

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

*** توجہ فرمائیں! ***

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب.....

عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ

لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔

متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔

دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی

نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

تنبیہ

کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر

تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أَتَىٰ النَّاسَ كَرِهُوا الْوَسْوَاسَ الْخَفِيَّةَ فَذَكَرُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ
فَأَنْتَهُمُوا
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

www.KitaboSunnat.com

سنن نسائی شریف

جلد دوم

۵۷۶۴ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مستند اور گرانہما مجموعہ جس
کو شیخ الاسلام زین المحمڈین امام ابو جعفر الرحمن نسائی نے پانچ لاکھ
احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجموعہ سے منتخب فرمایا تھا۔

ترجمہ فوائد :-

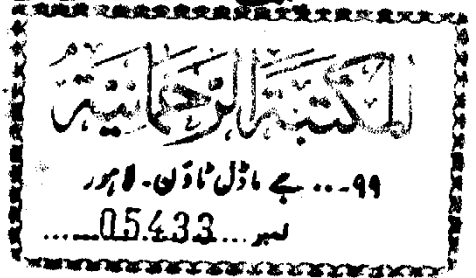
حضرت علامہ وحید الزمان الشہید علیہ

ناشر :-

اردو بازار لاہور
اسلامی آکادمی © پاکستان

ع
305
سن 1

نام کتاب	سنن نسائی
جلد	جلد دوم
نام مؤلف	امام ابو عبد الرحمن نسائی رحمۃ اللہ علیہ
نام مترجم	علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ
ترتیب و تصحیح	عبدالصمد ریالوی
طابع	ابو مومن منصور احمد عفی عنہ
ناشر	اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور - پاکستان
کتابت	ایوب شہزاد - نواز خرم
مطبع	زاہد شہیر پریس لاہور
تاریخ اشاعت اول	ربیع الاول 1404ھ دسمبر 1985ء
قیمت	مکمل سیٹ



www.KitaboSunnat.com

ہر قسم کی اسلامی کتب ملنے کا پتہ

اسلامی اکادمی - اردو بازار - لاہور - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

www.KitaboSunnat.com

محرم قارئین

موجودہ تاریکی کے دہر میں ناول افسانے اور بے سرو پا داستانوں کے علاوہ جدید سے جدید نظریات کے رسائل و کتب اور ڈائجسٹ اپنی لکڑی ستا جابل و کمار سے ہیں۔ ان حالات میں قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کو ہم نے اپنے لیے ایک عظیم سعادت سمجھتے ہوئے اس کام کے لیے آپ نے آپ کو وقف کر دیا ہے۔

چنانچہ ہم نے کتب تفسیر اور احادیث کے تراجم شائع کرنے کی عظیم ذمہ داری اٹھائی مولانا ابو الکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن مکمل تین جلد اور تفسیر فی ظلال القرآن مولانا سید قطب شبلی کی مسلسل اشاعت اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔ کتب احادیث کے تراجم کے سلسلہ کی جلد کی پہلی کوشش مولانا امام مالک منع ترجمہ و حواشی علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ ہے جس کے کئی ایڈیشن بہترین کتابت و طباعت کے ساتھ ہم شائع کر چکے ہیں۔ دوسری کتاب سنن ابی داؤد مع ترجمہ و حواشی علامہ صاحب موصوف نہایت بہترین انداز میں شائع کی۔

اب الحمد للہ صحاح ستہ میں سے تیسری کتاب سنن نسائی سابقہ مطبوعات کے مطابق ہدایت ناظرین کر رہے ہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ تعلق جو جلیل القدر محدث فقہی اور حافظ ہیں ان کی یہ کتاب سنن اپنی اہمیت کے لحاظ سے کتب اصول میں ممتاز مقام رکھتی ہے بلکہ سنن ترمذی، طریق استدلال، صحت نقل، توحیح، اہمیت اور بیان عمل کے پیش نظر بعض مضامین اس کو تمام صحاح ستہ پر اولیت دے چکے ہیں۔

اس سے قبل یہ کتاب علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعلق کے نہایت سلیس ترجمہ اور بریکٹوں میں تشریح کے علاوہ مفید حواشی کے حواشی کے ساتھ شائع ہو چکی ہے مگر ہم اس کتاب کو مزید مندرجہ ذیل زیورات سے آراستہ کر کے شائع کر رہے ہیں جن سے پہلے یہ کتاب محروم تھی۔

(۱) علامہ صاحب مرحوم کے ترجمہ و تشریح میں حتی الامکان صحت اور صفائی کو مد نظر رکھا گیا۔

(۲) علامہ صاحب رحمہ اللہ کے فوائد و حواشی نیچے لگا دیئے گئے۔ اس سے قبل حواشی بین الترمذیہ اور ترجمہ کے آخر میں دہرائے گئے۔

(۳) احادیث کے ساتھ ان کے حواشی لگا دیئے گئے۔ اس سے پہلے اسائنڈکے اجمل و حذف سے یہ کتاب شائع ہوتی رہی۔ علامہ صاحب نے چونکہ متعدد نسخوں کو سامنے رکھ کر تمام احادیث کو جمع کر دیا تھا اس لیے مختلف نسخوں سے ہم نے اسائنڈ تلاش کر کے احادیث کے ساتھ لگا دی ہیں۔

(۴) مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر کچھ احادیث اور تراجم جو دوسرے نسخوں میں موجود تھے شامل کر دیئے گئے۔

(۵) احادیث کو شمار کر دیا گیا ہے اور ہر حدیث کے شروع میں نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔

(۶) ابواب کو بھی شمار کر کے نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔

(۷) شروع میں ابواب کی مکمل فہرست لگا دی گئی تاکہ آسانی ہو جائے۔ نیز مولانا محمد عبدہ و امت فیوضہم سے مقدمہ تحریر لکھیں

اور جامعیت کا حامل ہے مدعا کر دیا گیا اس کے علاوہ کتابت و طباعت اور کاغذ وغیرہ امور کو بھی اس عظیم کتاب کی شان کے مطابق کرنے کی کوشش کی ہے اس کتاب کی ترتیب و تصحیح میں میرے فاضل دوست مولانا عبد الصمد صاحب ریالوی نے بہت محنت کی اللہ تعالیٰ جہاد خیر سے۔

اب آپ کی یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کس حد تک ہم اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور ہم اپنے تمام کلامین سے یہ امید رکھتے ہیں کہ مفید مشغول اور اپنے قیمتی اُردا سے نوانے کے ساتھ ساتھ ان نقائص کی بھی نشاندہی کریں گے جو ہم سے رہ گئے ہوں تاکہ آئندہ ایڈیشنوں میں ان کی تلافی بھی کی جاسکے۔

اصل کام خدمت دین اسلام ہے اور ہمارا نقطہ نظر بھی اس کتاب کی شاعت سے محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے۔ شاید یہ کتاب ہی جہاں گناہوں کی معافی کا سبب بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں سرخورد ہونے کے اسباب بن گیا کرے۔ آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے اپنے دین کی خدمت کے کام لے۔

www.KitaboSunnat.com

الذمومن منصرفوا لہد یعنی عنہ



امام ابو عبید الرحمن نسائی

۲۱۴ھ، ۲۱۵ھ... متوفی ۲۲۰ھ

www.KitaboSunnat.com

نام و نسب: ابو عبید الرحمن بن محمد بن ابو عبد الرحمن کینت تمیمی۔ سلسلہ نسب یہ ہے، احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن نہیں اس کے برعکس صحیح وہی ہے جسے اکثر اصحاب الطبقات اور مورخین نے نقل کیا ہے۔

پیدائش: اصحاب الطبقات اور مورخین نے آپ کے سن پیدائش میں اختلاف کیا ہے۔ بعض نے ۲۱۴ھ اور بعض نے ۲۱۵ھ ہریان کیا ہے۔ اور بعض نے ۲۲۵ھ بھی ذکر کیا ہے۔ جیسا کہ مولانا ضیاء الدین صاحب نے شذرات اور سن المعاصرہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ لیکن شدات کا حوالہ دینا درست نہیں، کیونکہ علامہ ابن العماد نے امام نسائی کی وفات ۳۲۰ھ ذکر کرتے ہوئے کہا ہے ولہ شان و شانون سنة الحاطی ان کی پیدائش ۲۲۵ھ میں کسی صورت میں بھی نہیں ہوتی۔

محدث مبارکپوری نے امام نسائی کے نقل کیا ہے۔

یشبه ان یكون مولدی فی سنة ۲۱۵ ھجری

جس سے ۲۱۴ھ یا ۲۱۵ھ کا تردد بھی ختم ہو جائے، غالباً لفظ یشبه ہی سے بعض نے ان کی پیدائش ۲۱۴ھ میں

بتائی ہے۔ والہ اعلم۔

امام نسائی نے اگرچہ بعد میں مستقل سکونت مصر ہی میں اختیار کر لی تھی، لیکن آپ کی پیدائش خراسان کے مشہور شہر وطن ہنسلاہ میں ہوئی جو حرف نون اور سین کی فتح کے ساتھ اور ہنزہ مقصدہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اور کبھی عرب لوگ اس ہنزہ کو داؤ بدل کر نسبت کرتے وقت "رو نسوی" بھی کہا کرتے ہیں۔ اور قیاس بھی یہی چاہتا ہے۔ لیکن مشہور نسائی ہے بلقان

امام نسائی کی ابتدائی تعلیم کا پتہ نہیں چل سکا، صرف آپ کے طلب حدیث کے لیے "در دراز کے رحلت و سفر" اسرار کے تذکرے ملتے ہیں۔ جن میں حجاز، عراق، شام، جزائر اور خراسان شامل ہیں، آپ کا پہلا سفر خراسان کی طرف تھا، وہاں کے مشائخ سے استفادہ کے بعد بغداد کو شرف ورود بخشا، وہاں امام قتیبہ کے پاس ایک سال وگواہ رہے

۱۔ التذکرہ ص ۲۴۱ طبقات الشافعیہ ص ۸۳ بتان ص ۱۹۷ وغیرہ البدایہ ص ۱۲۳ وخیات الایمان ۱۲ ص ۷۳
بتان البدایہ، التذکرہ، التہذیب، طبقات شافعیہ وغیرہ کے تذکرۃ المحدثین ص ۳۷۳ ص ۳۷۴ شذرات ص ۲۲۹ ص ۲۳۰ مقدمہ
صفحہ ص ۷۵

لیکن اس رحلت کے سن میں اختلاف ہے محدث مبارکپوریؒ امام نسائیؒ سے نقل فرماتے ہیں،
ان رحلت الاولی الی قتیبة کانت فی سنہ خمسین وثلاثین۔

www.KitaboSunnat.com

رحل الی قتیبة وهو ابن خمسة عشرة سنة۔

حافظ ابن کثیر آپ کی رحلت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں، (البیہار ص ۱۲۳)

رحل الی الآفاق واشتغل بسمع الحدیث والاجتماع بالائمة الحدیث۔ البیہار ص ۱۲۳
اسانڈہ کے اوطان سے اسفار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، اہل ان کے طبقات سے کچھ ترتیت بھی قائم کی جا
سکتی ہے۔

امام نسائی کو جن مشائخ سے استفادہ کا موقعہ میسر ہوا ہے، ان میں امام محمد بن اسمعیل بخاری، امام ابو داؤد،
شیوخ امام احمد و ابن عبد اللہ، الحارث بن سبکین، محمد بن عبد اللہ اعلیٰ، علی بن ششم، ابراہیم بن یعقوب الجوزجانی، احمد بن
بکر، عمرو بن زرارہ، محمد بن بشر، عمرو بن الفلاس، یعقوب بن ابراہیم الدرقی، عبد اللہ بن سعید الکندی عباس بن عبد العظیم
الغزبلی، محمد بن المثنی، ریاد بن یحییٰ الحسانی، اسحاق بن راہویہ، قتیبہ بن سعید، علی بن محمد، ہشام بن عمار خاص طور پر قابل
ذکر ہیں۔

امام نسائی کے حلقہ درس میں شریک ہونے والے اصحاب کو "امامت" کے سے ممتاز لقب کا شرف حاصل
تلازمہ ہوا ہے۔ آپ کے مشہور تلامذہ میں (۱) ابوالقاسم طبرانی، (۲) حافظ ابوعوانہ (۳) امام ابو جعفر طحاوی (۴) امام
ابو بشر الدوابی (۵) امام ابو جعفر عقبیل (۶) امام ابراہیم بن محمد بن صالح (۷) ابوالعلی سین بن محمد نیشاپوری (۸) حمزہ بن محمد
الکفانی (۹) محمد بن عبد اللہ بن بیویہ (۱۰) حسن بن الحنفیہ السیوطی (۱۱) ابوبکر السنی، (۱۲) ابوبکر الحداد الفقیہ وغیرہم خاص
نمایاں ہیں۔

مؤخر الذکر ابوبکر ابن الحداد المعری ایسے شخص ہیں۔ جنہوں نے امام نسائیؒ کے علاوہ کسی اور سے روایت نہیں کی امام
دارقطنیؒ فرماتے ہیں۔

کان ابن الحداد کثیر الحدیث ولہ یحدث عن غیر النسائی وقال جعلتہ حجة بینی

وین الله تعالیٰ ۱۲ (طبقات الشافعیہ ص ۱۳ التکرر ص ۲۳ البیہار ص ۱۲ ج ۱۱)

علامہ سبکیؒ نے ۱۲ مصطلحات میں ابن الحداد کا ترجمہ پھیلا ہے۔

قدیت نے امام نسائیؒ کو غیر معمولی قوت حفظ سے نوازا تھا۔ یہاں تک کہ علامہ ذہبیؒ نے انہیں امام
عظمت اتقان، مسلمؒ سے احفظ کہل ہے۔ علامہ سبکی لکھتے ہیں۔

سالت شیخنا ابا عبد الله الذہبی الحافظ وسألته ایہما احفظ مسلم بن الحجاج صاحب

الفہ حیح او النسائی فقال النسائی؟ (طبقات الشافعیہ ص ۲۷)

لے مقدمہ نمبر ۶۶ و مقدمہ نسائی ص ۲۱ لے طبقات الشافعیہ ص ۱۲ التکرر ص ۲۱۹۔

علامہ بیوطی نے آپ کو ان الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا ہے۔
 الحافظ احد الحفاظ المتقین "حسن المعاضره ص ۱۲۱ ج ۱۔ تذکرۃ المحذین ص ۳۷۳)
 ابو یونس فرماتے ہیں:-

كان النسائي اماما ما في الحديث ثقة ثبتا حافضا (ہدایہ ص ۱۲۳)
 اصحاب علم و کمال نے آپ کے علم کا اعتراف کیا ہے۔ اور آپ کو مسلمانوں کا مقتدی و امام تسلیم کیا ہے امام طارقی
 رقمطراز ہیں:-

ابو عبد الرحمن مقدم علی کل من یدکو بہذا العلم من اهل عصره -
 التذکرہ، البدایہ، التہذیب، الطبقات الشافعیہ"
 حافظ ابوطی فرماتے ہیں:-

www.KitaboSunnat.com

هو الامام في الحديث بلا مد انة
 امام حاکم ہا مومن مصری سے نقل کرتے ہیں۔

خرجنا مع ابن عبد الرحمن الى طرسوس سنة للعداء فاجتمع جماعة من مشايخ
 الاسلام واجتمع من الحفاظ عبد الله بن احمد بن حنبل ومحمد بن ابراهيم مريجو ابوالاباذان
 وكليمة وغيرهم ففتقوا ردوا من يفتق لهم على الشيوخ فاجتمعوا على ابي عبد الرحمن النسائي وكتبوا كلام
 بانتخابه - (معرفت علوم الحديث ص ۸۲)

ابن عدی کا بیان ہے کہ میں نے منصور فقیہ اور احمد بن محمد طحاوی سے سنا کہ وہ مسلمانوں میں سے ہیں۔ الخیر
 امام موصوف کے کمال و فضل کا اعتراف جملہ محدثین اور اصحاب الطبقات کے ہاں مسلم ہے۔ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں۔
 وكذلك اشق عليه غير واحد من الاثمة وشهدوا له بالفضل والتقدم في هذا الشأن.
 (علامہ قسریٰ فرماتے ہیں)

هو احدثق بالحديث وعلمه ورجاله من مسلم والترمذی و ابي داود وهو جار في
 مضمار البخاري و ابي ذرعتا - (توضیح الاکار انامیر یہانی ص ۲۳)
 امام نسائی کی علمی زندگی کا اندازہ محمد بن المنذر کے اس قول سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے جسے علامہ ذہبی
 ربح و تقویٰ نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

"سعت مشائخنا بمصر يصغون اجتهاد النسائي في العبادة بالليل والنهار وانما
 خرج الى الفوم مع امير مصر فوصف في مشاهيرته واقامته السنن المشافرة في حداثه
 المسلمين واحترازه عن مجالس السلطان الذي خرج معه -

(التذكرة)

ابن اثیر جامع الاصول میں فرماتے ہیں کہ امام نسائی کے مدد و تقویٰ پر اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے۔
 کہ اپنے استاذ حارث بن مسکین سے انہوں نے جس حالت میں سماع کیا اس کو اسی انداز میں قرآن علیہ "انا سماع" سے بیان کیا ہے
 لہذا بالاصل "عراقیہ الحداد" "مسک بالاصل" "بیتنی" "کذا قال الاستاذ الترمذی" "عظیم سیرت علی تطبیق علی مؤلفہ علوم الحدیث ص ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت مولانا نواب وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ ولادت و وفات مولانا موصوف، تاریخ، ۱۰ رجب ۱۳۵۵ھ (۱۹۳۵ء) بمقام کانپور دوسو بیوی، مندوستان پیدا ہوئے۔ اور ۲۵ شعبان ۱۳۵۶ھ (۱۹۳۶ء) کو ستر گھنٹہ برس کی مبارک عمر پاکر وقار آباد ضلع حیدرآباد دکن بندہ میں انتقال فرمایا اور وہیں مدفون ہوئے۔ تقسیمہ اللہ بغض اسے و ادخلہ جحیمۃ جنانہ۔

مولانا ایک علمی خاندان کے فرد فرید تھے۔ آباؤ اجداد ملتان سے کھنوا آئے۔ بعدہ کانپور حکومت اختیار کی۔ نام و نسب: وحید الزمان بن مسیح الزمان بن لؤی محمد بن شیخ احمد فاروقی ملتانئی ثم حیدرآبادی "وقار نواز جنگ بہادر" خطابہ۔ جیسا کہ اس زمانہ میں رواج تھا۔ قرآن مجید ناظرہ اور بارت ترجمہ، نیز اردو فارسی کی تعلیم اپنے والد **تعلیم و تربیت** مولانا مسیح الزمان دہلوی (متوفی محرم ۱۳۵۹ھ) سے آٹھ سال کی عمر تک حاصل کر لی۔ بعدہ درس نظامی کی ابتدائی کتابوں سے لے کر تہائی عربی علوم منقول کی اپنے ہاں کے مختلف ماہر فنون اساتذہ اور مدرسہ فیض عام کانپور سے تکمیل کی۔ پندرہ برس کی عمر میں فارغ التحصیل بھی ہو گئے۔

اساتذہ فنون مولانا مفتی عنایت احمد صاحب مصنف علم الصیفہ وغیرہ، مولانا محمد سلامت اللہ صاحب کانپور سے تلمیذ شاہ عبدالعزیز دہلوی، مولانا محمد بشیر الدین تونچی مصنف شرح مسلم الثبوت و تعلیم المسائل وغیرہ، مولانا محمد عبدالحی کھنوی، مولانا عبدالحق بنارس تونچی تلمیذ مولانا محمد اسماعیل شہید دام شوکانی (مولانا محمد رطف اللہ علی گڑھی)۔

مشائخ حدیث حضرت شیخ النکل فی النکل مولانا سید محمد زبیر حسین محدث دہلوی عرف میل صاحب، شیخ حسین بن حسن الانصاری ایبانی، مولانا محمد بشیر الدین تونچی، شیخ احمد بن عیسیٰ الشری العنبل، مولانا حافظہ عبدالعزیز صاحب محدث کھنوی مولانا اشع بد الدین المدنی، مولانا فضل الرحمن مراد آبادی۔ رحمہم اللہ اجمعین۔

تحصیل علوم کے بعد ۱۳۶۳ھ میں آپ کے والد مولانا مسیح الزمان نے ریاست حیدرآباد دکن (دہندہ) میں ملازم کرادیا۔ ۴۴ برس بلابرد صرف ملازمت میں رہے۔ بلکہ بعض مناصب پر بھی فائز ہوئے اور وہاں کے دستور کے مطابق وقار نواز جنگ بہادر سرکاری خطاب سے بھی نوازے گئے۔

علمی ذوق وراثت میں ملا تھادہ بلا کے ذہین، اطالعہ گویا طبیعت ثانیہ تھی، معرفت منہی اور زور دہلوی دونوں سے برہ ور حافظہ کی نعمت سے مالا مال، ان سارے اوصاف پر آپ کا کثیر اتالیف ہونا بہترین شہادت ہے۔

تلاوتِ قرآن مجید سے شغف لازمہ ہے کہ دورانِ ۲۳ سال کی عمر میں تھے کہ حفظِ قرآن کی طرف خیال آ گیا کہ وہیں ڈیرہ سل کی مدت میں قرآن مجید بھی حفظ کر لیا۔ پھر راہ میں دود فخر تم کرنے کا آخر تک التزام رکھا کیے

تصوف اپنے دور کے دستور کے مطابق سلسلہ قادریہ پھر نقشبندیہ میں مولانا فضل الرحمن مراد آبادی سے بیعت تھے بن سے حدیث سلسل یا بترجمہ کی سند بھی حاصل کی۔

ذوقِ شاعری شعر و سخن کا ذوق بھی قابعربی ادارہ دو دونوں میں آپ کے اشعار ملتے ہیں۔ مثلاً تیسرا بہاوی کے آخر میں نایب کا آغاز و اختتام وغیرہ۔

www.KitaboSunnat.com

انگریزی کی بھی شاعری میں چھ ماہ کے عرصے میں اتنی استعداد پیدا کر لی تھی کہ قومی مجلس میں ضروری گفتگو تفصیل سے کر لینے تھے۔

سفر حج تین دفعہ حج بیت اللہ اور زیارتِ مدینہ منورہ سے شرف ہوئے۔ ۱۳۳۸ھ اور ۱۳۳۹ھ پہلے دو اپنے والد مولانا بیچ الزمان کی صحبت میں ساخری سفر پر اپنی اہلیہ سیت اس نیت سے گئے کہ مدینہ منورہ میں بے اہل رکھیں گے لیکن بعض ایسے ناگزیر اسباب پیدا ہو گئے کہ وطن واپس آنا پڑا۔ بعد میں پہلی جگہ عظیم چھپر لگی تھی۔ اس پر پھر واپس مدینہ منورہ نہ پہنچ سکے۔

مجلسِ مدنیہ یونیورسٹی کی کنیت آخری مرتبہ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ۱۳۳۹ھ میں عرب وترک عمائد کی طرف سے مدینہ منورہ میں ایک یونیورسٹی بنانے کے لیے ایک مجلس ترتیب دی گئی جس کے ارکان میں نامور انقلابی صاحبِ علم و فکر مولانا سید جمال الدین افغانی بھی تھے۔ مولانا بھی اس کے رکن نامزد کیے گئے تھے۔ تذکرہ اومید و سلام

قومی خدمت مولانا کو بایں بہ شغف علمی و ادبی ترقی و تالیف اور شخصی مصروفیات، قومی اور ملکی حالات سے ہمیشہ دلچسپی رہی۔ چنانچہ ندوۃ العلماء لکھنؤ علی گڑھ کالج رجو بدمیں یونیورسٹی کھلائی، امد سے ضمنی کام دکانچہ، انجمن اوقاف الصفا جلسہ خیر خواہ ہند، انجمن المدیثہ مدراس وغیرہ، سماجی اور مذہبی مساعیات میں اگر مجبوری سے حصہ لیتے تھے۔ اکثر مجالس میں وعظ اور تقریریں بھی کرتے تھے تاہم مجتہد مناظرہ کو ناپسند کرتے تھے۔

مسئلہ مولانا شریع میں لڑے پختے حنفی تھے۔ کتاب "نور الہدایہ" ترجمہ و تشریح شرح وقایہ اسی دور کی تالیف ہے اس کے دیباچے میں نہ صرف یہ کہ درجہ عقیدہ شخصی پر تفصیلی دلائل دیتے ہیں۔ بلکہ دوسرے مذاہب میں بھی اہلحدیث کے مسائل پر عقیدہ درج کیے ہیں اس کے بعد اپنے بڑے بھائی مولانا بیچ الزمان کو جو واقعہ بڑے سختہ اہل حدیث تھے، تبادلوں، انکار و خیالات کے نتیجے میں آپ نے عقیدہ شخصی ترک کر دی تھی اور اپنے علم و تحقیق کے مطابق دلیل صحیح کی پیروی کرتے تھے مہرم اپنے اس بھائی سے بہت متاثر تھے چنانچہ ان کے بارے میں خود لکھا ہے۔

"کوئی حاجی بیچ الزمان صاحب مرحوم و مغفور جنہوں نے سالکے میں بمقام حیدرآباد بمبر شہت سال تخمیناً انتقال کیا اور اسی شہر میں مدفون ہوئے۔ حافظ پے نظیر تھے۔ ان کی شیریں کلامی کی تعریف مدراس، بنگلور، حیدرآباد، بنگالہ، پنجاب، دکن، کلکتہ، دہلی اور لکھنؤ ہر ایک شہر میں زبان زد فلاحی ہے ان کی تصنیفات و تالیفات یہ ہیں۔ ۱۔ نہایت قرآن سیکھنے اللہ رب العزت، ترجمہ ترمذی، سیف الموعودین، ترجمہ انساب، التواہر، زبان اردو ۲

تذکرہ الوجہ محمدیہ بادکن ۱۹۱۹ء۔

صاحبِ نزہۃ الخواصر مولانا کے تذکرہ میں لکھتے ہیں۔

کان شدیداً فی التقليد فی بدایۃ امرہ شعرہ فقہ و تحرد واختار مذہباً احدثاً مع شد و ف عنہم فی بعض المسائل دہ۱۵ یعنی ابتداءً تقلید میں مشدد تھے پھر تقلید ترک کر کے آنا دیکر ہو گئے تھے اور مذہب اہل حدیث اصولاً اختیار کر لیا تھا تاہم بعض مسائل میں اہل حدیث سے نفرد و شذوذ رکھتے تھے۔

اخلاق و عادات مولانا باخلاق و منکر المزاج اور متواضع تھے، لباس و طعام وغیر میں شب و روز کا یہ کلام بانامہ رکھتے تھے بحسب و جفاکشی کے علوی صحابہ نواز اور منارِ مگر جنی بات کہنے میں جبری اور غمخیزی و تجرگندگی کی بچنے سے جو ملت اور قوم آخری زندگی تک برابر ہی مزاج میں جلت مزود تھی۔ لیکن قلب رقیق اور دل درد مند پایا تھا۔ اخلاص و حسن نیت اور بلائی کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اپنی تالیفات سے کوئی مالی منفعت حاصل نہیں کی، تبلیغ و شاعت دین کے شوق کا یہ حال کہ انوار اللغۃ جیسی مقبول پر مشتمل کتاب کو بڑھاپے کی حالت میں اپنے ہاتھ سے کتابت کرا کے طبع کرایا۔

تالیف و تصنیف ترجمہ اور تالیف و تصنیف میں باعتبار کثرت تنوع موضوعات اور نادر مولانا نادرہ روزگار تھے۔ مولانا کی تعداد سو کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے اہم کتابوں کی فہرست یہ ہے۔

قرآن مجید موعظۃ الفرقان، رباعیہ ترجمہ قرآن مجید، تفسیر و تہجدی ترجمہ مذکورہ برفیصلی عوامی، لغات القرآن اور بشارۃ المؤمنین بلفغان القرآن دیدونوں تفسیر و تہجدی کے ساتھ مطبوع ہیں۔ تہذیب القرآن بعض مضامین الفرقان مع تفسیر و تہجدی۔

حدیث تفسیر و تہجدی ترجمہ صحیح البخاری مع حاشیہ تہذیبی، تفسیر و تہجدی ترجمہ صحیح بخاری، اردو میں صحیح بخاری کی مسودہ شرح جو غالباً پانچ چھ پاروں تک پہنچی ہے لاہور میں طبع ہوئی تھی۔ المصطلح ترجمہ صحیح مسلم مختصر شرح کشف المظالم ترجمہ شرح موطا امام مالک الہدی المہموں ترجمہ حسن ابی داؤد، روایں المرئی ترجمہ شرح سنن نسائی، رقع العجاہ ترجمہ سنن ابن ماجہ، اشراق الابصار فی تخریج احادیث نوازہ نوار عربی، آسن الوافد فی تخریج احادیث شرح العقائد العربی، اور انوار اللغۃ و اسرار اللغۃ یا جمید اللغات ۲۸ حصوں میں سنی شیعہ کتابوں میں دار احادیث کی لغات عربیہ کی اردو تشریحات۔

فقہ نواز الہدایہ ترجمہ و شرح، شرح و تہجدی، فقہ حنفی، کنز الحقائق فی فقہ خیر الخلائق، اعراب فقہ الحدیث، انزل الابرار من فقہ النبی الخاتم عربی، کو نوزع نام سے ظاہر ہے، ہدایہ الہدی من الفقہ المہمدی (عربی)، اس کے سات حصے طبع ہوئے۔ پہلا فقہائیں اور اصول استدلال میں باقی چار حصے نفسی مسائل پر ہیں اور ہر ایک کا نام الگ ہے مثلاً ساتویں حصے کا نام فقہ الہدایہ تسدید مرادیت و اصلاح الہدایہ موضوع نام سے ظاہر ہے، یہ حصہ شوال ۱۳۳۷ھ میں آپ کے صاحبزادے مولانا حسن الزمان مرحوم کے اجہام سے مقبولی کھنڈا بندایا گیا۔

یعنی مولانا مرحوم کی وفات کے دو ماہ بعد، تشریح الحج والزیارۃ (اردو)

عقائد الاتہار فی الاستواء و اسلہ استواء علی العرش کے یہ دو کتاب، عقیدہ اہل سنت و استوار ہی کے بحث میں مختصر رسالہ، قواعدی لے صاحب ترجمہ نے مولانا بدیع الزمان کے ترجمہ و شرح تہجدی کا ترجمہ موطا کے دیا ہے میں مانو دیکھا ہے۔ نیز آپ نے ارطاد اہل التوحید الی ہزنا السنۃ نذایا العقیدہ بھی ترجمہ تہجدی کے بدتالیف فرمائی تھی۔ جو طبع محمدی لاہور میں طبع ہوئی تھی۔ تاریخ طبع ۱۳۳۷ھ و دو صفحات کتابت نہایت عمدہ اور کتب

بے نظیر و نغی شل آنحضرتؐ بشیر و نذیر دارود، الحاشیہ الوحید یہ علی الحاشیہ الزماہر یہ (شرح سوانح کے امور عامہ کے سلسلہ میں) مشرف قات (ارواحِ مجتات اردو)، وظیفہ نبی بادار وحید (وظائف اردو)، تذکرۃ الوحید (خودنوشت سوانح حیات شریفہ نمک دارود)، تقریریں پذیر بند و مسلمان مضامین سب سے مستند جہ رسالہ حکم نسواں، قواعد محمدی دارود، مجموعہ قوانین مالی سرکار نظام (رپورٹ لوکل فنڈو) تاریخ ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد (دکن ہند)

تصحیح کنز العمال (جلد ۱۰) حدیث شریف کی ایک ضخیم کتاب کی تصحیح بھی آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے کی جیسا کہ کتاب مذکورہ طبع اول حیدرآباد کے خاتمۃ الطبع میں ہے۔

تراجم صحاح ستہ نواب صدیق حسن کی تحریک نغی | مولانا امام الہک کے ترجمہ کے دیباچے میں مولانا بدیع الزماں کے ایک خط کا ذکر کیا گیا ہے، جو انہوں نے جہول سے مولانا کو بھیجا تھا جس میں لکھا تھا کہ

”جناب نغی باب... بھی السنۃ فاب والا جاہ... سیتہ محمد صدیقی حسن خان بلار... بہارے تہا سے مقصد ہوتے تھے اسے طبع ہو کر بہت خوش ہوئے اور حضرت ترجمہ صحاح ستہ کی مضمون فرمائی اور واسطے گذر اوقات کے پچاس پچاس روپیہ ماہوار جرمن شریفین میں مقرر فرماتے، یہاں ہی صاحب موصوف نے سنن ترمذی کا ترجمہ شروع کر دیا۔ فقیر نے مولانا شریف کا۔“

ملاذہ قیام حیدرآباد کے دوران ملازمت کے فرائض اور تالیف و ترجمہ کے مشاغل کے باوجود اس وقت تک اس کا سلسلہ کچھ نہ جاری ہوا چنانچہ اس نوح کے چند تلامذہ کا اپنے تذکرۃ الوحید میں ذکر کیا ہے جہاں مولانا انور اللہ خاں نغی بلت یا رنگ بہادر مرحوم کا نام بھی ہے۔

عزالت کا زمانہ اور وفات | اس میں صرف ہوتا تھا آخری سفر حجاز سے وطن واپس ہونے تو جو کچھ ارادہ ہجرت کے تھے

حیدرآباد کی بیماری سے مراس کے اس نوح و دیگر وغیرہ، میں رہائش رکھی، چنانچہ انور اللہ خاں نغی بلت یا رنگ بہادر مرحوم کا نام بھی ہے۔ اسی لیکن حالات پیش آمدہ کے سبب زندگی کے آخری سال ۱۲۱۱ھ و ۱۲۱۲ھ و ۱۲۱۳ھ و ۱۲۱۴ھ و ۱۲۱۵ھ و ۱۲۱۶ھ و ۱۲۱۷ھ و ۱۲۱۸ھ و ۱۲۱۹ھ و ۱۲۲۰ھ و ۱۲۲۱ھ و ۱۲۲۲ھ و ۱۲۲۳ھ و ۱۲۲۴ھ و ۱۲۲۵ھ و ۱۲۲۶ھ و ۱۲۲۷ھ و ۱۲۲۸ھ و ۱۲۲۹ھ و ۱۲۳۰ھ و ۱۲۳۱ھ و ۱۲۳۲ھ و ۱۲۳۳ھ و ۱۲۳۴ھ و ۱۲۳۵ھ و ۱۲۳۶ھ و ۱۲۳۷ھ و ۱۲۳۸ھ و ۱۲۳۹ھ و ۱۲۴۰ھ و ۱۲۴۱ھ و ۱۲۴۲ھ و ۱۲۴۳ھ و ۱۲۴۴ھ و ۱۲۴۵ھ و ۱۲۴۶ھ و ۱۲۴۷ھ و ۱۲۴۸ھ و ۱۲۴۹ھ و ۱۲۵۰ھ و ۱۲۵۱ھ و ۱۲۵۲ھ و ۱۲۵۳ھ و ۱۲۵۴ھ و ۱۲۵۵ھ و ۱۲۵۶ھ و ۱۲۵۷ھ و ۱۲۵۸ھ و ۱۲۵۹ھ و ۱۲۶۰ھ و ۱۲۶۱ھ و ۱۲۶۲ھ و ۱۲۶۳ھ و ۱۲۶۴ھ و ۱۲۶۵ھ و ۱۲۶۶ھ و ۱۲۶۷ھ و ۱۲۶۸ھ و ۱۲۶۹ھ و ۱۲۷۰ھ و ۱۲۷۱ھ و ۱۲۷۲ھ و ۱۲۷۳ھ و ۱۲۷۴ھ و ۱۲۷۵ھ و ۱۲۷۶ھ و ۱۲۷۷ھ و ۱۲۷۸ھ و ۱۲۷۹ھ و ۱۲۸۰ھ و ۱۲۸۱ھ و ۱۲۸۲ھ و ۱۲۸۳ھ و ۱۲۸۴ھ و ۱۲۸۵ھ و ۱۲۸۶ھ و ۱۲۸۷ھ و ۱۲۸۸ھ و ۱۲۸۹ھ و ۱۲۹۰ھ و ۱۲۹۱ھ و ۱۲۹۲ھ و ۱۲۹۳ھ و ۱۲۹۴ھ و ۱۲۹۵ھ و ۱۲۹۶ھ و ۱۲۹۷ھ و ۱۲۹۸ھ و ۱۲۹۹ھ و ۱۳۰۰ھ و ۱۳۰۱ھ و ۱۳۰۲ھ و ۱۳۰۳ھ و ۱۳۰۴ھ و ۱۳۰۵ھ و ۱۳۰۶ھ و ۱۳۰۷ھ و ۱۳۰۸ھ و ۱۳۰۹ھ و ۱۳۱۰ھ و ۱۳۱۱ھ و ۱۳۱۲ھ و ۱۳۱۳ھ و ۱۳۱۴ھ و ۱۳۱۵ھ و ۱۳۱۶ھ و ۱۳۱۷ھ و ۱۳۱۸ھ و ۱۳۱۹ھ و ۱۳۲۰ھ و ۱۳۲۱ھ و ۱۳۲۲ھ و ۱۳۲۳ھ و ۱۳۲۴ھ و ۱۳۲۵ھ و ۱۳۲۶ھ و ۱۳۲۷ھ و ۱۳۲۸ھ و ۱۳۲۹ھ و ۱۳۳۰ھ و ۱۳۳۱ھ و ۱۳۳۲ھ و ۱۳۳۳ھ و ۱۳۳۴ھ و ۱۳۳۵ھ و ۱۳۳۶ھ و ۱۳۳۷ھ و ۱۳۳۸ھ و ۱۳۳۹ھ و ۱۳۴۰ھ و ۱۳۴۱ھ و ۱۳۴۲ھ و ۱۳۴۳ھ و ۱۳۴۴ھ و ۱۳۴۵ھ و ۱۳۴۶ھ و ۱۳۴۷ھ و ۱۳۴۸ھ و ۱۳۴۹ھ و ۱۳۵۰ھ و ۱۳۵۱ھ و ۱۳۵۲ھ و ۱۳۵۳ھ و ۱۳۵۴ھ و ۱۳۵۵ھ و ۱۳۵۶ھ و ۱۳۵۷ھ و ۱۳۵۸ھ و ۱۳۵۹ھ و ۱۳۶۰ھ و ۱۳۶۱ھ و ۱۳۶۲ھ و ۱۳۶۳ھ و ۱۳۶۴ھ و ۱۳۶۵ھ و ۱۳۶۶ھ و ۱۳۶۷ھ و ۱۳۶۸ھ و ۱۳۶۹ھ و ۱۳۷۰ھ و ۱۳۷۱ھ و ۱۳۷۲ھ و ۱۳۷۳ھ و ۱۳۷۴ھ و ۱۳۷۵ھ و ۱۳۷۶ھ و ۱۳۷۷ھ و ۱۳۷۸ھ و ۱۳۷۹ھ و ۱۳۸۰ھ و ۱۳۸۱ھ و ۱۳۸۲ھ و ۱۳۸۳ھ و ۱۳۸۴ھ و ۱۳۸۵ھ و ۱۳۸۶ھ و ۱۳۸۷ھ و ۱۳۸۸ھ و ۱۳۸۹ھ و ۱۳۹۰ھ و ۱۳۹۱ھ و ۱۳۹۲ھ و ۱۳۹۳ھ و ۱۳۹۴ھ و ۱۳۹۵ھ و ۱۳۹۶ھ و ۱۳۹۷ھ و ۱۳۹۸ھ و ۱۳۹۹ھ و ۱۴۰۰ھ و ۱۴۰۱ھ و ۱۴۰۲ھ و ۱۴۰۳ھ و ۱۴۰۴ھ و ۱۴۰۵ھ و ۱۴۰۶ھ و ۱۴۰۷ھ و ۱۴۰۸ھ و ۱۴۰۹ھ و ۱۴۱۰ھ و ۱۴۱۱ھ و ۱۴۱۲ھ و ۱۴۱۳ھ و ۱۴۱۴ھ و ۱۴۱۵ھ و ۱۴۱۶ھ و ۱۴۱۷ھ و ۱۴۱۸ھ و ۱۴۱۹ھ و ۱۴۲۰ھ و ۱۴۲۱ھ و ۱۴۲۲ھ و ۱۴۲۳ھ و ۱۴۲۴ھ و ۱۴۲۵ھ و ۱۴۲۶ھ و ۱۴۲۷ھ و ۱۴۲۸ھ و ۱۴۲۹ھ و ۱۴۳۰ھ و ۱۴۳۱ھ و ۱۴۳۲ھ و ۱۴۳۳ھ و ۱۴۳۴ھ و ۱۴۳۵ھ و ۱۴۳۶ھ و ۱۴۳۷ھ و ۱۴۳۸ھ و ۱۴۳۹ھ و ۱۴۴۰ھ و ۱۴۴۱ھ و ۱۴۴۲ھ و ۱۴۴۳ھ و ۱۴۴۴ھ و ۱۴۴۵ھ و ۱۴۴۶ھ و ۱۴۴۷ھ و ۱۴۴۸ھ و ۱۴۴۹ھ و ۱۴۵۰ھ و ۱۴۵۱ھ و ۱۴۵۲ھ و ۱۴۵۳ھ و ۱۴۵۴ھ و ۱۴۵۵ھ و ۱۴۵۶ھ و ۱۴۵۷ھ و ۱۴۵۸ھ و ۱۴۵۹ھ و ۱۴۶۰ھ و ۱۴۶۱ھ و ۱۴۶۲ھ و ۱۴۶۳ھ و ۱۴۶۴ھ و ۱۴۶۵ھ و ۱۴۶۶ھ و ۱۴۶۷ھ و ۱۴۶۸ھ و ۱۴۶۹ھ و ۱۴۷۰ھ و ۱۴۷۱ھ و ۱۴۷۲ھ و ۱۴۷۳ھ و ۱۴۷۴ھ و ۱۴۷۵ھ و ۱۴۷۶ھ و ۱۴۷۷ھ و ۱۴۷۸ھ و ۱۴۷۹ھ و ۱۴۸۰ھ و ۱۴۸۱ھ و ۱۴۸۲ھ و ۱۴۸۳ھ و ۱۴۸۴ھ و ۱۴۸۵ھ و ۱۴۸۶ھ و ۱۴۸۷ھ و ۱۴۸۸ھ و ۱۴۸۹ھ و ۱۴۹۰ھ و ۱۴۹۱ھ و ۱۴۹۲ھ و ۱۴۹۳ھ و ۱۴۹۴ھ و ۱۴۹۵ھ و ۱۴۹۶ھ و ۱۴۹۷ھ و ۱۴۹۸ھ و ۱۴۹۹ھ و ۱۵۰۰ھ و ۱۵۰۱ھ و ۱۵۰۲ھ و ۱۵۰۳ھ و ۱۵۰۴ھ و ۱۵۰۵ھ و ۱۵۰۶ھ و ۱۵۰۷ھ و ۱۵۰۸ھ و ۱۵۰۹ھ و ۱۵۱۰ھ و ۱۵۱۱ھ و ۱۵۱۲ھ و ۱۵۱۳ھ و ۱۵۱۴ھ و ۱۵۱۵ھ و ۱۵۱۶ھ و ۱۵۱۷ھ و ۱۵۱۸ھ و ۱۵۱۹ھ و ۱۵۲۰ھ و ۱۵۲۱ھ و ۱۵۲۲ھ و ۱۵۲۳ھ و ۱۵۲۴ھ و ۱۵۲۵ھ و ۱۵۲۶ھ و ۱۵۲۷ھ و ۱۵۲۸ھ و ۱۵۲۹ھ و ۱۵۳۰ھ و ۱۵۳۱ھ و ۱۵۳۲ھ و ۱۵۳۳ھ و ۱۵۳۴ھ و ۱۵۳۵ھ و ۱۵۳۶ھ و ۱۵۳۷ھ و ۱۵۳۸ھ و ۱۵۳۹ھ و ۱۵۴۰ھ و ۱۵۴۱ھ و ۱۵۴۲ھ و ۱۵۴۳ھ و ۱۵۴۴ھ و ۱۵۴۵ھ و ۱۵۴۶ھ و ۱۵۴۷ھ و ۱۵۴۸ھ و ۱۵۴۹ھ و ۱۵۵۰ھ و ۱۵۵۱ھ و ۱۵۵۲ھ و ۱۵۵۳ھ و ۱۵۵۴ھ و ۱۵۵۵ھ و ۱۵۵۶ھ و ۱۵۵۷ھ و ۱۵۵۸ھ و ۱۵۵۹ھ و ۱۵۶۰ھ و ۱۵۶۱ھ و ۱۵۶۲ھ و ۱۵۶۳ھ و ۱۵۶۴ھ و ۱۵۶۵ھ و ۱۵۶۶ھ و ۱۵۶۷ھ و ۱۵۶۸ھ و ۱۵۶۹ھ و ۱۵۷۰ھ و ۱۵۷۱ھ و ۱۵۷۲ھ و ۱۵۷۳ھ و ۱۵۷۴ھ و ۱۵۷۵ھ و ۱۵۷۶ھ و ۱۵۷۷ھ و ۱۵۷۸ھ و ۱۵۷۹ھ و ۱۵۸۰ھ و ۱۵۸۱ھ و ۱۵۸۲ھ و ۱۵۸۳ھ و ۱۵۸۴ھ و ۱۵۸۵ھ و ۱۵۸۶ھ و ۱۵۸۷ھ و ۱۵۸۸ھ و ۱۵۸۹ھ و ۱۵۹۰ھ و ۱۵۹۱ھ و ۱۵۹۲ھ و ۱۵۹۳ھ و ۱۵۹۴ھ و ۱۵۹۵ھ و ۱۵۹۶ھ و ۱۵۹۷ھ و ۱۵۹۸ھ و ۱۵۹۹ھ و ۱۶۰۰ھ و ۱۶۰۱ھ و ۱۶۰۲ھ و ۱۶۰۳ھ و ۱۶۰۴ھ و ۱۶۰۵ھ و ۱۶۰۶ھ و ۱۶۰۷ھ و ۱۶۰۸ھ و ۱۶۰۹ھ و ۱۶۱۰ھ و ۱۶۱۱ھ و ۱۶۱۲ھ و ۱۶۱۳ھ و ۱۶۱۴ھ و ۱۶۱۵ھ و ۱۶۱۶ھ و ۱۶۱۷ھ و ۱۶۱۸ھ و ۱۶۱۹ھ و ۱۶۲۰ھ و ۱۶۲۱ھ و ۱۶۲۲ھ و ۱۶۲۳ھ و ۱۶۲۴ھ و ۱۶۲۵ھ و ۱۶۲۶ھ و ۱۶۲۷ھ و ۱۶۲۸ھ و ۱۶۲۹ھ و ۱۶۳۰ھ و ۱۶۳۱ھ و ۱۶۳۲ھ و ۱۶۳۳ھ و ۱۶۳۴ھ و ۱۶۳۵ھ و ۱۶۳۶ھ و ۱۶۳۷ھ و ۱۶۳۸ھ و ۱۶۳۹ھ و ۱۶۴۰ھ و ۱۶۴۱ھ و ۱۶۴۲ھ و ۱۶۴۳ھ و ۱۶۴۴ھ و ۱۶۴۵ھ و ۱۶۴۶ھ و ۱۶۴۷ھ و ۱۶۴۸ھ و ۱۶۴۹ھ و ۱۶۵۰ھ و ۱۶۵۱ھ و ۱۶۵۲ھ و ۱۶۵۳ھ و ۱۶۵۴ھ و ۱۶۵۵ھ و ۱۶۵۶ھ و ۱۶۵۷ھ و ۱۶۵۸ھ و ۱۶۵۹ھ و ۱۶۶۰ھ و ۱۶۶۱ھ و ۱۶۶۲ھ و ۱۶۶۳ھ و ۱۶۶۴ھ و ۱۶۶۵ھ و ۱۶۶۶ھ و ۱۶۶۷ھ و ۱۶۶۸ھ و ۱۶۶۹ھ و ۱۶۷۰ھ و ۱۶۷۱ھ و ۱۶۷۲ھ و ۱۶۷۳ھ و ۱۶۷۴ھ و ۱۶۷۵ھ و ۱۶۷۶ھ و ۱۶۷۷ھ و ۱۶۷۸ھ و ۱۶۷۹ھ و ۱۶۸۰ھ و ۱۶۸۱ھ و ۱۶۸۲ھ و ۱۶۸۳ھ و ۱۶۸۴ھ و ۱۶۸۵ھ و ۱۶۸۶ھ و ۱۶۸۷ھ و ۱۶۸۸ھ و ۱۶۸۹ھ و ۱۶۹۰ھ و ۱۶۹۱ھ و ۱۶۹۲ھ و ۱۶۹۳ھ و ۱۶۹۴ھ و ۱۶۹۵ھ و ۱۶۹۶ھ و ۱۶۹۷ھ و ۱۶۹۸ھ و ۱۶۹۹ھ و ۱۷۰۰ھ و ۱۷۰۱ھ و ۱۷۰۲ھ و ۱۷۰۳ھ و ۱۷۰۴ھ و ۱۷۰۵ھ و ۱۷۰۶ھ و ۱۷۰۷ھ و ۱۷۰۸ھ و ۱۷۰۹ھ و ۱۷۱۰ھ و ۱۷۱۱ھ و ۱۷۱۲ھ و ۱۷۱۳ھ و ۱۷۱۴ھ و ۱۷۱۵ھ و ۱۷۱۶ھ و ۱۷۱۷ھ و ۱۷۱۸ھ و ۱۷۱۹ھ و ۱۷۲۰ھ و ۱۷۲۱ھ و ۱۷۲۲ھ و ۱۷۲۳ھ و ۱۷۲۴ھ و ۱۷۲۵ھ و ۱۷۲۶ھ و ۱۷۲۷ھ و ۱۷۲۸ھ و ۱۷۲۹ھ و ۱۷۳۰ھ و ۱۷۳۱ھ و ۱۷۳۲ھ و ۱۷۳۳ھ و ۱۷۳۴ھ و ۱۷۳۵ھ و ۱۷۳۶ھ و ۱۷۳۷ھ و ۱۷۳۸ھ و ۱۷۳۹ھ و ۱۷۴۰ھ و ۱۷۴۱ھ و ۱۷۴۲ھ و ۱۷۴۳ھ و ۱۷۴۴ھ و ۱۷۴۵ھ و ۱۷۴۶ھ و ۱۷۴۷ھ و ۱۷۴۸ھ و ۱۷۴۹ھ و ۱۷۵۰ھ و ۱۷۵۱ھ و ۱۷۵۲ھ و ۱۷۵۳ھ و ۱۷۵۴ھ و ۱۷۵۵ھ و ۱۷۵۶ھ و ۱۷۵۷ھ و ۱۷۵۸ھ و ۱۷۵۹ھ و ۱۷۶۰ھ و ۱۷۶۱ھ و ۱۷۶۲ھ و ۱۷۶۳ھ و ۱۷۶۴ھ و ۱۷۶۵ھ و ۱۷۶۶ھ و ۱۷۶۷ھ و ۱۷۶۸ھ و ۱۷۶۹ھ و ۱۷۷۰ھ و ۱۷۷۱ھ و ۱۷۷۲ھ و ۱۷۷۳ھ و ۱۷۷۴ھ و ۱۷۷۵ھ و ۱۷۷۶ھ و ۱۷۷۷ھ و ۱۷۷۸ھ و ۱۷۷۹ھ و ۱۷۸۰ھ و ۱۷۸۱ھ و ۱۷۸۲ھ و ۱۷۸۳ھ و ۱۷۸۴ھ و ۱۷۸۵ھ و ۱۷۸۶ھ و ۱۷۸۷ھ و ۱۷۸۸ھ و ۱۷۸۹ھ و ۱۷۹۰ھ و ۱۷۹۱ھ و ۱۷۹۲ھ و ۱۷۹۳ھ و ۱۷۹۴ھ و ۱۷۹۵ھ و ۱۷۹۶ھ و ۱۷۹۷ھ و ۱۷۹۸ھ و ۱۷۹۹ھ و ۱۸۰۰ھ و ۱۸۰۱ھ و ۱۸۰۲ھ و ۱۸۰۳ھ و ۱۸۰۴ھ و ۱۸۰۵ھ و ۱۸۰۶ھ و ۱۸۰۷ھ و ۱۸۰۸ھ و ۱۸۰۹ھ و ۱۸۱۰ھ و ۱۸۱۱ھ و ۱۸۱۲ھ و ۱۸۱۳ھ و ۱۸۱۴ھ و ۱۸۱۵ھ و ۱۸۱۶ھ و ۱۸۱۷ھ و ۱۸۱۸ھ و ۱۸۱۹ھ و ۱۸۲۰ھ و ۱۸۲۱ھ و ۱۸۲۲ھ و ۱۸۲۳ھ و ۱۸۲۴ھ و ۱۸۲۵ھ و ۱۸۲۶ھ و ۱۸۲۷ھ و ۱۸۲۸ھ و ۱۸۲۹ھ و ۱۸۳۰ھ و ۱۸۳۱ھ و ۱۸۳۲ھ و ۱۸۳۳ھ و ۱۸۳۴ھ و ۱۸۳۵ھ و ۱۸۳۶ھ و ۱۸۳۷ھ و ۱۸۳۸ھ و ۱۸۳۹ھ و ۱۸۴۰ھ و ۱۸۴۱ھ و ۱۸۴۲ھ و ۱۸۴۳ھ و ۱۸۴۴ھ و ۱۸۴۵ھ و ۱۸۴۶ھ و ۱۸۴۷ھ و ۱۸۴۸ھ و ۱۸۴۹ھ و ۱۸۵۰ھ و ۱۸۵۱ھ و ۱۸۵۲ھ و ۱۸۵۳ھ و ۱۸۵۴ھ و ۱۸۵۵ھ و ۱۸۵۶ھ و ۱۸۵۷ھ و ۱۸۵۸ھ و ۱۸۵۹ھ و ۱۸۶۰ھ و ۱۸۶۱ھ و ۱۸۶۲ھ و ۱۸۶۳ھ و ۱۸۶۴ھ و ۱۸۶۵ھ و ۱۸۶۶ھ و ۱۸۶۷ھ و ۱۸۶۸ھ و ۱۸۶۹ھ و ۱۸۷۰ھ و ۱۸۷۱ھ و ۱۸۷۲ھ و ۱۸۷۳ھ و ۱۸۷۴ھ و ۱۸۷۵ھ و ۱۸۷۶ھ و ۱۸۷۷ھ و ۱۸۷۸ھ و ۱۸۷۹ھ و ۱۸۸۰ھ و ۱۸۸۱ھ و ۱۸۸۲ھ و ۱۸۸۳ھ و ۱۸۸۴ھ و ۱۸۸۵ھ و ۱۸۸۶ھ و ۱۸۸۷ھ و ۱۸۸۸ھ و ۱۸۸۹ھ و ۱۸۹۰ھ و ۱۸۹۱ھ و ۱۸۹۲ھ و ۱۸۹۳ھ و ۱۸۹۴ھ و ۱۸۹۵ھ و ۱۸۹۶ھ و ۱۸۹۷ھ و ۱۸۹۸ھ و ۱۸۹۹ھ و ۱۹۰۰ھ و ۱۹۰۱ھ و ۱۹۰۲ھ و ۱۹۰۳ھ و ۱۹۰۴ھ و ۱۹۰۵ھ و ۱۹۰۶ھ و ۱۹۰۷ھ و ۱۹۰۸ھ و ۱۹۰۹ھ و ۱۹۱۰ھ و ۱۹۱۱ھ و ۱۹۱۲ھ و ۱۹۱۳ھ و ۱۹۱۴ھ و ۱۹۱۵ھ و ۱۹۱۶ھ و ۱۹۱۷ھ و ۱۹۱۸ھ و ۱۹۱۹ھ و ۱۹۲۰ھ و ۱۹۲۱ھ و ۱۹۲۲ھ و ۱۹۲۳ھ و ۱۹۲۴ھ و ۱۹۲۵ھ و ۱۹۲۶ھ و ۱۹۲۷ھ و ۱۹۲۸ھ و ۱۹۲۹ھ و ۱۹۳۰ھ و ۱۹۳۱ھ و ۱۹۳۲ھ و ۱۹۳۳ھ و ۱۹۳۴ھ و ۱۹۳۵ھ و ۱۹۳۶ھ و ۱۹۳۷ھ و ۱۹۳۸ھ و ۱۹۳۹ھ و ۱۹۴۰ھ و ۱۹۴۱ھ و ۱۹۴۲ھ و ۱۹۴۳ھ و ۱۹۴۴ھ و ۱۹۴۵ھ و ۱۹۴۶ھ و ۱۹۴۷ھ و ۱۹۴۸ھ و ۱۹۴۹ھ و ۱۹۵۰ھ و ۱۹۵۱ھ و ۱۹۵۲ھ و ۱۹۵۳ھ و ۱۹۵۴ھ و ۱۹۵۵ھ و ۱۹۵۶ھ و ۱۹۵۷ھ و ۱۹۵۸ھ و ۱۹۵۹ھ و ۱۹۶۰ھ و ۱۹۶۱ھ و ۱۹۶۲ھ و ۱۹۶۳ھ و ۱۹۶۴ھ و ۱۹۶۵ھ و ۱۹۶۶ھ و ۱۹۶۷ھ و ۱۹۶۸ھ و ۱۹۶۹ھ و ۱۹۷۰ھ و ۱۹۷۱ھ و ۱۹۷۲ھ و ۱۹۷۳ھ و ۱۹۷۴ھ و ۱۹۷۵ھ و ۱۹۷۶ھ و ۱۹۷۷ھ و ۱۹۷۸ھ و ۱۹۷۹ھ و ۱۹۸۰ھ و ۱۹۸۱ھ و ۱۹۸۲ھ و ۱۹۸۳ھ و ۱۹۸۴ھ و ۱۹۸۵ھ و ۱۹۸۶ھ و ۱۹۸۷ھ و ۱۹۸۸ھ و ۱۹۸۹ھ و ۱۹۹۰ھ و ۱۹۹۱ھ و ۱۹۹۲ھ و ۱۹۹۳ھ و ۱۹۹۴ھ و ۱۹۹۵ھ و ۱۹۹۶ھ و ۱۹۹۷ھ و ۱۹۹۸ھ و ۱۹۹۹ھ و ۲۰۰۰ھ و ۲۰۰۱ھ و ۲۰۰۲ھ و ۲۰۰۳ھ و ۲۰۰۴ھ و ۲۰۰۵ھ و ۲۰۰۶ھ و ۲۰۰۷ھ و ۲۰۰۸ھ و ۲۰۰۹ھ و ۲۰۱۰ھ و ۲۰۱۱ھ و ۲۰۱۲ھ و ۲۰۱۳ھ و ۲۰۱۴ھ و ۲۰۱۵ھ و ۲۰۱۶ھ و ۲۰۱۷ھ و ۲۰۱۸ھ و ۲۰۱۹ھ و ۲۰۲۰ھ

ترتیب: مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجپانی مدیر الہتمار لاہور
ورکن وفاق مجلس شورائی پاکستان

۱۔ نام جاکزۃ الشوری اس کے بعد سنن ابن ماجہ کے ترجمہ شروع کیا تھا۔ باب ماجاد فی التوفیق للمسح للمقیم والسائ
تک پہنچے تھے کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

فہرست جلد دوم ابواب سنن النسائی مترجم

نمبر شمار	باب	صفحہ	نمبر شمار	باب	صفحہ
	کتاب الصیام	۲۴		کی حدیث میں زہری پر راویوں کے اختلاف کا بیان	
۱۱۴۸	روزوں کی فرضیت	۲۵	۱۱۶۲	اس باب میں ابن عباس کی حدیث کا بیان	۴۳
۱۱۴۹	رمضان میں زیادہ سخاوت کرنے کا بیان	۳۱	۱۱۶۳	سعد بن مالک کی روایت میں اسماعیل پر اختلاف	"
۱۱۵۰	رمضان کی فضیلت	۳۲	۱۱۶۴	ابو سلمہ کی حدیث میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف	۴۴
۱۱۵۱	حدیث ہذا میں راویوں نے جو زہری پر اختلاف کیا اس کا بیان	"	۱۱۶۵	سحری کھانے کی فضیلت	۴۵
۱۱۵۲	اس حدیث میں معمر پر راویوں کے اختلاف کا بیان	۳۴	۱۱۶۶	اس حدیث میں عبدالملک بن ابی سلیمان پر راویوں کا اختلاف	۴۶
۱۱۵۳	رمضان کے چینی کو صرف رمضان کہنے کی اجازت	۳۵	۱۱۶۷	سحری میں دیر کرنے کی فضیلت	۴۷
۱۱۵۴	اگر چاند کے دیکھنے میں سگوں میں اختلاف ہو	۳۶	۱۱۶۸	نجر کی نماز اور سحری میں کتنا فاصلہ ہو	"
۱۱۵۵	ایک شخص کو گواہی رمضان کا چاند دیکھنے پر مقبول ہے	۳۷	۱۱۶۹	قتادہ کی روایت میں ہشام اور سعید کا اختلاف	۴۸
۱۱۵۶	جب ابو ہریرہؓ شعبان کے تیس دن پورے کرنا اور بیان راویوں کے اختلاف کا ابو ہریرہ سے	۳۸	۱۱۷۰	اس حدیث میں سلیمان بن جہران پر راویوں کا اختلاف	"
۱۱۵۷	اس حدیث میں زہری پر اختلاف	"	۱۱۷۱	سحری کھانے کی فضیلت	۵۰
۱۱۵۸	اس حدیث میں عبداللہ بن عمر پر راویوں کے اختلاف کا بیان	۳۹	۱۱۷۲	سحری کھانے کے لیے بلانا	"
۱۱۵۹	راویوں کے اختلاف کا بیان ابن عباسؓ کی حدیث میں عمر بن دنیار پر	۴۰	۱۱۷۳	سحری کو صبح کا کھانا کہنا	"
۱۱۶۰	راویوں کا اختلاف منصور پر ربیعہ کی روایت میں	"	۱۱۷۴	ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں کیا فرق ہے	۵۱
۱۱۶۱	چھینہ کتنے روز کا ہوتا ہے اور حضرت عائشہ	۴۱	۱۱۷۵	سوتا اور کھجور کھا کر سحری کرنا	"
			۱۱۷۶	آیت کو ادا شدہ یا حتیٰ یتیمین الخیر تک کی تفسیر	"

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
۸۰	سفر میں روزہ نہ رکھنے کی فضیلت	۱۱۹۸	۵۲	خبر کیونکہ نکلتی ہے	۱۱۷۷
۸۱	سفر میں روزہ رکھنا ایسا ہے جیسے روزہ ہونا گھر میں	۱۱۹۹	۵۳	رمضان کا استقبال کرنا کیسا ہے	۱۱۷۸
۸۲	سفر میں روزہ رکھنے کا بیان	۱۲۰۰	"	اس حدیث ابی سلمہ پر راویوں کا اختلاف	۱۱۷۹
۸۲	منصور پر اختلاف	۱۲۰۱	"	اس بارے میں ابوسلمہ کی حدیث	۱۱۸۰
۸۳	حمزہ بن عمر کی حدیث سلیمان بن یسار کے بارے میں راویوں کا اختلاف	۱۲۰۲	۵۶	محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف	۱۱۸۱
۸۵	حمزہ کی حدیث میں عروہ پر اختلاف	۱۲۰۳	۵۷	اس حدیث میں خالد بن معدان پر اختلاف	۱۱۸۲
"	اس حدیث میں ہشام بن عروہ پر اختلاف	۱۲۰۴	۵۷	شک کے دن روزہ رکھنا کیسا ہے	۱۱۸۳
۸۶	اس حدیث میں ابی نضرہ پر اختلاف	۱۲۰۵	۵۸	شک کے دن روزہ رکھنا کس کو جائز ہے	۱۱۸۴
۸۷	مسافر کو اختیار ہے سفر میں کچھ دن روزے رکھے اور کچھ دن افطار کرے	۱۲۰۶	"	جو شخص رمضان میں دن کو روزہ رکھے رات کو عبادت کرے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کو کیا ثواب ملے گا	۱۱۸۵
۸۸	جو شخص رمضان میں روزہ رکھے پھر سفر کو جائے تو روزہ توڑ سکتا ہے	۱۲۰۷	۶۱	اس حدیث میں یحییٰ بن ابی کثیر اور نضر بن شیبان پر اختلاف	۱۱۸۶
"	حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزہ معاف ہونا	۱۲۰۸	۶۳	روزے کی فضیلت کا بیان	۱۱۸۷
"	اس آیت و علی اللذین یطیقونہ ایضاً تک کی تفسیر	۱۲۰۹	۶۴	اس حدیث میں ابوصالح پر راویوں کا اختلاف	۱۱۸۸
۸۹	حالیہ عورت کو روزے معاف ہونا	۱۲۱۰	۶۶	ابو امامہ کی حدیث میں محمد بن ابی یعقوب پر راویوں کا اختلاف	۱۱۸۹
۹۰	جب عورت حیض سے پاک ہو یا مسافر سے آئے رمضان میں اور دن باقی ہوں تو کیا کرے	۱۲۱۱	۶۸	جو شخص اشہد کی راہ میں ایک روزہ رکھے اور سہیل پر اختلاف	۱۱۹۰
"	اگر رات کو روزے کی نیت نہ کی ہو تو کیا دن کو نقلی روزہ رکھ سکتا ہے	۱۲۱۲	۶۳	اس حدیث میں سفیان ثوری پر اختلاف	۱۱۹۱
"	روزے کی نیت کا بیان	۱۲۱۳	۶۴	سفر میں روزہ رکھنا مکروہ ہے	۱۱۹۲
۹۳	حفصہ کی حدیث میں راویوں کا اختلاف	۱۲۱۴	۶۵	جس وجہ سے آپ نے اس طرح فرمایا اس کا بیان اور جابر کی حدیث محمد بن عبدالرحمن پر اختلاف	۱۱۹۳
۹۵	حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے کا بیان	۱۲۱۵	"	اس حدیث میں علی بن مبارک پر اختلاف	۱۱۹۴
۹۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کا بیان خدا ہوں آپ پر ماں باپ میرے	۱۲۱۶	"	گزشتہ حدیث میں جس آدمی کا ذکر ہے اس کا نام	۱۱۹۵
۱۰۱	اس حدیث میں عطاء پر اختلاف	۱۲۱۷	۶۶	مسافر کو روزہ معاف ہونا	۱۱۹۶
۱۰۲	ہمیشہ روزہ رکھنے کی ممانعت	۱۲۱۸	۶۷	معاویہ بن سلام اور علی بن مبارک کا اختلاف	۱۱۹۷

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
۱۳۷	زکوٰۃ دینے والے کے لیے دعا کرنا	۱۲۴۴	۱۰۳	اس حدیث میں غیلان پر اختلاف	۱۲۱۹
"	جب صدقہ میں صدقہ زیادتی کرے	۱۲۴۵	۱۰۴	پے درپے روزے رکھنا	۱۲۲۰
۱۳۸	ماکھ مال خوردگہ نکال کر دے سکتا ہے اگر صدقہ نہ نکالے	۱۲۴۶	"	دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا	۱۲۲۱
۱۳۹	باب جسے گھوڑوں کی زکوٰۃ کا بیان	۱۲۴۷	۱۰۵	ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا	۱۲۲۲
۱۴۰	باب غلاموں کی زکوٰۃ کا بیان	۱۲۴۸	۱۰۹	روزوں کی کمی اور زیادتی کا بیان	۱۲۲۳
۱۴۱	باب چاندی کی زکوٰۃ کا بیان	۱۲۴۹	۱۱۰	چھینے میں دس دن روزہ رکھنا	۱۲۲۴
۱۴۲	باب زیور کی زکوٰۃ کا بیان	۱۲۵۰	۱۱۲	چھینے میں پانچ روزے رکھنے کا بیان	۱۲۲۵
۱۴۳	جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ نہ دیوے	۱۲۵۱	۱۱۳	چھینے میں چار روزے رکھنا	۱۲۲۶
"	کھجور کی زکوٰۃ کا بیان	۱۲۵۲	"	ہر چھینے میں تین دن روزے رکھنا	۱۲۲۷
۱۴۴	باب جسے گیہوں کی زکوٰۃ کا بیان	۱۲۵۳	۱۱۴	ابو ہریرہ کی حدیث میں عثمان پر اختلاف	۱۲۲۸
"	غلوں کی زکوٰۃ کا بیان	۱۲۵۴	۱۱۵	ہر چھینے میں تین روزے کس طرح رکھے	۱۲۲۹
"	کتنے مال میں زکوٰۃ واجب ہے	۱۲۵۵	۱۱۷	اس حدیث میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف	۱۲۳۰
۱۴۵	دسویں حصہ کس میں ہے اور بیسواں حصہ کس میں ہے	۱۲۵۶	۱۲۰	بہینہ میں دو دن روزے رکھنا	۱۲۳۱
۱۴۶	اندازہ کرنے والا کتنا چھوڑ دے	۱۲۵۷			
"	باب جسے دلائموا الخبیث اس آیت کی تفسیر	۱۲۵۸	۱۲۲	کتاب زکوٰۃ کے بیان میں	
۱۴۷	معدن کا بیان	۱۲۵۹	"	باب زکوٰۃ فرض ہے	۱۲۳۲
۱۴۸	شہد کے چھتوں کی زکوٰۃ	۱۲۶۰	۱۲۳	زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب	۱۲۳۳
"	رمضان کی زکوٰۃ کا بیان	۱۲۶۱	۱۲۶	جو شخص زکوٰۃ نہ دیوے اس کا بیان	۱۲۳۴
۱۴۹	غلام لونڈی پر زکوٰۃ رمضان کی فرض ہے	۱۲۶۲	۱۲۷	جو شخص زکوٰۃ نہ دیوے اس کی سزا کیا ہے	۱۲۳۵
۱۴۹	چھوٹے نابالغ پر رمضان کی زکوٰۃ	۱۲۶۳	۱۲۸	ادنیوں کی زکوٰۃ کا بیان	۱۲۳۶
"	رمضان کی زکوٰۃ مسلمانوں پر ہے نہ کافروں پر	۱۲۶۴	۱۳۱	ادنیوں کی زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب	۱۲۳۷
۱۵۰	صدقہ فطر کتنا فرض ہے	۱۲۶۵	"	جب ادنیٰ پانچ سے چھوڑے ہوں تو زکوٰۃ	۱۲۳۸
"	زکوٰۃ فرض ہونے سے پہلے صدقہ فطر فرض تھا	۱۲۶۶		نہیں ہے	
۱۵۱	صدقہ فطر میں کتنا اناج دینا چاہیے	۱۲۶۷	۱۳۲	گائے بیل کی زکوٰۃ کا بیان	۱۲۳۹
"	صدقہ فطر میں کھجور دینا	۱۲۶۸	۱۳۳	گائے بیل کی زکوٰۃ نہ دیوے تو کیا سزا ہے	۱۲۴۰
"	انگور صدقہ فطر میں دینا	۱۲۶۹	"	باب جسے بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان	۱۲۴۱
۱۵۲	آٹا صدقہ فطر میں دینا	۱۲۷۰	۱۳۶	بکریوں کی زکوٰۃ نہ دینے والے کا بیان	۱۲۴۲
۱۵۳	صدقہ فطر میں گیہوں دینا	۱۲۷۱	۱۳۶	مال کو طمانا اور ملے ہوئے مال کو جدا کرنا صحیح ہے	۱۲۴۳

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
۱۶۹	صدقہ دینے کی سفارش کرنا	۱۲۹۶	۱۵۳	سکت صدقہ فطر میں دینا	۱۲۷۲
"	صدقے میں فخر کرنا	۱۲۹۷	"	جو صدقہ فطر میں دینا	۱۲۷۳
۱۷۰	جب لوگ یا غلام اپنے مالک کی اجازت سے صدقہ دے	۱۲۹۸	۱۵۴	صدقہ فطر میں پیسہ دینا	۱۲۷۴
"	چیکے سے صدقہ دینے والا	۱۲۹۹	"	صاع کتنا ہوتا ہے	۱۲۷۵
۱۷۱	صدقہ دے کر احسان جتانے والا	۱۳۰۰	"	کون سے وقت صدقہ فطر ادا کرنا بہتر ہے	۱۲۷۶
۱۷۲	مانگنے والے کو جو میسر ہو دیوے	۱۳۰۱	۱۵۶	ایک شہر کی زکوٰۃ دوسرے شہر میں بھیجنا کیسا	۱۲۷۷
"	جس سے مانگا جائے اور وہ نہ دے	۱۳۰۲	"	جب زکوٰۃ مالدار کو دے دے اور معلوم نہ ہو کہ یہ مالدار ہے	۱۲۷۸
"	جو شخص اللہ کے نام پر مانگے	۱۳۰۳	"	چوری کے مال میں سے صدقہ دینا	۱۲۷۹
"	اللہ کی ذات کا وسیلہ دے کر سوال کرنا	۱۳۰۴	۱۵۷	کم مال والا کوشش کر کے صدقہ دیوے تو	۱۲۸۰
۱۷۳	جو شخص اللہ کے نام پر نہ دیوے	۱۳۰۵	"	اس کا ثواب	
۱۷۴	دینے والے کا ثواب	۱۳۰۶	۱۵۹	اوپر والا ہاتھ یعنی دینے والا کیسا ہے	۱۲۸۱
"	مکین کے کہتے ہیں	۱۳۰۷	"	اوپر والا ہاتھ کون سا ہے	۱۲۸۲
۱۷۵	شکر فقیر کا بیان	۱۳۰۸	۱۶۰	نیچے والا ہاتھ	۱۲۸۳
۱۷۶	بیوہ عورتوں کے لیے محنت کرنے والے کی فضیلت	۱۳۰۹	"	ایسا صدقہ دینا کہ آدمی مالدار رہے بہتر ہے	۱۲۸۴
"	ان کا فرد کا بیان جن کو ملانے کے لیے روپیہ دیا جاتا تھا	۱۳۱۰	"	اس حدیث کی تفسیر	۱۲۸۵
۱۷۸	جو شخص ضامن ہو جاوے کسی قرض کا تو اس کو صدقہ دینا درست ہے	۱۳۱۱	۱۶۱	باب سے اگر کوئی شخص دیوے اور خود محتاج ہو تو صدقہ اس کا پھیر دینا جاوے	۱۲۸۶
۱۷۹	یتیم کو صدقہ دینے کا بیان	۱۳۱۲	"	غلام صدقہ دیوے	۱۲۸۷
"	عزیزوں کو صدقہ دینا	۱۳۱۳	۱۶۲	عورت اپنے خاوند کے مال میں سے صدقہ	۱۲۸۸
۱۸۰	سوال کرنا کیسا ہے	۱۳۱۴	"	دیوے	
۱۸۱	نیک لوگوں سے مانگنا چاہیے	۱۳۱۵	۱۶۳	عورت بغیر اجازت خاوند کے زندے	۱۲۸۹
"	سوال سے بچنا کیسا ہے	۱۳۱۶	"	صدقہ کی فضیلت	۱۲۹۰
۱۸۲	جو شخص لوگوں سے کچھ نہ مانگے اس کی فضیلت	۱۳۱۷	"	کون سا صدقہ افضل ہے	۱۲۹۱
۱۸۳	مالدار کس کو کہتے ہیں	۱۳۱۸	۱۶۴	بخیل کے صدقہ کا بیان	۱۲۹۲
"	چمٹ کر مانگنا	۱۳۱۹	"	بغیر گنتے کے (بے حساب) صدقہ دینا	۱۲۹۳
			۱۶۷	مٹھورے صدقے کا بیان	۱۲۹۴
			"	صدقے کی فضیلت	۱۲۹۵

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
۱۹۷	ایک زندہ شخص مگر ناتوانی سے اونٹ پر تھم نہیں سکتا	۱۳۴۱	۱۸۳	چھٹ کرمانگنے والا کون ہے	۱۳۴۰
	اس کی طرف سے حج درست ہے		۱۸۴	جس شخص کے پاس روپیہ نہ ہو لیکن مال ہو	۱۳۴۱
۱۹۸	جو شخص طاقت نہ رکھے اس کی طرف سے عمرہ کرنا	۱۳۴۲	۱۸۵	جو شخص طاقت نہ رکھتا اس کو سوال	۱۳۴۲
"	حج کا ادا کرنا ایسا ہے جیسے فرض کا ادا کرنا	۱۳۴۳	"	کرنا کیسا ہے	"
۱۹۹	عورت مرد کی طرف سے حج کرے	۱۳۴۴	"	حاکم سے مانگنا	۱۳۴۳
۲۰۰	مرد عورت کی طرف سے حج کرے	۱۳۴۵	"	ضروری چیز کے لیے سوال کرنا	۱۳۴۴
"	باب کی طرف سے بڑا لڑکا حج کرے تو بہتر ہے	۱۳۴۶	۱۸۶	اوپر والا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے	۱۳۴۵
"	چھوٹے لڑکے کو حج کرانا	۱۳۴۷	۱۸۷	اچس شخص کو کوئی چیز اللہ تعالیٰ دیوے بغیر	۱۳۴۶
۲۰۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کو کب تک	۱۳۴۸		سوال کے	
۲۰۲	میتقوں کا بیان		۱۸۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو صدقہ	۱۳۴۷
"	مدینے والوں کا میقات	۱۳۴۹		وصول کرنے پر مقرر کرنا	
"	شام والوں کا میقات	۱۳۵۰	۱۹۰	ایک قوم کا بھانجہ بھی اسی قوم میں داخل ہے	۱۳۴۸
۲۰۳	مصر والوں کا میقات	۱۳۵۱	۱۹۱	ایک قوم کا موٹی اسی قوم میں شریک ہوگا	۱۳۴۹
"	یمن والوں کا میقات	۱۳۵۲	"	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صدقہ دینا	۱۳۵۰
"	نجد والوں کا میقات	۱۳۵۳		درست نہ تھا	
"	عراق والوں کا میقات	۱۳۵۴	"	جب صدقہ ایک کے پاس ہو کر آوے	۱۳۵۱
۲۰۴	جو لوگ میقات کے اندر رہتے ہوں	۱۳۵۵	۱۹۲	سب سے بڑا صدقہ کیا ہے	۱۳۵۲
"	ذوالحلیفہ میں ہرات کو اتارنا	۱۳۵۶			
۲۰۵	بیداء کا بیان	۱۳۵۷	۱۹۳		
"	احرام باندھنے کے لیے غسل کرنا	۱۳۵۸	"		
۲۰۶	جو شخص احرام باندھ چکا ہو وہ غسل کرے تو	۱۳۵۹	۱۹۴	عمرے کے واجب ہونے کا بیان	۱۳۵۳
"	کس طرح کرے		"	حج مبرور کا بیان	۱۳۵۴
۲۰۷	احرام میں زعفران اور زین میں رنگے ہوئے	۱۳۶۰	"	حج کی فضیلت کا بیان	۱۳۵۵
"	کپڑے پہننے کی ممانعت		۱۹۶	عمرے کی فضیلت	۱۳۵۶
"	احرام میں تہمتہ پہننا	۱۳۶۱	"	حج کے ساتھ ہی عمرہ کرنا	۱۳۵۷
۲۰۸	محرم کو تمبھ پیننے کی ممانعت	۱۳۶۲	"	اس عمرے کی طرف سے حج کرنا جس نے حج کی	۱۳۵۸
"	احرام میں پانچا سے پیننے کی ممانعت	۱۳۶۳		نذر کی ہو	
"	اگر کسی کے پاس تہمتہ بند نہ ہو تو وہ پانچا میں لے	۱۳۶۴	۱۹۷	اس عمرے کی طرف سے حج کرنا جس نے حج نہیں کیا	۱۳۵۹

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
۲۳۸	حج میں شرط کر لینا	۱۳۹۱	۲۰۹	جو عورت احرام باندھے وہ منہ پر نقاب نہ ڈالے	۱۳۶۵
"	شرط کرتے وقت کیا کہے	۱۳۹۲	"	احرام میں ٹوپی پہننے کی ممانعت	۱۳۶۶
۲۳۹	جو شخص حج سے رک جاوے لیکن اس نے	۱۳۹۳	۲۱۰	احرام میں عمامہ باندھنے کی ممانعت	۱۳۶۷
"	شرط نہ کی ہو تو کیا کرے	"	۲۱۱	احرام میں موزے پہننے کی ممانعت	۱۳۶۸
۲۴۰	ہدی کو اشعار کرنا	۱۳۹۴	"	جس کو جوتیاں نہ ملیں اس کو موزہ پہننے کی اجازت	۱۳۶۹
"	کس طرف سے اشعار کرے	۱۳۹۵	"	اگر موزے پہننے تو ان کو کاٹ کر ٹخنوں تک نچا کر لے	۱۳۷۰
۲۴۱	بدن سے خون پونچھ ڈالنا	۱۳۹۶	"	جو عورت احرام باندھے ہو وہ دستلے نہ پہنے	۱۳۷۱
"	اونٹوں کے گلے کے ہار بٹنا	۱۳۹۷	۲۱۲	احرام کے وقت بالوں کو جاملینا	۱۳۷۲
۲۴۲	ہار کس چیز کے بٹنا چاہیے	۱۳۹۸	"	احرام باندھتے وقت خوشبو لگانا درست ہے	۱۳۷۳
"	ہدی کے گلے میں کچھ لٹکانا	۱۳۹۹	۲۱۳	خوشبو کا مقام	۱۳۷۴
۲۴۳	اونٹ کے گلے میں ہار لٹکانا	۱۴۰۰	۲۱۷	محمد کو زعفران لگانا کیسا ہے	۱۳۷۵
"	بکریوں کے ہار لٹکانا	۱۴۰۱	"	محمد کو اگر خوشبو لگی ہو تو کیا کرے	۱۳۷۶
۲۴۴	ہدی کے گلے میں دو جوتیاں لٹکانا	۱۴۰۲	۲۱۸	محمد کو سرمہ لگانا کیسا ہے	۱۳۷۷
"	جب ہدی کے گلے میں ہار لٹکاوے تو اس کا باندھ	۱۴۰۳	"	محمد کو رنگین کپڑے پہننا مکروہ ہے	۱۳۷۸
"	یا نہیں	"	۲۱۹	محمد کو سرمہ یا منہ ڈھانپا درست نہیں ہے	۱۳۷۹
۲۴۵	کیا ہدی کو تقلید کرنے سے احرام بندھ جاتا	۱۴۰۴	"	افراد کا بیان	۱۳۸۰
۲۴۶	ہدی کو اپنے ساتھ لے جانا	۱۴۰۵	۲۲۰	قرآن کا بیان	۱۳۸۱
"	ہدی کے جانور پر سوار ہونا	۱۴۰۶	۲۲۵	تمتع کا بیان	۱۳۸۲
۲۴۷	جو چلتے چلتے تھک جاوے وہ ہدی کے جانور	۱۴۰۷	۲۲۸	احرام کے وقت حج یا عمرے کا نام نہ لینا	۱۳۸۳
"	پر چڑھ جائے	"	۲۲۹	دوسرے کی نیت پر حج کا احرام باندھنا	۱۳۸۴
"	ہدی کے جانور پر ضرورت کے وقت چڑھے	۱۴۰۸	۲۳۱	اگر عمرے کا احرام باندھے تو اس کے ساتھ حج کر	۱۳۸۵
"	جو شخص ہدی ساتھ نہ لے جائے وہ حج کا احرام فرج	۱۴۰۹	"	سکتا ہے	"
"	کر کے عمرہ کر کے احرام کر کے کھول سکتا ہے	"	۲۳۲	لیک کیونکر کہے	۱۳۸۶
۲۵۱	محمد کو کون سا شکار کھانا درست ہے	۱۴۱۰	۲۳۴	بلند آواز سے لیک کہنا	۱۳۸۷
۲۵۲	جس شکار کا کھانا محرم کو درست نہیں	۱۴۱۱	"	احرام کب باندھے	۱۳۸۸
۲۵۳	محمد کو دیکھ کر ہنسنے اور حلال سمجھ جانے اور شکار	۱۴۱۲	۲۳۵	نفاس والی عورت کیا کرے	۱۳۸۹
"	ہارے تو اس کا کھانا درست ہے یا نہیں	"	۲۳۶	ایک عورت نے عمرے کا احرام باندھا ہو پھر اس کو	۱۳۹۰
۲۵۵	جب محمد شکار کی طرف اشارہ کرے پھر غیر	۱۴۱۳	"	جس آبلے اور حج کے جا لے ہنسنے کا ذکر ہونو کیا کرے	"

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
۲۶۵	رات کو کتے میں داخل ہونا	۱۴۳۶		محرم اس کو مارے تو کیا حکم ہے	
"	کتے میں گد مرنے سے آدے	۱۴۳۷	۲۵۶	مخسوم کو کون کون سے جانور مارنا درست ہے	۱۴۱۴
۲۶۶	کتے میں جھنڈا لے کر جانا	۱۴۳۸		کٹنے کتے کا مارنا درست ہے	
"	کتے میں بغیر حرام ہاندھے جانا	۱۴۳۹	"	سانپ کا مارنا درست ہے	۱۴۱۵
"	وصول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں کب داخل ہوئے۔	۱۴۴۰	"	چوہے کا مارنا درست ہے	۱۴۱۶
۲۶۷	حرم میں شعر پڑھنا اور امام کے آگے چلنا	۱۴۴۱	۲۵۷	گرگٹ کا مارنا درست ہے	۱۴۱۷
۲۶۸	کتے کی تعظیم کا بیان	۱۴۴۲	"	بچھو کا مارنا درست ہے	۱۴۱۸
"	کتے میں لڑائی حرام ہے	۱۴۴۳	"	چیل کا مارنا درست ہے	۱۴۱۹
۲۶۹	حرم کی حرمت	۱۴۴۴	۲۵۸	کوئے کا مارنا درست ہے	۱۴۲۰
۲۷۰	جو جانور حرم میں مارنے چاہئیں	۱۴۴۵	"	جس جانور کا مارنا محرم کو درست نہیں	۱۴۲۱
"	حرم میں سانپ کو مارنا	۱۴۴۶	۲۵۹	مخسوم کو نکاح کرنے کی اجازت	۱۴۲۲
۲۷۱	گرگٹ کو مارنا	۱۴۴۷	"	مخسوم کو نکاح کرنے سے مناعت	۱۴۲۳
۲۷۲	بچھو کا مارنا	۱۴۴۸	۲۶۰	مخسوم کو پھینے لگانا	۱۴۲۴
"	چوہے کو حرم میں مارنا	۱۴۴۹	"	مخسوم کا کسی بیماری کی وجہ سے پھین لگانا	۱۴۲۵
"	چیل کو حرم میں مارنا	۱۴۵۰	"	پاؤں پر پھین لگانا	۱۴۲۶
۲۷۳	کوئے کا مارنا حرم میں	۱۴۵۱	۲۶۱	مخسوم کو اپنے چند یا پر پھین لگانا کیسا ہے	۱۴۲۷
"	حرم کے شکار کو جھگانے کی مناعت	۱۴۵۲	"	محرم کو اگر جوڑوں سے تکلیف ہو	۱۴۲۸
"	حج میں امام کے آگے چلنا	۱۴۵۳	"	اگر محرم مر جاوے تو اس کو بری کے پانی سے غسل دینا	۱۴۲۹
۲۷۴	کعبے کو دیکھ کر ہاتھ اٹھانا	۱۴۵۴	۲۶۲	مخسوم جب مر جاوے تو کتنے کپڑوں میں دفن کیا جائے	۱۴۳۰
"	کعبے کو دیکھتے وقت دعا کرنا	۱۴۵۵	"	محرم جب مر جاوے تو اس کے خوشبود لگانا	۱۴۳۱
۲۷۵	مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت	۱۴۵۶	۲۶۳	محرم جب مر جاوے تو اس کا منہ اور سر نہ ڈھانپیں	۱۴۳۲
۲۷۶	کعبے کے بنانے کا بیان	۱۴۵۷	"	محرم جب مر جاوے تو اس کا سر نہ ڈھانپنا	۱۴۳۳
۲۷۷	کعبے کے اندر جانا	۱۴۵۸	"	چاہئے	
۲۷۸	بیت اللہ میں کس جگہ نماز پڑھنا	۱۴۵۹	"	جو شخص روکا جاوے حج سے بسبب دشمن کے۔	۱۴۳۴
۲۷۹	حطیم کا بیان	۱۴۶۰	"	کتے میں داخل ہونے کا بیان	۱۴۳۵
"	حطیم میں نماز پڑھنا	۱۴۶۱	۲۶۵		
۲۸۰	کعبے کے کونوں میں تکبیر کہنا	۱۴۶۲			

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
۲۹۰	اور دو رکعتوں کا نہ چھوٹا	۱۴۹۰	۲۸۰	بیت اللہ کے اندر اشد کا ذکر کرنا اور اشد کا	۱۴۹۳
۲۹۱	لکڑی سے حجر اسود کو چھوٹا	۱۴۹۱	۲۸۱	کعبے کی دیوار پر منہ اور سینہ رکھنا	۱۴۹۳
۲۹۲	حجر اسود پر پہنچ کر اشارہ کرنا	۱۴۹۲	"	کعبے میں نماز کس جگہ پڑھے	۱۴۹۵
"	اشد جل جلالہ نے فرمایا اپنے کپڑے پہنچو	۱۴۹۳	۲۸۲	خانہ کعبہ کے طواف کی فضیلت	۱۴۹۶
"	برسجد کے پاس	"	"	طواف میں باتیں کرنا	۱۴۹۷
۲۹۳	طواف کی دو رکعتیں کہاں پڑھے	۱۴۹۴	"	طواف میں باتیں کرنا درست ہے	۱۴۹۸
"	طواف کا دو گنا پڑھ کر کیا کہے	۱۴۹۵	۲۸۳	ہر وقت طواف درست ہے	۱۴۹۹
۲۹۴	طواف کے دو گانے میں کونسی سورتیں پڑھے	۱۴۹۶	"	بیمار کیوں کر طواف کرے	۱۵۰۰
۲۹۵	زمزم کا پانی پینا	۱۴۹۷	۲۸۴	مردوں کا طواف کرنا خوردتوں کے ساتھ	۱۵۰۱
"	زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پینا	۱۴۹۸	"	اونٹ پر سوار ہو کر طواف کرنا	۱۵۰۲
"	صفا اور مہرے کی طرف اسی دروازے سے نکلنا جہاں سے	۱۴۹۹	"	جو شخص تنہا حج کرے اس کا جواب	۱۵۰۳
"	حرم سے نکلنے ہیں	"	۲۸۵	جو شخص عمرے کا احترام باندھے اس کا طواف	۱۵۰۴
۲۹۶	صفا اور مردے کا بیان	۱۵۰۰	"	جو شخص قرآن کرے لیکن ہدیٰ ساتھ نہ	۱۵۰۵
۲۹۷	صفا پر کہاں کھڑا ہو	۱۵۰۱	"	لائے وہ کیا کرے	"
"	صفا پر تکبیر کہنا	۱۵۰۲	۲۸۶	قرآن کرنے والا طواف کرے	۱۵۰۶
۲۹۸	صفا پر لا آله الا اللہ کہنا	۱۵۰۳	"	حجر اسود کا بیان	۱۵۰۷
"	صفا پہاڑ پر اشد کا ذکر اور دعا کرنا	۱۵۰۴	۲۸۷	حجر اسود کا چھوٹا	۱۵۰۸
۲۹۹	اونٹ پر چڑھ کر صفا اور مردہ دوڑنا	۱۵۰۵	"	حجر اسود کا چھوٹا	۱۵۰۹
"	صفا اور مردے کے بیچ میں چلنا	۱۵۰۶	"	کس طرح بوسہ دیوے	۱۵۱۰
۳۰۰	صفا اور مردے کے بیچ میں رمل کرنا	۱۵۰۷	"	طواف کیونکر شروع کرے اور حجر اسود کو	۱۵۱۱
"	صفا اور مردے کی بیچ میں دوڑنا	۱۵۰۸	"	بوسہ دے کر کدھر چلے	"
"	نلے کے اندر دوڑنا	۱۵۰۹	۲۸۸	کتنے پھیروں میں دوڑے	۱۵۱۲
"	کس کس مقام پر اپنی اپنی چال سے چلے	۱۵۱۰	"	کتنے پھیروں میں چلے	۱۵۱۳
۳۰۱	رمل کس جگہ پر کرے	۱۵۱۱	"	پہلے تین پھیروں میں دوڑ کر چلنا	۱۵۱۴
"	مردہ پر کس مقام پر کھڑا ہو	۱۵۱۲	۲۸۹	حج اور عمرے میں رمل کرنا	۱۵۱۵
"	مردہ پر تکبیر کہنا	۱۵۱۳	"	حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل کرنا	۱۵۱۶
۳۰۲	قرآن اور تسبیح میں کتنی بار سعی کرے	۱۵۱۴	۲۹۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیونکر رمل کیا	۱۵۱۷
"	عمرہ کرنے والا بال کہاں کتراوے	۱۵۱۵	۲۹۰	دکن یمنی اور حجر اسود کو ہر پھیروں میں چھوٹا	۱۵۱۸
"				حجر اسود اور دکن یمنی پر ہاتھ پھیرنا	۱۵۱۹

صفحہ	باب	پہنچا	صفحہ	باب	پہنچا
	مزد لطفے میں رات کہ جویم میں ان کو تکلیف نہ ہو		۳۰۲	کس طرح بال کترے	۱۵۱۶
۳۱۷	عورتوں کو مزد لطفے سے لوشنے کی اجازت فجر	۱۵۴۱	۳۰۳	جو شخص حج کا احرام باندھے اور بڑی سالے	۱۵۱۷
	لوشنے سے پہلے			جاوے وہ کیا کرے	
"	مزد لطفے میں فجر کی نماز کس وقت پڑھے	۱۵۴۲	"	جس شخص نے عمرے کا احرام باندھا ہو اور	۱۵۱۸
۳۱۸	جس شخص کو مزد لطفے میں فجر کی نماز امام کے	۱۵۴۳		ہدی لایا ہو وہ کیا کرے	
	ساتھ نہ لے		۳۰۴	آٹھویں تاریخ سے پہلے رسالیں تاریخ	۱۵۱۹
۳۲۰	مزد لطفے میں لیبیک کہنا	۱۵۴۴		خطبہ پڑھنا	
"	مزد لطفے سے کس وقت لوشے	۱۵۴۵	۳۰۵	تتمتہ کرنے والا حج کا احرام کب باندھے	۱۵۲۰
"	ضعیف لوگوں کو اجازت ہے کہ مزد لطفے سے	۱۵۴۶		منا کا بیان	۱۵۲۱
	رات ہی کو لوٹ جاویں		۳۰۶	آٹھویں تاریخ کو امام ظہر کی نماز کہاں پڑھے	۱۵۲۲
۳۲۲	بطن محرمین اونٹ جلدی دوڑانا	۱۵۴۷	"	منا سے عرفات کو جانا	۱۵۲۳
"	چلتے وقت لیبیک کہنا	۱۵۴۸	"	عرفات کو جاتے ہوئے تکبیر کہنا	۱۵۲۴
۳۲۳	کنکریاں چنا	۱۵۴۹	۳۰۸	عرفات کو جاتے ہوئے لیبیک کہنا	۱۵۲۵
"	کنکریاں کہاں سے چنی جاویں	۱۵۵۰	"	سرنے کے دن کی فضیلت	۱۵۲۶
۳۲۴	کتنی بڑی کنکریاں مارے	۱۵۵۱	۳۰۹	سرنے کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت	۱۵۲۷
"	سوار ہوا کر کنکریاں مارنا اور محرم پر سایہ کرنا	۱۵۵۲	"	عرفے کے دن جلدی عرفات پر پہنچا	۱۵۲۸
۳۲۵	جرہ عقبہ دسویں تاریخ	۱۵۵۳	۳۱۰	عرفات میں لیبیک کہنا	۱۵۲۹
	کس وقت مارے		"	عرفات میں نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا	۱۵۳۰
"	آفتاب نکلنے سے پہلے کنکریاں مارنے کی	۱۵۵۴	"	عرفات کے دن اونٹ پر سوار ہو کر خطبہ پڑھنا	۱۵۳۱
	ممانعت		۳۱۱	عرفات میں مختصر خطبہ پڑھنا	۱۵۳۲
"	عورتوں کو آفتاب نکلنے سے پہلے کنکریاں مارنے کی اجازت	۱۵۵۵	"	عرفات میں ظہر اور عصر ملا کر پڑھنا	۱۵۳۳
۳۲۶	شام ہونے پر رمی کرنا۔	۱۵۵۶	"	عرفات میں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا	۱۵۳۴
"	اونٹ پرانے والوں کی رمی کا بیان	۱۵۵۷	۳۱۲	عرفات میں ظہر نافرض ہے	۱۵۳۵
۳۲۷	جرہ عقبہ کی رمی کہاں سے کریں	۱۵۵۸	۳۱۳	عرفات سے لوشنے وقت آہستہ چلنے کا حکم	۱۵۳۶
۳۲۸	کتنی کنکریاں مارے	۱۵۵۹	۳۱۴	عرفات سے کیوں کر چلنا چاہیے	۱۵۳۷
۳۲۹	ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہنا	۱۵۶۰	۳۱۵	عرض سے دایبسی پر گھائی میں اترنا	۱۵۳۸
"	کنکریاں مارنے ہی لیبیک موقوف کرنا	۱۵۶۱	"	مزد لطفے میں دو نمازیں ملا کر پڑھنا	۱۵۳۹
۳۳۰	کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا	۱۵۶۲	۳۱۶	عورتوں اور بچوں کو آگے سے اپنے ٹھکانے بھیج دینا	۱۵۴۰

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
۳۲۸	اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کی مثال کے بیان میں	۱۵۷۹	۳۲۰	محرم جب ننگریاں مار چکے تو اس کو کیا درست ہوگا	۱۵۶۳
"	یہ باب بیان میں اس بات کے ہے کہ کونساں ہے جہاد کے برابر ہو	۱۵۸۰			
۳۲۹	اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کا دستہ	۱۵۸۱	۳۳۱	کتاب الجہاد	
۳۵۰	جو شخص اسلام لاوے اور ہجرت اور جہاد کے واسطے اس کے ثواب کا بیان	۱۵۸۲	"	جہاد فرض ہے	۱۵۶۳
۳۵۲	باب ہے بیان اس شخص کا جو جوڑا دے اللہ کی راہ میں	۱۵۸۳	۳۳۲	جہاد کے چھوڑنے کی سختی اور شدت کا بیان	۱۵۶۵
"	بیان اس محارب کا جو لڑے اللہ کا ناپلند کرنے کے لیے	۱۵۸۴	"	غازیوں کے لشکر سے پیچھے رہنے کی اجازت	۱۵۶۶
۳۵۳	بیان اس آدمی کا جو لڑے بہادر کہلانے کو	۱۵۸۵	۳۳۸	باب بیان میں اس بات کے کہ جہاد کرنے والوں کے برابر نہیں ہو سکتے گھر جانے والے	۱۵۶۷
۳۵۴	بیان اس آدمی کا جس نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں غرض نہ رکھے جہاد کرنے سے مگر ایک رستی	۱۵۸۶	۳۴۰	جس کے مال باپ زندہ اس کو گھر پر رہنے کی اجازت ہے	۱۵۶۸
۳۵۵	بیان اس غازی کا جو مزدور اور نام اور می چاہے	۱۵۸۷	"	جس کے مال زندہ ہو اس کو گھر پر رہنے کی اجازت ہے	۱۵۶۹
"	جو شخص لڑے اللہ کی راہ میں ادبشی کے دو بارہ	۱۵۸۸	۳۴۱	باب بیان میں اس کے جو جہاد کرے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان اور مال سے	۱۵۷۰
۳۵۶	اتارنے تک اس کے ثواب کا بیان	۱۵۸۹	"	اللہ کی راہ میں پیادہ جانے والے کا بیان	۱۵۷۱
۳۵۷	اللہ تعالیٰ کی راہ کے تیرا انداز کا بیان	۱۵۹۰	۳۴۲	جس کے قدموں پر گرد پڑی ہو اللہ کی راہ میں اس کے ثواب کا بیان	۱۵۷۲
"	جب دشمن لڑائی میں زخم مارے تو کیا کہنا چاہیے	۱۵۹۱	"	جو آنکھ جاگی ہو اللہ کی راہ میں اس کے ثواب کا بیان	۱۵۷۳
۳۵۸	بیان اس شخص کا جس کو گے اسی کی تلوار لٹ کر اور جاوے اس سے	۱۵۹۲	"	اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح کو جانے کی خوبی کا بیان	۱۵۷۴
۳۶۱	اس باب میں بیان ہے اللہ کی راہ میں جانے کی آرزو کرنے کا	۱۵۹۳	۳۴۵	اللہ تعالیٰ کی راہ میں شام کو جانے کے ثواب اور خوبی کا بیان	۱۵۷۵
۳۶۲	اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانے کا بیان	۱۵۹۴	"	باب ہے بیان میں اس بات کے جہاد کھنے والے مقرب ہیں اللہ کے	۱۵۷۶
"	بیان اس شخص کا جو لڑے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس پر فرض ہو	۱۵۹۵	۳۴۶	باب ہے بیان میں اس بات کے کہ جس چیز کا ممان ہو تا ہے اللہ تعالیٰ مجاہد کے لیے	۱۵۷۸
۳۶۳	کس چیز کی آرزو کرے گا اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنے والا	۱۵۹۶	۳۴۷	باب ہے بیان میں ان غازیوں کے جن کو جہاد لڑنے کا مال نہ ہاتھ لگے	۱۵۷۸

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
	اپنے رسول کا مرتبہ بڑھانے کے لیے ان کا بیان		۳۶۴	ہشمت میں کیا آرزو ہوگی اس بات کا بیان	۱۵۹۶
۳۸۴	نکاح پر رغبت دلانے کا بیان	۱۶۱۴	۳۶۵	اس بات کا بیان کہ شہید کو کس قدر ایذا ہوتی ہے	۱۵۹۸
۳۸۶	باب سے فجر درہنے سے منع کرنے کے بیان میں	۱۶۱۵	"	شہادت چاہنے کا بیان	۱۵۹۹
۳۸۸	باب ہے اس بات کے بیان میں جو کوئی نکاح کرے	۱۶۱۶	۳۶۶	شہید اور اس کا جو شخص قاتل غفلان دونوں کے جنتی ہونے کا بیان	۱۶۰۰
"	گناہ سے بچنے کے لیے اس کا اللہ تعالیٰ مددگا ہے		"	تفسیر اس کی	۱۶۰۱
"	کنواری عورت کو نکاح میں لانے کے فائدے میں	۱۶۱۷	"	خوبی اور بزرگی پر ادا دینے کی	۱۶۰۲
۳۸۹	عورت کا نکاح کرنا اس کے ہم عمر سے چاہیے	۱۶۱۸	۳۶۷	دریا میں جہاد کرنے کی فضیلت کا بیان	۱۶۰۳
"	بیان نکاح کرنے مولیٰ کا آزاد عورتوں کے ساتھ	۱۶۱۹	۳۶۸	ہندوستان میں جہاد کا بیان	۱۶۰۴
۳۹۰	حسب کا بیان	۱۶۲۰	۳۶۹	ترک اور جہش کے جہاد کا بیان	۱۶۰۵
"	عورت میں کب بات دیکھ کر نکاح کیا جائے	۱۶۲۱	۳۷۰	ناقابل آدمی سے مدد چاہنا	۱۶۰۶
"	ہاتھ عورت سے نکاح کرنا مکروہ ہے	۱۶۲۲	۳۷۱	غازی کو جہاد کی تیاری کر دینے والے کی	۱۶۰۷
۳۹۱	زانیہ کا نکاح میں لانا کیسا ہے	۱۶۲۳	۳۷۲	بزرگی کا بیان	۱۶۰۸
۳۹۲	مکروہ ہے نکاح کرنا زنا کار عورتوں سے بھی	۱۶۲۴	۳۷۳	اللہ تعالیٰ کی اہلیں شرح کرنے کی بزرگی اور خوبی کا بیان	۱۶۰۹
۳۹۳	سب عورتوں سے اچھی کوئی عورت ہے	۱۶۲۵	۳۷۴	فضیلت صدقے اور خیرت کی خدا تعالیٰ کی	۱۶۱۰
"	نیک عورت کا ملنا کیا خوبی رکھتا ہے	۱۶۲۶	۳۷۵	راہ میں	۱۶۱۱
"	جس عورت میں عزت بہت ہو	۱۶۲۷	۳۷۶	مجاہدین کی عورتوں کی عزت	۱۶۱۲
۳۹۴	نکاح سے پہلے عورت کو دیکھنے کے جواز کا بیان	۱۶۲۸	۳۷۷	غازی کے گھر والوں کے ساتھ خیانت	۱۶۱۳
"	عید کے پہینے میں نکاح کرنے کا بیان	۱۶۲۹	۳۷۸	کرنے کا بیان	
۳۹۵	نکاح کے واسطے پیام کرنے کا بیان	۱۶۳۰			
۳۹۶	پیام پر پیام بھیجنے کے منع ہونے کا بیان	۱۶۳۱	۳۸۰	کتاب النکاح	
۳۹۷	پہلے پیام دینے والے کی اجازت سے یا اس کے	۱۶۳۲	"	بیان نکاح اور ازواج مطہرات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور اس چیز کا جو درست کی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لیے اور منع کیا اس اپنی مخلوق کو تاکہ آپ کو ساری مخلوق پر بزرگی اور فضیلت ہے۔	۱۶۱۴
۳۹۸	چھوڑ دینے کے بعد نکاح کا پیغام دینا چاہیے		"	جو بائیں اللہ جل جلالہ نے اپنے رسول کے لیے مقرر کیں اور لوگوں کے لیے درست نہیں کیں	۱۶۱۵
۳۹۹	باب اس بات کے بیان میں جب پوچھے کوئی عورت پیغام پہنچنے والے کا حال تو بیان کر دینا چاہیے جو کچھ معلوم ہو	۱۶۳۳			
۴۰۰	جب پوچھے کوئی آدمی کسی شخص سے ایک عورت کا حال جسے نکاح کرنا منظور ہے تو کہہ دے وہ شخص جس سے دریافت کیا جائے جو کچھ جانتا ہو	۱۶۳۴	۳۸۱		

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
۴۱۳	باب ہے اس بات کے بیان میں جس نے نکاح بند ہونا ہے	۱۶۵۲	۴۰۱	باب اس بات کے بیان میں پیش کے لڑکے والا لڑکی کو اس کے روبرو جس سے کہ لڑکے والا خوش ہو	۱۶۳۵
۴۱۵	بیان اس نکاح کا جس سے حلال ہو جاتی ہے تین طلاق دی ہوئی عورت الخ	۱۶۵۳	۴۰۲	باب ہے اس بیان میں عورت جس شخص سے راضی ہو اس آدمی سے خود نکاح کرنے درخاست کر سکتی ہے	۱۶۳۶
۴۱۶	بیان حرام ہونے پر مہر کا جو مرد کی پودھ میں ہو مال اور بیٹی سے نکاح کرنا حرام ہے	۱۶۵۵	۴۰۳	جب پیغام آئے کسی عورت کے نکاح کا تو نماز پڑھنے اور استخارہ کر کے اپنے رب سے	۱۶۳۷
۴۱۷	دو بہنوں کا ہونا ایک مرد کے نکاح میں حرام ہے جمع کرنا بیعتی اور پھر بھی کا کیسا ہے	۱۶۵۶	۴۰۴	استخارہ کیسے کرتے ہیں	۱۶۳۸
۴۱۸	بھانجی اور خالہ کو جمع کرنا حرام ہے	۱۶۵۸	۴۰۵	بیٹا اپنی ماں کا نکاح غیر کے ساتھ کر سکتا ہے	۱۶۳۹
۴۱۹	دو دھ کے باعث سے کون کون نا طے حرام ہو جاتے ہیں	۱۶۵۹	۴۰۶	کوئی آدمی چھوٹی لڑکی کا نکاح کرنا چاہے تو درست ہے	۱۶۴۰
۴۲۰	دو دھ بھائی کے بیٹے کے حرام ہونے کا بیان کس قدر دو دھ پینے سے حرمت ثابت ہوتی ہے	۱۶۶۰	۴۰۷	کوئی شخص اپنی بڑی لڑکی کا نکاح کرنا چاہے تو درست ہے	۱۶۴۱
۴۲۱	عورت کے دو دھ پلانے سے مرد کے ساتھ ہی بنتہ کا ہونا بڑی عمر میں دو دھ پینے کا بیان	۱۶۶۱	۴۰۸	کنواری عورت سے اس کا نکاح کرنے کے لیے اجازت لینا چاہیے	۱۶۴۲
۴۲۲	دو دھ پلانے والی عورت سے جماع کرنا نہ داخل کرنا نطفے کا رحم میں الخ	۱۶۶۲	۴۰۹	باپ کو چاہیے پھر لینا کنواری لڑکی سے اس کے نکاح کرنے کے لیے	۱۶۴۳
۴۲۳	رضاعت کا حق کیا ہے اور کیوں نکراد ہو سکتا ہے ثابت ہونا رضاعت کا گواہی سے	۱۶۶۳	۴۱۰	اگر نسیب کا نکاح کرنا چاہے تو اس کا حکم لے کر کے کنواری عورت کے اذن کا بیان	۱۶۴۴
۴۲۴	باپ کی منکوحہ سے نکاح کرنے والے کا کیا حکم ہے	۱۶۶۴	۴۱۱	اگر عورت نسیب ہو اور اس کا باپ نکاح کرنے اس کی ناراضگی کے ساتھ تو کیا حکم ہے ایسی عورت کا	۱۶۴۵
۴۲۵	بیان آیت والحصنات من النساء الخ بیٹی یا بہن کے ہر کے نکاح کی مانعت کا بیان	۱۶۶۵	۴۱۲	اگر کنواری عورت کا نکاح کریں اور وہ ناراض ہو تو کیا حکم ہے	۱۶۴۶
۴۲۶	شفا کا بیان	۱۶۶۶	۴۱۳	احرام کی حالت میں ہو کر نکاح کرنا جائز ہے	۱۶۴۷
۴۲۷	قرآن کی سورتیں سکھلانے پر نکاح کرنے کا بیان	۱۶۶۷	۴۱۴	مخدم کو نکاح کرنے کی مانعت کا بیان	۱۶۴۸
۴۲۸	نکاح کرنا اس شرط پر کہ مسلمان ہو جاوے مرد	۱۶۶۸	۴۱۵	کون سا کلام مستحب ہے نکاح کے وقت خطبہ کے مکروہ ہونے کا بیان	۱۶۴۹
۴۲۹	آپولوگنے کو ہر چھڑا کر نکاح کر لینے کا بیان	۱۶۶۹	۴۱۶		۱۶۵۰
۴۳۰	آزاد کرنا لونڈی کو اور پھر نکاح کر لینا اس سے	۱۶۷۰	۴۱۷		۱۶۵۱

نمبر شمار	باب	صفحہ	نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۶۷۷	کیسا ہے اور کتنا اجر رکھتا ہے	۲۳۵	۲۵۳	کتاب عورتوں کے ساتھ گزارا کرنے کا بیان	۲۵۳
۱۶۷۸	ہروں میں انصاف اور عدل کرنے کا بیان	۲۳۸			
۱۶۷۹	سوئے کے ایک ذوق پر نکاح کرنا	۲۴۰	۱۶۹۶	عورتوں سے محبت کرنے کا بیان	۱۶۹۶
۱۶۸۰	بیغیر ہجر کے نکاح کر لے کی اباحت اور جواز کا بیان	۲۴۲	۱۶۹۷	ایک عورت سے زیادہ محبت کرنا	۱۶۹۷
۱۶۸۱	بیان ایسی عورت کا جس نے ہمہ اور بخشش کر دیا اپنے تئیں کسی مرد کو بغیر ہجر کے	۲۴۳	۱۶۹۸	ایک عورت کو دوسروں سے زیادہ چاہنا	۱۶۹۸
۱۶۸۲	حلال کر دینا فرج کا کسی کے لیے	۲۴۳	۱۶۹۹	رشک اور جلن کا بیان	۱۶۹۹
۱۶۸۳	متعد کے حرام ہونے کا بیان	۲۴۳	۲۶۳	کتاب طلاق کے بیان	۲۶۳
۱۶۸۴	شہرت نکاح کی آواز سے دہن جانے کے ساتھ	۲۴۴	۱۷۰۰	باب سے بیان میں طلاق دینے کے موافق اس حد کے جس عدت میں عورتوں کو طلاق دینے کا حکم کیا	۱۷۰۰
۱۶۸۵	جس آدمی کا نکاح ہو گیا ہو اس وقت اس کو کیا دعا دینی چاہیے			اٹھنے۔	
۱۶۸۶	جو شخص حاضر نہ ہو نکاح کے وقت اس کی دعا دینے کا بیان	۲۴۷	۱۷۰۱	باب بیان میں طلاق سنت کے	۱۷۰۱
۱۶۸۷	شادی میں زرد چیز لگانے کی رخصت اور اجازت کا بیان		۱۷۰۲	اگر حیض کے وقت ایک طلاق دی کسی آدمی نے اس شخص کے لیے کیا حکم ہے	۱۷۰۲
۱۶۸۸	خلوت کی بخشش دینے کا بیان	۲۴۸	۱۷۰۳	غیر عدت میں طلاق دینے کا کیا حکم ہے	۱۷۰۳
۱۶۸۹	عید کے ماہ میں دہن کو نوشتہ کے پاس بچھنے کا بیان		۱۷۰۴	اگر کوئی شخص طلاق دیوے خلاف عدت کے تو کیا حکم ہے اور آیا یہ طلاق شمار کی جائے گی یا نہیں	۱۷۰۴
۱۶۹۰	نوبرس کی لڑکی کو خاوند کے گھر بھیجے کا بیان		۱۷۰۵	تین طلاق اکٹھا دینے پر سختی اور عرصہ کرنے کا بیان	۱۷۰۵
۱۶۹۱	مسافر میں دہن کے پاس جانے کا بیان	۲۴۹	۱۷۰۶	تین طلاق ایک بار دینے کی رخصت کا بیان	۱۷۰۶
۱۶۹۲	کھیلنا اور گانا کیسا ہے شادی میں	۲۵۱	۱۷۰۷	تین طلاق متفرق دینے کا بیان	۱۷۰۷
۱۶۹۳	اپنی بیٹی کو حیمہ دینے کا بیان		۱۷۰۸	کوئی شخص طلاق دیوے عورت کو جماع کرنے سے پہلے	۱۷۰۸
۱۶۹۴	فرش اور پھونار رکھنے کا بیان		۱۷۰۹	طلاق قطعی کا بیان	۱۷۰۹
۱۶۹۵	حاشیہ اور چادریں رکھنے کا بیان	۲۵۲	۱۷۱۰	امرک بیدک کی تحقیق اور اختلاف کے بیان میں	۱۷۱۰
۱۶۹۶	نوشتہ کو ہدیہ اور تحفہ دینا		۱۷۱۱	باب سے بیان میں حلال ہونے مطلق کے جن کو تین طلاق دی گئی ہوں اور ذکر میں اس نکاح کے جو حلال اور جائز کر دینا ہے اس کو	۱۷۱۱

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
	باب ہے		۴۷۶	تین طلاق دی گئی عورت سے حلالہ کر لے کا	۱۷۱۲
۴۸۸	باب بیان میں ان عورتوں کے جن کو اختیار کیا اپنے خاوندوں کو	۱۷۲۶		بیان الخ	
۴۸۹	جب خاوند اور جو ردوں غلام لونڈی ہوں	۱۷۲۷		باب بیان میں اس بات کے کہ مرد عورت کا منہ دیکھتے ہی طلاق ہے	۱۷۱۳
	پھر آزاد ہو جائیں تو اختیار ہوگا		۴۷۷	طلاق کہلا چھینا کسی آدمی کی زبانی اپنی جو رد کو	۱۷۱۴
	لونڈی کو اختیار دینے کا بیان	۱۷۲۸		اس بات کا بیان کہ اس آیت یا ایہا النبی لم یفرم الخ کے کیا معنی اور اس کے فرمانے سے کیا	۱۷۱۵
۴۹۰	باب بیان میں اختیار دینے سے لونڈی کے جو آزاد کی گئی ہو اور خاوند اس کا حریعی آزاد ہو۔	۱۷۲۹		عرض ہے	
			۴۷۸	اس آیت کی تاویل دوسرے طور پر	۱۷۱۶
۴۹۲	باب ہے بیان میں اس مسئلہ کے اختیار ہے اس لونڈی کو جس کا محکم عطا ہے آزاد ہونے کے بعد	۱۷۳۰	۴۷۹	باب بیان میں یوں کہنے کے اپنی جو رد کو جاتو اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر رہ	۱۷۱۷
			۴۸۲	غلام کی طلاق کا بیان	۱۷۱۸
۴۹۴	باب ایلا کے بیان میں	۱۷۳۱		لڑکے کا طلاق دینا کس عمر میں معتبر ہوتا ہے	۱۷۱۹
۴۹۵	باب نھار کے بیان میں	۱۷۳۲	۴۸۳	بعض شخص ایسے ہیں کہ ان کا طلاق دینا معتبر نہیں	۱۷۲۰
۴۹۷	باب خلع کے بیان میں	۱۷۳۳		جو شخص اپنے جی میں طلاق دے لے اس کا کیا حکم ہے	۱۷۲۱
۴۹۹	لعان کے شروع ہونے کا بیان	۱۷۳۴	۴۸۴	طلاق دینا اس اثنا سے جو سمجھ میں آ سکتا ہے	۱۷۲۲
۵۰۱	لعان کرنا حاصل ہونے کے وقت میں	۱۷۳۵		اس کلام کا بیان جس کے کئی معنی ہوں اگر قصد کیا جائے کسی ایک معنی کا تو وہ قصد کرنا صحیح ہوگا	۱۷۲۳
	باب بیان میں لعان کے جس میں نام لے کر چھنا ثابت کرے مرد اپنی عورت کے لیے۔	۱۷۳۶	۴۸۵	باب بیان میں اس بات کے کہ اگر کوئی ایک لفظ صاف بولے اور اس سے وہ مطلب مراد لے جو اس سے نہیں نکلتا تو وہ لغو ہوگا اور اس سے کوئی حکم ثابت نہ ہوگا یعنی وہ مطلب جو مراد ہے	۱۷۲۴
۵۰۲	لعان کس طرح کرتے ہیں	۱۷۳۷		باب بیان میں اس بات کے کہ اگر کوئی ایک لفظ صاف بولے اور اس سے وہ مطلب مراد لے جو اس سے نہیں نکلتا تو وہ لغو ہوگا اور اس سے کوئی حکم ثابت نہ ہوگا یعنی وہ مطلب جو مراد ہے	۱۷۲۵
۵۰۳	امام کے الہم بین کہنے کا بیان	۱۷۳۸		باب بیان میں اس بات کے کہ اگر کوئی ایک لفظ صاف بولے اور اس سے وہ مطلب مراد لے جو اس سے نہیں نکلتا تو وہ لغو ہوگا اور اس سے کوئی حکم ثابت نہ ہوگا یعنی وہ مطلب جو مراد ہے	۱۷۲۶
۵۰۵	باب حکم کرنے کا اس بات کے لیے کہ رکھا جاوے ہاتھ منہ پر لعان کرنے والے کے بائیں بار	۱۷۳۹	۴۸۶	باب بیان میں اس بات کے کہ اگر کوئی ایک لفظ صاف بولے اور اس سے وہ مطلب مراد لے جو اس سے نہیں نکلتا تو وہ لغو ہوگا اور اس سے کوئی حکم ثابت نہ ہوگا یعنی وہ مطلب جو مراد ہے	۱۷۲۷
۵۰۶	باب بیان میں اس بات کے مرد اور عورت کو امام نصیحت کرے لعان کرنے کے وقت	۱۷۴۰		باب بیان میں اس بات کے کہ اگر کوئی ایک لفظ صاف بولے اور اس سے وہ مطلب مراد لے جو اس سے نہیں نکلتا تو وہ لغو ہوگا اور اس سے کوئی حکم ثابت نہ ہوگا یعنی وہ مطلب جو مراد ہے	۱۷۲۸
۵۰۸	لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق اور جدائی الخ	۱۷۴۱		باب بیان میں اس بات کے کہ اگر کوئی ایک لفظ صاف بولے اور اس سے وہ مطلب مراد لے جو اس سے نہیں نکلتا تو وہ لغو ہوگا اور اس سے کوئی حکم ثابت نہ ہوگا یعنی وہ مطلب جو مراد ہے	۱۷۲۹
	تو بلینا لعان کرنے والوں سے بعد لعان	۱۷۴۲		باب بیان میں اس بات کے کہ اگر کوئی ایک لفظ صاف بولے اور اس سے وہ مطلب مراد لے جو اس سے نہیں نکلتا تو وہ لغو ہوگا اور اس سے کوئی حکم ثابت نہ ہوگا یعنی وہ مطلب جو مراد ہے	۱۷۳۰

نمبر شمار	باب	صفحہ	نمبر شمار	باب	صفحہ
۱۷۳۳	لعان کرنے والوں کا ملامت	۵۰۹	۱۷۵۷	باب سوگ کرنے کے بیان میں	۵۳۱
۱۷۳۴	لفی اور انکار کرنا لڑکے کا سبب لعان کے	"	۱۷۵۸	جس کتابیہ کا خاندان مر جائے اس پر سے سوگ کا حکم ساقط ہے	۵۳۲
۱۷۳۵	اور سپرد کردینا لڑکے کو اس کی ماں کے پاس اگر اشارہ کرے مرد اپنی عورت کی بدکاری کا اپنے لڑکے کے پیڑا بیہ میں لیکن ظاہر میں لڑکے کا انکار نہ کرے اور دل میں مراد ہوا انکار کرنا ایسے شخص کا کیا حکم ہے	"	۱۷۵۹	جس عورت کا خاندان مر جائے اس عورت کو عدت گزارنے تک اپنے گھر میں رہنا چاہیے	"
۱۷۳۶	اولاد سے انکار کرنے والے پر تعلیظ اور سختی کرنے کا باب	۵۱۱	۱۷۶۰	باب عدت گزارنے کی رخصت کے بیان میں اس عورت کے لیے جس کا خاندان مر گیا ہو جہاں چاہے وہاں اپنی عدت گزارے	۵۳۳
۱۷۳۷	جب کہ کسی عورت کا خاندان بچے کا انکار نہ کرے تو پھر اس کو عدت دینا چاہیے	۵۱۲	۱۷۶۱	جس عورت کا خاندان مر جائے اس کی عدت اسی دن سے ہے جس دن سے اس کو خبر آئے	"
۱۷۳۸	لونڈی کے تراش ہونے کے بیان میں	۵۱۳	۱۷۶۲	توک کرنا زینت کا واسطے سوگ کے مسلمان عورت کے لیے ہے نہ یہود اور نصرانیہ کے لیے سوگ کرنے والی عورت کو رنگیں کپڑے سے پرہیز کرنے کا بیان	۵۳۴
۱۷۳۹	بیان قرحہ یعنی پانسہ ڈالنے کا جب ننازاع اور جھگڑا کریں لوگ کسی بچے میں	۵۱۴	۱۷۶۳	باب سوگ کرنے والی کے خضاب کرنے کے بیان میں	۵۳۵
۱۷۴۰	قیانہ جاننے والوں کا بیان	۵۱۶	۱۷۶۴	اس باب میں بیان ہے اس بات کا کہ سوگ والی کے لیے رخصت ہے سرد ہونے کی برسی کے بتوں سے	"
۱۷۴۱	خصم اور جو رد و دونوں میں سے کوئی مسلمان ہو جائے اس باب میں اس کا بیان ہے اور لڑکے اختیار دینا اس کا بھی بیان ہے	۵۱۸	۱۷۶۵	سوگ کرنے والی سرد لگانے کی ممانعت کا بیان	۵۳۸
۱۷۴۲	مطلقہ عورتوں کی عدت کی جو آیت ہے اس میں سے کون کون سی عورتیں مستثنیٰ ہیں	۵۱۹	۱۷۶۶	قسط یعنی کٹ اور اظفار کے استعمال کرنے کا بیان سوگ والی کے لیے	۵۳۹
۱۷۴۳	جس عورت کا خصم مر گیا ہو یہ باب اس کی عدت کے بیان میں ہے	۵۲۰	۱۷۶۷	باب ہے بیان میں اس بات کے کہ جس عورت کا خاندان مر جانا تھا اس کو خرچ دلایا جاتا سال بھر کا پھر وہ منسوخ ہو گیا بسبب مقرر ہونے میراث کے	۵۴۰
۱۷۴۴	اس باب میں ہے اس حاملہ عورت کی عدت کا جس کا خاندان مر گیا ہو	۵۲۲	۱۷۶۸	رخصت دی گئی ہے تین طلاق والی کو عدت	"
۱۷۴۵	اگر کسی عورت کا خاندان اس کے ساتھ ہم لیتن ہونے سے پہلے مر جائے تو اس کی عدت کیسا	۵۳۱	۱۷۶۹		

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
۵۵۶	اور اجز کا بیان جن گھوڑے کو اصحاب نہیں کیا گیا اس کے دوڑانے کی انتہاء کا بیان	۱۷۸۷	۵۲۲	کے ذول میں اپنے گھر سے دوسری جگہ جانے کی دن کو باہر نکلنا اس عورت کا جن کا خاندان مر گیا ہو یہ باب اس بات کے بیان میں ہے	۱۷۷۰
۵۵۷	اصحار کرنے کی عادت ڈالنا گھوڑوں کو	۱۷۸۸	"	اس باب میں بائٹن کے نفع کا بیان ہے	۱۷۷۱
"	گھوڑو دوڑ کے بیان میں ہے یہ باب	۱۷۸۹	۵۲۳	حاملہ بتوز کے نفع کا بیان	۱۷۷۲
۵۵۸	جلب کا بیان	۱۷۹۰	"	قرء کسے کہتے ہیں اور شارح نے کس معنی کے لیے بولا ہے	۱۷۷۳
۵۵۹	جنب کا بیان	۱۷۹۱	۵۲۵	اس باب میں نین طلاق کے بعد رجوع کرنے کے نسخ ہونے کا بیان ہے	۱۷۷۴
"	گھوڑوں کا دوہرا حصہ ہے	۱۷۹۲	۵۲۶	باب رجوع کرنے کے بیان عورت کی طرف سے	۱۷۷۵
۵۶۰	کتاب بیان میں وقف کرنے کے اپنے مال کو امتد کی راہ میں	۱۷۹۳	۵۲۹	کتاب گھوڑوں کے بیان میں	۱۷۷۶
"	اس باب میں اس کا بیان ہے کہ وقف کس طرح پور کرنا چاہیے	۱۷۹۴	۵۵۱	یہ باب ہے گھوڑوں کے شوق اور محبت کے بیان میں	۱۷۷۷
۵۶۳	جو جائیداد مشترک اور تقسیم نہ ہوئی ہو اس کے وقف کا باب	۱۷۹۵	"	کون سے رنگ کا گھوڑا بہتر ہے	۱۷۷۸
۵۶۴	باب مسجد کے واسطے وقف کرنے کے بیان	۱۷۹۶	"	گھوڑوں میں شکال گھوڑا رکھنا کیسا ہے	۱۷۷۹
۵۷۰	کتاب وصیتوں کے بیان میں		۵۵۲	اس باب میں گھوڑوں کے شوم اور نخس ہونے کا بیان ہے	۱۷۸۰
۵۷۱	اور اس بات کے بیان میں نہ دیر کرنا وصیت میں مکروہ ہے	۱۷۹۷	۵۵۳	اس باب میں گھوڑے کی برکت کا بیان ہے	۱۷۸۱
۵۷۲	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کچھ وصیت کی تھی یا نہیں	۱۷۹۸	"	گھوڑوں کی پیشانی کو گوندھنے کا بیان	۱۷۸۲
۵۷۳	باب تہائی مال کی وصیت کرنے کے بیان میں	۱۷۹۹	۵۵۴	اس بات کا بیان ہے ادب سے آدمی اپنے گھوڑے کو	۱۷۸۳
۵۷۴	قرض ادا کرنا مقدم ہے میراث پر	۱۸۰۰	"	گھوڑے کی دعا کا بیان	۱۷۸۴
۵۸۱	وارث کے لیے وصیت کرنا باطل اور	۱۸۰۱	۵۵۶	گھوڑوں کو گدھوں سے جھٹی کرنا برمی بات ہے	۱۷۸۵
				گھوڑوں کو دانہ اور گھاس دینے کی خوبی	۱۷۸۶

صفحہ	باب	نمبر شمار	صفحہ	باب	نمبر شمار
۵۸۷	ذکر اختلاف کا جو واقع ہوا ہے سفیان پر	۱۸۰۵		ناجاڑ ہے	
۵۸۸	یتیم کے مال کا والی ہونے کی ممانعت کے بیان میں	۱۸۰۶	۵۸۱	جب وصیت کرے کوئی اپنے ناتے والوں کو جو قریب ہو اس کے ناتے میں تو کس طرح کرے ان کو اس باب میں اس کا بیان ہے	۱۸۰
۵۸۹	کیا وصی کو بھی کچھ پہنچ سکتا ہے یتیم کے مال میں سے جب وہ مقرر ہو اس مال پر	۱۸۰۷		اگر کوئی شخص مر جائے اس کے وارثوں کو اس کی طرف سے صدقہ کرنا مستحب ہے یا نہیں اس باب میں اس کا بیان ہے بزرگی صدقہ کرنے کی میت کی طرف سے	۱۸۰۲ ۱۸۰۳
۵۹۰	یتیم کا مال کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے	۱۸۰۸			
	www.KitaboSunnat.com				



www.KitaboSunnat.com

کتاب وزوں کے بیان میں

کتاب الصیام

روزوں کی فرضیت

۱۱۴۸- بَابُ وُجُوبِ الصِّيَامِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جس کے بال پریشان تھے دینیں سر بکھرا ہوا تھا اس نے کہا یا رسول اللہ مجھے بتلائیے اللہ نے کتنی نماز مجھ پر فرض کی ہے آپ نے فرمایا پانچ نمازیں اور اس سے زیادہ نفل ہیں پھر اس نے کہا مجھے بتلائیے اللہ نے کتنے روزے مجھ پر فرض کیے ہیں آپ نے فرمایا رمضان کے روزے اور اس کے سوا نفل ہیں پھر اس نے کہا مجھے بتلائیے زکوٰۃ اللہ نے کتنی فرض کی ہے آپ نے اس کو اسلام کے احکام بتلائے وہ بولا قسم اس شخص کی جس نے آپ کو بزرگی دی میں اس سے زیادہ نہیں کروں گا نہ اس سے کم جبنا اللہ نے فرض کیا ہے آپ نے فرمایا اگر اس نے سچ کہا تو نجات پائی یا جنت میں جائے گا۔

۱۱۴۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثَرُ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْبَبْتَنِي مَا أَفْرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ الصَّلَاةُ الْخَمْسُ إِلَّا أَنْ تَطَوَّرَ شَيْئًا قَالَ أَحْبَبْتَنِي بِمَا أَفْرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ قَالَ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا أَنْ تَطَوَّرَ شَيْئًا قَالَ أَحْبَبْتَنِي بِمَا أَفْرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الزَّكَاةِ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَايِعِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ وَالَّذِي أَلْزَمَكَ لَا أَتَطَوَّرُ فَنِيْمًا لَا أَنْفَعُ مَعَاكِرَ مِنَ اللَّهِ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ أَنْ يَدْخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ -

ط۔ اس حدیث سے روزے کی فرضیت ثابت ہوئی اور کلام اللہ کی آیت بھی دیکھو بِشَهْرٍ مِّنْكُمْ الشَّهْرِ فَلْيَصُمْهُ یعنی جو شخص تم میں سے رمضان کو پارے وہ روزے رکھے فرضیت پر دال ہے اور اس سے منسوخ ہوگی وہ حکم جو ابتداء اسلام میں تھا کہ جو شخص مالدار ہو وہ روزے رکھے یا فدیہ دیوے کہونکہ اللہ تعالیٰ نے یہاں اختیار نہیں دیا اور جو فدیے کا اختیار باقی ہوتا تو مریض اور مسافر زیادہ محتار تھے ان کو قضا کرنے کا کیوں حکم ہوا اب بعض لمحوں نے جو روزے کو فرض اختیاری قرار دیا ہے یہ البطل ہے آیت اور احادیث متواترہ کا اور خرق ہے اجماع اور صحابہ اور تابعین کا۔

حضرت انس سے روایت ہے ہم کو مخالفت تھی قرآن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ پوچھنے کی (یعنی بلا ضرورت سوال کرنے کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَلَا تَشَاءُونَ أَنْ تَبَدَّلَ لَكُمْ تَنسُوهُمْ كَمَا كُنْتُمْ تَدِينُوا أَلَا تَحْكُمُونَ

(یعنی اے ایمان والو مت پوچھو وہ باتیں کہ اگر کھولی جائیں تم پر برا لگے تم کو، تو ہم کو بھیلا معلوم ہوتا اگر کوئی شخص عقلمند گاؤں سے آوے اور آپ سے کچھ پوچھے اتفاقاً ایک شخص جنگل کا رہنے والا آیا اور بولا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارا پیام پہنچانے والا ہمارے پاس آیا اور کہنے لگا تم کہتے ہو کہ اللہ جل جلالہ نے مجھ کو بھیجا ہے آپ نے فرمایا اس نے سچ کہا وہ شخص بولا آسمان کو کس نے پیدا کیا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر وہ بولا پہاڑوں کو زمین میں کس نے جمایا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر وہ بولا ان میں فائدے (یعنی طرح طرح کے پھل اور میوے) کس نے پیدا کیے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر وہ بولا قسم ہے اس شخص کی جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا پھر زمین میں پہاڑ کھڑے کیے پھر ان میں طرح طرح کے فائدے رکھے کیا اللہ تعالیٰ نے تم کو بھیجا ہے آپ نے فرمایا ہاں پھر وہ بولا تمہارے پیام پہنچانے والے نے ہم سے کہا کہ ہم پر پانچ نمازیں ہیں ہر دن رات میں آپ نے فرمایا سچ کہا وہ بولا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو بھیجا کیا اللہ نے آپ کو علم کیا ہے ان نمازوں کا آپ نے فرمایا ہاں پھر وہ بولا آپ کے پیام پہنچانے والے نے کہا ہم پر ہر سال میں ایک مہینے کے روزے ہیں آپ نے فرمایا سچ کہا وہ بولا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو بھیجا کیا اللہ نے آپ کو علم کیا ہے روزوں کا آپ نے فرمایا ہاں پھر وہ بولا آپ کے پیام پہنچانے والے نے ہم سے کہا ہم سچ ہے بیت اللہ کا جو جانے کا راستہ پاوے آپ نے فرمایا سچ کہا وہ بولا تم ہے

۲۰۹۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغْبِرَةِ عَنْ كَاتِبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْهِتَا فِي الْعُرَيْنِ أَنْ نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يُجِيبَهُ الرَّجُلُ الْعَاقِلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْأَلُهُ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّا نَسْأَلُكَ فَاتَّخَبَرْنَا أَنَّكَ تَنْدَعُمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَ سَكَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ فِيهَا الْجِبَالَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ جَعَلَ فِيهَا الْمُنَاةَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَيَا لَيْدِي خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَنَصَبَ فِيهَا الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيهَا الْمُنَاةَ اللَّهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَنَسْأَلُكَ أَنْ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَ لَيْتَكَ قَالَ صَدَقَ فَقَالَ فَيَا لَيْدِي أَمَرَ سَكَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَنَسْأَلُكَ أَنْ عَلَيْنَا ثَمَاةَ أَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَيَا لَيْدِي أَمَرَ سَكَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَنَسْأَلُكَ أَنْ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ وَرَمَضَانَ فِي كُلِّ سَنَةٍ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَيَا لَيْدِي أَمَرَ سَكَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَنَسْأَلُكَ أَنْ عَلَيْنَا الْحَجَّ مِنَ اسْتِطَاعَةِ الْيَسِيرِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَيَا لَيْدِي أَمَرَ سَكَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّيْذِي

اس ذات کی جس نے آپ کو بھیجا کیا اللہ نے آپ کو حج کا حکم کیا ہے آپ نے فرمایا ہاں وہ بولا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا میں ان باتوں کو پورا کروں گا نہ زیادہ نہ کم جب وہ بیٹھے موڑ کر چلا آپ نے فرمایا اگر سچ بولا تو جنت میں جائے گا۔ و

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک شخص اُوٹ پر سوار آیا اور مسجد میں اُوٹ کو بٹھایا پھر اس کو بازو بٹھایا اور لوگوں سے بولا محمد تم میں سے کون ہیں اور آپ صحابہ کے بیچ تکیہ لگائے بیٹھے تھے ہم نے کہا یہ شخص ہیں گورے رنگ کے تکیہ لگائے ہوئے وہ شخص بولا اے عبد اللہ کے بیٹے آپ نے فرمایا میں نے تجھے جواب دیا یعنی میں موجود ہوں پکارنا کیا ضرور ہے وہ شخص بولا اے محمد میں تم سے کچھ پوچھنے والا ہوں اور زور سے پوچھوں گا تو تم برا نہ مانا آپ نے فرمایا پوچھو تو جو چاہے وہ بولا میں تم کو قسم دیتا ہوں تمہارے پروردگار کی اور تم سے پہلے جو لوگ گزرے ان کے پروردگار کی کیا اللہ نے تم کو سب آدمیوں کی طرف بھیجا ہے آپ نے فرمایا ہاں اے خدا (یعنی خدا کو گواہ کیا اپنے اس کہنے پر) پھر وہ بولا میں تم کو قسم دیتا ہوں اللہ کی کیا اللہ نے تم کو حکم کیا ہے پانچ نمازیں پڑھنے کا دن رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اے خدا پھر وہ بولا میں تم کو قسم دیتا ہوں کیا اللہ نے تم کو حکم کیا ہے ہر سال اس مہینے میں (یعنی رمضان میں) روزے رکھنے کا آپ نے فرمایا ہاں یا اللہ تب وہ شخص بولا میں نے یقین کیا اُس دین پر جس کو تم لائے اور میں قاصد ہوں اپنی قوم کے لوگوں کا جو میرے پیچھے ہیں اور میں ضام ہوں ثعلبہ کا بیٹا

بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرِيدَنَّ عَلَيْهِمْ نَشِيئًا
وَلَا أَنْقُصَ قَدْرًا دَلِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ صِدْقٌ لَيْدٌ هُكَّتِ
الْجَنَّةُ.

۲۰۹۶ أَخْبَرَنَا عَيْبِيُّ بْنُ حَمَادٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ شَرِيكٍ بْنِ أَبِي زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ
مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ جَاءَ
رَجُلٌ إِلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ
فَقَالَ لَكُمْ أَنْتُمْ مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَشُكِرْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَنَالَهُ هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَهُنَّ
الْمُتَكَبِّرُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَيْدٍ الْمُتَكَبِّرُ فَقَالَ
لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتُكَ
فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي سَأَيْلُكَ يَا مُحَمَّدٌ فَمَشَى
عَلَيْكَ فِي الْمَسْجِدِ فَكَذَّبْتُهُ فِي نَفْسِكَ قَالَ
سَلْ مَا يَدُوكَ فَقَالَ الرَّجُلُ لَسْتُ تُدُوكَ بِرَيْكَ وَرَبِّ
مَنْ قَبْلِكَ اللَّهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ عَلَيْهِمْ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ
فَأَسْتَدُّكَ اللَّهُ اللَّهُ أَمْرَكَ أَنْ تَصْبِي الصَّلَوَاتِ
الْحَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَسْتَدُّكَ اللَّهُ
اللَّهُ أَمْرَكَ أَنْ تَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ
قَالَ فَأَسْتَدُّكَ اللَّهُ اللَّهُ أَمْرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ
الصَّدَقَةَ مِنْ أَعْيَانِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى قَعْدَائِنَا
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ
نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ أَمَنْتُ بِمَا جِئْتُ بِهِ وَأَنَا

۱۔ یہ پوچھنے والا ضام بن ثعلبہ تھا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صرف فرض ادا کرنا جنت کے استحقاق کیلئے کافی ہے اگرچہ سنت و نوافل ادا کرے

نبی سعد بن بکر کی قوم میں سے۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گذرا۔

رَسُولٌ مِنْ ذَرَايِ مَنْ قَوْمِي وَأَنَا صَيْمَاءُ مِنْ تَعْلِيَةَ
أَخُو بِي تَعْلِيَةَ أَخُو بِي سَعْدِ بْنِ بَكْرِ خَالَفَهُ يَعْقُوبُ
بْنُ إِبْرَاهِيمَ۔

۲۰۹۷ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ مِنْ
كُتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا
ابْنُ عَبَّادٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِخْوَانِنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَبِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَهُ أَنَّهُ
ابْنُ مَالِكٍ يَقُولُ بَيَّتْنَا حُنَّ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ
فَأَنَاحَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ لَمْ يَقَالَ أَنَّهُ مُعْتَدٍ
وَهُوَ مُتَّكِيٌّ يَبِينُ ظَهْرًا بَيْنَهُمْ فَقُلْنَا لَهُ هَذَا الرَّجُلُ
الَّذِي بَعَثَ الْمُتَّكِيَّ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْعَلِيِّ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتَاكَ
قَالَ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَأَلْتُكَ فَتَضَيَّدَ عَلَيْكَ فِي
الْمَسْجِدِ قَالَ سَلْ عَمَّا بَدَأَكَ قَالَ أَلَمْ تَشْكُرْ لِي بِرَبِّكَ
وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ اللَّهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ وَقَالَ
فَأَشْكُرُكَ اللَّهُ اللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَقْضِيَ هَذَا الشَّهْرَ مِنَ
السَّنَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَشْكُرُكَ اللَّهُ اللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ
تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَعْيُنِنَا نَأْتِقْسِمُهَا عَلَى
فَقَرَأْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي آمَنْتُ بِمَا جِئْتُ بِهِ
وَأَنَا رَسُولٌ مِنْ ذَرَايِ مَنْ قَوْمِي وَأَنَا صَيْمَاءُ مِنْ
تَعْلِيَةَ أَخُو بِي سَعْدِ بْنِ بَكْرِ خَالَفَهُ عُبَيْدُ
اللَّهُ بْنُ عَمْرِو۔

۲۰۹۸ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ
بْنُ أَبِي عَمْرٍَا عَنْ أَبِي عَمْرٍَا عَنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ
قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ كَرِهْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو عَنْ سَعْدِ بْنِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک بار رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے ساتھ بیٹھے تھے
اتنے میں ایک شخص بھنگل کار بننے والا آیا اور پوچھا

ہوا سے بھی زیادہ دل۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی لعنت ایسی نہیں کی جو بیان کی جائے اور جب حضرت جبرئیل علیہ السلام کے دور کا زمانہ آتا تو آپ چھٹی ہوتی ہوا سے بھی زیادہ سخی ہوتے ابو عبد الرحمن نسائی نے کہا یہ روایت غلط ہے اور صحیح انس بن یزید کی روایت ہے جو اوپر گزری اور اس روایت میں ایک دوسری حدیث ملا دی گئی ہے۔

رمضان کی فضیلت کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں۔

حدیث ہذا میں راویوں نے جو زہری پر اختلاف کیا اس کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرَّبِيعِ الْمُرْسَلَةِ۔

۲۱۰۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَقْفُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْخَرِيطِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَاللُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرٍوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا لَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَمَعَةٍ تَذْكُرُ كَانَ إِذَا كَانَ قَرِيْبَ عَهْدٍ بِجَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَذْكُرُ إِسْمَهُ كَانَ اَجْوَدَ بِالْخَيْرِ الْمُرْسَلَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا اِخْتِطَّ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدٍ وَادْخَلَ هَذَا اَحْمَدُ نِسَافِي حَدِيْثًا۔

بَابُ فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

۲۱۰۱ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَتِيْحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَعُلِقَتِ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ۔

۲۱۰۲ أَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْجَوْزَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ اَنْبَاْنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانَ فَتِيْحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَعُلِقَتِ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ۔

بَابُ ذِكْرِ اِلِخْتِلَافِ عَلِيٍّ الزُّهْرِيِّ فِيهِ

۲۱۰۳ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ

و۔ یعنی جیسی بے روک ہوا نکل جاتی ہے اس طرح مال آپ کے ہاتھ سے نکلتا رہتا جو آتا بانٹ دیتے۔

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ رمضان کا مہینہ آپہنچا تمہارے اوپر

حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي شَيْهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فَتُحْتَأَبَرُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَتُسَلِّمُ الشَّيَاطِينُ.

۲۱۰۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الرَّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ مَوْلَى النَّبِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فَتُحْتَأَبَرُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَتُسَلِّمُ الشَّيَاطِينُ.

۲۱۰۵ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فَتُحْتَأَبَرُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَتُسَلِّمُ الشَّيَاطِينُ رَوَاهُ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الرَّهْرِيِّ.

۲۱۰۶ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَتُحْتَأَبَرُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُسَلِّمُ الشَّيَاطِينُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا يَعْزِيهِ حَدِيثُ ابْنِ إِسْحَاقَ وَهُوَ خَطَأٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ ابْنُ إِسْحَاقَ مِنَ الرَّهْرِيِّ وَالصَّوَابُ مَا تَقَدَّمَ فِي كِتَابِنَا.

۲۱۰۷ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَتُحْتَأَبَرُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُسَلِّمُ الشَّيَاطِينُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا يَعْزِيهِ حَدِيثُ ابْنِ إِسْحَاقَ وَهُوَ خَطَأٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ ابْنُ إِسْحَاقَ مِنَ الرَّهْرِيِّ وَالصَّوَابُ مَا تَقَدَّمَ فِي كِتَابِنَا.

اس میں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان زنجیروں سے باندھے جاتے ہیں۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا رَمَضَانُ قَدْ جَاءَكُمْ تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُسَلِّمُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ خَطَأً -

اس حدیث میں معمر پر راویوں کے اختلاف کا بیان

بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى مَعْمَرٍ فِيهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں تراویح پڑھنے کی رغبت دلاتے تھے مگر واجب نہیں کرتے تھے اور فرماتے تھے جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان زنجیروں سے باندھے جاتے ہیں۔

۲۱۰۸ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرْعِظُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ عَيْرِ عَيْرِيَّةٍ وَقَالَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ تَفْتَحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلِقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُسَلِّمُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ أَرْسَلَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ -

ترجمہ وہی جو اوپر گذرا صرف جنت کی جگہ نظر رحمت کا ہے یعنی جب رمضان آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان زنجیروں سے باندھے جاتے ہیں۔

۲۱۰۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَوْسَى خُرَّاسَانِي قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ تَفْتَحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَتُغْلِقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَتُسَلِّمُ الشَّيَاطِينُ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس رمضان آیا مبارک مہینہ ہے اللہ نے اس کے روزے تم پر فرض کیے ہیں اس مہینے میں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شریر شیطان باندھے جاتے ہیں اس میں ایک رات ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے جو شخص محروم رہا اس کے ثواب سے وہ محروم رہا۔

۲۱۱۰ أَخْبَرَنَا يَسْرُوبُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ الْيُوبِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا كُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ لَكُمْ فَحَرِّضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُسَلِّمُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ وَتُعَلِّقُ فِيهِ مَرَدَّةُ الشَّيَاطِينِ يَلْبَسُ فِيهِ لِيَكُنَّ خَيْرًا مِنْ أَلْيِ شَهْرٍ مِنْ حَرَمٍ حَرَّهَا فَحَدِّ حَرَمًا -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس رمضان آیا مبارک مہینہ ہے اللہ نے اس کے روزے تم پر فرض کیے ہیں اس مہینے میں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شریر شیطان باندھے جاتے ہیں اس میں ایک رات ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے جو شخص محروم رہا اس کے ثواب سے وہ محروم رہا۔

۲۱۱۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا

عبادت (بیمار پرسی) کو گئے وہاں رمضان کا ذکر کرنے لگے انہوں نے کہا کس چیز کا ذکر کرتے ہو ہم نے کہا رمضان کے مہینے کا انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے رمضان میں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور شیطان باندھے جاتے ہیں اور ہرات ایک پکارنے والا پکارتا ہے اے نکلی کے چاہنے والے نکلی کر اور اے بدی کے چاہنے والے بدی کم کر۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث میں خطا ہوئی ہے۔

حضرت عرفہ سے روایت ہے میں ایک گھر میں تھا جس میں عتبہ بن فرقہ تھے تو میں نے جاہا ایک حدیث بیان کرنا اور ایک شخص تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے وہ زیادہ مستحق تھا حدیث بیان کرنے کا اس نے حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا رمضان کے برس میں کہ اس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور ہر ایک شیطان سرکش قید کیا جاتا ہے اور ہرات ایک پکارنے والا پکارتا ہے اے نکلی چاہنے والے نکلی کر اور اے بدی کے چاہنے والے بدی کم کر۔

رمضان کے مہینے کو صرف رمضان کہنے کی اجازت ہے۔
حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُعَلَّقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتَعْلَقُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ وَيُنَادِي مُنَادٍ كُلُّ لَيْلَةٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ هَلُمَّ يَا بَاغِيَ الشَّرِّ ائْتِصِرْ۔ قَالَ أَبُو عَرِبَةَ الرَّحْلِيُّ هَذَا اخْطَا۔

۲۱۱۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَّافٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَرَفَةَ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتٍ فِيهِ عُتْبَةُ بْنُ حَرْقَدٍ فَأَمَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَ بِحَدِيثٍ وَكَانَ رَجُلٌ قَرِيبٌ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ أَدُلِّي بِالْحَدِيثِ مِنِّي فَحَدَّثَتِ الرَّجُلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَمَضَانَ تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُعَلَّقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُصَفَّدُ فِيهِ كُلُّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَيُنَادِي مُنَادٍ كُلُّ لَيْلَةٍ يَا طَالِبَ الْخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا طَالِبَ الشَّرِّ ائْتِصِرْ۔

بَابُ الرَّخِصَةِ فِي أَنْ يُقَالَ لِشَهْرِ رَمَضَانَ رَمَضًا
۲۱۱۳ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى

۱۔ اس مسئلہ میں تین قول ہیں ایک یہ فقط رمضان نہیں کہنا چاہئے بلکہ ماہ رمضان کہنا چاہیے اس لیے کہ رمضان اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے دوسری یہ کہ جہاں پر قرینہ ہو کہ مراد ماہ رمضان ہے وہاں صرف رمضان بھی کہنا درست ہے جیسے ہم نے رمضان کے روزے رکھے اور یہ نہیں کہنا چاہیے کہ رمضان آیا یا گیا تیسری یہ کہ صرف رمضان کہنے میں کچھ قباحت نہیں اور یہی مذہب ہے بخاری اور محققین علماء کا۔

علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے یوں نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان کے روزے رکھے اور عبادت کی راوی نے کہا میں نہیں جانتا آپ نے یہ کہا کیوں برا جانا شاید اس وجہ سے کہ اپنی تعریف کرنا برا سمجھایا ضرور کچھ نہ کچھ غفلت ہوئی ہوگی (پھر سارے رمضان میں عبادت کہاں ہوئی۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری عورت سے فرمایا جب رمضان آوے تو اس میں عمرہ کر اس لیے کہ رمضان میں ایک عمرہ حج کے برابر ہے۔

اگر چاند کے دیکھنے میں ملکوں میں اختلاف ہو
 کرب سے روایت ہے ام الفضل نے ان کو معاویہ بن ابی سفیان کے پاس بھیجا شام میں انہوں نے کہا میں شام میں آیا اور ان کا کام پورا کیا اتنے میں رمضان کا چاند آیا اور میں شام ہی میں تھا تو میں نے جمعے کی رات کو چاند دیکھا پھر میں مدینے میں آن پہنچا رمضان کے اخیر میں عبداللہ بن عباس نے مجھ سے پوچھا اور چاند کا ذکر کیا تم نے کب چاند دیکھا میں نے کہا ہم نے دیکھا جمعے کی رات کو انہوں نے کہا تم نے جمعے کی رات کو دیکھا میں نے کہا ہاں اور لوگوں نے بھی دیکھا اور روزہ رکھا سب نے اور معاویہ نے انہوں نے کہا ہم نے تو پہلے کی رات کو دیکھا اور برابر روزے رکھے جائیں گے یہاں تک کہ تیس دن پورے ہوں یا چاند دکھلائی دے میں نے کہا

ابن سعید قال ابانا المهلب ابن ابي حبيبة ح و ابانا عبيدا لله بن سعید قال حدة ثنا يحيى عن المهلب بن ابي حبيبة قال اخبرني الحسن عن ابي بكر ع عني النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقولن احدكم صمت رمضان ولا قننته كلمة ولا ادري كوز التزكية او قال لا يبد من عفته ورفده الافظ لعبيدا لله -

۲۱۱۳ اخبرنا عمران بن يزيد بن خالد قال حدثنا شعيب قال اخبرني ابن جريم قال اخبرني عطاء قال سمعت ابن عباس يهيننا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا مراهة من الاضار اذا كان رمضان فاعتبري فيه فان عمة فغير تعدل حجة.

باب اختلاف أهل الأفاق في الرؤية

۲۱۱۵ اخبرنا علي بن حنبل قال حدثنا اسبغ قال حة ثنا محمد وهو ابن ابي حرملة قال اخبرني كريب ان امر العصل بعثته الى معاوية بالشام قال فقد مت الشام فطصبت حاتمها و استعملت علي هذال رمضان وانا بالشام كرايت الهذال ليلة الجمعة فمردمت المدينة في اخير الشهر فسألني عبد الله بن عباس فمردت كرايت الهذال فقال ما رأيتك فقلت رأيتنا ليلة الجمعة قال أنت رأيتك ليلة الجمعة قلت نعم وراءك الناس فصاموا وصام معاوية قال لكن رأيتنا ليلة السبت فلا تزال تصوم حتى تكمل ثلاثين يوما او تراه فقلت اولاً تكملني برؤية معاوية و

ول۔ تو ان دونوں حدیثوں میں آپ نے صرف رمضان کہا اور شہر رمضان نہیں فرمایا۔

تم معاویہ اور ان کے لوگوں کے چاند دیکھنے میں خیال نہ کرو گے انہوں نے کہا نہیں ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی حکم کیا ہے بل ایک شخص کی گواہی رمضان کا چاند دیکھنے پر مقبول ہے

أَصْحَابِهِ قَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ قَبُولِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ الْوَاحِدِ عَلَى هَلَالِ شَهْرِ رَمَضَانَ

۲۱۱۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَيْمَةَ قَالَ أَنبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَمَّالٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَغْرَابِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتَ الْهَلَالَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ نَعَمْ فَنَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صُومُوا.

حضرت ابن عباس سے روایت ہے ایک گاؤں والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نے چاند دیکھا آپ نے فرمایا تو گواہی دیتا ہے اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود سچا سوا اللہ کے اور محمد اس کے بندے اور بھیجے ہوئے ہیں وہ بولا ہاں آپ نے منادی کرا دی کہ روزے رکھو۔

۲۱۱۷ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ يَمَّالٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَغْرَابِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْصُرْتُ الْهَلَالَ اللَّيْلَةَ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا بِلَالُ أَدِينُ فِي النَّاسِ فَلْيَصُومُوا عِدًّا.

حضرت ابن عباس سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نے رات کو چاند دیکھا آپ نے فرمایا تو گواہی دیتا ہے اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اللہ کے اور حضرت محمد اس کے بندے ہیں اور بھیجے ہوئے ہیں وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اے بلال پکار دے لوگوں میں کل روزہ رکھیں۔

۲۱۱۸ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَمَّالٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -

۲۱۱۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ نَسِيمِ مَقْبُورِيِّ قَالَ أَنبَأَنَا جَبَّانُ بْنُ مُوسَى السُّوْرِيُّ قَالَ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَمَّالٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -

حضرت عبدالرحمن بن زید بن خطاب نے خطبہ پڑھا شک کے روز یعنی جس دن شبہ تھا کہ یہ پہلی

۲۱۲۰ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَثْمَانَ وَكَانَ شَيْخًا صَالِحًا بَطْنِ مَوْسَى

فلکہ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر موقوف کرو اگر چاند نہ دکھلائی دے تو تیس دن پورے کر لو۔ مدینے سے شام کا تک دو سو کوں ہے اور اتنی دور میں اختلاف ہو سکتا ہے۔ اس حدیث نے معلوم ہوا کہ اور ملکوں کی رویت کا اعتبار نہیں جو فاصلے پر واقع ہوں البتہ اگر نزدیک ہوں تو اعتبار ہو سکتا ہے۔

تاریخ ہے یا ماہ کا ختم ہے، تو کہا میں صحبت میں رہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی اور ان سے پوچھا انہوں نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھ کر اور افطار کرو چاند دیکھ کر اور اسی طرح حج میں عمل کرو اگر آسمان پر ابر ہو تو تیس دن پورے کرو البتہ اگر دو گواہ گواہی دیں چاند دیکھنے کی جب آسمان پر ابر ہو تو روزے رکھو اور روزے چھوڑو۔

قَالَ اَبَاكَ ابْنُ اَبِي دَاوُدَ عَنْ حَسَنِ بْنِ الْعُوْثِ الْجَدِّيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاهِدِ بْنِ اَبِي عَتَّابٍ اَنَّهٗ خَطَبَ النَّاسَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يَشْكُرُ فِيهِ فَقَالَ اَلَا اِنِّي جَالَسْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَتْهُمُ وَاَنْتَهُمْ حَتَّاءُ نُوْنِي اَنْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُوْمُوا لِرُوْذِيَّتِهِ وَاَفْطِرُوا لِرُوْذِيَّتِهِ وَاَنْتُمْ كُنْتُمْ لَهَا فَاِنْ عَمَّ عَلَيْكُمْ فَاكْمِلُوْا ثَلَاثِيْنَ فَاِنْ شَهِدْنَا هِدَايَانَ فَصُوْمُوا وَاَفْطِرُوا۔

جب ابر ہو تو شعبان کے تیس دن پورے کرنا اور بیان راہلوں کے اختلاف کا ابوہریرہ سے

بَابُ الْاِكْمَالِ سَبْعَانَ ثَلَاثِيْنَ اِذَا كَانَ غَيْمٌ

وَذِكْرُ اَخْتِلَافِ الثَّقَلَيْنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھ کر اور روزے موقوف کرو چاند دیکھ کر اگر ابر ہو تو تیس دن پورے کر لو۔

۲۱۲۱ أَخْبَرَنَا مُؤَمِّلُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوا لِرُوْذِيَّتِهِ وَاَفْطِرُوا لِرُوْذِيَّتِهِ فَاِنْ عَمَّ عَلَيْكُمْ فَتَهَرَّوْا وَالثَّلَاثِيْنَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھ کر اور روزے موقوف کرو چاند دیکھ کر اگر ابر ہو تو تیس دن پورے کر لو۔

۲۱۲۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوا لِرُوْذِيَّتِهِ وَاَفْطِرُوا لِرُوْذِيَّتِهِ فَاِنْ عَمَّ عَلَيْكُمْ فَاَقْدِرُوا اِخْتِلَافِيْنَ۔

اس حدیث میں زہری پر اختلاف

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو پھر جب چاند دیکھو تو روزے موقوف کرو اگر ابر آجائے تو تیس روزے رکھ لو۔

بَابُ ذِكْرِ اِخْتِلَافِ عَلِيِّ الرَّهْرِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيْثِ

۲۱۲۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَلْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَالَ فَصُوْمُوا وَاِذَا رَأَيْتُمُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب پھر چاند دیکھو تو موقوف کرو اگر ابر آجاوے تو اندازہ کرو یعنی تیس دن پورے کرو۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا بیان کیا تو فرمایا مت روزے رکھو جب تک چاند نہ دیکھو اور مت روزے موقوف کرو جب تک چاند نہ دیکھو اگر ابر آجاوے تو اندازہ کرو۔

اس حدیث میں عبید اللہ بن عمرؓ پر اولیوں کے اختلاف کا بیان

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزے رکھو یہاں تک کہ چاند دیکھو اور مت روزے موقوف کرو یہاں تک کہ چاند دیکھو اگر ابر آجاوے تو اس کا اندازہ کرو۔

حضرت ابہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کا ذکر کیا تو فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب پھر چاند دیکھو تو موقوف کرو اگر چاند چھپ جاوے تو تیس دن پورے کرو۔

فَأَقِطِرُوا قِيَانَ عُمَّةَ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا ۲۱۲۳ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَمِيرَةَ بِنْتُ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَأَيَّمُوا الْهَيْلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَقِطِرُوا فَإِنَّ عُمَّةَ عَلَيْكُمْ فَأَقِطِرُوا لَهَا.

۲۱۲۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَكْمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِراءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ قَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَيْلَالَ وَلَا تَقْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنَّ عُمَّةَ عَلَيْكُمْ فَأَقِطِرُوا لَهَا.

بَابُ ذِكْرِ الْإِخْلَافِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

۲۱۲۶ أَخْبَرَنَا عَبْدُ رُبَيْعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَافِعٌ عَنِ ابْنِ عَمْرِو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تَقْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنَّ عُمَّةَ عَلَيْكُمْ فَأَقِطِرُوا لَهَا.

۲۱۲۷ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَيْلَالَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَقِطِرُوا فَإِنَّ عُمَّةَ عَلَيْكُمْ فَعَدُّوا ثَلَاثِينَ.

بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

۲۱۲۸ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ ابْنُ الْجَوْنَانِ عَنْهُمُ تَعْنِي بَصْرِيُّ أَخُو أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَكَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا رَوْحِيكُمْ وَأَطِطُوا رَوْحِيكُمْ فَإِنْ عَنَّمْ عَلَيْكُمْ فَاصْبِرُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ.

راویوں کے اختلاف کا بیان ابن عباسؓ کی حدیث میں عمرو بن دینار پر ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھ کر اور موقوف کرو چاند دیکھ کر اگر ابراہیمؑ سے تو تیس دن کا شمار پورا کر لو۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تعجب کرتا ہوں اس شخص سے جو ہمیں ہونے سے پہلے روزے رکھتا ہے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب چاند دیکھو تو موقوف کرو اگر ابراہیمؑ سے تو تیس دن کا شمار پورا کرو۔

راویوں کا اختلاف منصور پر ربیع کی روایت میں

حضرت حذیفہ بن الیمان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت روزے رکھو رمضان کے آگے جب تک چاند نہ دیکھو یا شعبان کے تیس دن پورے نہ کر لو پھر روزے رکھو یہاں تک کہ چاند دیکھو یا تیس روزے پورے کر لو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا امت روزے رکھو رمضان کے آگے جب تک شمار پورا نہ کرو یا چاند نہ دیکھو پھر روزے رکھو اور موقوف مت کرو روزوں کو جب تک چاند نہ دیکھو

۲۱۲۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَجِبْتُ مِمَّنْ تَقَدَّمَ الشَّهْرَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطَرُوا فَإِنْ عَنَّمْ عَلَيْكُمْ فَاصْبِرُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ.

بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى مَنْصُورٍ فِي حَدِيثِ رَبِيعٍ فِيهِ

۲۱۳۰ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِسْرَائِيلَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاحٍ عَنْ حَدِيفَةَ ابْنِ الِیْمَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْدَمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ قَبْلَهُ أَوْ تَكْمَلُوا الْعِدَّةَ ثُمَّ صُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ أَوْ تَكْمَلُوا الْعِدَّةَ قَبْلَهُ.

۲۱۳۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تَكْمَلُوا الْعِدَّةَ أَوْ تَرَوْا الْهِلَالَ ثُمَّ صُومُوا وَلَا تَفْطَرُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ

یا شمار پورا کرو۔

حضرت ربیعہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب چاند بھر دیکھو تو روزے موقوف کرو اگر چاند چھپ جاوے تو شعبان کے تیس دن پورے کر لو مگر جب چاند اس سے پہلے دیکھو پھر رمضان کے تیس روزے رکھو مگر یہ کہ چاند اس سے پہلے دیکھو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھو چاند دیکھ کر اور موقوف کرو چاند دیکھ کر اگر تمہارے اور چاند کے بیچ میں ابر آجاوے تو تیس دن کا شمار پورا کرو اور مہینے کے آگے مت روزے رکھو۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزے رکھو رمضان سے پہلے (ایک دو روز رمضان کے استقبال کے لیے) بلکہ روزے رکھو چاند دیکھ کر اور موقوف کرو چاند دیکھ کر اگر ابر حائل ہو جائے تو تیس دن پورے کرو۔

مہینہ کتنے روز کا ہوتا ہے اور حضرت عائشہ کی حدیث میں زہری پر راویوں کے اختلاف کا بیان ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھائی کہ اپنی عورتوں کے پاس نہ جائیں گے ایک مہینے تک پھر آپ انیس روز تک ٹھہرے رہے یہی کہا آپ نے

أَوْ تَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ أَوْ سَلَهُ
الْحَتَّاجُ بْنُ أْزْكَرَةَ -

۲۱۳۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَطُوا فَإِنَّ حُمَّةَ عَلَيْكُمْ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الشَّعْبَانَ ثَلَاثِينَ لَا أَنْ تَرَوْهُ الْهَلَالَ قَبْلَ ذَلِكَ ثُمَّ صُومُوا رَمَضَانَ ثَلَاثِينَ إِلَّا أَنْ تَرَوْهُ الْهَلَالَ قَبْلَ ذَلِكَ -

۲۱۳۳ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سَيِّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا الرُّيُوتَيْنِ فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمَا سَحَابٌ فَامْكُمُوا الْعِدَّةَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّمْرَ اسْتِقْبَالًا -

۲۱۳۴ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَيِّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا قَبْلَ رَمَضَانَ صُومُوا الرُّيُوتَيْنِ وَأَطُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَالَ فَإِنَّ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمَا سَحَابٌ فَامْكُمُوا الْعِدَّةَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّمْرَ اسْتِقْبَالًا -

بَابُ كَيْفِ الشَّهْرِ وَذِكْرُ الْإِخْتِلَافِ عَلَى
الرُّهْبِيِّ فِي الْخَبَرِ عَنِ عَائِشَةَ

۲۱۳۵ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عِكْرِمَةَ الْجَمْعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ حَتَّى يَنْتَهِمِ شَهْرًا

قسم کھائی تھی ایک مہینے کے لیے اور شمار سے ابھی
انتیس روز ہوئے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا مہینہ انتیس روز کا ہوتا
ہے۔ ط

حضرت ابن عباس سے روایت ہے میں
نہایت مشتاق تھا کہ حضرت عمر سے پوچھوں اُن دو
بی بیوں کو جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں
کیا ہے (ان تَوْبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا
یعنی اگر تم توبہ کرو اللہ کی طرف تو تمہارے دل بگڑ
گئے ہیں اور بیان کیا حدیث کو آخر تک اور کہا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دیا اپنی عورتوں
کو اس بات کی وجہ سے جو حضرت حفصہ نے ظاہر
کردی حضرت عائشہ سے انتیس راتوں تک حضرت عائشہ
نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ان
عورتوں کے پاس نہیں جاؤں گا ایک مہینے
تک اس لیے کہ آپ کو بہت غصہ تھا اُن پر
جب اللہ نے ان کا حال آپ کو بتلایا جب
انتیس راتیں گزریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سب سے پہلے حضرت عائشہ کے پاس گئے انہوں
نے کہا یا رسول اللہ آپ نے قسم کھائی تھی
ایک مہینے تک نہ آنے کی اور ابھی انتیسویں
رات کی صبح ہوئی ہے ہم گتے جاتے تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ

فَلَيْتَ تَسْمَعَا وَعِشْرِينَ فَقُلْتِ الْبَيْسَ قَدْ كُنْتِ
أَكْبِتِ شَهْرًا فَقَعَدْتُ الْيَوْمَ تَسْمَعَا وَعِشْرِينَ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ
تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ .

۲۱۳۶ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ ابْرَاهِيمَ قَالَ
حَدَّثَنَا عُمَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي
شَهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ أَبِي تَوْبَةَ رَحِمَهُ
رَحِمَ دَاخِرًا عَمَّهُ وَبْنَ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ
ابْنُ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبُ بْنُ الرَّهْطِيِّ قَالَ
أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي تَوْبَةَ عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ عَمَّهُ
ابْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَرَاتِينَ مِنْ أَرْوَاحِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللَّهُ لَهُمَا
إِنْ تَوْبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَسَأَلِي
الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَأَعْتَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً لَهُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ
حِينَ أَمْسَتْهُ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ
كَيْلَةً قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ قَالَ مَا أَنَا بِدَاخِلٍ
عَلَيْهِمْ شَهْرًا مِنْ شَيْءٍ مَوْجِدَةٍ عَلَيْهِمْ حِينَ
حَدَّثَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَدِيثَهُمْ فَلَمَّا مَضَتْ
تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ كَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ عَائِشَةَ فَبَدَأَ
بِهَا فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لَأَنَّكَ قَدْ كُنْتِ أَلْبِتِي يَا
رَسُولَ اللَّهِ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّا

ط۔ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بھید کی بات حضرت ام المؤمنین حفصہ سے کہی اور ان سے کہا
کسی سے ظاہر نہ کرنا انہوں نے حضرت عائشہ سے کہدی اور رفتہ رفتہ وہ بات فاش ہو گئی اللہ تعالیٰ نے آپ کو
بتلایا کہ ام المؤمنین حفصہ نے اس بات کو ظاہر کر دیا آپ بہت ناراض ہوئے اور ام المؤمنین عائشہ اور حفصہ کو
دونوں کو توبہ کا حکم ہوا۔ وہ بات یہ تھی کہ حضرت نے اپنی لونڈی کو اپنے اوپر حرام کر لیا تھا، یا خلافت کی بات کہی تھی
کہ بد میرے ابو کو خلافت ہوگی پھر عمر کو۔

انہیں روز کا ہوتا ہے

أَمْبَحَنَا مِنْ يَسَعٍ وَ عِشْرِينَ لَيْلَةً
تَعُدُّهَا عَدَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ يَسَعُ
وَ عِشْرُونَ لَيْلَةً.

اس باب میں ابن عباس کی حدیث کا بیان
حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام
میرے پاس تشریف لائے انہوں نے
کہا مہینہ انیس روز کا ہوتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا مہینہ انیس روز کا ہوتا
ہے۔

سعد بن مالک کی روایت میں اسماعیل پر اختلاف

بَابُ ذِكْرِ خَيْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
عَنْهُمَا ۲۱۳۷ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ
يَزِيدَ هُوَ أَبُو يَزِيدَ
الْجَرَفِيُّ بَصْرِيُّ عَنْ بَهْزِ بْنِ
فَالْحَقِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ
عَنْ سَكَمَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا فِي جَبَلٍ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعَةٌ وَ عِشْرُونَ يَوْمًا
۲۱۳۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
وَكْرَانَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَكَمَةَ قَالَ سَكَمَةُ
سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعَةٌ وَ عِشْرُونَ يَوْمًا

بَابُ ذِكْرِ إِخْتِلَافِ عَلِيِّ إِسْمَاعِيلَ فِي خَيْرِ مَعْدِيْنٍ مَا رَوَى
۲۱۳۹ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ
مَعْمَدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى
أُذُنَيْهِ وَقَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَ هَكَذَا وَ هَكَذَا وَ
فَقَصَّ فِي الْمَقَالِثَةِ إِصْبَعًا.

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا
ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا مہینہ یہ
ہے اور یہ ہے اور یہ ہے اور اخیر
میں ایک انگلی کم کر لی (یعنی انیس
روز کا)۔

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا مہینہ یہ ہے اور یہ ہے اور یہ ہے
د آپ نے انگلیوں سے بتلایا اور تیسری بار
میں ایک انگلی کو کم کر لیا، یعنی انیس
روز کا۔

۲۱۴۰ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَعْبَةَ قَالَ أَبَانُ عَمْرُو
اللَّهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِيهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الشَّهْرُ هَكَذَا وَ هَكَذَا وَ هَكَذَا وَ عِشْرِينَ يَوْمًا
وَ عِشْرِينَ يَوْمًا وَ عِشْرِينَ يَوْمًا وَ عِشْرِينَ يَوْمًا
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت محمد بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ یہ ہے اور یہ ہے اور یہ ہے اور یہ ہے محمد بن عبید اس حدیث کے راوی نے دونوں ہاتھوں کو ملا کر تین بار بتلایا پھر تیسری بار میں بائیں ہاتھ کا انگوٹھا بند کر لیا۔

ابو سلمہ کی حدیث میں بھی بن ابی کثیر پر اختلاف

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ انتیس روز کا ہوتا ہے جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھو تو روزے موقوف کرو اگر ابر آجائے تو شمار پورا کر لو۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا آپ فرماتے تھے مہینہ انتیس روز کا ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم امی امت ہیں (یعنی ان پڑھ ہیں) نہ لکھتے ہیں نہ حساب کرتے ہیں مہینہ یہ ہے اور یہ ہے اور یہ ہے انتیس دنوں کو فرمایا۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے

۲۱۴۱ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا أَوْ هَكَذَا أَوْ هَكَذَا وَصَفَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عُبَيْدٍ يَدَيْهِ يَنْعَتُهُمَا ثَلَاثًا ثُمَّ تَبِعَ فِي الثَّلَاثَةِ الْأَبْهَامَ فِي النَّسْرَى قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَدْ لَاحِظْتُ لِإِسْمَاعِيلَ عَنِ أَبِيهِ -

۲۱۴۲ ذَكَرُوا الْاِخْتِلَافَ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي خَبَرِ أَبِي سَلَمَةَ فِيهِ -

۲۱۴۳ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ وَ يَكُونُ ثَلَاثِينَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَطْرُوا وَإِنَّمَا رُحْمَةُ عَدِيكُمُ فَاصْبِرُوا الْعِدَّةَ -

۲۱۴۴ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسَالَمَةَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَوْبِدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لَهَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ -

۲۱۴۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَلْبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمَّتُهُ لَا نَكْتُمُ وَلَا نَحْسِبُ الشَّهْرَ هَكَذَا أَوْ هَكَذَا أَوْ هَكَذَا ثَلَاثًا حَتَّى ذَكَرْتُمَا وَعِشْرِينَ -

۲۱۴۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم لوگ امی امت ہیں نہ حساب کرتے ہیں نہ لکھتے ہیں جہینہ یہ ہے اور یہ ہے اور تیسری بار میں انگوٹھے کو بند کر لیا اور جہینہ یہ ہے اور یہ اور یہ پورے تیس تیلٹے یعنی کبھی انیس روز کا ہوتا ہے اور کبھی تیس روز کا ہوتا ہے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہینہ یہ ہے اور شعبہ نے جبہ بن سحیم سے نقل کیا انہوں نے ابن عمر سے کہ جہینہ انیس روز کا ہے اس طرح پر کہ دوبارہ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے اشارہ کیا اور تیسری بار میں ایک انگلی بند کر لی۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہینہ انیس روز کا ہوتا ہے۔

سحری کھانے کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کرو اس لیے کہ سحری میں برکت ہے۔

اس روایت میں یہ عبداللہ بن مسعود کا قول بیان کیا ہے کہ انہوں نے کہا سحری کرو۔

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَلْبِيسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَمْرٍو وَبْنَ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَلَكَ أُمَّتِيَّةٌ لَزَّ كُحَيْبٌ وَلَا تَكْتَبُ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا أَوْعَقَدَ أَيْبَهُمْ فِي الثَّلَاثِينَ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا تَمَامُ الثَّلَاثِينَ.

۲۱۳۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بِنِ سَحِيمٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا أَوْصَفَ شُعْبَةُ عَنْ صِفَةِ جَبَلَةَ عَنْ صِفَةِ بِنِ عَمْرٍو أَنَّهَا تَسْعُ وَعِشْرُونَ فَيَتَأَخَّرُ حَلِيٌّ مِنْ صَنِيعِ مَوْتَبِينَ بِأَصَابِعِ يَدَيْهِ وَتَقْصُ فِي الثَّلَاثَةِ إِضْبَعًا مِنْ أَصَابِعِ يَدَيْهِ.

۲۱۳۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَثْبَةَ بِنِ يَعْنَى ابْنِ حَرْيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ.

بَابُ الْحَثِّ عَلَى السَّحْرِ

۲۱۳۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا وَأَقْرَأُوا فِي السَّحْرِ بَرَكَةٌ وَقَعْدَةٌ عِنْدَ اللَّهِ بِنِ سَعِيدٍ.

۲۱۳۹ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ تَسَحَّرُوا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ لَا أَدْرِي كَيْفَ لَفَّظَهُ.

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اس حدیث میں عبد الملک بن ابی سلیمان پر روایوں
کا اختلاف

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اس روایت میں یہ قول ابوہریرہ کا
بیان کیا کہ سحری کرو اس لیے کہ سحری
میں برکت ہے۔ و

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۱۵۰ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ
قُتَيْبَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً
بِأَبِيهِ ذَكَرَ الْإِخْتِلَافَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي
سَلَيْمَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

۲۱۵۱ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ حَيْرِ بْنِ سَأَى قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو الزَّيْبِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ أَبِي سَلَيْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

۲۱۵۲ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ
قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً
رَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى

۲۱۵۳ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ
حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا
فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

۲۱۵۴ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاصِلٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ عَنْ سَعِيدَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي
لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

۲۱۵۵ أَخْبَرَنَا مَرْكَوْبَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ
ابْنُ خَلَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ

و۔ کیونکہ سحری کھانے سے طاقت ہوتی ہے اور روزہ دار خوش رہتا ہے اور سحری کا وقت عبادت اور دعا
لیے بھی موزوں ہے۔

امام نسائی نے فرمایا یحییٰ بن سعید کی اس حدیث کی سند لو
حسن ہے مگر یہ منکر ہے اور مجھے خوف ہے کہ غلطی محمد بن
فضیل کی طرف سے ہے

فِي السُّحُورِ بَرَكَةٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثٌ يَحْيَى
ابْنُ سَعِيدٍ هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ وَهُوَ مُنْكَرٌ وَأَخَافُ
أَنْ يَكُونَ الْغَلَطُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ

سحری میں دیر کرنے کی فضیلت

حضرت زر سے روایت ہے ہم نے حذیفہ
سے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کس
وقت سحری کی انہوں نے کہا دن ہو گیا تھا مگر آفتاب
نہیں نکلا تھا (مطلب یہ ہے کہ فجر بہت قریب تھی
گویا ہو گئی تھی اور بعضوں کے نزدیک طلوع آفتاب
تک کھانا درست ہے لیکن یہ قول مردود ہے اور مخالف
ہے کتاب اللہ کے)

بَابُ ۱۶۷ تَأْخِيرِ السُّحُورِ

۲۱۵۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ
أَبَانًا وَكَبِيرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ
لِحَدِيثِ أَيُّ سَاعَةٍ تَسْحَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ الْكَهْمَاءُ إِلَّا أَنْ الْقَمَسُ
لَمْ تَطْلُعْ -

حضرت زر بن حبیش سے روایت ہے میں
نے سحری کھائی حذیفہ کے ساتھ پھر ہم نکلے
نماز کے لیے تو فجر کی سنتیں پڑھیں
اتنے میں نماز کی تکبیر ہوئی تھوڑی دیر
کے بعد۔

۲۱۵۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ
قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ
حَبِيشٍ قَالَ تَسْحَرْتُ مَعَ حَدِيثِ أَيُّ سَاعَةٍ تَسْحَرْتُ
إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ صَلَّيْنَا رَكَعَتَيْنِ
وَأَقْبَبْتِ الصَّلَاةَ وَكَيْسَ بَيْنَهُمَا إِلَّا هَيْهَاتَ -

حضرت صلہ بن زفر سے روایت ہے میں
نے سحری کھائی حذیفہ کے ساتھ پھر ہم
نکلے نماز کے لیے تو فجر کی سنتیں
پڑھیں اتنے میں نماز کی تکبیر ہوئی ہم نے
نماز پڑھی۔

۲۱۵۸ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ
ابْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا
إِبْرَاهِيمُ عَنْ وَاصِلَةَ بْنِ رُقْدَةَ قَالَ تَسْحَرْتُ مَعَ
حَدِيثِ أَيُّ سَاعَةٍ تَسْحَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَمَعَلَيْنَا رَكَعَتَيْ الْفَجْرِ
لَمْ أَقْبَبْتِ الصَّلَاةَ فَصَلَّيْنَا -

فجر کی نماز اور سحری میں کتنا فاصلہ ہو

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے ہم نے
سحری کھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
پھر نماز کو کھڑے ہوئے انس نے کہا میں
نے زید بن ثابت سے پوچھا نماز میں اور سحری میں کتنا فاصلہ
تھا انہوں نے کہا جنتی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھے۔

بَابُ ۱۶۸ قَدْ رَمَلِينَ السُّحُورِ وَبَيْنَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

۲۱۵۹ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
وَكَبِيرٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ
عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسْحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَدَّمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ
كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدَرًا مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ حَمِينَ آيَةَ -

قنادہ کی روایت میں ہشام اور سعید کا اختلاف

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی پھر ہم نماز کو اٹھے شائد انس نے کہا کتنا فاصلہ دونوں میں تھا انہوں نے کہا اتنا جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھے۔

حضرت انس سے روایت ہے زید بن ثابت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری کی پھر دونوں کھڑے ہوئے اور صبح کی نماز پڑھنے لگے قنادہ نے کہا میں نے انس سے پوچھا کتنا فاصلہ تھا کھانے سے فراغت اور نماز میں انہوں نے کہا اتنا جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھے۔

اس حدیث میں سلیمان بن مہران پر راویوں کا اختلاف۔

حضرت ابو عطیہ سے روایت ہے میں نے عائشہ سے کہا ہم میں دو آدمی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک تو روزہ جلدی افطار کرتا ہے اور سحری دیر میں کھاتا ہے (یعنی قریب فجر کے) اور دوسرا افطار دیر میں کرتا ہے اور سحری جلد کھاتا ہے انہوں نے کہا وہ کون شخص ہے جو افطار جلدی کرتا ہے اور سحری دیر میں کھاتا ہے میں نے کہا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

حضرت ابو عطیہ سے روایت ہے میں نے عائشہ سے کہا ہم میں دو آدمی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک تو روزہ جلدی افطار کرتا ہے

باب ۶۹۱ ذکر اختلاف ہشام و سعید علی قنادہ

۲۱۶۰ أَخْبَرَنَا الشَّعْبِيُّ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ زَيْدٍ بِنِ ثَابِتٍ قَالَ كَسَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ لِعِمَّةٍ أَنَّ النَّسَائِيَّ مَا كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ قَدَرُ مَا بَيْنَهُمَا الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً.

۲۱۶۱ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَسَحَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ثُمَّ قَامَا فَدَخَلَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقُلْنَا لَا نَسِيَّ كَمْ كَانَ بَيْنَ فَمَا غَرِبَمَا وَدُخِلْنَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ قَدَرُ مَا بَيْنَهُمَا وَخَمْسِينَ آيَةً.

باب ۶۹۲ ذكر الاختلاف على سليمان بن مهران في حديث عائشة في ما خيرا السحور واختلاف القاطلهم

۲۱۶۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ قَالَ قُلْتُ لِمَا نَيْشَةُ فَيُنَارُ جُلْدَانٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ هُمَا يَعْجَلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيَعْجَلُ السُّحُورَ قَالَتْ أَيْ هُمَا الَّتِي يَعْجَلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ قُلْتُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْنَعُ.

۲۱۶۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ قَالَ قُلْتُ لِمَا نَيْشَةُ فَيُنَارُ جُلْدَانٍ أَحَدٌ هُمَا

اور سحری دیر میں کھاتا ہے (یعنی قریب فجر کے) اور دوسرا
افطار دیر میں کرتا ہے اور سحری جلد کھاتا ہے انہوں
نے کہا وہ کون شخص ہے جو افطار جلدی کرتا ہے اور سحری
دیر میں کھاتا ہے میں نے کہا عبداللہ بن مسعود انہوں نے
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

حضرت ابو عطیہ رضی سے روایت ہے میں اور
مسروق دونوں حضرت عائشہ کے پاس گئے مسروق نے
کہا دو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ
میں سے ہیں اور دونوں نیک کام میں کوتاہی
نہیں کرتے لیکن ایک نماز بھی دیر سے پڑھتا ہے
اور روزہ بھی دیر سے افطار کرتا ہے اور دوسرا نماز
بھی جلدی پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلد افطار کرتا ہے
حضرت عائشہ نے کہا وہ کون شخص ہے جو نماز بھی جلد
پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلد افطار کرتا ہے مسروق
نے کہا عبداللہ بن مسعود حضرت عائشہ نے کہا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

حضرت ابو عطیہ رضی سے روایت ہے میں اور
مسروق دونوں حضرت عائشہ کے پاس گئے مسروق نے
کہا دو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے
ہیں اور دونوں نیک کام میں کوتاہی نہیں کرتے لیکن ایک
نماز بھی دیر سے پڑھتا ہے اور روزہ بھی دیر سے افطار کرتا
ہے اور دوسرا نماز بھی جلدی پڑھتا ہے اور روزہ بھی
جلد افطار کرتا ہے حضرت عائشہ نے کہا وہ کون
شخص ہے جو نماز بھی جلد پڑھتا ہے اور روزہ بھی
جلد افطار کرتا ہے حضرت عائشہ نے کہا وہ کون شخص
ہے جو نماز بھی جلد پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلد افطار کرتا
ہے مسروق نے کہا عبداللہ بن مسعود حضرت عائشہ نے
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے
تھے دوسرے صحابی ابو موسیٰ اشعری تھے۔

يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السَّحْرَةَ وَالْآخِرُ يُؤَخِّرُ الْفِطْرَ
وَيُعَجِّلُ السَّحْرَةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السَّحْرَةَ
قُلْتُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ.

۲۱۶۴ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ
عَنْ نَائِكَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ
قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا
مَسْرُوقٌ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا لَا يَأْتِرُ عَنِ التَّحْيِيرِ أَحَدُهُمَا
يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ
وَالْآخَرُ قَالَتْ عَائِشَةُ هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۲۱۶۵ أَخْبَرَنَا هَنَادُ بْنُ الشَّرِيحِيِّ عَنْ أَبِي مَعَاذٍ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ
أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا لَهَا أَيُّهُمَا الَّذِي
رَجُلَانِ مِنَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ
الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ
الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَ
يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قُلْتُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ
قَالَتْ هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

ہمارے اور اہل کتاب (یعنی یہود اور نصاریٰ)

کے روزے میں کیا فرق ہے

حضرت عمرو بن العاص سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے
اور اہل کتاب کے روزے میں فرق
یہی ہے سحری کھانا (وہ سحری نہیں
کھاتے)

سُتُوْا اور کھجور کھا کر سحری کرنا!

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری کے وقت انس سے کہا
اے انس میں روزہ رکھنا چاہتا ہوں مجھے کچھ کھلا میں
کھجور لایا اور ایک برتن پانی کا اس وقت بلال اذان
دے چکے تھے آپ نے فرمایا اے انس کسی شخص
کو ڈھونڈ جو میرے ساتھ کھائے میں نے زید بن
ثابت کو بلایا وہ آئے انہوں نے کہا میں نے ایک
گھونٹ سُتُوْا کاپی لیا ہے اور میری نیت روزے کی
ہے آپ نے فرمایا میری بھی نیت روزے کی ہے
پھر زید نے آپ کے ساتھ سحری کھائی بعد اس کے
آپ اٹھے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر نماز کے لیے نکلے۔

اللہ تعالیٰ کے فرمان سُوْاوا اَشْرَبُوْا حَتّٰی

يَبْبَسَنَّ اَخِيْرَتِكُمْ كِي تَفْسِيْر-

براہم بن عازب سے روایت ہے پہلے یہ
سنو تو تھا اگر روزہ وار شام کو کھانا کھانے سے پہلے سو
جائے پھر اسکورات بھر کھانا پینا درست نہ ہوتا دوسرے دن
اُغْطَاب کے ڈوبتے تک یہاں تک یہ آیت اُتْرِيْ وَكَلُوْا
وَاشْرَبُوْا حَتّٰی يَبْبَسَنَّ كَلْمُ الْخِيْلِ الْاَمِيْنِ مِنَ الْجِيْلِ الَّذِيْ لَقِيَ كَاهُوْ

بَابُ ۴۶۰ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ

اَهْلِ الْكِتَابِ

۲۱۴۰ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ
مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ
ابْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ فَضْلَ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ
الْكِتَابِ أَكَلَةُ السُّحُورِ.

بَابُ ۴۶۱ السُّحُورِ بِالسُّوْبِقِ وَالتَّهْمِ

۲۱۴۱ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي كَسْبٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ
عِنْدَ السُّحُورِ يَا نَسْرُ أَيُّ أَمْرٍ يُدْرِي الصِّيَامَ أَلْطَعْمِي
شَيْئًا فَأَتَيْتُهُ بِعَمَلٍ وَإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَذَلِكَ بَعْدَ
مَا أَذِنَ يَلْدَانُ فَقَالَ يَا نَسْرُ أَنْظِرْ رَجُلًا يَا كُلَّ مَعِي
فَدَعَوْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَجَاءَ فَقَالَ إِنِّي وَقَدْ
هَرَبْتُ شَرِبَتَا سُوْبِقٍ وَأَنَا أَمْرِيْدُ الصِّيَامِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَمْرِيْدُ
الصِّيَامِ فَكَسَحَرْتُمَعَهُ لَكُمْ قَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ
لَكُمْ حَدَّثَنَا إِلَى الصَّلَاةِ.

بَابُ ۴۶۲ تَاْوِيْلُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى كَلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی

يَبْبَسَنَّ كَلْمُ الْخِيْلِ الْاَبْيَضِ مِنَ الْخِيْلِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْقَجْرِ

۲۱۴۲ أَخْبَرَنَا فِي هَذَا مِنْ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ
حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ
قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلْحٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ
أَحَدَهُمْ كَانَ إِذَا نَامَ قَبْلَ أَنْ يَتَعَشَّى لَمْ يَجِدْ لَهَا
أَنْ يَأْكُلَ شَيْئًا وَلَا يَشْرَبَ لَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ مِنَ الْعَدُوِّ

اور پیو یہاں تک کہ دکھلائی دیوے تم کو سفید دھاری فجر کی سیاہ دھاری سے انہوں نے کہا یہ آیت ابو قیس بن عمرو کے باب میں اُتری وہ اپنی بی بی کے پاس آئے مغرب کے بعد اور وہ روزے سے تھے پوچھا کچھ کھانے کو ہے بی بی نے کہا ہمارے پاس کچھ نہیں ہے لیکن میں جانتی ہوں تیرے لیے کچھ کھانا ڈھونڈ لاتی ہوں وہ باہر گئی اور یہ لیٹ کر سو گئے جب وہ لوٹ کر آئی تو ان کو دکھایا سو رہے ہیں اُس نے جگایا لیکن انہوں نے کچھ نہ کھایا اس وجہ سے کہ سونے کے بعد کھانا پینا درست نہ تھا، اور رات بھر یوں ہی رہے پھر صبح کو روزہ رکھا جب دوپہر ہوئی تو ان کو عیش آگیا اس وقت تک یہ آیت نہیں اُتری تھی جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اُتاری۔

حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا سفید دھاری اور سیاہ دھاری سے کیا مراد ہے اس آیت میں آپ نے فرمایا سیاہ دھاری رات کی سیاہی ہے اور سفید دھاری دن کی سفیدی۔

فجر کیوں کر نکلتی ہے

ابن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال رات کو اذان دیتے ہیں دینی رات باقی رہتی ہے) تاکہ تم میں سے جو سوتا ہو وہ ہوشیار ہو، تہجد پڑھے یا سحری کھائے اور جو جاگتا ہے وہ لوٹ جائے، تھوڑی دیر سونے کے لیے یا کھانا کھانے کے لیے یا وتر پڑھنے کے لیے) اور فجر اس طرح نہیں ہے اور اشارہ کیا اپنی ہتھیلی سے بلکہ فجر اس طرح ہے اور اشارہ کیا دونوں کلمے کی انگلیوں سے فل

حَتَّى تَغْرِبَ الشَّمْسُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ
وَ كَلُّوا وَ اشْرَبُوا إِلَى الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ وَ قَالَ
وَ نَزَلَتْ فِي آيَةِ قَلَيْسِ بْنِ عَمْرٍو آيَةُ أَهْلِكُهُ وَ هُوَ
صَاحِبُهُ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فَعَالَ هَلْ مِنْ شَيْءٍ
فَعَالَتْ امْرَأَتُهُ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ وَ لَكِنْ
أَحْرَجُ الشَّمْسَ لَكَ عِشَاءً فَهَرَجَتْ وَ وَضَعَتْ
رَأْسَهُ فَمَا مَرَجَعَتْ إِلَيْهِ فَوَجَدَتْهُ نَاسِيًا
وَ أَيْقَظَتْهُ فَلَمْ يَطْعَمْ شَيْئًا وَ بَاتَ وَ أَصْبَحَ
صَاحِبًا حَتَّى انْتَصَفَ الشَّهْرُ فَغَشِيَ عَلَيْهِ يَوْمًا
ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْآيَةُ فَانزَلَ اللَّهُ فِيهِ-

۲۱۶۲ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ
عَنْ مُطَرِّبِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَاتِمِ الْأَنْصَارِيِّ
سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
قَوْلِهِ تَعَالَى حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ
الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَ بَيَاضُ النَّهَارِ-

باب كيف الفجر

۲۱۶۳ أَخْبَرَنَا عَبْدُ وَهْبٌ عَنِ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
قَالَ حَدَّثَنَا الثَّعْلَبِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ
مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ
بِلَا لَا يُؤَدِّنُ يَلْبِلُ لَيْلِيَّةَ نَارِكُمْ وَ يُزْجِعُ قَائِمَكُمْ
وَ لَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ لَهَذَا وَ آتَاءَ يَكْفِيهِ
وَ لَكِنَّ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ لَهَذَا وَ آتَاءَ
بِالْمَسْبَا بَتَيْنِ-

۱۔ پہلے ایک روشنی لمبی ہوتی ہے پھر ٹیپے کی دم کی طرح وہ فجر نہیں ہے بلکہ صبح کا ذب ہے اس وقت روزہ دار کو کھانا پینا درست ہے دوسری روشنی آسمان کے کنارے میں پورب کی طرف پھیلی ہوئی نکلتی ہے وہ صبح صادق ہے اس وقت روزہ دار کو کھانا پینا منع ہوتا ہے۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت دھوکہ دیوے تم کو بلال کی اذان اور نہ یہ سفیدی جب تک فجر کی روشنی نہ پھوٹے اس طرح یعنی چڑان میں ابوداؤد نے کہا شنبہ نے اپنے دونوں ہاتھ دابھنے اور بائیں پھیلانے کھینچ کر۔

رمضان کا استقبال کرنا کیسا ہے

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت رونے دھوہینے سے پہلے مگر وہ شخص رکھے جس کا دن روزے کا آجائے یعنی کسی شخص کی عادت تھی ایک دن روزہ رکھنے کی اب وہ دن رمضان سے پہلے آن پہنچا تو روزہ رکھ لے اس لیے کہ اس کی نیت استقبال کی نہیں ہے۔

اس حدیث میں ابی سلمہ پر اوپول کا اختلاف

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزہ رکھے کوئی رمضان سے ایک روز یا دو روز آگے مگر وہ شخص جو پہلے سے اس دن روزہ رکھا کرتا تھا وہ رکھے

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت رکھو روزہ رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے مگر جب وہ دن آجائے جس دن تم میں سے کوئی روزہ رکھا کرتا تھا تو روزہ رکھے۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث خطا ہے۔

۲۱۴۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَرُ تَكْمَهُ أَذَانُ يَدَلِّ وَلَا هَذَا الْبِيَّاضُ حَتَّى يَنْعَجِرَ الْعَجْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا أَيْضًا مِمَّنْ صَامَ ابْرَدَاوَةَ وَبَسَطَ يَدَيْهِ يَمِينًا وَشِمَالًا مَا ذَا بَدَيْهِ -

باب التَّقَدُّمِ قَبْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ

۲۱۴۶ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو لَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرَبٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْدَمُوا قَبْلَ الشَّهْرِ بِصِيَامٍ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يُصُومُ صِيَامًا أَتَى ذَلِكَ الْيَوْمَ عَلَى صِيَامِهِ -

باب ذكر الاختلاف على يحيى بن أبي كثير

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَعَلَى أَبِي سَلَمَةَ فِيهِمَا ۲۱۴۷ أَخْبَرَنَا فِي عَمْرٍو أَنَّ ابْنَ يَزِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَرُ تَكْمَهُ أَذَانُ يَدَلِّ وَلَا هَذَا الْبِيَّاضُ حَتَّى يَنْعَجِرَ الْعَجْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا أَيْضًا مِمَّنْ صَامَ ابْرَدَاوَةَ وَبَسَطَ يَدَيْهِ يَمِينًا وَشِمَالًا مَا ذَا بَدَيْهِ -

۲۱۴۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا الشَّهْرَ بِصِيَامٍ يَوْمًا وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ ذَلِكَ الْيَوْمَ كَانَ يُصُومُهُ أَحَدُكُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ -

اس بارے میں ابوسلمہ کی حدیث

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پے درپے دو مہینے کے روزے رکھتے نہیں دیکھا مگر آپ شعبان کو رمضان سے ملا دیتے (یعنی شعبان میں برابر روزے رکھتے کہ وہ رمضان کے روزوں سے مل جاتا)

محمد بن ابراہیم پر راویوں کا اختلاف

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان سے ملا دیتے۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کو انہوں نے کہا آپ روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے اب افطار نہ کریں گے پھر افطار کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے روزے نہ رکھیں گے اور آپ سارے شعبان یا اکثر شعبان میں روزے رکھتے تھے۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے ہم میں سے (یعنی حضرت کی بیویوں میں سے) رمضان میں کوئی افطار کرتی (یعنی روزے نہ رکھتی) پھر اس کو قضا کرنے کی مہلت نہ ملتی یہاں تک کہ شعبان آتا اور جتنے روزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں رکھتے اتنے کسی مہینے میں نہ رکھتے آپ اکثر شعبان بلکہ سارے شعبان میں روزے رکھتے۔

بَابُ ذِكْرِ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ فِي ذَلِكَ

۲۱۷۹ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ.

بَابُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ فِيهِ

۲۱۸۰ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اُنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ اُنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْدَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ.

۲۱۸۱ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى تَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى تَقُولَ لَا يَصُومُ شَعْبَانَ أَوْ عَامَّةَ شَعْبَانَ.

۲۱۸۲ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو قَالَ حَدَّثَنَا نَسَائُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِنْبَاءَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا اِبْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَتْ اِحْدَاثًا تُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَمَا تَقْدِرُ عَلَيَّ اَنْ تَقْضِي حَتَّى يَدْخُلَ شَعْبَانُ وَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فِي شَهْرِ مَا يَصُومُ فِي شَعْبَانَ

كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ -

حضرت ابو سلمہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کو انہوں نے کہا آپ روزہ رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب روزے ہی رکھے جائیں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب افطار ہی کریں گے اور کسی مہینے میں آپ شعبان سے زیادہ روزے نہ رکھتے آپ اکثر شعبان میں یا کل شعبان میں روزے رکھتے۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہ رکھتے آپ شعبان کے سارے مہینے میں روزے رکھتے۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں روزے رکھتے۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی ایک رات میں سارا قرآن پڑھا ہو یا کسی رات میں ساری رات عبادت کی ہو یا کسی مہینے کے پورے روزے رکھے ہوں سوا رمضان کے فلا ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم

۲۱۸۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي كَبَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَلَّمَةُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَخْبَرِيَنِي عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى تَقُولَ قَدْ أَفْطَرُ وَلَمْ يَكُنْ يَصُومُ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ -

۲۱۸۴ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أُنْبَأَنَا مَعَادُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرٍ مِنَ الشَّهْرِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ -

۲۱۸۵ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سَفِيَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ -

۲۱۸۶ أَخْبَرَنَا هُرَيْرٌ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارِ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الْقَبْرِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ عِوَارَ مَضَانَ -

۲۱۸۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي يُونُسَ الْقَشِيرِيُّ حَدَّثَنِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

۱. پھر اوپر کی حدیثوں میں جو آیا ہے کہ آپ سارے شعبان کے روزے رکھتے مراد اس سے یہ ہے کہ اکثر دنوں میں رکھتے اور بہت کم نافرما کرتے۔

کہتے تھے اب روزے رکھے جائیں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب افطار کیے جائیں گے اور آپ نے کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے جب سے مدینے میں آئے مگر رمضان میں۔

حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھا کرتے انہوں نے کہا نہیں مگر جب باہر سے آتے (یعنی سفر سے) میں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مہینے کے پورے روزے رکھتے انہوں نے کہا نہیں مگر رمضان کے اور نہ کسی مہینے میں پورا افطار کرتے (یعنی ایک روزہ بھی نہ رکھیں) یہاں تک کہ وفات ہوئی آپ کی۔

حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے انہوں نے کہا نہیں مگر جب سفر سے آتے میں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی روزہ معین تھا سوا رمضان کے انہوں نے کہا قسم اللہ کی آپ نے کسی معین مہینے کے روزے نہیں رکھے سوا رمضان کے یہاں تک کہ وفات ہوئی اور نہ افطار کیا کسی مہینے میں (بالکل) بلکہ روزہ رکھا ہر ایک مہینے میں۔

اس حدیث میں خالد بن معدان پر راویوں کا اختلاف

حضرت جبیر بن نفیر سے روایت ہے ایک شخص نے حضرت عائشہ سے پوچھا روزوں کو انہوں نے

عَنْ هِشَامِ بْنِ ابْنِ سَيِّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَنُتَهُا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى يَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُقَطِرُ حَتَّى يَقُولَ قَدْ أَقَطَرَ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا نَامًا مِنْذُ أَقَامَ الْمَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَمَضَانَ

۲۱۸۸ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ أَمَّا نَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ صَلَاةَ الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَدِينَةٍ قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ إِجْمَالًا لَا مَا عَمِلَتْ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَقَطَرَ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَلِيلِهِ

۲۱۸۹ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْجَعْفَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ صَلَاةَ الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَدِينَةٍ قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ صَوْمٌ مَعْلُومٌ سِوَى رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللَّهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى رَمَضَانَ حَتَّى مَضَى لَوْ جِئْتُمْ وَلَا أَقَطَرَ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ

باب ۱۸۲ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

۲۱۹۰ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ خَالِدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ هُفَيْرِ بْنِ رَجَلَةَ

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سارے شعبان میں روزے رکھتے اور خیال رکھتے پیر اور جمعرات کے روزے کا۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے تھے شعبان اور رمضان میں اور خیال رکھتے تھے پیر اور جمعرات کا

شک کے دن روزہ رکھنا کیسا ہے یعنی

جس دن شبہ ہو کہ یہ رمضان کا پہلا دن ہے یا شعبان کا اخیر دن

حضرت صلہ سے روایت ہے ہم عمار کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک بکری سمیٹی ہوئی آئی انہوں نے کہا کھاؤ بعض لوگوں نے کنارہ کیا اور کہنے لگے ہم روزہ دار ہیں عمار نے کہا جس نے شک کے دن روزہ رکھا اس نے نافرمانی کی ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

حضرت سماک ثمالی سے روایت ہے میں عمار کے پاس گیا ایک دن جس میں شک تھا رمضان کا ہے یا شعبان کا وہ روٹی اور ترکاری اور دودھ کھا رہے تھے انہوں نے کہا آؤ میں نے کہا میں روزے سے ہوں انہوں نے اللہ کی قسم کھائی تم روزہ توڑو گے میں نے دوبار کہا سبحان اللہ جب میں نے دیکھا وہ قسم کھاتے جاتے ہیں اور انشاء اللہ بھی نہیں کہتے میں نے کہا لاؤ جو تمہارے پاس ہے انہوں نے کہا میں نے ابن عباس سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے روزہ رکھو چاند دیکھ کر اور انظار کرو چاند دیکھ کر اگر تمہارے اور چاند کے بیچ میں ابر آجائے یا تاریکی تو شعبان کے تیس دن پورے کر لو اور رمضان سے پہلے روزے

سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَيَسْحَرُ فِي صِيَامِ الْأَثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ -

۲۱۹۱ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا تُوْرُوقُ بْنُ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَيْبَعَةَ الْجَوْشَقِيُّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ وَيَسْحَرُ فِي الْأَثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ -

بَابُ ۱۱۳ صِيَامِ يَوْمِ الشُّكِّ

الشُّكِّ

۲۱۹۲ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ صَلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَنَابِ بْنِ قَيْسٍ بِسَاءَةَ مَضَلِيَّةَ فَقَالَ كَلُوا قَتَبَتِي بَعْضُ النَّعْمِ قَالَ رَجُلٌ صَائِرٌ فَقَالَ عَمَّا لِمَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِي يَشُكُّ فِيهِ نَقَدَ عَصَى أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۲۱۹۳ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي يُوْسُفَ عَنْ سِمَالَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَمْرِو بْنِ قُتَيْبَةَ فِي يَوْمٍ قَدِ اشْتَرَلَ مِنْ رَمَضَانَ هُوَ امْرُؤٌ مِنْ شَعْبَانَ وَهُوَ يَأْكُلُ حُبًّا وَبَقْلًا وَكُنَّا نَقَالَ لِي هَلْ قَطَعْتَ لِي صَائِرٌ قَالَ وَحَلَمْتُ بِاللَّهِ لَتَقَطُونَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ يَحْلُمُ كَأَيْسَتُنِي قَطَعْتُمْ قُلْتُ هَاتِ الْأَدَانَ مَا عِنْدَكَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا الرُّفْيَةَ وَأَطِرُوا لِرُفْيَتِهِ فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابَةٌ أَوْ ظُلْمَةٌ فَالْكُلُوا الْعِدَّةَ عِدَّةَ شَعْبَانَ وَكَذَلِكَ تَسْتَقْبَلُوا اللَّهُمَّ اسْتَقْبَلُوا وَلَا تَسْأَلُوا رَمَضَانَ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ -

نہ رکھو نہ رمضان کو شبان سے ملاؤ۔

شک کے دن روزہ رکھنا کس کو جائز ہے

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے مت روزے رکھو رمضان سے ایک یا دو دن پہلے اگر وہ شخص جو ہمیشہ اس دن روزہ رکھا کرتا تھا وہ رکھے۔

بَابُ التَّسْمِيلِ فِي صِيَامِ يَوْمِ الشُّكِّ

۲۱۸۳ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَزُوقَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُرَيْزَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ أَلَا تَرَ كَقَدَّمَا الشَّهْرِ يَوْمِ أَوَّلِ الثَّانِينَ أَلَا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَلْيُصِّدْهُ -

جو شخص رمضان میں دن کو روزہ رکھے اور

رات کو عبادت کرے ایمان کے ساتھ
ثواب کے لیے اسکو کیا ثواب ملے گا

بَابُ ثَوَابِ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ وَصَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان میں رات کو عبادت کرے (یعنی تراویح پڑھے) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشتے جائیں گے۔

۲۱۹۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْعَلَمِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو رعیت دیتے تھے رمضان میں عبادت کرنے کی لیکن زور سے کسی بات کا حکم نہیں کرتے تھے (ورنہ واجب ہو جاتی) آپ فرماتے تھے جو شخص کھڑا ہو رمضان کی راتوں میں (یعنی تراویح پڑھے) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے سب گناہ بخشتے جائیں گے۔

۲۱۹۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَائِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ عِيَادِهِمْ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ أَمْرُوتُهُ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ

۲۱۹۷ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم رات کو باہر نکلے مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے پھر نماز پڑھائی اور بیان کیا حدیث کو یہاں تک کہ کہا حضرت عائشہ نے آپ لوگوں کو رعیت دیتے تھے رمضان کی راتوں میں کھڑے ہونے کی دعا فرماتے تھے جو شخص شب قدر میں کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور حکم ایسا ہی رہا۔ وک

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ رمضان کے باب میں فرماتے تھے جو شخص کھڑا ہوا اس مہینہ میں ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رعیت دیتے تھے لوگوں کو رمضان میں عبادت کرنے کی مگر زور سے حکم نہیں دیتے تھے آپ فرماتے تھے جو شخص رمضان میں کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنا آپ رمضان کے واسطے فرماتے تھے جو شخص کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے

عَنْهُ اللَّهُ بْنُ الْحَرِثِ عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَتْ لَمَّا كَانَ يُرْعِيهِمْ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْتُوهُمْ بِعَزِيمَةٍ وَيَقُولُ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ آيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ فَتَوَخَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ -

۲۱۹۸ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَاهُ زَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رَمَضَانَ مَنْ قَامَهُ آيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۱۹۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ شُعَيْبٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فِي الْمَسْجِدِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْعِيهِمْ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْتُوهُمْ بِعَزِيمَةٍ أَمْ يَرِيهِ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ آيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۰۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ شُعَيْبٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَاهُ زَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِرَمَضَانَ مَنْ قَامَهُ

وک یعنی رمضان کا قیام مستحب اور سنت رہا کچھ واجب اور ضروری نہ تھا۔

اگلے گناہ بخشنے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان میں کھڑا ہوا ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشنے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رغبت دیتے تھے رمضان میں کھڑے ہونے کی مگر زور سے حکم نہ دیتے تھے آپ نے فرمایا جو شخص رمضان میں کھڑا ہوا ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشنے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے رکھے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشنے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھڑا ہوا رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشنے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھڑا ہوا رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے اس کے اگلے گناہ بخشنے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

إِنَّمَا نَادَىٰ أَحْتَسِبُ أَنَّ عَمَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۱ | أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۲ | أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنبَأَنَا مَعْنُو بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِبَادَةَ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۳ | أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۴ | أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۵ | أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ الرَّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۶ | أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ

شخص کھڑا ہوا رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ ٹوٹا کے لیے اس کے اگلے گناہ بخننے جائیں گے جو شخص قدر کی رات کو کھڑا ہو (عبادت کے لیے) ایمان کے ساتھ ٹوٹا کے لیے اس کے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

هُرَيْرَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَرَفِيَ حَدِيثُ قَعْبَةَ أَنَّ ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا تَابَ وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ كَيْدَةً الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۲۰۷ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۲۰۸ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۰۹ أَخْبَرَنَا عَيْبِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ قُسَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اس حدیث میں یحییٰ ابن ابی کثیر اور نصر بن شبان پر راویوں کا اختلاف

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۱۱- ذِکْرُ اخْتِلَافِ يَحْيَى ابْنِ ابْنِ كَثِيرٍ وَالنَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ فِيهِ

۲۲۱۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحُمَيْدُ بْنُ هِشَامٍ وَابْنُ الْأَسْعَدِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ وَحَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ كَيْدَةً الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

۲۲۱۱۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَمَّنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من صام یعنی جو شخص روزے رکھے یا من قام یعنی جو شخص کھڑا ہو کر عبادت کرے رمضان میں اس کے اگلے گناہ بخشے جائیں گے۔

مُرْدَانُ أَخْبَرَنَا مَعَاذِيَةُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت نصر بن شبان سے روایت ہے کہ وہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے ملے اور ان سے کہا بیان کرو مجھ سے سب سے عمدہ فضیلت رمضان کی جو تم نے سنی ہو ابوسلمہ نے کہا حدیث بیان کی جچ سے عبدالرحمن بن عوف نے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے رمضان کا ذکر کیا تو سب ہمیںوں پر اس کو فضیلت دی پھر فرمایا جو شخص رمضان میں کھڑا ہوا ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے وہ گناہوں سے ایسا نکلے گا جیسے اس روز جس دن ماں نے اسکو جاتا تھا (اس دن وہ گناہوں سے صاف اور پاک تھا) امام نسائی نے کہا یہ روایت غلط ہے صحیح یوں ہے کہ ابوسلمہ نے ابوہریرہ سے سنا۔

۲۲۱۲۔ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ أَنَّ لَبِيَّ ابْنَ سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ لَهُ حَدَّثَنِي بِأَفْضَلِ شَيْءٍ سَمِعْتَهُ يُذَكَّرُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَفَضَّلَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَقَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَاكَّدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔

دوسری روایت میں بھی ایسا ہی ہے لیکن اس میں یوں ہے مَنْ صَامَهُ وَعَامَّهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا جو شخص روزے رکھے اور کھڑا ہووے رمضان میں ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے۔

۲۲۱۳۔ أَخْبَرَنَا اسْعَنُ بْنُ أَبِي هَيْمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ مَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا۔

حضرت نصر بن شبان سے روایت ہے میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے کہا مجھ سے کوئی حدیث ایسی بیان کرو جو تم نے اپنے باپ سے سنی ہو اور تمہارے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

۲۲۱۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِرَبِّي سَلَّمَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ

سنی ہو بیچ میں اور کوئی واسطہ نہ ہو انہوں نے کہا اچھا حدیث بیان کی مجھ سے میرے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے فرض کیے روزے رمضان کے اور سنت ہے کھڑا ہونا اس میں جو شخص رمضان میں روزے رکھے اور راتوں کو کھڑا ہو وہ گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے اس روز تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

سَمِعَهُ أَبُوكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ أَيْدِكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ لَوْ حَكَمْتَنِي أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ سَبَّكَ وَتَعَالَى فَضْلاً وَمِثْلَهُ رَمَضَانَ عَلَيْكُمْ وَسُنَّتٌ لَكُمْ لِقِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِنَّمَا نَأْتِيهِ مِنَ الْجَنَّةِ مِنْ دُونِهِ كَيَوْمِ ذُلَيْلَةَ الْكَلْبِ -

روزے کی فضیلت کا بیان

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے روزہ خاص میرے لیے ہے (یعنی ایسی عبادت ہے جو سوائے خدا کے اور کسی کے لیے نہیں ہونی اگرچہ مسلمان کی سب عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں مگر روزہ مشرکوں نے بھی ہمیشہ اللہ ہی کے لیے رکھا ہے یا روزہ ایسی عبادت ہے جس میں ریا نہیں ہو سکتی اس لیے وہ خاص خدا کے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں ایک خوشی جس وقت روزہ کھولتا ہے اور دوسری خوشی اس وقت ہوگی جب اپنے پروردگار سے ملے گا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بول اللہ کو زیادہ پسند ہے مشک کی خوشبو سے۔

۱۱۸۷ - فَضْلُ الصِّيَامِ

۲۲۱۵ | أَخْبَرَنِي مَلَالُ بْنُ الْمَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ كَلَّمَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ عَنَ أَبِي اسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ سَبَّكَ وَتَعَالَى يَقُولُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَإِحْتَانِ يَفْطُرُهُ وَحَيْثُ يَلْقَى رَبَّهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ كَخُلُوفٍ ذُرْبَةٍ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ -

۲۲۱۶ | أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ أَبِي الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَإِحْتَانِ يَلْقَى رَبَّهُ وَفَرْحَتُهُ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَكَخُلُوفِ ذُرْبَةِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ -

عبداللہ بن مسعود سے ایسی ہی روایت ہے۔

اس حدیث میں ابوصالح پر اولوں کا اختلاف

حضرت ابو سعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے روزہ خاص میرے لیے ہے یعنی ایسی عبادت ہے جو سوائے خدا کے اور کسی کے لیے نہیں ہوئی اگرچہ مسلمان کی سب عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں مگر روزہ مشرکوں نے بھی ہمیشہ اللہ ہی کے لیے رکھا ہے یا روزہ ایسی عبادت ہے جس میں ریا نہیں ہو سکتی اس لیے وہ خاص خدا کے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں ایک خوشی جس وقت روزہ کھولتا ہے اور دوسری خوشی اس وقت ہوگی جب اپنے پروردگار سے ملیگا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو زیادہ پسند ہے مشک کی خوشبو سے۔

ابوہریرہ سے ایسی ہی روایت ہے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نیکی آدمی کرتا ہے اس کی دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں سات سو نیکیوں تک اللہ جل جلالہ نے فرمایا مگر روزہ وہ خاص میرے لیے ہے میں اس کا بدلہ دوں گا اپنی خواہش کو اور کھانے کو چھوڑتا ہے میرے لیے روزہ ڈھال ہے جیسے ڈھال لڑائی میں زخموں سے بچاتی ہے اسی طرح روزہ شیطان کے حملوں کو روکتا ہے روزہ دار کو دو خوشیاں ہیں ایک روزہ کھولتے وقت دوسری پروردگار سے ملنے وقت البتہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو زیادہ

ذکر اختلافی علی ابی صالح فی ہذا الحدیث

۴۱۱۸ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَزْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَيْدٍ خُزَامِيُّ مَوْلَى عَنِ ابْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْرِي بِهِ وَالصَّائِمُ فَرْحَتَانِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ كَرَادًا لِقَى اللَّهَ فَرَحًا فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسِي مَحْتَبِرٌ يَسُرُّهُ كَلْحُوفٍ نِعْمَ الصَّائِمُ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ -

۴۱۱۸ أَخْبَرَنَا سَيْدَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْرِي بِهِ وَالصَّائِمُ لِي فَرِحَتَانِ عِنْدَ فَطْرِهِ وَيَوْمَ يَلْقَى اللَّهَ وَكَلْحُوفٍ نِعْمَ الصَّائِمُ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ -

۴۱۱۹ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ أَبِي هَيْمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيْدُ بْنُ الْأَعْرَسِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا ابْنُ آدَمَ إِلَّا كَتَبْتُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ أَلْفِ ضِعْفٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْرِي بِهِ يَلْقَى اللَّهَ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِ الصَّيَامِ جُنَّةٌ لِلصَّائِمِ فَرِحَتَانِ فَرِحَةٌ عِنْدَ فَطْرِهِ وَفَرِحَةٌ عِنْدَ لِقَائِهِ رَبِّهِ وَكَلْحُوفٍ نِعْمَ الصَّائِمُ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ -

پسند ہے مشک کی خوشبو سے ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب کام آدمی کا اس کے لیے ہے مگر روزہ وہ میرا ہے میں اس کا بدلہ دوں گا روزہ ڈھال ہے جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو بیہودہ نہ کیے یعنی جھوٹ نہ بولے غیبت نہ کرے نہ چلاوے اگر کوئی اسے گالی دیوے یا اس سے لڑے تو کہہ دیوے میں روزہ دار ہوں قسم ہے اس شخص کی جس کے قبضے میں مہر کی جان ہے البتہ روزہ دار کو دوسری خوشی ہے ایک جس وقت روزہ کھولتا ہے خوش ہوتا ہے روزہ کھولنے سے دوسرے جب اللہ سے ملے گا خوش ہوگا اپنے روزے سے ۔

۲۲۲۰- أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ الْأَحْسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ الرَّيَّانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلاَّ الصِّيَامُ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ مَجْتَنِبٌ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صِيَامٍ أَحَدُكُمْ فَلَا يَرْمُثُ وَلَا يَصْحَبُ فَإِنْ شَاتَتْهُ أَحَدًا وَقَاتَلَهُ فَلْيَقْتُلْ إِيَّاهُ صَالِحًا وَالَّذِي نَفْسِي مَحْتَدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِّ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمَسْكِ لِلصَّائِمِ قِرْحَانٌ يَفْرَحُ بِمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرَحَ بِنَفْطَرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرِحَ بِصَوْمِهِ -

۲۲۲۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أُنْبَأَنَا سُؤدَدُ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ الرَّيَّانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلاَّ الصِّيَامُ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ الصِّيَامُ مَجْتَنِبٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمِهِ أَحَدُكُمْ فَلَا يَرْمُثُ وَلَا يَصْحَبُ فَإِنْ شَاتَتْهُ أَحَدًا وَقَاتَلَهُ فَلْيَقْتُلْ إِيَّاهُ صَالِحًا وَالَّذِي نَفْسِي مَحْتَدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِّ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمَسْكِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزارا

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے اللہ نے فرمایا ہر کام آدمی کا اس کے لیے ہے مگر روزہ وہ میرے لیے ہے میں اس کا بدلہ دوں گا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں مہر کی جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک

۲۲۲۲- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَوْسُ بْنُ عَمْرِو بْنِ تَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلاَّ الصِّيَامُ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالَّذِي نَفْسِي مَحْتَدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفَةُ فَمِّ الصَّائِمِ أَطْيَبُ

بہتر ہے مشک کی خوشبو سے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہر نیکی کے بدلے آدمی کو دس نیکیوں کا ثواب ملے گا مگر روزہ وہ میرے لیے ہے میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

عَنْهُ اللَّهُ مِنْ رَيْحِ الْمَسْكِ -

۲۲۲۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ وَهَبٌ عَنْ صُرَدٍ مَنْ بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَسْأَلُهَا ابْنُ آدَمَ فَكُلَةٌ عَشْرًا مِثْلَ رِهَا أَلَدِ الْيَتِيمِ لِي وَآبَا بَجْرِي بِهِ -

ابو امامہ کی حدیث محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف

سُذِكِرُ الْإِخْتِلَافِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا مجھ کو ایک کام بتلائیے جس کو میں حاصل کروں آپ سے آپ نے فرمایا تو روزے کو اختیار کر اس کے برابر کوئی (عبادت) نہیں ہے۔

فِي حَدِيثِ أَبِي إِمَامَةَ فِي فَضْلِ الصَّوْمِ ۲۲۲۴- أَخْبَرَنَا عَدُو بْنُ عَظِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَمَلِدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجَاءُ بْنُ خَيْوَةَ عَنْ أَبِي إِمَامَةَ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ مُؤْمِنًا بِأَمْرِ أَخْذُهُ عِنْدَكَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ -

۲۲۲۵- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي وَهَبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِيدُ بْنُ حَارِثٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الصَّبِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ خَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ كُنْتُ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ مُؤْمِنًا بِأَمْرِ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ -

حضرت ابو امامہ باہلی سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو ایسا کام بتائیے جس سے اللہ مجھ کو نفع دے آپ نے فرمایا روزہ لازم کر لے اس کے برابر کوئی کام نہیں ہے۔

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے اس نے بوجھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون سا کام افضل ہے آپ نے فرمایا روزہ اس کے برابر دوسرا کام نہیں ہے۔

۲۲۲۶- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّعِيمِيُّ شَيْخُ صَالِحٍ وَالصَّعِيمِيُّ لَقِبٌ لِبَكْرَةَ عَمَّادَتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ الْبُخَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ خَيْوَةَ عَنْ أَبِي إِمَامَةَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَى الْعَصَلِ أَفْضَلُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ -

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے کسی کام کا

۲۲۲۷- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ كُحَيْلِيُّ بْنُ السُّلَيْمِ الْوُضَيْدِيُّ اللَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

علم دیکھے آپ نے فرمایا روزہ رکھا کر اسکے برابر دوسرا کام نہیں ہے۔

خُذُّ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الصَّبَّيِّ عَنْ أَبِي نَصْرٍ الْهَلَبِيِّ عَنْ
جَعْفَرِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
مُرْنِي بِعَمَلٍ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لِإِعْدَالٍ لَكَ قُلْتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَكَ
عِدَالٌ لَكَ۔

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے۔

۳۳۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا
الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فَطْرِ أَخْبَرَنِي جَيْبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ
الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ مُعَاذِ
بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الصَّوْمُ مِجَنَّةٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۳۳۱۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ جَيْبِ
بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَالْحَكَمِ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ
مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الصَّوْمُ مِجَنَّةٌ۔

www.KitaboSunnat.com

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے۔

۳۳۱۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَخُذُّ بْنُ بَشَّارٍ
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ
سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّوَالِ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ مِجَنَّةٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۳۳۱۴۔ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْمَاعِيلَ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ
شُعْبَةَ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ مِنْهُ مِنْدُ أُرْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ
قَالَ الْحَكَمُ وَخَدَّيْهِ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ بِنَا
مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے (پیر جوگن ہوں سے باز رکھتا ہے اور شیطان کے حملوں سے بچاتا ہے)

۳۳۱۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ
ابْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ التَّمِيمِيِّ أَنَّهُ
سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الصَّيَّامُ مِجَنَّةٌ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے

۳۳۱۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ أَنَّ أَبَانَ سُوَيْدًا قَالَ أَبَانَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ سپر ہے۔

حضرت مطرف سے روایت ہے جو عامر بن مصعبہ کی اولاد میں سے ہیں ایک شخص عثمان بن العاص نے ان کے پلانے کے لیے دو روزہ منگوایا انہوں نے کہا میں روزے سے ہوں عثمان نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے روزہ سپر ہے جیسی تم میں سے کسی کے پاس لڑائی کی سپر ہوتی ہے۔

حضرت مطرف سے روایت ہے میں عثمان بن ابی العاص کے پاس گیا انہوں نے دو روزہ منگوایا میں نے کہا میں روزہ دار ہوں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے روزہ سپر ہے جہنم کی آگ سے جیسے تم میں سے کسی کے پاس لڑائی کی سپر ہو۔

حضرت ابو عبیدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے روزہ سپر ہے جب تک اس کو نہ بھارے (یعنی جب تک غیبت نہ کرے یا جھوٹ نہ بولے کیونکہ اس سے روزہ بگڑ جاتا ہے جیسے ڈھال چھٹ جاتی ہے۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے آگ کی (یعنی جہنم کی آگ سے بچاؤ گے) جو شخص صبح کو روزہ دار اٹھے وہ جہالت نہ کرے اگر کوئی شخص اس سے جہالت

عَنْهُ اللَّهُ هَبْنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَرَأَهُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَطَاءُ النَّبِيَّاتِ أَنَّ سَمِعَ أَبَاهُ زَيْدًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ مَجْنُونٌ -

۲۲۳۳ أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْيَاقُوتُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مَطْرَفًا بَارِعًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ دَعَا زَيْدَ بْنَ لَيْثِيقَةَ فَقَالَ مَطْرَفُ ابْنِ صَالِحٍ فَقَالَ عُمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ مَجْنُونٌ كَجِنَّةٍ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ -

۲۲۳۵ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ اسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مَطْرَفٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فَدَعَا بَدِيًّا فَقُلْتُ لِي صَالِحٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّوْمُ مَجْنُونٌ مِنَ النَّارِ كَجِنَّةٍ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ -

۲۲۳۶ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَصْعُبٍ عَنِ الْمُعَيَّرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ دَخَلَ مَطْرَفٌ عَلَى عُمَانَ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ -

۲۲۳۷ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَرَفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي سَيْفٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاضِ بْنِ غَطِيفٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّوْمُ مَجْنُونٌ ظَلَمَ يَحْرِ قَرْنًا -

۲۲۳۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَدْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُوَيْدٍ عَنْ عُمَانَ عَنْ عَمْرِوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ مَجْنُونٌ النَّارُ فَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلَا

کے تو اس کو گالی نہ دے برانہ کہے بلکہ یوں کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں مہم کی جان ہے البتہ روزہ دار کے منہ کی بولہ اللہ کے نزدیک مشک کی بو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔
حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا روزہ ڈھال ہے جب تک اس کو چھڑے نہیں۔

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ داروں کے لیے جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو زینان کہتے ہیں اس میں کوئی نہ جائے گا سوا روزہ داروں کے جب سب روزہ دار یہاں تک کہ اخیر شخص اس کے اندر جاوے گا تو وہ دروازہ بند ہو جائے گا جو شخص اس کے اندر جائیگا وہ پیئے گا (وہاں کے پانی کو) اور جو پیئے گا وہ پھر کبھی پیسا نہ ہوگا۔

حضرت سہل نے کہا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو ربیان کہتے ہیں قیامت کے روز پکارا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں آتے ہو ربیان کی طرف جو شخص اس کے اندر جائے گا وہ کبھی پیسا نہ ہوگا جب سب اس کے اندر چلے جائیں گے تو وہ دروازہ بند ہو جائے گا پھر کوئی اس کے اندر نہ جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بڑا اور اثر فرمایا یا دو روپے یا دو پیسے یا دو گھوڑے یا دو کپڑے یا دو روٹیاں یا دو غلام یا دو لونڈیاں دے اللہ کی راہ میں جنت میں پکارا جائے گا اے اللہ کے بندے یہ تیری ٹیپی ہے تو جو شخص نمازی ہوگا وہ نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو شخص جہادی ہوگا (غازی) وہ جہاد کے

يَجْمَلُ يَوْمَئِذٍ وَإِنْ أَمْرٌ فَجَمَلٌ عَلَيْهِ فَلَا يَسْتَمِعُهُ وَلَا يَسْتَبْدُ وَيَقُولُ إِنْ صَائِعٌ وَالَّذِي نَفْسِي حَكْمٌ بِيَدِهِ لَخَلُوفٌ فَمَا لِنَاصِيحَةِ الْكَلْبِ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمَلِكِ

۳۳۳۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَالِبٍ قَالَ أُنْبَأَنَا حَبَّانُ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ وَسْعَانَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نَحْتَابُ أَصْحَابَنَا عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ الصِّيَامُ جَنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرُجْهَا -

۳۳۳۸ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ أَبِي النَّيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِينَ بَابٌ فِي الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ لَا يَدْخُلُ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُهُمْ أَهْلِي مَنْ دَخَلَ فِيهِ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَطْمَأْ أَبَدًا -

۳۳۳۷ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ أَبِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الصَّائِمُونَ هَلْ لَكُمْ إِلَى الرَّيَّانِ مَنْ دَخَلَ لَمْ يَطْمَأْ أَبَدًا فَإِذَا دَخَلُوا أَهْلِي حَلَمَهُمْ فَلَمْ يَدْخُلْ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ -

۳۳۳۶ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَرِثِيُّ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَيُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُنْفِقَ نَوْجِبِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ لُوْدِي فِي الْجَنَّةِ يَاعْبُدُ اللَّهُ هَذَا خَيْرٌ مِمَّنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ يُدْعَى مِنْ بَابِ

دروازے سے بلایا جائے گا اور جو شخص صدقہ دینے والی ہوگا وہ صدقہ کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو شخص روزہ دار ہوگا وہ روزے کے دروازے سے بلایا جائے گا ابو بکر صدیق نے کہا یا رسول اللہ جو شخص سب دروازوں سے بلایا جائے گا اس کو کیا تکلیف ہوگی کوئی ایسا بھی ہوگا جو سب دروازوں سے بلایا جاوے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور مجھے امید ہے کہ تم ایسے ہی لوگوں میں سے ہو گے و

حضرت عبداللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ کے ساتھ نکلے اور ہم جو ان تھے تاب نہ رکھتے تھے آپ نے فرمایا اے گروہ جوانوں کے تم نکاح کرو اس لیے کہ نکاح کر لینے سے نظر نیچی رہتی ہے (یعنی عورتوں کے گھورتے سے بچتا ہے اور شرمگاہ بچتی ہے (زنا سے) اور جو شخص نکاح کا مقدر نہ رکھا ہو وہ روزے رکھے روزہ اس کو خصی بنا دے گا۔ و

حضرت علقمہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود حضرت عثمان سے طے عرفات میں اور تنہائی میں ان سے باتیں کیں حضرت عثمان نے عبداللہ بن مسعود سے کہا میں تمہارا نکاح ایک جوان عورت سے کروں عبداللہ بن مسعود نے علقمہ کو بلا بھیجا اور یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے نکاح کا مقدر رکھے وہ نکاح کرے یہ اس کی نگاہ کو روکے گا اور شرمگاہ کو اچھا رکھے گا اور جو شخص نکاح کا مقدر نہ رکھا ہو وہ روزہ رکھے روزہ اس کو خصی بنا دے گا۔ و

الصَّلَاةِ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ يُدْعَى مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ يُدْعَى مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ يُدْعَى مِنْ بَابِ الصِّيَامِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلَيَّ أَحَدٌ يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ صَوْفِيَّةٍ فَهَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْرُدُ أَنْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

۳۳۳۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفَانُ عَنِ الْأَدْعِيثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ سَبَابٌ لَأَنْقِدُرُ عَلَى شَيْءٍ قَالَ يَا مَعْشَرَ السَّبَابِ عَلَيْكُمْ بِالْبَاءِ فَإِنَّهَا غَضٌّ لِلْبَصْرِ وَأَخْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتِطِعْ فَكَلِمَةٍ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءُ

۳۳۳۳- أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَيْفَانَ عَنْ الْأَدْعِيثِ عَنْ عُمَارَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ لَقِيَ عُمَانَ بْنَ بَعْرَابٍ فَخَلَّاهُ فَقَالَ لَأَنْ عُمَانَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ هَلْ لَكَ فِي قِتَاةٍ أَنْ وَجَّهَهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَخْصَنُ لِلْبَصْرِ وَأَخْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتِطِعْ فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وَجَاءُ

وہ جو سب دروازوں سے بلائے جاویں گے اس حدیث سے فضیلت اور بزرگی حضرت ابو بکر صدیق کی معلوم ہوئی روزے اور نماز اور صدقہ اور جہاد سب باتوں میں ابو بکر صدیق کامل تھے پھر ان کے جنتی ہونے میں کیا شک ہے۔

وہ۔ یعنی جیسے خصی کو ڈالنے سے شہوت جاتی رہتی ہے اسی طرح روزہ رکھنے سے شہوت کم ہو جائے گی۔

عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے نکاح کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے جس کو اتنا مقدور نہ ہو وہ روزہ رکھے روزہ اس کو خصی بنا دے گا۔

عبدالرحمن بن یزید سے روایت ہے ہم عبداللہ ابن مسعود کے پاس گئے ہمارے ساتھ علقمہ تھے اور اسود اور کئی ایک لوگ انہوں نے ایک حدیث بیان کی میں سمجھا ہوں میرے لیے بیان کی کیونکہ میں ان میں کسمن تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے گروہ جوانوں کے جو شخص تم میں سے مقدور رکھے نکاح کا وہ نکاح کرے اس لیے کہ نکاح روکتا ہے نگاہ کو اور اچھا رکھتا ہے فرج کو (شرمگاہ کو)

علقمہ سے روایت ہے میں عبداللہ ابن مسعود کے پاس تھا اور وہ حضرت عثمان کے پاس بیٹھے تھے حضرت عثمان نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان عورت پر گزرے آپ نے فرمایا جو شخص تم میں سے طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے کیونکہ نکاح نگاہ کو روکے رکھتا ہے اور شرمگاہ کو بچائے رکھتا ہے اور جو شخص اتنا مقدور نہ رکھے وہ روزہ رکھے روزہ اس کو خصی بنا دے گا۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث میں جو ابومعشر راوی ہے اس کا نام زیاد بن کلیب ہے اور وہ ثقہ ہے معاصب تھا ابراہیم نخعی کا اس سے مسطور اور مغیرہ اور شعبہ نے روایت کیا اور ایک ابومعشر مدینے کا رہنے والا ہے اس کا نام یحییٰ ہے وہ ضعیف ہے اور ضعف کے ساتھ منکر حدیثیں اس نے طائیں اس کی منکر حدیثوں میں سے ایک وہ ہے جو اس نے روایت کی

۱۳۳۳۵ | أَخْبَرَنَا هُرُوزُ بْنُ اسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُخَادِبِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ۔

۱۳۳۳۶ | أَخْبَرَنَا فِي مِلَالِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُمِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَمَعَنَا عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ وَجَمَاعَةٌ فَحَدَّثَنَا بِكَذَلِكَ مَا رَأَيْتُ كُتِبَتْ بِهِ الْقَوْمَ الْأَمْرَ أَجْبَى رِوَايَ كُنْتُ أَحَدَ كُتِبَتْ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمَعُشَ الشَّابَّ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ اغْضُ لِلْبَصْرِ وَاحْصِنِ لِلْفَرْجِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ وَسَيْلٍ الْأَعْمَشِ عَنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔

۱۳۳۳۷ | أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زَادَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي سَمِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ فَقَالَ عُثْمَانُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَيْبَةٍ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ اغْضُ لِلْبَصْرِ وَاحْصِنِ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ الصَّوْمَ لَهُ وَجَاءٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَعْشَرٍ هَذَا اسْمُهُ زِيَادُ بْنُ كَلَيْبٍ وَهُوَ ثِقَةٌ وَوَالِدُ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ دَخَلَ عَنْهُ مَسْجُودٌ وَهُوَ غَيْرُهُ وَسَعْبَةٌ وَالْأَبُو مَعْشَرُ الْمَدَنِيُّ اسْمُهُ نُجَيْعٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَمَعَ ضَعْفِهِ أَيْضًا كَانَ قَدًا اخْتَلَطَ عِنْدَ أَخَا دِيثِ مَسَائِدٌ مِنْهَا حَدَّثَنَا بَنُو عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبَلَهُ وَمِنْهَا هَتَامُ بْنُ عَزُوزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُوا
اللَّحْمَ يَا لَسِيكِينَ وَلَكِنْ ائْتَسُوا تَهْتَسًا۔

محمد بن عمرو سے انہوں نے ابو سلمہ سے انہوں نے ابو ہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں المشرق و المغرب قبلہ یعنی درمیان پورب اور مکہ کے قبلہ ہے اور ایک وہ ہے جو ہشام بن عمرو سے روایت کی انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے عائشہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت کاٹو گوشت کو چھری سے لیکن اس کو نوچ کر کھاؤ۔

بَابُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَذَكَرَ الْاِخْتِلَافَ فِي سَبِيلِ بَنِي سُهَيْلٍ بْنِ أَبِي صَالِحٍ فِي الْخَبَرِ فِي ذَلِكَ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک دن روزہ رکھے اللہ کی راہ میں یعنی جہاد کے سفر میں یا حج کے سفر میں اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے اس روزے کی وجہ سے ستر برس کی راہ دور کر دے گا۔

۲۲۲۸۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنِي مُسَدَّدٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ زَحَرَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ يَوْمَ يَأْتِيكَ الْيَوْمِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

۲۲۲۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ الْقُرَشِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ يَوْمَ يَأْتِيكَ الْيَوْمِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

۲۲۳۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو رَافِعٍ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ يَوْمَ يَأْتِيكَ الْيَوْمِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

۲۲۳۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بَاعَدَ اللَّهُ وَجْهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

۲۲۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبِ قَالَ أَنَا تَابِثُ الْبَيْتِ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَيْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ يَأْتِيكَ الْيَوْمِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

۲۲۳۳۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ قُرَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ الشَّعْبَانِيِّ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عَزَّوَجَلَّ بِأَعْدَاةِ اللَّهِ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

۲۲۵۳۔ اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَسُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَمِيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِأَعْدَاةِ اللَّهِ وَجِهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

باب ۱۱۱۔ ذِكْرُ الْإِخْتِلَافِ عَلَى سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ فِيهِ اس حدیث میں سفیان ثوری پر اختلاف

۲۲۵۵۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ نَيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْعَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ أَبِي عَمِيَّاشٍ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عِيدَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بِأَعْدَاةِ اللَّهِ تَعَالَى يَذُوكُ النَّارَ عَن وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

۲۲۵۶۔ اَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ أَبِي عَمِيَّاشٍ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَعْدَاةِ اللَّهِ يَذُوكُ النَّارَ عَن وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

۲۲۵۷۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ تَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ سُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ أَبِي عَمِيَّاشٍ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَعْدَاةِ اللَّهِ تَعَالَى يَذُوكُ النَّارَ عَن وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

۲۲۵۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَدِيثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عُثْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ بِأَعْدَاةِ اللَّهِ مِنْهُ جَهَنَّمَ مَسْدُورًا مَائِدَةً عَامًا۔

ان سب احادیث کے نظروں میں کچھ کچھ اختلاف ہے لیکن مطلب وہی ہے جو اوپر گزرا۔

سفر میں روزہ رکھنا مکروہ ہے!

باب ۱۱۲۔ مَا يَكْرَهُ مِنَ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ

۲۲۵۹۔ اَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَشْجَثِيِّ عَنِ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ أُمِّ الدُّدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنَ الْإِصْيَامِ فِي السَّفَرِ۔

کعب بن عاصم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے بلکہ

وہ علماء نے اختلاف کیا ہے سفر میں رمضان کے روزے رکھنا کیسا ہے بعض ظاہر ہے کہ بعض ظاہر ہے کہ نزدیک جائز ہی نہیں بلکہ اگر رکھے تو روزہ درست نہ ہوگا اور قضا لازم ہوگی اور جمہور علماء کے نزدیک جائز ہے لیکن مالک اور ابوحنیفہ اور شافعی کے نزدیک روزہ رکھنا بہتر ہے اگر تکلیف نہ ہو نہیں تو افطار بہتر ہے اور سعید بن المسیب اور اوزاعی اور احمد اور اسحاق کے نزدیک روزہ نہ رکھنا بہتر ہے اور یہ حدیث محمول ہے اس صورت پر جب روزے سے ضرر کا احتمال ہو۔

کعب بن عاصم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت خطا ہے (یعنی سعید بن المسیب سے مرسل) اور ٹھیک پہلی روایت ہے اس روایت میں ابن کثیر کا کسی نے ساتھ نہیں دیا۔

۲۲۶۰- أَخْبَرَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَا وَالصَّوَابُ الَّذِي قَامِلُهُ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ ابْنَ كَثِيرٍ عَلَيْهِ .

جس وجہ سے آپ نے اس طرح فرمایا اس کا بیان اور جابر کی حدیث میں محمد بن عبد الرحمن پر اختلاف

يَا رَبُّ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا قِيلَ ذَلِكَ وَذِكْرُ الْإِخْتِلَافِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي ذَلِكَ

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا ایک شخص پر جمع ہیں آپ نے پوچھا کیا کیا ہے لوگوں نے کہا روزے سے پریشان ہو گیا ہے (اور یہ واقعہ سفر میں تھا) آپ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

۲۲۶۱- أَخْبَرَنَا قَاتِمِيَّةٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى تَأْسًا مَجْتَمِعِينَ عَلَى رَجُلٍ فَسَأَلَ فَقَالُوا دَخِلْ أَجْهَدًا ۖ الصَّوْمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ .

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر گزرے جو درخت کے سائے میں اس پر پانی ڈال رہے تھے آپ نے فرمایا اس کو کیا ہوا ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ روزے دار ہے آپ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے تم قبول کرو اللہ کی رحمت کو جو اس نے تم کو دی ہے۔

۲۲۶۲- أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اسْتِخْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ يَتَوَضَّأُ عَلَيْهِ الْمَاءُ قَالَ مَا بَالَ صَاحِبِكُمْ هَذَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَاحِبُكَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ وَعَلَيْكُمْ بِرِخْصَةِ اللَّهِ الَّتِي رَخَّصَ كُمْ فَاقْبَلُوهَا .

۲۲۶۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي

مَنْ سَمِعَ جَابِرًا أَخْبَرَهُ -

اس حدیث میں علی بن مبارک پر اختلاف

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر گزرتے جو درخت کے سائے میں اس پر پانی ڈال رہے تھے آپ نے فرمایا اس کو کیا ہوا ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ روزے دار ہے اپنے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے تم قبول کرو اللہ کی رحمت کو جو اس نے تم کو دی ہے۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

گزشتہ حدیث میں جس آدمی کا ذکر ہے اس کا نام

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا سفر میں اس پر سایہ کیا گیا تھا آپ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس سال مکہ فتح ہوا مکہ کی طرف چلے رمضان میں تو روزے رکھتے رہے یہاں تک کہ پہنچے کراخ الغنیم دو لفظ ہیں ایک کراخ یعنی ندی دوسری غنیم جو ایک وادی کا نام ہے اور دونوں مل کر ایک موضع کا نام ہے جو مدینے سے سات منزل پر ہے اور مکہ سے دو منزل پر اور لوگ بھی جو آپ کے ساتھ تھے روزے رکھتے رہے آپ کو خبر پہنچی کہ روزہ لوگوں پر جاری ہو گیا ہے آپ نے ایک پیالہ

باب ۱۱۹۲ - ذِکْرُ الْإِخْتِلَافِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ

۲۲۶۲- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اُنْبَاَنَا وَكَيْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ تَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ عَلَيْكُمْ بِرِخْصَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاَمَلُواهَا -

۲۲۶۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْمَشْتَمَلِيِّ عَنْ عَمَّانَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اُنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

باب ۱۱۹۵ - ذِکْرُ اسْمِ الرَّجُلِ

۲۲۶۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا قَدْ ظَلَمَ عَلَيْهِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ -

۲۲۶۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْكَمِ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ اُنْبَاَنَا اَللَيْثُ عَنِ ابْنِ اَلْهَادِ عَنْ عَفْرِ بْنِ مَحْصَدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ اِلَى مَضَانَ فَصَامَ حَتَّى يَلْغَا كِرَاعَ الْغَنِيمِ نَصَامَ نَأْسٍ فَمَلَعَهُ اَنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمْ الصِّيَامُ نَعَا يَدْرَجُ مِنَ الْمَاءِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ نَظُرُونَ فَاَنْظَرُ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ فَمَلَعَهُ

أَنَّ تَا سَا صَا مَوْا فَقَالَ أُوذِيكَ الْعَصَاةُ -

پانی کا منگوا یا عصر کے بعد اور پی لیا لوگ دیکھ رہے تھے اس پر بعض لوگوں نے روزہ کھول ڈالا آپ کو دیکھ کر اور بعضوں نے روزہ رکھا جب آپ کو یہ خبر پہنچی کہ بعض لوگوں نے روزہ رکھا ہے آپ نے فرمایا وہ گنہ گار ہیں۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا مر الظہران (ایک مقام کا نام ہے درمیان مکہ اور مدینہ کے) میں آپ نے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا نزدیک آؤ اور کھاؤ ان دونوں نے کہا ہم روزے سے ہیں آپ نے فرمایا لوگوں کو اپنے دونوں یاروں کی سواری تیار کرو اور کام کرو ان کے ہتھ کا اس لیے کہ وہ روزہ دار ہیں۔

۲۳۳۸- أَخْبَرَنَا أَبُو دُرَيْدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دُرَيْدٍ عَنْ سُهَيْبِ بْنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَرِيقِ الظُّهْرَانِ فَقَالَ لَا يَكْرُوْكُمْ أَدْنِيًّا فَكَلَّا فَقَالَ إِنَّا صَائِمُونَ فَقَالَ ارْحَلُوا بِصَاحِبَيْكُمْ أَعْمَلُوا لِمَا صَحِبْتُمْ -

۲۳۳۹- أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَدُّهُ بِيَمِينِ الظُّهْرَانِ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ ائْتِدَا عُمُرَ سَلِّ -

۲۳۴۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا بِمِثْرِ الظُّهْرَانِ مَرُّوا -

۲۳۴۱- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أُمَيَّةَ الصَّمْرِيُّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۳۴۲- أَخْبَرَنَا أَبُو دُرَيْدٍ عَنْ سُهَيْبِ بْنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا بِمِثْرِ الظُّهْرَانِ مَرُّوا -

۲۳۴۳- أَخْبَرَنَا أَبُو دُرَيْدٍ عَنْ سُهَيْبِ بْنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا بِمِثْرِ الظُّهْرَانِ مَرُّوا -

حضرت ابوسلمہ سے یہی حدیث مرسلہ روایت کی گئی ہے کہ آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے مر الظہران میں آپ کے ساتھ ابوبکر اور عمر تھے آپ نے ابوبکر اور عمر سے فرمایا نزدیک آؤ کھاؤ ان دونوں نے کہا ہم روزے سے ہیں آپ نے فرمایا لوگوں کو اپنے دونوں یاروں کی سواری تیار کرو اور کام کرو ان کے ہتھ کا اس لیے کہ وہ روزہ دار ہیں۔

ترجمہ اوپر گزرا۔

مسافر کو روزہ معاف ہونا!

حضرت عمرو بن امیہ صمری سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سفر سے آیا اور آپ نے فرمایا صبح کو کھانے کے لیے ٹھہرو میں نے کہا میں روزے سے ہوں

۱۔ اس لیے کہ جب روزہ سفر میں شاق ہو تو افطار بہتر ہے خصوصاً جہاد کے سفر میں جہاں روزے سے ضعف ہو جائیگا احتمال ہو۔

آپ نے فرمایا ادھر آ میرے پاس میں تجھ کو
مسافر کا حکم بتاؤں اللہ جل جلالہ نے روزہ
اور آدمی نماز کو معاف کر دیا ہے
مسافر پر۔

مَنْ سَفَرَ فَقَالَ أَنْتَظِرُ الْعَدَا عَرِيًّا أَبَا أُمَيَّةَ فَقُلْتُ إِنِّي
صَائِمٌ فَقَالَ لَعَالِ اذْنُ مِنِّي حَتَّى أُخْبِرَكَ عَنِ
السُّافِرَاتِ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَضَعَهُ عِنْدَ الصِّيَامِ مَرَدٌ
نِصْفَ الصَّلَاةِ۔

۲۲۶۳۔ اخبیری عمرو بن عثمان قال حدثنا الوليد بن الأوزاعي قال حدثني يحيى بن أبي كثير
قال حدثني أبو قلابة قال حدثني جعفر بن عمرو بن أمية الضمري عن أبيه قال قدمت على رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنتظروا نساء عريا أبا أمية قلت إني صائم
فقال لعالي أخبرك عن السافرات الله وضع عنه الصيام ونصف الصلاة۔

۲۲۶۳۔ اخبیرنا اسحق بن منصور قال انانا ابو العبداء قال حدثنا الأوزاعي عن يحيى عن أبي قلابة عن
أبي النهاسير عن أبي أمية الضمري قال قدمت على رسول الله صلى الله عليه وسلم من سفر
فسلمت عليه فلما ذهب ليأخرج قال أنتظر العدا عريا أبا أمية قلت إني صائم يا نبي الله قال لعالي
أخبرك عن السافرات الله لعالي وضع عنه الصيام ونصف الصلاة۔
ترجمہ۔ اس روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ میں سفر سے آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا جب میں جانے لگا تو آپ نے فرمایا
مغرب و کھانے کے لیے۔ اخیر تک۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۲۲۶۴۔ اخبیرنا أحمد بن سليمان قال حدثنا موسى
بن مروان قال حدثنا محمد بن حرب عن الأوزاعي
قال أخبرني يحيى قال حدثني أبو قلابة قال حدثني
أبو النهاسير قال حدثني أبو أمية يعنى الضمري
أنه قدم على النبي صلى الله عليه وسلم
فذكر نحوه۔

۲۲۶۵۔ اخبیری شعيب بن شعيب بن اسحق قال
حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا شعيب قال حدثني
الأوزاعي قال حدثني يحيى قال حدثني أبو قلابة
البحري أن أبا أمية الضمري حدثهم أنه قدم على رسول الله صلى الله عليه وسلم من سفر فقال
انتظر العدا عريا أبا أمية قلت إني صائم قال اذن أخبرك عن السافرات الله وضع عنه
الصيام ونصف الصلاة۔

۱۹۔ ذكر اختلاف معاوية بن سلام و
علي بن المبارك في هذا الحديث
۲۲۶۶۔ اخبیرنا محمد بن عبد الله بن يزيد

اس حدیث میں معاویہ بن سلام اور علی بن
مبارک کا اختلاف۔

۲۲۶۶۔ اخبیرنا محمد بن عبد الله بن يزيد

ترجمہ وہی جو اوپر گذرا

بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْحَرَّانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا
مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي قَلَابَةَ اَنَّ اَبَا اُمَيَّةَ
الضَّمْرِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا رَسْحَلٍ اَللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنْ مَمَرٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا تَلْتَضِعُ الْعَدَاءَ قَالَ اَبُو صَائِمٍ فَقَالَ رَسُولُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ اُخْبِرْكَ عَنِ الصِّيَامِ اِنَّ
اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَجَدَ عَنِ الْمَسَاكِينِ الصِّيَامَ وَنُصِفَ الصَّلَاةَ
۲۲۴۶ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ هُرَيْرٍ
قَالَ اَتَانَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ قَلَابَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبَا اُمَيَّةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبِي اَللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ هُوَ فَا-

ترجمہ وہی جو اوپر گذرا

۲۲۴۸ اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ
الَّتَلِّ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ التَّوْرِيُّ عَنْ اَيُّوبَ عَنِ
ابْنِ قَلَابَةَ عَنْ اَلنَّسِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ اِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمَسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ
وَالصَّوْمِ وَعَنِ الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ-

۲۲۴۹ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا
حَدَّانُ قَالَ اَتَانَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ عُمَيْرَةَ عَنْ اَيُّوبَ
عَنْ شَيْخٍ مِنْ قَشِيرٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنَا نَعْمًا لَقِينَا لَا
فِي اَبْلِ لَهُ فَقَالَ لَهُ ابُو قَلَابَةَ حَدَّثَهُ فَقَالَ الشَّيْخُ
حَدَّثَنِي عَنِّي اَنَّهُ ذَهَبَ بِي اِبْلِ لَهُ فَاَتَمَّحِي اِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ اَوْ قَالَ يَطْعَمُ
فَقَالَ اِدْنُ فَاكُلْ اَوْ قَالَ اِدْنُ فَاطْعَمْ فَقُلْتُ اِنِّي
صَائِمٌ فَقَالَ اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمَسَافِرِ
شَطْرَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَعَنِ الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ
فرمایا اللہ جل جلالہ نے معاف کر دیا ہے مسافر سے آدھی نماز اور روزے کو اسی طرح پیٹ والی عورت اور دودھ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ
تعالیٰ نے معاف کر دیا مسافر کو روزہ
اور آدھی نماز اور حاملہ اور دودھ پلانے والی
عورت کو۔

حضرت ابو ایوبؓ سے روایت ہے انہوں نے
سنا ایک بڑھے سے قشیر کے (قشیر ایک قبیلے کا نام ہے)
اس نے سنا اپنے چچا سے۔ ایوب نے کہا پہلے اس
بڑھے نے ہم سے حدیث بیان کی تھی پھر ہم نے اس
کے اونٹوں میں اسکو دیکھا تو ابو قلابہ نے کہا حدیث بیان کر
اس سے اس نے کہا حدیث بیان کی مجھ سے میرے چچا
نے وہ اپنے اونٹوں کے ساتھ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم تک پہنچا آپ کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا
نزدیک آ اور کھا میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ نے
فرمایا اللہ جل جلالہ نے معاف کر دیا ہے مسافر سے آدھی نماز اور روزے کو اسی طرح پیٹ والی عورت اور دودھ

پلانے والی کو روزہ معاف کر دیا ہے۔

حضرت ابو یوسفؓ سے روایت ہے ابو قلابہ نے
مجھ سے یہ حدیث بیان کی پھر کہا تم اس حدیث کے بیان
کرنے والے سے ملو گے پھر مجھ سے اس کا نشان بتایا

۲۲۵۰ اَخْبَرَنَا ابُو بَكْرٍ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا
سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ اَيُّوبَ قَالَ
حَدَّثَنِي ابُو قَلَابَةَ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي

و۔ اگر روزے سے نقصان کا ڈر ہو تو نہ رکھیں پھر فقنا کر لیں۔

میں اس سے ملا اس نے کہا مجھ سے میرے ایک عزیز نے بیان کیا جس کو انس بن مالک کہتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے اونٹ لے کر گیا جب میں آپ کے پاس گیا تو آپ کھانا کھا رہے تھے آپ نے مجھے بلایا کھانے کے لیے میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ نے فرمایا نزدیک آجا میں تجھ سے بیان کروں اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدمی نماز اور روزہ معاف کر دیا ہے۔

ایک شخص سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک کام کو آیا آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا اگھاس نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ نے فرمایا ادھر آئیں مجھے روزے کا حکم بتاؤں اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدمی نماز معاف کر دی ہے اور روزہ معاف کر دیا ہے اسی طرح حاملہ اور دودھ پلانے والی کو رخصت دی ہے۔

ہانی بن شیخ سے روایت ہے انہوں نے سنا ایک شخص سے جو بلخریش میں سے تھا اس نے سنا اپنے باپ سے کہا میں مسافر تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں روزے سے تھا آپ کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا آئیں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ نے فرمایا آ تو نہیں جانا جو اللہ تعالیٰ نے معاف کیا ہے مسافر کو میں نے کہا کیا معاف کیا ہے آپ نے فرمایا روزہ اور آدمی نماز۔

ہانی بن عبد اللہ بن شیخ سے روایت ہے اس نے سنا بلخریش کے ایک شخص سے اس نے سنا اپنے باپ سے کہا ہم سفر میں رہا کرتے تھے جب تک اللہ چاہتا تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَاحِبِ الْحَدِيثِ قَد لَعِنَ عَلَيْهِ فَلَقِيْتَهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي قُرَيْبٌ بِي يُقَالُ لَهُ اَنَّسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَيْلِ كَانَتْ لِي اُخْدَتْ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ فَدَعَانِي اِلَى طَعَامِهِ فَقُلْتُ اِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ اِدْنُ اُخْبِرْكَ عَنْ ذَلِكَ اِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنِ الْمَسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ۔

۲۲۸۱ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَتَيْتُ اَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ ابْنِ قَلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ فَاذَّ اَهُوَ يَتَغَدَّى قَالَ هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاةِ فَقُلْتُ اِنِّي صَائِمٌ قَالَ هَلُمَّ اُخْبِرْكَ عَنِ الصَّوْمِ اِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنِ الْمَسَافِرِ رِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمِ وَرَخَصَ لِلْحُبْلِ وَالْمَرْضِيِّ۔

۲۲۸۲ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَتَيْتُ اَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ ابْنِ الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ رَجُلٍ سَمِعَهُ۔

۲۲۸۳ - اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ اَبُو عَوَانَةَ عَنْ ابْنِ بَشْرِ عَنْ هَانِي بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْحَرِيشِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مُسَافِرًا فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّصَلْتُ بِهِ وَهُوَ يَأْكُلُ قَالَ هَلُمَّ قُلْتُ اِنِّي صَائِمٌ قَالَ تَعَالَ اَلَمْ تَعْلَمْ مَا وَضَعَ اللَّهُ عَنِ الْمَسَافِرِ قُلْتُ وَمَا وَضَعَ عَنِ الْمَسَافِرِ قَالَ الصَّوْمَ وَرِصْفَ الصَّلَاةِ۔

۲۲۸۴ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابُو عَوَانَةَ عَنْ ابْنِ بَشْرِ عَنْ هَانِي بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْحَرِيشِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنَّا مُسَافِرًا مَا شَاءَ اللَّهُ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

پاس آئے آپ کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا
اُو کھانا کھاؤ میں نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ نے
فرمایا میں تمہیں روزے کے بارے میں بتلاتا ہوں اللہ تعالیٰ
نے مسافر کو روزہ معاف کر دیا ہے اور آدمی نماز معاف
کر دی ہے۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَطْعَمُ فَقَالَ
هَلُمَّ نَاطِعِمُ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ تَكْمَعُ عَنِ الصِّيَامِ
إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ
الصَّلَاةِ -

۲۲۸۵ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ
حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ
عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ هَانِي بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مُسَافِرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ
هَلُمَّ تَلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ اتَدْرِي مَا وَضَعَ
اللَّهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قُلْتُ هَاؤُنَّ اللَّهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قَالَ
الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۲۲۸۶ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُوسَى هُوَ
ابْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمِلَانَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي
تَلَابَةَ فِي سَفَرٍ فَقَرَّبَ طَعَامًا فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ
فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي سَفَرٍ
فَقَرَّبَ طَعَامًا فَقَالَ لِرَجُلٍ أَذُنُ نَاطِعِمُ قَالَ إِنِّي
صَائِمٌ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ
وَالصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَادُنْ نَاطِعِمُ فَدُنْتُ فَطَعِمْتُ -

بَابُ ۱۹۸ - فَضْلُ الْإِفْطَارِ فِي السَّفَرِ عَلَى الصِّيَامِ
۲۲۸۶ - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِصُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ مَرْثَدَةَ
الْحَجَلِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا
الْمُفْطِرُ فَتَزَلْنَا فِي يَوْمٍ حَارٍّ وَنَحْنُ نَاطِعِمُ فَتَزَلْنَا
الصَّوْمَ وَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَسَقَوْا الْمَرْكَابَ

حضرت عمیلان سے روایت ہے میں ابو قلابہ
کے ساتھ نکلا سفر میں انہوں نے کھانا سامنے رکھا
میں نے کہا میں روزے سے ہوں ابو قلابہ نے کہا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں نکلے آپ کے سامنے
کھانا آیا آپ نے ایک شخص سے کہا اُو اور کھاؤ وہ
بولوا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ
نے مسافر کو آدمی نماز اور روزہ سفر میں معاف کر دیا ہے
تو آ اور کھا میں گیا اور کھایا۔

سفر میں روزہ نہ رکھنے کی فضیلت

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے
ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں
تھے بعضوں نے ہم میں سے روزہ رکھا اور بعضوں
نے افطار کیا ایک دن بہت گرمی تھی ہم آگے
اور سامنے لگائے روزہ دار تھک کر گر پڑے
اور بے روزہ اٹھے اور اونٹوں کو پانی پلایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آج کا ثواب بے روزہ لوگ لے گئے۔

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ
الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ-

روزہ رکھنا سفر میں ایسا ہے جیسے
بے روزہ ہونا گھر میں۔

بَاب ۱۱۹۹ ذِكْرُ قَوْلِهِ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ
كَالْمُقْطِرِ فِي الْحَضَرِ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہما نے عمر بن
عبدالرحمن بن عوف نے کہا لوگ کہتے
تھے سفر میں روزہ رکھنا ایسا ہے جیسے حضر میں
افطار کرنا۔ و۔

۲۲۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا
مَعْنُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ يَقَالُ
الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُقْطِرِ فِي الْحَضَرِ-

حضرت عبدالرحمن بن عوف نے کہا
سفر میں روزہ رکھنا ایسا ہی ہے جیسے حضر
(یعنی گھر) میں افطار کرنا۔

۲۲۸۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا
سَمَادُ بْنُ الْحَيَّاطِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي زَيْدٍ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ
قَالَ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُقْطِرِ فِي الْحَضَرِ-

حضرت عبدالرحمن بن عوف نے کہا سفر
میں روزہ رکھنے والا ایسا ہے جیسے حضر میں
افطار کرنے والا۔

۲۲۹۰- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ
حَدَّثَنَا أَبُو معاوية قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الصَّائِمُ
فِي السَّفَرِ كَالْمُقْطِرِ فِي الْحَضَرِ-

سفر میں روزہ رکھنے کا بیان

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں (سفر پر) نکلے تو
روزہ رکھتے رہے یہاں تک کہ قدید (ایک مقام
ہے مدینہ سے سات منزل پر کہ کی طرف) میں پہنچے پھر
دودھ کا ایک پیالہ آپ کے سامنے آیا آپ نے اور آپ
کے صحابہ نے پی لیا۔ و۔

بَاب ۱۲۰۱ الصَّيَامُ فِي السَّفَرِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ خَبْرَيْنِ عِبَّاسِيَّيْنِ

۲۲۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنبَأَنَا سُؤَيْدٌ
قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمِ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَرَجَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى أَتَى قَدِيدًا
ثُمَّ أَتَى بِقَدَحٍ مِنْ كَبَبٍ فَشَرِبَ وَأَنْطَرَهُو
وَأَصْحَابُهُ-

و۔ یعنی سفر میں روزہ رکھنے کا کچھ ثواب نہیں ہے یا روزہ رکھنا گناہ ہے یعنی جس صورت میں ضرر کا احتمال ہو یہ حدیث
ابن ماجہ نے عبدالرحمن بن عوف سے مرفوعاً روایت کی ہے۔

و۔ حدیث اپنا سے معلوم ہوا کہ اگر کسی نے سفر میں روزہ رکھا ہو پھر تکلیف معلوم ہو تو توڑ سکتا ہے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا جب مدینے سے نکلے یہاں تک کہ قدیر میں پہنچے پھر افطار کیا یہاں تک کہ مسکہ میں داخل ہوئے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھا یہاں تک کہ قدیر میں آئے پھر ایک پیالہ دودھ کا منگوایا آپ نے پیا اور آپ کے اصحاب نے پیا۔

منصور پر اختلاف

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے کی طرف نکلے تو روزے رکھتے رہے یہاں تک کہ عسفان میں پہنچے وہاں ایک پیالہ منگوایا اور پیارمضان میں ابن عباس کہتے تھے جو چاہے سفر میں روزے رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کیا رمضان میں تو روزے رکھتے رہے یہاں تک کہ عسفان میں پہنچے پھر ایک برتن منگوایا اور دن کو پانی پیا لوگ دیکھتے رہے پھر روزہ نہیں رکھا۔

حضرت عوام بن حوشب سے روایت ہے میں نے مجاہد سے کہا سفر میں روزہ رکھا کیسا ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے اور افطار کرتے تھے۔

حضرت مجاہد سے روایت ہے رسول اللہ

۲۲۹۲- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى آتَى قَدِيرًا فَمَطَّرَ حَتَّى آتَى مَكَّةَ-
۲۲۹۳- أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَيْسَى قَالَ أَنبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي الشَّفْرِ حَتَّى آتَى تَدْيِبًا ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ فَأَفْطَرَ هُوَ وَاصْحَابُهُ-

بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى مَنْصُورٍ
۲۲۹۴- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ مَنْصُورِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى آتَى عُسْفَانَ فَمَطَّرَ حَتَّى آتَى مَكَّةَ فَشَرِبَ قَالَ شُعْبَةُ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ-
۲۲۹۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنِ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسِ بْنِ عَيْنِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ فَشَرِبَ نَهَارًا يَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ-

۲۲۹۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشِبٍ قَالَ قُلْتُ لِمَجَاهِدٍ الرِّضْوَمُ فِي الشَّفْرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ وَيُفْطِرُ-

۲۲۹۷- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں روزے رکھے
پھر افطار کیا سفر میں۔

قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي
مُجَاهِدٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي
شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَفْطَرَ فِي الْمَسْفَرِ

حمزہ بن عمر کی حدیث میں سلیمان بن یسار
کے بارے میں راویوں کا اختلاف

حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمرو اسلمی
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا
سفر میں روزہ رکھنا کیسا ہے آپ نے
فرمایا تیرا جی چاہے روزہ رکھ جی چاہے
نہ رکھ۔

بَابُ ۱۲۰۲ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى سُلَيْمَانَ
ابْنِ يَسَارٍ فِي حَدِيثِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ

۲۲۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا
أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا هِسَامٌ عَنْ قَتَادَةَ
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ
أَسْلَمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
الصَّوْمِ فِي الْمَسْفَرِ قَالَ إِنْ تَمَّ ذِكْرُ كَلِمَةٍ مَعْنَاهَا
إِنْ شِئْتَ صُمْتَ وَإِنْ شِئْتَ أَفْطَرْتَ -

۲۲۹۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ
يَسَارٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ ان سب روایتوں کا معنی
ایک ہے لیکن لفظوں میں کچھ کچھ اختلاف ہے۔

۲۳۰۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا
عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمُجِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ
ابْنِ أَبِي النَّسْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ
قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنِ الصَّوْمِ فِي الْمَسْفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَصُومَ
فَصُمْ وَإِنْ لُفِطِرًا فَافْطِرْ -

حضرت حمزہ بن عمرو سے روایت ہے میں
پے درپے روزے رکھا کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے زمانے میں میں نے کہا

۲۳۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُجِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ
عِمْرَانَ بْنِ أَبِي النَّسْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

یا رسول اللہ میں روزے رکھوں برابر سفر میں آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو روزہ رکھ اور جی چاہے تو افطار کر۔

يَسَّارٌ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَصُومَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَفْطِرَ فَافْطِرْ.

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۳۰۲ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ وَاللَيْثُ فَذَكَرَ أَخْرَجَنِي بَكْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَقِيِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرْ.

۲۳۰۳ أَخْبَرَنِي هُرْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ عَمْرٍو أَنَّه سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَصُومَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَفْطِرَ فَافْطِرْ.

حضرت حمزہ بن عمرو سلمی سفر میں روزہ رکھا کرتے تھے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو روزہ رکھ جی چاہے نہ رکھ۔

حضرت حمزہ بن عمرو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں اپنے اندر روزے کی طاقت دیکھتا ہوں سفر میں کیا مجھ پر کچھ گناہ ہے (روزہ رکھنے سے) آپ نے فرمایا یہ ایک رخصت ہے اللہ جل جلالہ کی جو شخص اس رخصت کو لیوے تو اچھا ہے اور جو روزہ رکھنا چاہے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔

۲۳۰۴ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ وَحَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَانِي جَمِيعًا عَنْ حَمْرَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ أَسْرُدُ الصِّيَامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْرُدُ الصِّيَامَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرْ.

حضرت حمزہ بن عمرو سلمی سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

۲۳۰۵ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَجِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ

پوچھا کیا سفر میں روزہ رکھوں آپ نے فرمایا
تیرا جی چاہے تو رکھ جی چاہے تو
نہ رکھ۔

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی سے روایت
ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے پوچھا کیا سفر میں روزہ رکھوں آپ
نے فرمایا تیرا جی چاہے تو رکھ جی چاہے
نہ رکھ۔

حمزہ کی حدیث میں عروہ پر اختلاف

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی سفر میں روزہ رکھا کرتے
میں اپنے اندر روزے کی طاقت دیکھتا ہوں سفر
میں کیا مجھ پر کچھ گناہ ہے (روزہ رکھنے سے) آپ نے
فرمایا یہ ایک رخصت ہے اللہ جل جلالہ کی جو شخص
اس رخصت کو لیوے تو اچھا ہے اور جو روزہ
رکھنا چاہے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔

اس حدیث میں ہشام بن عروہ پر اختلاف

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی سے روایت
ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے پوچھا کیا سفر میں روزہ رکھوں آپ نے فرمایا
تیرا جی چاہے تو رکھ جی چاہے نہ رکھ۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ حَمْزَةَ
قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أُسْرِدُ الصِّيَامَ فَأَصُومُ فِي
السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرْ۔

۲۳۰۶ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ
حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي اسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي
الْأَسْوَدِ أَنَّ سَلْمَانَ بْنَ سَابِرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَيُّمًا رَوِيَ حَدَّثَهُ أَنَّ
حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَكَانَ رَجُلًا يَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرْ۔

۱۰۳- ذکر الاختلاف علی عروہ فی حدیث حمزہ فیہ

۲۳۰۷ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ أَنبَأَنَا
أَبْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنبَأَنَا عَمْرُو بْنُ زَكَرِيَّا أَخْرَجَتْ
أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرُو بْنِ عَمْرُو عَنْ أَبِي مَرْوَانَ عَنْ
حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِدُ فِي قُوَّةٍ عَلَى الصِّيَامِ
فِي السَّفَرِ فَيَهْلُ عَلَى جَنَاحٍ قَالَ هِيَ رُخْصَةٌ
مِنَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَصَبَّ
وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جَنَاحَ
عَلَيْهِ۔

۱۰۴- ذکر الاختلاف علی ہشام بن عروہ فیہ

۲۳۰۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ
أَبْنِهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ
سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ
وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرْ۔

۲۳۰۹- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدُّوْنِيُّ
بِالْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ
الدَّارِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ
عَائِشَةَ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَصُومُ
أَفَأَصُومُ فِي الشَّفْرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ
وَإِنْ شِئْتَ فَأَنْطِرْ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

حضرت عائشہ سے روایت ہے حمزہ
نے کہا یا رسول اللہ میں سفر میں روزہ رکھوں
اور وہ بہت روزے رکھا کرتے تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اگر تیرا جی چاہے تو روزہ رکھ اور جی
چاہے تو نہ رکھ۔

۲۳۱۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَمَانًا ابْنُ اَلْقَلْبَاءِ
قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ
عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَمْرَةَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصُومُ فِي الشَّفْرِ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ فَقَالَ
لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَ
إِنْ شِئْتَ فَأَنْطِرْ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۳۱۱- أَخْبَرَ فِي عُرْوَةَ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّانٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَمْرَةَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصُومُ فِي الشَّفْرِ فَقَالَ
إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَنْطِرْ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۲۳۱۲- أَخْبَرَ نَاسِخُ بْنُ أَبِي هَيْمٍ قَالَ أَمَانًا عُبَيْدَةَ
ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّ حَمْرَةَ الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي الشَّفْرِ وَكَانَ رَجُلًا سَيِّرًا
الصِّيَامِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَنْطِرْ -

اس حدیث میں ابی لفرہ پر اختلاف

باب ۱۲۰ ذکر الاختلاف علی ابی نصرہ
السُّدْرِيِّ بْنِ مَالِكِ بْنِ قَصْعَرَةَ فِيهِ

حضرت ابو سعید سے روایت ہے ہم

۲۳۱۳- أَخْبَرَ تَائِبِيُّ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرَبِيِّ قَالَ

رمضان میں سفر کرتے تھے در رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ) کوئی ہم میں سے روزہ رکھتا کوئی نہ رکھتا اور کوئی دوسرے کو عیب نہ لگاتا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

جابر سے روایت ہے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا تو بعضوں نے ہم میں سے روزہ رکھا اور بعضوں نے نہیں رکھا۔

حضرت ابوسعید اور جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے ان دونوں نے سفر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو کوئی روزہ رکھتا تھا کوئی افطار کرتا اور کوئی دوسرے پر عیب نہ لگاتا۔

مسافر کو اختیار ہے رمضان میں کچھ دن روزے رکھے اور کچھ دن افطار کرے

حضرت ابن عباس رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس سال مکہ فتح ہوا رمضان میں نکلے (مدینے سے) روزے رکھتے ہوئے جب قدید میں پہنچے تو افطار کیا۔

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعِيدِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا سَافَرْنَا فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَالْمُفْطِرُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ لَا يَعِيبُ الصَّائِمَ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا يَعِيبُ الْمُفْطِرَ عَلَى الصَّائِمِ۔

۲۲۱۲۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّلَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَأَسَعِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا سَافَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ وَلَا يَعِيبُ الصَّائِمَ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا يَعِيبُ الْمُفْطِرَ عَلَى الصَّائِمِ۔

۲۲۱۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ مَنصُورٍ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا بَعْضُنَا وَافْطَرَ بَعْضُنَا۔

۲۲۱۶۔ أَخْبَرَنَا فِي الْأُذُنِ أَبُو دُوْدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ السُّدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَافَرَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَ الصَّائِمِ وَالْمُفْطِرِ وَلَا يَعِيبُ الصَّائِمَ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرَ عَلَى الصَّائِمِ۔

يَاب ۱۲۰۶ الرُّحْصَةُ لِلْمَسَافِرِ أَنْ يَصُومَ بَعْضًا وَيُفْطِرَ بَعْضًا

۲۲۱۷۔ أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ صَائِمًا فِي رَمَضَانَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِالْمَدِينَةِ أَفْطَرَ۔

جو شخص رمضان میں روزہ رکھے پھر سفر کو
جاوے تو روزہ توڑ سکتا ہے

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کیا تو روزہ رکھا جب عسکان
دایک مقام ہے مکے سے دوسری منزل پر میں
پہنچے تو ایک برتن پانی کا منگوا یا اور دن کو پانی پیا سلیطے
کہ لوگ دیکھیں پھر روزہ نہ رکھا یہاں تک کہ مکے میں
پہنچے رمضان میں ابن عباس نے کہا تو رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے روزہ رکھا سفر میں اور افطار بھی کیا اب جسکا
جی چاہے روزہ رکھے اور جس کا جی چاہے افطار کرے۔

حاملہ اور دودھ پلانہ والی کو روزے معاف ہونا
حضرت انس بن مالک سے روایت ہے
وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے
آپ کھانا کھا رہے تھے دن کا آپ نے فرمایا
آؤ کھانا کھاؤ انس نے کہا میں روزہ دار ہوں آپ
نے فرمایا اللہ نے معاف کر دیا ہے مسافر کو روزہ
اور آدمی نماز اسی طرح پیٹ والی اور دودھ پلانہ والی
عورت کو روزہ معاف ہے (جب ضرر کا احتمال ہو)
لیکن پھر فقہا کرنا ضرور ہے۔

آیت وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيعُونَا آخِرَتِكِ كِ تَفْسِير

حضرت سلمہ بن الأكوع سے روایت ہے
جب یہ آیت اتری وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيعُونَا فَدِيَةٌ
طَعَامُ مَسْكِينٍ یعنی جو شخص طاقت رکھتا ہو روزے
کی وہ ایک مسکین کا کھانا دے اگر روزہ نہ رکھتا ہے
تو جو شخص چاہتا روزے رکھتا اور جو چاہتا وہ فدیہ
دیتا یہاں تک کہ اس کے بعد کی آیت اتری

يَا أَيُّهَا الرُّحَصَةُ فِي الْإِفْطَارِ لِمَنْ حَضَرَ
شَهْرَ رَمَضَانَ فَصَامَ ثُمَّ سَافَرَ

۲۳۱۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَدَمَ
قَالَ حَدَّثَنَا مَفْضُلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ طَاوُسٍ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عَسْكَانَ ثُمَّ دَعَا بِأَنَاءٍ فَتَرَبَّ
نَهَارَ الْبَيْلَاءِ النَّاسُ ثُمَّ افْطَرَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ فَأَفْتَتَمَ
مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ مَنْ شَاءَ صَامَ
وَمَنْ شَاءَ افْطَرَ

بَابُ ۱۲۰۸ وَضْعُ الصِّيَامِ عَنِ الْجَلِيِّ وَالْمَرْضِعِ
۲۳۱۹ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ
بْنُ أَبِرَاهِيمَ عَنْ وَهَبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ سَوَادَةَ الْقَشِيرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ أَقْبَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ
وَهُوَ يَتَخَذِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاةِ فَقَالَ ابْنُ صَائِمٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ لِلْمَسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ
الصَّلَاةِ وَعَنِ الْجَلِيِّ وَالْمَرْضِعِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى الَّذِينَ
يُطِيعُونَ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ
۲۳۲۰ أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مَضْرَعٍ
عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ زَيْدِ مَوْلَى سَلْمَةَ
ابْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلْمَةَ بِنِ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ
الْآيَةُ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيعُونَ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ
أَنْ مَنْ أَرَادَ مَنَّا أَنْ يُفْطِرَ وَيُقْتَدِي حَقِّي نَزَلَتْ
لَايَةُ الَّتِي بَعْدَهَا فَتَسَخَّرَهَا

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ أَوْ رَهِلْهُ أَوْ رَهِلْهُ بِرَأْسِهِ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ كَيْفَ مَنَعُوا فِيهِمْ يَوْمَئِذٍ أُولَٰئِكَ لَمْ يَصُومُوا أَلَّا يَسْتَأْذِنُوا فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ أَوْ رَهِلْهُ أَوْ رَهِلْهُ بِرَأْسِهِ أَوْ رَهِلْهُ بِرَأْسِهِ أَوْ رَهِلْهُ بِرَأْسِهِ أَوْ رَهِلْهُ بِرَأْسِهِ

سے روزے کی (یعنی روزہ ان پر فرض ہے) ایک مسکین کو کھانا دیا جائے اگر کوئی، ایک اور مسکین کو دلوے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے لیکن روزہ رکھنا بہتر ہے یہ آیت منسوخ نہیں ہے بلکہ رخصت ہے اس شخص کیلئے جو روزے کی طاقت نہیں رکھتا جیسے ضعیف ناتواں جسکو روزہ ضرر کرتا ہے یا بیمار ہے جو چنگا نہیں ہوتا

۲۳۲۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنَا نَا وَدَقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي تَوَلَّاهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فَذِيهِ طَعَامٌ مُسْكِينٍ يُطِيقُونَهُ يُكْفِرُونَ بِهِ طَعَامٌ مُسْكِينٍ أَحَدٌ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا طَعَامًا مُسْكِينٍ آخِرَ لَيْسَتْ بِمَنْسُوحَةٍ فَلَوْ خَيْرَ لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ لَا يُرْغَضُ فِي هَذَا إِلَّا لِلَّذِي لَا يُطِيقُ الصِّيَامَ أَوْ مَرِيضٌ لَا يَشْفَى -

حائضہ عورت کو روزے معاف ہونا

معاذہ عدویہ سے روایت ہے ایک عورت نے حضرت عائشہ سے پوچھا کیا حائضہ عورت جب حیض سے پاک ہو تو نماز کی قضا کرے انہوں نے کہا تو حوری تو نہیں، ہم کو حیض آتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پھر ہم پاک ہوتی تھیں تو آپ ہم کو حکم کرتے روزے کی قضا رکھنے کی اور نماز کے قضا پڑھنے کا حکم نہ کرتے۔

بَابُ ۱۳۱ وَضْعُ الصِّيَامِ عَنِ الْحَائِضِ ۲۳۲۲ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنَا نَاعِلِيُّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُودٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ عَدَاةٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ أُمَّ النَّبِيِّ إِذَا طَهَّرَتْ قَالَتْ أَحْرُورِيَّةٌ أَنْتِ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ فَيَأْمُرُنَا بِقِصَاصِ الصَّوْمِ وَلَا يَأْمُرُنَا بِقِصَاصِ الصَّلَاةِ -

۱۔ اب سب کو روزہ رکھنا ضرور ہے مگر مسافر اور مریض کو رخصت رہی کہ وہ روزہ نہ رکھیں پھر قضا کر لیں اور بعضوں نے کہا کہ پہلی آیت منسوخ نہیں ہے بلکہ معنی اس کے یہ ہیں کہ جو لوگ پہلے روزے کی طاقت رکھتے تھے لیکن اب بے طاقت ہو گئے ہیں (جیسے بوڑھا) ان کو اختیار ہے فدیہ دیں یا روزہ رکھیں۔

۲۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یطیقونہ میں لا مقدور ہے یعنی لا یطیقونہ جیسے اس آیت میں یطیقونہ ان تفسلون یعنی ان لا تفسلون اور بعض کہتے ہیں کہ یطیقونہ اطاعة سے ہے جس کے معنی سلب طاقت ہیں تو معنی یہ ہیں جو لوگ طاقت نہیں رکھتے روزے کی وہ فدیہ دیں یا روزہ رکھیں بہر حال اچھے بھلے چنگے موٹے تازے طاقت دار شخص کو کسی نے رخصت نہیں دی فدیہ کی بلکہ بالاتفاق اہل اسلام شرقاً و غرباً اس پر روزہ رکھنا فرض ہے۔

۳۔ حروری نسبت ہے حرور کی طرف جو ایک مقام کا نام تھا قریب کوفہ کے خارجی وہیں پر اکٹھے ہوئے تھے اور حضرت علی مرتضیٰ نے ان کو قتل کیا تھا وہ لوگ تشدد کرتے تھے دین کے مسائل میں حد سے زیادہ تو حضرت عائشہ نے اسی عورت سے کہا کیا تو بھی حروریہ ہے یعنی خارجی ہے۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے
مہر پر رمضان کے روزے ہوتے پھر میں
ان کی قضا نہیں کرتی یہاں تک کہ شعبان
آجاتا۔

جب عورت حیض سے پاک ہو یا مسافر سفر سے
آئے رمضان میں اور دن باقی ہو تو کیا کرے؟

محمد بن یحییٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا عاشوراء کے روز کسی نے تم میں سے
کچھ کھایا ہے آج کے روز لوگوں نے کہا بعضوں نے
ہم میں سے روزہ رکھا ہے اور بعضوں نے نہیں رکھا
آپ نے فرمایا تو باقی دن پورا کرو (یعنی اب باقی دن
کچھ کھاؤ پیو نہیں) اور کہلا بھیجا ان لوگوں کو جو شہر کے
کنارے رہتے ہیں (یعنی قریب قریب گاؤں والوں کو)
پورا کریں باقی دن کو۔

اگر رات کو روزے کی نیت نہ کی ہو تو کیا
دن کو نقلی روزہ رکھ سکتا ہے؟

سلمہ بن الأكوع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا پکاروے عاشوراء کے
روز جس شخص نے کھانا کھالیا ہے وہ باقی دن کچھ کھائے
پیے نہیں اور جس شخص نے نہیں کھایا ہے وہ روزہ رکھے۔

روزے کی نیت کا بیان !

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز میرے پاس تشریف لائے

۲۳۲۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ
يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لِيَكُونَ عَلَيَّ الصِّيَامُ
مِنْ رَمَضَانَ مَا أَقْبِيهِ حَتَّى يَحْيَى شَعْبَانَ.

بَابُ ۱۲۱ إِذَا طَهَرَتِ الْحَائِضُ أَوْ قَدِمَ الْمَسَافِرُ
فِي رَمَضَانَ هَلْ يَصُومُ بَقِيَّةَ يَوْمٍ

۲۳۲۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
يُونُسَ أَبُو حَصِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَمَّا كُمْ أَحَدًا كَلَّ
الْيَوْمَ فَقَالُوا مَتَى مِنْ صَا مَرٍ وَمَتَى مِنْ لَمْ يَصُومُ
قَالَ فَأَتَمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَابْعَثُوا إِلَى أَهْلِ
الْعُرُوضِ فَلْيَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ.

بَابُ ۱۲۲ إِذَا مَرَّ جَمْعٌ مِنَ اللَّيْلِ هَلْ
يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ مِنَ التَّطَوُّعِ

۲۳۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِجُلٌ إِذَا نَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
مَنْ كَانَ أَكَلَ فَلَيْتِمَ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ
أَكَلَ فَلْيَصُومْ.

بَابُ ۱۲۳ النِّيَّةُ فِي الصِّيَامِ وَالْاِخْتِلَافُ
عَلَى طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ فِي خَيْرِ عَائِشَةَ فِيهِ
۲۳۲۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ
ابْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَلْحَةَ

۱۔ اس حدیث سے مؤلف نے یہ بات نکالی کہ جب عاشوراء میں اساک کا حکم ہوا تو رمضان میں بھی اساک کرنا لازم ہوگا۔

اور پوچھا کچھ ہے کھانے کو میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تو میں روزے سے ہوں پھر دوسرے دن آئے اور میرے پاس حصہ آیا تھا میں کا د جس ایک قسم کا کھانا ہے جو کھجور اور پنیر اور گھی اور آٹے سے بنتا ہے میں نے آپ کے لیے چھپا رکھا تھا اسلئے کہ آپ میں کو چاہتے تھے میں نے کہا یا رسول اللہ میرے پاس میں کا حصہ آیا ہے تو میں نے آپ کے لیے چھپا رکھا ہے آپ نے فرمایا لا اس کو میں نے روزہ رکھا تھا پھر آپ نے کھایا اس کو بعد اس کے فرمایا نفل روزے کی مثال ایسی ہے جیسی کوئی اپنے مال میں سے (نفل) صدقہ نکالے اب اسکو اختیار ہے چاہے دیوے یا نہ دیوے۔

ابن یحییٰ بن طلحة عن عمار بن محمد عن عائشة قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فقال هل عندكم شيء فنقلت لا قال فاني صائم ثم مررتي بعد ذلك اليوم وقد اهديني الى حيس فخبأت له منه وكان يحب الحيس قالت يا رسول الله انه اهدى لنا حيس فخبأت لك منه قال ادرنيه اما اني قد اصبحت وانا صائم فاكل منه ثم قال انما مثل صوم المتطوع مثل الرجل يخرج من ماله الصدقة فان شاء امضاها وان شاء حبسها۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پھیرا کیا میرے پاس اور پوچھا کچھ کھانے کو ہے میں نے کہا میرے پاس کچھ نہیں ہے آپ نے فرمایا تو میں روزے سے ہوں پھر دوسرا پھیرا کیا آپ نے اس وقت میرے پاس حصہ آیا تھا میں کا میں اس کو لے کر آئی آپ نے کھایا میں نے تعجب کیا اور کہا یا رسول اللہ پہلے آپ آئے تھے تو آپ روزے سے تھے اب آپ نے حیس کھایا آپ نے فرمایا ہاں اسے عائشہ جو شخص روزہ رکھے لیکن رمضان کا نہ ہو نہ رمضان کی قضا کا۔ یا نفل روزہ ہو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے اپنے مال میں سے صدقہ نکالا پھر جتنا چاہا سجاوٹ کر کے اس میں سے دے دیا اور جتنا چاہا بچھنی کر کے اس میں سے رکھ لیا۔ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آتے تھے اور پوچھتے تھے ہمارے پاس کھانا ہے ہم کہتے نہیں آپ فرماتے میں روزے سے ہوں پھر ایک روز آئے تو ہمارے پاس حیس آیا تھا آپ نے پوچھا

۲۳۲۶۔ اخبرنا ابو داود قال حدثنا يزيد بن ابيان شريك عن طلحة بن يحيى بن طلحة عن عمار بن محمد عن عائشة قالت دار على رسول الله صلى الله عليه وسلم ديرة قال اعندك شيء قالت ليس عندى شيء قال فانا صائم قلت ثم دار على الثانية وقد اهدى لنا حيس فخبئت به فاكل فعجبت منه فقلت يا رسول الله دخلت على وانت صائم ثم اكلت حيسا قال نعم يا عائشة انما منزلة من صام في غير رمضان او غير قضاء رمضان او في التطوع بمنزلة رجل اخذ من صدقة ماله بما دمنها بما شاء فامضا وبخل منها بما بقي فامسكه۔

۲۳۲۸۔ اخبرنا عبد الله بن المهدي قال حدثنا ابو بكر الحنفي قال حدثنا سفيان عن طلحة بن يحيى عن عمار بن محمد عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجيء ويقول هل عندنا غداء فنقول لا فيقول انا صائم فانا نأكل ما

کچھ ہے ہم نے کہا ہاں عیسٰی کا حصہ آیا ہے آپ نے فرمایا میں نے صبح کو روزے کی نیت کی تھی پھر کھایا۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس ایک دن تشریف لائے ہم نے کہا ہمارے پاس عیسٰی کا حصہ آیا تھا ہم نے آپ کا حصہ رکھ چھوڑا ہے آپ نے فرمایا میں روزے سے ہوں پھر روزہ توڑ ڈالا۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آتے روزہ رکھ کر اور پوچھتے کچھ کھانے کو ہے ہم کہتے نہیں آپ فرماتے میں روزے سے ہوں ایک روز بعد اس کے آئے میں نے کہا ہمارے پاس حصہ آیا ہے آپ نے فرمایا کیا چیز ہے میں نے کہا عیسٰی ہے آپ نے فرمایا میں نے تو روزہ رکھا تھا پھر کھایا۔

ام المؤمنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز میرے پاس تشریف لائے اور پوچھا تمہارے پاس کچھ ہے ہم نے کہا نہیں آپ نے فرمایا میں روزے سے ہوں۔

ام المؤمنین عائشہ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پوچھا تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا میں روزے سے ہوں پھر ایک اور دن آپ تشریف لائے حضرت عائشہ نے کہا ہمارے پاس ہدیہ آیا ہے عیسٰی کا وہ منگوایا گیا آپ نے فرمایا میں نے تو صبح کو روزے کی نیت کی تھی

وَقَدْ أَهْدَىٰ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا نَعَمْ أَهْدَىٰ لَنَا حَيْسٌ قَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ أُرِيدُ الصَّوْمَ فَأَكُلُ خَالَفَهُ قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ۔

۲۳۲۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمُ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَىٰ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقُلْنَا أَهْدَىٰ لَنَا حَيْسٌ قَدْ جَعَلْنَا لَكَ مِنْهُ نَصِيبًا فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَأَفْطَرُ۔

۲۳۳۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَىٰ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ أَصْبَحَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُطْعِمِينِيهِ فَنَقُولُ لَأَنْقُولَ لِي صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَهْدَيْتَ لَنَا هَدِيَّةً فَقَالَ مَا هِيَ قَالَتْ حَيْسٌ قَالَ قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَآكُلُ۔

۲۳۳۱۔ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنبَأَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ رَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَزَانِي صَائِمٌ۔

۲۳۳۲۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَىٰ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتُ طَلْحَةَ عَمَّتِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا هَذَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ فَقُلْتُ لَا قَالَ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَ يَوْمًا آخَرَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ أَهْدَىٰ لَنَا حَيْسٌ فَذَعَا بِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ

پھر کھایا آپ نے۔

صَامًا فَا كُلَّ -

مجاہد اور ام کلثوم نے بھی حضرت عائشہ سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

۲۳۳۳ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ وَأُمِّ كَلْثُومٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَاهُ سَمَاءُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَائِشَةَ بَلَّتْ طَلْحَةَ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور پوچھا تمہارے پاس کچھ کھانا ہے میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تو میں روزہ رکھ لیتا ہوں پھر ایک بار اور آئے تو میں نے کہا یا رسول اللہ تمہارے پاس حصّہ آیا ہے حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا تو میں افطار کرتا ہوں آج اور میں روزہ کو فرض کر چکا تھا۔

۲۳۳۴ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ سَمَاءِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَائِشَةَ بَلَّتْ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ طَعَامٍ قُلْتُ لَا قَالَ إِذَا صُومْتُمْ قَالَتْ وَدَخَلَ عَلَيَّ مَرَّةً أُخْرَى قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَهْدَى لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ إِذَا أَظْطَرُّ الْيَوْمَ وَقَدْ فَرَضْتُ الصَّوْمَ -

حفصہ کی حدیث میں راویوں کا اختلاف

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزے کی نیت نہ کرے فجر نکلنے سے پہلے اس کا روزہ نہ ہو گا۔ و

بَابُ ۱۲۱ ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِحَدِيثِ حَفْصَةَ فِي ذَلِكَ ۲۳۳۵ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَيْبٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَلْبَسِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ ۲۳۳۶ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حَيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ

بَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَلْبَسِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ -

و۔ ظاہر یہ حدیث مخالف ہے حضرت عائشہ کی حدیث کے جو اوپر گزری مگر شاید یہ فرض روزے میں ہو یا تقاضا اور کفار کے روزوں میں اور امام مالک کے نزدیک ہر طرح کے روزے میں رات سے نیت کرنا ضرور ہے۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
شخص روزے کی نیت نہ کرے فجر نکلنے سے
پہلے وہ روزہ نہ رکھے۔

۲۳۳۷۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحَكَّمِ
عَنْ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَذَكَرَ آخِرَهُ
أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنَ حُرَيْثٍ
حَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ لَمْ يُجِمْعِ الصِّيَامَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَلَا يَصُومُ -
۲۳۳۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ
عَمْرٍو عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ
يُجِمْعِ الصِّيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا صِيَامَ لَهُ -

ام المؤمنین حفصہ نے کہا جو شخص
روزے کی نیت رات سے نہ کرے وہ
روزہ نہ رکھے۔

۲۳۳۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا
مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ
سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ مَنْ لَمْ
يُجِمْعِ الصِّيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَصُومُ -

ام المؤمنین حفصہ نے کہا جو شخص
نیت نہ کرے فجر سے پہلے اس کا روزہ
نہیں ہے۔

۲۳۴۰۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ
وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي
حَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ
ذُجَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ
يُجِمْعِ قَبْلَ الْفَجْرِ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۳۴۱۔ أَخْبَرَنِي ذَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ
بْنُ عِيْسَى قَالَ أَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنَا ابْنُ مَعْمَرٍ
عَنِ الرَّهْرِثِيِّ عَنِ حَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرٍو عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجِمْعِ قَبْلَ
الْفَجْرِ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۳۴۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنَا ابْنُ حَمَّانٍ
قَالَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَمَعْمَرِ عَنِ
الرَّهْرِثِيِّ عَنْ حَمْرَةَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجِمْعِ قَبْلَ الْفَجْرِ -

ام المؤمنین عائشہ اور حفصہ سے روایت
ہے ان دونوں نے کہا روزہ نہ رکھے

۲۳۴۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا ابْنُ
سُفْيَانَ عَنِ الرَّهْرِثِيِّ عَنْ حَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

مگر وہ شخص جس نے نیت کی ہو روزے کی
فجر سے پہلے۔

عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجِيعِ الصِّيَامَ
قَبْلَ الْفَجْرِ۔

۲۳۲۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَنْزَلَةَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَفْصَةَ
قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجِيعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ أَرْسَلَهُ مَا لِكُ بْنُ النَّيْنِ

۲۳۲۵۔ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مُسْكِينٍ قَرَأَهُ
عَلَيْهِ وَأَنَا سَمِعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَا لِكُ
عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ مِثْلَهُ لَا يَصُومُ
إِلَّا مَنْ أَجْمَعَ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

ترجمہ وہی جہاد پر گزرا

۲۳۲۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا
الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عَمِيرَةَ ابْنَةَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ تَارِقِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ
إِذَا لَمْ يُجِيعِ الرَّجُلُ الصَّوْمَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَصُومُ۔
قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مُسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيَّ وَأَنَا سَمِعُ
عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَا لِكُ عَنْ تَارِقِ
عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَا يَصُومُ إِلَّا مَنْ
أَجْمَعَ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اور گزرا

حضرت عبداللہ بن عمر نے بھی ایسا ہی کہا۔

حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے کا بیان

عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب روزوں سے زیادہ اللہ
کو حضرت داؤد کا روزہ پسند ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے
اور ایک دن افطار کرتے اور سب نمازوں میں سے اللہ
کو حضرت داؤد کی نماز پسند ہے وہ آدھی رات تک سوتے
تھے اور تہائی رات تک جاگتے پھر چھٹے چھٹے میں رات
کے سوتے (یعنی رات کے بارہ گھنٹوں میں سے
چھ گھنٹے تک سوتے پھر تین گھنٹے جاگتے پھر
دو گھنٹے سوتے۔

يَا ب ۳۱۵ صَوْمُ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۲۳۲۸۔ أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ
عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ أَنَّ سَمِعَ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ
يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ
وَيَنَامُ سُدُسَهُ۔

بَابُ ۱۲۶ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَابِي هُوَ وَفِيهِ مَزَكْرُ الْخِلَافِ التَّالِقِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذَلِكَ

۲۳۴۹ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عَمِيدُ اللَّهِ
قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُبَيْنٍ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفْطِرُ
أَيَّامَ الْبَيْضِ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ -

۲۳۵۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَسْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ
أَنْ يَصُومَ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَابِعًا غَيْرَ رَمَضَانَ مِنْذُرًا
النَّبِيَّةِ -

۲۳۵۱ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ
الْمُرُوزِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَرْوَانَ ابْنِ لُبَابَةَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى
نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ -

۲۳۵۲ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ
قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّادَةَ ابْنِ
أُوَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
لَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ
كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّيَامِ
وَلَا صَامَ شَهْرًا قَطًّا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ -

۲۳۵۳ - أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ
أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ
عَنْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کا بیان

میرے ماں باپ آپ پر قدا ہوں!

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض میں (یعنی ہر ہینے
کی ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ میں افطار تہیں کرتے تھے
نہ سفر میں نہ حضر میں۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم
کہتے تھے افطار نہ کریں گے پھر افطار کرتے تھے یہاں تک
کہ ہم کہتے تھے روزے نہ رکھیں گے اور کبھی آپ نے
ایک ہینے تک پلے در پلے روزے نہیں رکھے سوا
رمضان کے جب سے مدینے میں آئے۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے تھے
یہاں تک کہ ہم کہتے تھے افطار نہ کریں گے پھر
افطار کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے اب
روزہ نہ رکھیں گے۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں
نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے سارا قرآن ایک رات میں پڑھا ہو یا
ساری رات صبح تک عبادت کی ہو یا کسی
ہینے کے پورے روزے رکھے ہوں سوا
رمضان کے۔

حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے نبی حضرت عائشہ
سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کو انہوں
نے کہا آپ روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب آپ

۱۔ یعنی کسی ہینے کے پورے روزے نہیں رکھے سوا رمضان کے۔

روزے ہی رکھیں گے پھر افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب افطار ہی نہ کریں گے اور کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چہینے کے پورے روزے نہیں رکھے سوا رمضان کے جب سے مدینے میں تشریف لائے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب چہینوں میں روزہ رکھنے کے لیے شعبان کا چہینہ پسند تھا بلکہ آپ اس کو ملا دیتے تھے رمضان کے ساتھ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے افطار نہ کریں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے روزے نہ رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی چہینے میں شعبان سے زیادہ روزے رکھتے نہیں دیکھا۔

ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی دو چہینے پے درپے روزے نہ رکھتے مگر شعبان اور رمضان کے۔

ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سال بھر میں کسی چہینے کے پورے روزے نہیں رکھتے تھے مگر شعبان کے اس کو رمضان سے ملا دیتے۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی چہینے میں

صَوْمٌ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيَقْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ فُطِرَ وَمَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا إِلَّا مِنْهُ قَدِمَ الْبَيْدَيْنَةَ إِلَّا رَمَضَانَ . . .

۲۲۵۴- أَخْبَرَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ عَمِيرَةَ ابْنَةَ أَبِي قَيْسٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ حُبَّ الشُّهُورِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَوَدَّةَ شَعْبَانَ يَلْ كَانَ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ . . .

۲۲۵- أَخْبَرَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَمْرُو بْنُ لُؤَيْثٍ وَذَكَرَ آخَرُ قَبْلَهُمَا أَنَّ أَيْمَانَ أَخْبَرَهُمْ عَنْ بِنْتِ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يَقْطِرُ وَيَقْطِرُ حَتَّى نَقُولَ يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ . . .

۲۲۵- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَةَ ابْنَةَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ . . .

۲۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَدَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تُوْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ تَامًّا إِلَّا شَعْبَانَ وَيَصِلُ بِهِ رَمَضَانَ . . .

۲۲۵- أَخْبَرَنَا عَمِيرَةُ ابْنَةُ أَبِي سَعْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ

شعبان سے زیادہ روزے نہ رکھتے آپ سارے شعبان میں روزے رکھتے یا اکثر شعبان میں۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں روزے رکھتے مگر کچھ تھوڑے دن نہ رکھتے۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سارے شعبان میں روزے رکھتے۔

حضرت اسامہ بن زید نے کہا یا رسول اللہ میں آپ کو سب مہینوں سے زیادہ شعبان میں روزے رکھتا دیکھتا ہوں آپ نے فرمایا یہ وہ مہینہ ہے جس سے لوگ غافل ہیں رجب اور رمضان کے بیچ میں یہ وہ مہینہ ہے جس میں آدمی کے اعمال پروردگار کے پاس اٹھائے جاتے ہیں میں چاہتا ہوں میرا عمل اس وقت جاوے جب میں روزے سے ہوں۔

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ آپ روزے رکھتے ہیں اس قدر کہ افطار نہیں کرتے پھر افطار کرتے ہیں اس قدر کہ روزے نہیں رکھتے مگر دو دن اگر آپ کے روزوں میں بیچ میں آجاتے ہیں تو بہتر روزہ آپ ان دونوں میں ضرور روزہ رکھتے ہیں آپ نے فرمایا وہ کونسے دن ہیں میں نے کہا پیر اور جمعرات آپ نے فرمایا یہ وہ دو دن ہیں جن میں اعمال پیش کیے جاتے ہیں پروردگار کے پاس تو میں چاہتا ہوں میرا عمل اس وقت پیش کیا جائے جب میں روزے سے ہوں۔

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَشَهْرِ أَكْثَرِ صِيَامًا مِثْلَهُ لَشَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ أَوْ مِثْلَهُ -

۲۳۵۹- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عِيْنِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا -

۲۳۶۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِحَيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرَانَ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ -

۲۳۶۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَبُو الْعُصَيْنِ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ أَرَكُ تَصُومُ شَهْرًا مِنْ الشُّهُورِ مَا تَصُومُ مِنْ شَعْبَانَ قَالَ ذَلِكَ شَهْرٌ يُغْفَلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ وَهُوَ شَهْرٌ تَرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمَالُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَلَيَّ وَأَنَا صَائِمٌ -

۲۳۶۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَبُو الْعُصَيْنِ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَصُومُ حَقًّا لَا تَكَادُ تُفْطِرُ وَتُفْطِرُ حَقًّا لَا تَكَادُ أَنْ تَصُومَ إِلَّا يَوْمَيْنِ إِنْ دَخَلَا فِي صِيَامِكَ وَإِلَّا صُمْتَهُمَا قَالَ أَيْ يَوْمَيْنِ قُلْتُ يَوْمَ الْأَشْنَيْنِ وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ قَالَ ذَا نِكَ يَوْمَانِ نَعْرَضُ فِيهِمَا الْأَعْمَالُ عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَنْ يُعْرَضَ عَلَيَّ وَأَنَا صَائِمٌ -

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برابر روزے
رکھتے تھے لوگ کہتے تھے اب افطار نہ
کریں گے پھر افطار کرتے تو لوگ کہتے
اب روزہ نہ رکھیں گے۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیال رکھتے
تھے پیر اور ہجرات کے روزے کا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیال رکھتے پیر
اور ہجرات کا۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور ہجرات
کا روزہ رکھتے۔

ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ہر چہینے میں تین تین روزے

۲۳۶۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ
بْنُ الْحَبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي
ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ الْجَعْفَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْمَقْدِسِيُّ
قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْرُدُ الصَّوْمَ يَقُولُ
لَا يَفْطِرُ وَيُفْطِرُ يَقَالُ لَا يَصُومُ-

۲۳۶۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُمَانَ عَنْ يَاقُوتَةَ قَالَتْ حَدَّثَنَا
يَحْيَى عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ
عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يَسْحَرِي صِيَامَ الْأَشْيَيْنِ وَالْخَمِيْسِ-

۲۳۶۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ
رَبِيعَةَ الْجُرَيْثِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْحَرِي يَوْمَ الْأَشْيَيْنِ وَالْخَمِيْسِ

۲۳۶۶- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا
عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ
عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْحَرِي الْأَشْيَيْنِ وَالْخَمِيْسِ

۲۳۶۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ
عَنْ سَفِيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْحَرِي
يَوْمَ الْأَشْيَيْنِ وَالْخَمِيْسِ-

۲۳۶۸- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ
الشَّهْبِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ سَفِيَانَ
عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سَوَابِغِ الْحَزَامِيِّ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَصُومُ الْأَشْيَيْنِ وَالْخَمِيْسِ-

۲۳۶۹- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو نَصْرَةَ التَّمَادِقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ

رکھتے دو ایک ہفتے میں پیر اور جمعرات کو اور ایک دوسرے ہفتے کے پیر کو۔

عَنْ سَوَّاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ مِنْ هَذِهِ الْجُمُعَةِ وَالْإِثْنَيْنِ مِنَ الْمُقْبِلَةِ -

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے کو پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے پھر دوسرے ہفتے کے پیر کو رکھتے۔

۲۳۶۰ - أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا اسْتَعْبِقُ قَالَ أَنبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْجَوْذِيِّ عَنْ سَوَّاءٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَيَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَمِنَ الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةَ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ -

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سوتے تو اپنی داہنی ہتھیلی کو داہنے گال کے تلے رکھتے اور پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے۔

۲۳۶۱ - أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ السَّيِّبِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ جَعَلَ كَفَّهُ اليماني تحت خدي الأيمن وكان يصوم الإثنين والخميس ۲۳۶۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيبٍ قَالَ ابْنُ أَنبَاءِ أَبُو حَمزة عَنْ عَاصِمِ بْنِ زُرْعَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غَرِّ كُلِّ شَهْرٍ وَقَلَّمَا يَفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ -

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں غرہ سے (یعنی پہلی تاریخ سے) تین روزے رکھتے تھے اور جمعے کے دن کم افطار کرتے۔

۲۳۶۳ - أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ دَجِجِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعِي الضُّعْبَى وَأَنْ لَا أَيَّامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ وَصِيَامٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا مجھے حکم دیا اور فرمایا مت سو جب تک وتر نہ پڑھے اور حکم دیا تین روزے رکھنے کا ہر مہینے میں۔

۲۳۶۴ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسَمِعَ

حضرت عبید اللہ سے روایت ہے ابن عباس سے کسی نے پوچھا عاشورا کے روزے کو (یعنی

محرم کی دسویں تاریخ کو انہوں نے کہا میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دن کا روزہ اور دنوں سے بہتر جان کے رکھا ہو مگر رمضان کا اور عاشورہ کا

حضرت حمید بن عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے میں نے معاویہ بن ابی سفیان سے سنا عاشورہ کے روز وہ منبر پر تھے اور کہتے تھے اے مدینے والو کہاں ہیں علماء تمہارے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ آج کے دن فطرتے تھے میں روزے سے ہوں جس کا جی چاہے روزہ رکھے۔

حضرت ہنیدہ بن خالد نے اپنی بی بی سے سنا انہوں نے کہا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی نے بیان کیا کہ آپ روزہ رکھتے تھے عاشورہ کے روز اور ذوالحجہ کے نو دنوں میں اور ہر مہینے کے تین دنوں میں ایک پہلے پیر کو اور دو جمعراتوں کو۔

اس حدیث میں عطاء پر اختلاف

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں رکھا۔ و

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ روزہ رکھے اس نے نہ روزہ رکھا نہ فطرا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے نہ روزہ رکھا نہ فطرا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے نہ روزہ رکھا نہ فطرا کیا

عَنْ صِيَامٍ عَاشُورَاءَ قَالَ مَا عَلِمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَحْرِي فَضَّلَهُ عَلَى الْآيَاتِمِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ -

۲۳۶۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ عَلَى النَّبْرِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ إِنْ عُلِمَ كَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذَا الْيَوْمِ إِنِّي صَائِمٌ مَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ -

۲۳۶۶- أَخْبَرَنِي زُكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ قَالَتْ حَدَّثَنِي بَعْضُ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَتِسْعًا مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ أَوَّلِ أَشْهُنٍ مِنَ الشَّهْرِ وَحَمِيسَيْنِ -

باب ۱۲۱۶ ذِكْرُ الْإِخْتِلَافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي النَّبِيِّ

۲۳۶۷- أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُرِيُّ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْإِبْدَ فَلَا صَامَ -

۲۳۶۸- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْإِبْدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ -

و۔ بلکہ وہ عادی ہو گیا دن کو بھوکے رہنے کا اور روزے سے جو غرق تھی فوت ہو گئی۔ ہر ایک خواہش توڑنے اور پھوڑنے کا ثواب جب ہی ہے جب اسے خواہش استعمال بھی جاری ہو ورنہ نفس پر دشواری نہ ہوگی۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ روزہ رکھے اس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچی میں ہمیشہ روزے رکھتا ہوں پھر بیان کیا حدیث کو عطا نے کہا مجھے یاد نہیں رہا کیونکہ بیان کیا ہمیشہ کے روزے رکھنے کو مگر اتنا یاد ہے کہ یوں کہا جن نے ہمیشہ روزے رکھے اس نے روزے نہیں رکھے۔

ہمیشہ روزہ رکھنے کی ممانعت

حضرت عمران سے روایت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ فلاں شخص کبھی دن کو افطار نہیں کرتا ہے آپ نے فرمایا اس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

حضرت عبداللہ بن شیخ سے روایت ہے

۲۳۷۹۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَعُقَيْبٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَيْدِ فَلَا صَامَ۔

۲۳۸۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ الْأَيْدِ فَلَا

صَامَ۔
۲۳۸۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَيْدِ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ۔

۲۳۸۲۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَاءَ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي أَصُومَ سُرْدَ الْقَوْمِ وَسَأَقُ الْحَدِيثَ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ لَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَيْدِ لَا صَامَ مَنْ صَامَ

الْأَيْدِ۔
بَابُ النَّهْيِ عَنِ صِيَامِ الدَّهْرِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْخُرْفَةِ
۲۳۸۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ الْحُرَيْرِيِّ عَنْ بَرِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ نَبِيُّ يَارَسُولَ اللَّهُ إِنَّا فُلَانًا لَا يَقْطُرُ نَهَارًا دَهْرًا قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ۔

۲۳۸۴۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا

انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ کے پاس ایک شخص کا ذکر ہوا جو ہمیشہ روزے رکھتا تھا آپ نے فرمایا نہ اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

حضرت عبد اللہ بن شیحتر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ روزہ رکھنے کے باب میں نہ وہ روزہ ہے نہ افطار ہے۔

اس حدیث میں غیلان پر اختلاف

حضرت عمر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک شخص پر سے گزے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ یہ شخص افطار نہیں کرتا اتنی مدت سے آپ نے فرمایا نہ اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ کتنے روزے رکھتے ہیں آپ غصے ہوئے (اسلئے کہ یہ سوال بے محل تھا پوچھنا یہ چاہیے تھا کہ میں کتنے روزے رکھوں تاکہ اس کی طاقت کے موافق آپ جواب دیتے) حضرت عمر نے آپ کا غصہ کم کرنے کے لیے کہا ہم راضی ہیں اللہ جل جلالہ کے پروردگار ہونے پر اور اسلام کو دین کرنے پر اور محمد کے رسول ہونے پر پھر آپ سے پوچھا گیا ہمیشہ روزے رکھنا کیسا ہے آپ نے فرمایا جو کوئی ایسا کرے اس نے روزہ نہیں رکھا نہ افطار کیا۔

مُحَمَّدٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ أَخْبَرَ فِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ عِنْدَكَ دَجَلَ يَوْمَ الْدَّهْرِ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ۔
۲۳۸۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صَوْمِ الدَّهْرِ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ۔

باب ۱۲۱۹ ذِكْرُ الْإِخْتِلَافِ عَلَى غِيلَانَ عَنْ جَبْرِ قِيَّةٍ

۲۳۸۴ أَخْبَرَ قِيَّةَ جَبْرِ قِيَّةٍ هَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا غِيلَانُ وَهُوَ ابْنُ جَبْرِ قِيَّةٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ مَعْبُدِ الزَّمَانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا بِرَجُلٍ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا لَا يَفْطُرُ مِنْذُكَذَا وَكَانَ أَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ۔

۲۳۸۶ - أَخْبَرَ تَامُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غِيلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ مَعْبُدِ الزَّمَانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِهِ فَغَضِبَ فَقَالَ عُمَرُ زَمِينَنَا بِاللَّهِ رَبَّنَا وَإِلَّا لِسَلَامٍ دِينَنَا وَمُحَمَّدٌ رَسُولَنَا وَسُئِلَ عَمَّنْ صَامَ الدَّهْرَ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ۔

باب ۱۲۲ سرد الصیام

۲۳۸۸- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرَبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْرَةَ بِنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجِلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ صُمْ إِنْ شِئْتَ أَوْ أَطْرُقْ إِنْ شِئْتَ.

باب ۱۲۱ صوم ثلثي الدهر وذكر اختلاف الناقليين للخبر في ذلك

۲۳۸۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ شَرْحَبِيلٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَصُومُ الدَّهْرَ قَالَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَمْ يَطْعَمْ الدَّهْرَ قَالُوا فَتَلْتِيهِ قَالَ أَكْثَرًا قَالُوا فَيَنْصَفُهُ قَالَ أَكْثَرُ ثُمَّ قَالَ إِلَّا أَخْبَرَكُمْ بِمَا يُدْهِبُ رَحْرَ الصَّدْرِ صَوْمٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ.

پے درپے روزے رکھنا

حضرت عائشہ سے روایت ہے حمزہ بن عمر واسطی نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں ہمیشہ روزے رکھتا ہوں کیا سفر میں بھی رکھوں آپ نے فرمایا تیرا جی چاہے تو رکھ چاہے تو افطار کر۔

دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا

حضرت عمرو بن شریل سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر آیا ایک شخص کا جو ہمیشہ روزے رکھتا تھا آپ نے فرمایا اگر وہ کبھی کچھ نہ کھاتا تو بہتر تھا (یعنی جب ہمیشہ روزے رکھتا ہے تو رات کو بھی کھانا کیا ضرور ہے) لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اگر دو دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے فرمایا یہ بھی زیادہ ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اگر ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے فرمایا یہ بھی زیادہ ہے پھر آپ نے فرمایا میں تمکو بتاؤں اتنے روزے جن سے سینے کی جلن جاتی رہے (یعنی دل کی بیماریاں کم ہوں جیسے حداد و بغض اور شہوت) ہر چہینے میں تین روزے ہیں۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ ایک شخص آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا آپ کیا فرماتے ہیں اس شخص کے باب میں

۲۳۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ شَرْحَبِيلٍ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو ہمیشہ روزے رکھے آخر تک۔

رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِعْتُ أَنَّهُ لَمْ يَطْعَمْ الدَّهْرَ شَيْئًا قَالَ
تَلْتِيهِ قَالَ أَلْتَرَى قَالَ فَصَفَنَهُ قَالَ أَكْثَرُ قَالَ أَفَلَا أَحْبَبُكُمْ مِمَّا
يَذْهَبُ وَحَرَّ الصَّدْرِ قَالُوا بَلَى قَالَ صِيَامٌ ثَلَاثَةٌ أَيُّهُمُنِي كُلِّ شَهْرٍ
۲۳۴ أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِمْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

البوقادہ سے روایت ہے حضرت عمر نے کہا یا
رسول اللہ ہمیشہ روزے رکھنا کیسا ہے آپ نے فرمایا نہ روزہ
ہے نہ افطار ہے پھر انہوں نے کہا یا رسول اللہ جو شخص دو
دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے فرمایا
اس کی کوئی طاقت رکھتا ہے پھر انہوں نے کہا جو شخص
ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے
فرمایا یہ روزہ ہے حضرت داؤدؑ پیغمبر کا پھر انہوں نے کہا
جو شخص ایک دن روزہ رکھے اور دو دن افطار کرے
آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں اتنی طاقت رکھوں پھر
آپ نے فرمایا تین روزے ہر مہینے میں رکھنا اور رمضان
کے روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہیں۔

الرَّمَّانِيِّ عَنْ ابْنِ قَسَادَةَ قَالَ سَأَلَ عُمَرَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ
لَا صِيَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ نَحْوِ يَصُومُ وَنَحْوِ يَفْطِرُ قَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ
أَوْ يَطْبِقُ ذَلِكَ أَحَدًا قَالَ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ
يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَلِكَ صَوْمٌ دَاوُدَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ قَالَ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ
يَوْمَيْنِ قَالَ وَوَدِدْتُ أَنِّي أَطْبِقُ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثٌ
مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ هَذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ

ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
بہتر روزوں کا روزہ داؤد کا ہے ایک دن
روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار
کرتے تھے۔

بَابُ ۲۲۲ صَوْمُ يَوْمٍ وَرَأْفِطَارِ يَوْمٍ وَذِكْرُ
اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ فِي ذَلِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَفِيهِ
۲۳۹ قَالَ وَفِيمَا قَرَأَ عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ
حَدَّثَنَا هَشِيمٌ قَالَ أَسْبَأْنَا حُصَيْنَ وَمُعِيرَةَ عَنْ
مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا.

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میرے
باپ نے میرا نکاح ایک عالی خاندان کی عورت سے کر دیا
تو وہ اس عورت کے پاس آتے اور اسکے خاوند کا حال
یعنی میرا حال پوچھتے وہ بولی بہت اچھا آدمی ہے آج تک ہمارے
بچھرنے کو نہیں روندنا اور ہمارے پانچھانے کو نہیں ڈھونڈنا

۲۳۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُعِيرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ
قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَأَنْتَ حَبِيبِي أَرَى
أَمْرًا ذَاتَ حَسَبٍ فَكَانَ يَأْتِيهَا فَيَسْأَلُهَا عَنْ بَعْضِهَا
فَقَالَتْ نَعَمْ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَطْعَمْ لَنَا فِرَاشًا

مل یعنی کبھی ہمارے ساتھ سویا بیٹھا نہیں تاکہ بچھو نہ روندنا جاتا اور کبھی کھایا نہیں کہ پانچھانے کی حاجت پڑتی۔

جب سے ہم اس کے پاس آئے ہیں میرے باپ نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا اپنے فرمایا اس کو میرے پاس لے آؤ میں اپنے باپ کے ساتھ آپ کے پاس گیا آپ نے فرمایا تو کس طرح روزے رکھتا ہے میں نے کہا ہر روز اپنے فرمایا ہر سہنٹے میں تین روزے رکھا کر میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے اپنے فرمایا تو دو دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کریں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے اپنے فرمایا سب روزوں سے زیادہ افضل روزے رکھ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں ایک دن روزہ اور ایک دن افطار کر۔

وَلَوْ يَفْتَشُ لَنَا كَفَمُنْدًا اَتَيْتَاهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اُمَّتِي بِمَا فَاَتَيْتَهُ مَعَهُ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ قُلْتُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ صُومَ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةً اَيَّامٍ قُلْتُ اِنِّي اُطْبِقُ اَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُومَ يَوْمَيْنِ وَاَفْطِرُ يَوْمًا قَالَ اِنِّي اُطْبِقُ اَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُومَ اَفْضَلَ الصِّيَامِ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَوْمَ يَوْمٍ وَاَفْطِرُ يَوْمٍ.

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے میرے باپ نے میرا نکاح ایک عورت سے کر دیا پھر وہ اس کو دیکھنے کو آئے اور اس سے پوچھا تیرا خاوند کیسی ہے وہ بولی واہ کیا اچھا آدمی ہے رات کو سوتا نہیں دن کو افطار نہیں کرتا وہ مجھ سے لڑنے لگے اور کہنے لگے ایک مسلمان عورت کو تو نے تکلیف میں ڈال رکھا ہے میں نے ان کی بات کا خیال نہیں کیا۔ اس لیے کہ میں اپنے آپ میں بہت قوت اور طاقت پاتا ہوں یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا میں تو رات کو عبادت بھی کرتا ہوں سوتا بھی ہوں روزہ بھی رکھتا ہوں افطار بھی کرتا ہوں تو بھی عبادت کر اور سوار روزہ رکھ اور افطار کر اپنے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھ میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے اپنے فرمایا داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ ایک دن روزہ اور ایک دن افطار میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے اپنے فرمایا ایک مہینے میں قرآن تم کر پھر آپ (کم کرتے کرتے) بندہ دن تک پہنچے اور میں یہی کہتا جاتا تھا کہ مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے۔

۲۳۹۴ | أَخْبَرَنَا أَبُو حَاصِبِينَ عَنْهُمَا اللَّهُ بْنُ أَحْمَدَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْشَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاصِبِينَ عَنْ مَجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَوَّجِحِي اِنِّي اَمْرَاةٌ فَجَاءَ يَزُورُهَا فَقَالَ كَيْفَ تَرِينَ بَعْدَكَ فَقَالَتْ نَعْمَ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَا يَنَامُ اللَّيْلَ وَلَا يَفْطِرُ النَّهَارَ فَوَقَعَ فِي وَ قَالَ رَوَّجِحَتِ اَمْرَاةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَحَضَلَتْهَا قَالَ فَجَعَلْتُ لَا اَلْتَمِعُ اِلَى قَوْلِهَا مِمَّا اَرَى عِنْدِي مِنَ الْقُوَّةِ وَالْاِجْتِهَادِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِكَيْ اَنَا اَقُومُ وَاَنَا وَاَصُومُ وَاَفْطِرُ فَمَنْ وَنْمَ وَاَفْطِرُ قَالَ صُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةً اَيَّامٍ فَقُلْتُ اَنَا اَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُومَ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صُومَ يَوْمًا وَاَفْطِرُ يَوْمًا قُلْتُ اَنَا اَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ اَقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثَمَّ اَتَمِّهِ اِلَى حَسْبِ عَشْرَةِ وَاَنَا اَقْوَى اَنَا اَقْوَى مِنْ ذَلِكَ.

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں آئے اور فرمایا مجھے

۲۳۹۵ | أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ

خبر پہنچی ہے تم رات بھر عبادت کرتے ہو اور دن کو روزہ رکھتے ہو میں نے کہا ہاں سچ ہے آپ نے فرمایا ایسا مت کرو سوا اور عبادت کرو اور روزہ رکھو اور افطار کرو اسلئے کہ تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے (وہ سونا چاہتی ہیں) اور تمہارے بدن کا تم پر حق ہے وہ آرام چاہتا ہے اور تمہاری بی بی کا تم پر حق ہے اور تمہارے جہان کا تم پر حق ہے اور تمہاری عمر شاید بہت ہوگی ایسا ہی ہو (عبداللہ بن عمرو بہت بوڑھے ہو کر مرے) تم کو کافی ہے ہر مہینے میں تین روزے رکھنا (جب عمر بڑھی ہے تو اتنے ہی روزے بہت ہو جائیں گے) اور یہاں برابر ہیں ہمیشہ روزہ رکھنے کے (یعنی اتنا ہی ثواب ہے) اس لیے کہ ہر ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے (تو تین روزے تیس روزے ہوئے) میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے اور میں نے اپنے اوپر سختی کی آپ نے بھی سختی کی اور فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھو! میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے اور میں نے اپنے اوپر سختی کی آپ نے بھی سختی کی اور فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ میں نے کہا وہ کیسا ہے آپ نے فرمایا آدھا زمانہ (یعنی ایک دن روزہ اور ایک دن افطار)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے بیان کیا میں کہتا ہوں کہ رات بھر عبادت کرونگا اور دن کو روزہ رکھوں گا جب تک جیوں گا آپ نے مجھ سے فرمایا تو یہ کہتا تھا میں نے کہا یا رسول اللہ بے شک میں نے یہ کہا آپ نے فرمایا تو اتنی طاقت نہیں رکھتا روزہ رکھو اور افطار کرو اور سوا اور عبادت کرو اور ہر مہینے میں تین روزے رکھا کر اس لیے کہ نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے اور یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے میں نے کہا مجھے اس سے بہتر کی طاقت ہے آپ نے فرمایا

أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجْرَتِي فَقَالَ أَلَمْ أُخْبِرْ أَنَّكَ تَقْرَأُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا تَفْعَلَنَّ نَوْمًا وَصَوْمًا وَفَطْرًا إِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِبَحْسِدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِرُوحِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِيضِيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِيَصْدَائِقِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّهُ عَسَى أَنْ يَطُولَ بِكَ عُسْرُ وَإِنَّهُ حَبْسُكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثًا فَذَلِكَ صِيَامُ اللَّهِ هِرْكَلَةَ وَالْحَسَنَةَ بَعَثَرًا مَثَلًا لِمَا قُلْتُ إِنْ أُجْمِعُوا لَكَ نَشْدَادًا فَتَشَادَ عَلَى قَالَ صَوْمٌ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنْ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَتَشَادُ عَلَى قَالَ قَالَ صَوْمٌ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُلْتُ وَمَا كَانَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ نِصْفَ الدَّهْرِ.

۲۲۹۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ ذَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجْرَتِي فَقَالَ أَلَمْ أُخْبِرْ أَنَّكَ تَقْرَأُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا تَفْعَلَنَّ نَوْمًا وَصَوْمًا وَفَطْرًا إِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِبَحْسِدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِرُوحِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِيضِيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِيَصْدَائِقِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّهُ عَسَى أَنْ يَطُولَ بِكَ عُسْرُ وَإِنَّهُ حَبْسُكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثًا فَذَلِكَ صِيَامُ اللَّهِ هِرْكَلَةَ وَالْحَسَنَةَ بَعَثَرًا مَثَلًا لِمَا قُلْتُ إِنْ أُجْمِعُوا لَكَ نَشْدَادًا فَتَشَادَ عَلَى قَالَ صَوْمٌ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنْ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَتَشَادُ عَلَى قَالَ صَوْمٌ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُلْتُ وَمَا كَانَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ نِصْفَ الدَّهْرِ.

اچھا ایک دن روزہ رکھ اور دو دن افطار کر میں نے کہا مجھے اس سے بہتر کی طاقت ہے آپ نے فرمایا اچھا ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ یہ بہت معتدل ہے میں نے کہا مجھے اس سے بہتر کی طاقت ہے آپ نے فرمایا اس سے بہتر کچھ نہیں ہے عبداللہ بن عمر نے کہا اگر میں پہلی بات آپ کی قبول کر لیتا یعنی تین دن ہر مہینے میں روزے رکھتا تو وہ بہت پسند ہوتا مجھے اپنے گھربار اور مال سے۔ ط

حضرت عبدالرحمن سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمرو کے پاس گیا اور کہا اے چچا بیان کر مجھ سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے فرمایا ہو انہوں نے کہا اے مجھے میرے میں نے تصد کیا کہ بہت کوشش کروں گا عبادت میں یہاں تک کہ میں نے کہا میں ساری عمر روزہ رکھوں گا اور قرآن ہر ایک رات دن میں پڑھا کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر سنی تو میرے پاس آئے اور میرے گھر کے اندر آئے اور فرمایا میں نے سنا ہے تم نے کہا ہے میں ساری عمر روزہ رکھوں گا اور قرآن پڑھوں گا میں نے کہا یا رسول اللہ بیشک میں نے ایسا ہی کہا ہے آپ نے فرمایا ایسا مت کر ہر مہینے کے تین روزے رکھ میں نے کہا مجھ میں اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا تو ہر ہفتے میں دو دن پیر اور جمعرات کا روزہ رکھ لیا کر میں نے کہا مجھ میں اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا تو حضرت داؤد

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بَعَثْنَا مِنْهَا لَهَا وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ النَّبِيِّ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صَمُّ يَوْمًا وَأَفْطَرُ يَوْمَيْنِ فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطَرُ يَوْمًا وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَأَنْ أَكُونَ قِلْتُ الثَّلَاثَةَ أَيَّامٍ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي وَمَالِي.

۲۳۹۷۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ سَلْمَةَ عَنِ ابْنِ اسْتِخْرِقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قُلْتُ أَمَى عَمْرٍو حَدَّثَنِي عَمَّا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ أَحْمَدِ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَجْمَعُكَ عَلَى أَنْ أَجْتَهِدَ أَجْتَهَادًا شَدِيدًا حَتَّى قُلْتُ لَأَصُومَنَّ الدَّاهِرَ وَلَا تَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَكَيْلَةً فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ فِي دَارِي فَقَالَ بَلِّغْنِي أَنَّكَ قُلْتَ لَأَصُومَنَّ الدَّاهِرَ وَلَا تَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ فَقُلْتُ قَدْ قُلْتُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنَ الْجُمُعَةِ يَوْمَيْنِ الْإِثْنَيْنِ وَالْحَمِيسِ قُلْتُ فَإِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُ أَعْدَلُ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمًا صَائِمًا

ط۔ یعنی پہلے تو جوانی اور زور کے جوش میں میں نے آپ کا کہنا نہ مانا اور اپنے نفس پر سختی کی اب قدر معلوم ہوئی اور ایک دن روزہ اور ایک دن افطار بھی شاق ہو گیا اب انسوس آتا ہے کہ میں نے پہلی بات کیوں قبول نہ کی۔

علیہ السلام کا روزہ رکھ وہ سب روزوں سے زیادہ ممتاز ہے اللہ کے پاس وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے اور جب وعدہ کرتے تو خلاف نہ کرتے اور جب لڑائی شروع کرتے تو میدان سے نہ بھاگتے۔

روزوں کی کمی اور زیادتی کا بہان

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے ایک روزہ رکھ اور تجھے ثواب ملے گا باقی تو دن کے روزوں کا دینی دس دن میں سے ایک دن روزہ رکھ انہوں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا دو دن روزہ رکھ اور باقی دنوں کا تجھے ثواب ملیگا انہوں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا تین دن روزہ رکھ اور تجھے باقی دنوں کا ثواب ملیگا۔ انہوں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا سب روزوں میں افضل روزہ رکھ داؤد علیہ السلام کا وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روزوں کا بیان کیا آپ نے فرمایا ہر دس دن میں ایک روزہ رکھ اور تجھے باقی نو روزوں کا ثواب ملے گا میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا اچھا ہر نو دن میں ایک دن روزہ رکھ اور تجھے ثواب باقی آٹھ روزوں کا ملے گا میں نے کہا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا اچھا ہر آٹھ دن میں ایک دن روزہ رکھ اور تجھے باقی سات دنوں کے بھی روزے کا ثواب ملے گا میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے پھر آپ اسی طرح فرماتے رہے یہاں تک کہ فرمایا ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ

وَيَوْمًا مَطْفِرًا وَإِلَّا كَانَ إِذَا وَعَدَ كَمَا يُحَدِّثُ
وَلَا إِذَا لَمْ يُعَدَّ

باب ۱۲۳ ذکر الزيادة الصيام والنقصان وذكر اختلافا التكليفين لخبر عبد الله بن عمر وفيه

۲۳۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ
قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيْثَانَ سَمِعْتُ أَبَا
عِيَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ يَوْمًا وَلَكُمْ أَجْرُ
مَا بَقِيَ قَالَ إِيَّيْ أَطِيقُ أَكْتَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ
وَلَكُمْ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِيَّيْ أَطِيقُ أَكْتَرُ مِنْ ذَلِكَ
قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكُمْ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِيَّيْ أَطِيقُ
أَكْتَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكُمْ أَجْرُ مَا
بَقِيَ قَالَ إِيَّيْ أَطِيقُ أَكْتَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَوْضَلَّ
الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ
يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا.

۲۳۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا
الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ مَطْرِبِ
عَبْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَالَ ذَكَرْتُ
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمَ فَقَالَ صُمْ مِنْ
كُلِّ عَشْرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ يَتْلُكَ التَّسْعَةَ
فَقُلْتُ إِيَّيْ أَطِيقُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ تِسْعَةٍ
أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ يَتْلُكَ السَّبْعَةَ قُلْتُ إِيَّيْ
أَطِيقُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ تِسْعِينَ أَيَّامٍ
يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ يَتْلُكَ السَّبْعَةَ قُلْتُ إِيَّيْ أَطِيقُ مِنْ
ذَلِكَ فَقَالَ قَلَّمَ يَزُلْ حَتَّى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَافْطِرْ
يَوْمًا.

۲۴۰۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دن روزہ رکھ دس دن کے روزوں کا ثواب ملے گا میں نے کہا اور زیادہ کیجئے آپ نے فرمایا دو دن روزہ رکھ تجھے نوروزوں کا ثواب ملے گا میں نے کہا اور زیادہ کیجئے آپ نے فرمایا تین دن روزہ رکھ تجھے آٹھ روزوں کا ثواب ملے گا۔ ثابت نے کہا میں نے مطرف سے یہ حدیث بیان کی انہوں نے کہا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے جتنا عمل بڑھتا جائے گا اتنا ثواب گھٹتا جائے گا۔

بہینے میں دس دن روزے رکھنا

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا میں نے سنا ہے تو رات بھر عبادت کرتا ہے اور ہر دن روزہ رکھتا ہے میں نے کہا یا رسول اللہ میری نیت نہ تھی مگر ثواب کی (یعنی بہتر جان کر یہ کرتا ہوں) آپ نے فرمایا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اسے روزہ نہیں رکھا لیکن میں تجھ کو ہمیشہ روزے کا ثواب بتاتا ہوں ہر بہینے میں تین دن روزے رکھ میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ہر بہینے میں پانچ دن روزے رکھ میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے اس سے بھی زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ہر بہینے میں دس دن روزے رکھ میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا تو داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ سَمِعْتُ نَحْنًا حَتَّى دَخَلْنَا وَكَثْبَرْنَا ذَكَرْنَا بَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَنَاةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَنَاةٍ عَنْ نَابِثٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي نَجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ يَوْمًا ذَلِكَ أَجْرُ عَشْرًا بِمَا قَعَلْتُمْ فِي دُنْيَا فَعَالَ مِمَّنْ يَوْمًا ذَلِكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قُلْتُمْ فِي دُنْيَا كَالصَّغِيرَةِ الْيَامِ وَالَّذِي أَجْرُ ثَلَاثِينَ قَالَ نَابِثٌ قَدْ كَرِهْتُ لِيَاكُمْ لِيُطْرِبَ فَقَالَ مَا أَسَاءَ إِلا يَزِدَادُ فِي الْعَمَلِ وَ يَنْقُصُ مِنَ الْأَجْرِ وَاللَّفْظُ لِيُحْتَمِدَ -

بَابُ الْأَصْوْمِ عَشْرَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ وَاجْتِلَافِ الْفَالِ النَّاقِلِينَ لِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَنَاةٍ

۲۲۰۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَبَاطٍ عَنْ مُطْرِِبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي نَابِثٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَعْتَمِرُ الْكَيْلَ وَ تَصُومُ الْمُتَهَارَكَ فَكُلْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَدْتُ بِدَلِيلِكِ إِلا الْغَيْرَ قَالَ لِأَصَامٍ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ وَ لَكِنْ أَذِنَكَ عَلَى صَوْمِ الْدَّهْرِ ثَلَاثًا أَيَّامًا مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَطِيعُ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ مِمَّنْ عَمَسَتْ أَيَّامٌ فَكُلْتَ إِنِّي أَطِيعُ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصَمَّ عَشْرًا فَقُلْتُ إِنِّي أَطِيعُ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ مِمَّنْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يُصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا -

وا۔ اور مقصود اس سے یہ ہے کہ لوگ روزے کم رکھیں اور افطار زیادہ کریں اس لیے کہ جب بہت روزے رکھیں گے تو نفس کو بھوک اور پیاس کی عادت ہو جائے گی علاوہ اس کے خوف ہے اس بات کا کہ کہیں بہت روزوں سے ضعف نہ ہو جاوے اور پھر دوسری عبادتوں میں خصوصاً کافروں سے جہاد کرنے میں خلل پڑے۔

۲۳۰۲- أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمِّمَةُ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ وَكَانَ
فَنَاعِرًا وَكَانَ صَدُوقًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ
قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَأَلَ الْحَدِيثَ.

حضرت عبداللہ بن عمرو سے یہ بھی سابقہ روایت
کی طرح مروی ہے۔

۲۳۰۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا
كَهْلَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي
تَابِثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ هُوَ الشَّاعِرُ مِصْبَاثُ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّكَ
تَصُومُ الدَّهْرَ وَتَعْرَمُ اللَّيْلَ وَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ
ذَلِكَ هَجَمْتَ الْعَيْنَ وَكَفَيْتَ لَكَ النَّفْسَ لَا صَامَ
مَنْ صَامَ الْأَبَدُ صَوْمَ الدَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِّنَ
الشَّهْرِ صَوْمَ الدَّهْرِ كَلِمَةٌ قُلْتُ لَهُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ
مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا
وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفْرُغُ إِذَا لَفِيَ.

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے
عبداللہ تو ہمیشہ روزے رکھتا ہے اور رات بھر عبادت
کرتا ہے جب ایسا کرے گا تو آنکھیں اندر پیٹھ جائیں
گی اور طبیعت تھک جائے گی جس نے ہمیشہ روزہ
رکھا اس نے روزہ نہیں رکھا ہر مہینے میں تین روزے
رکھنا ہمیشہ روزے کے برابر ہے میں نے کہا مجھے
اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ایک
دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر جیسے
داؤد علیہ السلام کرتے تھے اور وہ لڑائی سے
نہ بھاگتے تھے۔

۲۳۰۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ
أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ قَالَ لِي رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرَأُ الْفَرَّانِ فِي شَهْرِ
قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ أَذَلْ أَطْلُبُ
لَيْسَ حَتَّى قَالَ فِي خَمْسَةِ أَيَّامٍ وَقَالَ صُمْ أَحْتَبُ
الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ
يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے قرآن
کو ایک مہینے میں پڑھ میں نے کہا مجھے اس سے
زیادہ طاقت ہے پھر میں آپ سے یہی کہتا رہا ہانگ
کہ آپ نے فرمایا پڑھ پانچ دن میں آپ نے فرمایا ہر
مہینے میں تین روزے رکھ میں نے کہا مجھے اس سے
زیادہ کی طاقت ہے پھر میں یہی کہتا رہا ہانگ
کہ آپ نے فرمایا سب روزوں میں اللہ کو حضرت داؤد
علیہ السلام کا روزہ پسند ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے
اور ایک دن افطار کرتے۔

۲۳۰۵- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا
صَخَّابُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ
قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ الشَّاعِرُ أَخْبَرَنَا أَنَّكَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللَّهِ

عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچی کہ میں
ہمیشہ روزے رکھتا ہوں اور رات کو نماز پڑھتا ہوں

ابن عمیر و بن العاص قال بلغ النبي صلى الله عليه وسلم أن أقصوم أسرد الصوم وأصمتي الليل فادسأل النبي وإماليقبة قال ألمأخبر أنك تصوم ولا تطرد وتصلي الليل فلا تفعل فإن لعينك حطاً ولنفسك حطاً ولا هلك حطاً وضم وأطرد وصل وضم وصم من كل عشرين أيام يوماً ولك أجر تسعة قال إني أقول لذلك يا رسول الله قال صم صيام داود إذا قال وكيف كان صيام داود يا نبي الله قال كان يصوم يوماً يقطر يوماً ولا يفطر إذا لاقى قال ومن لي بهذا يا نبي الله.

آپ نے مجھ کو بلا بھیجا یا آپ خود مجھ سے ملے آپ نے فرمایا مجھے خبر پہنچی ہے تم روزے رکھتے ہو اور افطار نہیں کرتے اور رات بھر نماز پڑھتے ہو تو ایسا مت کرو اس لیے کہ تمہاری آنکھوں کا بھی ایک حصہ ہے اور تمہارے نفس کا بھی ایک حصہ ہے اور تمہاری بی بی کا بھی ایک حصہ ہے روزہ رکھ اور افطار کرو سو ہر دن دن میں ایک روزہ رکھ اور تجھے باقی نو دنوں کے روزوں کا بھی ثواب ملے گا میں نے کہا یا رسول اللہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ میں نے کہا ان کا روزہ کیسا تھا اے نبی اللہ کے آپ نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے اور جب لڑائی میں مقابلہ ہوتا تو نہ بھاگتے میں نے کہا کون ایسا کر سکتا ہے اے نبی اللہ کے۔

مہینے میں پانچ روزے رکھنے کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر آیا میرے روزوں کا آپ تشریف لائے میرے پاس میں نے آپ کے لیے ایک حکمیہ بچھایا چڑے کا جس کے اندر خرما کی چھال بھری تھی آپ زمین پر بیٹھے اور حکمیہ میرے اور آپ کے بیچ میں ہو گیا آپ نے فرمایا کیا تجھے ہر مہینے میں تین روزے کافی نہیں ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا پانچ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا سات میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نو میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا گیارہ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ سے بڑھ کر کوئی روزہ نہیں

باب صیام خمسہ أيام من الشهر ۲۲۵۶
اخبرنا زكريا بن يحيى قال حدثنا وهب بن يعقوب قال انبانا خالد عن خالد وهو الحداء عن ابي قلابه عن ابي المديح قال دخلت مع ابيك زيد على عبد الله بن عمر وحدثت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكر له صومي قد دخل علي قال قلت له وسأدعه آدم ربعة خشوها ليفت فجلس على الارض وصارت الوسادة فيما بيني وبينه قال أما يكفيك من كل شهر ثلاثه ايام قلت يا رسول الله قال خمساً قلت يا رسول الله قال سبعة قلت يا رسول الله قال تسعاً قلت يا رسول الله قال إحدى عشر قلت يا رسول الله قال

ہے وہ آدھے زمانہ میں روزہ رکھتے تھے اس طرح سے کہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

ہمینے میں چار روزے رکھنا

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے ہر مہینے میں ایک روزہ رکھ اور مجھے باقی نو دنوں کا ثواب ملے گا میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا تو دو دن روزہ رکھ اور تجھے باقی دنوں کے روزے کا ثواب ملے گا میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا تین دن روزے رکھ اور تجھے باقی دنوں کے روزے کا ثواب ملے گا میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا چار دن روزے رکھ اور تجھے باقی دنوں کے روزے کا ثواب ملے گا میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا سب روزوں میں بہتر داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

ہر مہینے میں تین روزے رکھنا

حضرت ابوذر سے روایت ہے مجھے وصیت کی میرے حبیب نے اللہ ان پر رحمت بھیجے اور سلام تین باتوں کی میں ان کو نہیں چھوڑتا وصیت کی مجھ کو چاشت کی نماز پڑھنے کی اور سونے سے پہلے وتر پڑھ لینے کی اور ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین باتوں کا حکم دیا ایک تو وتر پڑھ کر سونا دوسرے جیسے کے دن غسل کرنا تیسرے ہر مہینے میں

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمٍ دَاوُدَ صَلَّاهُ اللَّهُ هَرٍ صِيَامُ يَوْمٍ وَفِي يَوْمٍ

باب ۱۲۲۶ صِيَامِ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

۲۲۰۶ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هَيْبَةَ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّابُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاضٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِيَّانٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ مِنَ الشَّهْرِ يَوْمًا وَكَأَجْرَ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ وَكَأَجْرَ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَأَجْرَ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَكَأَجْرَ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّوْمِ صَوْمُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

باب ۱۲۲۷ صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

۲۲۰۷ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُرْمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي دَرْدَةَ قَالَ أَوْصَانِي حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةِ شَيْءٍ لَا دَعْهُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى أَيْدَا أَوْصَانِي بِصَلَاةِ الصُّبْحِيِّ وَيَأْتِيهِ قَبْلَ النَّوْمِ وَيَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

۲۲۰۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ قَالَ أَنبَانَا أَبُو حَتْمَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ زُسَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَمْرٌ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ يَوْمٍ عَلَى

تین روزے رکھنا۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم
کیا دو رکعتیں چاشت کی پڑھنے کا اور
بغیر وتر پڑھے نہ سونے کا اور ہر مہینے میں
تین روزے رکھنے کا۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے
حکم کیا وتر پڑھ کر سونے کا اور جمعے
کے دن غسل کرنے کا اور ہر مہینے میں
تین روزے رکھنے کا۔

ابوہریرہ کی حدیث میں عثمان پر اختلاف

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ
فرماتے تھے کہ رمضان کے مہینے میں اور ہر مہینے
میں تین دن روزے رکھنا ہمیشہ روزے
رکھنے کے برابر ہے۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مہینے
میں تین روزے رکھے اس نے ہمیشہ
روزے رکھے پھر کہا سچ فرمایا اللہ تعالیٰ
نے اپنی کتاب میں جو کوئی ایک نیکی لاوے
اس کو دس گن ثواب ہوگا۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے
تھے جو شخص مہینے میں تین روزے رکھے

وَيُرِدُ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ
۲۴۱۰- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو
كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ
يَهْدَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُرِيدُ الصُّحْيَ وَأَنْ لَا أُنَامَ إِلَّا عَلَى وَتُرِدُ صِيَامَ
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

۲۴۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا التَّضَرُّ
حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ
هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَمَّرُ عَلَى وَتُرِدُ
وَالْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصِيَامَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ
مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

باب ۱۲۸ في الاختلاف على عثمان في حديث أبي هريرة
في صيام ثلاثة أيام

۲۴۱۲- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى نَالَ
حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ تَابِتٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ أَنَّ
أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ شَهْرُ الصَّيْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ
شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ

۲۴۱۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ اللَّيْثِيُّ بِالْكُوفَةِ
عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ
الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ
مِنْ الشَّهْرِ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ كَقَوْلِهِ قَالَ صَدَقَ
اللَّهُ فِي كِتَابِهِ مَنْ جَاءَهُ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَثْمَانِهَا
۲۴۱۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا
جَبَّانٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَانَ
عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَبُو ذَرٍّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اس کو پورے مہینے کے روزوں کا ثواب ہے۔

حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اچھے روزے ہر مہینے میں تین روزے ہیں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَدْ صَامَ شَهْرًا أَوْ فَخْلَهُ صَوْمُ الشَّهْرِ شَكَ عَاصِمٌ - ۲۲۱۵ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مَطْرَافًا حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صِيَامُ حَسَنٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

۲۲۱۶ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَعْنٍ عَنْ مُعَيْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ نَحْوَهُ مُرْسَلًا «

۲۲۱۶ - أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْحَرِّ بْنِ صَيَّاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ -

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں تین روزے رکھتے تھے۔

ہر مہینے میں تین روزے کے سطر ح رکھے

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں تین روزے رکھتے ایک پہلے پیر کو دوسرے اس کے بعد کی جمعرات کو تیسرے اس کے بعد کی جمعرات کو۔

بَابُ كَيْفَ لَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَ ذِكْرُ اخْتِلَافِ السَّاقِلِينَ لِلنَّخَعِيِّ فِي ذَلِكَ

۲۲۱۸ - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيْبَانَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْحَرِّ بْنِ صَيَّاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ الْأَثْنَيْنِ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ وَالْحَمِيسِ الْدَّيْئِيْلِيَّةِ نَحْوَهُ النَّخَعِيُّ الَّذِي يَلْبَسُ -

حضرت ہنیدہ خزاعی سے روایت ہے میں ام المؤمنین دحضم کے پاس گیا وہ کہتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں تین روزے رکھتے تھے ایک پہلے پیر کو دوسرے جمعرات کو پھر ایک دوسری

۲۲۱۹ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ تَيْمٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ الْحَزْرِيِّ الصَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ هُنَيْدَةَ الْخَزَاعِيَّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

جمعات کو۔

ام المؤمنین حصہ سے روایت ہے چار باتوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہیں چھوڑتے تھے ایک تو عاشورا کے روزے کو دوسرے ذی حج کے دس روزوں کو تیسرے ہر مہینے کے تین روزوں کو چوتھے فجر سے پہلے دو رکعتوں کو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی سے روایت ہے آپ ذالجمہ میں نو روزے رکھتے (پہلی تاریخ سے لے کر نویں تاریخ تک) اور عاشورا کے روز (یعنی دسویں محرم کو) روزہ رکھتے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھتے ایک پیر کو اور دو جمعراتوں کو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی سے روایت ہے آپ ذالجمہ کے دس دنوں میں روزہ رکھتے اور ہر مہینے میں تین دن ایک پیر کو اور دو دو جمعراتوں کو۔

ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن روزہ رکھنے کا حکم کرتے ایک نوحی جمعات کو دوسرے پیر کو تیسرے پیر کو۔

حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دن ہر مہینے میں روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے اور

أَوَّلِ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ حُمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ الْيَوْمِ الَّذِي يُبْلَى
 ۲۲۲۰ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الصَّرَقِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو
 الصَّرَقِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ الْأَشَجِيُّ كُوفِيٌّ عَنْ
 عَمْرِو بْنِ قَيْسِ الْمَدَلَعِيِّ عَنِ الْحَزْرِيِّ الطَّبَّاحِ عَنْ
 هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدِ الْخَزَاعِيِّ عَنْ حَمَضَةَ فَتَأَلَّتْ
 أَرْبَعٌ لَمْ يَكُنْ يَدُ عُمَرَ الْغَنِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 صِيَامَ عَاشُورَاءَ وَالْعَشْرَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ
 شَهْرٍ وَرُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَدَاةِ۔

۲۲۲۱ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي تَعِيمٍ
 قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْحَزْرِيِّ الطَّبَّاحِ عَنْ
 هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَرْوَادِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصُومُ سَعًا
 مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ
 مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلِ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَتَحْمِيئَيْنِ۔

۲۲۲۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ
 الشَّقِيقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا
 أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحَزْرِيِّ الطَّبَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ
 ابْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَرْوَادِ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصُومُ الْعَشْرَ وَثَلَاثَةَ
 أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَيْنِ۔

۲۲۲۳ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ
 قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنِ الْحَسَنِ
 بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ هُنَيْدَةَ الْخَزَاعِيِّ عَنْ
 أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ فَتَأَلَّتْ كَانِ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ
 أَيَّامٍ أَوَّلِ تَحْمِيْسٍ وَالْإِثْنَيْنِ وَالْإِثْمِنَيْنِ۔

۲۲۲۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا
 عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ أَبِي
 اسْحَقَ عَنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

ایام بیض تیرہویں شب کی فجر سے چودھویں پندرہویں تک ہیں دان کو ایام بیض اس لیے کہتے ہیں کہ انکی راتیں چاندنی سے سفید اور روشن ہوتی ہیں۔

اس حدیث میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ایک فرگوش بھون کر لایا اس کو آپ کے سامنے رکھا آپ اس کے کھانے سے رُکے اور نہیں کھایا لیکن لوگوں کو حکم کیا انہوں نے کھایا اور گنوار بھی کھانے سے رُکا آپ نے فرمایا تو کبھی نہیں کھاتا وہ بولا میں ہر چہینے میں تین روزے رکھتا ہوں آپ نے فرمایا اگر تو روزے رکھتا ہے تو چاندنی کے دنوں میں رکھ (یعنی ۱۳۔۱۴۔۱۵ کو)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ہم کو چہینے میں تین روزے رکھنے کا ایام بیض کے یعنی ۱۳۔۱۴۔۱۵ کو۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزارا

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الذَّهْرِ وَأَيَّامُ الْبَيْضِ صَبِيحَةَ ثَلَاثِ عَشْرَةَ وَأَرْبَعِ عَشْرَةَ وَخَمْسَةَ عَشْرَةَ۔
باب ۱۲۳ ذِكْرُ الْإِخْلَافِ عَلَى مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ فِي الْخَبَرِ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

۲۲۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَهْلِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْتٍ حَتَّى تَبَوَّأَهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمَسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ يَأْكُلُ وَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا وَأَمَسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَخَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمْ الْعُرَّةَ۔

۲۲۲۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْقُضَيْلِيُّ بْنُ مُرْسِلَةَ عَنْ فِطْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصُومَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ الْبَيْضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَةَ عَشْرَةَ وَخَمْسَةَ عَشْرَةَ۔

۲۲۲۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصُومَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ الْبَيْضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَةَ عَشْرَةَ وَخَمْسَةَ عَشْرَةَ۔

۲۲۲۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا

کتاب الصیام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو مہینے میں روزہ رکھے تو تیرہویں اور چودھویں اور پندرہویں کو رکھ۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبِيعَةِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صُمْتَ شَيْئًا مِنَ الشَّهْرِ فَصُمْهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَارْبَعَةَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ.

حضرت ابو ذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا تو لازم کر لے اپنے اوپر روزہ تیرہویں اور چودھویں اور پندرہویں کو۔

۲۲۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بِيَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْثِكَةِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُجَلِّ عَلَيْكَ بِصِيَامِ ثَلَاثِ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ أَبُو عَمِيرَةَ الرَّحْمَنُ هَذَا أَخْطَأَ لَيْسَ مِنْ حَدِيثِ بِيَانٍ وَكَلَعَ سُفْيَانٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنَانِ فَسَقَطَ الرَّابِعُ فَصَارَ بَيِّنًا.

حضرت ابو ذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک شخص کو تیرہویں اور چودھویں اور پندرہویں کے روزے کا۔

۲۲۳۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلَانِ مُحَمَّدٌ وَحَكِيمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْثِكَةِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا بِصِيَامِ ثَلَاثِ عَشْرَةَ وَارْبَعَةَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ.

حضرت یزید بن حوثلیہ سے روایت ہے میرے باپ نے کہا ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ایک خرگوش لے ہوئے جس کو اس نے بھونا تھا اور روٹی بھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا اور کہا میں نے دیکھا یہ خون بہا رہا تھا یعنی حیض کا خون اس میں سے نکلتا تھا اسلئے کہ خرگوش کو حیض آتا ہے، آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کچھ نقصان نہیں کھاؤ اور گنوار سے فرمایا تو بھی کھا اس نے کہا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا کیسے روزے اس نے کہا مہینے کے تین روزے اپنے فرمایا اگر تو یہ روزے رکھے تو سفید روشن راتوں میں رکھ یعنی تیرہویں اور چودھویں اور پندرہویں کو۔ (امام نسائی نے کہا

۲۲۳۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ بَكْرِ عَنْ عَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْثِكَةِ قَالَ قَالَ أَبِي جَاءَ أَحْمَدُ أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ مَعَهُ أَرْنَبٌ فَذَ شَرَاهَا وَخَمَرٌ فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِي وَجَدْتَهَا تَدْعِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ صَحَابِهِ لَا يَمْرُؤٌ كَلُوا وَقَالَ لِأَعْمَرَ ابْنِ كَلْبٍ قَالَ إِي سَأَلْتُمْ قَالَ صَوْمٌ مَا ذَاكَ قَالَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ لَنْ كُنْتُ صَائِمًا فَعَلَيْكَ بِالْفَرِيقَيْنِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَارْبَعَةَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّوَابُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَكَيْشِيَةَ أَنَّ

صحیح یہ ہے کہ ابن توملیہ نے ابی ذر سے سنا لیکن شاید بھولے سے بھائے ابی ذر کے ابی لکھا گیا ہو

تِيكُونُ وَقَعٌ مِنَ الْكِتَابِ ذُرٌّ فَتَقِيلُ ابْنُ

حضرت موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فرگوش لایا آپ نے اپنا ہاتھ اس کی طرف لمبا کیا (کھانے کو) وہ شخص بولا میں نے دیکھا تھا اس کو خون آتا تھا آپ نے ہاتھ روک لیا اور لوگوں کو حکم دیا اس کے کھانے کو ایک شخص دور علیحدہ بیٹھا تھا آپ نے اس سے پوچھا تجھے کیا ہوا ہے وہ بولا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا ایام بیض کے کیوں روزے نہیں رکھتا۔ تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو۔

۲۳۳۲ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَىٰ عَنْ مُوسَىٰ بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ رَجُلًا أَقْبَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُرْتَبٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدِيدًا إِلَيْهَا فَقَالَ ابْنُ حَجَّازٍ بِهَذَا رَأَيْتُ بِهَذَا مَا فَكَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَآمَرَ الْعَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا وَكَانَ فِي الْعَوْمِ رَجُلٌ مُنْتَبِذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قَالَ إِنْ صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَا ثَلَاثَ الْبَيْضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَارْبَعَةَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک فرگوش آیا جس کو ایک شخص بھون کر لایا تھا جب آپ کے سامنے رکھا تو بولا یا رسول اللہ میں نے دیکھا اس کو خون آتا تھا آپ نے یہ سن کر اسے چھوڑ دیا اور نہ کھایا اور جو لوگ آپ کے پاس بیٹھے تھے ان سے کہا کھاؤ اسیلئے اگر میرا عجیب چاہتا تو میں بھی کھاتا ایک شخص اور بیٹھا تھا آپ نے اس سے فرمایا نزدیک آؤ اور لوگوں کے ساتھ شریک ہو کھانے میں وہ بولا یا رسول اللہ میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا تو نے بیض کے روزے کیوں نہ رکھے پوچھا بیض کے روزے کیسے اپنے فرمایا تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو۔

۲۳۳۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَىٰ عَنْ مُوسَىٰ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ أَقْبَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُرْتَبٍ فَذَنُوهَا رَجُلٌ فَلَمَّا قَدَّمَهَا إِلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قَدَّرَ آيَتُ بِهَذَا مَا فَكَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَقَالَ لِمَنْ عِنْدَكَ كَلُوا فَإِنِّي لَأُرِشْتُهُنَّ إِلَيْهَا أَكَلْتُمَا وَرَجُلٌ جَالِسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْنُ كُلِّ مِمَّ الْعَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ صَائِمٌ قَالَ فَهَلَا صُمِّتَ الْبَيْضِ قَالَ وَمَاهُ قَالَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَارْبَعَةَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت عبد الملک سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین روزے ایام بیض میں رکھنے کا حکم کرتے اور فرماتے یہ جہینے کے

۲۳۳۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْلِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَبْرَةَ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عَيْدُ الْمَلِكِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُرُ

روزے کے برابر ہیں۔

حضرت عبدالملک بن ابی المنہال نے سنا اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا لوگوں کو ایام بیعین کے تین روزوں کا فرمایا اجر ان کا ایک ماہ کامل کا ہے۔

بِهَذَا الْإِيَّامِ الْثَلَاثِ الْبَيْعِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الشَّهْرِ -
 ۲۲۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا
 حَبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ
 سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي الْأَيْتُهَا
 يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 آمَرَهُمْ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ الْبَيْعِ قَالَ هِيَ صَوْمُ
 الشَّهْرِ -

۲۲۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا
 حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَتَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ
 سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ
 ابْنُ مِلْحَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصَوْمِ أَيَّامِ
 النَّبَايِ الْعَرَبِ الْبَيْعِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ
 عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ -

حضرت عبدالملک بن قدامہ بن لمان سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ قدامہ بن لمان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو حکم کرتے چاند کی سفید راتوں میں روزے رکھنے کا تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو۔

ہمینے میں دو دن روزہ رکھنا

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا روزے کو آپ نے فرمایا ہر مہینے ایک روزہ رکھنا میں نے کہا یا رسول اللہ بڑھائیے بڑھائیے کہا یا رسول اللہ بڑھائیے دو دن ہر مہینے میں میں نے کہا یا رسول اللہ بڑھائیے بڑھائیے اپنے تئیں زور اور پاتا ہوں کہا بڑھائیے بڑھائیے میں اپنے تئیں زور اور پاتا ہوں آپ چپ ہو رہے یہاں تک کہ میں سمجھا آپ مجھے جواب دیں گے۔ یعنی نہیں بڑھائیں گے آپ نے فرمایا تین

باب ۱۳۱ صَوْمِ يَوْمَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ

۲۲۳۶- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفُ
 ابْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ مِنْ خِيَارِ الثَّعْلَبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا
 الْأَسْوَدُ بْنُ قَسْبَانَ عَنْ أَبِي تَوْحَلٍ بْنِ أَبِي عَقْرَبَةَ
 عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ
 قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي زِدْنِي قَالَ تَقُولُ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي زِدْنِي يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي زِدْنِي إِنْ أَحَدًا قَوْلًا فَقَالَ
 زِدْنِي زِدْنِي أَحَدِي قَوْلًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنْتُ إِنَّهُ لَيُزِدْنِي

روزے رکھ کر ہر مہینے میں۔

حضرت ابو عترب سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا روزے کو آپ نے فرمایا ایک روزہ رکھ کر ہر مہینے میں اور زیادہ چاہا ابو عترب نے تو کہا فدا ہوں آپ پر ماں باپ میرے میں اپنے تئیں طاقتور پاتا ہوں آپ نے زیادہ کیا اور فرمایا ہر مہینے میں دو روزے رکھ اس نے کہا فدا ہوں آپ پر ماں باپ میرے میں اپنے تئیں طاقتور پاتا ہوں طاقتور پاتا ہوں پھر آپ نے اسے زیادہ نہ کیا جب اس نے بہت عاجزی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھ۔

قَالَ صُمُّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ
 ۲۲۳۸. أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ سَلَامٍ
 قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ قَالَ قَالَ أَنبَاءُ الْأَسْوَدِ
 ابْنِ قُبَيْبَانَ عَنْ أَبِي نُزَيْلٍ بْنِ أَبِي عَتْرَبٍ عَنْ أَبِيهِ
 أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ
 فَقَالَ صُمُّ مِائَةٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَاسْتِزَادَ لَهُ قَالَ
 يَا بِي أَنْتَ وَالْحَقُّ أَجِدُنِي قَوِيًّا قَرَادَةَ قَالَ صُمُّ
 يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ يَا بِي أَنْتَ وَالْحَقُّ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَمَا كَادَانِ يَوْمِيكَ
 فَلَمَّا أَلَمَ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ صُمُّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ



کتاب الزکوٰۃ

(جو ایک کن اسلام ہے جیسے نماز)

زکوٰۃ فرض ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مہاجرین و انصار کو مدینہ منورہ میں کھیلنے کے لیے بھیجا تو ان سے کہا تم ہار گزرو گے ایک قوم پر چراہی کتاب ہے (یعنی یہود اور نصاریٰ) پھر جب تو ان کے پاس پہنچے تو ان کو گواہی دینا اس بات کی سوا خدا کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد اس کے بندے میں اور بھیجے ہوئے ہیں اگر وہ تیرا کہنا مان لیں پھر تو ان سے کہہ اللہ نے ان پر پانچ ہزار ہجرت کی ہے ایک دن رات میں اگر وہ اس کو مان لیں پھر ان سے کہہ اللہ نے ان پر صدقہ (زکوٰۃ) کو فرض کیا ہے جو مال دنیا سے لیا جاتا ہے اور انہی میں کے مفلسوں اور محتاجوں کو دیا جاتا ہے اگر وہ اس کو بھی مان لیں تو بچا رہے مظلوم کی بددعا سے بچ

حضرت ہزبن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے اس کے دادا سے انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کے پاس نہیں آیا یہاں تک کہ میں نے تمہیں کھائی تھیں اپنی انگلیوں سے زیادہ کہ آپ کے پاس نہ آؤں گا اور کبھی آپ کا دین قبول نہ کروں گا اور میں ایک آدمی تھا جس کو کچھ عقل نہ تھی مگر جو اللہ نے اور اس کے رسول نے سکھایا اور میں آپ سے پوچھتا ہوں اللہ کی رحمت کی قسم دے کہ اللہ نے کس چیز کے ساتھ آپ کو بھیجا

بَابُ وُجُوبِ الزَّكْوٰةِ

۲۲۳۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءُ الْمُؤَدَّبِيُّ عَنِ الْمُعَاوِيَةَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اسْتَوْحَ التَّمِيمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاوِيَةَ بَعَثَ إِلَى التَّمِيمِ اِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا اَهْلَ كِتَابٍ فَاِذَا اجْتَمَعُوْهُ فَاَدْعُهُمْ اِلَى اَنْ يَشْهَدُوْا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ قَايَ هُمْ اَطَاعُوْكَ بِذٰلِكَ فَاخْبِرْهُمْ اَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خُمْسَ صَلُوَاتٍ فِيْ يَوْمٍ وَّرَكَ لِيْلِهِ فَاِنْ هُمْ يَعْجِزُوْا فَاخْبِرْهُمْ اَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تَوْحَدُوْنَ مِنْ اَعْيُنِيَا هُمْ فَعَزَّوْا عَلٰى فَعَزَّوْا هُمْ اَطَاعُوْكَ بِذٰلِكَ فَاْتَى دَعْوَةَ الظُّلَمِ ۲۲۴۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْبُدٌ قَالَ سَمِعْتُ هَبْرَةَ بِنَ كَيْكَمٍ حَدَّثَتْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا سَيِّدِي اللهُ مَا أَحْبَبْتُكَ حَتَّى حَلَلْتُمُ الْكُفْرَ مِنْ عَدِيٍّ هِيَ لِأَصَابِعِ يَدَيْهِ أَنْ لَا أَيْتِكَ وَلَا أَيْ ذِيكَ وَإِنِّي لَأَعْتَقُ إِلَّا مَا عَمَّمَنِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَدَسْوَلُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ يَوْجِي اللهُ بِمَا بَعَثَكَ رَبُّكَ إِلَيْنَا قَالَ يَا لَيْلَا سَلِمَ قُلْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ اسْمُكَ وَيُجِيبَكَ إِلَى اللهِ

و: صحیحین کی روایت میں ہے اگر وہ اس کو بھی یعنی صدقہ دینے کو بھی مان لیں تو بچا رہے ان کے

عمدہ اور ہزبن مالوں سے یعنی زکوٰۃ میں متوسط بیچ کا مال لے نہ عمدہ اور نہ خراب اور بچا رہے مظلوم کی بددعا سے اس لیے کہ مظلوم کی دعائیں اور اللہ تعالیٰ میں کوئی روک نہیں ہے یعنی وہ برابر حق سبحانہ و تعالیٰ کے لئے ملے لگتی ہے کہیں نہیں رکھتی ایسا نہ ہو کہ تو ان پر ظلم کرے اور زکوٰۃ عمدہ مال لے لیوے اور وہ تیرے لیے بددعا کریں۔

وَلْتَحْيَتِمْ وَ لَتُعِيْمَهُمُ الصَّلَاةُ وَ لَتُؤَقِّمَهُمُ الزَّكَاةُ .

ہماری طرف آپ نے فرمایا اسلام کے ساتھ میں نے کہا، اسلام کی نشانیاں کیا ہیں، آپ نے فرمایا تو کہہ میں نے اپنا منہ رکھ دیا اللہ کی طرف دہمینی جو اس کا حکم ہو گا سو بجا لاؤں گا اور اسی کا ہو گیا اور نازا ادا کرے اور زکوٰۃ دلوے۔

حضرت ابوالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرنا وضو کا آدھا ایمان ہے دیکھو کہ ایمان سے سب گناہ بچنے جاتے ہیں اور وضو سے صلوات یعنی پھوٹے بچنے جاتے ہیں (اور الحمد للہ کہنا بھر دے گا نواز دے گا اور سبحان اللہ اور اللہ اکبر بھر دیتے ہیں آسمان اور زمین کو (اپنے ثواب سے) اور نازا فوراً ہے (قیامت میں) اور زکوٰۃ دلیل ہے (اللہ کے پاس علوم اور نجات کی) اور صبر روشنی ہے (یعنی عقل کی روشنی ہے جسکو عقل ہے وہ صبر کرتا ہے اور جو اس کی روشنی سے محروم ہے وہ صبر نہیں کرتا) اور قرآن دلیل ہے تیرے لیے (اگر تو حق پر ہے) یا دلیل ہے تجھ پر (اگر تو باطل پر ہے)

حضرت ابوہریرہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز خطبہ سنایا ہم کو تو فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تین بار پھر آپ جھک گئے اور ہر شخص ہم میں سے جھک کر رونے لگا لیکن ہم کو معلوم نہیں آپ نے کیا قسم کھائی پھر آپ نے سر اٹھایا اور آپ کے چہرے پر خوشی تھی ہم کو بھلا معلوم ہوا لال اونٹ ملتے سے زیادہ اور لال اونٹ قیمتی ہوتے ہیں پھر آپ نے فرمایا جو بندہ پانچوں نمازیں پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور زکوٰۃ نکالے اور ساتوں بڑے گناہوں سے بچے (یعنی مشرک اور جاہلو اور خون ناحق اور سود خوری اور یتیم کے مال کھا جانے اور جہاد سے بھگنے اور پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے سے) اس کے لیے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے۔ اور کہا جاوے گا جاندار سلامتی کے ساتھ۔

۲۲۲- أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ مَسَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَأَلَ عَمَلُ الْوَضُوءِ شَطْرَ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلِكُ الْإِيمَانَ وَالشَّيْبَانِ وَالْتَكْبِيرُ يَمْلِكُ الشُّمُورَ وَالْإِسْرَافُ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالزَّكَاةُ مِرْهَانٌ وَالصَّبْرُ حَيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ .

۲۲۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ الْحَكَمِيُّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو تَالِبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَأَلَ عَمَلُ الْوَضُوءِ شَطْرَ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلِكُ الْإِيمَانَ وَالشَّيْبَانِ وَالْتَكْبِيرُ يَمْلِكُ الشُّمُورَ وَالْإِسْرَافُ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالزَّكَاةُ مِرْهَانٌ وَالصَّبْرُ حَيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص کسی چیز کا ایک جوڑا صرف کرے اللہ کی راہ میں وہ جنت کے دروازوں سے بلایا جائیگا اسے بندے اللہ کے یہ دروازہ بہتر ہے اور جنت کے دروازے ہیں جو نمازی ہو گا وہ نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو صدقہ دینے والا ہو گا وہ صدقے کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو روزہ دار ہو گا وہ باب الریان سے بلایا جائے گا۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دروازوں سے بلایا جائے اس کو کچھ فکر نہیں لیکن کوئی ایسا بھی ہو گا جو سب دروازوں سے بلایا جائے آپ نے فرمایا ہاں اور مجھے امید ہے کہ تم ان ہی میں سے ہو گے۔

زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ کعبے کے سامنے میں بیٹھے تھے جب مجھے آتے دیکھا تو فرمایا ہی لوگ ٹوٹے دلے ہیں تم ہے کعبہ کے پروردگار کی میں نے کہا کیا ہے شاید میرے باب میں کچھ انرا میں نے عرض کیا وہ کون لوگ ہیں قربان ہوں آپ پر مل باپ میرے آپ نے فرمایا جو بہت مال رکھتے ہیں مگر جو ایسے ہیں اور اشارہ کیا اس طرف یہاں تک کہ سامنے اور داہنے اور بائیں بھی دینی ہر طرف سے عتاجوں کی نمبر لیتے ہیں پھر فرمایا تم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو شخص مرے اونٹ اور بیل چھوڑ کر جن کی زکوٰۃ نہ دی ہو تو وہ اونٹ اور بیل قیامت میں بڑے ہو کر آئیں گے اور مرے اور روندیں

۲۲۲۲- أَخْبَرَنِي عَبْدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ بْنِ سَعِيدٍ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الرَّهْطِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَاهُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَلْفَقَ رُوحَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الشَّيْءِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ لَكَ وَلِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصِّيَامِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ هَذَا عَلَى مَنْ يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ صُرُوفٍ فَهَلْ يُدْعَى مِنْهَا بِئِهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ مَا لِي أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَا أَبَا بَكْرٍ

باب التعليل في حبس الزكوة!

۲۲۲۳- أَخْبَرَنَا هَذَا دُرَيْبُ الشَّيْبِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ سَجَالِي فِي طِلْحِ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَأَى مُصَلًّا قَالَ هُمُ الْأَحْسَرُونَ وَرَبُّ الْكَعْبَةِ فَكَلَّمْتُ مَا لِي يُعَلِّمُ أَنْزَلَ فِي شَيْءٍ قُلْتُ مَنْ هُمْ فَيَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ أَلْذَكَرُونَ أَمْوَالًا مِنَ هَذَا وَهَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا حَتَّى بَيَّنَّ يَدَيْهِمَا وَعَنْ يَدَيْهِمَا وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي تَقْبَلُ يَدَيْهِ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ قَبْلَهُ إِلاَّ وَبِقَدِّ أُمَّيُودِ زَكَاةِهَا إِلاَّ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَتُهَا تَطْوُهَا بِأَخْفِهَا وَتَسْطِطُهَا بِعَفْوِهَا عُلْمًا

گئے اس کو کھروں سے اور مایں گے اس کو سینکڑوں سے جب
اخیر جانور اس کا اس طرح کرنے کا تو پھر سرے سے لاپرواہ
گئے یہی ہونا رہے گا یہاں تک کہ حکم ہو آدمیوں میں لاپرواہی
ان کا فیصلہ ہو کہ یہ جلتی ہیں اور یہ دوزخی۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مالدار ہو
اور اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے وہ مال اس کی گردن کا
طوق ہوگا ایک گنجا سانپ بن کر وہ اس سے بھاگے گا اور
یہ اس کے ساتھ ہوگا پھر اس کی تصدیق کے لیے کلام اللہ
کی یہ آیت پڑھی مت سمجھ ان لوگوں کو جو کھیل کرتے ہیں
اس مال کے ساتھ جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا
ہے یہ ان کے لیے بہتر ہے بلکہ برا ہے ان کے لیے
نزدیک ہے جس کے ساتھ وہ کھیل کرتے ہیں وہ ان
کا طوق بنایا جائے قیامت کے روز۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے
تھے جس کے شخص کے پاس اونٹ ہوں اور وہ ان کی زکوٰۃ
نہ دے تنگی اور کشادگی میں لاپرواہی جب اونٹ مرے
تازے ہوں تو زکوٰۃ نہ دے ان میں سے کیونکہ اچھے
مرے اونٹ کا خدکی لہ میں دینا دشوار ہے اور جب
مرے ہوں تو برا سمجھ کر زکوٰۃ میں دے دے یا جب قحط
اور تنگی کا زمانہ ہو تو زکوٰۃ نہ نکالے (لوگوں نے عرض کیا
یا رسول اللہ تنگی اور کشادگی کیا ہے آپ نے فرمایا دشوار
اور آسانی کے زمانے میں تو وہ اونٹ قیامت کے روز
خوب تیز اور مرے اور چالاک بن کر آئیں گے اور ان کا
مالک ان اونٹوں کے سامنے ایک صاف برابر میدان میں
اوندھا ٹھایا جائے گا وہ اونٹ اس کو روندیں گے اپنے
کھروں سے جب اخیر کا اونٹ روند چکے گا تو پھر سرے
سے پہلے اونٹ کو لادیں گے دن بھر اسی طرح جو بچا پاس

فَوَدَّتْ أَحْرَاهَا أُعِيدَتْ أَوْ لَا هَا حَتَّى يَقْضَى
بَيْنَ النَّاسِ۔

۲۲۲۔ أَحْبَبْنَا مَجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا
ابْنُ عِيَيْنَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاسِدٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ لَهُ مَالٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّ مَالِهِ
إِلَّا جُعِلَ لَهُ طَوْقًا فِي عُنُقِهِ شَجَاعٌ أَقْرَحُ وَهَر
يَقْفُ مَتَهُ وَهُوَ يَتَّبِعُهُ شَتْرٌ قَرَعٌ مِصْدَاقُهُ مِنْ كِتَابِ
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا
آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُمْ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُمْ شَرٌّ
لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخُلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
الْآيَةَ۔

۲۲۲۔ أَحْبَبْنَا اسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ وَاصِلٍ أَنَّ
أَبَاهُ يَرَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّهَا رَجُلٌ كَانَتْ لَكَ أَيْدٍ
لَا يَعْمَلُ حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِيهَا قَالُوا يَا
رَسُولَ اللَّهِ مَا نَجْدَتُهَا وَرِسْلُهَا قَالَ فِي عَمْرٍهَا
وَلَيْسَ بِهَا فَذَاتُهَا تَأْتِي فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهَا
مَا كَانَتْ وَأَسْمَتُهَا وَاسْمُهَا يُبَطِّخُهَا بِغَايِعِ
قَرَحٍ فَتَطْوَأُ بِأَحْقَاقِهَا إِذَا جَاءَتْ أَحْرَاهَا
أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أَوْ لَا هَا فِي يَوْمٍ كَانَ مَقْدَارُهُ
خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَبَرَى
سَيْلَهُ وَأَيُّهَا رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ بَعْرٌ لَا يُدْطِغُ
حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِيهَا فَذَاتُهَا تَأْتِي فِي يَوْمِ
الْقِيَامَةِ أَعْدَى مَا كَانَتْ وَأَسْمَتُهَا وَاسْمُهَا

ہزار برس کے برابر ہوگا یہاں تک کہ فیصلہ ہو لوگوں کا اور وہ اپنی شاہ دیکھ لیں اور جس شخص کے پاس بکریاں ہوں اور وہ ان کی زکوٰۃ تنگی اور آسانی کے وقت ادا نہ کرے تو قیامت کے روز وہ بکریاں تیز اور موٹی اور چالاک بن کر آئیں گی پھر اس کے مالک کو اوندھا لٹایا جائے گا ایک برابر کھلے میدان میں اور ہر ایک کھڑی بکری اس کو اپنے گھروں سے روندے گی اور سینگوں والی سینگوں سے ماتے گی اور کوئلان میں مڑے ہوئے سینگ کی یا ٹوٹے ہوئے سینگ کی نہ ہوگی (بلکہ سب کے سینگ سیدھے اور مضبوط ہوں گے تاکہ مالک کو تکلیف پہنچائیں) جب اخیر کی بکری نکل جائے گی تو پھر سرے سے پہلی کو لائیں گے دن بھر جو سچا س ہزار برس کے برابر ہوگا یہاں تک کہ فیصلہ ہو لوگوں کا اور وہ اپنی راہ دیکھ لیں۔

يُبَطِّحُهَا بِقَاعِ قَرْنٍ فَتَنْطِحُهَا كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ يَتَرْتَبِعُهَا وَتَطْوُهَا كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ يَطْلِفُهَا إِذَا جَاءَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهَا خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي يَوْمِ سَيِّئِهِ وَأَيُّمَارِجِلٍ كَانَتْ لَهُ عَنْهُ لَا يُعْطَى حَقُّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرَسُولُهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَعْدَى مَا كَانَتْ وَآكُفْرِهِ وَآسَمِيهِ وَأَمْرِهِ ثُمَّ يُبَطِّحُهَا بِقَاعِ قَرْنٍ فَتَطْوُهَا كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ يَطْلِفُهَا وَتَنْطِحُهَا كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ يَقْرُبُهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءٌ وَلَا عَضْبَاءٌ إِذَا جَاءَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهَا خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي يَوْمِ سَيِّئِهِ.

جو شخص زکوٰۃ نہ دے اسکی بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور ابو بکر خلیفہ ہوئے اور جو لوگ عربوں میں سے کافر ہوئے وہ کافر ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا تم کیسے لڑو گے لوگوں سے (جو زکوٰۃ نہیں دیتے) حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو حکم ہوا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ کہیں کوئی معبود سچا نہیں ہے سوائے خدا کے تو جس نے یہ کہا اس نے اپنے مال اور جان کو مجھ سے سچا لیا مگر کسی حق کے بدلے میں (یعنی اگر کسی کو مارے گا تو وہ بھی مارا جائے گا یا کسی کا مال لے لے گا تو اس کا بھی مال لیا جائے گا) اور اس کا

باب ۲۲۴ مَانِعِ الزَّكْوَةِ

۲۲۴۶ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي مُرَيْدَةَ قَالَ كُنَّا حَوْفِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَخْلَفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرْنَا مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عَدُوٌّ لِي فِي بَكْرٍ كَيْفَ لَقَّائِلِ النَّاسِ وَهَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَهْتَلُوا أَوْ أَلِيمُوا لَأَلَا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ كَرَالَهُ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِمَابُهُ عَدُوُّ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا أَقَاتِلُكَ مِنْ قَرْنٍ بَيْنَ الْمَثَلَةِ وَالزَّكْوَةِ فَإِنَّ الزَّكْوَةَ حَقُّ السَّائِلِ وَاللَّهُ لَوْ مَتَّعُونِي عَيْتَالًا كَمَا نُوِّ

حساب اللہ پر ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں لڑوں گا اس شخص سے جو فرق کرے گا نماز اور زکوٰۃ میں (یعنی نماز پڑھے اور زکوٰۃ نہ دے) اس کی فرضیت کا انکار کرے) کیونکہ زکوٰۃ حق ہے مال کا (جیسے نماز حق ہے نفس کا) قسم خدا کی اگر ایک بھری کا پچھرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے اور مجھ کو نہ دیں گے تو میں اس سے لڑوں گا اس کے نہ دینے پر حضرت عمرؓ نے کہا قسم ہے اللہ کی کچھ نہ تھا مگر میں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکرؓ کا سینہ کھول دیا لڑنے کے لیے پھر میں نے جانا کہ یہی حق ہے بل

يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَّا لَتْنَهُمْ عَلَى مَنْعِهِمْ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَوْلَ اللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتَ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرًا آيِنَ بَكْرٍ لِقِتَابِ لَعَنَتْ آتَهُ الْحَقُّ -

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۲۳۵

عُقُوبَةُ مَا نَعِيَ الزَّكَاةَ

۲۲۷۸- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا بَهْرُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخُ أَبِي عَن جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَيْتِ إِبِلٍ سَائِمَةٍ فِي أَرْبَعِينَ ابْنَةً كَبِيرَةً لَا يُفْرَقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنَ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَكَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ آوَى فَاثًا أَحْدَدَهَا وَ شَطَرَ إِبِلَهُ عَزَمَهُ بِمَنْ عَزَمَتْ رَبَّتُهَا لَا يَجِدُ لِأُولَى مَعْتَبِرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا شَيْءٌ -

جو شخص زکوٰۃ نہ دے اس کی سزا کا بیان !!
حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے اس نے اس کے دادا سے اس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہر چالیس اونٹ میں جو جنگل میں چرا جاتے ہوں ایک دو برس کی اونٹنی ہے اونٹ جھانکے جائیں گے اپنے حساب سے (زکوٰۃ سے بچنے کے لیے) جو شخص زکوٰۃ دے گا اونٹ کے لیے اس کو لوٹا بٹلے گا اور جو شخص انکار کرے گا تم زکوٰۃ بھی لیں گے اور آدھے اونٹ اس کے لے لیں گے یہ ایک سزا ہے ہمارے رب کی سزاؤں میں سے۔ اس مال میں سے تم کی اکل کو کچھ درست نہیں ہے۔

۱۲۳۵۔ اس لیے کہ اسلام میں صرف لالا اللہ کہنا کافی نہیں بلکہ اسلام کے ارکان میں سے پہلا رکن تو حید ہے پھر نماز اور روزہ اور زکوٰۃ اور حج یہ بھی ارکان ہیں جو کوئی ان کے فرض ہونے سے انکار کرے وہ مسلمان نہیں اس سے لڑنا چاہیے۔

باب ۱۲۶ زکوٰۃ الایبل

اونٹوں کی زکوٰۃ کا بیان

حضرت البرسید حدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ دستن سے کم نٹے میں (جو زمین سے پیلا ہو) زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ و

۲۴۴۹ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيهَا دُونَ خُمْسٍ أَوْ سِتِّ مِائَةِ دِينَارٍ وَلَا فِيهَا دُونَ خُمْسٍ دُونَ صِدْقَةٍ وَلَا فِيهَا دُونَ خُمْسَةٍ أَوْ فِي صِدْقَةٍ ۲۴۵۰ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ قَالَ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى ابْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيهَا دُونَ خُمْسَةٍ دُونَ صِدْقَةٍ وَلَيْسَ فِيهَا دُونَ خُمْسَةٍ أَوْ فِي صِدْقَةٍ ۲۴۵۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُطَمَّرُ بْنُ مَدْرِكَةَ أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخَذْتُ هَذَا الْكِتَابَ مِنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لِعُمَرَ هَذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ سَأَلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهَيْهَا فَلْيُعْطَ وَمَنْ سَأَلَ فَوْقَ

حضرت البرسید حدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ دستن نٹے سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ان کے لیے لکھا کہ یہ فرض ہیں زکوٰۃ کے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کیے مسلمانوں پر جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو حکم دیا جس مسلمان سے مانگا جاوے ان کے موافق وہ دیوے اور جس سے مانگا جاوے اس سے زیادہ وہ نہ دیوے۔ پچیس اونٹوں سے کم میں ہر پانچ اونٹ میں ایک بکری ہے جب پچیس اونٹ ہو جائیں تو اس میں ایک برس کی اونٹنی ہے پینتیس تک اگر ایک برس کی اونٹنی نہ ہو تو دو برس کا اونٹ جب چھتیس اونٹ ہوں تو ان میں دو

و: دستن چار صاع کا اور ایک صاع آٹھ رطل کا یا پانچ رطل کا ہوتا ہے اور رطل آدھ سیر کا ہوتا ہے اوقیہ چالیس درم کا ہوتا ہے پانچ اوقیہ سے دو درم ہوتے اور درم تین ماشے اور ایک رتی اور پانچویں حصے رتی کے برابر ہوتا ہے اگر تولہ پودا ماشہ کا ہوتو دو درم میں ساڑھے ہاون تو لے چاندی ہوتی ہے اور ہر کم و بیش جو تو اسی حساب سے لگا سکتے ہیں۔

دو برس کی اونٹنی ہے بیسٹا لیس اونٹوں تک جب چھ ماہ لیس اونٹ ہوں تو ان میں تین برس کی اونٹنی ہے (جو لائق ہونے کو نہ لے کے یعنی جوان ہوگئی ہو) ساٹھ اونٹوں تک جب اکسٹھ اونٹ ہو جائیں تو ان میں چار برس کی اونٹنی ہے (جو پانچویں سال میں لگی ہو) پچھتر اونٹوں تک جب پھتر ہوں تو ان میں دو اونٹیاں ہیں۔ دو دو برس کی نوے اونٹوں تک جب اکاونٹ لے اونٹ ہوں تو ان میں دو اونٹیاں ہیں تین تین برس کی جن پر نر کو دسکے ایک سو بیس اونٹ تک جب ایک سو بیس سے زیادہ اونٹ ہوں تو ہر چالیس اونٹ میں ایک اونٹنی ہے دو برس کی اور ہر پچاس میں ایک اونٹنی ہے تین برس کی۔ اگر اونٹوں کے دانٹوں میں اختلاف ہو یعنی زکوٰۃ کے لائق اونٹ نہ ہو اس سے بڑا یا چھوٹا ہو مثلاً جس شخص پر چار برس کی اونٹنی لازم آوے اور اس کے پاس نہ ہو لیکن تین برس کی اونٹنی ہو تو وہ اس کو دسے اور دو بکریاں دیدے اگر اس سے ہو سکیں نہیں تو بیس درم دیدے اور جس شخص کو تین برس کی اونٹنی دینا ہو اور اس کے پاس چار برس کی اونٹنی ہو تو لے لیں گے اور زکوٰۃ لینے والا یعنی مصدق جو امام کی طرف سے مقرر ہوتا ہے زکوٰۃ کی تحصیل کے لیے) اس کو بیس درہم پھیر دیگا یا دو بکریاں دیدے گا اور جس شخص کو تین برس کی اونٹنی دینا ہو اور اس کے پاس نہ ہو تو دو برس کی اونٹنی دیدے اور دو بکریاں اس کے ساتھ دیوے یا بیس درہم دیدے اور جس کو دو برس کی اونٹنی دینا ہو اور اس کے پاس تین برس کی اونٹنی ہو تو لے لیں گے اور صدقہ اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دیدے گا اور جس کو دو برس کی اونٹنی دینا ہو اور اس کے پاس نہ ہو لیکن ایک برس کی اونٹنی ہو تو لے لیں گے اور دو بکریاں لے لیں گے اس سے ہو سکیں نہیں تو بیس درم لے لیں گے اور جس شخص کے اوپر ایک برس کی اونٹنی ہو لیکن اس کے پاس دو برس کا اونٹ ہو تو لے لیں گے اور کچھ نہ دیں گے نہ لیں گے۔

ذَلِكَ فَلَا بَعْطُ فِيمَا أُدُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فِي كُلِّ خَمْسٍ ذُو جِ مِشَاءً فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَبَيْنَهُمَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ كَبُورٍ ذَكَرَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ فَبَيْنَهُمَا بِنْتُ كَبُورٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَأَرْبَعِينَ فَبَيْنَهُمَا حَقَّةٌ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَبَيْنَهُمَا جَذَاعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ فَبَيْنَهُمَا بِنْتُ كَبُورٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَبَيْنَهُمَا حَقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ كَبُورٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حَقَّةٌ فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَسَنْ يَبْلُغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَاعَةِ وَكَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَاعَةٌ وَعِنْدَهُ حَقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحَقَّةُ وَيُجْعَلُ مَعَهَا مِائَتَيْنِ إِنْ اسْتَبْرَأَ لَهَا وَعِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحَقِّ وَكَيْسَتْ عِنْدَهُ حَقَّةٌ وَعِنْدَهُ جَذَاعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمَصْدَقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ مِائَتَيْنِ إِنْ اسْتَبْرَأَ تَالَهُ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحَقِّ وَكَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ كَبُورٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُجْعَلُ مَعَهَا مِائَتَيْنِ إِنْ اسْتَبْرَأَ تَالَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ كَبُورٍ وَكَيْسَتْ عِنْدَهُ الْإِحْقَاقُ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمَصْدَقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ مِائَتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ كَبُورٍ وَكَيْسَتْ عِنْدَهُ بِنْتُ كَبُورٍ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ

اس لیے کہ ایک اونٹ کی قیمت مادہ سے نصف ہے اور جس کے پاس صرف چار اونٹ ہوں اس میں کچھ زکوٰۃ نہیں ہے مگر جب مالک اپنی خوشی سے کچھ دینا چاہے اور بکریاں جو جنگل سے چرائی جاتی ہوں جب چالیس ہوں تو ان میں ایک بکری ہے زیادہ ہو تو دوسو تک اس میں دو بکریاں ہیں جب دوسو سے ایک بکری بھی زیادہ ہو تو تین بکریاں ہیں تین سو تک پھر ہر ایک سینکڑے میں ایک بکری ہے لیکن زکوٰۃ میں بوڑھے اور کانے اور عیب دار نہ لیے جائیں اور نہ نر مگر جب مصدق لینا چاہے کسی مصلحت سے مثلاً اس کے پاس سب عیب دار یا بوڑھے جانور ہوں یا سب نر ہوں یا زکوٰۃ کے جانوروں کے لیے زکوٰۃ کی ضرورت ہو اور زکوٰۃ کے ڈر سے دو جدا مالوں کو ایک جگہ نہ کریں۔ مثلاً چالیس چالیس بکریاں دو شخصوں کی ہوں تو ہر ایک سے ایک ایک بکری یعنی چاہیے وہ دونوں ملا دیں تاکہ ایک ہی بکری رہنی پڑے اور ملے ہوئے مالوں کو جدا نہ کریں مثلاً کسی کے پاس چالیس بکریاں ہوں وہ بیس بیس الگ کر دوے تاکہ مصدق نصاب سے کم سمجھے اور زکوٰۃ نہ لے دو شخصوں کا مال سمجھ کر ملے۔ اور جب مال دو شریکوں کا ہو تو وہ آپس میں ایک دوسرے سے حساب برابر کریں۔ مثلاً اور جب بکریاں چالیس سے کم ہوں تو ان میں کچھ نہیں ہے مگر جب ان کا مالک خوشی سے کچھ دینا چاہے اور چاندی میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ کا ہے۔ (جب دوسو سو تک کے برابر ہوں اگر ایک سو نو سے درم ہوں تو ان میں کچھ نہیں ہے۔ مگر جب مالک خوشی سے کچھ دینا چاہے۔

وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اشْتَيْسَ تَالَهُ أَوْ عَشْرَيْنِ دَرَهْمًا وَمَنْ بَكَدَتْ عِنْدَهُ صِدَاقَةٌ ابْنَةٌ مَخَاضٍ وَكَيْسٌ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرُوا فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَكَيْسٌ مَعَهُ شَيْءٌ وَمَنْ نَوَّ بِكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا أُمَّ بَعٍّ مِنَ الْأَيْلِ فَيَكْسُ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ مَا رُبُّهَا وَفِي صِدَاقَتِهَا الْغَنَمُ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ فِيهَا شَاةٌ إِلَى عَشْرِينَ وَمِائَتِي فَإِذَا نَادَتْ وَاحِدَةً فِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فِيهَا تَمَلَّكَتُ شَيْئًا إِلَى ثَلَاثِيَّاتِي فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَتِي شَاةٌ وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصِّدَاقِ هَرِمَتٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ الْغَنَمِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقِي وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعِي خَشِيئَةَ الصِّدَاقِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَكْرَاهِجَانِ بَيْنَهُمَا بِالسُّوَيْبِ فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَيَكْسُ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ الْعُضْرِ فَإِنْ نَوَّ سَكُنَ إِلَّا تَسْعِينَ وَمِائَتِي دَرَهْمًا فَيَكْسُ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا.

۱؛ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ نبی مصدق کے لیے ہے یعنی وہ ظلم نہ کرے زکوٰۃ لینے میں اور متفرق مالوں کو ایک جگہ نہ کرے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے۔

۲؛ مثلاً دوسو بکریاں دو شخصوں کی ہوں ایک چوتھائی کا شریک ہو اور ایک تین ربح کا تو مصدق دو بکریاں لے لے۔ پھر چوتھائی والا آدمی بکری کے دام دوسرے شریک سے مجرا لے لے۔

اونٹوں کی زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ اپنے مالک کے پاس آئیگی اچھے حال میں ہو کر دینی جیسے دنیا میں جس وقت مرے تازے تھے جب اس نے ان کا حق ادا نہ کیا ہوگا دینی ان کی زکوٰۃ نہ دی ہوگی اور نہیں گئے اپنے پاؤں سے اس طرح بکریاں اپنے مالک کے پاس آئیں گی اچھے حال میں ہو کر جبکہ اس نے ان کا حق ادا نہ کیا ہوگا روئیں گی اس کو اپنے کھروں سے اور ماریں گی اس کو اپنے سینگوں سے ایک حق ان کا یہ بھی ہے دسما زکوٰۃ کے مگر زکوٰۃ فرض ہے اور یہ مستحب ہے اگر دوسرے دوہے جاویں جب پانی پینے آویں۔ خبردار ہو جاؤ کوئی تم میں سے قیامت کے روز اپنے اونٹ کو گردن پر سوار کر کے نہ لاوے وہ آواز کرتا ہوگا اسے محمد (پچاؤ اس عذاب سے بچو کہ میں کہوں گا میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا میں کہہ چکا تھا تم میں سے ایک کا خونانہ (میں کی وہ زکوٰۃ ادا کرتا تھا) قیامت کے روز ایک گنجا اڑدھان کرائے گا اور مالک اس کو روکیو کر جھاگے گا وہ اس کے پیچھے ہوگا اور کہے گا میں تیرا خونانہ ہوں یہاں تک کہ مالک اپنی انگلی اس کے منہ میں دے دیگا۔

کام کاج کے لیے پانچ اونٹوں سے کم پلہ

زکوٰۃ نہیں ہے

حضرت ہزبن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے سنا ہے باپ سے اس نے دوسے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جب جنگل سے چرنے والے اونٹ ہوں تو ہر چالیس اونٹ میں ایک دو برس کی اونٹنی ہے۔

باب ۱۳۴ مانع تراکوة الابل

۲۳۵۲. أَخْبَرَنَا عَمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ قَدْحَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ وَمَعَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَابِيُّ وَمَعَاذُ كَرَامَتِهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مَخْدُومًا يَقُولُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْتِي الْأَبِلُ عَلَى رَتْبِهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ إِذَا هِيَ لَوْ يُعْطِيهَا حَقَّهَا تَطْوُهُ بِأَخْفِهَا وَتَأْتِي الْغَنَمُ عَلَى رَتْبِهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ إِذَا لَوْ يُعْطِيهَا حَقَّهَا تَطْوُهُ بِأَطْلَلِهَا وَتَنْطَعُ بِعَرْوِهَا قَالَ وَمِنْ حَقِّهَا أَنْ تَخْلَبَ عَلَى النَّاسِ إِلَّا لَأَيُّ نَبِيٍّ أَحَدًا كَرْتُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِمَعْبُورٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رِغَاءٌ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدًا فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَغْتَ إِلَّا لَأَيُّ نَبِيٍّ أَحَدًا كَرْتُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَاةٍ يَحْمِلُهَا عَلَى رَقَبَتِهِ لَهَا يِعَارٌ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدًا فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَغْتَ قَالَ وَيَكُونُ كُنْزًا أَحَدًا هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَجَاعًا أَقْدَمَ يَفْرُغُ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَيَطْلُبُهُ أَنَا كُنْزُكَ فَلَا يَزَالُ حَتَّى يَلْقِيَهُ أَصْبَعًا.

باب ۱۳۵ سقوط الزکوٰۃ عن الابل إذا كانت

رسلاً لأهلها ولحمولتهم

۲۳۵۳. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ بَهْرَ بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ مِنْ كُلِّ

ول: عرب میں دستور تھا کہ لوگ اپنے جانوروں کو جب پانی پلانے لاتے تو وہاں جو لوگ جمع ہو جاتے ان کو درود دیکر پلاتے اگرچہ یہ مستحب ہے مگر مروت اور احسان کے لحاظ سے ضرور ہے اس واسطے اس کو بھی حق قرار دیا۔

اونٹ جلدانہ کیے جائیں گے اپنے حساب سے جو شخص زکوٰۃ دے گا ثواب کے لیے اس کو ثواب ملے گا اور جو شخص نہ دے گا تو ہم زبردستی لیں گے اور اُدھے اونٹ اور لے لیں گے (سزا کے لیے) یہ ایک حکم ہے ہمارے پروردگار کے حکموں میں سے محمد کی آل کو اس میں سے کچھ درست نہیں ہے۔

أَرْبَعِينَ ابْنَةَ كُبُورٍ لَا تَهْرَقُ إِبِلَ عَنْ حَسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُوْتَجِرًا لَهٗ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَأَتَا أَخِذْ وَهَهَا وَسَطِرًا إِلَيْهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزْمَاتِ رَبِّنَا لَا يَجِلُّ لِإِلَى مَحْسَبِهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِمَّا شِئِي

گائے بیل کی زکوٰۃ کا بیان

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مین کی طرف بھیجا اور حکم کیا ہر بالغ سے ایک دینار لینے کا (جزیہ میں) یا اس کی قیمت کا کپڑا اور ہر تیس گائے بیلوں سے ایک بیل برس روزہ کا یا گائے برس روزہ کی اور ہر چالیس گائے بیلوں سے ایک گائے دو برس کی۔

باب ۱۲۹ زکوٰۃ البقر

۱۲۹۴۴ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْضَلٌ وَهُوَ ابْنُ مَهْلَهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مَعَاذٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَاذِرًا وَمِنَ الْبَقَرِ مِنْ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مِئْتَةً

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو مین کی طرف بھیجا اور حکم کیا ہر چالیس بیلوں میں سے ایک گائے دو برس کی لینے کا اور ہر تیس میں سے ایک برس کی لینے کا اور ہر بالغ سے ایک دینار یا اس قیمت کے کپڑے لینے کا۔

۱۲۹۴۵ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ مَعَاذٌ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَخُذَ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقْرَةً نَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا

(ذبحہ او پر گرو چکا)

۱۲۹۴۶ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مَعَاذٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مِئْتَةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَاذِرًا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ کو مین کی طرف بھیجا تو حکم دیا گائے بیلوں سے کچھ لینے کا جب تک کہ تیس گرو نہیں جب تیس گرو نہیں

۲۲۵۴ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلِ بْنِ

توان میں سے ایک گائے کا بچہ ہے ایک سال کا نر یا مادہ چالیس تک پھر جب چالیس ہوں تو بچہ میں ایک گائے دو برس کی۔

سَلَّمَ عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ أَمْرًا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى الْيَمَنِ أَنْ لَا أَحْدَا مِنْ الْبَقَرِ شَيْئًا حَتَّى تَبْلُغَ ثَلَاثِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ ثَلَاثِينَ فَفِيهَا عَجَلٌ تَابِعْ جَدَاغَ أَوْ جَدَاغَةَ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا بَقْرَةٌ مَسْتَهٌ

گائے بیل کی زکوٰۃ نہ دے تو کیا سزا ہے؟

بَابُ مَا يَرَى زَكَاةَ الْبَقَرِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اونٹ یا بیل یا بکریاں رکھتا ہو اور ان کا حق نہ دیوے تو قیامت کے روز وہ کھڑا کیا جائے گا ایک صاف ہموار میدان میں کھڑا لے جائے گا اپنے گھروں سے اس کو روندیں گے اور سینک مارے اپنے سینکوں سے اس کو ماریں گے کوئی ان میں لنگڑی اور سینک ٹوٹی نہیں ہو گی ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ان کا حق کیا ہے آپ نے فرمایا زکوٰۃ جنتی کے لیے دینا اور اس پر اجرت نہ لینا اور پانی پلانے کا ڈول مانگنے والے کو دینا اور نملک راہ میں رہی جہاد میں سواری اور بوجھ لانے کو دینا اور جو مال وال اس کا حق ادا نہ کرے گا قیامت کے دن وہ مال اس کا ایک گنہگار بن کر آئے گا اور مالک اس کو دیکھ کر بھاگے گا وہ ساتھ ہوگا اور کہے گا تیرا سخاوت ہے جس پر تو بخیل کرتا تھا جب دیکھے گا کوئی علاج نہیں رہی بھاگنے سے بچاؤ نہیں ہو سکتا تو لاچار ہو کر اپنا مال تمہارا اس کے منہ میں ڈال دیکھا اور وہ اس کو جبا ڈالے گا اونٹ کی طرح۔

۲۲۵۸- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي قُضَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الْمَدِكِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبٍ بَيْلٍ وَلَا يَغْرِ وَلَا عَيْمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا وَقَفَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرِيقٌ نَطْرَةٌ ذَاتُ الْأَخْلَافِ بِأَخْلَافِهَا وَتَنْطَحُ ذَاتُ الْقُرُونِ بِغُرُونِهَا لَيْسَ فِيهَا يَوْمٌ إِذْ جَاءَ وَلَا مَكْسُورَةٌ الْقَرْنُ قَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَاذَا حَقُّهَا قَالَ أَطْرَاقُ فَحَلَّهَا وَإِعَارَةٌ دَلْوَاهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهِمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا مَا حِجِبَ مَالٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَ إِلَّا يُخْتَلِ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَجَاعٌ أَقْرَعٌ يَغْرِ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَتَّبِعُهُ يَقُولُ لَهُ هَذَا كَنْزُكَ الَّذِي كُنْتَ تَبْخُلُ بِهِ فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ لَا يَبْدُلُهُ مِنْهُ أَحَدٌ خَلَّ يَكَاةً فِي فِيهِ فَيَجْعَلُ يَقْتَضِمُهَا كَمَا يَقْتَضِمُ الْفَحْلُ

بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان

بَابُ زَكَاةِ الْغَنَمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے یہ لکھا یہ فرض ہیں زکوٰۃ کے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کیے مسلمانوں پر جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو حکم دیا اخیر حدیث تک و۔

۱۲۲۵۹- أَخْبَرَنَا عَائِدَةُ اللَّهِ بْنِ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيُّ قَالَ أُنْيَا شَرِيحُ بْنُ التَّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ

وہ جو اوپر گزری جس میں بیان ہے اونٹوں اور بکریوں کی زکوٰۃ کا مرقف نے اس حدیث کو دوبارہ ذکر کیا اور ہم نے طول کے ڈر سے چھوڑ دیا

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ أَنْ هَذِهِ قِرَاةُ الصَّدَاقَةِ
 الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى
 الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللهُ بِهَا رَسُولُهُ صَلَّى
 اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ سَأَلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ
 عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِهَا
 فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعَشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فِي خَمْسِ
 ذَوِّ شَأْءٍ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعَشْرِينَ فِيهَا بِنْتُ
 مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَوَتْكَ
 ابْنَةُ مَخَاضٍ فَإِنَّ لَبُونَ ذَكَرٌ فَإِذَا بَلَغَتْ
 سِتَّةً وَثَلَاثِينَ فِيهَا بِنْتُ لَبُونَ إِلَى خَمْسِ
 وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَأَرْبَعِينَ فِيهَا حِقَّةٌ
 طَرُوقَةٌ الْفَحْلُ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ
 فِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسِينَ وَسَبْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ
 سِتَّةً وَسَبْعِينَ فِيهَا ابْنَةُ لَبُونَ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا
 بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ
 إِلَى عَشْرِينَ وَمِائَتِي فَإِذَا نَزَّادَتْ عَلَى عَشْرِينَ
 وَمِائَتِي فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونَ وَفِي كُلِّ
 خَمْسِينَ حِقَّةٌ فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي قِرَاةِ
 الصَّدَاقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَاقَةُ الْجَذَعَةِ
 وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ
 الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَ تَأَلُّهُ أَوْ عَشْرِينَ
 دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَاقَتَا الْحِقَّةِ
 وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْأَجْدَعَةُ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ
 الْمَصْدَقَانِ عَشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ
 بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَاقَتَا الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ
 ابْنَةُ لَبُونَ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا
 شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَ تَأَلُّهُ أَوْ عَشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ
 بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَاقَتَا لَبُونَ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ
 الْأَجْفَةُ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمَصْدَقَانِ عَشْرِينَ

وَرَهْمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ
 بِنْتِ كَبُورٍ وَكَيْسَتْ عِنْدَهُ بِنْتُ كَبُورٍ وَعِنْدَهُ بِنْتُ
 مَخَاضٍ فَأَيُّهَا تَقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ
 إِنْ اسْتَيْسَرَ تَالَهُ أَوْ عَشْرَيْنِ وَرَهْمًا
 وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ
 مَخَاضٍ وَكَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ كَبُورٍ
 ذَكَرَ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَكَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ
 وَمَنْ تَوَرَّكَ عِنْدَهُ إِلَّا أَرْبَعَةً مِنَ الْإِبِلِ
 فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي صَدَقَةِ
 الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ فِيعِهَا
 شَاةٌ إِلَى عَشْرَيْنِ وَسَائِمَتِهَا إِذَا زَادَتْ وَاجِدَةٌ
 فِيعِهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ
 وَاجِدَةٌ فِيعِهَا ثَلَاثٌ بِشَيْءٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَتَيْنِ
 فَإِذَا زَادَتْ وَاجِدَةٌ فَبِئْسَ كُلُّ مِائَتَيْنِ شَاةٌ
 وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَاتِ هَرِمَتًا وَلَا ذَاتُ
 عَوَارٍ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ
 وَلَا يَجْمَعُ بَيْنَ مُتَعَرِّقٍ وَلَا يُفْتَرِقُ بَيْنَ
 مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ
 مِنْ خَلِيطَيْنِ فَأَيُّهُمَا يَتَرَا جَعَانِ بَيْنَهُمَا
 بِالسُّوَيْتِيِّ وَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ
 نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاجِدَةٌ فَلَيْسَ
 فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي التَّوْقِي
 رِيِّمِ الْعُشْرِ فَإِنْ تَوَرَّكَ الْمَالُ إِلَّا تِسْعِينَ
 وَمِائَتَةً فَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ
 رَبُّهَا

بکریوں کی زکوٰۃ نہ دینے والے کا بیان

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اونٹ اور گائے اور بکریاں لکھتا ہو اور ان کی زکوٰۃ نہ دے تو قیامت کے روز وہ جانور بڑے بڑے اور موٹے بن کر آئیں گے اور سینگوں سے ماریں گے اور کھروں سے روندیں گے جب اخیر جانور نکل جائے گا تو پھر پہلا آئے گا اسی طرح لوگوں کا فیصلہ ہونے تک۔

بَابُ مَا نَعِيَ زَكَاةَ الْغَنَمِ

۲۴۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ السَّعْدِيِّ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا حَادَتْ بِوَمْرِ لِقِيَامِهِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقَرُونِهَا وَتَطْوُهُ بِأَخْفِهَا كُلَّمَا نَفَذَتْ أُحْدَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ.

مال کو ملانا اور ملے ہوئے مال تو جہد کرنا منع ہے

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مصدق (زکوٰۃ تکمیل کرنے والا) ہمارے پاس آیا میں اس کے پاس جا کر بیٹھا اور سنا وہ کہتا تھا ہم سے قرار لیا گیا ہے کہ ہم دودھ پلانے والے جانور کو نہ لیں گے اور جو مال کو ایک جگہ نہ کریں گے اور ملے ہوئے مال کو جہاد نہ کریں گے زکوٰۃ بڑھانے کیلئے ایک شخص انکے پاس اونچی کران کی اونچی زبردست بیکر آیا اور کہنے لگا اے اس نے انکار کیا۔

بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ التَّفَرُّقِ وَالتَّفَرُّقِ بَيْنَ الْجَمْعِ

۲۴۷- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ هُثَيْمِ بْنِ هِلَالِ بْنِ حَبَابٍ عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ أَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَبَهْتُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ فِي عَهْدِي أَنْ لَا نَأْخُذَ رَاجِعَ لِبَنٍ وَلَا نَجْمَ بَيْنَ مَنَعَتِي وَلَا تَفَرُّقَ بَيْنَ جَمْعِي فَأَتَاكَ رَجُلٌ بِسَاقِيَةٍ كَوْمًا فَقَالَ خُذْهَا قَائِي.

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو بھیجا زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے وہ گیا ایک شخص کے پاس اس نے ایک دبا اونٹ کا بچہ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے اللہ اور اس کے رسول کے مصدق کو بھیجا فلانے اسے اس کو ایک

۲۴۸- أَخْبَرَنَا هَرُونَ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حَجْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَاعِيًا فَأَتَى رَجُلًا فَأَتَاَهُ فَصَبَّحَهُ مَحْلُوكًا فَقَالَ

ول: مثلاً دو اونٹ ایک کے تھے اور تین ایک کے کسی پر زکوٰۃ نہ تھی دونوں کو ملا دیا اور ایک بکری زکوٰۃ کی لے لی یا اسی بکریاں ایک شخص یا دو شخص کی ٹی ہوئی تھیں ان میں ایک بکری تھی اب چاہیں چاہیں الگ کر کے دو بکریاں ہیں۔

اونٹ کا دبلّا بچہ دیا یا اللہ برکت دے اس میں اور اس کے اونٹ میں یہ خبر اس کو پہنچی وہ ایک اچھی اونٹنی لے کر آیا۔ اور کہنے لگا میں نے توبہ کی اللہ اور اس کے رسول کی طرف آپ نے فرمایا یا اللہ برکت دے اس میں اور اس کے اونٹوں میں۔

الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهٖ وَسَلَّمَ بَعَثْنَا مُصَدِّقَ الْاَشْيَاءِ رَسُوْلِهٖ وَاَنْ فَلَانَا اَعْطَاهُ فَصَبِيْلًا مَخْلُوْةً اللّٰهُمَّ لَا تَبَارِكْ فِيْهِ وَلَا تَزَلْ اِيْلَهٗ فَبِكُمْ ذٰلِكَ الرَّجُلُ فَجَاءَ بِسَاقِهٖ حَسَنًا فَقَالَ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوْجَلَّ وَرَبِّ اِيْتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَيْتِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهٖ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَفِي اِيْلَهٗ -

زکوٰۃ دینے والے کے لیے دعا کرنا

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی قوم زکوٰۃ لے کر آتی آپ فرماتے یا اللہ رحمت بھیج فلانے کی آل پر میرا باپ زکوٰۃ لے کر آیا تو آپ نے فرمایا یا اللہ رحمت بھیج ابی اوفی کی آل پر۔

۲۳۶۳-۲۳۶۴- بَابُ صَلَوةِ الْاَهْلِ عَلٰى صَاحِبِ الصَّدَقَةِ
اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمُوْنٌ اَسْبَا قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ اَخْبَرَنِيْ قَالَ سَمِعْتُ عِنْدَ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ فُلَانٍ فَاَتَاهُ اَبُوْ اِيْمَانَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِيْ اَوْفَى

جب صدقہ میں مصدق زیادتی کئے

حضرت عبدالرحمن بن ہلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب جریر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرب کے چند لوگ آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی طرف سے مصدق لوگ ہمارے پاس آتے ہیں اور ہم پر ظلم کرتے ہیں آپ نے فرمایا رضی کرو اپنے مصدقوں کو لوگوں نے عرض کیا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ نے فرمایا رضی کرو اپنے مصدق کو پھر لوگوں نے کہا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ نے فرمایا رضی کرو اپنے مصدقوں کو جریر نے کہا اس روز سے کوئی مصدق میرے پاس سے نہیں گیا مگر رضی ہو کر۔ جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا۔

۲۳۶۵-۲۳۶۶- بَابُ اِذَا جَاوَزَ فِي الصَّدَقَةِ
اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَحَمَّادُ بْنُ اِسْحٰقَ وَاللَّفْظُ لَهُ فَاَلَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ جَرِيْرُ اَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهٖ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنْ الْاَعْرَابِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا تَيْتَ نَاسٌ مِنْ مُصَدِّقِيْكَ يَظْلِمُوْنَ قَالَ اَرْضُوْهُمُ صَدِيْقِيْكُمْ قَالُوْا وَاِنْ ظَلَمَ قَالَ اَرْضُوْهُمُ صَدِيْقِيْكُمْ ثُمَّ قَالُوْا وَاِنْ ظَلَمَ قَالَ اَرْضُوْهُمُ صَدِيْقِيْكُمْ قَالَ جَرِيْرٌ فَمَا صَدَقْتِيْ مُصَدِّقِيْ مُنْذُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا وَهُوَ رَاضٍ -

۲۳۶۶-۲۳۶۷- اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ هُوْرَ بْنَ عَلِيَّةٍ قَالَ اَسْبَا نَادَاوُوعٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهٖ وَسَلَّمَ اِذَا تَاَمَّ الْمُصَدِّقُ

فَلْيَصُدُّوا رُءُوسَهُمْ عَن ذِكْرِ آلِ مَرْيَمَ إِذِ انبَتَتْ مِنْ تَحْتِهَا نَخْلًا مِمَّا يَخْتَارُونَ

بَابُ إِعْطَاءِ السَّبِيحِ الْمَالِ بِغَيْرِ اِخْتِيَارِ الْمُصَدِّقِ

۲۴۶۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْمَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُهَيْفَةَ قَالَ اسْتَعْمَلَ ابْنُ عُلْفَةَ أَبِي عَلِيٍّ عِرَاقَتِي قَوْمِيهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَصْنَعَ لَهُمْ فَبَعَثَنِي أَبِي إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ لِأَنِّي بَصَدَقْتُهُمْ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ يَقَالُ لَهُ سَعْرٌ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي بَعَثَنِي إِلَيْكَ لِتُؤَدِيَ صَدَقَةَ غَنِيمِكَ قَالَ ابْنُ أَبِي وَائِي نَحْوُ ثَمَانِ خَدَّوْنِ ثَلَاثٌ نَحْتَارُ حَتَّى إِنَّا لَنَشْرُفُ رُءُوسَ الْعَنَمِ قَالَ ابْنُ أَبِي قَابِيٍّ أَحَدًا ثَلَاثٌ أَتَى كُنُفًا فِي شُعَيْبٍ مِنْ هَذِهِ الْبَحَابِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَنَمٍ فِي فِجَافٍ فِي رَجُلَانِ عَلَى بَعِيرٍ فَقَالَا إِنَّا رَسُولَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكَ لِتُؤَدِيَ صَدَقَةَ غَنِيمِكَ قَالَ قُلْتُ وَمَا عَلَيَّ فِيهَا قَالَا شَاةٌ فَأَعْمِدُوا إِلَى شَاةٍ قَدْ عَرَفْتُمْ مَكَانَهَا مُسْتَلِكَةً مَحْضًا وَشَخْمًا فَأَخْرَجْتُمَا إِلَيْهِمَا فَقَالَ هَذِهِ الشَّافِعُ وَالشَّافِعُ النَّحَائِلُ وَقَدْ نَهَا نَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا قَالَ فَأَعْمِدُوا إِلَى عَنَائِي مُعْتَاطٍ وَالْمُعْتَاطُ الَّتِي كَرِهْنَا وَكَلْنَا وَقَدْ حَانَ وِلَادُهَا فَأَخْرَجْتُمَا إِلَيْهِمَا فَقَالَا نَأْوِلُنَا هَا فَزَعْنُهَا إِلَيْهِمَا فَجَلَّاهَا مَعَهُمَا عَلَى بَعِيرٍ هَمَّا ثَمَّ أَنْطَلَقَا

مالک مال نمود زکوٰۃ نکال کر دے سکتا ہے اگر مصدق نہ نکالے

حضرت مسلم بن نفعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن علقمہ نے میرے باپ کو اپنی قوم کی عرافت پر مقرر کیا (عرافت ایک نعت ہے جو ہر ایک قوم میں ایک شخص کو دی جاتی ہے وہ ان کے برے بھلے کی خبر لکھتا ہے اور حاکم سے ہر ایک کا حال کہتا رہتا ہے یہاں اس کو انجباری اور پرچہ نویس کہتے ہیں) اور حکم کیا ان کو صدقہ وصول کرنے کا میرے باپ نے مجھ کو ایک گروہ کی طرف بھیجا ان کی زکوٰۃ لانے کو میں نکلا اور ایک بوڑھے شخص کے پاس گیا جس کو سو کہتے تھے میں نے کہا میرے باپ نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے تاکہ تم اپنی بکریوں کا صدقہ ادا کرو وہ بولا اے میرے بھتیجے تم کس طرح صدقہ لیتے ہو میں نے کہا ہم ٹھرتے ہیں بکریوں کے تختوں کو یعنی مدہ مال ڈھونڈ کر لیتے ہیں۔ اس نے کہا اے بھتیجے میرے میں تم سے حدیث بیان کرتا ہوں ایک بار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اچھی گھائیوں میں سے ایک گھائی میں اپنی بکریاں لیے رہتا تھا اتنے میں دو شخص ایک اونٹ پر سوار آئے اور کہنے لگے ہم بھیجے ہوئے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اس لیے کہ تو اپنی بکریوں کی زکوٰۃ ادا کرے میں نے کہا میرے اوپر ان بکریوں میں کتنی زکوٰۃ ہے انھوں نے کہا ایک بکری میں نے قصد کیا ایک بکری کی طرف جس کا مرتبہ میں جانتا تھا بھری ہوئی تھی دودھ سے دینی بہت دودھ دینی تھی اور چربی سے اور اس کو نکال لایا ان کی طرف انھوں نے کہا یہ نیچے والی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع فرمایا ہے نیچے والی بکری لینے سے پھر میں نے قصد کیا ایک اور بکری کی طرف جو ایک برس کی تھی گھاب اس نے کبھی پچھ نہ بنا تھا لیکن بھنے والی تھی میں اس کو نکالا

کھرایا انھوں نے کہا ہمیں دہرو میں نے اٹھا کر ان کو دی،
انھوں نے اونٹ پر اپنے رکھ لی اور چلے گئے۔
ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۲۶۶ أَخْبَرَنَا هُرُودُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا
رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي
عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ
ثَعْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَلْقَمَةَ اسْتَعْمَلَ أَبَاهُ عَلَى صَدَقَةِ قَوْمِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

۲۲۶۷ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
عِيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ فَالْ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ
وَمَا حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَابِيُّ مِمَّا ذَكَرْنَا أَنَّهُ
سَمِعَ أَبَاهُ بِرَبْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ عَمْرُو مَرَّ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ فَبَقِيْلَ مَعَهُ ابْنُ
جَبَلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقُرُ
ابْنُ جَبَلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ قَفِيْرًا عَاغَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا خَالِدُ بْنُ
الْوَلِيدِ فَإِنَّكُمْ تَطْلُمُونَ خَالِدًا أَقْدَا أَحْتَسِبُ أَذْرَاعَهُ وَ
أَعْتَدُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
فَمَا

۲۲۶۸ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ قَالَ
حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ لَهْمَانَ عَنْ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنِي
أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ
أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ مِثْلَهُ مَسْأَلًا
أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَسْمُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ قَالَ لَقَدْ تَنَا
أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ
عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرَةَ
التَّعْفِيُّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ لِابْنِ أَبِي سَلَمَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَذِبٌ
رَقِبْتُ بَعْدَكَ فِي عَنَابِي أَوْ شَبَاهٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَكُلْ لَوْ كَلَّهَا
تَعْلَى فَقَرَأَ الْمُهَاجِرِينَ مَا أَخَذَ تَهَا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت
عمر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کا حکم کیا تو
آپ سے کہا گیا زمین آدمی صدقہ نہیں دیتے، ابن جمیل اور
خالد بن الولید اور عباس بن عبد المطلب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ابن جمیل ناشکری کرتا ہے پہلے وہ محتاج
تھا پھر اللہ نے اس کو مال دار کر دیا تو زکوٰۃ دینا تھا اور خالد
بن الولید پر تم ظلم کرتے ہو اس لیے کہ انھوں نے اپنی زرہیں
اور اسباب الٹری راہ میں وقف کر دی ہیں (پھر ان میں زکوٰۃ
کہاں ہے اور عباس بن عبد المطلب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے چچاں کی زکوٰۃ رسول اللہ پر ہے اور انہی اولاد
ترجمہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایسی ہی ہے

حضرت عبد اللہ بن ہلال ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض
کی یا رسول اللہ قریب تھا کہ میں ملا جاؤں بعد آپ کے ایک
بکری کے بچے یا ایک بکری میں دبیجی اس کے لینے میں زکوٰۃ
کے آپ نے فرمایا اگر زکوٰۃ مہاجرین کے فقیروں کو نہ دی جاتی
تو میں نہ لیتا دبیجی زکوٰۃ میں اپنے لیے نہیں لیتا بلکہ اٹھی کے

گھوڑوں کی زکوٰۃ کے بیان میں

بَابُ زَكَاةِ الْخَيْلِ

ول: اس لیے کہ آپ ان سے دو سال پیشگی زکوٰۃ لے چکے تھے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے غلام اور کھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

۲۲۴۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَالِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عِبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ.

۲۲۴۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَزْبِ الْمُرُوزِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّصَّاحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَهُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَالِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا زَكَاةَ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فِي عِبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ.

۲۲۴۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَالِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عِبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ.

۲۲۴۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُثَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمَرْءِ فِي فَرَسِهِ وَلَا فِي مَمْلُوكِهِ صَدَقَةٌ.

غلاموں کی زکوٰۃ کا بیان

بَابُ زَكَاةِ الرَّقِيقِ

۲۲۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَإِنَّا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَالِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عِبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ.

ترجمہ وہی جو سابقہ صفحہ پر گزرا۔ یعنی گھوڑے اور غلام میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۲۴۶۶. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حَنَنِ بْنِ عَرَبَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِي غُلَامٍ وَلَا فِي فَرَسٍ.

چاندی کی زکوٰۃ کا بیان

بَابُ زَكَاةِ الْوَرِقِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اوقیے سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق نلے سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۲۴۶۷. أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرَبَةَ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيْمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اہلوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے پانچ وسق سے کم کھجور میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیے سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۲۴۶۸. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيْمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ.

ترجمہ اوپر گزر چکا۔

۲۴۶۹. أَخْبَرَنَا هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمَّارَةَ وَعَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَصْدِقَةِ فِيْمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ وَلَا فِيْمَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ.

۱: یہ جب سے کہ خدمت کے لیے ہوں اور جو تجارت کیلئے ہوں تو ان میں زکوٰۃ ہے مگر بعض لوگوں کے نزدیک سوا اونٹ اور گھوڑے اور بکری اور چاندی سونے کے کسی مال میں زکوٰۃ نہیں ہے اگرچہ تجارت کے لیے ہو اور یہ قول شاذ ہے۔

۲: اوقیے اور وسق کے معنی اوپر گزرے۔

ترجمہ وہی جو اوپر لکھا۔

۲۲۷۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعَصَعَةَ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَرِينٍ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ ابْنِ سَيْفِ بْنِ الْخُدَّارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَلَاقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ مِنَ الْإِبِلِ مَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ سِتَّةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے معاف کر دی زکوٰۃ گھوڑوں اور غلاموں کی تو ادا کرو زکوٰۃ مالوں کی دو سو میں سے پانچ، (یعنی چالیسواں حصہ)۔

۲۲۸۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ حَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَأَذُوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ مِنْ كُلِّ مَا تَمَّتْ مِنْ خَمْسَةِ.

حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے معاف کر دی زکوٰۃ گھوڑوں اور غلاموں کی اور دو سو درہم سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۲۲۸۲- أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَيْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ حَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مَا تَمَّتْ مِنْ زَكَاةٍ.

زیور کی زکوٰۃ کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت یمن کی سہنے والی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس کے ساتھ اس کی بیٹی تھی اس کے ہاتھ دو کنگن تھے موٹے موٹے سونے کے۔ آپ نے فرمایا فرمایا کیا تم زکوٰۃ دینی ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا تم کو جلا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ جل جلالہ قیامت کے روز تم کو دو کنگن آگ کے پتھارے اس عورت نے یہ سن کر کنگنوں

باب زکوٰۃ الخلی

۲۲۸۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَدَتْ لَهَا فِي يَدِهَا بَيْتَاهَا مَسْكَنَانِ عَيْبُظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ التَّوَدَّيْنِ زَكَاةُ هَذَا قَالَتْ لَأَقَالَ أَيْسَرُ لَكَ أَنْ يُسَوِّرَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ فَخَلَعَتْهُمَا فَأَلْفَتْهُمَا إِلَى

کہا کہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ڈال دیا اور
کہا یہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں۔

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هُمَا لِلَّهِ وَ
لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ عمرو بن شعیب سے مرسل ایسی ہی روایت ہے۔

۲۲۸۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا
الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبًا قَالَ
حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا
بِنْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِ
ابْنَتِهَا مَسَكَاتٍ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ
خَالِدًا أَثْبَتَ مِنَ الْمُعْتَمِرِ -

جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ نہ دیلے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ
کرے قیامت کے روز اس کا مال ایک گنجا سانپ بن کر
آئے گا اس کی آنکھوں پر دو نقطے سیاہ ہوں گے اس قسم
کا سانپ بہت زہر دار ہوتا ہے وہ اس سے چمٹ جائے
گیا اس کو لپٹ لے گا اس کے گامیں تیرا خزانہ ہوں۔

بَابُ مَا نَعِيَ زَكَاةَ مَالِهِ

۲۲۸۸ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو
النَّخَعِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَكْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ يُجْعَلُ إِلَيْهِ مَالُهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ شَجَاعًا أَقْرَمَ لَهُ زَيْبَتَانِ قَالَ قِيلَ تَرْمُهُ أَوْ
يُطَوَّقُهُ قَالَ يَقُولُ أَنَا كُنْزُكَ أَنَا كُنْزُكَ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ مال سے
پھر وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے روز اس کا مال
ایک گنجا سانپ بن کر آئے گا جس کی آنکھوں پر دو کالے
نقطے ہوں گے اور اس کی دونوں باجھیں پکڑ کر کہے گا میں
تیرا مال ہوں تیرا خزانہ ہوں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: وَلَا
تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ بُيُوتَهُمْ بِعِزِّ دِينِهِمْ لَمْ يَأْتُوا
بِشَيْءٍ بَلْ هُمْ كَرِهِي لِيَوْمَ يُنْفَخُ الْأَشْجَارُ وَأُنزَلُ السَّمَاءُ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَشْيَةَ اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَٰئِكَ
سَيُجْزَوْنَ أَجْرَهُمْ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

۲۲۸۸ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ
ابْنُ مُوسَى الْأَشْجَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ
آنَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا فَخَرَّ يُؤَدِّي زَكَاةً مِثْلَ لَهُ مَالَهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَجَاعًا أَقْرَمَ لَهُ زَيْبَتَانِ يَأْخُذُ
بِلَهْمِ مَنِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ أَنَا مَالُكَ
أَنَا كُنْزُكَ كُنْزُكَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ
يَتَّخِذُونَ بُيُوتَهُمْ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ خَشْيَةَ اللَّهِ مِنَ الْآيَةِ -

کھجوروں کی زکوٰۃ کا بیان

بَابُ زَكَاةِ التَّمْرِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ وسق غلے سے کم میں زکوٰۃ نہیں یا پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۲۲۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَعْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ حَبِّ أَوْ تَمْرٍ صَدَقَةٌ.

گیہوں کی زکوٰۃ کا بیان

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گیہوں اور کھجور میں زکوٰۃ نہیں ہوتی جب تک پانچ وسق نہ ہوں اور چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہوتی جب تک پانچ اوقیہ نہ ہو اور اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہوتی جب تک پانچ اونٹ نہ ہوں۔

۱۲۵۳ باب زکوٰۃ الخنطة

۲۲۸۸- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَوْدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِلُّ فِي الْبُرِّ وَالْأَعْمُرِ زَكَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وَلَا يَجِلُّ فِي الْوَرِيِّ زَكَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وَلَا يَجِلُّ فِي إِبِلٍ زَكَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَ دَوْدَجٍ.

غلوں کی زکوٰۃ کا بیان

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی دانے اور کھجور میں صدقہ (زکوٰۃ) نہیں جب تک پانچ وسق نہ ہوں اور پانچ اونٹوں سے کم میں اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

۱۲۵۴ باب زکوٰۃ الحبوب

۲۲۸۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي حَبِّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ دَوْدَجٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ.

کتنے مال میں زکوٰۃ واجب ہے؟

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں

۱۲۵۵ الْقَدْرُ الَّذِي تَجِبُ فِيهِ الصَّدَقَةُ

۲۲۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ

زکوٰۃ نہیں ہے۔

عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ
خَمْسِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ -

۲۲۷۹ | أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرٍو
بْنِ بَحْيٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ
أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدِ صَدَقَةٌ
وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ -

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اوقیہ سے کم میں
زکوٰۃ نہیں ہے (یعنی چاندی میں) اور پانچ اونٹوں سے کم
میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق غلے سے کم میں زکوٰۃ نہیں
ہے۔

دسواں حصہ کس میں ہے اور بیسواں حصہ
کس میں ہے؟

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلہ بارش اور نہر اور چشموں
کے پانی سے پیدا ہو یا زمین کی تری سے پیداوار ہو اس میں
دسواں حصہ لیا جائے گا اور چراؤں سے بیسواں حصہ لیا جائے گا۔

۱۲۵۶
بَابُ مَا يُوجِبُ الْعَشْرَ وَمَا يُوجِبُ
نِصْفَ الْعَشْرِ

۲۲۷۹ | أَخْبَرَنَا هُرَيْرٌ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبُجَعْرِ
الْأَيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ
عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْأَنْهَارُ
وَالْعَيْوُنُ أَوْ كَانَ بَعْدَ الْعَشْرِ وَمَا سَقَى بِالسَّوَابِي
وَالنَّضْمِ نِصْفُ الْعَشْرِ -

حضرت حابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پیداوار آسمان
یا نہر یا چشموں کے پانی سے ہو اس میں سے دسواں حصہ
لیا جائے اور جو پیداوار جانوروں پر پانی لانے سے ہو
اس میں سے دسواں حصہ لیا جائے گا اور جو پیداوار جانوروں
پر پانی لانے سے ہو اس میں بیسواں حصہ ہے۔

۲۲۷۹ | أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ سَوَادٍ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو
وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ
وَأَنَا سَمِعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ الْحَرِثِ
أَنَّ أَبَا الزَّيْبِ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ حَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ
وَالْأَنْهَارُ وَالْعَيْوُنُ الْعَشْرُ وَفِيمَا سَقَى بِالسَّوَابِي
نِصْفُ الْعَشْرِ -

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مین کی طرف بھیجا اور حکم کیا جو بارش کے پانی سے پیدا ہو اس میں سے دسواں حصہ پیلے کا اور جو ڈولوں کے پانی سے پیدا ہو اس میں سے بیسواں حصہ لینے کا۔

اندازہ کر نیوالا کتنا چھوڑ دے

حضرت سہیل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم اندازہ کرو پھلوں کا درختوں پر (معمول ہے کہ جب پھل درخت پر ہوتے ہیں تو ان کا اندازہ کر لیتے ہیں اور انٹے کے بعد اسی کا ڈھول حصہ مالک سے لیتے ہیں یا جو مقرر ہو۔) تو تیسرا حصہ چھوڑ دو اگر تیسرا حصہ نہ چھوڑو تو چوتھا حصہ چھوڑ دو (رعایت کے طور پر تاکہ مالک کو گناہ نش رہے ہمسایوں اور دوستوں کو کھلانے کی۔)

۲۴۹۴ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاجِزٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَخْذَ مَا سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سَقَى بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ نِصْفَ الْعُشْرِ.

۱۲۵۷ كَمْ يَنْزِلُكَ الْخَامِرُ

۲۲۹۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبِيئَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَحُمَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا فَتَا مَعْبُةٌ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ بْنِ زِيَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ أَتَانَا وَنَحْنُ فِي الشُّوقِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَصْتُمْ فَعَدُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ تَمَّ تَأْخُذُوا أَوْ قَدِّمُوا الثُّلُثَ شَأْنٌ سُنْبَةٌ فَعَدُوا الرَّبْعَ.

۱۲۵۸ بَابُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَيْمَمُوا الْحَبِيثَ

مِنْهُ تَنْفِقُونَ -

اس آیت کی تفسیر ولا تيمموا الحبيث ہے اس آیت میں ولا تيمموا الحبيث منه تنفقون یعنی مت تصد کرو برے مال دینے کا اس کو خرچ کرتے ہو لیکن لینے نہیں اھیر تک انھوں نے کہا۔ حبیث سے مراد جھروراولوں جیبتی ہیں (یہ دونوں قسمیں مجھ کی جڑ بہت خراب ہوتی ہیں۔) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زکوة میں برے مال کے لینے سے۔

۲۲۹۶ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَرِثُ بْنُ وَشِكِينَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدِ الْجَلِيلُ بْنُ حَبِيبٍ الْأَيْحَصِيُّ أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ حَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حَنِيْفٍ فِي الْأَيْتِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَيْمَمُوا الْحَبِيثَ مِنْهُ تَنْفِقُونَ قَالَ هُوَ الْجَعْرُونَ وَكَوْنُ حَبِيبِي فَهَمَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَّخِذَ فِي الصَّلَاةِ الرَّذَائِلَ -

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیکے آپ کے ہاتھ میں لکڑی تھی۔ ایک شخص سوکھی بری کھجور لگا گیا تھا (مسجد میں دستور تھا کہ صدقے کی کھجور کو مسجد سے لٹکا دیتے تھے مسکین ان کو کھاتے آپ اس گپتی میں لکڑی ماسٹے تھے اور فرماتے اگر اس کا مالک چاہتا تو اچھی کھجور دے سکتا تھا بے شک اس کا قیامت کے روز ایسی خراب کھجور کھائے گا۔

کان کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا پٹری ہونی چیز کو آپ نے فرمایا جو آمد رفت کی راہ میں یا آباد گاؤں میں ملے تو ایک برس تک اس کو تنہا اگر اس کا مالک اُسے دیدے نہیں تو تیسری ہے اور جو راستہ آباد نہ ہو یا گاؤں آباد نہ ہو تو اس میں سے اور کان میں سے پانچواں حصہ لیا جائے گا باقی سب پانے والے کا ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانور کے ذمہ کا بدلہ نہیں اور کنواں کھودنے میں اگر مزدور مر جائے تو بدلہ نہیں اور اگر کان کھودنے میں مزدور مرے تو بدلہ نہیں اور کافروں کے گڑے خزانے میں (یا کان میں) پانچواں حصہ ہے بیت المال کا بل

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۴۹۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنْبَأَنَا يَحْيَىٰ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَدِيْبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرَّةَ الْهَضْرَمِيِّ عَنْ مُرُوبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَبِيَّاهُ عَصَا وَقَدْ عَلَنَ رَجُلٌ قَبِيْحًا شَيْفًا فَجَعَلَ يَطْفِئُ فِي ذَلِكَ الْقَنْدُوقِ قَالَ: لَوْ شَاءَ رَبِّي هَذِهِ الصَّدَاقَةُ تَصَدَّقْتُ بِأَكْلِهِ مِنْ هَذَا إِنْ رُبَّ هَذِهِ الصَّدَاقَةُ يَا كُلُّ حَشَمًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۱۲۵۹ بَابُ الْمَعْدَانِ

۲۴۹۸۔ أَخْبَرَنَا قَتِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ حَبِيْبِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّعْطَةِ لِقَالَ مَا كَانَ فِي طَرِيقِي مَا تَقِي أَوْ فِي قَرْيَتِي عَامِرَةً فَعَرَفْتَهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَالْأَفْلَاكُ وَمَا لَوْ تَكُنُّ فِي حَرِيقِي مَا تَقِي وَلَا فِي قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ قَيْبِيهِ وَفِي التِّرْكَازِ الْخُمْسُ.

۲۴۹۹۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ وَجُرْمُهَا جَبْرًا وَالْبَيْكُورُ جَبْرًا وَالْمَعْدَانُ جَبْرًا وَفِي التِّرْكَازِ الْخُمْسُ.

۲۵۰۰۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

۲۵۰۱۔ أَخْبَرَنَا قَتِيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَزَمَ الْعَجَمَاءُ جَبَارًا وَابْنُ جَبْرًا
وَالْمَعْدَانُ جَبَارٌ فِي الزَّكَاةِ الْخُمْسِ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۵۰۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْبُ
أَنْبَاَنَا مَنْصُورٌ وَهَشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي
هَارِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ابْنُ جَبْرٍ وَالْعَجَمَاءُ جَبَارٌ وَالْمَعْدَانُ جَبَارٌ
وَفِي الزَّكَاةِ الْخُمْسِ -

شہد کے چھتوں کی زکوٰۃ

حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ہے ہلال آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شہد کا دہان
تھوڑے کر اور درخواست کی آپ کو ایک جنگل مقرر کر دینے
کی جس کا نام سلبہ تھا اسے لیے رہیں اور کوئی دہان کے چھتے
نہ لے سکے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جنگل اس
کے لیے مقرر کر دیا جب حضرت عمر خلیفہ ہوئے تو سفیان بن عوب
نے ان کو دکھا پر چھتے تھے (اسی بات کو کہ وہ جنگل اس پر مقرر
سہے یا نہ رہے) حضرت عمر نے جواب لکھا اگر وہ تجھ کو دیتا
سہے دسواں حصہ شہد کا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتا
تھا تو وہ جنگل اسی کے علاقے میں رہنے والے اور جزیرے
تو کھیاں بارش کی شہد دیتی ہیں جس کا ہی چاہے اسے کھا
بارش کی کھیاں اس لیے کہ وہ بارش سے جو پھول ادا کھائیں
اور درخت اگتے ہیں ان کو کھاتی ہیں پھر ان کے منہ سے شہد
نکلتے ہے۔

رمضان کی زکوٰۃ (یعنی صدقہ فطر) کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی زکوٰۃ فرض کی۔ آزاد اور غلام
اور مرد اور عورت پر ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جو کا پھر
لوگوں نے آدھا صاع گیموں کا ٹھہرایا کیونکہ وہ قیمت میں جو

بَابُ زَكَاةِ النَّحْلِ

۲۵۰۳- أَخْبَرَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا
أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَيْنٍ عَنْ
عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ قَالَ جَاءَ هَلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِحُشُورٍ نَحْلٍ لَهُ وَسَأَلَهُ أَنْ يُحْجِيَ لَهُ وَادِيًا يُقَالُ
لَهُ سَلْبَةٌ فَحَضِيَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ
الْوَادِيَّ فَلَمَّا وَدِيَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَتَبَ سَفِيَّانُ بْنُ
وَهْبٍ إِلَى عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ يَسْأَلُهُ فُكَّتَبَ عَمْرُ بْنُ
أَدَى إِلَى مَا كَانَ يُؤَدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنْ عَشْرِ نَخْلِهِ فَأُخْرِجَتْ لَهُ سَلْبَةٌ ذَلِكَ
وَالْأَقَاتِمَا هُوَ ذِيَابُ غَيْثٍ يَا كَلَهُ مَنْ شَاءَ -

بَابُ فَرَضِ زَكَاةِ رَمَضَانَ

۲۵۰۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ
قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ
فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ رَمَضَانَ عَلَى
الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكْرِ وَالْأُنْثَى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ

کے ایک صاع کے برابر ہے اور ابن عمر کہہ ہی مذہب ہے اور ایک ضعیف روایت میں گیبہوں کا آدھا صاع بھی حضرت سے منقول ہے

رمضان کی زکوٰۃ غلام لونڈی پر فرض ہے

ترجمہ دہی جو اوپر گزرا۔

صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَعَدَّالِ النَّاسِ بِهٖ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بَرٍّ۔

۱۲۶۲ بابُ فَرَضِ زَكَاةِ رَمَضَانَ عَلَى الْمَمْلُوكِ
۲۵۰۴ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي تَوْبٍ
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَقَةً الْفِطْرِ عَلَى التَّرَكْرِ وَالْأُنْثَى
وَالْحَرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا
مِنْ شَعِيرٍ قَالَ فَعَدَّالِ النَّاسِ إِلَى نِصْفِ
صَاعٍ مِنْ بَرٍّ۔

چھوٹے نابالغ پر رمضان کی زکوٰۃ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کی رمضان کی زکوٰۃ ہر چھوٹے اور بڑے آزاد اور غلام مرد اور عورت پر ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع جو سے (لیکن نابالغ اگر مالدار ہو تو اس کے مال میں سے زکوٰۃ دی جائے اور جو مجلس ہو تو اس کا ولی دے اسی طرح لونڈی غلام کی طرف سے اس کا مالک دے۔

۱۲۶۳ فَرَضُ زَكَاةِ رَمَضَانَ عَلَى الصَّغِيرِ
۲۵۰۵ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعِ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ زَكَاةَ رَمَضَانَ عَلَى كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ
حُرٍّ وَعَبْدٍ ذَكَرٍ وَأُنْثَى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا
مِنْ شَعِيرٍ۔

رمضان کی زکوٰۃ مسلمانوں پر ہے نہ کافروں پر۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر فرض کیا لوگوں پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو بہر آزاد اور غلام مرد اور عورت پر مسلمانوں میں سے بل۔

۱۲۶۴ فَرَضُ زَكَاةِ رَمَضَانَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ دُونَ الْمُعَاهِدِينَ
۲۵۰۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ
مُسَيْبٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَإِنَّا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ
ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْبِيُّ مَالِكٍ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ
عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ
الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا
مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ
الْمُسْلِمِينَ۔

ولہ تو اگر غلام لونڈی کافروں ان کی طرف سے صدقہ دینا ضروری نہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطر کی زکوٰۃ مقرر کی ایک صاع
کھجور کا یا ایک صاع جو کا آنا اور غلام اور مرد اور عورت اور
چھوٹے اور بڑے پر مسلمانوں میں سے اور حکم کیا اس کو ادا
کرنے کا عید کی نماز کو جانے سے پہلے۔

۲۵۰۰۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَّا بِهَا أَنْ تُوَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ -

صدقہ فطر کتنا فرض ہے

ترجمہ اور گزرتہ چکا۔

۱۲۶۵ کم فرض

۲۵۰۹۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ -

زکوٰۃ فرض ہونے سے پہلے صدقہ فطر فرض تھا

حضرت قیس بن سعد بن عباد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم عاشرے کے روز رکھتے اور عید الفطر کا صدقہ ادا کرتے یہاں تک کہ رمضان کے روزے فرض ہوئے اور زکوٰۃ فرض ہوئی اس روز سے ہم کو حکم ہوا عاشرے کے روزے اور صدقہ فطر کا نہ ممانعت ہوئی۔ (۱)

باب فرض صدقۃ الفطر قبل نزول الزکوٰۃ

۲۵۱۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكْوَجِيِّ عَنِ عَثِيمِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ خَيْمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ شَرْحَبِيلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدَانَ عِبَادَةَ قَالَ كُنَّا نَصُومُ عَاشُورَاءَ وَتُوَدَّى زَكَاةُ الْفِطْرِ فَكَمَا نَزَلَ رَمَضَانَ وَنَزَلَتِ الزَّكَاةُ كُنَّا نُوَدِّيهِ وَنَسَمُّ نَسَكَةً عَنْهُ وَكُنَّا نَفْعَلُهُ -

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم کیا صدقہ فطر کا زکوٰۃ فرض ہونے

۲۵۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَكْمَةَ بْنِ

۱: بلکہ دونوں چیزیں سنت رہ گئیں جیسے بعض علماء کا مذہب ہے لیکن جبہ و غلام کے نزدیک صدقہ فطر کی فرضیت باقی ہے اور ابو حنیفہ کے نزدیک واجب ہے۔

سے پہلے پھر جب زکوٰۃ فرض ہوئی تو نہ ہم کو حکم کیا نہ منع کیا ہم اسی کو کرتے رہے۔

فَعِيلٌ عَنِ الْقَائِمِ بْنِ جَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو الهَمْدَانِي
عَنْ يَسْرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتْ
بِوَعْتَارِ اسْمِهِ عَرِيْبُ بْنُ حَمِيْدٍ وَعَمْرُو بْنُ شَرْحِبِيْلٍ يَكْتُمُ
أَبَا مَيْسَرَةَ وَسَلَمَةَ بْنَ كَهَيْلٍ خَالَفَ الْهَكْمَ فِي اسْتِثْنَائِهِ وَالْحَكْمُ
ثَبَّتَ مِنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ۔

الزَّكَاةُ لَوْ كَانَتْ مَرْنًا وَلَوْ يَنْهَانَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ حَالُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

صدقہ فطر میں کتنا اناج دینا چاہیے

حضرت حسن بھری روایت ہے عبد اللہ بن عباس جب امیر تھے بصرہ کے تراخوں نے رمضان کے اخیر مہینے میں کہا اپنے روزوں کی زکوٰۃ لگا لو لوگوں نے دیکھنا شروع کیا ایک کو ایک نے۔ انہوں نے کہا یہاں دینے والوں میں سے کون ہے اٹھو اور اپنے بھائی کو سکھاؤ وہ نہیں مانتے اس زکوٰۃ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کیا ہر ماہ وادعت آزاد اور غلام پر ایک صاع جو سے ایک صاع کھجور سے یا آدھا صاع کھجور سے پھر وہ تک اٹھے (سب لوگوں کو سمجھانے کیلئے)۔

۱۲۶ مَكِّيَّةُ زَكَاةُ الْفِطْرِ

۲۵۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ
وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ عَنِ الْحَسَنِ
قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ أَبُو الْبَصْرَةِ فِي أُخَيْرِ
الشَّهْرِ أَخْرَجُوا زَكَاةَ صَوْمِكُمْ فَنَظَرْنَا النَّاسَ بَعْضَهُمْ
إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هَهُنَا مَنْ هَهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ
قَوْمًا فَعَلِمُوا إِخْوَانَكُمْ فَاتُّمَّ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّ هَذِهِ
الزَّكَاةُ فَرَضَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى
كُلِّ ذَكَرٍ وَأُنْثَى حُرٍّ وَمَمْلُوكٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ مِثْلَهُ أَوْ نِصْفَ
صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ فَقَامُوا خَالَفَهُ هِشَامٌ فَقَالَ هُنَّ كَهَيْلِ بْنِ سَيْرِيْنٍ۔
۲۵۱۲ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سَيْرِيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذَكَرَ فِي
صَدَقَةِ الْفِطْرِ قَالَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ وَصَاعًا
مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سَلْتٍ۔

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عباس نے صدقہ فطر میں بیان کیا ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جو کا ایک صاع سلت کا ایک قسم ہے جو کی۔

حضرت ابو جہر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے میں نے سنا وہ خطبہ پڑھتے تھے تمہارے معبروں یعنی بھوکے منبر پر کہتے تھے صدقہ فطر ایک صاع ہے غلے کا۔

صدقہ فطر میں کھجور دینا

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر مقرر کیا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع پیڑ سے۔

۲۵۱۴ أَخْبَرَنَا قَتِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ
أَبِي عَرِيْبٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَخْطُبُ
عَلَى مَنْبَرٍ كَرِهِيْنِي مَنْبَرِ الْبَصْرَةِ يَقُولُ صَدَقَةُ الْفِطْرِ
صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا ثَبَّتَ الثَّلَاثَةَ۔

باب الثمري في زكاة الفطر

۲۵۱۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَوْصَانِ
عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ كَثْوَانَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ
عِيَّاشِ بْنِ يُوَيْسَ أَنَّ اللَّهَ جَنَّ ابْنِ أَبِي سَوْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ فَرَضَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَوْصَانٍ۔

۱۲۶۹ الزَّبِيبُ

۲۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَعْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْجٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

انگور صدقہ فطر میں دینا

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم صدقہ فطر نکالتے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود تھے ایک صاع گیہوں کا ایک صاع جو کایا ایک صاع انگور کایا ایک صاع پنیر کا۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے زکوٰۃ نکالتے تھے ایک صاع گیہوں سے یا ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع پنیر سے پھر ہمیشہ ایسے ہی کرتے رہے یہاں تک کہ معاویہ شام سے آئے اور انھوں نے لوگوں کو جو سکھایا اس میں یہ بھی ایک تھا کہ شام کے گیہوں کے دوہد یعنی نصف صاع کیونکہ صاع کے چارہد ہوتے ہیں (اس کے ایک صاع کے برابر ہیں) جس کو تم نکالتے ہو قیمت میں اس روز سے لوگوں نے اس پر عمل شروع کیا د گیہوں کا آٹھا صاع دینے لگے

۲۵۲- أَخْبَرَنَا هَنَادُ بْنُ الْمَتَرِيِّ عَنْ وَكَيْعٍ عَنْ نَادِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ صَدَاةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ فَكَانَ نَزْلُكَ كَذَلِكَ حَتَّى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ مِنَ الشَّامِ وَكَانَ فِيهِمَا عَاكُو النَّاسِ أَنْتَهُ قَالَ مَا رَأَى مُتَابِعِينَ مِنْ سَمُرَاءِ الشَّامِ إِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ هَذَا إِذْ قَالَ فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ

آٹا صدقہ فطر میں دینا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نہیں نکالتے تھے صدقہ فطر میں مگر ایک صاع کھجور کایا ایک صاع جو کایا ایک صاع خشک انگور کایا ایک صاع آٹے کایا ایک صاع پنیر کایا ایک صاع جو کا۔

۱۲۷۰ الدَّقِيقُ

۲۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِيَّاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَوْ نَخْرِجُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الصَّاعَ مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ دَقِيقٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سُلْتِمْ ثُمَّ شَكَ سَعْيَانُ فَقَالَ دَقِيقٌ أَوْ سُلْتِمْ

ول: طعام کا ترجمہ گیہوں صحیح ہے اس لیے کہ اہل حجاز کی عرف میں طعام گیہوں کو کہتے ہیں اور مجہور علماء جیسے شافعی اور مالک وغیرہم کا یہی قول ہے کہ صدقہ فطر ایک صاع سے کم نہیں ہے اگرچہ گیہوں یا انگور ہوں اور ابو حنیفہ صحابہ شہید صغیر ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔

۱۲۶۱ الحنطۃ

۱۲۵۱۹ | أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ أَدُّوا زَكَاةَ مَوْتِمُكُمْ فَعَجَلَ النَّاسُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هَهُنَا مَنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَدُمُوا إِلَيَّ أَخْوَانِي كَرِهْتُمْ مَوْتَهُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْعَبْدِ وَالذَّكْرِ وَالْأُنْثَى نِصْفَ صَدَقَةِ بَرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ قَالَ الْحَسَنُ فَقَالَ عَلِيُّ أَمَا إِذَا أَوْسَعَ اللَّهُ فَأَوْسِعُوا أَعْطُوا صَاعًا مِنْ بَرٍّ أَوْ غَيْرِهِ -

صدقہ فطر میں گیہوں دینا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے خطبہ پڑھا ہالہ سے میں تو کہا ادا کرو زکوٰۃ اپنے روزوں کی لوگ بیسن کر ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے (حیران ہو کر روزوں کی زکوٰۃ کیسی انھوں نے کہا کہ یہاں مدینے والوں میں کون کون ہے۔ اٹھو اور اپنے بھائیوں کو سکھاؤ وہ نہیں جانتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کیا صدقہ فطر کو چھوٹے اور بڑے اور آزاد اور غلام پر اور مرد اور عورت پر اودھا صاع گیہوں کا۔ یا ایک صاع کھجور کا یا جو کا جس نے کہا حضرت علیؑ نے کہا جب اللہ نے تم کو گنجائش دی تو تم بھی گنجائش کرو۔ ایک صاع دو گھبیروں کا یا اور چیزوں کا اور نہیں سنا بھری حضرت علیؑ سے کچھ بھی۔

سنت صدقہ فطر میں دینا (سنت ایک قسم کا جو سے سفید اس کا پوست نہیں ہوتا)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ صدقہ فطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نکالتے تھے ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع خشک انگور۔

۱۲۶۲ - السُّلْتِ

۱۲۵۲ - أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي رَوَادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُخْرِجُونَ عَنْ صَدَقَاتِ الْفِطْرِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ أَوْ سُلْتٍ أَوْ زَيْبٍ -

جو صدقہ فطر میں دینا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک صاع جو یا کھجور یا انگور یا پیسہ نکالتے پھر ایسا ہی کرتے رہے یہاں

۱۲۶۳ - الشَّعِيرُ

۱۲۵۲ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا حَاوِدُ بْنُ قَبَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمَاثُ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ الْهَدَارِيِّ قَالَ كُنَّا نَخْرِجُ فِي عَهْدِ

کے نزدیک گیہوں اور انگور میں نصف صاع اور باقی چیزوں میں ایک صاع ہے۔ معاشیہ صفحہ سابقہ

تک کہ معاویہ کا زمانہ ہوا انہوں نے کہا میرے نزدیک شام کے گیارہوں کے دو مد (یعنی نصف صاع) جو کہ ایک صاع کے برابر ہے۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ قَمْزٍ أَوْ زَبِيبٍ أَوْ أَقِطٍ فَلَوْ نَزَلَ كَذَا لَكَ حَقِّي حَتَّى كَانَ فِي عَهْدِ مُعَاوِيَةَ قَالَ مَا أَرَى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ إِلَّا لَعَدَلُ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ۔

صدقہ فطر میں پتیر دینا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک صاع جوڑکا نکالتے یا ایک صاع جوڑکا یا ایک صاع پتیر (صدقہ فطر میں) ان کے سوا اور چیزیں نہ دیتے۔

۱۲۶۲۔ اَلْأَقِطُ

۲۵۲۲۔ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أُنْبَأَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عُنَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَانَ أَنَّ حِمَّانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ حَتَّانًا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ كُنَّا نَخْرِبُهُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ لَا نَخْرِبُهُ غَيْرَهُ۔

صاع کتنا ہوتا ہے۔

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صاع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تمباک سے ایک مدار تھائی مد کا تھا۔ اب مد زیاں ہو گیا ہے۔ ف۔

۱۲۶۵۔ كِرَ الصَّاعِ

۲۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ قَالَ أُنْبَأَنَا الْقَاسِرُ وَهُوَ ابْنُ مَالِكٍ عَنِ الْجَعْفِيِّ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ قَالَ كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدًّا أَوْ ثَلَاثًا بِمُدِّكُمْ الْيَوْمَ وَقَدْ زِيدْنَا فِيهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي يُوَيْبٍ

ف۔ صاع دو ہیں ایک مجازی اور ایک عراقی۔ ہر ایک صاع چار مد کا ہوتا ہے لیکن ابو حنیفہ کے نزدیک عراقی مد کا اعتبار ہے اور پھر علماء کے نزدیک وہی مد معتبر ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھا۔ آپ کے زمانے میں مد ایک رطل اور تھائی رطل کا تھا جس کے چھینا اٹھاون تولے چھانٹے ہوئے اسی صاع سے صاع دو سو چونتیس تولہ کا ہوا یعنی اتنی تولہ کے پیر سے چھ تولہ کم تین سیر چھ تین سیر رکھ لو اس لیے کہ کبھی تولہ امانتہ کا ہوتا ہے اور کبھی سیر اسی روپیہ کا اور روپیہ تولے سے کم ہوتا ہے۔ ابو حنیفہ کے نزدیک مد دو رطل کا ہوتا ہے تو صاع کے آٹھ رطل ہوتے یعنی چار سیر۔ حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ مد اب بڑھ گیا ہے۔ تمہارے زمانے میں اتنا کہ صاع بنی ایک مد اور تھائی مد کا ہو گیا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باپ مدینے کا مستحب ہے اور
قول کئے والوں کی۔

کون سے وقت صدقہ فطرا دکرنا بہتر ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا صدقہ فطرا د کرنے کا
نماز کو جانے سے پہلے۔

ایک شہر کی زکوٰۃ دوسرے شہر میں بھیجا کیسا ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل کو یمن کی طرف بھیجا اور
فرمایا تم جلتے ہو ایک قوم کے پاس جو اہل کتاب ہیں تو تم ان کو
گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی معبود برحق نہیں ہے سوا اللہ
کے اور میں اللہ کا رسول ہوں اگر وہ تمہارا کہنا مان لیں پھر ان کو
بتلا کہ اللہ نے ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں ہر دن اور ہر
رات میں اگر وہ مان لیں پھر ان کو بتلا کہ اللہ نے ان پر صدقہ
فرض کیا ہے ان کے مالوں میں جو لیا جانے کا ان کے مالدار
لوگوں سے اور دیا جائے گا ان کے محتاجوں کو اگر وہ مان
لیں انہیں کو تو بیچ ان کے عداد مالوں سے اور بیچ مظلوم کی بد
دعا سے اس لیے کہ مظلوم کی دعا اور اللہ تعالیٰ کے بیچ میں کوئی

۲۵۱ خَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ بْنِ أَبِي نُوبٍ وَ
أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ
قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ
أَبْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَيْفَالُ
مَيْكَالُ أَهْلِ الْبَيْتِ وَالْوَيْلُ وَزَنْ أَهْلِ مَكَّةَ -
بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي يُسْتَحَبُّ أَنْ تُؤَدَّى صَدَقَةُ الْفِطْرِ فِيهِ

۲۵۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا
الْحَسَنُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ وَأَبَانَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ
قَالَ حَدَّثَنَا مُرْسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ
أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ
ابْنُ بَزِيْعٍ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ -

۱۳۷۷ إخراج الزکوٰۃ من بلد إلى بلد

۲۵۳ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ
قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْمَاطِ
وَكَانَ ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ
عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ
إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلُ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ
فَاعْلَمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ
خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ
فَاعْلَمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ
صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تَأْخُذُ مِنْ غَنِيِّهِمْ

۱۳۷۸ اس سے معلوم ہوا کہ ہر ملک اور شہر کی زکوٰۃ وہیں کے محتاجوں کو دینا بہتر ہے البتہ دوسرے شہر میں بھیجے اگر وہاں محتاج نہ ہوں
یا ان سے بھی زیاں مستحق ہوں۔

اُنہیں ہے

فَتَوَضَّعَ فِي فَقْرِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُواكَ لِيَا لَيْلِكَ
فَاتَاكَ وَكَرِهُوا أَمْوَالَهُمْ وَاتَّقِ دُعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا
لَيْسَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حِجَابٌ .

جب زکوٰۃ مالدار کو دیدے اور معلوم نہ ہو کہ یہ
مالدار ہے۔

۱۲۷۸
بَابُ إِذَا أَعْطَاهَا غَنِيًّا وَهُوَ
لَا يَشْعُرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے کہا کہ میں صدقہ دول کا
بھروسہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں رکھ آیا پھر
کو لوگ کہنے لگے چور کو صدقہ ملا وہ شخص بولا اللہ تبارک و تعالیٰ
چور کے صدقے پر دہنی اگر ہم چور کو پہنچا پر میں نیر اشکر کرتا ہوں
تو نے مجھ کو صدقے کی توثیق دی میں اور صدقہ دول کا پھر وہ
اپنا صدقہ لے کر نکلا اور ایک بدکار عورت کے ہاتھ رکھ آیا۔
صبح کو لوگ کہنے لگے رات کو ایک بدکار عورت کو صدقہ ملا وہ شخص بولا
یا اللہ تبارک و تعالیٰ بدکار عورت کے صدقے پر میں اور صدقہ دول کا
پھر وہ صدقہ لے کر نکلا اور ایک مال دار کے ہاتھ رکھ آیا۔
صبح کو لوگ کہنے لگے ایک مالدار کو صدقہ ملا اس شخص نے کہا
یا اللہ تبارک و تعالیٰ بدکار اور چور اور مالدار کی نیرات پر پھر مجھ کا
میں اس سے کہا گیا تیرا صدقہ تمہارا ہو گیا۔ بدکار کا اس لیے کہ شاید
وہ بدکاری سے بچے اور چور کا اس لیے کہ شاید وہ چوری سے
بچے۔ اور مالدار کا اس لیے کہ شاید وہ سوچے اور شرماوے اور
خرچ کرے اس مال میں سے جو اللہ نے اس کو دیا ہے بل

۲۵۲۷ أَحَبُّرُفَاعِ عَمْرَانَ بْنِ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ
بْنُ عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ
الزُّنَادِ مِمَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِيُّ مِمَّا ذَكَرَ
أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ بَرَّةَ يَرْوَى يَحَدِّثُ بِهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ
بِصَدَقَتِي فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ
سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تَصَدَّقَ عَلَيَّ سَارِقٌ
فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ سَارِقٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ
بِصَدَقَتِي فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ
فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تَصَدَّقَ عَلَى زَانِيَةٍ
فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَتِي
فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِمْ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيِّ فَأَصْبَحُوا
يَتَحَدَّثُونَ تَصَدَّقَ عَلَيَّ عَلَيَّ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
عَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى سَارِقٍ وَعَلَى غَنِيِّ فَأَنَّى يَقْبَلُ
لَهُ مَا مَدَّ قَتْلَكَ فَقَدْ تَعَبَّدْتَ أَمَا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا
أَنْ تَسْتَعِفَّ بِهِ مِنْ زَنَاهَا وَتَعَلَّ السَّارِقُ أَنْ
يَسْتَعِفَّ بِهِ عَنْ سَرِقَتِهِ وَتَعَلَّ الْغَنِيُّ أَنْ يَتَعَبَّرَ
فَيَنْفِقَ مِمَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ .

چوری کے مال میں صدقہ دینا

حضرت ابو یلیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے

۱۲۷۹
بَابُ الصَّدَقَاتِي مِنَ الْغُلُولِ
۲۵۲۸ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّزَارِيُّ قَالَ

ول: معلوم ہوا کہ صدقے اور خیرات کا ثواب کسی طرح ضائع نہیں ہوتا اگرچہ ناواقفی سے غیر مستحق "عاشیرہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر کچھ

مٹا اپنے باپ سے انھوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مٹا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نہیں قبول کرتا نماز بغیر طہارت کے اور نہ صدقہ چوری کے مال میں سے۔

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ وَهَّابٍ بْنُ زُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَأَبْنَانَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاللَّفْظُ لِبَشْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ بَغَيْرِ طَهْرٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ.

۲۵۱۹ إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ كَلْبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ عَزَّ وَجَلَّ بِمِيزَانِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرَبُّونِي كَقَدِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجِبَلِ لَمَّا يَرِي أَحَادِمُ فَتَلْوَهُ أَوْ فَصِيلُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی صدقہ دلوں سے حلال میں سے اور اللہ نہیں قبول کرتا مگر حلال مال کو تو پورا روگا اس کو اپنے واسنے ہاتھ میں لیتا ہے اگرچہ ایک ہی ٹھوڑ ہو پھر وہ بڑھتا ہے اس کی پختیلی میں یہاں تک کہ پہاڑ سے بڑا ہو جاتا ہے جیسے کوئی تم میں سے اپنے بچھیرے کو پالتا ہے۔

حکم مال والا کوشش کر کے صدقہ دے تو اس کا ثواب

حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا کام افضل ہے آپ نے فرمایا ایمان جس میں کسی طرح کا شک نہ ہو اور جہاد جس میں چوری نہ ہو غنیمت کے مال کی اور حج مبرور (یعنی جس میں گناہ نہ ہو۔ پھر پوچھا کیا کون سی نماز افضل ہے آپ نے فرمایا جس میں قیام دین تک ہو پھر پوچھا کیا کون سا صدقہ افضل ہے آپ نے فرمایا جو کم مال والا (غریب) محنت اٹھا کر دلوں سے پھر پوچھا کیا کون سی ہجرت افضل ہے آپ نے فرمایا جو چھوڑ دے حرام کاموں کو پھر پوچھا کیا کون سا جہاد افضل

۱۲۸۰ جَهْدُ الْمُقِلِّ

۲۵۲ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمُحْكَمِ عَنْ حَدَّادٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَانُ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ عَلِيِّ الْأَرْدَبِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِشَةَ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَىُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ تَيْلُ فَأَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طَوْلُ الْقُبُورِ تَيْلُ فَأَيُّ الصَّدَقَاتِ أَفْضَلُ قَالَ جَهْدُ الْمُقِلِّ تَيْلُ فَأَيُّ الْهَجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَيْلُ فَأَيُّ

کو دیر سے بشروطیکہ نیت خالص ہو اور چھوڑے گا چوری سے بسبب اس مال کے اور یعنی نصیحت پکڑے گا اور خرچ کرے گا اس مال سے جو دیا اس کو اللہ جل جلالہ نے۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

ف: یعنی اگر حلال مال ہجرتا سا میں خدا کی راہ میں دے تو اس کا ثواب بہت ہے۔

ہے فرمایا جو شخص جہاد کرے مشرکوں سے اپنے مال میں
جہان کو صرف کر کے پھر پوچھا گیا کہ تو سارا مال مانا افضل ہے
جس کا خون بہا گیا اور اس کا گھوڑا مارا گیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درم لاکھ درم سے زیادہ
ہے لوگوں نے کہا کیسے آپ نے فرمایا ایک شخص کے دو درم
بھول اور وہ ایک درم صدقہ دے (تو یہ ایک درم بہتر ہے
اور ایک شخص اپنے مال کے ایک طرف جائے اور لاکھ درم
نکالے اور صدقہ دے یعنی مال دار آدمی کے لاکھ درم کے
برابر محتاج کا ایک درم ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درم لاکھ درم سے بڑھ گیا لوگوں
نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر آپ نے
فرمایا ایک شخص کے پاس دو درم تھے اس نے ایک درم
لے کر صدقہ دیا اور ایک شخص کے پاس بہت مال تھا اس نے
اپنے مال کے ایک حصہ میں سے لاکھ درم اٹھائے اور صدقہ
دیے (تو اس کے لاکھ درم سے اس کا ایک درم بہتر ہے۔

حضرت ابوسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صدقہ کا حکم کہتے اور ہمارے پاس
کچھ نہ ہوتا جو صدقہ دیں تو تم میں سے کوئی بانڈ میں جاتا۔
اور جو بوجھ اٹھاتا پھر ایک ڈکھانا لانا مزدوری کر کے اور رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتا۔ ابوسعود نے کہا میں ایک
شخص کو جانتا ہوں جس کے پاس اب ایک لاکھ درم ہیں اور
اس وقت ایک درم نہ تھا۔

حضرت ابوسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم کو صدقے کا حکم کیا تو ابو بکر
نصف ماہ بیکراٹے اور ایک شخص زیادہ لے کر آنا تو
نے کہا اس کے (یعنی ابو بکر) کے صدقے سے تو اللہ تعالیٰ

الْجَاهِلِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَا الشِّرْكََيْنِ بِمَا لَهُ وَ
نَفْسِهِ قِيلَ فَإِنَّ الْقَبْلَ أَشْرَفُ قَالَ مَنْ أَهْرَبْنِي دُمَةً وَ
عَقِيرَ جَوَادَةً.

۲۵۳۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ
عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ وَالْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَقَ
دِرْهَمٌ مِائَةَ أَلْفٍ دِرْهَمٍ قَالُوا وَكَيْفَ قَالَ كَانَ
يُرْجِلُ دِرْهَمَانِ تَصَدَّقَ بِأَحَدِهِمَا وَأَنْطَقَ رَجُلٌ
إِلَى عُرْضِ مَا لَمْ يَأْخُذْ مِنْهُ مِائَةَ أَلْفٍ دِرْهَمٍ
فَتَصَدَّقَ بِهَا.

۲۵۳۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ
زَيْدِ بْنِ أَسْوَدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ دِرْهَمٌ
مِائَةَ أَلْفٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ
يُدْرِهِمَا فَأَخَذَ أَحَدَهُمَا فَتَصَدَّقَ بِهِ وَرَجُلٌ لَهُ مَالٌ
كَثِيرٌ فَأَخَذَ مِنْ عُرْضِ مَا لَمْ يَأْخُذْ مِنْهُ مِائَةَ أَلْفٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا

۲۵۳۳- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا
الْفَضْلُ بْنُ مَوْهَبٍ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنِ مَنْصُورٍ عَنْ
شَقِيبِ بْنِ أَبِي سَعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِأَلِ الصَّدَقَاتِ فَمَا يَمِيدُ أَحَدًا نَا شَيْئًا
يَتَصَدَّقُ بِهِ حَتَّى يَنْطَلِقَ إِلَى السُّوقِ فَيَحْصِلُ عَلَى ظَهْرِهِ
فَيَبْحَثُ بِأَلِهَا فَيُعْطِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ
لَا عَرُفَ الْيَوْمَ رَجُلًا لَمْ يَأْخُذْ مِنْهُ أَلْفٌ مَا كَانَ
لَهُ يَوْمَئِذٍ دِرْهَمٌ.

۵۳۳۴- أَخْبَرَنَا يَشْرَبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خُنْدَارٌ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي
مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَاتِ فَتَصَدَّقَ أَبُو عَقِيلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ

ہے یہی تھوڑے صدقے کی اس کو کیا پرواہ ہے، اور دوسرے نے لوگوں کو دکھلانے کیلئے صدقہ دیا ہے تب یہ آیت پڑھی: **الَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْمَطُوعَاتِ** اخیر تک، یعنی جو لوگ طعن کرتے ہیں دل کھول کر خیرات دینے والے مسلمانوں پر اور ان پر جو نہیں رکھتے مگر اپنی محنت اور مزدوری پھیران پر ٹھٹھے کتے ہیں اللہ نے ان سے ٹھٹھے کیا اور ان کو دکھائی مار کی۔ **وَلَا**

وَجَاءَ إِنْشَانٌ بَشِيءٌ أَكْثَرُ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَاتِهِ هَذَا وَمَا فَعَلَ هَذَا إِلَّا أَخْرَأَ إِلَّا رِيَاءً فَتَزَلَمَتِ السَّائِمِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جَهْدَهُمْ

اوپر والا ہاتھ (یعنی دینوالا) کیسا ہے؟

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا آپ نے مجھے دیا پھر مانگا پھر آپ نے دیا پھر فرمایا مال سرسبز اور شیریں ہے جو شخص اس کو خوشی سے لے گا اس کو برکت ہوگی اور جو شخص حرص سے لے گا یعنی اس کا انتظار کر کے طمع سے) اس کو برکت نہ ہوگی وہ اس کی طرح ہوگا جو کھانا ہے لیکن اس کا بیٹ نہیں بھرتا۔ اور اوپر والا ہاتھ (دینے والا) نیچے کے ہاتھ (لینے والے) سے بہتر ہے۔ **وَلَا**

۱۲۸۱ الیٰد العلیٰ

۲۵۲ **أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُزَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَعُرْوَةُ مِمَّا حَدَّثَهُمْ مِنْ جَدِّهِمْ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْمَسْأَلُ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهَا بِطَيْبٍ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهَا بِأَسْرَافٍ نَفْسٍ تَبَارَكَ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَأَلْدَىٰ يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَىٰ**

اوپر والا ہاتھ کونسا ہے؟

حضرت طارق بخاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے

۱۲۸۲ بَابُ أَيُّهُمَا الْيَدُ الْعُلْيَا؟

۲۵۲۶ **أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ عِيْنِي قَالَ قَالَ أَنبَاؤُنَا**

وَلَا؛ وہ دوسرے شخص عبدالرحمن بن عوف تھے جو چار ہزار درم لے کر گئے تھے کہ انہوں نے کہا انہوں نے ریاکے لیے دیا ہے) **وَلَا**؛ بخاری میں حضرت نے جب یہ حدیث فرمائی تو میں نے کہا قسم ہے اس کی جس نے آپ کو یہ نمبر کیا میں زندگی بھر بھی کسی سے کچھ نہ مانگوں گا پھر پھر حکیم نے اپنا حصہ بیت المال سے بھی نہ لیا ابوبکر اور عمر اپنی اپنی خلافت میں انکو بلا تے حصہ لینے کو اور وہ نہ لیتے۔

یہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے خطبہ پڑھ رہے تھے آپ فرماتے تھے دینے والے کا ہاتھ اوپر ہے اور شروع کر صدقہ ان لوگوں سے جن کی روٹی تجھ پر ہے ان کی اور باپ کی اور بہن کی اور بھائی کی پھر اسی طرح اور نانتے والے کی اور نزدیک کی (یہ حدیث مختصر ہے بڑی حدیث سے)

الْفَعْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدٌ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ
ابْنُ أَبِي بَعْدَانَ عَنْ جَامِعٍ بِنِ مَدَايِدٍ عَنْ طَارِقِ الْحَارِثِيِّ
قَالَ حَدَّثَنَا الْمَدِينِيُّ قَادَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَهُ عَلَى الْيَسْبِرِ يَحْطَبُ النَّاسُ وَهُوَ يَتَوَلَّى
يَدَ الْمُعْطَى الْعُلْيَا وَابْدَأَ يَمُنْ تَعُولُ أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَ
أُمَّتَكَ وَأَخَالَكَ ثُمَّ آذَنَكَ آذَنَكَ مُخْتَصِرًا -

نیچے والا ہاتھ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقے کا ذکر کرتے تھے اور سوال سے بچنے کا تو فرمایا اوپر والا نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اوپر اور پر والا ہاتھ وہ ہے جو خرچ کرے اور نیچے والا ہاتھ وہ ہے جو مانگے۔

بَابُ الْيَدِ السُّفْلَى

۲۵۳۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يُدْكَرُ الصَّدَقَةَ وَالْمُعَقَّفَ
عَنِ الْمُسْتَلَّةِ الْيَدِ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى
وَالْيَدِ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وَالْيَدِ السُّفْلَى السَّائِلَةُ -

بَابُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ عُنُقِي

۲۵۳۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ
عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ
مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ عُنُقِي وَالْيَدِ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ
الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأَ يَمُنْ تَعُولُ -

ایسا صدقہ دینا کہ آدمی مالدار رہے بہتر ہے!

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے جو آدمی اس کے بعد مالدار رہے یعنی سب مال نہ دیوے بلکہ بقدر اپنی حاجت کے رکھ لے تاکہ خود اس کو مالگنا نہ پڑے اور بلند ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے اور شروع کر اس سے جس کی پرورشس تجھ پر ہے۔

بَابُ تَفْسِيرِ ذَلِكَ

۲۵۳۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ
الْمُسْتَشْيِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَجْلَانَ
عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا فَقَالَ
رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ
بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي أَخْرَقَ قَالَ تَصَدَّقْ

اس حدیث کی تفسیر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ دو ایک شخص بولا یا رسول اللہ میرے پاس ایک اشرفی ہے آپ نے فرمایا صدقہ کر اپنے اوپر (یعنی اپنے کاموں میں صرف کر) وہ بولا ایک اور ہے آپ نے فرمایا صدقہ کر اپنے لڑکے پر وہ بولا ایک اور ہے آپ نے فرمایا صدقہ کر اپنے خدمت گار پر وہ بولا ایک اور ہے

آپ نے فرمایا اب تو خود سمجھ لے (یعنی جو مستحق ہو اس کو دے)

لِ زَوْجَتِكَ قَالَ عِنْدِي أَخْرَقَ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَيَّ
كَ قَالَ عِنْدِي أَخْرَقَ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَيَّ خَارِجًا
عِنْدِي أَخْرَقَ قَالَ أَنْتَ أَبْصُرُ -

اگر کوئی شخص صدقہ دلوے اور خود محتاج ہو
تو صدقہ اس کا پھیر دیا جائے

بَابُ إِذَا تَصَدَّقَ وَهُوَ مُحْتَاجٌ
إِلَيْهِ هَلْ يُرَدُّ عَلَيْهِ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص
مسجد میں جمعے کے روز آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ
پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا دو رکعتیں پڑھ پھر وہ دوسرے
جمعے میں آیا اور آپ خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا دو رکعتیں
پڑھ پھر فرمایا صدقہ دو لوگوں نے صدقہ دیا آپ نے اس شخص
کو دو کپڑے دیے پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا صدقہ دو اس
شخص نے ایک کپڑا نکال کر ڈال دیا ان دو کپڑوں سے جو
ابھی آپ نے اس کو دیے تھے، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے تم نہیں دیکھتے اس شخص کو یہ مسجد میں آیا پھٹے
حال سے تو میں سمجھی تم اس کا حال دیکھ کر پہچان لو گے اور
اس کو صدقہ دو گے لیکن تم نے نہ دیا تو میں نے ہی کہا صدقہ دو
جب تم نے صدقہ دیا تو میں نے اس کو دو کپڑے دیے پہننے
کو پھر میں نے کہا صدقہ دو تو اس نے ایک کپڑا نکال کر
ڈال لے اپنا کپڑا اٹھا اور چھڑکا آپ نے اس کو کوف

۲۵۰- أَخْبَرَ نَاعِمُ بْنُ رُوَيْبِنٍ عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ أَبِي
يَعْقُوبَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ
صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ الْجُمُعَةَ الثَّانِيَةَ
بِئْسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ
لَا قَوْلَ اقْصِدْ قَوْلًا عَطَاكَ لَوْ بَيْنَ ثُمَّ قَالَ لَصَدَقُوا
حَاحِدًا تَوْبِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
لَمَّا لَمْ تَرَوْا إِلَى هَذَا إِنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ
مِنَهُ بَدَأَ فَرَجَوْتُ أَنْ تَقْطُنُوا لَهُ فَتَصَدَّقُوا
بِقَلَمٍ تَفْعَلُوا فَقُلْتُ تَصَدَّقُوا قَوْلًا قَصِدْ ثُمَّ
نَطِئْتُهُ تَوْبِينِي ثُمَّ قُلْتُ تَصَدَّقُوا فَنَطَرَ حَاحِدًا
بِهِ خُذْ تَوْبِكَ وَأَنْتُمْ لَا

غلام صدقہ دلوے

بَابُ صَدَقَةِ الْعَبْدِ

حضرت عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو غلام تھا
ابن لخم کا مجھ کو میرے مالک نے حکم کیا کہ گوشت بھوننے کا اتنے
میں ایک مسکین آیا میں نے اس کو تھوڑا سا گوشت کھلایا جب
مالک کو یہ خبر ہوئی تو اس نے مجھ کو مالک میں رسول اللہ صلی

۲۵۱- أَخْبَرَ نَاعِمُ بْنُ رُوَيْبِنٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ
يَعْقُوبَ أَنَّ ابْنَ عَبِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرَ مَوْلَى أَبِي
ثَمَرَةَ قَالَ أَمَرَ فِي مَوْلَايَ أَنْ أَقْدِمَ لِحْمًا خَبَاءً
لِيْنِ فَأَطَعْتُهُ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذَلِكَ مَوْلَايَ فَصَبَّرَنِي

؛ اس وجہ سے کہ وہ خود محتاج تھا اس کے پاس کپڑے نہ تھے پھر اس کو صدقہ دینا بے جا تھا کیونکہ پہلے اپنی ضرورت رفع
اخر دوسرے۔

اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے میرے مالک کو بلا بھیجا اور پوچھا تو نے کیوں مارا اس کو وہ بولا میرا کھانا لوگوں کو کھلا دینا ہے بغیر میرے پوچھے یا بغیر میرے حکم کے، آپ نے فرمایا ثواب اس کا تم دونوں کو ملے گا یعنی جب غلام مالک کے مال میں سے یا جو وہ خاندان کے مال میں سے صدقہ دے تو ثواب غلام اور مالک اور جو رو اور خاندان دونوں کو ملے گا۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اگر نہ پاوے یعنی مقدر نہ ہو آپ نے فرمایا اپنے احمقوں سے محنت کرے پھر اپنے نہیں فائدہ پہنچاؤسے یہ بھی صدقہ ہے اپنے نفس پر لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اگر ایسا بھی نہ کرے آپ نے فرمایا مدد کرے محتاج پریشان کی۔ لوگ نے کہا اگر ایسا بھی نہ کرے۔ آپ نے فرمایا حکم کرے نیک باؤں کا لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا باز رہے بلا شہول سے یہ بھی ایک صدقہ ہے۔

عورت اپنے خاوند کے مال سے صدقہ دینے
ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جو رو خاندان کے مال میں سے صدقہ دے تو اس کو ثواب ملے گا اور اتنا ہی ثواب اس کے خاوند کو ملے گا اور اتنا ہی ثواب تولیدار کو ملے گا اور کوئی ان میں سے دوسرے کا ثواب کم نہ کرے گا خاوند کو کمانے کی وجہ سے اور عورت کو خرچ کرنے کی وجہ سے ثواب ملے گا۔

عورت بغیر اجازت خاوند کے نہ دینے
حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کو فتح کیا تو خطیبہ کے یہ کھڑے

فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاةً فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ فَقَالَ يُطْعِمُ طَعَامِي بِغَيْرِ أَمْرٍ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى بِغَيْرِ أَمْرٍ قَالَ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا۔

۲۵۴۲- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قِيلَ إِنْ لَمْ يَجِدْهَا قَالَ يَعْتَمِلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَصَدَّقَ قِيلَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْبَاهُونَ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يَأْمُرُ بِالْخَيْرِ قِيلَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُسِيكُ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ۔

بَابُ صَدَقَةِ الْمَرْأَةِ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا
۲۵۴۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا كَانَ لَهَا أَجْرٌ وَلِلزَّوْجِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلِلْخَارِجِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ أَجْرِ صَاحِبِهِ شَيْئًا لِلزَّوْجِ بِمَا كَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ۔

بَابُ عَطِيَّةِ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا
۲۵۴۴- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمَعْلَمِ عَنْ

ہوئے اور فرمایا غلبہ میں عورت کو صدقہ دینا جائز نہیں ہے مگر اپنے
خاندان کی اجازت سے

مَرْوَبْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَرْوَانَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ خُطْبِيًّا فَقَالَ فِي خُطْبَيْهِ لَا يَجُوزُ
لِمَرْأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ رَوْحِهَا - مُخْتَصَرٌ

صدقے کی فضیلت

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں آپ کے پاس اکٹھی ہوئیں ہم نے
کہا کونسی بیوی آپ سے جلد ملے گی آپ نے فرمایا جو تم میں سے
لمبے ہاتھ والی ہے (یعنی بہت سخی ہے) انھوں نے ایک کڑی لی
اور ہاتھ ناپنے لگیں (وہ سمجھیں کہ مراد آپ کی بیوی ہے جس کا ہاتھ
لمبا ہو) تو سب سے جلدی (حضرت کی بیویوں میں) سودہ
آپ سے ملیں (یعنی ان کی وفات سب بیویوں سے پہلے ہوئی
وہ سب میں لمبے ہاتھ والی تھیں یعنی صدقہ بہت دیتی تھیں
لیکن دوسری روایتوں میں ہے کہ سب بیویوں میں پہلے ان
حضرت کی بیوی حضرت زینب کا انتقال ہوا اور وہ سب میں
زیادہ سخی تھیں اور یہی صحیح ہے۔

بَابُ ۱۲۹ فَضْلِ الصَّدَاقَةِ

۲۵۲۵ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
حَمَّادٍ قَالَ أَسْبَأَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ نَرَائِمِ بْنِ عَامِرٍ
عَنْ مَرْوَانَ عَنْ مَائِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ زَوْجَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَمَعَ عِنْدَهُ
فَقُلْنَا أَيُّنَا بِكَ أَسْرَعُ لِحَوْفًا فَقَالَ
أَطْوَلُكُمْ يَدًا فَأَخَذَن قَصَبَةً فَجَعَلَن
يَذَرُهَا فَكَانَتْ سَوْدَةَ أَسْرَعَهُنَّ بِهِ
لِحَوْفًا فَكَانَتْ أَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَكَانَ ذَلِكَ
مِنْ كَثْرَةِ الصَّدَاقَةِ -

کون سا صدقہ افضل ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص
نے کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کون سا صدقہ بہتر ہے؟ آپ
نے فرمایا تیرا صدقہ دینا اس وقت جب تو تندرست ہو مال کی
حرص رکھتا ہو عیش کی آرزو رکھتا ہو محتاجی سے ڈرتا ہو۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے جس کے بعد آدمی مالدار
رہے اور اوپر والا ہاتھ بہتر ہے نیچے مالے ہاتھ سے اور شروع

بَابُ ۱۲۹۱ أَيُّ الصَّدَاقَةِ أَفْضَلُ

۲۵۲۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا
وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانٌ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ
عَنْ أَبِي ذُرَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
رَسُولُ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَاقَةِ أَفْضَلُ قَالَ إِنَّ تَصَدَّقَ
وَأَنْتَ صَبِيحٌ شَجِيحٌ تَأْمَلُ الْعَيْشَ وَتُخْشَى الْفَقْرَ -
۲۵۲۷ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَرْوَبَانَ
بْنَ ظَلْحَةَ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ

و: اور نہیں تو بیماری میں یا مرنے وقت جب سب آرزوئیں پوری ہو جاتی ہیں سب ہی صدقہ دیتے ہیں۔

کر صدقہ ان سے جن کی پرورش تجھ پر ہے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ
مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِي وَعَلِيًّا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ
السَّقْلَىٰ وَابْدَأُ بِمَنْ لَعَوْلُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد صفت کرے اپنی بیوی
پر ثواب کے واسطے (یعنی خدا کے حکم کو بحالانے کی نیت سے
تو اس کو صدقہ کا ثواب حاصل ہوگا۔

۲۵۲۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَثْوَدٍ بْنِ الْأَسْوَدِيِّ
عَمْرُو وَعَيْنُ ابْنٍ وَهَبٍ قَالَ أَتَانَا يُونُسُ عَيْنُ ابْنِ
شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ
أَيُّهُرَ يَرِيَّةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِي وَأَيُّهُنَّ لَعَوْلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر صدقہ وہ ہے جس کے بعد آدمی
مالدار رہے اور شروع کر صدقہ اس سے جس کی پرورش تجھ پر ہے

۲۵۲۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ
عَنْ عَدِيِّ بْنِ تَابِتٍ قَالَ مَعَتَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ
الْأَنْصَارِيُّ يَحْدُثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى
أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے
میں سے اپنے غلام کو آزاد کیا اپنے مرنے کے بعد یہ خبر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ نے فرمایا تیرے پاس
اور کچھ مال ہے سو اس غلام کے۔ وہ بولا نہیں۔ آپ نے فرمایا اگر وہ
خریدتا ہے اس غلام کو فیم بن عبد اللہ نے آٹھ سو درہموں
کو وہ غلام خرید لیا۔ آپ ان درہموں کو اس شخص کے پاس لائے
دینے کو اور جس کا غلام تھا پھر فرمایا شروع کر اپنی ذات سے پہلے
اس پر صدقہ کر (یعنی اپنے نفس کو آرام دے) اگر اس سے کچھ
بچے تو اپنی بیوی کو دے اگر اس سے کچھ بچے تو اپنے
ناسے والے کو دے اگر اس سے کچھ بچے تو اس طرح اور اس
طرح یعنی سانسے سے اور دائیں طرف سے اور بائیں طرف
سے (فقیروں کو دے)

۲۵۵۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ
أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي
عَدْرَةَ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا مَالٌ غَيْرُكَ قَالَ دَلَالٌ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَشَّرَ بِهِ مَرِيضٌ
فَأَشْرَاهُ لُغَيْمٌ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ الْحَدَوِيُّ
بِمَا تَمَاتُهُ دَرَاهِمٌ فَأَعْبَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَيْدَا بِفَيْسِكَ فَتَصَدَّقْ
عَلَيْهَا فَإِنَّ فَضْلَ شَيْءٍ غَيْرُ أَهْلِكَ فَإِنَّ فَضْلَ شَيْءٍ
عَنْ أَهْلِكَ فَلْيَدِّحْ قَرَابَتَكَ فَإِنَّ فَضْلَ عَنْ ذِي
قَرَابَتِكَ شَيْءٌ وَفِي كُنْكَ أَوْ هَكَذَا يَقُولُ يَلِينُ يَدَاكَ
وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

بخیل کے صدقے کا بیان

باب ۱۶۲۲ صدقۃ البخیل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے والے خیرات کرنے والے

۲۵۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ

کی اور سخیل کی مثال ایسی ہے جیسے دو دروں کی بن پر دو کٹے ہوں یا دو زریں ہوں لوہے کی چھاتی سے لے کر ہنسی تک۔ اب خرچنے والا (سخی) جب خرچنا چاہے تو اس کی زرہ کشادہ ہو جاتی ہے اور چلی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کے پوروں کو ڈھانپ لیتی ہے پھر اس کے چلنے کا نشان مٹ جاتا ہے بوجہ اس کے ڈھیلے ہونے کے یعنی زمین پر اس کے قدم کا نشان نہیں رہتا) اور سخیل جب خرچنے کا قصد کرتا ہے تو زرہ بہت جاتی ہے اور ہر ایک چھلہ اس کے دوسرے چھلے کو کھینچ لیتا ہے یہاں تک کہ اس کی ہنسی یا گردن کھینچ لیتی ہے۔ البورہ برہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں گراہ ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اس کو کشادہ کرتے تھے وہ کشادہ نہ ہوتی تھی طاؤس نے کہا میں نے البورہ برہ رضی اللہ عنہ سے سنا دو لوں ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے کشادہ کرنے کے لیے وہ کشادہ نہ ہوتی تھی۔ و

حضرت البورہ برہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مثال سخیل کی اور صدقہ دینے والے کی (یعنی سخی کی) ان دو شخصوں کی سی ہے جو لوہے کے دو جھبے پہنے ہوں اور ان کے ہاتھ چٹائے گئے ہوں ہنسی سے تو جب صدقہ دینے والا قصد کرتا ہے صدقہ دینے کا وہ جبہ کشادہ ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے پاؤں کا نشان مٹا ہے (بوجہ کشادہ ہونے کے اور زمین پر اس کے نکلنے کے) اور جب سخیل قصد کرتا ہے صدقہ کا تو ہر ایک حلقہ اس کا دوسرے سے ہیرت ہو جاتا ہے اور جبہ سمٹ جاتا ہے اور دو لوں ہاتھوں کو ہنسی پر چھڑ دیتا ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے وہ کشادہ نہیں کرتا۔ ہے کشادہ کرنے کی لیکن کشادہ نہیں ہوتا۔

طَاوُسُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ الْمُنْفِقِ الْمُنْفِقِ وَالْبَخِيلِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جَبْتَانِ أَوْ جَبْتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنْ تَدِيهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَإِذَا أَرَادَ الْمُنْفِقُ أَنْ يَنْفِقَ انْتَفَقَ انْتَفَقَ عَلَيْهِ الدَّرْعُ أَوْ مَوْتٌ حَتَّى يُجَنِّبَنَاهُ وَتَعَفُوا ثَرَةً وَإِذَا أَرَادَ الْبَخِيلُ أَنْ يَنْفِقَ قَلَصَتْ وَلَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتَّى إِذَا أَخَذَتْهُ بِمِرْقَاتِهِ أَوْ بِرُقَبَتِهِ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَشْهَدُ أَنْتَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوسِعُهَا فَلَا تَسْمَعُ قَالَ طَاوُسٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ وَهُوَ يُوسِعُهَا وَلَا تَسْمَعُ۔

۲۵۵۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُنْفِقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جَبْتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ ضَطَّرَتْ أَيْدِيَهُمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَمَا كَلِمَا هَمَّ الْمُنْفِقُ بِصَدَقَةٍ انْتَفَقَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تُعْفَى ثَرَةً وَكَلِمَا هَمَّ الْبَخِيلُ بِصَدَقَةٍ تَقَلَصَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ إِلَى صَاحِبَتِهَا وَتَقَلَصَتْ عَلَيْهِ وَأَنْضَمَّتْ يَدَاكَ إِلَى تَرَاقِيهِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَيَجْتَهِدُ أَنْ يُوسِعَهَا فَلَا تَسْمَعُ۔

و: اس حدیث کے الفاظ اور معانی میں اور تزیب میں لادریوں کا بہت اختلاف ہوا ہے یہاں تک کہ بعض روایتوں میں بوجہ تقدیم اور تاخیر اور تزیب الفاظ کے مطلب بگڑ گیا ہے مگر روایت اور پر مذکور ہوئی ہے تو یہ صحاب کے "حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔"

بغیر گننے کے (بے حساب) صدقہ دینا

بَابُ ۱۶۹ الإحصاء فی الصدقة

۲۵۵۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبِ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أُمِّهِ بْنِ هِنْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيْفٍ قَالَ كُنَّا يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسًا وَفَقَرْنَا إِلَيْهَا جَرِيْرٌ وَالْأَنْصَارُ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى عَائِشَةَ لِيَسْتَأْذِنَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ سَائِلٌ مَرَّةً وَعِنْدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرْتُ لَهُ بِشَيْءٍ ثُمَّ دَعَوْتُ بِهِ فَظَنَرْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَرِيْدِينَ أَنْ لَا يَدْخُلَ بَيْتَكَ شَيْءٌ وَلَا يَخْرُجَ إِلَّا بِعِلْمِكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَهْلَا يَا عَائِشَةُ لَا تُحْصِي فِيْحِصِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ -

حضرت الامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم ایک روز مسجد میں بیٹھے تھے اور کئی مہاجر اور انصار بیٹھے تھے ایک شخص کو ہم نے بھیجا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اجازت چاہنے کو پھر ہم گئے ان کے پاس انھوں نے کہا ایک بار ایک فقیر میرے پاس آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے میں نے حکم کیا اس کو کچھ دینے کا پھر میں نے منگوایا کہ اس کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو چاہتی ہے تیرے گھر میں کچھ نہ آوے نہ جاوے بغیر تیرے جانے ہوسٹے میں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا پھر اسے عائشہ ظہیرت گن پھر اللہ بھی تجھے گن کر دے گا (یعنی بے حساب آمدنی گھٹ جائے گی)۔

اسما بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا مت گن نہیں تو اللہ بھی تجھے گن کر دے گا۔

۲۵۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَا تُحْصِي فِيْحِصِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ -

اسما بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور کہنے لگیں اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس کچھ نہیں ہے مگر جو (میرا ان کے خاوند) مجھے دیتے ہیں رکھنے کو یا خرچ کرنے کو کیا مجھے گناہ ہوگا اگر میں اس سے کچھ دیا کروں (فقروں کو اور محتاجوں کو) آپ نے فرمایا دیا کرو جہاں تک تجھ سے ہو سکے

۲۵۵۵- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَنَاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جَرِيْرٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مَلِكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَيْسَ لِي شَيْءٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ فِي أَنْ أَرْضَعَهُ مَعًا يَدْخُلُ عَلَيَّ

اور حاصل اس کا یہ ہے کہ سخی خرچ کرنے میں خوش رہنا ہے اور دل کا کشادہ ہونا ہے اور نشانِ شینے سے پرہیز ہے کہ مال کا نقصان ہونے سے مٹ جاتا ہے اور وہ ال بڑھ کر ویسا ہی یا اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے برضلاف بچیل کے وہ خرچ کرنے میں دل تنگ ہونا ہے بقول شیخے کہ چڑھی جانے پر درمہڑی نہ جلتے۔ درحاشیہ صفحہ ۱۶۹

فَقَالَ اِدْخُلِي مَا اسْتَطَعْتِ وَلَا تُكْرِي فَيُؤْكِي ۗ اللَّهُ عَزَّ وَجَدَّ عَلَيْكِ .

اور مت بھڑک (یعنی مت روک) نہیں تو اللہ بھی روکے گا تجھ پر۔

مختصر صدقے کا بیان

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پچھو تم جنہم سے صدقہ لے کر اگرچہ کھجور کا ایک ہی ٹکڑا ہو۔

عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنہم کا ذکر کیا تو اپنے منہ کو سر کا باہم سمجھے کہ آپ جنہم کو دیکھ رہے ہیں اور پناہ مانگی جنہم سے۔ شعبہ نے کہا تین بار آپ نے ایسا ہی کیا پھر فرمایا پچھو تم لوگ سے اگرچہ کھجور کا ٹکڑا اسے کر اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اچھی بات کہہ کر لے

بَابُ الْقَلِيلِ فِي الصَّدَقَةِ

۲۵۵۶- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُحَلِّبِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ .

۲۵۵۷- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ عَمْرُو بْنَ مَرْثَدَةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ خَيْشَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَاسْحَ بِوَجْهِهِ وَتَعَوَّذَ مِنْهَا ذَكَرَ شُعْبَةُ أَنَّهُ فَعَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ التَّمْرِ فَإِنَّ لَهَا عِدَّةَ وَفِي كَلِمَةٍ ظَنِّي

صدقے کی فضیلت

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے ابھی دن شروع تھا اتنے میں کچھ لوگ آئے ننگے بدن ننگے پاؤں تلواریں لٹکائے ہوئے اکثر ان میں مضر کے قبیلے سے تھے بلکہ سب مضر تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ بدل گیا ان کی محتاجی دیکھ کر پہلے اندر گئے پھر ننگے پھر بلال کو حکم دیا اذان دینے کا انہوں نے اذان دی نماز تیار ہوئی آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا اور فرمایا یا ایہذا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم اجمعکم اجمعکم ایمان دار اللہ اپنے مالک سے جس نے تم کو پیدا کیا ایک جان سے پھر اس کی بیوی اسی میں سے پیدا کی پھر بیٹا یا ان دونوں سے بہت مردوں اور عورتوں کو مطلب یہ ہے کہ انسانی ہمدردی

بَابُ التَّحْرِيزِ عَلَى الصَّدَقَةِ

۲۵۵۸- أَخْبَرَنَا أَذْهَرُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ بْنُ الْخُرَيْبِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَذَكَرَ عَمْرُو بْنُ أَبِي جَحِيفَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُنَادِيَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدْرِ النَّهَارِ فَجَاءَ قَوْمٌ عِدَّةٌ حَقَاقَةٌ مُتَقَلِّدِي السِّيُوفِ عَامَّةٌ مِنْ مَضَرٍ كُلِّهِمْ مِنْ مَضَرٍ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا رَأَى بِهِمْ مِنَ الْفَاقِيَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ قَامِرًا يَلَا لًا فَادَّنَ فَادَّنَ قَامِرًا الصَّلَاةَ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ كَمَا الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

ول: بین سائل جب سوال کرے اگر کچھ میسر ہو تو زبرد سے غصہ نہ ہو یا بہت جو کچھ نہ ہو سکے تو جواب دینے سے مگروزی سے کہ سائل کا حجتی خوش رہے اس میں بھی صدقے کا ثواب ہے۔

ہر لوگ مستعد ہوں یہ خیال کر کے کہ آدمی سب ایک دوسرے کے بھائی ہیں ڈرو اس اللہ سے جس کے نام کے ذریعہ سے تم مانگتے ہو ایک دوسرے سے اور ناتوں کے ذریعے سے بیشک اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے ڈرو اللہ سے اور دیکھے ہر آدمی جو اس نے بھیجا ہے گل کے روز کے لیے (یعنی قیامت کے لیے کیا سامان کیا ہے) صدقہ آدمی کا اشرفی سے ہے روپیہ سے ہے پڑے سے ہے ایک صلح گہیوں سے ہے ایک صلح جو سے ہے یہاں تک کہ کھجور کے ٹکڑے سے پھر ایک شخص انصاری ایک یمنی دو روہوں کی لایا، جو اس کی پھنسی میں نہیں بہاتی تھی پھر اور لوگوں کا نار بن ٹھکایا یہاں تک کہ دو ڈھیر اونچے اونچے کھانے اور کپڑے کے ہو گئے ہیں تے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کو دیکھا چمک رہا تھا جیسے سونا زرخوشی سے اور فرحت سے اس لیے کہ آپ کی نصیحت کی تاثیر ہوئی اور پھر یہاں کا کام نکلا وہ سچی فصاحت اور بلاغت اسی کا نام میں ہے جو آپ میں تھی) تب آپ نے فرمایا جو شخص اسلام میں نیک راہ نکالے (جس سے مسلمانوں کا نام نہ ہو اسلام کی ترقی ہو) اس کو اس کے نکالنے کا ثواب ہے اور ان لوگوں کا ثواب بھی ملے گا جو اس پر عمل کرتے جاویں گے مگر عمل کرنے والے کا ثواب کچھ کم نہ ہوگا اور جو شخص اسلام میں بری بات نکالے جس سے مسلمانوں کو نقصان پہنچے اسلام کو ضعف ہو تو اس پر اس کے نکالنے کا عذاب ہے اور ان لوگوں کا عذاب بھی اسی پر ہے جو اس پر عمل کریں گے مگر عمل کرنے والوں کا عذاب کم نہ ہوگا

حضرت حازنہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے صدقہ کرو اس لیے ایک رمانہ ایسا آئے گا جب آدمی اپنا صدقہ ایک شخص کو دینے جائے گا وہ کہے گا گل لانا تو میں نے لیتا آج

رَجَالًا كَثِيرًا وَاُنْسَاءً وَاَتَقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ
وَاَكْرَهَامَانَ اللَّهِ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا وَاَتَقُوا اللَّهَ وَ
لَتَنْظُرَنَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ
دِينَارٍ مِنْ دَرَاهِمٍ مِنْ تَوْبَةٍ مِنْ صَاعٍ بَرٍّ مِنْ
صَاعٍ تَمْرَةٍ حَتَّى قَالَ وَتَوْبَتِي تَمْرَةٌ فَمَا رَجُلٌ
مِنَ الْاَنْصَارِ يَصْرَعُ كَادَتْ كَفَّهُ تَعَجُّزُهَا بَلْ
قَدَّ عَجَزَتْ ثُمَّ تَابَعَ النَّاسُ حَتَّى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ
مِنَ طَعَامِ وَثِيَابٍ حَتَّى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْتَلِكُ كَأَنَّهُ مَذْهَبَةٌ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي
الْاِسْلَامِ سُنَّةً فَلَهُ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا
مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِمْ شَيْئًا وَاَنْ
سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَلَّيْهِ وَاَجْرُهَا وَ
وَدَّرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ
مِنْ اَدْرَارِهِمْ شَيْئًا -

۲۵۵۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ
حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ
عَنْ حَارِثَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَإِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَيْكُمْ

صالح یہاں بھی انصاری نے لہ نکالی کہ سب سے پہلے صدقہ لیا پھر اور لوگ بھی اس کے دیکھا دیکھی لائے جو تکہ یہ بات نیک تھی، اس انصاری کو اپنے صدفے کا ثواب بھی ملا اور کا بھی ثواب ہوا۔

نہیں لگا گا اس لیے کہ آج مالدار ہو گیا ہوں مطلب یہ ہے کہ روپیہ
غیر زمانے میں بہت جلد ہاتھ آئے گا بوجہ بے انتظامی اور
لوٹ کھسوٹ اور فساد کے یا زمین کے خزانے کھل جائیں گے
اور دولت کو بہت ترقی ہوگی یعنی لینے والے کم ہوں گے۔

صدقہ دینے کی سفارش کرنا

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفارش کرو اور سفارش قبول کرو۔
کسی مسلمان کے فائدے کے لیے (اللہ اپنے پیغمبر کی زبان
سے جو چاہے گا حکم کرے گا) یعنی ہو گا وہی جو خدا کا حکم ہے
پھر سفارش میں کیا نقصان ہے؟

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے کوئی شخص
مانگتا ہے میں نہیں دیتا جب تک تم سفارش نہیں کرتے جب
تم سفارش کرتے ہو تم کو ثواب ہوتا ہے تو سفارش کرو ثواب
پاؤ گے

صدقے میں فخر کرنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک غیرت وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ
پسند کرتا ہے اور ایک غیرت وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند
کرتا ہے اسی طرح ایک فخر وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ پسند
کرتا ہے دوسرا فخر وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے
وہ غیرت جو اللہ کو پسند ہے یہ ہے کہ انسان غیرت کرے
تہمت کی جگہ میں (یعنی اس جگہ جہاں بدنامی کا خوف ہو جیسے
شراب خانہ میں بیٹھنا غیر محرم عورت کے ساتھ تنہا رہنا جب
غیرت کرے گا تو گناہوں سے بچے گا) اور جو ناپسند ہے

زَمَانٌ يَشِيءُ الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الْكُذْبَى
يُعْطَاهَا لَوْ جِئْتُ بِهَا بِالْأَكْمِيسِ قَبْلَتَهَا فَمَا
أَيُّومَ فَلَا

باب ۱۲۹۶ الشفاعة في الصدقة

۲۵۶۰. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ
أَبِي بَرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
اسْتَفْعُوا لِقَبُولِهَا وَيَقْبِضِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ.

۲۵۶۱. أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا
سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي مُنَيْبٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ
مَعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ لِي الشَّيْءُ
فَأَمْنَعُهُ حَتَّى تَسْفَعُوا فِيهِ تَوْجِرُوا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْفَعُوا لَوْجِرُوا.

باب ۱۲۹۷ الاختيال في الصدقة

۲۵۶۲. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَكْبَدِيُّ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ
بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ النَّبِيِّ عَنْ أَبِي جَابِرٍ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْ الْخِيَالِ
مَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ فَمَا مِنَ الْغَيْرَةِ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

وہ یہ ہے کہ انسان غیرت کرے اس مقام میں جہاں ہنمت کا خوف نہیں ہے اور جو فخر اللہ کو پسند ہے وہ یہ ہے کہ انسان فخر کرے اپنے ساتھ لڑائی کے وقت تاکہ شجاعت زیادہ ہو اور دوسرے لوگوں کو بھی رغبت ہو (لڑنے پر) یا صدقہ دیتے وقت اور جو فخر اللہ کو پسند ہے وہ یہ ہے کہ انسان لغویا گناہ کے کاموں میں فخر کرے۔ و۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ اور صدقہ دو اور کپڑا پہنو لیکن (سراں) یعنی بے نامہ خرچ کرنا) اور غیر سے بچو۔

جب نوکریا غلام اپنے مالک کی اجازت سے صدقہ دیوے

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے مثل عمارت کے ہے جیسے اس میں ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط کیے رہتی ہے (اسی طرح ہر مسلمان کو چاہیے دوسرے مسلمان کو سنبھالے رہے اور مضبوط کیے رہے) اور فرمایا نیکوکار امانت دار جو اپنے مالک کے حکم سے خوش ہو کر دیتا ہے (غلام کی راہ میں) صدقہ دینے والے کے برابر ہے۔

چپکے سے صدقہ دینے والا۔

حضرت عقیبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

فَالْغَيْرَةُ فِي الزَّيْتِ وَامَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُبَغِضُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رَيْبَةٍ وَالْاِخْتِيَالُ الَّذِي يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ اِخْتِيَالُ الرَّجُلِ يَنْفِيهِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَعِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالْاِخْتِيَالُ الَّذِي يُبَغِضُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ الْخِيَلَاءُ فِي الْبَاطِلِ۔

۲۵۶۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَانْبَسُوا فِي غَيْرِ اسْرَافٍ وَلَا مَخِيلَةٍ۔

بَابُ ۱۲۹۸ أَجْرُ الْحَازِنِ إِذَا تَصَدَّقَ بِأَذْنِ مَوْلَاهُ

۲۵۶۴ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَرِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا وَقَالَ الْحَازِنُ الْأَمِينُ الَّذِي يُعْطَى مَا أَمْرِيهِ طَيِّبًا بِهَا نَفْسُهُ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ۔

بَابُ ۱۲۹۹ الْمَسِيرُ بِالصَّدَقَةِ
۲۵۶۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

و لا یہ حدیث حکمت کے چشموں سے ایک بڑا چشمہ ہے جس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ پیغمبر حکمت میں بڑے اعلیٰ درجے پر مرتبے ہیں۔ نیک بانوں میں فخر اور ناموری سب کو جائز کر دیا تاکہ ہر نیکی کی ترقی ہو اور لوگ رغبت کریں اور دین پھیلے اور بڑے کاموں میں فخر کرنے سے منع کرتا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پکار کر پڑھنے والا ایسا ہے جیسے سب کے سامنے صدقہ دینے والا یعنی اس کا ثواب کم ہے اور آہستہ قرآن پڑھنے والا ایسا ہے جیسے چھپا کر صدقہ دینے والا۔

ابن وَهَبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرَّةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْحَيَّاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسْتَرُ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسْتَرِ بِالصَّدَقَةِ -

صدقہ دے کر احسان جتانے والا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کی طرف اللہ نہیں دیکھے گا قیامت کے روز ایک وہ جو فرامی کرے (دنیا کے کاموں میں) والدین کی (ماں باپ کی) دوسری وہ عورت جو مردوں کا بھیس بناوے تیسرے دیوث (جو اپنی عورت کو دوسرے کے پاس لے جاوے) اور تین آدمی جنت میں نہ جاویں گے ایک تو فرامی کرنے والا ماں باپ کی اور دوسرے ہمیشہ شراب پینے والا اور تیسرا احسان کر کے جتانے والا۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کریگا قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا نہ ان کو پاک کرے گا۔ اور ان کو دکھ کا عذاب ہوگا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ البرزخ نے کہا وہ لوگ ٹوٹے میں پڑے اور ان کو نقصان ہوا آپ نے فرمایا ازار بٹکانے والا رشتوں سے نیچے غرور سے) اور اپنے اسباب کو خرچنے والا جھوٹی قسم کھا کر اور دیگر احسان رکھنے والا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسَهَّرٍ عَنْ خَرِشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الْمَنَانُ بِمَا أُعْطِيَ وَالْمُسِيْلُ إِزَارَةٌ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتُهُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ -

بَابُ الْمَنَانِ بِمَا أُعْطِيَ

۲۵۶۶ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُ يَوْمَ لِدَيْهِ وَالْمَرَأَةُ الْمُرْتَجِلَةُ وَالذَّيْثُ وَثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ الْعَاقُ يَوْمَ لِدَيْهِ وَالْمُدْمُونُ عَلَى الْخَمْرِ وَالْمَنَانُ بِمَا أُعْطِيَ -

۲۵۶۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَةُ بْنُ أَبِي زُرَيْعَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ حَابُوا وَخَيْرُوا قَالَ الْمُسِيْلُ إِزَارَةٌ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتُهُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ وَالْمَنَانُ عَطَاءٌ -

۲۵۶۸ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ وَهُوَ الْأَعْمَشُ

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسَهَّرٍ عَنْ خَرِشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الْمَنَانُ بِمَا أُعْطِيَ وَالْمُسِيْلُ إِزَارَةٌ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتُهُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ -

بَابُ ۱۳۱ رَدُّ السَّائِلِ

مانگنے والے کو جو میسر ہو دیوے

حضرت ابن بجد انصاری رضی اللہ عنہ سے اپنی وادی سے سنار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نصحت کرو مانگنے والے کو کچھ دے کر اگر چہ کھڑ ہو جلا ہوا۔

۲۵۷۱. أَخْبَرَنِي هُرُودُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَدَّ ثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَآثِمًا نَاقِيَةً نُسَيْبِي عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ بَجْدَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حَدِيثِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُدُّوا السَّائِلَ وَلَا يُظْلَفِ فِي حَدِيثِ هُرُودِ بْنِ مُخْرِقٍ -

جس سے مانگا جائے اور وہ نہ دے

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے انھوں نے دادا سے انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص اپنے مالک کے پاس آوے اور فاضل یعنی راجت سے بچی ہوئی (بیکار) چیز مانگی پھر نہ دے تو وہ قیامت کے روز ایک گنجا سانپ بن کر آئیکھا جو اپنی زبان سے اس چیز کو چاہتا ہوگا۔

بَابُ ۱۳۲ مَنْ يُسْأَلُ وَلَا يُعْطَى

۲۵۷۲. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلَاةً يَسْأَلُهَا مِنْ فَضْلِ عِنْدِهَا فَيَمْنَعُهَا أَيَاةً إِلَّا دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَجَاعٌ أَقْرَعٌ يَتَلَمَّظُ فَضْلَهُ الَّذِي مَنَعَ -

جو شخص اللہ کے نام پر مانگے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پناہ مانگے اللہ کی اس کو پناہ دو اور جو شخص مان چاہے تم سے اللہ کے نام پر اس کو امان دو اور جو شخص تمہارے ساتھ سلوک کرے تو اس کا بدلہ دو اگر بدلہ نہ دے سکو تو اس کے لیے دعا کرو یہاں تک کہ تم سمجھو بدلہ ہو چکا۔

بَابُ ۱۳۳ مَنْ سَأَلَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۲۵۷۳. أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ فَأَعْيَدَهُ وَمَنْ سَأَلَ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنِ اسْتَجَارَ بِاللَّهِ فَاجِيرُوهُ وَمَنِ اتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافُوهُ فَإِنَّ لَهُ حِجْدًا وَأَقْدَامًا حَتَّى تَعْلَمُوا أَنْ قَدْ كَفَّ أَمْوَهُ -

اللہ کی ذات کا وسیلہ دیکر سوال کرنا

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے اس نے دادا سے اس نے کہا میں نے

بَابُ ۱۳۴ مَنْ سَأَلَ بِوَجْهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۲۵۷۴. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ

عرض کیا اسے نبی اللہ کے میں آپ کے پاس نہیں آیا یہاں تک کہ میں نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے زیادہ قسمیں کھائی تھیں کہ آپ کے پاس نہ آؤں گانہ آپ کا دین قبول کروں گا اور میں ایک بے عقل آدمی تھا اب بھی کچھ نہیں جانتا مگر جو اللہ اور اس کے رسول نے سکھایا میں اللہ تعالیٰ کے منہ مبارک کا وسیلہ دے کر آپ سے پوچھنا ہوں اللہ نے کیا حکم دے کر بھیجا ہے آپ نے فرمایا اسلام کا میں نے کہا اسلام کی نشانیاں کیا ہیں آپ نے فرمایا تو کہو میں نے اپنا منہ رکھ دیا اللہ جل جلالہ کے سامنے (جو فرما دیکھا اسکو مانوں گا) اور خالی ہوا میں اللہ کے سوا اور کسی کے خیال سے (یعنی شرک سے بیزار ہوا) ادا کرے تو نماز کو اور زکوٰۃ دیر سے ہر مسلمان دوسرے مسلمان پر حرام ہے وہ مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور ایک دوسرے کے مددگار اللہ نہیں قبول کرے گا مشرک کا کوئی کام اگرچہ وہ مسلمان ہو جاوے جب تک وہ مشرکوں کو چھوڑ کر مسلمانوں میں نہ چلا جاوے و۔

جو شخص اللہ کے نام پر نہ دیوے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو نہ بتلاؤں وہ شخص جو اللہ کے نزدیک سب لوگوں سے زیادہ بہتر ہے ہم نے کہا کیوں نہیں بتائیے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا جو شخص اپنے گھوڑے کو لیے ہوئے اللہ کی راہ میں جائے۔ (یعنی کافروں سے جہاد کے لیے) یہاں تک کہ مر جاوے یا قتل کیا جاوے پھر میں اس شخص کو بتاؤں جو اس کے قریب ہے ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا جو شخص لوگوں سے جلا ہو کر ایک گھاٹی میں مر جاوے اور نماز ادا کرے اور زکوٰۃ دیرے

أَبِيهِ عَنْ حَدِيثٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهُ مَا آتَيْتَكَ حَتَّى حَلَفْتُ أَنْتُمْ مِنْ عَدَا دِهِنَّ كَأَصَابِعِ يَدَيْهِ أَلَا آتَيْتَكَ وَلَا آتَى دِينِكَ وَإِنِّي كُنْتُ امْرُؤًا لَا أَعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ بِمَا بَعَثَكَ رَبُّكَ إِلَيْنَا قَالَ يَا لَاسَلَامٍ قَالَ قُلْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَعُولَ إِسْلَمْتَ وَرَجِهَيْ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَتَحَلَّيْتُ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ كُلَّ مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ مُحَرَّمًا أَخَوَانٍ تَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ مُشْرِكٍ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا أَوْ يَفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ -

بَابٌ مَنِ يُسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا يُعْطِي بِهِ

۲۵۴۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ الْقَارِظِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلًا قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ أَخَذَ بِرَأْسِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يُقْتَلَ وَأُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِدُنِي بِلَدِهِ فَلَنَا نَعْمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ مَعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ يَقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَ

ول: اس حدیث سے ہجرت کافر ہو جانا پایا جاتا ہے۔ بعضوں نے کہا یہ حکم اجتہاد اسلام میں متفاجب مسلمانوں کی تعداد کم سختی اور ان کا ایک جگہ ہونا ضرور تھا تاکہ سب مل کر کافروں کا مقابلہ کریں۔

اور لوگوں کی برائیوں سے بچے، پھر میں تم کو بتاؤں جو سب سے بدتر ہے، ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا وہ شخص جو اللہ کے نام پر اس سے مانگا جاوے اور وہ نذیب سے

يَعْتَزِلُ شُرُورَ النَّاسِ وَخَيْرُكُمْ يَبْتَئِرُ النَّاسَ قُلْنَا لَعَمْرُؤُا
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يُسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّوَجَلَّ
وَلَا يُعْطِي بِهِ -

دینے والے کا ثواب

بَابُ ۳۰۶ ثَوَابُ مَنْ يُعْطِي

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں آدمیوں کو اللہ چاہتا ہے اور میں سے دشمنی رکھتا ہے جن کو چاہتا ہے وہ یہ ہیں ایک شخص لوگوں کے پاس آیا اور اللہ کے نام پر ان سے کچھ مانگا کچھ رشتہ ناتر نہ رکھنا تھا ان سے ان لوگوں نے نہ دیا ایک شخص ان میں سے چپکے سے اٹھا اور لوگوں کو پیچھے چھوڑ کر چپکے سے اس کو کچھ دے آیا جس کو کوئی نہیں جانتا مگر اللہ یا وہ دینے والا کچھ لوگ ساری رات چلے جب نیند سب برابر والی چیزوں سے ان کو بھی معلوم ہوئی تو اتر کر سو رہے ایک شخص ان میں سے اٹھا اور میرے سامنے گڑ گڑانے لگا اور آئینے پر ہنسنے لگا۔ ایک وہ شخص جو بیٹھ کر کے ایک ٹکڑے میں تھا جب دشمن سے لڑائی ہوئی تو سب بھاگے مگر وہ سینہ سامنے کر کے آیا یہاں تک کہ مارا گیا یا اللہ نے اس کو فتح دی۔ وہ تین لوگ جن سے اللہ تالے کو دشمنی ہے یہ ہیں۔ ایک بوڑھا بدکار۔ دوسرے مفلس غرور کرنے والا۔ تیسرے مالدار ظلم کرنے والا۔

۲۵۷۴ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ دَفَعَهُ إِلَى أَبِي ذَرِّعَةَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُجِبُهُمُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ أَمَّا الَّذِينَ يُجِبُهُمُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ فَرَجُلٌ اتَى قَوْمًا فَسَأَلَهُمْ بِاللَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ بِقُرَابِهِ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنْعُوهُ فَتَخَلَّفَهُ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعُطِيَّتِهِ إِلَّا اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَالَّذِي أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَأَرُوا إِلَيْتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ التُّومُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ نَزَلُوا فَوَضَعُوا رُؤُوسَهُمْ فَقَامَ يَمْسُكُنِي وَيَتَلَوُّ أَيْتِي وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَهَزَمُوا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يَفْتَحَ اللَّهُ لَهُ وَالثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ الشَّيْخُ الزَّرَافِيُّ وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالغَنِيُّ الظُّلُومُ -

مسکین کسے کہتے ہیں!

بَابُ ۳۰۷ تَفْسِيرُ الْمُسْكِينِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہے جو ایک نوالہ دو نوالے یا ایک کھجور یا دو کھجور اس کو پھیلاتے ہیں بلکہ مسکین وہ ہے جو سوال نہیں کرتا پھر اس کو چاہو تو اس آیت کو: لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِتْحَافًا نہیں مانگتے لوگوں سے گڑ گڑا کر۔

۲۵۷۵ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَمْعِيلٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ الثَّمَرَةُ وَالْمَرْتَانُ وَاللَّقْمَةُ وَاللَّقْمَتَانِ إِنَّ الْمُسْكِينِ الْمَتَّعِفُ إِقْرَأْ إِنْ شِئْتُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِتْحَافًا -

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہے جو لوگوں کے پاس مانگتا پھر نام لیک نوالہ یا دونوں لے ایک گھجور یا دو گھجور اس کو پھیراتے ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا پھر مسکین کون ہے؟ مسکین وہ ہے جس کے پاس دولت نہیں ہے جو اسکو بے پرواہ کرے نہ اس کا حال کسی کو معلوم ہے تاکہ لوگ اس کو صدقہ دیں نہ وہ کھڑا ہوتا ہے لوگوں سے مانگنے کیلئے۔ ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۵۷۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزَّيَّادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ بِمَنْدَا الطَّوَابِ الَّذِي يُطَوُّتُ عَلَى النَّاسِ تَرْدُهُ اللَّقْمَةُ وَاللُّقْمَانِ وَالْمَرَّةُ وَالْمَرَّتَانِ تَأَلَوْا فَمَا الْمُسْكِينُ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غَنِيَّ يُغْنِيهِ وَلَا يَفْطِنُ لَهُ فَيَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ وَلَا يَقُومُ فَيَسْأَلُ النَّاسَ - ۲۵۷۱۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرْدُهُ الْأَكْلَةُ وَالْأَكْلَتَانِ وَالْمَرَّةُ وَالْمَرَّتَانِ تَأَلَوْا فَمَا الْمُسْكِينُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غَنِيَّ وَلَا يَعْلَمُ النَّاسُ حَاجَتَهُ فَيَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ -

ام بیہد رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عورتوں کے ساتھ بیعت کی تھی، عرض کیا یا رسول اللہ! مسکین میرے دروازے پر کھڑا ہوتا ہے اور میرے پاس کچھ نہیں ہوتا اس کے دینے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیرے پاس کچھ نہ ہو اسکے دینے کو سوا ایک جلع کھر کے تو وہی دیدے اس کو لامعنی حتی المقدور سائل کو محرم نہ کر جو کچھ ہو سکے دے۔

۲۵۷۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَجِيذٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي مَجِيذٍ وَكَانَتْ مَعَهُ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْمًا ثَلَاثَ رُسُلٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْكِينَ لَيَقُومُ عَلَى بَابِي فَمَا أَحَدٌ لَهُ شَيْئًا أُعْطِيهِ إِلَّا لَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَمْ يَجِدِي شَيْئًا أُعْطِيَنَّهُ إِلَّا ظَلَمًا مَرَقًا فَادْفَعِيهِ إِلَيْهِ -

متکبر فقیر کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں آدمیوں سے اللہ بات نہیں کرے گا قیامت کے روز ایک بوڑھا بدکار رزنا کرنے والا دوسرے بال بچے والا مغرور کہ باوجود محتاجی کے نوکری اور محنت نہ کرے گھمنڈ سے تیسرے بادشاہ جھوٹا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول

بَابُ الْفَقِيرِ الْمُحْتَالِ

۲۵۷۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي عَنِ ابْنِ مَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكُلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الشَّيْخُ الزَّانِي وَالْعَائِلُ الْمَرْهُوُّ وَالْإِمَامُ الْكُذَّابُ -

۲۵۸۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار آدمیوں کو اللہ دشمن رکھتا ہے ایک تو بیچنے والا قسمیں کھا کر دوسرے محتاج مغرور تیسرے بوڑھا بیکار۔ چوتھے حاکم ظلم کرنے والا۔

حَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ يَبْغِضُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْبَيَّاعُ الْخَلَّافُ وَالْفَقِيرُ الْمُتَحَنِّنُ وَالشَّيْخُ الرَّزِيُّ وَالْأَمَامُ الْحَاكِمُ۔

بیوہ عورتوں کیلئے محنت کر نیوالے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محنت کرنے والا بیوہ عورتوں کے لیے (جو محتاج ہوں ان کا پرورش کرنے والا کوئی نہ ہو) مثل اس شخص کے ہے ثواب میں جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں۔

بَابُ ۱۳۰ فَضْلِ السَّاعِي عَلَى الْأَمْرِ مَلَّةٍ

۲۵۸۱۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ النَّدَائِيِّ عَنْ أَبِي النُّعَيْمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِي عَلَى الْأَمْرِ مَلَّةٌ وَالْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ان کافروں کا بیان جن کو ملانے کے لیے روپیہ دیا جاتا تھا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علیؑ نے یمن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک سونے کا ٹکڑا بھیجا مٹی کے ساتھ (یہی کچا سونا مٹی ملا ہوا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بانٹ دیا چار آدمیوں میں اقرع بن جالس اور عیینہ بن بدر اور علقمہ بن علاثر عامری کو جو بنی کلاب میں سے تھا اور زید طائی کو جو بنی نہبان میں سے تھا یہ دیکھ کر قریش کے لوگ غصے ہوئے اور کہنے لگے تم نجد کے سرداروں کو دیتے ہو اور ہم کو چھوڑ دیتے ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَابُ ۱۳۱ دَوِّ الْوَالِفَةِ قُلُوبَهُمْ

۲۵۸۲۔ أَخْبَرَنَا هَادِبُ بْنُ الشَّرْقِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ رَهْوًا بِالْيَمَنِ يَذْهَبُ بِهَيْبَةَ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ نَفَرٍ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيُّ وَعِيْنَةُ بْنُ بَدِيٍّ الْقُرَظِيُّ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عَلَاتَةَ الْعَامِرِيُّ ثُمَّ أَحَدٌ بَنِي كِلَابٍ وَزَيْدُ الطَّائِي ثُمَّ أَحَدٌ بَنِي نَهْهَانَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَقَالَ مَرَّةٌ أُخْرَى صَنَادٌ يَدُ

ول! ابتدائے اسلام میں کافر مسلمانوں کے دشمن تھے اور مسلمان شمار میں بہت کم تھے بعض کافر ایسے تھے کہ اگر ان کو روپیہ دیا جائے تو وہ مسلمانوں کو تکلیف نہ دیں اور بعض ایسے بھی تھے کہ روپیہ کے طمع سے مسلمان ہو جائیں اور بعض ایسے تھے کہ مسلمان برائے نام ہو سکیے تھے لیکن وہ گمگنانے تھے اگر روپیہ ان کو نہ ملتا تو وہ پھر کافروں میں شریک ہو جاتے ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کمال حکمت سے ان سب قبضہ کے کافروں کو روپیہ دے کر ملایا اور اموال غنیمت اور صدقات میں سے ایک حصہ ان کے لیے بھی مقرر کیا۔

فرمایا میں نے ان کو دیا دل ملانے کے لیے (کیونکہ یہ ابھی نئے مسلمان ہیں ان کا اعتبار نہیں تو شاید مال کے طمع سے اسلام پھر جمے رہیں) اتنے میں ایک شخص آیا گھنی داڑھی والا گال ابھرے ہوئے آنکھیں بیٹھی ہوئی پیشانی بلند سر گھٹا ہوا اور کہنے لگا خلا سے ڈر اسے محمدؐ۔ آپ نے فرمایا پھر کون اللہ کی تابعداری کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں اللہ نے مجھے امین (یعنی اپنا ستمد بنا یا ہے) زمین والوں پر اور تم مجھے امین نہیں سمجھتے (میرا اعتبار نہیں کرتے) پھر وہ شخص پیٹھ موڑ کر چلا ایک شخص نے آپ سے اجازت مانگی اس کے مار ڈالنے کی لوگ جانتے ہیں وہ خالد بن الولید تھے (یا عمر بن الخطاب انھوں نے کہا یا رسول اللہ یہ منافق معلوم ہوتا ہے فرمائیے تو قتل کریں آپ نے فرمایا نہیں لوگ کہیں گے محمدؐ اپنے لوگوں کو قتل کرتے ہیں) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں مگر حلق کے نیچے نہ اترے گا (یعنی دل میں ان کے قرآن کی کوئی تاثیر نہ ہوگی) قتل کریں گے مسلمانوں کو اور چھوڑ دیں گے بت پرستوں کو نکل جائیں گے وہ لوگ اسلام سے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے (یعنی جانور کے لگ کر اس میں سے پار ہو جاتا ہے اور تیر میں کچھ نہیں لگتا وہ صاف کا صاف رہتا ہے اسی طرح یہ لوگ بھی اسلام میں آئے اور پھر نکلے مگر اسلام کا ذرا نشان بھی ان پر نہ پڑا، اگر میں ان لوگوں کو پاؤں گا تو ایسا قتل کر دوں گا جیسے عاد کی قوم قتل ہوئی۔ رکہ ان کا نام و نشان تک نہ رہے) و

قَرِيشٍ فَقَالُوا لَعَطِي صَاوِدٌ يَحْدُ وَيَقْدَعُنَا قَالَ إِنَّمَا قَعَلْتُ ذَلِكَ لِأَتَأَلِّفَهُمْ فَمَا رَجُلٌ كَثَّ الْإِحْيَاءَ مُشْرِفٌ الْوَجْنَتَيْنِ فَأَمَّا الْعَبْدَانِ نَاقِي وَالْجَبِينِ مَعْلُوقِ الْأَرْضِ فَقَالَ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَمْحَدٌ قَالَ لَسَنَ يُطِيعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ عَصَيْتَهُ يَا مَعْشَرَ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمُونِي ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فِي قَتْلِهِ يَرُونَ أَنَّهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ مِنْ ضُعْفَى هَذَا قَوْمًا يَقْرُونَ الْقُرْآنَ لَا يَجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدْعُونَ أَهْلَ الْأَوْتَانِ يَمْزُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْزُقُ السَّهْمُ مِنَ الْوَيْدِيِّ لَئِنْ أَدْرَكْتَهُمْ لَا قَتَلْتَهُمْ قَتْلَ عَادٍ -

۱: مراد ان لوگوں سے خارجی تھے جو حضرت علی مرتضیٰ کی مخالفت میں ظاہر ہوئے۔ ظاہر میں بڑے متقی بد پرہیزگار تھے۔ قرآن پر عمل کرنے کا دعویٰ کرتے مگر دلوں میں ایمان کا ذرہ نہ تھا۔ مسلمانوں سے لڑنے کو مستعد ہوئے ان کو کافر کہتے۔

بَابُ الصَّدَقَةِ لِمَنْ تَحْتَلِبُ بِحَالِهِ

۲۵۸۳ | أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرَبِيِّ عَنْ
حَمَّادٍ عَنْ هُرُونَ بْنِ رَبَائِبٍ قَالَ حَدَّثَنِي كِنَانَةُ
ابْنُ نَعِيمٍ ح وَآخِرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَابْنُ لَفْظَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ هُرُونَ عَنْ
كِنَانَةَ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ
تَحْتَلَبُ حَالَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَسَأَلْتُهُ فِيهَا فَقَالَ إِنَّ السَّأَلَ لَا تَحْتَلِبُ إِلَّا لِحَالَةٍ
رَجُلٍ تَحْتَلِبُ بِحَالِهِ بَيْنَ قَوْمٍ فَسَأَلَ فِيهَا حَتَّى
يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُسَبِّحُ -

۲۵۸۴ | أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مَسَارِدٍ
قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ هُرُونَ بْنِ رَبَائِبٍ قَالَ حَدَّثَنِي
كِنَانَةُ بْنُ نَعِيمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ تَحْتَلَبُ
حَالَةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَسْأَلُهُ فِيهَا فَقَالَ إِمَّا يَا قَبِيصَةَ حَتَّى تَأْتِنَا بِالصَّدَقَةِ
فَمَا مَوْلَاكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا قَبِيصَةَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحْتَلِبُ إِلَّا كَالْحَدِّ
ثَلَاثَةَ رَجُلٍ تَحْتَلِبُ حَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ السَّأَلَةُ
حَتَّى يُصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادٍ
مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَا حَتَّى
مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ السَّأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُسَبِّحُ
وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتَّى يَشْهَدَ ثَلَاثَةَ
مِنْ ذَوِي الْحِجَابِ مِنْ قَوْمِهِ قَدْ أَصَابَتْ
فَلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ السَّأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ
قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادٍ مِنْ عَيْشٍ فَمَا سَوِيَ
هَذَا مِنَ السَّأَلَةِ يَا قَبِيصَةَ سَحَّتْ يَأْكُلُهَا
صَاحِبُهَا سَحْتًا -

جو شخص کسی کے قرض کا ضامن ہو جائے (پھر اس
سے نہ ہو سکے) تو اس کو صدقہ دینا درست ہے۔

حضرت قبیسہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہیں
نے ایک قرض اپنے ذمے پر لیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس آیا اور آپ سے سوال کیا اس کے ادا ہونے کے لیے۔
آپ نے فرمایا سوال درست نہیں ہے مگر تین آدمیوں کے لیے
ایک وہ شخص جس نے ضمانت کی ایک قوم کے قرضے کی پھر مانگ
کر اس کو ادا کیا پھر باز رہا سوال سے جب قرضہ ادا ہو گیا۔

حضرت قبیسہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ضامن
ہوا میں ایک قرضے کا تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
آیا مانگنے کو آپ نے فرمایا ٹھہر جا اے قبیسہ جب تک ہمارے
پاس صدقہ آئے ہم تجھے دلا دیں گے بعد اس کے آپ نے فرمایا
اے قبیسہ صدقہ کسی کے لیے درست نہیں مگر تین میں سے ایک
کے لیے ایک قوم شخص جو ضامن ہوا قرضے کا مثلاً دینت اپنے ذمے
کر لی لوگوں کو قتل اور خون سے بچانے کے لیے اس کو صدقہ
درست ہے یہاں تک کہ حاجت اس کی نکل جائے اور ایک وہ
شخص جس کو آفت آئی اور اس کا مال تباہ کر دیا اس کو سوال کرنا
درست ہے یہاں تک کہ اس کی مصیبت رفع ہو۔ ایک وہ شخص
جس کو کوئی احتیاج پیش آئے اور زمین فطرت آدمیوں نے اس
کی قوم میں سے گرا ہی دی کہ بیشک یہ محتاج ہے اس کو بھی سوال
درست ہے یہاں تک کہ حاجت ردوائی ہو اس کی اور گزران کا
ایک ذریعہ حاصل کرے اس کے سوا سوال کرنا حرام ہے اور
جو کوئی سوال کرتا ہے حرام کھاتا ہے۔

تیمم کو صدقہ دینے کا بیان

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر بیٹھے اور ہم بھی آپ کے گرد بیٹھے۔ آپ نے فرمایا میں ڈرتا ہوں جو تم پر کھولی جاوے گی دنیا کی خوبی اور زمین سے (یعنی بعد میرے جو فتوحات تم کو حاصل ہو گئی اور مال و دولت ملے گا) ایک شخص بولا کیا یہ سگی بولائی لائے گی) (یعنی ہم مال پیدا کریں گے تو نیک درجوں سے جہاد سے یا تجارت سے پھر اس سے بولائی کیونکہ پیدا ہوگی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر چپ ہو رہے لوگوں نے اس شخص سے کہا تجھے کیا پڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے باتیں کرتا ہے اور آپ بات نہیں کرتے ہم دیکھ رہے تھے کہ اس وقت آپ پر وحی اترو رہی تھی جب وحی موقوف ہوئی تو آپ نے پسینہ پونچھا اور فرمایا وہ پوچھنے والا حاضر ہے بے شک یہی سے بڑائی نہیں ہوتی (یعنی حلال مال بڑا نہیں) مگر دیکھو فصل جن گھانٹوں کو اگاتی ہے وہ مار ڈالتے ہیں یا قریب مارنے کے کر دیتے ہیں (علاوہ گھانٹے بہتر چیز ہے مگر جب جانور بہت کھا جائے تو بڑی ہو کر مرنے لگتا ہے یا مر جاتا ہے اگر دو اب) یعنی ہری نرم گھانٹے کھائیے جانور کھاتا ہے جب اس کی کھوکھلی ابھر جاتی ہیں تو آفتاب کے سامنے جاتا ہے اور گھٹنا مونتتا ہے پھر چرتا ہے۔ (اسی طرح مال حلال ہے جب اس کو آفتاب سے موقع دیکھ کر مائل کرے گا تو کام آئے گا اور جو مائل کرے گا تو ضرور بد بھنی ہوگی آفت لائے گا) کیا اچھا ساتھی ہے مسلمان کا مال حلال اگر اس میں چاہے تیمم اور سکین اور مسافر کو جو شخص ناحق مال حاصل کرے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی کھانا کھاتا ہے مگر اس کا ہیٹ نہیں بھرتا اور وہ مال قیامت کے روز اس پر گواہی دیکھا۔

عزیزوں کو صدقہ دینا

حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول

بَابُ الصَّدَقَةِ عَلَى الْيَتِيمِ

۲۵۸۵- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي سَحِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَتِيمِ وَ جَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَخَانٌ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يَفْتَحُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةٍ وَذَكَرَ الدُّنْيَا وَرَبِّهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَدْرِي أَيُّ الْخَيْرِ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ فَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَكَلِّمُكَ قَالَ وَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنزلُ عَلَيْهِ فَأَقَاتَ يَمْسَحُ الرَّحَضَاءُ وَقَالَ أَشَاهِدُ السَّائِلَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرَ بِالشَّرِّ وَإِنْ مَتَّيَلَيْتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يَلِيمُ إِلَّا آكَلَهُ الْخَضِرُ فَاتَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا أُمْتَدَّتْ نَحَاصِرُهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ السَّمْسِ فَتَلَطَّلَتْ ثُمَّ بَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالُ مَخْضَرَةٌ حُلْوَةٌ وَ نَعْمَ صَاحِبُ النَّسْلِ هُوَ إِنْ أَعْطَى مِنْهُ الْيَتِيمَ وَالْيَسِيرَ وَالْبَيْنَ السَّبِيلَ وَإِنَّ الَّذِي يَأْخُذُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَ يَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

بَابُ الصَّدَقَةِ عَلَى الْآقَارِبِ

۲۵۸۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین پر صدقہ کرنے کا ایک ثواب اور اتنے والے پر صدقہ کرنا جو مسکین ہو دو ثواب رکھتا ہے یک صدقہ دوسرے ناتے ملانے کا۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جو بیوی تھیں عبداللہ بن مسعودؓ کی کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ دوا سے عمد تو اگرچہ اپنے زیروں میں سے ہو۔ زینب نے کہا عبد اللہ میرے غاوند مخلص تھے میں نے ان سے کہا کیا ہو سکتا ہے کہ میں اپنا صدقہ تم کو اور اپنے بھائی کے تقسیم لو کر دوں۔ عبد اللہ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھ میں آپ کے پاس آئی دیکھا تو ایک عورت جس کا نام بھی زینب تھا آپ کے دروازے پر یہی مسئلہ پرچھنے کو کھڑی ہے اتنے میں بلال اندر سے نکلے میں نے کہا تم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور آپ سے یہ مسئلہ پوچھو لیکن ہمارا نام مت لینا وہ گئی اور آپ سے پوچھا آپ نے فرمایا وہ عزیزیں کون ہیں۔ انھوں نے کہا ایک زینب تو عبد اللہ کی جو رواد دوسری ایک زینب انصاری کی قوم میں سے ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک یہ صدقہ درست ہے اور ان کو دوسرا ثواب ہے ایک رشتے کا اور دوسرے صدقے کا۔

خَالِدًا قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ عِنْدَ الرَّائِجِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى الْمُسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَوَصَلَةٌ -

۲۵۸۷ أَخْبَرَنَا يَشْرَبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُنْدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنِ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُمْ قَالَتْ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ خَفِيفَ ذَاتِ الْيَدِ فَقَالَتْ لَهُ أَيْسَعْنِي أَنْ أَصْعَ صَدَقَتِي فَبَكَتُ فِي بَيْتِي أَيْحَ لِي يُتَامَى فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَلِي عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذَا عَلَى بَابِهِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا زَيْنَبُ تَسْأَلُ عَمَّا أَسْأَلُ عَنْهُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا بِلَالٌ فَخَلَّتْ لَهُ الْإِطْلِقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَتْ عَنْ ذَلِكَ وَلَا تُخَيِّرُكَ مَنْ مَحْنُ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هِيَ قَالَ زَيْنَبُ قَالَ أَيْ الزَّيْنَبُ قَالَ زَيْنَبُ امْرَأَةَ عَبْدِ اللَّهِ وَزَيْنَبُ الْأَنْصَارِيَّةُ قَالَ نَعَمْ لَهَا أَجْرَانِ الْقَرَابَةُ وَاجْرُ الصَّدَقَةِ -

سوال کرنا کیسا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی ایک گٹھا کھڑیوں کا اپنی پیٹھ پر اٹھا کر نیچے تو بہتر ہے اس سے کہ سوال کرے پھر کوئی دیر سے کوئی نہ دیر سے۔

بَابُ الْمَسْأَلَةِ

۲۵۸۸ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ شَهَابٍ أَنَّ أَبَا عَبْدِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَرَمُ أَحَدُكُمْ عَزْمَةَ حَطْبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَقْبِعُهَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا قَيْعُطِيَةً أَوْ مَسْعَةً -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ آدمی مانگتا رہے یہاں تک کہ قیامت کے روز اُسے گا اور اس کے منہ پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہ ہوگا یعنی قیامت کے روز ذلیل و خوار ہو کر اُسے لگے گا۔

۲۵۸۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ حَتَّى يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مَرْعَةٌ مِنْ لَحْمٍ-

حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے کچھ مانگا آپ نے دیا جب پاؤں چوکھٹ پر رکھا یعنی ٹوٹ کر چلا تو آپ نے فرمایا اگر تم جانتے جو مانگنے میں خرابی ہے البتہ کوئی کسی کے پاس مانگنے نہ جاتا۔

۲۵۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ التَّقْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا امِيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسْطَافِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَلِيْفَةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ نَاعِطًا فَلَمَّا رَضِعَ رَجُلَهُ عَلَى أَسْتَقْفَةِ الْبَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِي السُّلَّةِ مَا مَشَى أَحَدٌ إِلَى أَحَدٍ يَسْأَلُهُ شَيْئًا-

نیک لوگوں سے مانگنا چاہیے

حضرت ابن فراسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فراسی نے کہا یا رسول اللہ میں مانگوں آپ نے فرمایا نہیں اگر بے مانگے نہ ہو سکے تو نیک لوگوں سے مانگ۔ و۔

بَابُ ۱۳۱۵ سُوَالِ الصَّالِحِينَ

۲۵۹۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْقُرَاسِيِّ أَنَّ الْقُرَاسِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَإِنْ كُنْتَ سَائِلًا لَا يَدَّ فَاسْأَلِ الصَّالِحِينَ-

سوال سے سچا کیسا ہے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کچھ انصار کے لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ آپ نے ان کو دیا پھر سوال کیا پھر دیا جب آپ کے پاس کچھ نہ رہا

بَابُ ۱۳۱۶ الْإِسْتِعْفَانِ عَنِ الْمَسْأَلَةِ

۲۵۹۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَلَا؛ كَيْوَجُودِهِ عَمَّ كَرِيں گے اور نیز ارازا ناش نہ کریں گے اور احسان نہ جتائیں گے مثل مشہور ہے خدا ہچھوڑے کے احسان سے بچاؤ۔ فراسی جو راوی ہے اس حدیث کا صحابی ہے پر اس کا نام معلوم نہیں ہوا نہ اس کے بیٹے کا۔

تو آپ نے فرمایا میرے پاس جو مال ہوگا میں تم سے اٹھانہ رکھوں گا اور جو شخص سوال سے بچے اللہ اس کو بچائے گا اور جو شخص صبر کرے اللہ اس کو صبر دے گا اور کوئی بخشش بہتر اور بڑی صبر سے زیادہ نہیں ہے۔

وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى إِذَا انْفَدَّ مَا عِنْدَهُ قَالَ مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أُخْزِلَهُ عَنكُمْ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَصْبِرْ يُصْبِرْهُ اللَّهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً هُوَ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر کوئی تم میں سے اپنی رستی لے کر لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لادے تو یہ بہتر ہے اس سے کہ ایک شخص کے پاس جادے جس کو اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے اور اس سے مانگے پھر وہ دیوے یا نہ دیوے۔

۲۵۹۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَنَا نَامِعٌ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدٌ كُمِ حَيْلَةٍ فَيَحْتَطِبَ عَلَيَّ ظَهْرَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ قَيْسًا لَهُ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

جو شخص لوگوں سے کچھ نہ مانگے اس کی فضیلت

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غامن ہو میرے لیے ایک بات کا اسے جنت ملے گی وہ یہ ہے کہ لوگوں سے کچھ نہ مانگے۔

بَابُ ۱۳ فَضْلِ مَنْ لَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا

۲۵۹۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَصْنَعُ لِي وَاحِدَةً وَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ يَحْيَى هَهُنَا كَلِمَةٌ مَعْنَاهَا أَنْ لَا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا

حضرت قبیسہ بن عمارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرمانے تھے سوال درست نہیں مگر تین آدمیوں کو ایک تو وہ شخص جس کے مال پر آفت آئی وہ مانگے یہاں تک کہ گوزران کا ایک مضبوط ذریعہ حاصل کرے پھر باز رہے اور ایک وہ شخص جس نے کسی کا فرض اپنے ذمے لیا وہ مانگے یہاں تک کہ وہ فرض ادا ہو پھر باز رہے سوال سے اور ایک وہ شخص جس کی قوم کے تین نفل مند آدمی گواہی دیں اللہ کا نام لے کر بے شک اس کو مانگنا درست ہے وہ مانگے یہاں تک کہ گوزران چلنے لگے اس کی پھر باز رہے

۲۵۹۵- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنِي الْأَدْرَاغِيُّ عَنْ هُرُونَ بْنِ رَبِيعٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ قَبِيصَةَ بِنْتِ عَمَّارٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصْلَحُ الْمَسْأَلَةُ إِلَّا لِثَلَاثَةِ رَجُلٍ أَحَابَتْ مَالَهُ جَائِحَةٌ يَسْأَلُ حَتَّى يُصَلِّبَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يَمْسِكُ وَرَجُلٌ تَحْتَلُّ حِمَالَهُ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُؤَدِّيَ إِلَيْهِمْ حَمْلًا لَهُمْ ثُمَّ يَمْسِكُ عَنْ الْمَسْأَلَةِ وَرَجُلٌ يَحْلِفُ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ

سوال سے اس کے سوا مانگنا حرام ہے۔

مِنْ ذَوِي الْحِجَابِ يَا لَئِي لَقَدْ حَدَّثَ النَّسَاءُ رِيفْلَانِ
فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قَوْمًا مِنْ مَعِيَشَةٍ ثُمَّ يَمْسِكُ
عَنِ الْمَسْأَلَةِ فَمَا سِوَى ذَلِكَ سُحْتٌ -

مالدار کس کو کہتے ہیں

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوال کرے اور
اس کے پاس اتنا مال ہو جس کی وجہ سے وہ غنی ہو تو اس کا
منہ پھیلا ہوا ہو گا قیامت کے روز لوگوں نے عرض کیا یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنا مال اس کو غنی کرتا ہے آپ نے فرمایا
پچاس درم یا اس کی قیمت کا سونا، و۔

بَابُ ۱۳۱۸ حَدِّ الْغَنِيِّ

۲۵۹۶ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ
حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَ
لَهُ مَا يُغْنِيهِ جَاءَتْ حُمُوشًا أَوْ كَدْحًا فِي وَجْهِهِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا ذَا يُغْنِيهِ أَوْ
مَا ذَا أَعْنَاهُ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ حَسَابًا مِنْ
الذَّهَبِ قَالَ يَحْيَى قَالَ سَفْيَانُ وَسَمِعْتُ زُبَيْدَ بْنَ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ -

پہچٹ کر مانگنا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت گڑ گڑا کر اور چیٹ کر مانگو جو
کوئی تم میں سے مجھ سے مانگتا ہے اور میں دل میں ناراض ہوتا
ہوں تو اللہ بیکت نہ دے گا اس میں جو میں اس کو دیتا
ہوں اس کے چپٹنے کی وجہ سے۔

بَابُ ۱۳۱۹ فِي الْمَسْئَلَةِ

۲۵۹۷ - أَخْبَرَنَا التَّمِيمِيُّ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا
سَفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ بْنِ مَتِيهِ عَنْ أَخِيهِ
عَنْ مَعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا تُلْحِقُوا فِي الْمَسْأَلَةِ وَلَا يَسْأَلُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ
شَيْئًا وَإِنَّا لَهُ كَارِيهٌ فَيَبَارِكُ لَهُ فِيمَا أُعْطِيَتْهُ -

پہچٹ کر مانگنے والا کون ہے

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن ماسم رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوال کرے

بَابُ ۱۳۲۰ مِنَ الْمُلْحِفِ

۲۵۹۸ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا
يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوُدَ

و؛ پچاس درم کے پندرہ روپے کے قریب ہوئے جس کے پاس اتنا مال ہو اس پر سوال حرام ہے اگرچہ بے سوال کے اس کو زکوٰۃ لینا
درست ہے دوسری حدیث میں ہے کہ اگر صبح شام کا کھانا بھی اس کے پاس موجود ہے تو سوال جائز نہیں۔

اور اس کے پاس چالیس درم ہوں تو وہ الحاف سے سوال کرتا ہے (جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا الحاف کے معنی مبالغہ کرنا اور گڑگڑا کر بیچنے پر کھانا گننا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میری ماں نے مجھ کو روانہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میں آیا اور بیٹھا آپ میرے سامنے منہ کر کے بیٹھے اور فرمایا جو شخص بے پرواہی کرے گا لوگوں سے اللہ اس کو بے پرواہ کرے گا اور جو شخص سوال سے بچے گا اللہ اس کو بچائے گا اور جو فقور سے پر کفایت کرے گا اللہ اس کو کفایت دے گا اور جو شخص سوال کرے گا اور اس کے پاس ایک اوقیہ (چالیس درم) برابر مال ہوگا تو اس نے الحاف کیا میں نے دل میں کہا میری اومٹی یا قوتہ ایک اوقیہ سے بہتر ہے میں لوٹ کر آیا اور آپ سے سوال نہیں کیا۔

بِنَا بُوْرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ
لَهُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَهِيَ الْمُلْحِفُ.

۲۵۹: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّبَايْنِ
بْنُ عَمَّارَةَ بْنِ عَزِيَّةٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ
لِخَدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَرَّحْتَنِي إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَقَدَدْتُ فَاسْتَقْبَلَنِي
وَقَالَ مَنِ اسْتَعْفَى غَنَا لَا اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَمَنِ
اسْتَعْفَى أَعَقَهُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَمَنِ اسْتَكْفَى
كَفَا لَا اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَمَنْ سَأَلَ وَلَهُ قِيَمَةُ أَوْقِيَّةٍ
فَقَدَّ الْحِفَ فَقُلْتُ نَأَقِي يَا قُوتَةَ خَيْرٍ مِنْ أَوْقِيَّةٍ
فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ.

جس شخص کے پاس روپیہ نہ ہو لیکن مال ہو۔

ایک شخص سے روایت ہے جو بنی اسد میں سے تھا
میں اور میرے گھر کے لوگ بقیع العرقند (میدان منور کے مقبرہ کا
نام ہے) میں اترے میری بی بی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس جا اور کچھ مانگ کر لا جس کو ہم کھائیں۔ میں گیا آپ
کے پاس ایک شخص کو دکھا جو مانگ رہا تھا۔ آپ فرماتے تھے
میرے پاس نہیں ہے جو تجھ کو دوں وہ شخص پیٹھ موڑ کر غصے
سے چلا اور کہتا تھا قسم ہے مجھے عمر دینے والے کی تم اسی کو
دیتے ہو جس کو چاہتے ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا یہ غصے بوزنا ہے اس بات پر کہ میرے پاس نہیں ہے
جو اس کو دوں جو شخص تم میں سے سوال کرے اور اس کے پاس
چالیس درم ہوں یا اتنا مال ہو تو اس نے ناحق سوال کیا میں نے
کہا میرے پاس تو ایک اونٹ چالیس دینار سے بہتر ہے پھر
میں لوٹا اور آپ سے کچھ نہ مانگا لہذا اس کے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے پاس جو اوروں کے انکو آئے آپ نے ہم کو بھی

بَابُ ۱۳۲: إِذَا الْمَيْكُنُ لَهُ دَرَاهِمٌ وَكَانَ لَهُ عِدْلُهَا

۲۶۰: أَخْبَرَنَا قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قَرَاءَةً لَا
عَلَيْهِ وَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ
رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ نَزَلْتُ أَنَا وَاهْلِي
بِبَقِيعِ الْعَرَقَدِ فَقَالَتْ لِي أَهْلِي إِذْ هَبْ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهُ لَنَا شَيْئًا
فَأَكَلُهُ قَدْ هَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمُ فَوَجَدْتُ عِنْدَهُ رَجُلًا يَسْأَلُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا أَحَدًا مَا أُعْطِيَكَ
فَوَلَّى الرَّجُلُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ لَعْمَرِي إِنَّكَ
لَتُعْطِي مَنْ سَأَلْتَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيَغْضَبُ عَلَيَّ أَنْ لَا أَحَدًا مَا أُعْطِيَهِ مَنْ
سَأَلَ مِنْكُمْ وَلَهُ أَوْقِيَّةٌ أَوْ عِدْلُهَا فَقَدْ سَأَلَ الْحَافَا
قَالَ الْأَسَدِيُّ فَقُلْتُ لِلْفَحْصَةِ لَنَا خَيْرٌ مِنْ أَوْقِيَّةٍ

اس میں سے ایک حصہ دیا یہاں تک اللہ نے مالدار کو دیا ہوگا۔

وَالْأَوْثِقَةُ اَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَرَجَعْتُ وَلَمَّا سَأَلَهُ هَتَمٌ
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ شَعِيرًا وَذِي بَيْتٍ
فَقَسَمَ لَنَا مِنْهُ حَتَّى اغْنَانَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ درست نہیں ہے مالدار
کو اور نہ اچھے ہٹے کئے تندرست کو (جو محنت مزدوری
کر سکے۔

۲۶۰۱ أَخْبَرَنَا هُنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ
أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ
وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ -

جو شخص طاقتور کما سکتا ہو اس کو سوال کرنا
کیسا ہے؟

بَابُ مَسْئَلَةِ الْفَقِيرِ الْمَكْتَسِبِ

حضرت عبید اللہ بن عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
وہ شخصوں نے ان سے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس گئے صدقے میں سے کچھ مانگتے تھے آپ نے
ان کو گھڑ کر دیکھا معلوم کیا کہ وہ طاقتور ہیں فرمایا اگر تم چاہو تو
لو لیکن صدقے میں کوئی حصہ نہیں ہے مالدار کا اور نہ طاقتور
کا و کا۔

۲۶۰۲ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى
قَالَ أَحَدُ شَيْخَيْيَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدْرَةَ قَالَ
حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ قَيْسِ بْنِ الْحَيَّانِ أَنَّ رَجُلَيْنِ
حَدَّثَا أَنَّهُمَا اتَّيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَسْأَلَانِيهِ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَلَّبَ فِيهِمَا الْبَصَرَ وَقَالَ
مُحَمَّدٌ بَصْرًا فَرَأَاهُمَا جُلْدَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شَيْئًا وَلَا حَظَّ فِيهَا
لِغَنِيِّ وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ -

حاکم سے مانگنا!

بَابُ مَسْأَلَةِ الرَّجُلِ ذَا سُلْطَانٍ

حضرت عمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگنے والا زحمی کرتا ہے
اپنے منکر جس شخص کا جی چاہے زحمی کرے اور جس کا جی چاہے
زحمی نہ کرے اور جس کا جی چاہے چھوڑ دے مگر وہ جو حاکم سے
کوئی چیز مانگے یا ایسی چیز مانگے جس کے بغیر علاج نہ ہو۔
(یعنی ضروری ہو)۔

۲۶۰۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ بَشْرٍ قَالَ أَنبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ
بْنِ عَقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسْأَلِينَ كُدَّوْحٍ
يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ كَدَّحَ وَجْهَهُ
وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلَ ذَا سُلْطَانٍ
أَوْ تَسْتَأْذِنًا لَا يَجِدُ مِنْهُ بَدًّا -

ضروری چیز کے لیے سوال کرنا

بَابُ مَسْئَلَةِ الرَّجُلِ فِي أَمْرٍ لَا يَدَّ مِنْهُ

۲۶۰۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا
وَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدِ
ابْنِ عَقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جَنْدَبٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةُ كَذَا يَكْتُبُ بِهَا
الرَّجُلُ وَجَهَهُ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلَ سُلْطَانًا أَوْ
فِي أَمْرٍ لَا بَدَأَ مِنْهُ -

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگنا ایک دُخْم ہے مانگنے
والا اپنے منہ کو زخمی کرتا ہے مانگ کر مگر جو شخص حاکم سے مانگے
یا ایسی چیز مانگے جس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

۲۶۰۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنُ
عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي
عُرْوَةُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي
ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالُ خَصْرَةٌ حَلْوَةٌ
فَمَنْ أَخَذَهَا بِطَيْبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهَا وَمَنْ
أَخَذَهَا بِأَشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهَا وَكَانَ كَالَّذِي
يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا آپ نے دیا پھر مانگا پھر
دیا پھر مانگا پھر دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
حکیم یہ مال سب سے (یعنی دیکھنے میں بھلا معلوم ہوتا ہے) شیریں
ہے جو شخص اس کو خوشی سے لے گا اس کو برکت دی جائے
گی اور جو شخص طمع سے لے گا اس کو برکت نہ ہوگی وہ ایسا ہو
گا جیسے کوئی کھاوے لیکن اس کا پیٹ نہ بھرے۔

اوپر والا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا۔ اخیر تک وہی حدیث
ہے جو اوپر گذری، اتنا زیادہ ہے کہ اوپر والا ہاتھ (یعنی دینے
والا) بہتر ہے نیچے والے ہاتھ (یعنی مانگنے والے) سے!

۲۶۰۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا
مُسْكِينُ بْنُ يَكْرِزٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ
فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالُ خَصْرَةٌ
حَلْوَةٌ مَنْ أَخَذَهَا بِسَخَاوَةٍ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ
فِيهَا وَمَنْ أَخَذَهَا بِأَشْرَافِ النَّفْسِ لَمْ يُبَارَكْ
لَهُ فِيهَا وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ
الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ حکیم نے کہا یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو بھیجا

۲۶۰۷- أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ دَاوُدَ
قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يَكْرِزٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ

سچائی کے ساتھ میں اب کسی سے آپ کے بعدہ لوں کا کوئی چیز یہاں تک کہ دنیا سے اٹھ جاؤں۔ ایسا ہی ہوا حکیم بن حزام نے پھر زندگی بھر کسی سے کچھ نہ لیا (یہاں تک کہ حضرت ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما ان کو بلاتے مال غنیمت میں سے ان کا حصہ دینے کے لیے اور وہ نہ لیتے)

عَمْرُو بْنُ الْحَرْثِ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَدْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حَزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالُ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَ لَا يَسْخَرُ بِهِ نَفْسٌ يُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَحْذَى لَا يَأْشُرُ بِنَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْنَا أَحَدًا بَعْدَكَ حَتَّى تُفَارِقَ الدُّنْيَا بَيْتِي ع-

جس شخص کو اللہ تعالیٰ کوئی چیز دیوے بغیر سوال کے

حضرت عبداللہ بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے مجھ کو مقرر کیا صدقہ تحصیل کرنے کے کام پر جب میں فارغ ہوا اور صدقہ ان کو دے دیا۔ انھوں نے حکم کیا میرے لیے اجرت دینے کا میں نے کہا یہ کام میں نے خدا کے لیے کیا تھا میرا اجر بھی اللہ دے گا۔ انھوں نے کہا جو میں دیتا ہوں لے لے اس لیے کہ میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک کام کیا تھا پھر میں نے بھی کہا تھا جو تر نے کہا آپ نے فرمایا جب تجھے کوئی چیز ملے بن جائے تو لگا اس میں سے اور صدقہ دے۔

بَابُ ۱۲۶ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَمْ يَسْأَلْهُ غَيْرَ مَسْأَلَةٍ

۲۶۰۸. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْبَصَّةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا كَادَتْ يَهَيَّا إِلَيْهِ أَمْرٌ لِي بِعَالَةٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَجْرِي عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ خُذْ مَا أُعْطَيْتَكَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ إِنْ تَسَأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ-

حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت عمرؓ کے پاس آئے شام سے انھوں نے کہا میں نے سنا ہے تم کام کرتے ہو مسلمانوں کا اور جو اجرت ملتی ہے وہ نہیں لیتے عبداللہ نے کہا ہاں صحیح ہے میرے پاس گھوڑے ہیں اور غلام ہیں اور میں اچھا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جو مال مجھ کو اجرت میں ملتا ہے وہ مسکینوں کے صدقے میں صرف ہو عزت

۲۶۰۹. أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو هَبِيدٍ اللَّهُ الْخَزْرَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ اسْتَايِبِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعَزْزِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّعْدِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الشَّامِ فَقَالَ أَلَمْ أَخْبِرْكَ تَعْمَلْ عَلَى عَمَلٍ مِنَ أَعْمَالِ

عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے بھی یہی چاہا تھا جو تو چاہتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو مال دیتے ہیں کہتا اس کو دیکھئے جو مال کی حاجت مجھ سے زیادہ رکھتا ہے۔ ایک بار آپ نے مجھ کو مال دیا میں نے کہا جو مجھ سے زیادہ محتاج ہے اس کو دیکھئے آپ نے فرمایا جو اللہ نالے تجھے دیوے دنیا کے مالوں میں سے بیز سوال کے اور طمع کے تو اس کو لے لے اور کام میں لا اور صدقہ دے اور جو مال تجھے نہ دیوے اس کے پیچھے اپنی جان مت لگا (یعنی اس کے حاصل کرنے کے لیے بے فائدہ رنج اور فتنہ مت کر۔)

وَالْمُسْلِمِينَ تَعْطَى عَلَيْهِ عَمَالَةٌ فَلَا تَقْبَلُهَا قَالَ أَجَلُ إِنْ لِي إِفْرَاسًا وَعَيْدًا وَأَنَا خَيْرٌ وَأُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَلَيَّ صَدَقَةٌ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيَنِي الْمَالَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي وَإِنَّهُ أَعْطَانِي مَرَّةً مَا لَمْ أَقُلْتُ لَهُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ مَا أَتَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذَا الْمَالَ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَخُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا لَا تَتَّبِعُهُ نَفْسًا.

ترجمہ عبد اللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۶۱۱۔ أَخْبَرَنَا كَيْسَرُ بْنُ عَمِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّسَائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ حُرَيْطَ بْنَ عَبْدِ الْعَزْزِيِّ أَخْبَرَنَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لِمَ أَخَذْتَ أَتَاكَ تَلَى مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعَمَالَه رَدَدْتَهَا فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَا تُرِيدُ إِلَيَّ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِي إِفْرَاسٌ وَعَيْدٌ وَأَنَا خَيْرٌ وَأُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَلَيَّ صَدَقَةٌ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ مِثْلَ الَّذِي أَرَدْتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيَنِي الْعَطَاةَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ مَا أَحْوَجُكَ مِنْ هَذَا الْمَالَ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرَبٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا تَتَّبِعُهُ نَفْسًا.

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۶۱۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ قَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ حُوَيْبَ بْنَ عَمِيْدَ الْعُرِّيَّ
 أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمِيْدَ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّهَ قَدِمَ
 عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ
 أَخْبِرْ بِأَنَّكَ تَبْلَى مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا قَرْدًا ۚ
 أُعْطِيَتْ الْعُمَّالَةَ كِرْهَتَهَا قَالَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ
 فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَلِكَ فَقُلْتُ إِنَّ لِي إِفْرَاسًا وَأَعْبُدًا
 وَإِنَّا بِخَيْرٍ وَإُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَمِيْدٌ صَدَقَةٌ عَلَى
 الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ
 الَّذِي أَرَدْتَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيَنِ الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أُعْطِهِ
 أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أُعْطَانِي مَرَّةً مَا لَا فَقُلْتُ أُعْطِهِ أَفْقَرُ
 إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ
 وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذِهِ الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُسْرِبٍ
 وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا تَتَّبِعُهُ نَفْسَكَ -

۲۶۱۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا
 الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أُنْبِأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ قَالَ
 أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ
 الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيَنِ
 الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أُعْطِهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أُعْطَانِي
 مَرَّةً مَا لَا فَقُلْتُ لَهُ أُعْطِهِ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ
 خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذِهِ
 الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُسْرِبٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا
 تَتَّبِعُهُ نَفْسَكَ -

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہتے تھے رسول اللہ
 ﷺ نے مجھ سے زیادہ محتاج ہے ایک بار آپ نے مجھ کو مال دیا میں
 نے کہا یہ اس کو دے دیجئے جو مجھ سے زیادہ اس کی حاجت رکھتا
 ہے آپ نے فرمایا اس کو اور کام میں لا اور صدقہ دے
 اور جو مال تیرے پاس آئے اور تجھے اس کی طرح نہ ہونے سوال
 کرے تو لے اس کو اور جو نہ آوے اس کے پیچھے
 مت پڑ۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كُنْتُ
 صَدَقَةٌ وَصَوْلٌ كَرْمٍ مَقْرَرٌ كَرْمًا

حضرت ربیع بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 انہوں نے عبد المطلب بن ربیعہ اور فضل بن عباس سے کہا

بَابُ ۱۲۴- اسْتِعْمَالُ آلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّدَقَةِ

۲۶۱۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ بْنُ الْأَسْوَدِيِّ
 عُمَرُ وَعَيْنُ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَيْنِ بْنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور کہو ہم کو عامل تقرر کرو صدقوں پر اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ہم اسی حال میں بیٹھے تھے انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم دونوں میں سے کسی کو عامل نہیں کریں گے صدقوں پر پھر میں (یہ عبد المطلبؑ کا بیٹا ہے) اور فضل دونوں مل کر چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے آپ نے فرمایا صدقہ لوگوں کا میل ہے (یعنی مالوں کا میل) وہ درست نہیں محمد کے لیے اور محمد کی آل کے لیے۔ ول،

شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نُوفَلٍ الْهَمَلِيِّ أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاكَ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَالْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَوْلًا لَهُ اسْتَعْمَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِيَّ عَلَى الصَّدَقَاتِ فَأَتَى عَلِيٌّ بَنِي طَالِبٍ وَخَوَّنَ عَلِيٌّ بَنِي الْحَارِثِ فَقَالَ لَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَعْمِلُ مِنْكُمْ أَحَدًا عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَاذْطَلَقْتُ إِنَّا وَالْفَضْلُ حَتَّى أَتَيْتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَةُ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَإِنَّهَا لَا تَجِلُّ بِمُحَمَّدٍ وَلَا كَالِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

ایک قوم کا بھانجا بھی اسی قوم میں داخل ہے

حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ نے ابو ایاس سے پوچھا تم نے انسؓ سے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھانجا کسی قوم کا اس قوم میں سے ہے انھوں نے کہا ہاں!

بَابُ ۱۲۸ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

۲۶۱۳ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَرَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي إِيَّاسٍ مَعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ أَسَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعَمْ -

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھانجا قوم کا اس قوم شریک ہے۔

۲۶۱۵ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ -

ول: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل میں پانچ شخصوں کی اولاد داخل ہے ایک علی کی دوسرے جعفر کی تیسرے عقیل کی چوتھے عباس کی پانچویں حارث بن عبد المطلب کی ان کو زکوٰۃ لینا آپ نے منع کر دیا اس لیے کہ صدقہ اور زکوٰۃ لینے میں نہایت فرقت ہے اور تنجائی ہے لوگوں کی جو کہ یہ لوگ بزرگ ہیں اس لیے ضرور ہے کہ اپنی محنت سے مال پیدا کریں اور عزت کو قائم رکھیں۔

ایک قوم کا مولیٰ (آزاد کیا ہوا غلام) اسی قوم میں شریک ہوگا

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخزوم میں ایک شخص کو مقرر کیا صدقہ رسول کرنے پر ابو رافع نے (جو مولیٰ تھے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کے ساتھ جانا چاہا آپ نے فرمایا! صدقہ ہم کو درست نہیں اور مولیٰ ہر قوم کا اسی قوم میں سے ہے۔

۱۳۲۹ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ

۲۶۱۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكْوَعِيُّ ابْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَاقَاتِ فَأَرَادَ أَبُو رَافِعٍ أَنْ يَتَّبِعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلْتَهُ لَأَنْ يَتَّبِعَكَ لَأَنْ تَجِلَّ لَنَا وَإِنْ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صدقہ درست نہ تھا

حضرت بہزین حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے داد سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی چیز آئی دکھانے تو پر ہتھے تنگھے ہے یا صدقہ اگر کہتے صدقہ ہے تو آپ نہ کھاتے اور جو کہتے دبیہ تو آپ اتھ پھیلانے کھانے کو۔

۱۳۳۰ الصَّدَاقَةُ لِأَجْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۲۶۱۷- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَوْجِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزِينُ حَكِيمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آتَى لِيَشِيءَ سَأَلَ عَنْهُ أَهْدِيَتْهُ أَمْ صَدَقَاتٌ فَإِنْ قِيلَ صَدَقَاتٌ لَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدَايَةٌ بَسَطَ يَدَهُ

جب صدقہ ایک کے پاس ہو کر آوے

اُمّ المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا یہ بیریہ کو خرید کر آزاد کریں لیکن اس کے ہاتھوں نے شرط کی کہ ترکہ اس کا ہم لین گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر ہوا آپ نے فرمایا خرید لے اس کو اور آزاد کر ترکہ اسی کو ملے گا جو آزاد کرے گا (اور ان کی شرائط لغو ہیں) جب وہ آزاد ہوئی تو اس کو اختیار ملا کہ اپنے خاندان کے پاس رہے یا نہ رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت آیا لوگوں نے کہا یہ بیریہ کو صدقہ میں لا نکھا۔ آپ نے فرمایا وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے دبیہ، اور بیریہ کا خاندان اور

۱۳۳۱ إِذَا تَحَوَّلَتِ الصَّدَاقَةُ

۲۶۱۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزِينُ اسَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكْوَعِيُّ ابْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَاقَاتِ فَأَرَادَ أَبُو رَافِعٍ أَنْ يَتَّبِعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلْتَهُ لَأَنْ يَتَّبِعَكَ لَأَنْ تَجِلَّ لَنَا وَإِنْ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ.

۱: معلوم ہوا کہ مسکین اگر صدقہ کا مال کسی مالدار کو دبیہ کے طور پر چاہے تو مالدار کو اس کا استعمال کرنا درست ہے۔

۱۳۳۲ - شَوَاءُ الصَّدَاقَاتِ

۲۶۱۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالحَرِثُ بْنُ مَيْكِينٍ

قِرَاءَةَ عَلَيْهِ، وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْفَاسِيْرِ قَالَ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

عُمَرَ يَقُولُ حَمَلْتُ عَنِّي فَرَسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عَزَّوَجَلَّ فَأَصَابَهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ وَأَسْرَدْتُ

أَنْ أُبْتَاعَهُ مِنْهُ وَطَلَنْتُ أَنْ بَاعِعَهُ بِرُخْصٍ

فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ لَا تَشْتَرَهُ وَإِنْ أُعْطِيَكَ بِبَدْرِهِ قَرَأَ الْعَالِمُ

۲۶۲۰ أَخْبَرَنَا حُرُوثُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الرَّهْزَرِيِّ عَنْ

سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَنَ عُمَرَ أَنَّ حَمَلَ عَنِّي

فَرَسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَرَأَاهَا تَبَاعٌ فَأَرَادَ شِرَاحَهَا فَقَالَ

لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْرِضْ فِي مَدَائِنِكَ.

۲۶۲۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ

قَالَ أَنْبَأَنَا حُجَّيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْبِ

عَنِ ابْنِ شَقِيبٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَمْرًا

ابْنَ عُبَيْرٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ نَصَدَّقَ فِي بَقْرَسٍ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَوَجَدَهَا تَبَاعٌ بَعْدَ ذَلِكَ

فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيهَا ثُمَّ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

۲۶۲۲ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

وَيَزِيدُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ

عَنِ الرَّهْزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرَ عَتَابَ بْنَ أَسِيدِ أَنْ

يَخْرِصَ الْعَنْبَ فَيُؤَدِّي زَكَاةً زَبِيبًا كَمَا

يُؤَدِّي زَكَاةَ السُّخْلِ تَمْثَلًا.

سب سے بڑا صدقہ کما ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

ایک گھوڑا دیا خدا کی راہ میں سواری کو جس کو دیا تھا اس نے

گھوڑا خراب کر دیا میں نے چاہا اس کو خرید لوں وہ سستا

بیچ دے گا لیکن میں نے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا تم خرید اس کو اگرچہ ایک

درم کو وہ دیدیرے اس لیے کہ صدقہ دے کر پھر اس کو

لینے والا کہتے کی طرح ہے کہ وہ لے کر تباہ ہے اور پھر اس کو

کھا جاتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے

ایک گھوڑا سواری کو دیا خدا کی راہ میں پھر دیکھا تو وہ گھوڑا

یک رہا ہے اس کو خریدنا چاہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا تم لوٹ اپنے صدقے میں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے حضرت عمر نے ایک گھوڑا صدقہ دیا اللہ کی راہ میں پھر پایا

اس کو بکٹا ہوا تو قصد کیا خریدنے کا بعد اس کے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ سے اجازت چاہی

آپ نے فرمایا تم لوٹ اپنے صدقے میں

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا عتاب بن

اسید کو انکوڑا کا انلازہ کرنے کے لیے (جب وہ درخت

پر ہوں پھر ان کی زکوٰۃ لینے کا جب وہ خشک ہو کر اتریں

جیسے کھجور کی زکوٰۃ اترنے کے وقت لی جاتی

ہے اول - تمام پھل کتاب زکوٰۃ کی اللہ جل جلالہ کے فضل سے

دوسرا - پھلوں کا انلازہ پہلے ہی کر لیتے ہیں جب وہ درخت پر ہوتے ہیں تاکہ بعد اترنے کے اس میں بن اور جیان نہ ہو پھر اسی حساب سے

دسواں حصہ پھل اترنے کے بعد لے لیتے ہیں۔

کتاب حج کے بیان میں

کتاب مناسک الحج

www.KitaboSunnat.com

باب ۲۲۲ ووجوب الحج

۲۴۲۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ وَلَا سُمَةَ الْمَغْبِرَةَ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِشَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ فَمَنْ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْنَا الْحَجَّ فَقَالَ رَجُلٌ فِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ عَنْهُ حَتَّى إِعَادَهُ ثَلَاثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجِبَتْ وَلَوْ وَجِبَتْ مَا قُمْتُ بِهَا ذُرُوفِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاجْتِلَاءِ فِيهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالشَّيْءِ فَمُحَدِّثُوا بِهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ۔

حج کے فرض ہونے کا بیان
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو فرمایا بے شک اللہ جل جلالہ نے فرض کیا ہے تم پر حج کو ایک شخص بولا کیا ہر سال آپ نے کچھ جواب نہ دیا یہاں تک کہ اس نے تین بار یہی پوچھا پھر آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہتا تو ہر سال حج واجب ہو جاتا اور جو ہر سال واجب ہونا تو تم اس کو ادا نہ کر سکتے چھوڑ چھوڑ کر جب تک میں تم کو چھوڑوں (یعنی میں جب تک کوئی حکم نہ دوں تم بھی مجھ سے نہ پوچھو) تم سے جو پہلے لوگ تھے وہ تباہ ہو گئے بہت پرہیزگار اور بہت اختلاف کرنے سے اپنے پیغمبروں پر جب میں تم کو کسی بات کا حکم دوں جہاں تک ہو سکے اس پر عمل کرو اور جب میں تم کو کسی بات سے منع کروں اس سے پرہیز کرو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے اقرع بن حابس بولا ہر سال اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ چپ ہو رہے اور فرمایا اگر میں ہاں کہتا تو ہر سال واجب ہو جاتا پھر تم نہ سنتے نہ عمل کرتے

۲۴۲۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَسَاءَ مَوْسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حَمِيدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَيَانَ الدَّؤَلِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

فل: حج فرض ہے ہر مسلمان آزاد پر جو قدرت رکھتا ہو یہی راہ میں امن ہو اور اس کے پاس اتنا روپیہ ہو جو خوراک اور سواری کو کافی ہو حج سے ہونے تک اور گھر بار کے خرچ کے لیے۔

ہیں حج ایک ہی بار فرض ہے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَتَبَ عَلَيْكُمْ الْحَجَّ
فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ النَّبِيُّ كُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ
فَسَكَتَ فَقَالَ لَوْ كَلَّمْتُ نَعْرُو لَوَجَّهْتُ ثُمَّ إِذَا لَا
تَسْمَعُونَ وَلَا تَطِيعُونَ وَبِكُفَّةٍ حَجَّةٍ وَاحِدَةً۔

عمرے کے واجب ہونے کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بولا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا باپ بہت بوڑھا ہے وہ
نہ حج کر سکتا ہے نہ عمرہ نہ اونٹ پر چڑھ سکتا ہے آپ
نے فرمایا ترح کر اپنے باپ کی طرف سے اور عمرہ کر۔

۱۳۳۲ وجوب العمرة

۲۶۶۵ | خَيْرُنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا
خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الثَّعْمَانَ
بْنَ مَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ أُوسٍ يُحَدِّثُ
عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَجِيحٌ كَبِيرٌ
لَا يَسْكُطُنِي مِنَ الْحَجَّةِ وَلَا الْعُمْرَةِ وَلَا الطَّلْعِ قَالَ
فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِر۔

حج مبرور کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج مبرور کا کوئی بدلہ نہیں
ہے سوا جنت کے اور ایک عمرہ کفارہ ہو جاتا ہے ان گناہوں
کا جو دوسرے عمرہ تک ہوتے ہیں۔

۱۳۳۵ باب الحج المبرور

۱۳۳۵ | خَيْرُنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الْبَصْرِيُّ
قَالَ حَدَّثَنَا سُؤْيُدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو وَالْكَلْبِيُّ عَنْ
زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهَيْلٌ عَنْ سَمِيِّ عَنْ أَبِي
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ
وَالْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا ہے جو اوپر گزرا۔

۲۶۶۶ | خَيْرُنا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا
حُجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَهَيْلٌ عَنْ
سَمِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ
وَمِثْلَهُ سَوَاءٌ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَكْفِيرٌ مَا بَيْنَهُمَا۔

حج کی فضیلت کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک

۱۳۳۶ فضل الحج

۲۶۶۸ | خَيْرُنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

ابن مبرور اس حج کو کہتے ہیں جس میں کوئی گناہ نہ ہو یا اس کے بعد پھر گناہ نہ کرے۔

تخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا عمل افضل ہے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اس نے پوچھا پھر کون سا آپ نے فرمایا جہاد کرنا اللہ کی راہ میں (سچا دین پھیلانے کے لیے نہ مال اور ملک کے طمع سے) اس نے کہا پھر کون سا، آپ نے فرمایا حج مبرور۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے تین شخص ہیں ایک جہاد کرنے والا (غازی) دوسرے حاجی تیسرے عمرہ کرنے والا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد بڑھے اور بچے اور نازاں اور عورت کا حج اور عمرہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے حج کیا اس گھر کا اور زیہوردہ نہ بکا اور گناہ نہ کیا وہ ایسا لوٹے گا جیسے اس کی ماں نے اسے جنا تھا (یعنی گناہوں سے پاک)۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم ساتھ نکلیں آپ کے اور جہاد کریں اس لیے کہ میں قرآن میں کوئی عمل جہاد سے زیادہ بہتر نہیں پائی آپ نے فرمایا نہیں، نہ ہارے لیے بہتر جہاد اور افضل حج ہے جو مبرور ہو۔ (یہ حکم عورتوں کے لیے ہے۔)

قَالَ اَنَا مَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَى الْأَعْمَالُ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ تَوَالِحُ الْحَبِيبِ الْمَبْرُورِ۔

۲۶۲۹۔ أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْوَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ مَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَلَّفْتُ ثَلَاثَةَ الْغَارِي وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ۔

۲۶۳۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ابْنِ هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالصَّغِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ الْحَبِيبَةِ وَالْعُمْرَةَ۔

۲۶۳۱۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ حَرْبِثِ الْمَرْوَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَّاسٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَكُرَّ بِرَفْتٍ وَكُرَّ يَفْسُقُ رَجَعُ كَمَا وَدَلَدْنَا أُمَّتًا۔

۲۶۳۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنَا نَاجِزٌ عَنْ صَيْبِ وَهُوَ ابْنُ ابْنِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بَدَتْ حَلْحَلَةً قَالَتْ أَخْبَرْتَنِي أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَخْرُجُ فَنَجَّاهَا مَعَكَ فَإِنِّي لَا أَرَى عَمَلًا فِي الْقُرْآنِ أَفْضَلَ مِنَ الْجِهَادِ قَالَ لَا وَلَكِنَّ أَحْسَنَ الْجِهَادِ وَأَجْمَلُهُ حَجُّ الْبَيْتِ حَجِّ مَبْرُورٍ۔

۱۳۳۶ فضل العمرة

۲۴۳۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَيْبِ بْنِ أَبِي جَمَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

عمرے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کفارہ ہوتا ہے بیچ کے گناہوں کا اور حج مبرور کا بدلہ کچھ نہیں مگر جنت

۱۳۳۸ فضل المتابعة بين الحج والعمرة

۲۴۳۴۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبِيثَ الْحَدِيدِ

۲۴۳۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقِبَ بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْمَانُ بْنُ حَبَّانَ أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِمٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبِيثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَ لَيْسَ لِلْحَجِّ الْمَبْرُورِ ثَوَابٌ دُونَ الْجَنَّةِ

حج کے ساتھ ہی عمرہ کرنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج اور عمرہ ایک ہی بعد ایک کرو کیونکہ وہ دونوں دور کرتے ہیں گناہوں کو جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل نو ہے کا۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج اور عمرہ ایک کے بعد ایک کرو اس لیے کہ وہ دونوں دور کرتے ہیں محتاجی کو اور گناہوں کو جیسے بھٹی میل نو ہے کی اور سونے اور چاندی کی میل کو دفع کرتی ہے اور حج کا ثواب نہیں ہے مگر جنت۔

اس مردے کی طرف سے حج کرنا جس نے حج کی نذر کی ہوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے نذر کی حج کی پھر گئی اس کا بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور یہ مسئلہ پوچھا آپ نے فرمایا اگر تیری بہن پر قرض بھرتا تو تو ادا کرتا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا تو اللہ کا قرض ادا کرو اس کا ادا کرنا زیادہ ضروری ہے۔

۱۳۳۹ الْحَجُّ عَنِ الْمَيِّتِ الَّذِي نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ

۲۴۳۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ فَأَتَى أَخُوهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ فَاَقْضُوا لَكُمْ مِنْهُمُ
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ فَاَقْضُوا لَكُمْ مِنْهُمُ
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ فَاَقْضُوا لَكُمْ مِنْهُمُ

اس مرد کے کیطرف سے حج کرنا جس نے
حج نہیں کیا!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک
عورت نے سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ میری ماں مر گئی ہے اور اس
نے حج نہیں کیا تھا کیا میں اس کی طرف سے حج کر دوں
تو کافی ہوگا (انہوں نے پوچھا) آپ نے فرمایا ہاں اگر اس
کی ماں پر قرض ہوتا اور وہ ادا کرتی تو کیا کافی نہ ہوتا
اس کو حج کرنا چاہیے اپنی ماں کی طرف سے۔

۲۶۳۶- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ فَاَقْضُوا لَكُمْ مِنْهُمُ
عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَيْثِقِ قَالَ حَدَّثَنَا
مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ الْهَمْدِيُّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ
أَمْرٌ أَوْ سِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْجُهَيْنِيُّ أَنَّ يَسْأَلُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أُمَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَحِجَّ
أَفِيَجْزِي عَنْ أُمَّهَا أَنْ تَحِجَّ عَنْهَا قَالَ قَالَ لَوْ كَانَ
عَلَى أُمَّهَا دَيْنٌ فَفَضَلْتَهُ عَنْهُمَا لَوَيْلٌ يُجْزِي عَنْهَا
فَلْتَحِجَّ عَنْ أُمَّهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا
میرا باپ مر گیا اس نے حج نہیں کیا تھا آپ نے فرمایا تو
حج کر لے اپنے باپ کی طرف سے۔

۳۳۸- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ
بْنُ جُنَيْدٍ الْأَدْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الرُّوَاسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي
السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّهُ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ أَيْمَانِهَا مَا تَوَلَّى حَتَّى يَحِجَّ عَنْ أَبِيكَ

ایک شخص زندہ مگر نانوانی سے لڑنے پر تھم
نہیں سکتا اس کی طرف سے حج درست ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک
عورت نے قبیلہ خثعم سے کہا مزولہ کے صبح کو رہی دوں
تاریخ کو یا رسول اللہ حج اللہ نے اس وقت فرض کیا اپنے
بندوں پر جب میرا باپ ایک بوڑھا ضعیف تھا جو اونٹ
پر تھم نہیں سکتا کیا میں اس کی طرف سے حج کر دوں آپ نے
فرمایا ہاں۔

۱۲۲- أَخْبَرَنَا الْحَسِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى الرَّجُلِ۔

۲۶۳۹- أَخْبَرَنَا قَاتِبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ
الرَّهْزِيِّ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ
أُمَّهُ مِنْ خَثْعَمٍ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
غَدَاةً حَمِيمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرِيضَةٌ
اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكْتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا
يَسْتَمِيكَ عَلَى الرَّجُلِ أَفَأَحْجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دوسری
روایت بھی ایسی ہے۔

۲۶۴۰- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
الْحَدْرَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ

ابن عباس ومثله

۲۶۴۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكَيْفٌ
عَمْرُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينِ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ أُمَّيْ كَبِيرَ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ
وَالنَّظْعَانَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَأَعْتَمِرَ.

۲۶۴۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكَيْفٌ
عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَاهِدٍ عَنْ يَزِيدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ خَتَمِ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّيْ كَبِيرَ
كَبِيرَ لَا يَسْتَطِيعُ الزُّكُوفَ وَأَدْرَكْتُهُ فَرَضْتُهُ لِلَّهِ
فِي الْحَجِّ فَهَلْ يُجْزِي عَنِّي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ أَنْتَ
أَكْبَرُ وَلِدَاةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَرَأَيْتَ تَوَكَّأْتُ عَلَيْكَ دِينَكَ
أَكُنْتَ تَقْضِيهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْهُ.

۲۶۴۳- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حُثَيْبُ بْنُ أَحْمَرَ النَّسَائِيُّ
عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَكَرِهْتُ حُجَّ أَفَاحِجُ عَنْهُ قَالَ
أَرَأَيْتَ تَوَكَّأْتُ عَلَى أَبِيكَ دِينَكَ فَاحْجِيهِ قَالَ نَعَمْ
قَالَ فَدَائِبُ اللَّهِ أَحَقُّ.

۲۶۴۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَاهِدٍ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي
يَعْقُبٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجَّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ عَلَى
رَأْسِهِ فَإِنْ شَادَتْهُ حَشِيئَتُهُ أَنْ يَمُوتَ أَفَاحِجُ

۲۶۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَاهِدٍ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي
يَعْقُبٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجَّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ عَلَى
رَأْسِهِ فَإِنْ شَادَتْهُ حَشِيئَتُهُ أَنْ يَمُوتَ أَفَاحِجُ

جو شخص طاقت نہ رکھے اس کی طرف سفر کرنا

حضرت ابو زین عقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا باپ
بوڑھا ضعیف ہے نہ حج کر سکتا ہے نہ عمرہ اور نہ اونٹ
پر چڑھ سکتا ہے آپ نے فرمایا حج کر اپنے باپ کی
طرف سے اور عمرہ کر۔

حج کا ادا کرنا ایسا ہے جیسے فرض کا ادا کرنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ایک شخص آیا ختم میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس اور عرض کیا میرا باپ بوڑھا ضعیف ہے وہ سوزا نہیں
ہو سکتا اس پر حج فرض ہے اللہ کا کیا میں اس کی طرف
سے حج کروں۔ آپ نے فرمایا تو اس کا بڑا لڑکا ہے وہ
بولالہاں آپ نے فرمایا تو دیکھ اگر اس پر قرظ ہوتا تو تو
ادا کرتا۔ وہ بولا بے شک۔ آپ نے فرمایا تو حج کر
اس کی طرف سے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا
باپ مر گیا اور حج نہیں کیا کیا میں اس کی طرف سے حج
کروں۔ آپ نے فرمایا اگر تیرے باپ پر قرظ ہوتا تو
تو اس کو ادا کرتا یا نہیں۔ وہ بولا ہاں۔ آپ نے فرمایا
تو اللہ کا قرظ ادا کرنا اس سے بھی ضرور ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
سوال کیا میرے باپ پر حج فرض ہوا اور وہ بوڑھا ہے
اونٹ پر تھم نہیں سکتا اور اگر میں اس کو باندھ دوں تو
ڈرتا ہوں کہیں مر جاوے۔ کیا میں اس کی طرف سے حج

عَنْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ دِينٌ فَفَعَلْتَهُ أَكَانَ
مُجْرِمًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَجَّ عَنْ أَبِيكَ .

۱۳۴۴

حَجُّ الْمَرْأَةِ عَنِ الرَّجُلِ

۲۶۴۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحُرْتُ بْنُ مَسْكِينٍ
قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي
مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفُضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ
رَدِيعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ
مِنْ خَتَمِمْ تَسْتَفْتِيهِ وَجَعَلَ الْفُضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَ
تَنْظُرُ إِلَيْهِ وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَصْرِفُ وَجْهَ الْفُضْلِ إِلَى الشَّقِّ الْأَخْرَفِ فَقَالَتْ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ
إِنِّي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتِطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ
أَفَأَحِبُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ
الْوَدَاعِ .

۲۶۴۶ أَخْبَرَنَا الْوَدَاعُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ
إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ
ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ
عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَتَمِمْ اسْتَفْتَتْ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَ
الْفُضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ
عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ إِنِّي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتِطِيعُ عَلَى
الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحِبُّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَأَخَذَ الْفُضْلُ
بِئْسَ مَسْأَلَةً يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً حَسَنَاءَ وَ
أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُضْلَ فَحَوَّلَ

کروں آپ نے فرمایا تو دیکھ اگر اس پر فرض ہوتا اور تو
ادا کرتا کہ نہیں وہ بولا ہاں ادا ہوتا آپ نے فرمایا پھر حج کر
کر اپنے باپ کی طرف سے

عورت مرد کی طرف سے حج کرے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے
سوال کیا کہ اگر میرا شوهر حج کرنے سے منع کرے تو میں
کیسے حج کر سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر شوهر کی طرف سے
حج واجب ہے تو وہ حج کرے، اگر نہیں ہے تو وہ حج نہ کرے۔
اس سے مراد ہے کہ اگر شوهر کی طرف سے حج واجب ہے تو وہ
حج کرے، اگر نہیں ہے تو وہ حج نہ کرے۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ وہ عورت
تخلیصورت تھی۔

۱۳۲۵- حَجُّ الرَّجُلِ عَنِ الْمَرْأَةِ

۲۶۴۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا
يَزِيدٌ وَهُوَ ابْنُ هُرُونَ قَالَ أُنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ
مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقٍ عَنْ سَيْمَانَ بْنِ
يَسَّارٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيْفَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنَّ أُمَّيْ عَجُوزًا كَبِيرَةً وَإِنَّ حَبْلَتَهَا مَخْرُجَةٌ تَسْتَلِمُكَ
وَإِنَّ رَبَطَهَا خَشِيْتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمَّكَ دِينَ
أَكْنَتَ قَاهِشِيَةَ قَالَ لَعَدَّ قَالَ فَحَجَّ عَنْ أُمَّكَ .

مرد عورت کی طرف سے حج کرے

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار ہوا اتنے
میں ایک شخص آیا اور عرض کیا میری ماں ضعیف بوڑھی ہے
اگر میں اس کو اونٹ پر چڑھلاؤں تو تم نہیں سکتی اور جو
باندھ دوں تو ڈرتا ہوں مرنے جاؤں۔ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیری ماں پر قرص ہوتا تو تو ادا کرتا
وہ بولا بے شک۔ آپ نے فرمایا پھر حج کر اپنی ماں کی
طرف سے۔

۱۳۲۶- مَا يَسْتَحِبُّ أَنْ يَحْجَّ عَنِ الرَّجُلِ كَبْرُ وَكِدَاهِ

۲۶۴۸- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ
قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ
عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَنْتَ أَكْبَرُ
وَلَكِ أُمَّيْكَ فَحَجَّ عَنْهُ .

باپ کی طرف سے بڑا لڑکے کا حج کرنے تو بہتر ہے

حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص سے
تو اپنے باپ کا بڑا لڑکا ہے اس لیے اس کی طرف سے
حج کر۔

۱۳۲۷- الْحَجُّ بِالصَّغِيرِ

۲۶۴۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِبَةَ عَنْ
كُرَيْبِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا لَهَا
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ
اللَّهِ الْهَذَا أَحَبُّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ .

چھوٹے لڑکے کو حج کرانا!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک
عورت نے بچے کو اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا بھی حج ہوگا۔
آپ نے فرمایا ہاں اور ثواب تجھ کو ہوگا۔

۲۶۵۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ
بْنُ الشَّرِيْقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِبَةَ
عَنْ كُرَيْبِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ أَنَّ امْرَأَةً هَبَّتْ
بِهَا مِنْ هُوْدَجٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْهَذَا أَحَبُّ قَالَ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ لڑکے کو ہودج
میں سے اٹھایا۔

نَعْمَ وَذَلِكَ أَجْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک لڑکے کو لے کر آئی اور بولی کیا اس کا بھی حج ہو گا۔ آپ نے فرمایا ہاں اور تجھے ثواب بخئے ہو گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے جب روحا (ایک مقام کا نام ہے مدینے سے چھتیس میل کے فاصلے پر) میں پہنچے وہاں پر کچھ لوگ ملے۔ آپ نے فرمایا تم کون لوگ ہو؟ وہ بولے ہم مسلمان ہیں پھر انہوں نے پوچھا تم کون ہو لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ یہ سن کر ایک عورت نے ایک لڑکے کو نکالا کجاوے سے اور پوچھا کیا اس کا بھی حج ہو گا؟ آپ نے فرمایا ہاں اور ثواب تجھے ہو گا۔

۲۶۵۱ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَثُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَفْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ عَبْدِ عَنَابِ قَالَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيًّا فَقَالَتْ أَلْهَذَا أَحَبُّ قَالَ نَعْمَ وَذَلِكَ أَجْرٌ

۲۶۵۲ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا الْحَرِثُ بْنُ مُسَبِّحٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سَعِيدَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ عَبْدِ عَنَابِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحِ حَبَلِي قَوْمًا فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ قَالُوا مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَأَخْرَجَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا مِنَ الْحَقْفَةِ فَقَالَتْ أَلْهَذَا أَحَبُّ قَالَ نَعْمَ وَذَلِكَ أَجْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت پر سے گزرے وہ پردے میں تھی۔ ایک لڑکا اس کے ساتھ تھا۔ وہ بولی کیا اس لڑکے کا بھی حج ہو گا؟ آپ نے فرمایا ہاں اور ثواب تجھے ہو گا۔

۲۶۵۳ أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ كَثَّادِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَحْمَرَ رِشْدِيِّ بْنِ سَعْدِ أَبِي الرَّبِيعِ وَالْحَرِثُ بْنُ مُسَبِّحٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ عَبْدِ عَنَابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ فِي خَدْرِهَا مَعَهَا صَبِيٌّ فَقَالَتْ أَلْهَذَا أَحَبُّ قَالَ نَعْمَ وَذَلِكَ أَجْرٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے حج کو مکہ نکلے!

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے جب بقیعہ کے پارچ دن باقی تھے حج کے ارادے سے جب مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان

الْوَقْتِ الَّذِي خَرَجَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ لِلْحَجِّ

۲۶۵۴ أَخْبَرَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَنَسٍ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسَنِ بْنِ مَرْثَدٍ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ

لوگوں کو جن کے ساتھ ہدی (قربانی کا جانور) نہیں تھا
حکم کیا طواف کر کے حرام کھول ڈالنے کا۔

لَا تَرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَوِيكُنْ مَعَهُ هَدَى
إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَنْ يَحِلَّ.

میتقاتول کا بیان

المواقيت

مدینے والوں کا میتقا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احرام باندھیں مدینے
والے ذوالحلیفہ سے (جو مدینے سے چھ میل پر ہے،
اور مکہ وہاں دس منزل ہے) اور شام والے جحفے سے جو
مکہ سے تین منزل پر ہے) اور نجد والے قرن سے (جو
مکہ سے دو منزل پر ہے) عبد اللہ نے کہا مجھ کو پہنچی ہے
بیرات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یمن والے
میلیم سے (جو ایک پہاڑ ہے مکہ سے دو منزل پر) احرام
باندھیں۔

۱۳۲۹ مِثْقَاتُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ
۲۶۵۵- أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهَلُّ
أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ
الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ
قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَبَلَّغَنِي أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَهَلُّ أَهْلُ
الْيَمَنِ مَنْ يَلْسُو.

شام والوں کا میتقا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ایک شخص مسجد میں کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم آپ کہاں سے ہم کو حکم کرتے ہیں احرام باندھنے
کا۔ آپ نے فرمایا مدینے والے احرام باندھیں ذوالحلیفہ
سے اور شام والے احرام باندھیں جحفے سے اور نجد والے
قرن سے ابن عمر نے کہا لوگ کہتے ہیں آپ نے فرمایا
یمن والے ولے میلیم سے احرام باندھیں یمن میں ہیں
سمجھا یہ کہنا آپ کا۔

۳۵۰ مِثْقَاتُ أَهْلِ الشَّامِ
۲۶۵۶- أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بِنْتُ
سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
أَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
مِنْ أَيْنَ نَأْمُرُنَا أَنْ يَهَلَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهَلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي
الْحُلَيْفَةِ وَيَهَلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيَهَلُّ
أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَيُرْهِمُونَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَهَلُّ أَهْلُ
الْيَمَنِ مَنْ يَلْسُو وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ نَوَافِقَهُ
هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۳۵۱ مِيقَاتُ أَهْلِ مِصْرَ

۲۶۵۷ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيَةُ بْنُ أَفْلَحٍ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَ لِأَهْلِ الشَّامِ وَمِصْرَ الْجُحْفَةَ وَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عَرَفَةَ وَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَمَ .

مصر والوں کا مینقات

اہم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مینقات مقرر کیا مدینے والوں کے لیے ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لیے اور مصر والوں کے لیے جحفہ اور عراق والوں کے لیے ذات عرق اور یمن والوں کے لیے یلمم۔

۳۵۲ مِيقَاتُ أَهْلِ الْيَمِينِ

۲۶۵۸ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ صَاحِبُ الشَّافِعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ وَحَّادٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَ لِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَ لِأَهْلِ نَجْدٍ تَرْنَا وَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَمَ وَقَالَ هُنَّ لَهْنٌ وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أُمَّةٌ مِنْ غَيْرِهِنَّ فَمَنْ كَانَ أَهْلَهُ دُونَ الْمِيقَاتِ حَيْثُ بَشِيَ حَتَّى يَأْتِيَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ .

یمن والوں کا مینقات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مینقات مقرر کیا مدینے والوں کے لیے ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لیے جحفہ اور نجد والوں کے لیے قرن اور یمن والوں کے لیے یلمم اور فرمایا یہ مینقات ہیں ان لوگوں کے لیے جو یہیں رہتے ہیں یا جو اور مقاموں سے یہاں آویں اور جو لوگ مینقاتوں سے ادھر (یعنی مکہ سے نزدیک) رہتے ہیں وہ جہاں سے چلیں وہی ان کا مینقات ہے یہاں تک کہ مکہ والوں کا مینقات مکہ ہے۔

۳۵۳ مِيقَاتُ أَهْلِ نَجْدٍ

۲۶۵۹ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَ أَهْلُ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَ ذِكْرِي وَ لَوْ أَسْمَعُ لَأَقُولُ وَ يَهْلُ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلْمَمَ

نجد والوں کا مینقات

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینے والے ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اور شام والے جحفہ سے اور نجد والے قرن سے اور یمن نے نہیں سنا لیکن لوگوں نے بیان کیا آپ نے فرمایا یمن والے یلمم سے احرام باندھیں۔

۳۵۴ مِيقَاتُ أَهْلِ الْعِرَاقِ

۲۶۶۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءُ الْمُرْسِيُّ

عراق والوں کا مینقات

اہم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے میقات مقرر کیا ذوالحلیفہ کو شام اور مصر والوں کے لیے جحفہ کو اور عراق والوں کے لیے ذات عرق اور نجد والوں کے لیے قرن اور یمن والوں کے لیے یلم کو۔

قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْمُعَاوِيَةِ
عَنْ أَقْلَمِ بْنِ حَسِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
وَقَدْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هُلَّ
الْمَدْيَنَةَ ذَا الْحَلِيفَةِ وَالْأَهْلَ الشَّامِ وَمِصْرَ الْجُحْفَةَ
وَالْأَهْلَ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ وَالْأَهْلَ نَجْدًا قَرْنًا
وَالْأَهْلَ الْيَمَنَ يَلْمُوكَ.

۱۳۵۵ مَنْ كَانَ أَهْلَهُ دُونَ الْمِيَقَاتِ

۲۶۶۱- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّائِرِيُّ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ مَعْمَرُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَدْ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَهْلَ الْمَدْيَنَةَ ذَا الْحَلِيفَةَ
وَالْأَهْلَ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَالْأَهْلَ نَجْدًا قَرْنًا وَالْأَهْلَ
الْيَمَنَ يَلْمُوكَ قَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِيَمَنَ اتَى عَلَيْهِمْ
مِثْنُ سَوَاهُنَّ لِيَمَنَ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ
كَانَ دُونَ ذَلِكَ مِنْ حَيْثُ بَدَأَ حَتَّى يَبْلُغَ ذَلِكَ
أَهْلَ مَكَّتِهِ.

جو لوگ میقات کے اندر رہتے ہوں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات مقرر کیا مدینہ
والوں کے لیے ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لیے جحفہ اور
نجد والوں کے لیے قرن اور یمن والوں کے لیے یلم اور جو
فرمایا یہ ان لوگوں کے لیے ہیں جو وہیں رہتے ہیں اور جو
اور مقاموں سے دہل آویں جو قصد رکھتے ہوں حج یا
عمرے کا اور جو ان کے ادھر رہتے ہوں وہ جہاں سے
قصد کریں وہیں سے حرام باندھیں یہاں تک کہ مکہ والوں
کو بھی یہی حکم ہے وہ مکہ ہی میں حج کا احرام باندھیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے
میقات مقرر کیا ذوالحلیفہ اور شام والوں کے لیے جحفہ اور
یمن والوں کے لیے قرن اور نجد والوں کے لیے قرن جو یہاں
رہتے ہوں یا آویں یہاں اور مقاموں سے مگر قصد رکھتے
ہوں حج یا عمرے کا۔ اور جو لوگ ان مقاموں کے
اس طرف رہتے ہوں وہ اپنے گھر سے احرام باندھیں،
یہاں تک کہ مکہ والے کے سے احرام باندھیں۔

۲۶۶۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ عَدُوٍّ
عَنْ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَأَى الْمَدْيَنَةَ ذَا الْحَلِيفَةَ وَالْأَهْلَ
الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَالْأَهْلَ الْيَمَنَ يَلْمُوكَ وَالْأَهْلَ نَجْدًا
قَرْنًا فَهُنَّ لَهُمْ وَلِيَمَنَ اتَى عَلَيْهِمْ مِنْ غَيْرِ أَهْلِيئِهِنَّ
مِثْنُ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ
كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَسَبَّ أَهْلَهُ حَتَّى آتَى أَهْلَ
مَكَّتِهِ يُهْلَوْنَ مِنْهَا.

ذوالحلیفہ میں رات کو اترنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

۱۳۵۶- التَّعْرُيبُ لَيْسَ بِذِي الْحَلِيفَةِ

۲۶۶۳- أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثَرُودٍ عَنِ

ول: اور جو حج یا عمرے کا قصد کرے اور گھر سے آئے ہیں لیکن ذوالحلیفہ کے نزدیک ضروری ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو ذوالحلیفہ میں رہے۔ بیدار
میں (ایک میدان ہے ذوالحلیفہ کے پاس) اور نماز پڑھی وہاں
کی مسجد میں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معرّس میں تھے دلچسپی اس مقام میں
جہاں مسافرات کو ٹھہرے (یہی ذوالحلیفہ میں آپ سے
کہا گیا تم مبارک میدان میں ہو۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اونٹ بچھایا اس برابر صاف میدان میں جزدوالحلیفہ
میں ہے اور نماز پڑھی بیدار میں۔

بیدار کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی بیدار میں
پھر سوار ہوئے بیدار کے پہاڑ پر چڑھے اور لیک پکاری
حج اور عمرے کے ساتھ جب ظہر کی نماز پڑھی۔

احرام باندھنے کیلئے غسل کرنا

اسما بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔
انہوں نے جنا محمد بن ابی بکر کو بیدار میں ابو بکر نے یہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا
ان سے کہو غسل کریں پھر لیک پکاریں (کہیں کہ حیض یا
نفاس احرام کو نہیں روکتا تام حج کے ارکان کرے البتہ
طواف میں توقف کرے جب تک پاک نہ ہو۔)

ابن وہب قال أخبرني يونس قال قال ابن شهاب أخبرني عبد الله
ابن عبد الله بن عمر أن أباه قال بات رسول الله صلى الله عليه
وسلم بذي الحليفة ببيداء و صلى في مسجد ها .
۲۶۶۴ | أخبرنا عبد الله بن عبد الله عن سويد عن
زهير عن موسى بن عتبة عن سالم بن عبد الله عن
عبد الله بن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
أنه وهو في المعرّس بذي الحليفة أتى فقبل له إناك
ببطحاء ذي الحليفة .

۲۶۶۵ | أخبرنا محمد بن سلمة والحارث بن
سكين قراءة عليه، وأنا أسم عن ابن القاسم
قال حدثني مالك عن نافع عن ابن عمر أن رسول
الله صلى الله عليه وسلم أتاه بالبطحاء الذي بذي
الحليفة وصلى بها .

۱۳۵۷- البیداء

۲۶۶۶- | أخبرنا إسحاق بن إبراهيم قال حدثنا النضر
وهو ابن شمیل قال حدثنا أشعث وهو ابن عبد
المالك عن الحسن بن انس بن مالك أن رسول
الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر بالبیداء ثم
ركب وصعد جبل البیداء فأهل بالحج والعمرة
حين صلى الظهر .

۱۳۵۸- الغسل للإهلال

۲۶۶۷- | أخبرنا محمد بن سلمة والحارث بن سكين
قراءة عليه وأنا أسم واللفظ له عن ابن القاسم قال
حدثني مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه عن
أسماء بنت عميس أنها ولدت محمد بن أبي بكر الصديق
بالبیداء وقد كرا أبو بكر ذلك برسول الله صلى الله عليه وسلم
فقال لها فلتنظف ثوبك .

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حج کرنے کو حجۃ الوداع میں ان کے ساتھ ان کی بیوی تھیں اسماء بنت عبدالمطلب زوجہ اخیلیفہ میں پہنچے تو وہ جنس محمد بن ابو بکر کو ابو بکر یہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا اس سے کہو غسل کرے پھر حج کا احرام باندھے اور سب کام کرے جو ادا لوگ کریں مگر طواف نہ کریں بیت اللہ کا۔

۲۶۶۸ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ فُضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثِيَابُ سُهَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثِيَابُ بَعْجَبِي وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوُدَاعِ وَمَعَهُ أَمْرَانِ اسْمَاؤُا بِنْتُ عُمَيْسٍ الْأَخْشَعِيَّةُ فَلَمَّا كَانُوا بِمَدْيَنَ الْأَخْلِيْفَةِ وَوَدَّاتِ اسْمَاءُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَتَى أَبُو بَكْرٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ تَوَهُلًا بِالْحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا يَصْنَعُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهُمَا لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ.

جو شخص احرام باندھ چکا ہو وہ غسل کرے تو کس طرح کرے

۱۳۵۹ غَسْلُ الْمُحْرِمِ

حضرت عبد اللہ بن جبرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عباس اور مسور بن مخرمہ نے اختلاف کیا ابواہد ایک مقام ہے درمیان مکہ اور مدینہ کے (میں ابن عباس نے کہا عمر رضی اللہ عنہم نے جو شخص احرام باندھ چکا ہو اپنا سر دھوئے اور مسور نے کہا نہ دھوئے۔ ابن عباس نے مجھ کو ابواہد انصاری کے پاس بھیجا یہ مسئلہ پوچھنے کو میں آیا تو وہ غسل کر رہے تھے کٹڑیوں کی دو لکڑیوں کے بیچ میں ایک کپڑا اڑا کے ہوئے تھے میں نے سلام کیا اور کہا مجھے عبد اللہ بن عباس نے بھیجا ہے تمہارے پاس یہ پوچھنے کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب محرم ہوتے تھے تو کبھی کبھی دھوتے تھے۔ انھوں نے اپنے کپڑے پر ہاتھ رکھ کر سر سے ہٹایا یہاں تک کہ سر کھل گیا۔ پھر ایک آدمی سے کہا جو پانی ڈالتا تھا (پانی ڈال) پھر اپنا سر دونوں ہاتھوں سے ملا گئے لائے ہاتھوں کو اور پیچھے سے گئے اور کہا میں

۲۶۶۹ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسَمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَتِّينَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَالسُّوْرِيِّ مَخْرُصَةً أَنَّهُمَا اِخْتَلَفَا بِالْأَجْوَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَغْتَسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ السُّوْرِيُّ لَا يَغْتَسِلُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ قَرْنَيْ الْمِرْوَةِ مُسْتَوًّا بِتَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ وَقُلْتُ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى التَّوْبِ قَطَاطَةً حَتَّى بَدَأَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يُصَدِّقُ عَلَيَّ مَرَأْسَهُ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِمِكَائِلَ فَإِقْبَلَ بِرِمْسَا وَادْبَرُوا وَقَالَ هَكَذَا مَا أَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

التَّيْبُ عَنِ التَّيْبَابِ الْمَصْبُوعَةِ
بِأُورُسٍ وَالزَّعْفَرَانِ فِي الْأَحْرَامِ

۲۶۷۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْسُلَ الْحَرَمُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ أُورُسٍ.

۲۶۷۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَيِّمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَبْسُلُ الْحَرَمُ مِنَ التَّيْبَابِ قَالَ لَا يَبْسُلُ الْقَبِيصَ وَلَا الْبُرْسُ وَلَا السَّمِ وَأُورُسٍ وَلَا الْعَمَامَةَ وَلَا ثَوْبًا مَسْمًا وَرِسَّ وَلَا زَعْفَرَانًا وَلَا خُمَيْزِينَ إِلَّا لِمَنْ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَ اسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

۱۳۶۱- الْجَبَّةُ فِي الْأَحْرَامِ

۲۶۷۲- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَوْمِيّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لَيْتَنِي أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فَيُنَادِي نَحْنُ بِأَجْعِرَانِهَا وَالَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَبْرِهَا فَأَنَادَهُ الْوَجْهُ فَأَشَارَ إِلَيَّ عُمَرَانُ نَعَالَ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي الْقَبْرَةَ فَأَنَادَهُ رَجُلٌ قَدْ أَحْرَمَ فِي جَبَّةٍ بِحُمْرَةٍ مَنصُومَةٍ بِطَيْبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ قَدْ أَحْرَمَ فِي جَبَّةٍ إِذَا نُزِلَ عَلَيْهِ الْوَجْهُ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطِلُ لَكَ

نے اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھا کر تھوڑے

احرام میں زعفران اور ورس میں رنگے ہوئے
کپڑے پہننے کی ممانعت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کو زعفران یا ورس
(ایک گھاس ہے خوشبودار) میں رنگا ہوا کپڑا پہننے سے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا محرم کیسے کپڑے پہنے
آپ نے فرمایا زہینے نہیں (کرگتا) اور تُوئی اور باشامہ اور
عمامہ اور نہ وہ کپڑا جس میں ورس (ایک قسم کا گھاس
ہے خوشبودار) یا زعفران لگا ہو اور نہ موزے جو جس کو
جوڑتا نہ ملے وہ ان کو کاٹ ڈالے ٹخنوں کے نیچے کرے۔

احرام میں جبہ پہننا

حضرت یعلیٰ بن ابیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
میں نے کہا کاش میں دیکھتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم پر وحی آتی ہوئی۔ ایک بار ہم جعبرانہ (جو ایک موضع ہے
طائف کی راہ میں) اب اس کو بڑا عمرہ کہتے ہیں) میں تھے
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ڈیرے میں اٹنے
میں آپ پر وحی آئی مجھ کو عرض نے اشارہ کیا اُو میں نے
سر ڈیرے میں ڈالا۔ ایک شخص آیا جس نے احرام باندھا
تھا جبہ پہنے ہوئے۔ وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
آپ کیا فرماتے ہیں اس شخص کے باب میں جس نے جبہ
پہنے ہوئے احرام باندھا ہو آپ پر وحی اتر رہی تھی آپ
آواز کر رہے تھے جیسے سونے میں خراٹے کی آواز

آواز ہوتی ہے اتنے میں وحی موقوف ہوئی۔ آپ نے فرمایا وہ شخص کہاں ہے جس نے مجھ سے ابھی پوچھا تھا وہ لوگ اس کو لے کر آئے آپ نے فرمایا مجھے گونا گوارا اور غرضیہ و حوڈال پھرنے سے اسے اجرام باندھ۔ امام نسائی نے کہانے سے اسے اجرام باندھ یہ فقرہ کسی نے نقل نہیں کیا سوانوح بن حذیب کے اور میں اس کو محفوظ نہیں سمجھتا۔

محرم کو قمیض پہننے کی ممانعت

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا محرم کون سے کپڑے پہننے آپ نے فرمایا کرتہ نہ پہننے نہ عمامہ نہ پانچامہ نہ ٹوپی نہ موزے مگر جس کو جوتے نہ ملیں وہ موزے سے پہنیں اور ان کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کر لے اور نہ پہنو وہ کپڑا جس میں زعفران یا درس لگی ہو۔

احرام میں پانچامہ پہننے کی ممانعت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کون سے کپڑے پہنیں جب احرام باندھیں آپ نے فرمایا امت پہنو کرتہ اور عروڑے کہا کرتے اور عمامے اور پانچامے اور موزے مگر جب کسی کے پاس جوتے نہ ہو تو وہ موزوں کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کر لے اور نہ وہ کپڑا جس میں درس لگی ہو۔

لِذَلِكَ فَسَرَىٰ عَنْهُمْ فَقَالَ أَيُّنَ الرَّجُلِ الْبَدَنِيُّ سَأَلَنِي
أَيْضًا فَأَنِّي بِالرَّجُلِ فَقَالَ أَمَّا الْحِجَّةُ فَأَخْلَعَهَا وَأَمَّا
الْيَدْيَبُ فَأَغْسِلْهُ ثُمَّ أَحَدًا إِحْرَامًا فَقَالَ أَبُو
عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ أَحَدًا إِحْرَامًا مَا أَعْلَمُ أَحَدًا
قَالَ هُوَ عَيْرٌ نَوْحِ بْنِ حَبِيبٍ وَلَا أَحْسِبُهُ
مَحْفُوظًا وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ أَعْلَاهُ

۱۳۶۲

التَّمِيُّ عَنْ لُبْسِ الْقَمِيصِ الْمَحْرَمِ
۱۳۶۳ أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمَحْرَمُ مِنَ الثِّيَابِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا
الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَامَةَ وَلَا السَّرَّاءَ وَلَا الْبُرَّاقِ
وَلَا الْخُفَّاتِ إِلَّا أَحَدًا لَا يَجِدُ تَلْبِينَ فَلْيَلْبَسْ
خُفَّيْنِ وَيَقْطَعْهُمَا اسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا
شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ

۱۳۶۳

التَّمِيُّ عَنْ لُبْسِ السَّرَّاءِ أَوْ بِلِ فِي الْأَحْرَامِ
۱۳۶۴ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا نَجِيُّ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ
عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ
إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَقَالَ عُمَرُو
مَرَّةً أُخْرَى الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَامَةَ وَلَا السَّرَّاءَ وَلَا الْبُرَّاقِ
وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ لِأَحَدٍ كَوْنُ تَلْبَانِ فَلْيَقْطَعْهُمَا
اسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا
زَعْفَرَانٌ

اگر کسی پاس تہ بند نہ ہو تو وہ پانچامہ پہن لے۔

اگر کسی پاس تہ بند نہ ہو تو وہ پانچامہ پہن لے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ پڑھتے ہوئے آپ فرماتے تھے پانچاگر اس شخص کے لیے ہے جس کو تہبند نہ ملے اور موزے اس شخص کے لیے ہیں جس کو جوتی نہ ملے احرام میں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص تہبند نہ پاوے وہ پانچاگر پہننے اور جو جوتے نہ پاوے وہ موزے پہننے لے احرام میں)

۲۰۶۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطِبُ وَهُوَ يَقُولُ النَّارُ بِلَنْ لَا يَجِدُ إِلَّا زَارًا وَالْحَقَّ بِلَنْ لَا يَجِدُ إِلَّا تَعْلِينَ لِلْمُحْرِمِ

۲۰۶۶۔ أَخْبَرَنَا فِي أَيُّوبَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِذْ رَأَى فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

جو عورت احرام باندھے وہ منہ پر نقاب نہ ڈالے

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کون سے کپڑے پہننے کا حکم کرتے ہیں احرام میں آپ نے فرمایا مانت پہنو کورتے اور پانچاگرے اور عمامے اور ٹوپیاں اور موزے مگر جب کسی کے پاس جوئیاں نہ ہوں تو وہ موزے پہننے لے ان کو نیچا کر لے ٹخنوں سے اور مانت پہنو وہ کپڑے جن میں زعفران یا ورس لگی ہو اور نہ نقاب ڈالے وہ عورت جو احرام باندھے ہو نہ دستا نہ پہننے۔

۱۳۶۵۔ أَلَيْسَ عَنِ أَنْ تَنْتَقِبَ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ

۲۰۶۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَاذَا تَأْمُرُونَ أَنْ تَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ فِي الْأَحْرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْعَمَامَةَ وَلَا الْبُرْنِيسَ وَلَا الْخِطَّافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدًا لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ وَلَا يَنْتَقِبِ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسِ الْفَقَّازِينَ

۱۳۶۶

احرام میں ٹوپنی پہننے کی ممانعت

ترجمہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہی جو اوپر گزری۔

أَلَيْسَ عَنِ لُبْسِ لِبْرَانِسٍ فِي الْأَحْرَامِ

۲۰۶۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا

الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَامَةَ وَلَا السَّرَّاءِ وَلَا الْبِرَانِسَ
وَلَا الْخِصْفَانَ إِلَّا أَحَدًا لَا مَعًا نَعْلَيْنِ فَلَيْلَسَ خَفِيئِينَ
وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ لَا تَلْبَسُوا شَيْئًا
مَسَّهُ الذُّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسَ.

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۲۶۹ | خَبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ
قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ
عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا
سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلْبَسُ
مِنَ الْبَتِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ
وَلَا السَّرَّاءِ وَلَا الْعَمَامَةَ وَلَا الْبِرَانِسَ وَلَا الْخِصْفَانَ إِلَّا
أَنْ يَكُونَ أَحَدًا لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلَيْلَسَ الْخَفِيئِينَ أَسْفَلَ
مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الْبَتِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا ذُعْفَرَانٌ.

احرام میں عمامہ باندھنے کی ممانعت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا اور پوچھا ہم احرام
میں کیا پہنیں آپ نے فرمایا مت پہن کر نہ اور عمامہ اور
پاشامہ اور ٹوپیاں اور موزے مگر جب جوتی نہ ملے تو
بیچا کر لے ان کو ٹخنوں سے

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اتنا زیادہ ہے کہ وہ کپڑا مت
پہن جس میں ورس یا ذعفران کا رنگ ہو۔

التی من لبس البرانس فی الاحرام

۱۲۶۸ | خَبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ
قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ مَا تَلْبَسُ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ
لَا تَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَامَةَ وَلَا السَّرَّاءِ وَلَا الْبِرَانِسَ
وَلَا الْخِصْفَيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ لَكَ نَعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَعْلَيْنِ
فَسَادُونَ الْكَعْبَيْنِ.

۱۲۶۹ | خَبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُقَدَّمِ قَالَ
حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ عَنْ
نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ مَا تَلْبَسُ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُ
الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَامَةَ وَلَا الْبِرَانِسَ وَلَا السَّرَّاءِ وَلَا الْخِصْفَانَ
وَلَا الْخِصْفَانَ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ نَعْلَانِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَعْلَانِ
فَخَفِيئِينَ دُونَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مَصْبُوعًا بَرَسًا أَوْ
زَعْفَرَانًا أَوْ مَسَّهُ وَرْسٌ أَوْ ذُعْفَرَانٌ.

احرام میں موزے پہننے کی ممانعت
ترجمہ کئی بار گزر چکا ہے۔

۱۱ النَّبِيُّ عَزَلِبَسِ الْخُفَّيْنِ فِي الْاِحْرَامِ

۲۶۸۲- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْدَةَ قَالَ أَنبَأَنَا جَبْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا فِي الْاِحْرَامِ الْقَمِيصَ وَلَا الشَّرَاوِيلَ وَلَا الْأَعْمَامَ وَلَا الْبُرْجَاسَ وَلَا الْخِجَافَ.

۱۳۶۹

جس کو جو تیاں نہ ملیں اس کو موزے
پہننے کی اجازت

السَّرْحَصَةُ فِي لِبْسِ الْخُفَّيْنِ فِي الْاِحْرَامِ
لِمَنْ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ

۲۶۸۳- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ قَالَ أَنبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا لَحَرَ يَجِدُ زُرًا فَلْيَلْبَسِ الشَّرَاوِيلَ وَإِذَا لَحَرَ يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب کسی کو تہ بند نہ ملے تو وہ پانچامہ پہنے اور جب جڑیاں نہ ملیں تو موزے پہنے اور ان کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچے کرے۔

۱۳۷۰
قَطْعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

۲۶۸۴- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ قَالَ أَنبَأَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ النِّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

اگر موزے پہنے تو انکو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کرے۔
حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب محرم کو جوتی نہ ملے تو وہ موزے پہنے اور ان کو کاٹ کر ٹخنوں سے نیچا کرے۔

۱۳۷۱
النَّبِيُّ عَنِ ابْنِ تَلْبَسِ الْمُحْرِمَةَ الْقَفَازِينَ

۲۶۸۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الْبِشَابِ فِي الْاِحْرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

جو عورت احرام باندھے ہو وہ نستانے نہ پہنے
ترجمہ اوپر گزر چکا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَّ وَلَا السَّرَاوِيلَ
وَلَا الْخِصْفَاتِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَمْ تَعْلَلِ
فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا يَلْبَسْ
شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الذَّرْعُفَرَانُ وَلَا الْوَرَسُ
وَلَا تَتَّقِبِ الْمَرْأَةُ الْحَرَامَ وَلَا تَلْبَسِ
الْقَفَّازِينَ-

۱۳۴۱ التَّلْبِيسُ عِنْدَ الْأَحْرَامِ

احرام کے وقت بالوں کو جھالینا گوند وغیرہ
سے تاکہ بال پریشان نہ ہوں

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا لوگوں کو کیا ہوا ان سب
نے احرام کھول ڈالا اور آپ نے عمرے کا احرام نہیں کھولا۔
آپ نے فرمایا میں نے بالوں کو جھایا اور قربانی کی تقلید کی
میں احرام نہیں کھولوں گا جب تک حج نہ کر لوں گا۔

۲۶۸۱- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عُمَرَ عَنْ أُخْتِهِ حَفْصَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ
النَّاسِ حَلَّوْا وَكُوْحَلُوا مِنْ عَمْرِيكَ قَالَ إِي لَبَدَاتُ
رَأْسِي وَقَلْدَاتُ هَدْيِي فَلَا أُحِلُّ حَتَّى أُحِلَّ مِنَ الْحَجِّمِ
۲۶۸۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ وَالْحَارِثُ
بْنُ مَسِيكٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَإِنَّا سَمِعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ
ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ
سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَهْدِي مَلْبَدًا-

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا لبیک پکارتے
تھے اور بالوں کو جھالیا تھا۔

احرام باندھتے وقت خوشبو لگانا درست ہے۔

۱۳۴۲ إِبَاحَةُ الطَّيْبِ عِنْدَ الْأَحْرَامِ

۲۶۸۸- أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَمْرٍو
عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ حِينَ أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ
وَعِنْدَ إِحْلَالِهِ قَبْلَ أَنْ يُحِلَّ بَيْدِي-

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں
نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھتے
وقت اور احرام کھولتے وقت اپنے ہاتھوں سے۔

نوٹ: تقلید کہتے ہیں گلے میں شک لے کر بڑی یعنی قربانی کی تقلید یہ ہے کہ اس کے گلے میں بار لٹکا دیتے ہیں تاکہ پہچان ہو کر
یہ ہدی کا جانور ہے اور نما میں کاٹنے کے لیے جاتا ہے پھر کوئی اس سے تعرض نہ کرے۔

۲۶۸۹۔ اُمّ المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لیے احرام سے پہلے اور احرام کھولتے وقت طواف سے پہلے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لیے جب احرام باندھا اور احرام کھولتے وقت جب احرام کھولا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لیے جب احرام باندھا اور احرام کھولتے وقت جب جمرہ عقبہ کی رمی سے فارغ ہونے کے بعد طواف سے پہلے وہاں۔

۲۶۹۰۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لیے جب احرام باندھا اور احرام کھولتے وقت جب جمرہ عقبہ کی رمی سے فارغ ہونے کے بعد طواف سے پہلے وہاں۔

۲۶۹۱۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لیے جب احرام باندھا اور احرام کھولتے وقت جب جمرہ عقبہ کی رمی سے فارغ ہونے کے بعد طواف سے پہلے وہاں۔

۲۶۹۲۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لیے جب احرام باندھا اور احرام کھولتے وقت جب جمرہ عقبہ کی رمی سے فارغ ہونے کے بعد طواف سے پہلے وہاں۔

۲۶۸۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاحْتِرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَوَلَجِلَهُ قَبْلَ أَنْ يُطَوِّفَ بِالْبَيْتِ.

۲۶۹۰۔ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ نَسِيرُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاحْتِرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَوَلَجِلَهُ حِينَ أَحَلَّ.

۲۶۹۱۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَخْرُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاحْتِرَامِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَوَلَجِلَهُ بَعْدَ مَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَبْلَ أَنْ يُطَوِّفَ بِالْبَيْتِ.

۲۶۹۲۔ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَمِيرٍ عَنْ ضَمْرَةَ عَنِ الْأَوْسِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاحْتِرَامِهِ وَطَيَّبْتُهُ لِاحْتِرَامِهِ طَيَّبًا لَا يُغْتَبَهُ طَيَّبًا هَذَا الْعَمِيُّ لَيْسَ لَهُ بَقَاءٌ.

۲۶۹۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ سَعْدٍ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا حَبِيبَ الطَّيِّبِ عِنْدَ احْتِرَامِهِ وَوَلَجِلَهُ.

۲۶۹۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ

۱ : سنن میں تین مقام ہیں جہاں کھکیاں مارتے ہیں ان میں سے ایک جمرہ عقبہ بھی ہے۔

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ نُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِأَطِيبٍ مَا أَحَدٌ

۱۲۶۹

۱۲۶۹ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ دُرَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لُقَاسِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطِيبٍ مَا أَحَدٌ إِجْرَامِهِ وَحِلَّتِهِ وَجِئْتُ

۲۶۹۴ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ طَبِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَجِدَ وَيَكُونُ الْخَمْرُ قَبْلَ أَنْ لَيَطُوفَ

بِالطِّيبِ فِيهِ مَسْكَ -

۱۲۶۹ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

الْوَلِيدِ يَعْزِي الْعَدَنِي عَنْ سُفْيَانَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ يَعْزِي

الْأَزْرَقِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِصِ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ فِي حَدِيثِهِ وَبِصِصِ الطِّيبِ الْمَسْكُ فِي مَعْرِفِ رَسُولِ اللَّهِ

۲۶۹۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنصُورٍ قَالَ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنِي

الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَرَى

وَبِصِصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۳۶۴ مَوْضِعُ الطِّيبِ

۲۶۹۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ

عَنْ مَنصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِصِ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ

۲۶۰۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو

دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگانے کی عمدہ خوشبو جو بوجہ کوئی احرام باندھتے وقت اور احرام کو ہلے وقت اور جب آپ طواف

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے خوشبو لگانے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھنے سے پہلے اور دوسوین تاریخ کو ذوالحجہ کے طواف سے پہلے جس میں مشک تھی۔

۱۲۶۹

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے گویا میں خوشبو کی چمک کو دیکھ رہی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں احمد بن نصر کی روایت میں ہے مشک کی خوشبو کی چمک کو آپ کی مانگ میں۔

۱۲۶۹

۲۶۹۴

خوشبو کا مقام

۱۲۶۹

۲۶۰۰

عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي أَصُولِ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ.

۲۶۰۱۔ اَخْبَرَنَا حَمِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكْوَعِيِّ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَعْرِقِ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ.

۲۶۰۲۔ اَخْبَرَنَا بَشِيرُ بْنُ خَالِدِ الْعَسْكَرِيِّ قَالَ أَخْبَانَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرِ غَدَّارِ هَذَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ سَلِيمَانَ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبَيْصَ الطَّيِّبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ.

۲۶۰۳۔ اَخْبَرَنَا هَذَا بِنُ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَعْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَهْلُ.

۲۶۰۴۔ اَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ وَهَذَا بِنُ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هَذَا إِذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ أَدَّهَنَ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُ عَنِّي أَرَى وَبَيْصَهُ فِي رَأْسِهِ وَيَجِيئُهُ نَائِلَةٌ إِسْرَائِيلَ عَلَى هَذَا الْكَلَامِ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ عَائِشَةَ.

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے گویا میں دیکھ رہیوں یا میں نے دیکھی خوشبو کی چمک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں یا بالوں کی جڑوں میں یا ناگ میں یا مانگوں میں اور آپ احرام باندھتے تھے یا بیک پکار رہے تھے۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب احرام کا قصد کرتے تو خوشبو دار عطر لگاتے جہاں تک کہ میں اس کی چمک آپ کے سر اور دائرہ میں دیکھتی۔

نو: یہ ایک ہی حدیث ہے مولف نے الفاظ کے اختلاف سے اس کو جدا جدا روایت کیا ترجمہ سب کا قریب قریب تھا اس وجہ سے ہم نے ایک جگہ ترجمہ کر دیا۔

۲۶۰۵ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگاتی عمدہ خوشبو
جو عجمی کو ملتی یہاں تک کہ میں چمک دیکھتی خوشبو کی آپ کی
دراہمی اور سر میں احرام باندھنے سے پہلے۔

۲۶۰۵ أَخْبَرَنَا عُبَادَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُنْبَأَنَا يَحْيَى
بْنُ أَدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَطْلُبُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا كُنْتُ أَجِدُ
مِنَ الطَّيِّبِ حَتَّى آرَى وَيَبِضُّ الطَّيِّبُ فِي سَأْوِهِ وَلِحْيَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُجْرِمَ.

۲۶۰۶ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
میں نے خوشبو کی چمک دیکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
انگوں میں تین دن کے بعد۔

۲۶۰۶ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّامِيِّ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ
وَيَبِضُّ الطَّيِّبُ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثِ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۶۰۷ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا شَرِيكُ
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كُنْتُ آرَى وَيَبِضُّ الطَّيِّبُ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللہ علیہ وسلم بعد ثلاث۔

۲۶۰۸ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بَشْرِ بْنِ
يَعْقُوبَ (بْنِ الْمُفَضَّلِ) قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
مُحَمَّدَ بْنِ النَّتَشِيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ
عَنِ الطَّيِّبِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ فَقَالَ لِأَنَّ أَهْلِي بِالْقَطْرِ
أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ
لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَدْعُهُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ
لَقَدْ كُنْتُ أَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَطُوفُ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ
يُصْبِحُ يَبِضُّ طَيِّبًا.

محمد بن المنذر سے روایت ہے میں نے عبد اللہ
بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا احرام باندھتے وقت خوشبو
لگا نا کیسا ہے انہوں نے کہا اگر میں نظر ان (ایک تیل ہوتا
ہے سیاہ بد بو دار جو اونٹوں کو لگاتے ہیں) لگا لوں تو بہتر
ہے خوشبو لگانے سے میں نے یہ حضرت عائشہ رضی اللہ
عنہا سے بیان کیا انہوں نے کہا اہم کر سے اللہ با عبد الرحمن
پر یعنی ابن عمر پر اس لیے کہ ان سے چمک ہوئی) میں
نور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خوشبو لگاتی تھی آپ
سب عورتوں کے پاس پھر کرتے پھر جمع ہوتی اور خوشبو
پھوٹ پھوٹ کر نکلتی آپ میں سے (اور آپ احرام باندھتے تھے)
ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۶۰۹ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ
عَنْ مَسْعُودِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ
النَّتَشِيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لِأَنَّ
أَصْبَحَ مُطَلِّيًا بِقَطْرِ ابْنِ أَحَبِّ إِلَى مَنْ أَنْ أَصْبَحَ حُرْمًا
أَنْصَحَ طَيِّبًا فَذَكَرْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتَهَا بِقَوْلِي
فَقَالَتْ حَبِيبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ حُرْمًا.

محرم کو زعفران لگانا کیسا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ زعفران لگانے سے (یعنی احرام میں) توجہ اور پرگنہ ہے۔

توجہ اور پرگنہ ہے۔

۱۳۷۵۔ الزعفران للمحرم

۲۶۱۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي نَسْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزْعُفِرُ الرَّجُلُ.

۲۶۱۱۔

۲۶۱۱۔ أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صَهْبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزْعُفِرُ الرَّجُلُ.

۲۶۱۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَّاقُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزْعُفِرُ الرَّجُلُ.

محرم کو اگر خوشبو لگی ہو تو کیا کرے؟

حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے عمرے کا احرام باندھا تھا لیکن سِلے ہوئے کپڑے پہنے تھا اور خوشبو لگانے تھا۔ وہ بولا میں نے عمرے کی نیت کی ہے اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا جو حج میں کرنا ہے سو عمرے میں کر۔ (یعنی عمرے کے احرام میں بھی ان چیزوں سے پنج جن سے حج میں بچنا ہے۔)

حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ جہرانہ میں تھے وہ مجھ سے پہلے تھا اور دارعی اور سر اس کا زرد تھا (زعفران سے) وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے عمرے کا احرام باندھا اور میرا حال ایسا ہے جو آپ دیکھتے ہیں آپ نے فرمایا جبہ انار اور زردی ٹھہرا لیں اور جو حج میں کرنا ہے سو عمرے میں کر۔

۱۳۷۶۔ الخلق للمحرم

۲۶۱۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْوَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا اتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَدَا أَهْلًا بِعُمْرَةٍ وَعَلَيْهِ مَقَطَعَاتٌ وَهُوَ مُتَضَمِّحٌ يَخْلُو قَالَ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَمَا أَصْنَعُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ قَالَ كُنْتُ أَتَّبِعُ هَذَا وَأَغْسِلُهُ فَقَالَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعُهُ فِي عُمْرَتِكَ.

۲۶۱۴۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ بِالْحَجْرَاتِ وَعَلَيْهِ حَبَةٌ وَهُوَ مُصَفَّرٌ خَيْبَةٌ وَرَأْسُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَأَنَا كَمَا تَرَى فَقَالَ أَنْزِعْ عَنكَ الْجَبَّةَ وَأَغْسِلْ عَنكَ الصُّفْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعُهُ

فِي عُمْرَتِكَ.

محرم کو مسرّمہ لگانا کیسا ہے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محرم کے سر یا آنکھوں میں بیماری ہوتی ہو تو ایسے کا لپک کرے۔ و۔

۲۴۱۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُحْرَمِ إِذَا اشْتَكَى رَأْسَهُ وَعَيْنَيْهِ أَنْ يُصَيِّدَهُمَا بِصَيْرٍ.

محرم کو رنگین کپڑے پہننا مکروہ ہے

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ امام محمد باقر سے انہوں نے کہا ہم جابر بن عبد اللہ انصاری کے پاس آئے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتے میں پیچھے آگ معلوم ہوتا مجھے پہلے جراب ہوا تو میں ہدی اپنے ساتھ نہ لانا اور عمرہ کر دیتا رہی حج کو بدل کر عمرہ کر دینا اور طواف اور سعی کر کے احرام کھول ڈالنا اب بھی جس شخص کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ احرام کھول ڈالے اور حج کو عمرہ کر ڈیوے پھر حج کے دنوں میں حج کا احرام باندھے اور حضرت علیؑ سے آئے تھے ہدی لے کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے ہدی لے کر گئے تھے۔ اچانک حضرت فاطمہؑ ہر نے رنگین کپڑے پہنے اور مسرّمہ لگایا۔ حضرت علیؑ نے کہا میں نے یہ دیکھا کہ بھڑکانے کی نیت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھئے فاطمہؑ نے رنگین کپڑے پہنے ہیں اور مسرّمہ لگایا اور کہتی ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۴۱۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ آتَيْنَا جَابِرًا فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً مَن لَوْ كُنَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحْلِلْ وَلْيُجْعَلْهَا عُمْرَةً وَقَدَامَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ بِهَدْيٍ وَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَدْيَنَةِ هَدْيًا وَإِذَا فَاطِمَةُ قَدًا لَبَسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَانْتَحَلَتْ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مَحْرَسًا اسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَاطِمَةَ لَبَسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَانْتَحَلَتْ وَقَالَتْ أَمْرًا فِي يَدِ أَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقْتُ صَدَقْتُ أَنَا أَمْرُهُمَا

و: اور ہر ایک دو لگا دے جس میں خوشبو نہ ہو۔

نے ایسا حکم دیا آپ نے فرمایا امھوں نے سچ کہا سچ کہا میں نے ان کو حکم دیا۔

۱۳۶۹

تَخْيِيرُ الْمُحْرِمِ وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ

۲۶۱۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَشِيرٍ يَخْبُرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ عَنْ رَأْسِهِ فَأَقْعَصْتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَيَكُنْ فِي تَوْبَتَيْنِ خَارِجًا رَأْسَهُ وَوَجْهَهُ فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا.

۲۶۱۸ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّمَّامُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَحْيَى الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكِفْوَةٌ فِي تَيَابِغٍ وَلَا تَغْتَمِرُوا وَوَجْهَهُ وَرَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا.

مَحْرَمٌ كَوَسْرِيَا مَنْهُ دُهَا پِنَا دُرْسْت نِهِيں ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص اپنے اونٹ پر سے گرا اس نے اس کو مار ڈالا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو ہانی اور میری کے پتوں سے اور کفن دو دو کپڑوں میں سر اور منہ اس کا باہر رکھو وہ قیامت کے روز لبیک کہتا ہوا اٹھے گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ایک شخص مر گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو ہانی اور میری سے اور کفن دو ہانی کے کپڑوں کا اور مت چھپاؤ منہ اور سر اس کا کیونکہ وہ قیامت کو لبیک پکارنا ہوا اٹھے گا۔

افراد کا بیان

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے افراد کا

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول

۱۳۸۰. اِفْرَادُ الْحَجِّ

۲۶۱۹ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاسْتَعْنَى بِهِ مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَادُ الْحَجِّ.

۲۶۲۰ أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ

۱: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ محرم کو رنگین کپڑے پہننا منع ہے ورنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کیوں شکایت کرنے جاتے۔ بعضوں نے کہا وہ رنگ منع ہے جس میں خوشبو ہو۔

۲: اس کا سر اور منہ کھولنے کا حکم دیا اس لیے کہ وہ احرام میں مرا تھا۔

۳: افراد کہتے ہیں صرف حج کی نیت سے احرام باندھنے کو اور جو حج اور عمرے دونوں کی ایک ساتھ نیت کرے تو وہ قرآن ہے اور جو صرف عمرے کی نیت سے احرام باندھے پھر کے میں جا کر عمرہ کر کے احرام کھول ڈالے اور حج کے دنوں میں حج کرے تو وہ تمتع ہے۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لبیک پکاری۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ذوالحجہ کے چاند پر تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا جی چاہے حج کا احرام باندھے اور جس کا جی چاہے عمرے کا احرام باندھے صرف حج کی نیت سے۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم نہیں جانتے مگر یہ کہ نکلے تھے آپ حج کے لیے۔

عَمَّا بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ . ۲۶۲۱ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوَافِقِينَ لِهَلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَهْدِيَ بِحَجِّهِ فليهدِ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَهْدِيَ بِعُمْرَةٍ فليهدِ بِعُمْرَةٍ .

۲۶۲۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّبْرَانِيُّ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَسَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِذِي الْحِجَّةِ إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ .

قرآن کا بیان!

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صبی بن معبد نے کہا میں ایک گنوار نصرانی تھا سو مسلمان ہو گیا اور مجھے چھاد کی بڑی خواہش تھی لیکن حج اور عمرہ دونوں مجھ پر فرض نکلے میں ایک شخص کے پاس آیا اپنے کہنے میں سے جس کا نام ہریم بن عبد اللہ تھا اس سے میں نے پوچھا اس نے کہا دونوں ایک ساتھ کر لے اور جو قربانی میسر ہو کاٹ میں نے دونوں کا احرام ساتھ باندھا (یعنی قرآن کیا) جب ہم غزیب میں آئے (غزیب ایک مقام ہے) تو وہاں سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان ملے اور میں دونوں کے ساتھ لبیک پکارتا تھا (یعنی لبیک بجز عمرہ کہتا تھا) ایک نے دوسرے سے کہا یہ اپنے اونٹ سے زیادہ سچ نہیں رکھتا ہے یہ سن کر میں حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور عرض کیا اے امیر المؤمنین میں مسلمان ہوا اور مجھے جہاد

۱۳۸۱- القرآن

۲۶۲۳ - أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا نَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ الصَّبِيُّ ابْنُ مَعْبُدٍ كُنْتُ إِعْرَابِيًّا نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمْتُ وَكُنْتُ حَرِيصًا عَلَى الْجِهَادِ فَوَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَى فَاتَيْتُ رَجُلًا مِنْ عَشِيرَتِي يُقَالُ لَهُ هَرِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ أَجْمَعُهُمَا شَرًّا ذَبَحَ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَأَهْلَكْتُ بِهِمَا فَأَكْمَأْتُ تَبِتُ الْعَدَائِبُ لِقَيْتِي سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ وَزَيْدَانَ صَوْحَانَ وَأَنَا أَهْلُ بِهِمَا فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِالأخْرَى مَا هَذَا يَا فَتْهَةً مِنْ بَغِيْرَةٍ فَاتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي اسْكَمْتُ وَأَنَا حَرِيصٌ عَلَى الْجِهَادِ وَإِنِّي وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَى فَاتَيْتُ هَرِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ يَا هُنَاةُ إِنِّي

کی بڑی آرزو تھی لیکن میں نے دیکھا تو حج اور عمرہ مجھ پر فرض ہے میں ہر یوم بن عبد اللہ کے پاس گیا اور ان سے پوچھا مجھ پر حج اور عمرہ دونوں فرض ہیں انھوں نے کہا دونوں کو ایک ساتھ کر لے اور کاٹ جو قربانی بیسہر ہو میں نے دونوں کا احرام باہر حاجب عذیب میں پہنچا تو وہاں سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان ملے ایک نے ان میں سے دوسرے سے کہا اس کو اپنے اونٹ سے زیادہ سمجھ نہیں ہے حضرت ﷺ نے کہا تجھ کو بتلانی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت (یعنی قرآن بہنر ہے جو قرآن نے کیا اور سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

وَحَدَّثَنَا الْحَبَّ وَالْعَمْرَةَ مَكْتُوبِينَ عَلَيَّ
اجْتَعَمَهُمَا شَوْأَذِيحَ مَا اسْتَبَسَّرَا مِنَ الْهَدْيِ
فَأَهْلَلْتُ بِهِمَا فَكَمَا أَتَيْتُ الْعَدَائِبَ لَقَيْتِي
سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صَوْحَانَ فَقَالَ
أَحَدُهُمَا لِلْآخِرِ مَا هَذَا يَا فُقَهَ مِنْ بَوَائِرِهِ
فَقَالَ عَمْرٌ هَدَيْتَ لِسُنَّتِهِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۲۶۲۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا
مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ
شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الصَّبِيُّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ
عَمْرَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الْأَوَّلَةَ يَا هَهَاهُ.

۲۶۲۵- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا
شُعَيْبُ بْنُ يَعْنَى ابْنَ إِسْحَاقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح
وَأَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّاجُ
قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ
مُجَاهِدٍ وَعَبِيدَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْعَبْرَةِ
يُقَالُ لَهُ شَقِيقُ بْنُ سَنَمَةَ أَبُو أَيْلٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ
بَنِي تَغْلِبٍ يُقَالُ لَهُ الصَّبِيُّ بْنُ مَعْبُدٍ وَكَانَ
نَصْرًا نَبِيًّا فَاسْلَوْا قَبْلَ فِي أَوَّلِ مَا حَجَّ فَلَبَّى بِحَجٍّ
وَعَمْرَةَ جَمِيعًا فَهَوَّكَ ذَلِكَ يَلْبَسِي بِهِمَا جَمِيعًا
فَمَرَّ عَلَى سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صَوْحَانَ
فَقَالَ أَحَدُهُمَا لَأَنْتَ أَضَلُّ مِنْ جَمَلِكَ هَذَا
فَقَالَ الصَّبِيُّ فَمَا يَزِلُّ فِي نَفْسِي حَتَّى لَقَيْتُ عَمْرَ
بَيْنَ الْخَطَابِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هَدَيْتَ
لِسُنَّتِهِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَقِيقُ وَ
كُنْتُ أَخْتَلِفُ أَنَا وَمَسْرُوقُ بْنُ الرَّجْدَاءِ إِلَى

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ نَسَدًا كَرِيهًا فَلَقِدْنَا اخْتَلَفْنَا الْبَيْتَ مَا نَأْتَانَا وَمَشْرُوقِ بْنِ الْأَكْهَادِ -

۲۶۲۳ - أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَرْبُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عُمَانَ فَسَمِعَ عَلِيًّا يَلْتَمِي بِعُمْرَةَ وَحَاجَّةٍ فَقَالَ الْوَكُوفُ نَهَى عَنْ هَذَا قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِي بِهِمَا جَمِيعًا فَكَلِمَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفُوتُكَ -

حضرت مروان بن الحکم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا انھوں نے سنا حضرت علیؑ کو لیکر کہتے ہوئے عمر سے اور حج کی ذمہ داری قرآن کیا تھا عثمانؓ نے کہا کیا ہم نہیں منع کرتے ہیں اس سے علیؑ نے کہا بے شک تم منع کرتے ہو اس سے لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا لیکر کہتے ہوئے حج اور عمرہ کی ایک ساتھ تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو تہاری بات سے نہ چھوڑوں گا۔

حضرت مروان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مننے سے اور قرآن سے منع کیا۔ تو حضرت علیؑ نے اسی وقت پکارا لیکر بجز عمرہ و عمرہ منا یہی حاضر ہونا ہوں میں تیری خدمت میں حج اور عمرہ سے ایک ساتھ حضرت عثمانؓ نے کہا تم اس کو کرتے ہو اور میں منع کرتا ہوں حضرت علیؑ نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو کسی آدمی کے کہنے سے چھوڑنے والا نہیں۔

حضرت برادر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت علیؑ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بین کا حاکم بنایا تھا جب حضرت علیؑ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو انھوں نے

۲۶۲۴ - أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ أَنَّ عُمَانَ نَهَى عَنِ الْمُتَعَمَّرِ وَإِنْ يَجْمَعُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيُّ لَبَّيْكَ بِحَاجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا فَقَالَ عُمَانُ اتَّفَعَلَهَا وَإِنَّمَا عَمَّا فَقَالَ عَلِيُّ لَوْ أَنَّكَ لَادَعَى سَنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَوْرَى أَحَدًا مِنَ النَّاسِ -

۲۶۲۵ - أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنبَأَنَا النَّصْرُ عَنْ شُعْبَةَ بِهِذَا الْإِسْتِاذِ مِثْلَهُ -
۲۶۲۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَدِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ

ول حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خلفائے راشدین میں سے ہیں اور اس وقت امیر المؤمنین تھے جن کے طریقے پر عہد حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے چلنے کا حکم دیا ہے مگر چونکہ قرآن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی اور حضرت عثمانؓ نے ناواقفی سے اس سے منع کیا تھا اس لیے حضرت علیؑ نے حضرت عثمانؓ کا کہنا سنا اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کیا جب حدیث کے خلاف حضرت عثمانؓ کا حکم چوتھوے مشرہ میں سے ہے اور اس زمانہ میں حلیفہ وقت تھے قبول کرنے کے لائق نہ ہو تو اور مجتہد یا فقہ یا امام یا عالم کہن شمار اور قطار میں ہیں۔

نے کہا مجھ سے آپ نے پوچھا تو نے کیا کیا ہے (یہی کاہے کا احرام باندھا ہے) میں نے کہا میں نے احرام باندھا ہے آپ کے احرام پر (یعنی یہی نیت کی ہے کہ جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا ہے) آپ نے فرمایا میں تو ہدی (قربانی کا جانور) ساتھ لایا اور قرآن کیا آپ نے فرمایا اپنے اصحاب سے اگر میں پہلے جانتا جواب ہوا (یعنی تم کو احرام کھولنا شاق ہوا اس وجہ سے کہ میں نے احرام نہیں کھولا) البتہ میں بھی ویسا ہی کرتا جیسا تم نے کیا ہے (یعنی ہدی ساتھ نہ لانا اور عرسے یا حج کی نیت سے کرتا) لیکن میں ہدی ساتھ لایا ہوں اور میں نے قرآن کیا ہے (تو میں احرام نہیں کھول سکتا) جب تک حج سے فراغت نہ ہو۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا حج اور عرسے کو پھر وفات پائی اور نہ منع کیا اس سے نہ قرآن میں اس کی حرمت اتری۔

حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا حج اور عرسے کو اور قرآن میں اس کا حکم نہیں اترا نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا لیکن ایک شخص نے اپنی عقل سے اس میں کچھ کہا۔ و۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے کہا ہم نے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ۔

أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيٌّ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَنَعْتَ قُلْتُ أَهْلَكْتُ بِأَهْلَالِكِ قَالَ فَأَتَى سَفْتُ الْهَدْيِ وَقَرَنْتُ قَالَ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْخَايَهُ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ وَكَيْفِي سَفْتُ الْهَدْيِ وَقَرَنْتُ۔

۲۴۳۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي حَمِيدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يَقُولُ قَالَ لِي عُمَرَانُ بْنُ حَصْبِينَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَتْمٍ وَعُمَيْرَةَ ثُمَّ تَوَفَّى قَبْلَ أَنْ يَبْهَى عَنْهَا وَقَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ الْقُرْآنُ بِتَحْرِيمِهِ ۲۴۳۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ جُمُرَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَتْمٍ وَعُمَيْرَةَ ثُمَّ نَزَلَ فِيهَا كِتَابٌ وَتَوَفَّى بَيْنَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهِمَا رَجُلٌ بَرَأ بِمَا شَاءَ۔

۲۴۳۲۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ

و: ہر دو حضرت عمرؓ میں کیونکہ وہ منع کرتے تھے قرآن سے یا منع سے جیسے حضرت عثمانؓ منع کرتے تھے پر ان کے منع کرنے کی طرٹ صحابہؓ نے التفات نہیں کیا اور ان کو بھی جب حدیث معلوم ہوئی تو وہ اپنی بات سے پھر گئے۔ حاشیہ صفحہ ۲۱۸ آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مَطَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حَصْبِيٍّ تَمَنَّنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَسَدِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ تَلَا شَيْءًا هَذَا أَحَدُهُمْ لِأَبِیْنِ بِيهِ وَأَسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ شَيْخٌ يَرَوِي عَنْ أَبِي الطَّيْبِ لِأَبِیْنِ بِيهِ وَأَسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ يَرَوِي عَنِ الذَّهْرِيِّ وَأَحْسَنُ مَرْوُكُ الْحَدِيثِ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے بیک عمرہ و حجابیک عمرہ و حجاب۔

۲۶۳۳. خَيْرُنَا جَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُثَيْمِ بْنِ يَحْيَى وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ صَهْبِيٍّ وَحَمِيدُ الطَّوِيلِ ح وَآبَانَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا هُثَيْمٌ قَالَ آبَانَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ صَهْبِيٍّ وَحَمِيدُ الطَّوِيلِ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي اسْحَقَ كُنْهُمُ عَنْ أَنَسِ سَمِعُوهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ پکارتے تھے دونوں کے ساتھ یعنی حج اور عمرہ کے۔

۲۶۳۴. خَيْرُنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَعْوَصِ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ أَبِي اسْمَاءَ عَنْ أَنَسِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبِي بِهَذَا -

حضرت رجب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیک کہتے تھے عمرے اور حج دونوں کے ساتھ یہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا آپ نے فقط حج کے ساتھ بیک کہی۔ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے کہا ابن عمر ایسا کہتے ہیں انہوں نے کہا تم ہم کو سچے سمجھتے ہو۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے بیک عمرہ و حجاب یعنی بیک عمرہ اور حج کے ساتھ ایک ساتھ۔

۲۶۳۵. خَيْرُنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلِ قَالَ أَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا حَدَّثْتُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبِي بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ جَمِيعًا حَدَّثْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عَمْرٍو قَالَ لَبَّيْ بِالْحَجِّ وَحَدَاةٍ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عَمْرٍو فَقَالَ أَنَسٌ مَا تَعْدُونَ وَإِلَّا جَمِيعًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا مَعًا -

ول جیسے سابقہ اوپر گزرا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قرآن کو سنت بتلایا۔ صبی بن عبد کو۔ "ما شئیه صفحہ سابقہ"

تمتع کا بیان

۱۳۸۲ التَّمَتُّعُ

۲۶۴۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ
 الْمُخَرَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّابُ بْنُ الْمُنْذِرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا
 اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ
 عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ
 بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَهُدًى وَسَافٍ مَعَ الْهُدَايِ
 بِذِي الْحَلِيفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَ بِالْحَجِّ
 وَتَمَّتْ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنْ النَّاسِ مَنْ
 أَهْدَى فَسَافَ الْهُدَايِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَهْدِ فَخَالَفُوا
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ
 مِنْ شَيْءٍ حَرَمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضَى حَجَّةً وَمَنْ لَمْ
 يَكُنْ أَهْدَى فَلْيَطْفِ بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ
 وَلْيَقْضِ وَلْيَحِلِّ ثُمَّ لَهْلُ بِالْحَجِّ ثُمَّ لِيَهْدُوا
 مَنْ لَمْ يَجِدْ هُدًى فَلْيَحِمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةَ
 إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَطَوَّافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ وَأَسْتَوَّ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ
 ثُمَّ حَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْرَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشَى
 أَرْبَعَةَ أَطْرَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَّافَهُ بِالْبَيْتِ
 فَصَلَّى عِنْدَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَمَّ فَأَنْصَرَفَ
 فَأَنَّ الصَّفَا فَطَوَّافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْرَافٍ
 ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرَمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضَى حَجَّةً
 وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَقْضَى فَطَوَّافَ
 بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرَمَ مِنْهُ وَقَعَلَ مِثْلَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا حجۃ الوداع میں یعنی پہلے عمر کیا پھر حج کیا لیکن ہدی (قربانی) بھی لگے اپنے ساتھ لے گئے ذوالحجہ کو اور پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کا احرام باندھا پھر حج کا احرام باندھا اور آپ کے ساتھ لوگوں نے تمتع کیا یعنی عمرے کا احرام باندھا پھر حج کا لیکن بعض لوگ اپنے ساتھ ہدی لے گئے اور بعض نہیں لے گئے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں تشریف لائے تو لوگوں سے فرمایا جو تم میں سے ہدی لایا ہے وہ احرام نہ کھولے جب تک حج نہ کھولے اور جو ہدی نہیں لایا وہ طواف کرے خانہ کعبہ کا اور صفا مروہ دوڑے اور بال کتروائے اور احرام کھول ڈالے پھر حج کا احرام باندھے اور ہدی دیوے (یعنی قربانی کسے) اور جس کو ہدی نہ ملے وہ تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات اپنے گھر میں پہنچ کر رکھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں تشریف لائے تو طواف کیا اور حجر اسود کو بوسہ دیا سب سے پہلے پھر دوڑ کر چلے پہلے تین پھیروں میں (یعنی منڈھے ہلاتے ہوئے نیز چال سے اس کو رمل کہتے ہیں جب طواف سے فارغ ہوئے تو مقام ابراہیم کے پاس دو رکنیں پڑھیں پھر سلام پھیرا اور نماز سے فارغ ہو کر صفا مروہ کے نیچے سات پھیرے کیے اور کسی چیز کو استعمال نہیں کیا جن کا استعمال احرام میں درست نہیں (یعنی احرام نہیں کھولا) یہاں تک کہ حج ادا کیا اور ایم الخ کو (یعنی دوپوں تاریخ ذی الحجہ کی) ہدی کو نحر کیا اور مناسے ٹوٹ کر گئے میں گئے اور طواف کیا بیت اللہ کا پھر سب چیزیں درست کر لیں جن سے احرام میں پرہیز کرتے تھے (یعنی خوشبو و محبت و غیرہ)

اور جو لوگ اپنے ساتھ ہی سے گئے تھے انہوں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح کیا۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حج کیا جب ہم راستے میں تھے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منع کیا تمتع سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا اپنے لوگوں سے جب کوچ کر جاویں تب تم چلو اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے ساتھیوں کے عمرہ کی لیبیک کہی (یعنی تمتع کیا) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کو منع نہیں کیا انہوں نے کہا ہاں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا تم تمتع سے منع کرتے ہو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم نے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا انہوں نے کہا ہاں بیٹا،

حضرت محمد بن عبد اللہ بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا سعد بن ابی وقاص اور ضحاک بن قیس کو جس سال معاویہ بن ابی سفیان نے حج کیا ذکر کرنے تھے تمتع کا یعنی عمرے کے بعد حج کر کے کا ضحاک نے کہا تو برا بھلا اے میرے بیٹے ضحاک نے کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج تمتع سے سعد نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع کیا اور ہم نے آپ کے ساتھ تمتع کیا۔

مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا يَوْمَئِذٍ وَسَأَقِي الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ -

۲۶۲۶ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ سَجَّحَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ فَلَمَّا كُنَّا بَعْضَ الطَّرِيقِ نَمَى عُثْمَانُ عَيْنَ التَّمَتُّعِ فَقَالَ عَلِيٌّ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَدِ ارْتَحَلَ فَارْتَحِلُوا فَلَمَسِي عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ بِالْحَمْرَةِ فَلَوْ يَرِيهِمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلِيٌّ أَلَمْ أَخْبَرْنَاكَ تَنَاهَى عَنِ التَّمَتُّعِ قَالَ بَلَى قَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتُّعَ قَالَ بَلَى -

۲۶۲۸ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي يَنْهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَوْقَلٍ ابْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ حَدَّثَنَا أَنَّمَا سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ وَالضَّمْعَاكُ بْنُ قَيْسٍ عَامَ حَجِّ مَعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَهُمَا يَدُورَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعَمْرَةِ إِلَى الْحَجِّمْ فَقَالَ الضَّمْعَاكُ لَأَيُّصْنَعُ ذَلِكَ الْإِمَامُ مِنْ جِهَلٍ أَمْ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ سَعْدٌ بَيْنَمَا قُلْتُ يَا أَبْنُ أَبِي قَالَ الضَّمْعَاكُ فَإِنَّ عَمْرُومَ بِالْحَطَّابِ نَمَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ سَعْدٌ قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعْنَا هَامَعَهُ -

۲۶۲۹ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَوَحِيدُ بْنُ بَشِيرٍ وَاللَّفْظُ لَمَّا قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فتویٰ دیتے تھے تمتع کا ایک شخص نے کہا فلا تمہد واس لیے کہ تم کو معلوم نہیں امیر المؤمنین نے کہا نبی حکم دیا ہے تمہارے

۱۔ پھر تمتع کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تمتع سے کسی خاص وجہ سے ہوگا ورنہ قرآن میں خود تمتع کا جواز موجود ہے بعضوں نے کہا کہ یہی تزیی ہے نہ تخریجی اس لیے کہ افراد افضل ہے اور حج کے دنوں میں حج کرنا بہتر ہے اور بعضوں نے کہا کہ مقصود ممانعت سے اس تمتع کے ہے جس میں حج کا احرام فسخ کر کے عمرہ کیا جاوے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نصحت دی صحابہ کو اس امر کی وہ ان کے ساتھ تھی جیسے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تمتع حج اور متونس اور دونوں ہمارے ساتھ خاص تھے (واللہ اعلم)۔

بعد جب تک تم ان سے نہ ملو اور میری نے کہا میں عمرؓ سے بلا اور ان سے پوچھا انہوں نے کہا میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے متع کیا لیکن مجھے بتانا معلوم ہوا کہ لوگ رات کو اراک کے تیلے اپنی ٹونوں کے ساتھ رہیں اور صبح کراچ کو جا دیں سر میں سے پانی پکھتا ہوا (یعنی غسل جنابت کر کے)۔

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے سنا حضرت عمرؓ سے وہ کہتے تھے قسم خدا کی میں تم کو منع کرتا ہوں متع سے (حالا کہ متع اللہ کی کتاب میں موجود ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے پھر متع کرنا حضرت عمرؓ کا بے فائدہ ٹھہرا اور صحابہؓ نے اس طرف التفات نہ کیا۔

حضرت طاؤسؓ سے روایت ہے معاویہؓ نے ابن عباسؓ سے کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کترے مروے کے پاس انہوں نے کہا ابن عباسؓ یہ نہ کہیں کہ معاویہؓ لوگوں کو منع کرتا ہے متع سے (حالا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے متع کیا ہے)۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا بطحا میں، آپ نے فرمایا تو نے کہا ہے کہ اہرام باندھا میں نے کہا جس پیر کا آپ نے اہرام باندھا۔ آپ نے فرمایا تو ہدیٰ ساتھ لایا۔ میں نے

عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يُغْتَبَى بِالْمَتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُؤْيَاكَ بِبَعْضِ قُنْيَاكَ فَآتَاكَ لَأَنْتَ أَرَى مَا أَحَدَاتُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فِي الثُّسُكِ بَعْدًا حَتَّى لَقِيْتَهُ فَسَأَلْتَهُ فَقَالَ عَمْرٌ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَا فَعَلَهُ وَلَكِنْ كَرِهْتُ أَنْ يَطْلُوَ أَمْعَرَسِينَ بِرَهْنٍ فِي الْأَرَالِ ثَوْبًا وَحَوْلَ بِالْحَبِيبِ نَقَطَرُ رُؤْيَاهُمْ۔

۲۷۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ أَنبَأَنَا أَبِي قَالَ أَنبَأَنَا أَبُو حَمْرَةَ عَنْ مُطَرِبِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمِيلٍ عَنْ طَاوُسِ بْنِ عَيْنِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَنْهَاهُمْ كَوْعِنَ الْمُتْعَةَ وَإِنَّهَا لَفِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَقَدْ فَعَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْنَى الْعُمْرَةَ فِي الْحَجِّ۔

۲۷۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَجْبَرٍ عَنْ طَاوُسِ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ لِبْنِ عَبَّاسٍ أَعْلِمْتَ أَبِي قَصْرَتُ مَنْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ قَالَ لَا يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذَا مُعَاوِيَةُ يَنْبَى النَّاسَ عَنِ الْمُتْعَةِ وَقَدْ تَمَّتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۲۷۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ قَدَامَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ

۱: ایک روایت کا نام ہے۔ ۱۳۔

۱: مگر یہ دلیل معاویہؓ کی ٹھیک نہیں اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے متع کیا تھا لیکن آپؐ قربانی ساتھ لائے تھے ی وجہ سے آپؐ عمرہ کر کے اہرام نہ کھولا اور بال نہ کترائے پھر جو لوگ قربانی ساتھ نہیں لائے تھے ان کو آپؐ نے اہرام کھولنے کا حکم دیا اور فرمایا اگر تم جو کہ بیشتر ایسا معلوم ہوتا تو ہدیٰ ساتھ نہ لاتا جیسے دوسری روایتوں میں ہے۔

کہا نہیں آپ نے فرمایا طواف کسے لے اور صفا مروہ دھڑلے پھر احرام کھول ڈال۔ جس طواف کیا اور صفا مروہ دوڑا پھر اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا اس نے میرے سر میں گھی کی اور میرا سر دھویا میں گوروں کو ایسا حکم دیتا رہا حضرت ابو بکرؓ اور عمرؓ کی مخالفت تک۔ پھر ایک بار میں حج کے موسم میں تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا تم نہیں جانتے جبرامیر المؤمنین نے نیا حکم دیلے حج کے باب میں۔ میں نے کہا اسے لوگو تم میں سے جس شخص کو میں نے کچھ حکم دیا جبروہ تامل کرے اس لیے کہ امیر المؤمنین خود آیا میرا ہے میں ان کی پیروی کرو۔ جب وہ اٹے تو میں نے کہا اسے امیر المؤمنین تم نے کون سی بات نکالی ہے حج میں انہوں نے کہا یہ نئی بات ہے کہ عمل کرو اللہ کی کتاب پر اللہ فرماتا ہے پورا کرو حج اور عمرے کو اللہ کے لیے اور عمل کرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر اس لیے کہ ہمارے پیغمبر نے احرام نہیں کھولا جب تک ہدیٰ کو نحر نہیں کیا۔ و۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے متبع کیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ متبع کیا کیونکہ ایک شخص نے اپنی عقل سے اس باب میں کچھ کہا اس پر عمل کرنا ضروری نہیں وہ شخص حضرت عمرؓ ہیں۔

احرام کے وقت حج یا عمرے کا نام نہ لینا۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے والد زیدؓ کو ارام محمد باقرؓ سے فرمایا کہ

فَقَالَ يَا أَهْلَكَ قَدْتُ أَهْلَكَ يَا أَهْلَكَ يَا أَهْلَكَ يَا أَهْلَكَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سَعَيْتَ مِنْ هَبْدِي
قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفَّ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ
ثُمَّ حَلَّ فَطُفَّتْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ
ثُمَّ رَأَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَسَطَّيْتُ وَعَسَلْتُ
رَأَيْتُ فُكُنْتُ أَفْنَى الْمَنَاسِبِ بِدَلِيكَ فِي
أَمَارَةٍ ابْنِي بَكْرٍ وَإِمَارَةٍ عَمْرٍاءَ فِي لِقَائِهِ بِالْمَوْمِنِ
إِذْ جَاءَ فِي رَجُلٍ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي
مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ النَّسْكِ
قُلْتُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنْتُ أَفْنَى لَكُمْ فَلْيَتَيْدُوا
فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَأَتَمُّوْا بِهِ فَعَلَمَا
قَدِمَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هَذَا الَّذِي أَحْدَثَ
فِي شَأْنِ النَّسْكِ قَالَ إِنَّ نَاخِدًا بِعَنَابِ اللَّهِ

عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَاتَمُّوْا
الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ وَإِنْ نَاخِدًا بَسْتَمَّ بَيْنَنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَلَا تَبَيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلْ حَتَّى بَحْرًا لِهَدَايَ.
۲۷۴۲ - أَخْبَرَنِي فِي إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا
عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍاءَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ
عُمَرَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ مَطْرِبٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ
ابْنُ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَدَاتَمُّوْا وَتَمَّتْ مَعَهُ قَالَ فِيهَا قَائِلٌ بِرَأْيِي.

۱۳۸۱ - تَرْكُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْإِهْلَالِ

۲۷۴۳ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ

و۔ مگر ان دونوں باتوں سے متبع کی ممانعت ثابت نہیں ہوئی اور خود اللہ کی کتاب میں ہے فَمَنْ تَبِعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام نہیں کھولا ہدیٰ کے ساتھ ہونے کی وجہ سے لیکن اور صحابہ کو حکم دیا احرام کھولنے کا۔

میں جابر بن عبد اللہ انصاری کے پاس گیا اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو انھوں نے کہا آپ نو سال تک مدینے میں رہے حج کے دنوں میں، پھر لوگوں کو اطلاع کی گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سال حج کو تشریف لے جاویں گے تو بہت لوگ مدینے میں آئے اس خیال سے کہ آپ کی پیروی کریں حج کے کاموں میں پھر آپ نکلے جب ذیقعدہ کے پانچ روز باقی رہے ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے۔ جابر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہماری بیعت میں قرآن انرا آپ اس کا مطلب سمجھتے ہیں لیکن ہم تو جواب کرتے وہی کہتے اور جب ہم نکلے تو حج کی نیت سے نکلے۔

حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَسًا لَنَا عَنْ نَجْوَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِالْمَدِينَةِ تِسْعَ حَجَجٍ ثُمَّ أُذِنَ فِي الْمَنَاسِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةِ هَذَا الْعَامِ فَزَلَّ الْعَدِيَّةَ بَشْرًا كَثِيرًا مَلَهُمْ يَلْتَمِسُونَ أَنْ يَأْتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَفْعَلُوا مَا يَفْعَلُ فَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقِيَّةَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ قَالَ جَابِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا عَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ قَاوِمِيهَا وَمَا عَمِلَ بِهِمْ مِنْ شَيْءٍ بِرِعْلِنَا فَخَرَجْنَا الْأَنْبِيَاءَ إِلَّا الْحَجَّ.

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم نکلے حج کی نیت سے جب سرف (ایک مقام) سے نکلے سے چھ کوس پر) میں پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے میں رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا شاید تجھ کو حبش آیا۔ میں نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے کبھ دی آدم کی بیٹیوں کے حصے میں تو کر سب کام جو احرام والے کرتے ہیں مگر طواف نہ کر بیت اللہ کا (جب تک پاک نہ ہو لے)۔

۲۷۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَالْحُرْتُ بْنُ مِسْكِينَ قِرَاءَةَ عَلَيْهِ وَإِنَّا أَسْمَعُ وَالْفُظَّاءُ مَحْسَبًا قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا لِأَنْبِيَاءَ إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرْفٍ حَضَّتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا الْبُكْبِيُّ فَقَالَ أَحْضَبْتُ فَكُنْتُ نَعْرُو قَالَ إِنَّ هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ بِنَاتِ آدَمَ فَمَا قَضَى مَا يَقْضِي الْمُحْرَمُ غَيْرَ أَنْ لَا تُطَوِّفَ بِالْبَيْتِ.

دوسرے کی نیت پر حج کا احرام باندھنا

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں مین سے آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ بٹھائے ہوئے تھے بطحا میں جہاں حج کیا تھا، مجھ سے پوچھا تو نے حج کیا میں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تو نے کیا کہا، میں نے کہا لبیک باہلال کا ہلال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی میں وہی احرام باندھتا ہوں جیسے رسول

۱۱- الْحَجُّ بغير نية يقصدُهُ الْمُحْرَمُ

۲۷۴۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَهْلِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَبِيْسُ بْنُ مُسْلَبٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلْتُ مِنَ الْيَمَنِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبِينًا بِالْبَطْحَاءِ حَيْثُ حَجَّ فَقَالَ أَحْجَبْتُ فَكُنْتُ نَعْرُو قَالَ قَالَ فَكَيْفَ قُلْتُ لَكَيْتُكَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے۔ آپ نے فرمایا طواف کر بیت اللہ کا اور دوڑ صفا اور مردے میں پھر احرام کھول ڈال میں نے ایسا ہی کیا بعد اس کے میں ایک عورت کے پاس گیا اس نے میرے سر کی جوڑیں نکالیں میں لوگوں کو ایسا ہی حکم دیتا رہا یہاں تک کہ عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت ہوئی ایک شخص نے ابو موسیٰؓ سے کہا تم اپنا فتویٰ چھوڑ دو تم کو معلوم نہیں امیر المؤمنینؓ نے کیا حکم دیا ہے حج کے کاموں میں۔ ابو موسیٰؓ نے کہا اسے لوگ برا جس کو میں نے فتویٰ دیا ہو وہ توقف کرے اس لیے کہ امیر المؤمنینؓ سو آنے والے ہیں ان کی پیروی کرو۔ حضرت عوف نے کہا ہم کو اللہ کی کتاب پر عمل کرنا چاہیے اللہ حکم کرتا ہے پورا کرنے کا (حج یا عمرے کو) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام نہیں کھولا (جب تک ہدی اپنے ٹھکانے نہیں پہنچی رہی کافی نہیں گئی منا میں) و۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مجھ سے بیان کیا میرے والد امام محمد باقر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم جابر بن عبد اللہؓ کے پاس آئے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو، انھوں نے کہا حضرت علیؓ تشریف لائے بین سے ہدی لے کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے ہدی لے گئے تھے۔ آپ نے فرمایا علیؓ سے تم نے کہا ہے کہ احرام باندھا انھوں نے کہا میں نے کہا یا اللہ میں احرام باندھتا ہوں اس چیز کا جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا اور میرے ساتھ ہدی ہے آپ نے فرمایا تو احرام نہ کھول (جب تک حج سے فارغ نہ ہو) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علیؓ مدنتے کا کام کر کے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَا هَلَالَ كَاهِلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُطِفَ بِالْيَنْبُوتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَاجِلٌ لَفَعَلْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً فَعَلْتُ رَأْسِي فَعَلْتُ أَقْبَى النَّاسِ بِذَلِكَ حَتَّى كَانَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ فَقَالَ لِمَا رَجُلٌ يَا أَبَا مُوسَى رُوَيْدَكَ بَعْضَ نَتِيكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَاتُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فِي الشُّبُكِ بَعْدَكَ قَالَ أَبُو مُوسَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنْتُ أَفْتِيْتُمْ فَلْيَتَّبِعُوا فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَارْتَضُوا بِهِمْ وَقَالَ عُمَرَانُ نَأْخُذُ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يَا مَعْرُوفُ بِالنَّسَائِمِ رَدَانٌ نَأْخُذُ بِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ يَجِلُّ حَتَّى بَلَغَ الْهَدْيُ مَجَلَّهُ

۲۷۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَشَقَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ أَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ حَاجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنِي أَنَّ عَلِيًّا قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ بِهَدْيٍ وَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ هَدْيًا قَالَ لِعَلِيٍّ بِمَا أَهْلَتُ قَالَ قَدِمْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَهْلٌ بِمَا أَهَلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ الْهَدْيُ قَالَ فَلَا تَجِلْ

۲۷۴۸- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَدِمَ

و؛ اس روایت سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عمرؓ نے اسی نیت سے منع کیا جس میں حج کو فسخ کر کے عمرہ بنایا جائے اور یہ منافقت بھی تشریح کرتی نہ تھی۔

نے پوچھا تم نے کہا ہے کہ احرام باندھا اے علیؑ، انھوں نے کہا جو آپ نے باندھا۔ آپ نے فرمایا تو ہدی سے اور احرام باندھ رہے ہیں تو باندھ سے ہے۔ جاہل نے کہا علیؑ بھی اپنے لیے ہدی لائے تھے۔

حضرت برادر بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت علیؑ کے ساتھ تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منفر کیا یمن پر۔ میں نے ان کے ساتھ کئی اونٹوں کاٹنے (ایک اونٹ چالیس دم کا ہوتا ہے) جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے (رکہ میں) تو غلطی نہرا رضی اللہ عنہا کر دیکھا انھوں نے گھر میں نر شبو پھیلانی ہے علیؑ نے کہا میں نے ان سے کہا تم نے بڑا کیا۔ انھوں نے کہا تمہیں کیا بتوا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو حکم کیا انھوں نے احرام کھول ڈالا۔ میں نے کہا میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح احرام باندھا ہے پھر میں آپ کے پاس آیا آپ نے فرمایا تو نے کیا کیا ہے؟ میں نے کہا آپ کی طرح احرام باندھا ہے آپ نے فرمایا میں نے قرآن کیا ہے اور ہدی ساتھ لیا ہوں۔

اگر عمر کے احرام باندھے تو اس کے ساتھ حج بھی کر سکتا ہے

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عمرؓ نے حج کا ارادہ کیا جس سال حجاج بن یوسف لڑنے آیا تھا عبداللہ بن زبیرؓ سے۔ لوگوں نے کہا دلیل لڑائی ہونے والی ہے ایسا نہ ہو لوگ تم کو روکیں۔ انھوں نے کہا اللہ فرماتا ہے تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیروی کرنا بہتر ہے اس وقت میں وہی کروں گا جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا صلح حدیبیہ کے زمانے میں جب کافروں نے آپ کو رکے میں آنے سے روکا تھا آپ نے مجبور ہو کر قرآنی کافروں کو ڈالی اور بال منڈوانے احرام کھل ڈالا پھر دوسرے سال

عَلِيٍّ مِنْ سَعْيَاتِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلُ بَيْتِي يَا عَلِيُّ قَالَ يَا أَهْلُ بَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاهْدُوا وَمَكْتُ حَرَامًا مَكْمًا أَنْتَ قَالَ وَأَهْدَى عَلِيٌّ كَمَا هَدَىٰ

۱۲۷۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَدَائِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِينَ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ فَأَصَبْتُ مَعَهُ أَوْاقِي فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ عَلَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيُّ وَجَدْتُ قَالِمَةً قَدِمًا نَضَعَتْ الْبَيْتَ يَنْضُوجُ قَالَ فَتَعَطَّبْتُهُ فَقَالَتْ لِي مَا لَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ امْرَأَ أَصْحَابِيهِ فَأَحَلُّوا قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَهَلْتُ يَا أَهْلُ بَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي كَيْفَ صَنَعْتَ قُلْتُ إِنِّي أَهَلْتُ يَا أَهَلْتُ قَالَ فَإِنِّي قَدِ اسْتَفْتُ الْهَدَىٰ وَاقْرَأْتُ

۱۲۸۰۔ إِذَا أَهَلَ بَعِيرَةً هَلْ يَجْعَلُ مَعَهَا حَجًّا

۲۷۵۰۔ أَخْبَرَنَا ثَنِيَّةٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ إِذَا رَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزْلِ الْحَجَّاجِ يَأْتِي النَّبِيَّ فَيَقِيلُ لَهُ إِنَّهُ كَاتِبٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَأَنَا أَخَافُ أَنْ يَصُدَّ ذَلِكَ قَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ إِذَا أَصْنَعْتُمْ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَشْهَدُكُمْ كُفْرًا فَإِنِّي قَدِ اجْتَبَيْتُ عَمْرَةَ تَوَخَّرْتُ حَتَّىٰ إِذَا كَانَ يَظَاهِرُ الْبَيْدَاءَ قَالَ مَا تَأْتِي الْحَجَّ وَالْحَمْرَةَ إِلَّا وَاحِدًا أَشْهَدُكُمْ كُفْرًا فَإِنِّي قَدِ اجْتَبَيْتُ حُجَّامَ عُمَرُوِّ وَأَهْدَىٰ هَدَىٰ الشَّرَاءِ

بِقَدَائِدِهِمْ ثُمَّ انْطَلَقَ يُهَيِّئُ بِهِمَا جَمِيعًا
حَتَّى قِيَامَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا
وَالْمَرْوَةِ وَكُوَيْدُ عَلَى ذَلِكَ وَكَثُرَ يَبْحَرُ
وَكُوَيْدُ يَحْلِي وَكَثُرَ يَقْصِرُ وَكَثُرَ يَجَلُّ مِنْ شَيْءٍ
حَرَمٍ مِنْهُ حَتَّى كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ
فَرَأَى أَنَّ قَدْ قَضَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةَ
يَطْوِئُهُمُ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَلِكَ
فَعَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

آپ نے عمرے کی قضاء کی، میں نے تم کو گواہ کیا میں نے
اپنے اور عمرہ واجب کیا پھر نکلے جب بیلا میں پہنچے تو کہا
حج اور عمرہ ایک ہی میں تم کو گواہ کرنا ہوں کہ میں نے حج و عمرہ
کیا عمرے کے ساتھ اور وہی حج کو قید (ایک مقام کا نام ہے)
میں خریدنا پھر دونوں کو پکارتے ہوئے مکے میں آئے اور
طواف کیا بیت اللہ کا اور صفا مروہ دوڑے بس اس سے
زیادہ نہ کیا نہ قربانی کو نحر کیا نہ سر منڈایا نہ بال کترائے نہ کسی
چیز کا استعمال کیا جو احرام میں درست نہیں جب دو سو تار پانچ
ہوئی تو نحر کیا سر منڈوایا اور خیال کیا کہ پہلے طواف سے حج
اور عمرہ دونوں کا طواف ہو گیا۔ ابن عمرؓ نے کہا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا۔

لیکھ کیونکر کہے

۳۸۶- كَيْفَ التَّلْبِيَةِ

۲۷۵۱- أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ
وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ
إِنَّ سَائِكَ أَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَيِّئُ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ
لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالْ
النِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لِأَشْرِيكَ لَكَ وَإِنَّ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ بِيَدِي الْحَلِيفَةَ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا
اشْتَرَبَ بَيْنَ النَّاقَتَيْنِ فَانْتَبَهَ عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحَلِيفَةِ
أَهْلًا يَهْوُونَ بِالْكَلِمَاتِ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارتے سننا آپ فرماتے
تھے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ
وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لِأَشْرِيكَ لَكَ یہی حاضر ہوں
تیری خدمت میں یا اللہ حاضر ہوں حاضر تیرا کوئی ساتھی
نہیں شکر اور احسان تیرا ہے سلطنت تیری ہے کوئی تیرا
ساتھی نہیں۔ عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھتے پھر جب اونٹ آپ
کوٹے کر کھڑا ہوتا مسجد کے پاس تو آپ ان کلموں کو پکارتے
کہہتے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

۲۷۵۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ
سَمِعْتُ زَيْدًا أَوْ أَبَا بَكْرًا ابْنِي مُحَمَّدًا مِنْ زَيْدِ أَيْمَنَ
بِهِمَا تَأْفَعًا يُصَدِّدَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ

شافعی کا یہ مذہب ہے اور ابوحنیفہ کے نزدیک قاری ان کو دو طواف اور دو سعی کرنا چاہیے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا كَانَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ
لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ
وَالْمُلْكَ لِأَشْرِيكَ لَكَ -

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَبَّيْكَ يَرْوِي كَيْفَ
لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ
وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لِأَشْرِيكَ لَكَ -

۲۷۵۳ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ
نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ تَلَيْبَةُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لِأَشْرِيكَ
لَكَ -

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَبَّيْكَ يَرْوِي كَيْفَ
لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ
لَكَ وَالْمُلْكَ لِأَشْرِيكَ كَلَّمَ بِنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَسًا زِيَادَهُ كَمَا
اس میں لَبَّيْكَ وَحَمْدِيكَ وَالْحَمْدُ فِي يَدَيْكَ وَالرِّقَابُ
لَيْكَ وَالْعَمَلُ يَوْمَ حَاضِرٍ هَرَمَلُ تَمِيرِي حُدُوتِ مِي مِيرِي سَعَادُ
ہے تجھ پاس آنے میں جھلائی تیرے ہاتھ میں ہے عزت
تیری طرف ہے اور عمل بھی تیرے لیے ہے -

۲۷۵۴ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
هَشِيمٌ قَالَ إِنَّمَا نَا أَبُو بِيْشَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَلَيْبَةُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ
لِأَشْرِيكَ لَكَ وَإِذَا رَوَيْتَهُ مِنْ عَمْرِو لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَ
سَعَادِيكَ وَالْحَمْدُ فِي يَدَيْكَ وَالرِّقَابُ لَيْكَ
وَالْعَمَلُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَبَّيْكَ يَرْوِي كَيْفَ
لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ
وَالنِّعْمَةَ لَكَ -

۲۷۵۵ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ
بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيَانَ بْنِ تَغْلِبٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
قَالَ كَانَ مِنْ تَلَيْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ -

حضرت داؤد بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: لَبَّيْكَ
اللَّهُ الْحَقُّ -

۲۷۵۶ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
كَانَ مِنْ تَلَيْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ إِلَهَ
الْحَقِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا اسْتَدَّ لَهَذَا
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا عَبْدًا الْعَزِيزِ رَوَاهُ
إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي مَيْمَةَ عَنْهُ مُرْسَلًا -

۲۳۸۷ رَفَعُ الصَّوْتُ بِالْإِهْلَالِ

۲۳۸۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنبَأَنَا سَفِيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّامِثِ عَنْ أَبِيهِ عَدْرِسٍ أَنَّ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاءَ فِي جَبْرِئِلَ فَقَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ مَرَّضَابُكَ أَنْ يَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْتَّيْبَةِ .

بلند آواز سے لیک کر کہنا

حضرت ملا دین السائب سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرو اپنے اصحاب کو یہ کہہ کر کہ لیک کر کہنا۔

۱۲۸۱- الْعَمَلُ فِي الْإِهْلَالِ

۲۳۸۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَ فِي ذُبُرِ الصَّلَاةِ .

احرام کی بارگاہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا نماز پڑھ کر۔

۲۳۸۹۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنبَأَنَا الثَّمُرُ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَيْتِ إِذْ تَوَكَّبَ وَصَعِدَ جَبَلَ الْبَيْتِ إِذْ أَهَلَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ .

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی بیدار میں۔ ایک میدان ہے ذوالحلیفہ کے پاس جو مدینے سے چند میل پر ہے پھر سوار ہونے اور بیدار کے پہاڑ پر چڑھے اور حج اور عمرہ کی لیک پکڑی ظہر پڑھ چکے تھے۔

۲۳۹۰۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرٍوَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ حَبَّابٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى وَهُوَ صَامِتٌ حَتَّى أَتَى الْبَيْتَ .

حضرت امام معمر صادقؓ نے اپنے باپ سے سنا انھوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بیان میں۔ آپ ذوالحلیفہ میں آئے اور نماز پڑھی پھر چپ رہے یہاں تک کہ بیدار میں آئے۔

۲۳۹۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقِبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ بَيَّتَ أَبُو كُبْرٍ هَذِهِ الَّتِي تَكُونُ فِيهَا عَلِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ .

حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے سنا اپنے باپ سے کہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے وہ کہتے تھے یہ تمہارا بیدار ہے جس میں تم جھوٹ بولتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے پر آپ نے احرام نہیں باندھا اگر ذوالحلیفہ کی مسجد سے۔

۲۳۹۲۔ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ سَالِحَ بْنَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ

سوار ہوتے تھے اپنی اونٹنی پر ڈوا الحلبقہ میں پھر لبیک پکارتے تھے جب اونٹنی آپ کو لے کر سیدی کھڑی ہوتی۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبیک پکارتے جب اونٹنی آپ کو لے کر سیدی ہوتی۔

عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ لِحْلِبَةً بَدَى الْحَيْفَةَ ثُمَّ يَهْلُ حِينَ تَسْتَوِي بِهَا قَائِمَةً .

۲۷۴۳- أَخْبَرَنَا عَمْرَانُ بْنُ يَرْبُودٍ قَالَ قَالَ أَنبَاؤُنَا شُعَيْبُ قَالَ أَنبَاؤُنَا ابْنُ جُرَيْمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ سَمِعَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْمٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّكَ كَانَ يُخْبِرُنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَ حِينَ اسْتَوَتْ بِهَا رَاحِلَتُهُ .

حضرت عبداللہ بن جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا تم لبیک پکارتے ہو جب اونٹنی تم کو اٹھاتی ہے۔ انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبیک پکارتے تھے جب اونٹنی آپ کو لے کر کھڑی ہوتی۔

۲۷۴۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَنبَاؤُنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ جُرَيْمٍ وَابْنِ إِسْحَقَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْمٍ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عَمْرٍو رَأَيْتُكَ يَهْلُ إِذَا اسْتَوَتْ بِكَ نَافِعُكَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهْلُ إِذَا اسْتَوَتْ بِهَا نَافِعَتُهُ وَابْتَعَثَ .

نفاَس والی عورت کی ایک ہے

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ برس تک مدینے میں رہے حج نہیں کیا پھر لوگوں کو خبر دی گئی حج کے لیے کرنی شخص باقی نہ رہا جس کو طاقت تھی سوار یا پیدل آنے کی مگرا یا تک آگے پیچھے ہوئے نکلنے کے لیے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحلیفہ میں تشریف لائے وہاں اسما بنت عمیس جنہیں محمد بن ابی بکر کو انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا بھیجا۔ آپ نے فرمایا غسل کر پھر ننگوٹ باندھ اور لبیک پکار انھوں نے ایسا ہی کیا یہ حدیث مختصر ہے ایک بڑی حدیث سے ہے

۱۳۸۹- إِهْلَالُ النَّفْسَاءِ

۲۷۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبِ أَنبَاؤُنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ نَوَاحِجَ نَجْرَانَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّمْ فَلَمَّا بَقِيَ أَحَدًا يَقْدِرُ أَنْ يَأْتِيَ رَاكِبًا أَوْ رَاحِلًا أَلْقَامَ قَتَادَةَ الرَّيِّ النَّاسَ لِيُخْرِجُوا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ ذَا الْحَيْفَةَ فَوَلَدَتْ آسَمَاءُ بِنْتُ عَمِيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْتَسِبِي وَاسْتَفْرِجِي حَرْبَ نَوَاهِلِي ففَعَلْتَ مُخْتَصِرًا .

۲۷۶۶۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَانَ بْنَ مَعْمَرٍ عَنِ
هَذَا بِنِّ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ فَفَسَّسَتْ
أُمَّمُ الْمُؤْمِنَاتِ عُمَيْسُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَأَهُ كَيْفَ
تَفْعَلُ فَأَمَّا هَا أَنْ تَفْعَلِ وَتَسْتَشْفِرَ بِخُرْمِهَا وَنَهْلٍ

۱۳۹۔ فِي الْمَهَلَّةِ بِالْعِمَامَةِ تَحِيضٌ وَتَخَافُ

فَوْتِ الْحَجِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اسما
بنت عمیس جنہیں محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو اٹھوں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا بھیجا میں کیا
کروں آپ نے فرمایا غسل کرے اور ایک کپڑے کا
نگوٹ کسے۔

ایک عورت نے عمرے کا حرام باندھا ہو پھر اس کو
حیض آجاو اور حج کے ہاتے رہنے کا ڈر ہو تو کیا کرے؟

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ہم لیک پکارتے ہوئے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ صرف حج کی اور عائشہ رضی اللہ عنہا آئیں بسیک
پکارتی ہوئیں عمرے کی جب ہم سرت میں پہنچے تو ان کو جھین
آگیا یہاں تک کہ ہم لوگ کے میں پہنچے اور طواف کیا کیجے کا
اور صفحہ درڑے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہم کو حکم کیا احرام کھول ڈالنے کا جس کے ساتھ ہدی نہ
ہو ہم نے کہا کیا چیز میں ہم کو حلال ہوں گی (حج احرام
میں منع تھیں) آپ نے فرمایا ہر چیز پھر ہم نے عدتوں سے
جما کر کیا اور خوشبو لگائی اور کپڑے پہنے اور نوں تاریخ
میں صرف چار لائیں باقی تھیں پھر آٹھویں تاریخ ہم نے
احرام باندھا حج کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا کے پاس آئے دیکھا تو وہ در رہی ہیں۔ آپ
نے فرمایا تجھے کیا ہوا وہ بولیں مجھ کو حیض آگیا اور گوگل نے
احرام کھولا میں نے نہیں کھولا نہ طواف کیا۔ بیت اللہ کا
(تو ابھی تک میں عمرے سے ناراض نہیں ہوئی) اللہ لگ
اب حج کو جا رہے ہیں (میرا حج بھی گیا) آپ نے فرمایا یہ تو
وہ چیز ہے جو اللہ نے کھ دی ہے آدم کی بیٹیوں کے لیے

۲۷۶۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي
الزَّبْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مُهَلِّينَ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَأَقْبَلْتُ
عَائِشَةُ مُهَلَّةٌ بِعُمُرَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا
بِسِرِّفٍ عَرَكْتُ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طَفْنَا بِالْكَعْبَةِ
وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلَّ مَنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ
هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلٌّ مَاذَا قَالَ الْجِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا
النِّسَاءَ وَطَيَّبَيْنَا بِالطَّيِّبِ وَنَسَأْنَا نِسَاءً وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَ
بَيْنَ عَرَفَاتٍ إِلَّا أَمْرٌ بِعَمَلٍ لَيْسَ شَرُّ أَهْلَانَا يَوْمَ
الْتَّرْوِيحِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى عَائِشَةَ فَوَجَدَهَا تَابِكِي فَقَالَ مَا شَأْنُكِ
فَعَاثَتْ شَأْنِي أَنِّي قَدَا حَضَنْتُ وَقَدَا حَلَّ النَّاسُ
وَلَوْ أُحِلُّوا وَلَمْ أُطْفِ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ بِدَاهُونَ
إِلَى الْحَجِّ الْآنَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ
عَلَى نِسَاءِ آدَمَ فَأَخْتَلَبِي شَرَّ أَهْلِي بِأَجْرٍ فَفَعَلْتُ
وَوَقَعْتُ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهَرْتُ طَافْتُ
بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ قَدَا حَلَلْتُ مِنْ

حَجَّتِكَ وَعُمْرَتِكَ جَمِيعًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطِفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى
حَجَّجْتُ قَالَ فَاذْهَبِي بِمَا يَأْتِيكَ مِنَ الرَّحْمَنِ
فَأَعْمِرِيهَا مِنَ التَّعْبِ وَذَلِكَ لِيَسَّةَ
الْحَضْبَةِ.

ابن زبیر نے کہا کہ حج کا بیکار اور حج کا بیکار پکارا انہوں نے ایسا ہی کیا اور
سب جگہوں میں ٹھہریں رہیں منا اور عرفات اور مزدلفے میں
جب جبین سے پاک ہوئیں تو طواف کیا کیجئے گا اور صفا اور
مروے کا۔ پھر فرمایا اب تو صلال ہو گئی حج اور عمرہ دونوں
سے انہوں نے کہا میرے دل میں کھٹکتا ہے میں نے
طواف نہیں کیا کیجئے گا حج سے پہلے (تو عمرہ کیجئے ادا ہوا)
آپ نے فرمایا اچھا عبد الرحمن (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھائی
تھے) ان کو لے جاؤ اور عمرہ کرا لاؤ تمہیں سے (جو ایک
مقام ہے مکے سے تین کوس پر اب عمرے کا احرام اکثر
دیہیوں سے باندھتے ہیں) اور وہ واقعہ بیتہ المحصبہ میں ہوا
رہی جس رات محصبہ میں اترتے ہیں (محصبہ ایک مقام
ہے مکے سے ایک میل پر وہاں مناسے لڑتے ہوئے
ٹھہرتے ہیں ہارہوں یا تیرھویں تاریخ کو)

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حجۃ
الوداع میں تو ہم نے عمرے کا احرام باندھا پھر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے ساتھ بدی ہو تو وہ
حج اور عمرے کا احرام دونوں باندھے پھر احرام نہ کھوے۔
جب تک دونوں سے فارغ نہ ہو۔ میں جب مکے میں
پہنچی تو مجھ کو جیٹن آگیا میں نے طواف نہیں کیا کیجئے گا نہ
صفا مروہ دوڑی پھر میں نے شکایت کی اس کی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا سر کھول ڈال
اور کھلی کر اور حج کا احرام باندھ اور عمرہ چھوڑ دے میں
نے ایسا ہی کیا جب حج کر کے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر کے ساتھ تمہیں کو بھیجا
میں نے عمرہ کیا آپ نے فرمایا یہ میرے عمرے کا مقام
ہے تو جن لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا تھا انہوں
نے طواف کیا اور سبھی پھر احرام کھول ڈالا پھر حج کر
کے مناسے لڑے تو دوسرا طواف کیا حج کا اور جن لوگوں

۲۷۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْعَارِثُ بْنُ
مُسْكِينٍ فِرَاوَةَ عَنِ عَائِشَةَ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمَا عَنِ
ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ
عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ
الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَنَا هَذَا
فَلْيَهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَجْعَلْ حَتَّى يَجْعَلَ
وَهُمَا جَمِيعًا فَقَدْ آمَنَّا وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمْ أَطِفْ
بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقَضِي
رَأْسَكَ وَأَمْسِطِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ
فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي
بَكْرٍ إِلَى التَّعْبِ فَاغْتَسِمْتُ قَالَ هَذَا مَكَانٌ
عُمَرَتِكَ فَطَافَ الَّذِينَ أَهْلُوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ

نے جمع کیا تھا حج اور عمرے کو (یعنی قرآن کیا تھا) انہوں نے ایک ہی طوان کیا۔

حج میں شرط کر لینا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ضباعہ نے اللہ کیا حج کا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم کیا شرط کر لینے کا اور اس نے ایسا ہی کیا آپ کے حکم سے۔

وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مَمْلُوكًا مِمَّا قَوْلُوا هَذَا خَيْرٌ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مَنَى يَحْتَجُّهُمْ وَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ

۱۳۹۱۔ الْأَشْرَاطُ فِي الْحَجِّ

۲۷۶۹۔ أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ عُبَيْرِ بْنِ هَرِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ وَعِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضَبَاعَةَ أَرَادَتْ الْحَجَّ فَأَصْرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَشَارِطَ ففَعَلَتْ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا قَوْلُ الْأَشْرَاطِ وَأَجْرًا

۱۳۹۲۔ كَيْفَ يَقُولُ إِذَا اشْتَرَطَ

۲۷۷۰۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ الْأَحْوَلُ قَالَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ خَتَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جَبْرِ عَنِ الرَّجُلِ يَحْتَجُّ بِشَرْطٍ قَالَ الشَّرْطُ بَيْنَ النَّاسِ فَحَدَّثَنِي حَدِيثُهُ حَدِيثُهُ يَعْنِي عِكْرِمَةَ فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضَبَاعَةَ بِنْتَ الذَّبْيَرِيِّ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنَتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي لَسْتُكَ اللَّهُمَّ لَبَّتِكَ وَحَجَّتِي مِنَ الْأَرْضِ حَيْثُ تَحْتَسِنِي فَإِنَّ لَكَ عَلَيَّ مَا اسْتَشَيْتَ.

شرط کرتے وقت کیا کہے

حضرت ہلال بن خباب سے روایت ہے میں نے سعید بن جبیر سے پوچھا آدمی حج میں شرط کرے انہوں نے کہا شرط لوگوں میں ہوتی ہے میں نے ان سے حدیث بیان کی مگر یہ کہ انہوں نے حدیث بیان کی ابن عباس سے کہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا قصد ہے حج کروں تو کیا کہوں آپ نے فرمایا: لَبَّتِكَ اللَّهُمَّ لَبَّتِكَ اور میری جگہ احرام کھولنے کی وہی ہے جہاں تو مجھے روک دیوے کیونکہ جو تو نے شرط کی وہ تیرے پروردگار کے اوپر ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ضباعہ بنت زبیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

۲۷۷۱۔ أَخْبَرَنِي عُمَرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلَدِ

ول: یعنی احرام کے وقت اسی طرح پکانا کہ اگر حج سے مکے تک پہنچنا نہ ہوگا تو جہاں تک پہنچ سکوں گا وہیں احرام کھول ڈالوں گا اس شرط کا فائدہ یہ ہے کہ اس کو احرام کھول ڈالنا درست ہوگا جہاں وہ جیسا کہی ویسے مجبور ہو جاوے اور آگے نہ جاسکے اور ہری کے ذبح ہونے کا مٹا میں انتظار نہ کرنا پڑے گا جیسے اور احصار میں ہوتا ہے۔

پاس آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بہار ہوں اور میری نیت حج کی ہے تو کیا حکم فرماتے ہیں آپ نے مجھ کو حکم کیا احرام باندھنے میں آپ نے فرمایا احرام باندھو اور شرط کر لے میرے کھولنے کی جگہ وہی ہے جہاں تو مجھ کو روک دیوے۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضیاعہ کے پاس آئے وہ بولی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بیمار ہوں اور حج کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا حج کر اللہ شرط کر لے کہ میرے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہے جہاں تو روک دیوے۔

اللَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ يُخْبِرَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَرْتُ ضِبَاعَةَ بِنْتُ الزَّيْبُرِيِّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصْرَأُ قَبِيلَةَ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَهْلَ قَالَ أَهْلِي وَإِشْرَاطِي أَنْ مَجَلِّي حَيْثُ جَسَسْتَنِي.

۲۷۷۲۔ (خبرنا إسحق بن إبراهيم قال أنبأنا عبد الرزاق قال أنبأنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة وعن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على ضباعة فقالت يا رسول الله إني مشاكية وإني أريد الحج فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم حجني واشترطي إن مجلي حيث تحسني قال إسحق قلت لعبد الرزاق كلاهما عن عائشة هشام والزهري قال نعم قال أبو عبد الرحمن لا أعلم أحدا أسند هذا الحديث عن الزهري غير معمر والله سبحانه وتعالى أعلم.

جو شخص حج سے رک جاوے لیکن اس نے شرط نہ کی ہو تو کیا کرے؟

حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما انکار کرتے تھے حج میں شرط کرنے سے اور کہتے تھے کیا میں نہیں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ۔ اگر اس میں سے کوئی رک جاوے حج سے تو طوان کر لے کہے گا اللہ صفا مردہ دوڑے پھر ہر چیز اس کو درست ہو جاوے گی یہاں تک کہ حج کرے دوسرے سال اور ہدی دیوے اور جو ہدی نہ ہو تو روزے رکھے۔

۱۳۔ مَا يَفْعَلُ مَنْ حَسَّ عَنِ الْحَجِّ وَلَمْ يَكُنْ إِشْرَاطُ

۲۷۷۳۔ (خبرنا أحمد بن عمرو بن الشرح والحديث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع عن ابن وهب قال أخبرني يونس عن ابن شهاب عن سالم قال كان ابن عمر سكر الإشراط في الحج ويقول ليس حسبكم سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم إن حبس أحداكم عن الحج طاف بالبيت وبالصفا والنزوة ثم حل من كل شيء حتى يحج عامًا قابلا ويهدى ويصوم إن لم يجد هديًا.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں

۲۷۷۴۔ (خبرنا إسحق بن إبراهيم قال أنبأنا

نے سنا ہے باپ سے وہ انکار کرنے لگے تھے حج میں شرط کرنے کا اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرط نہیں کی اگر تم میں سے کسی کو روکنے والا روک دیرے تو بیت اللہ میں آوے اور طواف کرے اور صفا مروہ دوڑے پھر سر منڈا لے یا بال کترا لے پھر احرام کھول ڈالے اور دوسرے سال حج کرے۔

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ أَنبَاءُ مَعْمَرٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ سَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يُكْرَهُ لِإِسْتِرَاطِي الْحَجِّ وَيَقُولُ مَا حَسِبْتُمْ سَمْتًا نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَوْ لِي شَرْطٌ فَإِنْ جَسَّ أَحَدٌ كَوْحًا بَسَلٌ فَلْيَأْتِ الْبَيْتَ فَيَلْطَفْ بِهِ وَيَمْسُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ لِيُحَلِّقْ أَوْ لِيَقْعِرْ ثُمَّ لِيُحِلِّقْ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ -

بدی کو اشعار کرنا

حضرت مسور بن محترمہ اور مروان بن الحکم سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیبی کے سال کئی سواصحاب لے کر نکلے جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو بدی کی تقلید دنگے میں ڈالنا کسی چہرہ کا جیسے جرتی یا رومال وغیرہ نشانی کے لیے کی اور اشعار کیا اور احرام باندھا عمرے کا۔

۱۳۹۳- اشعار الهدای

۲۷۵۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْبَاءُ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَجْبَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارِزِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمُرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ تَخْرُجُ رَسُولٌ لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحَدَائِبِ فِي بَعْضِ عَشْرَةِ مِائَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِدَيْ الْحَلِيفَةِ قَلَدَ الْهَدَايَ وَأَشْعَرُوا حَرَمًا بِالْعَزَّةِ فَخَنَصَرُوا

۲۷۷۶- أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ أَنْبَاءُ وَكَيْفَ قَالَ حَدَّثَنِي أَهْلِي بْنُ حَبِيبٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ بَدَنًا

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشعار کیا اپنی اونٹنی کا داہنی طرف سے اور پوچھ ڈالا خون اس سے۔

کس طرف اشعار کرے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشعار کیا اپنی اونٹنی کا داہنی طرف سے اور پوچھ ڈالا خون اس سے۔

۱۳۹۵- أَيُّ الشَّقَائِنِ يُشْعَرُ

۲۷۷۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْسِيٍّ عَنْ هُثَيْمٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ بَدَنًا مِنَ الْجَانِبِ الْأَيْمَنِ وَسَلَّتِ الدَّمَ عَنْهَا وَأَشْعَرَهَا

فہذا یعنی ایک طرف سے کھان کے ایک زخم کر دینا اور یہ نشانی ہے اس بات کی کہ وہ جانور بدی کا ہے عرب لوگ جب یہ نشانی دیکھتے تو اس جانور کو نہ لہتے۔

يَا بَسَلَتِ الدَّمَ عَنِ الْبَدَنِ

۲۷۷۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ بِبَدْيِ الْحُلَيْفَةِ أَمْرًا بَدَأَتْهُ فَاتَمَعُوا فِي سَنَامِهِمَا مِنَ الشَّقِ الْأَيْمَنِ تَرَسَلَتْ عَنْهَا وَقَلَدَهَا نُعَلَيْنِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهَا عَلَى الْبَيْدِ إِذَا هَلْ-

بَدَنٍ سَخُونٍ پونچھ ڈالنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ذوالحلیفہ میں تھے تو حکم کیا اپنی اونٹنی کے کوبان چیرنے کا دائیں طرف سے پھر خوں پونچھا وہاں سے اور گلے میں اس کے دو چیزیں لٹکائیں جب اونٹنی آپ کے لیے کرسی سیدھی ہوئی بیدار پر تو بیک پکاری۔

۱۳۹۷- فَتَلُّ الْقَلَائِدَ

۲۷۷۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعُمَرَةَ بَنَاتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنَ الْمَدَائِنِ فَأَتَيْلُ قَلَائِدًا هَدَاهَا ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرَمُ-

اونٹوں کے گلے ہار بٹنا

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدی بھیجتے مدینہ سے تو میں نے ہار گوندھا آپ کے ہدی کا پھر بہرہ ہزینہ کیا کسی چیز سے اس لیے کہ ہار بٹنے سے احرام نہیں ہوتا جب تک ہدی کے ساتھ روانہ نہ ہوا جن چیزوں سے محرم پرہیز کرتا ہے۔

۲۷۷۹- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّحْفَرَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَيْلُ قَلَائِدًا هَدَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِعْتُ بِهَا ثَوْبًا فِي مَا يَأْتِي الْحَلَالَ قَبْلَ أَنْ يَسْلَمَ الْهَدَاهَا لِحَلَالِهِ-

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے ہار بٹتی پھر آپ ہدی کو روانہ کرتے اور جو کام حلال لینے احرام لوگ کرتے ہیں وہ کرتے یہاں تک کہ ہدی اپنی جگہ پہنچے۔

۲۷۸۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاهِرٌ عَنْ مَرْثُودٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَرَأَيْتُ قَلَائِدًا هَدَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوَّخْتُهُ لِقِيمِ وَلَا يُحْرَمُ-

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے ہار بٹتی تھی پھر آپ ٹھہرے رہتے اور احرام نہ باندھتے۔

۲۷۸۱- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيفُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَيْلُ

قدحہ وہی جو اوپر گزرا۔

الْقَلَائِدَ لِهَدَايِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي قَلْبِهِ هَدَايَهُمْ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يَقِيمُ لِابْنِ عَبَّاسٍ قِيَامًا
مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحَرَّمُ.

ترجمہ وہی جو سابقہ صفحہ پر گزرا۔

۲۴۸۳۔ | أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ عَنْ
عَبْدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُقْبَلُ قَلَائِدَ الْغَنَمِ لِهَدَايِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَمُكُّتُ حَلَالَاً.

ہارس چیز کے بلنا یا پانے

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
میں نے ان ہاروں کو بلنا تھا روٹی سے جو ہمارے پاس
تھے پھر صبح ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب کام
کرتے رہے جو جن احرام لوگ کرتے ہیں اور جو لوگ
اپنی بیویوں سے کرتے ہیں۔

۲۴۸۱۔ مَا يَفْتَلُ مِنْهُ الْقَلَائِدُ

۲۴۸۴۔ | أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ قَالَ
حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ
الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ إِنَّا فَتَلْتُ تِلْكَ
الْقَلَائِدَ مِنْ عَهْدِ مَنْ كَانَ عِنْدَنَا ثُمَّ أَحْبَبْنَا فِيْنَا
فِيَاتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالَ مِنْ أَهْلِهِ وَمَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ
أَهْلِهِ.

ہدی کے گلے میں کچھ لٹکانا

حضرت ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو کیا
ہوٹا انھوں نے عمرہ کر کے احرام کھول ڈالا اور آپ نے
عمرے کا احرام نہیں کھولا۔ آپ نے فرمایا میں نے سر کے
بالوں کو جمایا اور ہدی کے گلے میں لٹکانا یا میں احرام
نہیں کھولوں گا جب تک نحر (قربانی) نہ کروں۔

۱۳۹۹۔ تَقْبِيدُ الْهَدَايِ

۲۴۸۵۔ | أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ
الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عَدْنَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا
قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ فَذَا حَلُّوا بِعَمْرَةٍ
وَلَمْ يَحْلُلْ أَمْتُ مِنْ عَمْرَتِكَ قَالَ إِنْ كَبَدَتْ تَمَّ أَمْرِي وَ
فَلَدَتْ هَدَايِي فَلَا حِلَّ حَتَّى أَنْحَرُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحلیفہ میں تشریف لائے
اور ہدی کا اشعار کیا دائیں طرف کوٹان میں اور جو نیال اس
کے گلے میں لٹکانیں پھر سوار ہوئے اپنی اونٹنی پر جب
بیدار میں اونٹنی آپ کو لے کر سیدھی ہوئی اس وقت
آپ نے لبیک کہی اور نظر کے وقت احرام باندھا اور
حج کا لبیک پکارا۔

۲۴۸۶۔ | أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ
قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَقْبَلَ ذَا الْحُلَيْفَةِ
أَشْعَرَ الْهَدَايِ فِي جَانِبِ السَّامِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ أَمَّا مَا
عِنْدَ الدَّمَ وَقَدَّاهُ لِعَلَيْنِ ثُمَّ رَكَبَ نَاقَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ
بِهِ الْبَيْدَةُ أَرْبَعِي وَأَحْرَمَ عِنْدَا الظُّهْرَ وَأَهْلًا بِالْحَجِّ.

اونسٹکے گلے میں ہار لٹکانا

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کے ہار اپنے ہاتھ سے بٹھے پھر آپ نے ان کے گلے میں لٹکانے اور ان کو اشعار کیا اور روانہ کر دیا بیت اللہ کی طرف اور آپ ٹھہرے رہے اور کوئی چیز آپ پر حرام نہیں ہوئی جو حلال تھی۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کے ہار بٹھے پھر آپ محرم نہیں ہوئے نہ کپڑے پہننا چھوڑے۔

بکریوں کے ہار لٹکانا

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بکریوں کے جو ہدی ہوئی تھیں (یعنی کبے کو بھیجی جاتی تھیں) قربانی کے لیے ہار میں بیٹی تھی۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدی بھیجتے تھے بکریوں کی۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار بکریوں کو ہدی کیا اور ان کے گلے میں ہار لٹکائے۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بکریوں کے ہار بیٹی تھی جو ہدی بھیجی جاتی تھیں پھر آپ محرم نہ ہوتے

باب ۱۴۰ تَقْلِيدُ الْاِبِلِ

۲۷۸۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلْبِي بِدَيْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ثُمَّ قَلَدَهَا وَأَشَعَرَهَا وَوَجَّهَهَا إِلَى الْبَيْتِ وَبَعَثَ بِهَا وَأَقَامَ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حَلَالًا -

۲۷۸۸- أَخْبَرَنَا قَاتِبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلْبِي بِدَيْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ يُحَرِّمْهُ وَلَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا مِنَ الشَّيْءِ -

باب ۱۴۱ تَقْلِيدُ الْغَنَمِ

۲۷۸۹- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْبَةُ عَنْ مَسْوُودٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْتُلُ فَلَانًا هَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا -

۲۷۹۰- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُهْدِي الْغَنَمَ -

۲۷۹۱- أَخْبَرَنَا هُنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا وَقَلَدَهَا -

۲۷۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْتُلُ قَلْبِي بِدَيْنِ

۲۷۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ فَلَا يُدْهِدُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَمًّا تَقْدًا لِي حَرَمٌ.

ترجمہ دہی ہوا پر گزرا

۲۷۹۴- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْشَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ح وَابْنِ أَبِي عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ ابْنَانَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَقْلُدُ الشَّاةَ فَبُرْسِلُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا لَمْ يَحْرَمْ مِنْ شَيْءٍ ع.

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم ہارٹھکانے تھے بکری کے گلے میں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بھیج دیتے تھے اور حلال بہتے تھے کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے۔

ہدی کے گلے میں بوجتیاں لٹکانا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ذوالحلیفہ میں اشعار کیا ہدی کا داہنی طرف سے پھر خون صاف کیا پھر دو جوتیاں لٹکائیں پھر سوار ہوئے اونٹنی پر جب وہ سیدھی ہوئی بیدار میں آپ کو لے کر توجج کا احرام باندھا ظہر کے وقت اور لبیک پکاری حج کی۔

بَابُ ۱۴۰۲ تَقْلِيدِ الْهُدَى تَعْلِينِ

۲۷۹۵- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَوَّاقٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَقَى ذَا الْحَلِيفَةِ اشْعَرَ لَهْدِي مِنْ جَانِبِ السَّنَامِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ امْطَأ عَنْهُ الدَّمَ ثُمَّ قَلَّدَ كَتَعْلِينِ ثُمَّ رَكِبَ نَاقَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَاءُ احْرَمَ بِالْحَجِّ وَاحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ وَاهْلٍ بِالْحَجِّ.

جب ہدی کے گلے میں ہارٹھکا دے تو احرام باندھے یا نہیں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدی بھیجی تو سب لوگ میتے میں موجود تھے جس نے چاہا احرام باندھا اور جس نے چاہا نہ باندھا۔

بَابُ ۱۴۰۳ هَلْ يُحْرَمُ إِذَا قَلَّدَ

۲۷۹۶- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي التَّيْمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا كَانُوا حَاضِرِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَانَ مِدْيَتَهُ بَعَثَ بِالْهُدَى فَمَنْ شَاءَ احْرَمَ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ.

کیا ہدی کو تقیید کرنے سے احرام بند ہو جاتا ہے

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے بارہٹی اپنے ہاتھوں
نہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے وہ ہاران
کے گلے میں ڈالتے اور روانہ کر دیتے ان کو میرے باپ کے
ساتھ اور آپ کوئی چیز نہ چھوڑنے جس کو اللہ کے حلال کیا آپ
کے لیے یہاں تک کہ ہدی کی جاتی۔

باب ۱۳۰۲۔ ۲۷۹۷۔ اَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ فَلَا تَدُّ هَدْيِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِيَدَيْ ثُمَّ يَقْبِلُهَُا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِيَدَيْهِ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَا يَدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتَّى يَنْحَرَهُ
الْهَدْيُ۔

۲۷۹۸۔ اَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَ قَتَيْبَةُ عَنْ سَفْيَانَ
عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَدْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ
فَلَا تَدُّ هَدْيِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے بارہٹی تھی
پھر آپ کسی چیز سے پرہیز نہ کرتے جس سے محرم پرہیز
کرتا ہے۔

۲۷۹۹۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ
الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَقْبِلُ
فَلَا تَدُّ هَدْيِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا
وَلَا نَعْلَمُ الْحَجَّ حَيْثُ إِلَّا اتَّظَّوْنَا بِالْبَيْتِ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے بارہٹی
تھی پھر آپ کسی چیز سے پرہیز نہ کرتے اور ہم نہیں جانتے
کہ حج کرنے والا حلال ہوتا ہے سوا طواف کے اور کسی
چیز سے۔

۲۸۰۰۔ اَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَحْوَصِ عَنْ
أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَا تَدُّ
فَلَا تَدُّ هَدْيِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُخْرِجُ بِالْهَدْيِ
مُقَلَّدًا أَوْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْبُولًا مَائِدَتِهِ
مِنْ نِسَائِهِ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے بارہٹی تھی پھر
ہدی روانہ ہو جاتی ہارہین کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم گھر میں رہتے اپنی عورتوں سے پرہیز نہیں کرتے۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

۲۸۰۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

۱: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی شخص ہدی کے بازر دل کو ترہانی کے لیے لے کر روانہ کر دے لیکن خود ان کے ساتھ نہ
جاوے یا احرام کی نیت نہ کرے تو محرم نہیں ہوتا۔

۲: یعنی طواف زیارت کے لیے تو احرام محل جاتا ہے اور سب چیزیں جن کا احرام میں منع تھا درست ہو جاتی ہیں۔

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے بار بٹنی تھی پھر ہدی روانہ ہو جاتی ہاں پہن کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں رہتے اپنی عورتوں سے پرہیز نہیں کرتے۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے بار بٹنی پھر آپ اس کو روانہ کر دیتے اور گھر میں رہتے حلال یعنی بغیر احرام کے۔

ہدی کو اپنے ساتھ لیجانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدی اپنے ساتھ لے گئے حج میں۔

ہدی کے جانور پر سوار ہونا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دکھا ہدی کا اونٹ ٹانگہ پر چلتا اور چلتے چلتے تنگ گیا تھا۔ آپ نے فرمایا سوار ہو جا اس پر وہ بولا ہدی کا اونٹ ہے آپ نے فرمایا سوار ہو جا غرابی ہوتیری یہ دھری یا تیسری ہر آپ نے فرمایا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دکھا ہدی کا اونٹ ٹانگہ پر چلتے ہوئے فرمایا سوار ہو جا اس پر وہ بولا ہدی ہے آپ نے فرمایا سوار ہو جا وہ بولا ہدی ہے آپ نے چڑھتی بار میں فرمایا سوار ہو جا غرابی ہوتیری۔

عَنْ مَسْوَدٍ عَنِ ابْرِهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي اَفْتَلًا فَلَا يُدْ هَدَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَمَمِ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يَقِيمُ فَيُنَاحِلُهَا۔

۱۴۰۵ باب سوق الہدی

۲۸۰۲۔ اَخْبَرَنا عُمَرَانُ بْنُ بَرِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ اَنْتَهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقَ هَدًى فِي حَجِّهِ۔

۱۴۰۶ باب رُكُوبِ الْبَدَنَةِ

۲۸۰۳۔ اَخْبَرَنا ثُمَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّنَادِ وَعَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا سَوَّقَ بَدَنَةً قَالَ اَرْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ اَرْكَبْهَا وَتِلْكَ فِي الثَّانِيَةِ اَوْ فِي الثَّلَاثَةِ۔

۲۸۰۴۔ اَخْبَرَنا قَاسِمُ بْنُ اِبْرِهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلِيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا سَوَّقَ بَدَنَةً فَقَالَ اَرْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ اَرْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ اَرْكَبْهَا وَتِلْكَ۔

بَابُ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ لِمَنْ جَهْدَكَ الْمَشِيُّ

۲۸۰۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَهُ وَقَدْ جَهْدَكَ الشَّيْءُ قَالَ أَرَكِبُهَا قَالَ إِنَّمَا بَدَنَةٌ قَالَ أَرَكِبُهَا وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً-

بَابُ مُرْكُوبِ الْبَدَنَةِ بِالْمَعْرُوفِ

۲۸۰۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنْ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَكِبُهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْحَمْتُ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا-

بَابُ إِيَا حَةَ فَسَخِ الْحَجَّ لِمَنْ لَمْ يَسِقِ الْهَدْيَ

۲۸۰۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَدَّامَةَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ مَنصُورٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طَفْنَا بِالْبَيْتِ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَمْرِيكُنِ سَاقِ الْهَدْيِ أَنْ يَحِلَّ فَحَلَّ مِنْ لَمْرِيكُنِ سَاقِ الْهَدْيِ وَنِسَاءُ لَمْ يَسِقْنَ فَاحْلَلْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَصَّتْ فَلَمْ تُطَفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ الْحَضْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعِزَّةٍ وَحَجَّةٍ وَارْجِعْ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ أَوْ مَا كُنْتِ طَفْتِ لِيَا لِي قَدِمْنَا

جو چلتے چلتے تھک جاوے وہ ہدی کے جانور پر چڑھ لیوے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا اونٹ بانک رہا تھا ہدی کا اور چلتے چلتے تھک گیا تھا آپ نے فرمایا سوار ہو جا اس پر وہ بولا ہدی کا اونٹ ہے آپ نے فرمایا سوار ہو جا اگرچہ ہدی کا ہے۔

ہدی کے جانور پر ضرورت کے وقت چڑھے

حضرت ابوالزیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جابر سے پوچھا گیا ہدی کے جانور پر چڑھنا کیسا ہے؟ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے چڑھ اس پر دستور کے مطابق (یعنی زیادتی مت کرو اور معمول سے زیادہ اس کو مت ستاجب جب تو لاچار ہو یہاں تک کہ دوسری سواری پاوے۔

جو شخص ہدی ساتھ نہ لیجائے وہ حج کا احرام فسخ کر کے عمرہ کر کے احرام کھول سکتا ہے

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے اور بیت نہیں تھی مگر حج کی جب بجھے میں اُسے تو طواف کیا بیت اللہ کا اور آپ نے حکم دیا اس شخص کو جو ہدی نہ لایا ہوا احرام کھول ڈالنے کا تو احرام کھول ڈالا ان لوگوں نے جو ہدی نہ لائے تھے اور آپ کی بی بیوں بھی ہدی نہیں لائی تھیں انہوں نے بھی احرام کھول ڈالا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا جھکر چل گیا اسی وجہ سے میں نے طواف نہیں کیا بیت اللہ کا جب محاسب کی رات ہوئی (یعنی تیروہوں یا بارہویں شب) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم لوگ عمرہ اور حج کر کے اپنے گھروں کو جاویں گے اور بس صرف حج کر کے جاؤں۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے طواف کیا ان راتوں میں جب ہم مکے میں آئے ہیں نے کہا نہیں اس وجہ سے کہ میں حاضر ہو گئی تھی آپ نے فرمایا تو جا اپنے بھائی کے ساتھ بیعہم تک اور عمرے کا احرام باندھ پھر فلاں مقام پر ہم سے ملنا۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حج کی نیت سے جب مکے کے قریب پہنچے تو آپ نے حکم دیا جس کے ساتھ ہدی تھی وہ احرام باندھا رہے اور جس کے ساتھ ہدی نہیں ہے وہ احرام کھول ڈالے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے احرام باندھا صرف حج کی نیت سے فقط حج ہی کے واسطے پھر ہم مکے میں پہنچے ذیچحہ کی چوتھی تاریخ صبح کو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احرام کھول ڈالو اور عمرہ کر لو یعنی حج کو متوقف رکھو اور عمرہ کر کے احرام کھول ڈالو آپ کو ہماری یہ بات پہنچی ہم کہتے تھے جب عمرے کے پانچ دن باقی ہیں اور ہم نے احرام کھول ڈالا تو منا کو ہم جاویں گے اپنے اعضائے تناسل سے مٹی بہاتے ہوئے یعنی ابھی جلد سے فارغ ہوں گے کہ حج کا احرام باندھا تو گویا مٹی ڈگر سے بہ رہی ہے آپ حطیہ کو کھڑے ہوئے اور فرمایا میں نے تمہاری بات سنی میں تم سے زیادہ نیک اور پرہیزگار ہوں اگر میں ہدی نہ لاتا تو احرام کھول ڈالتا اور اگر پہلے مجھے معلوم ہوتا جو اب معلوم ہوا تو میں ہدی نہ لاتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ میں سے آئے آپ نے فرمایا تم نے کس کا احرام باندھا انھوں نے کہا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا آپ نے فرمایا تو

مَكَّةَ قُلْتُ لَا قَالَ فَادْهَبِي مَعَ أَخِيكَ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاهِلِي بِعَمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدِكَ مَكَانُ كَذَا وَكَذَا -

۲۸۰۸ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرَى إِلَّا آتَهُ الْحَجَّ فَلَمَّا دَلُّوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدًى أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدًى أَنْ يَحِلَّ -

۲۸۰۹ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرِينَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَهَلْنَا أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ عِيْرَةٌ خَالِصًا وَحَدًّا لَا تَقْدِمُنَا مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْلُؤُوا وَاجْعَلُوهَا عَمْرَةً فَبَلَّغَهُ عَنَّا أَنَا نَقُولُ لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ فَنَرُوحَ إِلَى مَنَى وَمَنَا أَيْزُنَا نَقْطُرُ مِنَ الْمَنَى نَبْقَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ قَدْ بَلَغَنِي الْإِنِّي قُلْتُمْ وَرَأَيْتُمْ لَمْ تَزُكُوا وَاتَّقَاكُمْ وَتَوَلَّوْا الْهُدَى لِحَلَّتْ وَتَوَلَّوْا اسْتَقْبَلْتُمْ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُمْ مَا أَهْدَيْتُمْ قَالَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ يَا أَهْلَتُ قَالَ يَا أَهْلُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْدُوا وَأَمَكْتُ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ قَالَ وَقَالَ سَرَاتَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جَعْشَمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ عَمْرَتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَوْ لِإِعْبَادِكَ قَالَ هِيَ

بِلا بَدِّ -

ہدی دے اور احرام باندھے رہ جیسے باندھا ہے ہر اتر
بن مالک نے کہا یا رسول اللہؐ یہ عمرہ ہمارا اس سال کے
لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے آپ نے فرمایا ہمیشہ کیلئے۔
حضرت سیراق رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم یہ عمرہ اسی سال کے لیے ہے یا
ہمیشہ کے لیے آپ نے فرمایا ہمیشہ کے لیے۔

۲۸۱۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ سُرَّاقَةَ
ابْنِ مَالِكِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ اللَّهَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ عَمْرُنَا
هَذِهِ لِعَامِنَا أَمْ لَا يَدِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ هِيَ لِأَبَدٍ -

حضرت سیراق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے متنوع کیا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہم نے بھی متنوع کیا
آپ کے ساتھ پھر ہم نے کہا کیا یہ ہمارے لیے خاص ہے یا
ہمیشہ کیلئے ہے آپ نے فرمایا نہیں ہمیشہ کیلئے ہے۔

۲۸۱۱۔ أَخْبَرَنَا هُنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ كَعْبَةَ عَنْ أَبِي
أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ سُرَّاقَةُ
تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ فَقُلْنَا
لَنَا خَاصَّةٌ أَمْ لَا يَدِّ قَالَ بَلْ لَا يَدِّ -

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے
کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا حج کا فسخ کرنا خالص
ہمارے لیے ہے یا سب لوگوں کے لیے آپ نے
فرمایا نہیں خاص ہم لوگوں کے لیے۔

۲۸۱۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ
وَهُوَ الدَّرَادِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَفَسُحَّ الْحَجُّ لَنَا خَاصَّةٌ أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةٌ قَالَ بَلْ لَنَا
خَاصَّةٌ -

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے متنوع حج
میں خاص ہمارے لیے تھا۔

۲۸۱۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَعَبَّاسِ بْنِ الْعَامِرِيِّ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرِّيفٍ مَنَّعَةَ
الْحَجِّ قَالَ كَانَتْ لَنَا رُخْصَةٌ -

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں
نے کہا حج کا نذر ہمارے واسطے نہیں ہے نذر کو اس
سے علائقہ ہے وہ خاص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
اصحاب کے لیے رخصت تھی۔

۲۸۱۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ
عَبْدَ الْوَارِثِ بْنِ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ
التَّمِيمِيِّ يَحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرِّيفٍ مَنَّعَةَ الْحَجِّ
كَيْسَتْ كُمْ وَسَمَّ مِنْهَا فِي شَيْءٍ أَنْبَأَنَا كَانَتْ رُخْصَةً
لَنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے متنوع
خاص رخصت تھی ہمارے لیے۔

۲۸۱۵۔ أَخْبَرَنَا يَشْرَبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُنْدُ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَتْ السُّعَّةُ رُخْصَةً لَنَا -

۲۸۱۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَمِيْرِ رَكَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَقْصُلُ بْنُ مِهْرَبِلٍ عَنْ بَيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الشَّعْبَاءِ قَالَ كُنْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ فَقُلْتُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَجْمَعَ الْعَامَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ نَوَكَانَ أَبُوكَ لَمْ يَهْتَمَّ بِذَلِكَ قَالَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّمَا كَانَتْ السُّعَّةُ لَنَا خَاصَّةً -

حضرت عبدالرحمن بن شعثا سے روایت ہے میں ابراہیم نخعی اور ابراہیم تمیمی کے ساتھ تھا میں نے کہا میرا مقصد ہے اس سال حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے کا ابراہیم نے کہا اگر تیرا باپ ہوتا تو ایسا قصد نہ کرتا، ابراہیم تمیمی نے اپنے باپ سے روایت کی انھوں نے ابو ذر سے سنا کہ متعہ خاص ہمارے لیے تھا۔

۲۸۱۷۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ وَهَبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَجْلِ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَيَجْعَلُونَ الْمُحَرَّمَ صَفْرًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَأَ الدَّبْرُ وَعَقَا الْوَبْرُ دَانَ سَلَخَ صَفْرًا وَقَالَ دَخَلَ صَفْرًا فَقَدْ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنْ اعْتَمَرَ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصَابَهُ صَدِيقَةٌ رَابِعَةٌ مَهْلَبِينَ بِالْحَجِّ فَاْمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَعَامَ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْحَلِّ قَالَ الْحَلُّ كُلُّهُ -

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ سمجھتے تھے (جاہلیت میں) کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا بڑا گناہ ہے اور محرم کو صفر کہتے تھے اور کہتے تھے جب اونٹ کی پدیتھ کا زخم اچھا ہوا اور بال اس کے بڑھ جاویں اور صفر گزر جاوے یا صفر آجاوے تو عمرہ حلال ہوا عمرہ کرنے والے کے لیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب چوتھی تاریخ ذی الحجہ کی صبح کو (رکے میں) آئے حج کی لیبک پکارتے ہوئے پھر آپ نے صحابہ کو حکم دیا حج کو عمرہ کرنے کا یہ ان لوگوں کو ایک بڑا کام معلوم ہوا اس لیے کہ جاہلیت سے ان کا عقیدہ یہ تھا کہ حج کے مہینوں میں عمرہ درست نہیں ہے۔ انھوں نے کہا یا رسول اللہ عمرہ کر لینے سے کون کون سی چیزیں درست ہوں گی آپ نے فرمایا سب چیزیں جو احرام میں درست نہ تھیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کا احرام باندھا اور آپ کے اصحاب نے حج کا پھر جن لوگوں کے ساتھ ہدی نہ تھی ان کو آپ نے حکم دیا احرام کھول ڈالنے کا اور طلحہ بن عبید اللہ اور ایک شخص اور ان لوگوں میں سے تھے جن کے پاس ہدی نہ تھی ان دونوں نے

۲۸۱۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْبَةُ عَنْ مَسْلَمٍ وَهُوَ الْقُرَشِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ وَأَهْلُ أَصْحَابِهِ بِالْحَجِّ وَأَمْرٌ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ أَنْ يَحِلَّ وَكَانَ فِيمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عَبِيدَةَ اللَّهِ

وَرَجُلٌ آخَرٌ قَاتِلًا -

احرام کھول ڈالا۔

۲۸۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ عُمَرَةُ اسْتَبَعْنَا هَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهَا هَدَى فليحلّ الحِلُّ كُلَّهُ فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمَرَةَ فِي الْحَجِّ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ عمرہ ہے جس سے نائذہ اٹھایا ہم نے سو جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جاوے سب طرح سے اور عمرہ حج میں داخل ہو گیا۔

محرم کو کونسا شکار کھانا درست ہے

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مَا يَجُوزُ لِلْمُحْرِمِ أَكْلُهُ مِنَ الصَّيْدِ

۲۸۲۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ نَافِعِ مَوْلَى أَبِي قَادَةَ عَنِ ابْنِ قَادَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ وَرَأَى جَمَارًا وَحَشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ ثُمَّ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْتُوا لَوْ لَا سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُمَحَهُ فَأَبَوْا فَأَخَذَ لَأْتُمْ شَدَّ عَلَى الْجَمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى بَعْضُهُمْ قَادِرًا رَكُوزًا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ -

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک بار مکہ کے راستے میں اپنے یاروں کے ساتھ پیچھے رہ گئے جو احرام باندھے تھے لیکن ابو قتادہ کو احرام نہ تھا انھوں نے ایک گورغر دیکھا اپنے گھوڑے پر چڑھے اور یاروں سے کڑا مانگا انھوں نے نہ دیا پھر نیزہ مانگا انھوں نے نہ دیا انھوں نے آپ کے لیے یار اور گورغر کا بیچھا کیا آخر اس کو لا تو بعضے اصحاب نے (جو احرام باندھے تھے اس کا گرشنت کھایا اور بعضوں نے نہ کھایا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے تو آپ سے پوچھا آپ نے فرمایا یہ ایک لقمہ تھا جو اللہ نے تم کو کھلایا۔ فل۔

حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نبی سے روایت ہے ہم طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے احرام باندھے ہوئے ان کو نطفہ آیا پرندے کا گوشت اور وہ سو رہے تھے تو بعضوں نے ہم میں سے کھایا اور بعضوں نے پر نہیں کیا جب طلحہ جاگے تو وہ موافق ہوئے ان لوگوں سے جنہوں نے کھایا تھا اور کہا ہم نے رسول

۲۸۲۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَنِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِيِّ عَنْ مَعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَبِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَأَهْدَى لَنَا طَيْرٌ وَهُوَ رَأَى قَدْ أَكَلَ بَعْضُنَا وَتَوَرَّعَ بَعْضُنَا فَاسْتَيْقِظَ طَلْحَةُ فَوَقَّفَ مَنْ أَكَلَهُ وَقَالَ أَكَلْنَا

فل: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ محرم اگر مردہ کرے شکار کرنے میں نہ نبلا وے نہ دکھا وے اور کوئی شکار کر لے تو اس کو کھانا درست ہے۔

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۲۸۲۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ سَعِيدٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا سَمِعُ وَالْفُضْلُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الصُّمَيْرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَنَا عَنِ الْبَهْزِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُرِيدُ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالرَّوْحَاءِ إِذَا رَجَّحُوا عَقِيرٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْوَةٌ دَعَاهُ يُوْشِكُ أَنْ يَأْتِيَ صَاحِبَهُ نَحْوَاءَ الْبَهْزِيِّ وَهُوَ صَاحِبُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ شَأْنُكُمْ لِهَذَا الْجِمَارِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ فَجَسَّهُ بَيْنَ الرَّفَاقِ ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْأَثَايَةِ بَيْنَ الرَّوْثِيَّةِ وَالْعَسْرَجِ إِذَا خَطْبَى حَاقِفٌ فِي ظِلِّ وَفِيهِ سَهْمٌ فَرَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا يَقِفُ عِنْدَهُ لَا يُرِيْبُهُ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ حَتَّى يُجَاوِزَهُ.

بَابُ مَا لَا يَجُوزُ لِلْمُحْرِمِ أَكْلُهُ مِنَ الصَّيْدِ

۲۸۲۳- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الصَّعْبِ بْنِ جِثَامَةَ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ وَرِوَادَانَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کو کھایا ہے۔ حضرت زید بن کعب بہزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے کے قصد سے احرام باندھے ہوئے جب روحا میں پہنچے (روحا ایک مقام ہے درمیان مکے اور مدینہ کے) تو ایک گورغر زخمی دکھیا لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا اس کو پٹا رہنے دو اس کا مالک آجاوے گا اتنے میں بہزی آیا وہی اس کا مالک تھا وہ بولا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس گورغر کے آپ مختار ہیں آپ نے ابو بکر کو حکم دیا انہوں نے اس کا گوشت تقسیم کیا سب ساتھیوں کو پھر آپ آگے بڑھے جب اٹایہ میں پہنچے درمیان رویشہ اور عرج کے (اٹایہ اور رویشہ اور عرج سب مقاموں کے نام ہیں) تو دیکھا کہ ایک ہرن اپنا سر جھکائے ہوئے سامنے میں کھڑا ہے اور تیرا اس کو لگا ہٹا ہے تو بہزی نے کہا کہ فرما ہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کھڑا رہنے کے پاس تاکہ کوئی اس کو نہ چھیڑے یہاں تک کہ آپ آگے بڑھ جاویں۔ و۔

جس شکار کا کھانا محرم کو درست نہیں

حضرت صعّب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک گورغر بھیجا اور آپ ابواویادان میں تھے (دو دنوں مقاموں کے نام ہیں) آپ نے پھیر دیا پھر جب آپ نے دیکھا جو میرے

ول: شکار گوشت یعنی جنگل کے شکار کا محرم کے لیے حرام ہے مطلقاً بعضوں کے نزدیک اس لیے کہ اللہ نے فرمایا و حرم علیکم صید البر ما دام متعصماً یعنی حرام ہے تم پر شکار جنگلی کا جب تک تم احرام باندھے ہو اور شافعی اور مالک اور احمد امام داؤد ظاہری کے نزدیک حرام ہے اگر عزم خود شکار کرے یا مدد کرے شکار کرنے میں یا اس کے لیے شکار کیا جاوے اور اہل حنفیہ کے نزدیک اگر محرم کیلئے شکار کیا جاوے لیکن اس نے مدد نہ کی ہرگز درست ہے، واللہ اعلم۔

منہ پر نمودار ہوا یعنی رنج تو فرمایا ہم نے اس لیے پھیرا کہ ہم احرام باندھنے ہیں۔ و۔

قَرَدَةٌ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ أَمَا رَبُّهُ لَمْ تَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَا حُرْمٌ۔

حضرت صعوب بن جشم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جب وہ ان میں پہنچے تو ایک گورخر دیکھا آپ نے پھیر دیا اور فرمایا ہم احرام باندھے ہیں شکر نہیں کھاتے۔

۲۸۲۲۔ أَخْبَرَنَا قَتِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَلَاحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا كَانَ بُوْدَانَ رَأَى حِمَارًا وَحَشٍ قَرَدَةً عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَا حُرْمٌ لَا نَأْكُلُ الصَّيْدَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہیرہ بھیجا گیا شکار کے جانور کا ایک ٹکڑا آپ نے قبول نہ کیا انہوں نے کہا ہاں۔

۲۸۲۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ إِنِّي أَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي عَنَابٍ قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ مَا عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى لَهُ عَضْوً صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَلَمْ يَقْبَلْهُ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ زید بن ارقم آئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان کو یاد دلانے کے لیے پوچھا تم نے کیا بیان کیا تھا شکار کے گوشت میں جرہ ہری دیا گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چلپ احرام باندھے تھے۔ زید نے کہا ہاں ایک شخص نے آپ کو ایک پارچہ شکار کے گوشت کا بھیجا آپ نے پھیر دیا اور فرمایا ہم نہیں کھاتے ہم احرام باندھے ہیں۔

۲۸۲۶۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَنْدِ كِرَةً كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ نَعَمْ أَهْدَى لَهُ رَجُلٌ عَضْوًا مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ قَرَدَةً وَقَالَ إِنَا لَا نَأْكُلُ إِنَا حُرْمٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صعوب بن جشم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گورخر کی ران بھیجی جس میں سے خون ٹپک رہا تھا تقدیر میں (ایک مقام ہے) آپ احرام باندھے ہوئے تھے آپ نے پھیر دیا۔

۲۸۲۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَامَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ حِمَارًا وَحَشٍ لَفَطْرُدَا وَهُوَ مُحْرَمٌ وَهُوَ يَقْدِي تَرْدَهَا عَلَيْهِ۔

و؛ شاید صعوب نے حضرت ہی کیلئے شکار کیا ہوگا اس واسطے آپ نے پھیر دیا ورنہ لوہر گورخر کا گورخر آپ نے قبول کیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
صعب بن جشمہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو گورخر بھیجا آپ احرام باندھے تھے آپ
نے پھیر دیا۔

۲۸۲۸- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ النُّعْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا
سُقْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبٍ وَ
هُوَ ابْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَشْمَةَ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حِمَارًا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّاهُ عَلَيْهِ -

بَابُ ۱۴۱۲ إِذَا ضَحِكَ الْمُحْرِمُ فَفِطْنُ الْحَلَالِ
لِلصَّيْدِ فَقَتْلَهُ أَيَا كَلَهُ أَمْ لَا

۲۸۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا
خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَتَلَقْتُ أَبِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ مَا أَصْحَابُهُ وَ لَمْ
يُحْرَمْ فَيَتِمَّا أَنَا مَعَ أَصْحَابِي ضَحِكْتُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ
فَنظَرْتُ فَإِذَا جَارُوحٌ فَطَعَنَتْهُ فَاسْتَعْنَتْهُمْ فَأَبَوْا
أَنْ يَعْيَنُونِي فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَخَشِينَا أَنْ نَقْتَطِعَ فَطَلَبَتْ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْقَعَ فَرَسِي شَاوًا
وَاسِيرًا شَاوًا فَلَقِبْتُ رَجُلًا مِنْ غِفَارٍ فِي جَوْبِ اللَّيْلِ
فَقُلْتُ إِنْ تَرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ تَرَكْتَهُ وَهُوَ قَائِلٌ يَا سُقْيَانُ فَادْحَقْتَهُ فَقُلْتُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابِيكَ يَقْرُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ
اللَّهِ وَإِنَّهُمْ فَيَا خَشُوا أَنْ يَقْتَطِعُوا دُونَكَ فَانْتَظِرْهُمْ
فَانْتَظِرْهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَصَبْتُ حِمَارًا
وَحَيْشٍ دَعَيْدِي مِنْهُ فَقَالَ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَهُمْ مَحْرُومُونَ

محرم شکار کو دیکھ کر ہنسے اور حلال سمجھ جاوے
تو اسکا کھانا درست ہے یا نہیں

حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے میرے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
گئے جس سال صلح حدیبیہ ہوئی (یعنی چھٹے سال ہجرت
کے) تو ان کے ساتھیوں نے احرام باندھا میرے باپ
نے کہا اپنے یاروں کے ساتھ تھا اتنے میں ایک دوڑنے
کو دیکھ کر ہنسنے لگے میں نے دیکھا تو ایک گورخر ہے
میں نے اس کے بچھا لیا اور اپنے یاروں سے مدد
چاہی انہوں نے مدد نہ دی پھر سب نے اس کا گوشت
کھایا اور ہم کو ڈر ہوا کہہیں ہم لوٹے نہ جاویں تو میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈنا شروع کیا
میں اپنے گھوڑے کا ایک قدم رکھتا تھا اور ایک اٹھاتا
تھا یہاں تک کہ ایک شخص قبیلہ غفار میں سے رات
کو مجھے ملا۔ میں نے کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
کو کہاں چھوڑا ہے؟ وہ بولا میں نے آپ کو چھوڑا جب
آپ کا ارادہ سقیا (ایک گاؤں کا نام ہے) میں ٹھہرنے
اور سونے کا تھا میں آپ سے جا کر ملا اور عرض کیا یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اصحاب نے آپ کو سلام
عرض کیا ہے اور رحمت اللہ کی اور برکت اس کی اور وہ
ڈرتے ہیں کہہیں لٹ نہ جاویں بنیر آپ کے تو ان کا
انتظار کیجئے۔ بس آپ نے انتظار کیا میں نے کہا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے ایک گورخر لیا

اور میرے پاس اس کا گوشت موجود ہے آپ نے لوگوں سے فرمایا کھاؤ اور وہ سب احرام باندھے تھے۔

حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں تو سب لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا سو ان کے بوقتاً نے کہا میں نے ایک گورنر شکار کیا اور ساتھیوں کو کھلایا اور وہ احرام باندھے ہوئے تھے پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میرے پاس اتنا گوشت اس کا بچا ہوا ہے آپ نے فرمایا کھاؤ اس کو ملائکہ وہ احرام باندھے ہوئے تھے۔

جب محرم شکار کی طرف اشارہ کرے پھر غیر محرم اسکو مارے تو کیا حکم ہے

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے اپنے باپ ابوقادہ رضی اللہ عنہ سے سنا لوگ سفر میں تھے بعضوں نے احرام باندھا تھا اور بعضوں نے نہیں باندھا تھا میں نے ایک گورنر دیکھا اور بچھڑے کر اپنے ساتھیوں سے مدد چاہی لیکن انھوں نے انکار کیا مدد دینے سے میں نے ایک کا کوڑا لے لیا اور گورنر کے پیچھے لگا آخر اس کو مارا انھوں نے اس کا گوشت کھایا پھر فرسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا کیا تم نے اشارہ کیا یا مدد کی۔ انھوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تو کھاؤ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے حنکے کا شکار حلال ہے نہ ہارے لیے جب تم خود شکار نہ کرو اور نہ نہارے لیے شکار کیا جاوے۔ امام نسائی نے کہا

۲۸۱۳۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُضَيْلَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا خَبْرَةَ أَنَّهُ عَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزْوَةً لِحَدِيثِ نَبِيَّةٍ قَالَتْ فَاهْلُوا بِعُمْرَةَ عَنِّي فَاصْطَدْتُ مَعَ حِمَارٍ وَخَيْشٍ فَطَعَمْتُ أَصْحَابِي مِنْهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْبَأْتُهُ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِهِ قَاضِلَةٌ فَقَالَ كُلُّوهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ.

بَابُ إِذَا أَشَارَ الْمُحْرِمُ إِلَى الصَّيْدِ فَقَتَلَهُ الْحَلَالُ

۲۸۱۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ أَبِي خَبْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي مَسِيرٍ لَهُمْ بَعْضُهُمْ مُحْرِمٌ وَبَعْضُهُمْ لَيْسَ بِمُحْرِمٍ قَالَ فَرَأَيْتُ حِمَارًا وَخَيْشًا فَرَكِبْتُ فَرَسِي وَآخَذْتُ الرِّمْحَ فَاسْتَعْنْتُ لَهُمْ فَأَبْوَانِ يَعْزُبُونِ فَآخْتَلَسْتُ سَوْطًا مِنْ بَعْضِهِمْ فَشَدَّ دُتَّ عَلَى الْحِمَارِ فَاصْبَتْهُ فَأَكَلُوا مِنْهُ فَاشْفَقُوا قَالَ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ أَشْرْتُمْ أَوْ أَعْنَيْتُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَكَلُوا.

۲۸۱۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَيْدُ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيدْ دُرًّا

اس حدیث کی اسناد میں عمر بن ابی عمرو ہے جو قوی نہیں ہے
اگرچہ روایت کیلئے اس سے امام مالک نے۔

أَوْ يَصَادُ كَمَا قَالَ أَبُو عَمِيرَةَ الرَّحْمَنِ عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو
لَيْسَ بِالْقَوِي فِي الْحَدِيثِ وَإِنْ كَانَ قَدْرًا لَوِي
عَنْهُ مَالِكٌ۔

محرم کو کون کون سے جانور نادرست ہیں؟

کتنے کتنے جانور نادرست ہیں؟

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہیں جن
کے مار ڈالنے میں محرم پر کچھ گناہ نہیں ایک کوا دوسری
جیل تیسری بچھو چوتھے چرہ لپانچویں کاٹنے والا کتا۔

بَابُ ۱۴۱۲ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ
قَتْلُ الْكَلْبِ الْعَقُورِ

۲۸۳۳۔ أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ
عَمْرَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ
لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ
وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَةَ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ۔

سانپ کا مارنا درست ہے

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانوروں کو
محرم مار ڈالے سانپ اور چوہ اور جیل اور کوا چت۔ کرا اور کاٹنے
والا کتا۔

بَابُ ۱۴۱۵ قَتْلُ الْحَيَّةِ

۲۸۳۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّيِّبِ
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ
يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةُ وَالْفَارَةَ وَالْحِدَاةُ وَالْغُرَابُ
الْأَبْقَعُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ۔

چوہے کا مارنا درست ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی پانچ جانوروں کو
مارنے کی محرم کے لیے کوا اور جیل اور چوہ اور کاٹنے
والا کتا اور بچھو۔

بَابُ ۱۴۱۶ قَتْلُ الْفَارَةِ

۲۸۳۵۔ أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَذِنَ فِي قَتْلِ خَمْسٍ مِنَ الدَّوَابِّ لِلْمُحْرِمِ الْغُرَابُ وَ
الْحِدَاةُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ
وَالْعَقْرَبُ۔

گرگٹ کا مارنا درست ہے

حضرت سعید بن السیب سے روایت
ہے ایک عورت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی
اس کے ہاتھ میں ایک گڑھی تھی حضرت عائشہ نے پوچھا

بَابُ ۱۴۱۷ قَتْلُ الْوَذَعِ

۲۸۳۶۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ اسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا
ابْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ
ابْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ

یہ کیا ہے وہ بولی یہ گرگٹ مارنے کے لیے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب جانور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ کو بھجائے تھے مگر یہ جانور تو حکم کیا ہم کو اس کے مار ڈالنے کا اور منع کیا آپ نے عقیدہ سانپ کے مارنے سے (اس لیے کہ اس میں زہر نہیں ہوتا اور حکم کیا دو بکیر والے اور دم کٹے ہوئے سانپ کو مارنے کا کیونکہ وہ دونوں آنکھ پھوڑ ڈالتے ہیں اور عالمہ عورتوں کے پیٹ گرا دیتی ہیں۔

پانچھو کا مارنا درست ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانوروں کو مار ڈالنے میں گناہ نہیں احرام کی حالت میں چیل اور چوہا اور کشتا کتا اور سچھو اور کوا۔

چیل کا مارنا درست ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو کسے جانوروں کو ماریں جب احرام باندھے ہوں آپ نے فرمایا پانچ جانوروں کو مارنے میں گناہ نہیں چیل اور کوا سے اور بچوہے اور سچھو اور کشتے کتے ہیں۔

کوا کا مارنا درست ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سے جانوروں کو محرم مارے سچھو اور چوہا اور چیل اور کتا اور کشتا کتا۔

بْنِ السَّيِّبِ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ وَ سَبَدَهَا عَمَّا دَفَعَتْ مَاهِدًا فَقَالَتْ لِمَهْدِي هَذَا تَوَدَّعَ لِأَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ إِلَّا يُطْفِئُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا هَذِهِ الدَّائِبَةُ فَأَمَرْنَا بِقَتْلِهَا وَ نَهَى عَنِ قَتْلِ الْجَمَانِ إِلَّا ذَا الطُّفَيْتَيْنِ وَ الْأَبْرَقَاتِهِمَا يُطِمَسَانِ الْبَصَرَ وَ يُسْقَطَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ۔

باب ۱۴۱۸ قتل العقر

۲۸۳۷۔ أَخْبَرَنَا عُمَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَسُّ مِنَ الذَّوَابِّ لَا جَنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ أَوْ فِي قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامٌ الْجِدَاةُ وَ الْفَارَةَ وَ الْكَلْبَ الْعَقُورَ وَ الْعَقْرَبَ وَ الْغُرَابَ۔

باب ۱۴۱۹ قتل الجذاعة

۲۸۳۸۔ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا قَتَلُ مِنَ الذَّوَابِّ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ تَمَسُّ لِأَجْنَحٍ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْجِدَاةُ وَ الْغُرَابُ وَ الْفَارَةُ وَ الْعَقْرَبُ وَ الْكَلْبَ الْعَقُورَ۔

باب ۱۴۲۰ قتل الغراب

۲۸۳۹۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّلَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ قَالَ يَقْتُلُ الْعَقْرَبَ وَ الْقَوْسِيقَةَ وَ الْجِدَاةَ وَ الْغُرَابَ وَ الْكَلْبَ الْعَقُورَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانوروں کے مارنے میں گناہ نہیں اگرچہ حرم میں مارے یا احرام کی حالت میں ہمداجیل کو ترا سچھو کاٹنے والا کتا۔

۲۸۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمَقْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ بْنُ الزَّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لِأَجْنَحٍ فِي قَتْلِهِنَّ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِخْرَامِ الْقَارَةُ وَالْحِدَاةُ وَالْغُرَابُ وَالْعَقْرُبُ وَالْكَلْبُ الْحَقُورُ.

حس جانور کا مارنا محرم کست نہیں

حضرت ابن ابی عمار سے روایت ہے میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا ضبع (کفتار ہندی میں ہنڈا) کو انھوں نے حکم دیا اس کے کھانے کا میں نے کہا کیا وہ شکار ہے انھوں نے کہا ہاں میں نے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا انھوں نے کہا ہاں۔

بَابُ مَا لَا يَقْتُلُهُ الْمُحْرِمُ !

۲۸۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بَنٍ عَمِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَارٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الضَّبُعِ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهَا قُلْتُ أَصِيدُ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ.

محرم کو نکاح کر سکتی اجازت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا اور آپ احرام باندھے تھے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي التَّكَاحِ لِلْمُحْرِمِ

۲۸۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الشَّعْثَاءِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزْوِجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

۲۸۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ حَرَامًا.

۲۸۴۔ أَخْبَرَنِي أَبُو هَيْمٍ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا اور آپ احرام باندھے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا صیومہ سے اور دونوں احرام باندھے تھے۔

تَزْوِجِ مَيْمُونَةَ وَهِيَ مُحْرَمَةٌ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا ميمونہ سے
اور آپ احرام باندھے تھے۔

۲۸۳۵ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الصَّاعِقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرَمٌ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۸۳۶ - أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ إِسْحَقَ وَصَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو وَالْحَمَّصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرَمٌ -

محرم کو نکاح کر لیسے ممانعت

بَابُ ۱۲۲۳ النَّهْيُ عَنِ ذَلِكَ

حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نکاح کرے اپنا محرم نہ پیام
بیجھے نکاح کا نہ نکاح کرے دوسرے کا۔

۲۸۳۷ - أَخْبَرَنَا قَاتِبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهَبٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرَمُ وَلَا يَخْطُبُ وَلَا يَنْكِحُ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۸۳۸ - أَخْبَرَنَا عَمِيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ مَالِكٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرَمُ وَلَا يَخْطُبُ وَلَا يَنْكِحُ -

حضرت نسیب بن وہب سے روایت ہے

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ابان کے پاس بھیجا
کسی کو دریافت کرنے کے لیے کہ محرم نکاح کرے۔
ابان نے کہا عثمان بن عفانؓ سے بیان کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محرم نہ نکاح کرے نہ
پیام بیجھے نکاح کا۔

۲۸۳۹ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَىٰ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ أَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ أَيَنْكِحُ الْمُحْرَمُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرَمُ وَلَا يَخْطُبُ -

محرم کو پتہ پہنچانگانا

بَابُ ۱۲۲۴ الْحِجَامَةُ لِلْمُحْرَمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

۲۸۴۰ - أَخْبَرَنَا قَاتِبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي

جلد دوم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگائے اور آپ احرام باندھے تھے۔

الزبير عن عطاء عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجم وهو محرم.

۲۸۵۱- أَخْبَرَنَا قَتِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ

عَنْ عَمْرِو بْنِ طَاوُسٍ وَعَطَاءُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

ترجمہ وہی براہِ روایت ہے۔

۲۸۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سَفِيَّانَ قَالَ

أَنَا نَاعِمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ اِحْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ أَخْبَرَنِي طَاوُسٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ اِحْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

حرم کا کسی بیماری کی وجہ سے پچھنے لگانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے احرام میں ایک درد کی وجہ سے۔

بَابُ ۱۲۵ حِجَامَةِ الْمُحْرِمِ مِنْ عِلَّةٍ تَكُونُ بِهِ

۲۸۵۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي هَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَثٍ وَكَانَ بِهِ.

پاول پر پچھنے لگانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے پاول پر ایک درد کی وجہ سے۔

بَابُ ۱۲۶ حِجَامَةِ الْمُحْرِمِ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ

۲۸۵۴- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَثٍ وَكَانَ بِهِ.

حرم کو اپنی چند یا تڑپ پچھنے لگانا کیسا ہے

حضرت عبد اللہ بن نجید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے احرام میں لہجی جبل (ایک مقام کا نام ہے) میں کتے کی لہجی میں سر کے بیچ میں جلا

بَابُ ۱۲۷ حِجَامَةِ الْمُحْرِمِ وَسَطَ رَأْسِهِ

۲۸۵۵- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ عَشْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَانَ بْنُ يَلَالٍ قَالَ قَالَ عُلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عُلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْأَعْرَبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ يَحْدِثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

یہ سبب ضرورت کے ہوگا اس لیے کہ سر پر پچھنے لگانے میں بال نکلیں گے اور بال لگانا احرام میں جائز نہیں ہے جب فرد بتووم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْتَجِمُ وَسَطَ رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرَمٌ
يَلْبَسُ جِلْدَ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ -

محرم کو اگر جوڑوں تکلیف ہو۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام باندھے
چھوٹے ان کے سر میں جوڑوں پر لیٹیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے حکم دیا سر منڈانے کا اور فرمایا تین روز سے رکھ
یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو دو در ایک مد دروطل کا یا
سوا درطل کا یا ایک کبری کاٹ جو تو اس میں سے کرے
تجھے کافی ہوگا۔

بَابُ ۱۲۲۸ فِي الْمُحْرَمِ يُؤْذِيهِ الْقَمَلُ فِي رَأْسِهِ
۲۸۵۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ
مُسَيْبٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَإِنَّا سَمِعْنَا عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ
قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكِ الْجَزْرِيِّ
عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ
بْنِ عَجْرَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عُرْمًا فَادَّاهَا الْقَمَلُ فِي رَأْسِهِ فَامْرَأَةٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَجْلِقُ رَأْسَهُ وَقَالَ صُمُّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ
وَاطْعَمَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ مَدَّيْنِ مَدَّيْنِ أَوْ اسْتَفْتَى ثَمَّ
أَنِّي ذَلِكَ فَعَلْتُ أَجْزَأَ عِنْدَكَ -

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
میں نے احرام باندھا تو سر میں جوڑوں پر لیٹیں بہت۔ یہ
نمبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ میرے پاس
آئے میں اپنے ساتھیوں کی ہانڈی پکارا تھا آپ نے
میرا سر اپنی انگلی سے چھوا پھر فرمایا جا اور منڈا سر کراہ
صدقہ دے چھ مسکینوں کو۔

۲۸۵۷ - أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّيَّاطِيُّ قَالَ
أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ الَّذِي سَمَّيْتُ قَالِ
أَنَا بَانَا عَمْرُو وَهُوَ ابْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ ابْنُ
عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ دَرَيْلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ قَالَ أَحْرَمْتُ
فَكَرَّمَلُ رَأْسِي فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَأَتَانِي وَإِنَّا اطْبِخُ قَدْرًا لِأَصْحَابِي فَسَسَّ رَأْسِي
بِأَصْبَعِهِ فَقَالَ انْطَلِقْ فَأَخْلَقَهُ وَتَمَدَّقْ عَلَى
سِتَّةِ مَسَاكِينَ -

اگر محرم مر جاوے تو اسکو بیری پانی سے غسل دینا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اس
کی اذنتی نے اس کی گردن توڑ ڈالی اور وہ احرام باندھے
تھا وہ مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل
دو پانی اور بیری سے اور کفن دو اسی دو کپڑوں میں
(جو پہننے ہے) اور مت خوشبو لگاؤ اس کے اور مت

بَابُ ۱۲۲۹ غَسْلُ الْمُحْرَمِ بِالسِّدْرِ إِذَا مَاتَ

۲۸۵۸ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
هَشِيمٌ قَالَ أَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ
أَبْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ دَجْلًا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ نَائِتَهُ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَ
كَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تَمْسُوهُ بِطِيبٍ وَلَا تَخْشِرُوا

ڈھا پہر اس کا اس لیے کہ وہ قیامت کے روز لبیک کہتا ہوا آئے گا۔

رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبَّيًّا۔

محرم جب مہجائے تو کتنے کپڑوں میں دفن کیا جائے

بَابُ ۱۲۳ فِي كَمْ يَكْفَنُ الْمُحْرِمُ إِذَا مَاتَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص محرم گرا اپنی اونٹنی پر سے اس کی گردن ٹوٹ گئی وہ مر گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو پانی اور بیری سے اور کفن دو دو کپڑوں میں پھر اس کے بعد کہا اس کا سر باہر رہے اور میت خوشبو لگاؤ اس کے اس لیے کہ وہ قیامت میں لبیک کہتا ہوا آئے گا۔ شبہ نے کہا راجح روای ہے اس حدیث کا میں نے یہ حدیث ابو بکر سے دس برس کے بعد پھر پڑھی انہوں نے اسی طرح بیان کیا جیسے بیان کرتے تھے اتنا زیادہ کیا میت چھپاؤ اس کا منہ اور سر۔

۲۸۵۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مُحْرِمًا صَرِمَ عَنْ نَاقَتِهِ فَأَوْقَصَ ذِكْرَ أَنَّهُ قَدَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ عَلَى إِثْرِهِمْ خَارِجًا رَأْسَهُ قَالَ وَلَا تَمْسُوهُ طَبِّبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبَّيًّا قَالَ شُعْبَةُ فَمَا لَنَّهُ بَعْدَ عَشْرِينَ نَحْوًا يَلْحَقُ بِئِثْ كَمَا كَانَ يَحْيَى بِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا تَحْتَمِرُوا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ۔

محرم جب جاؤ تو اس کے خوشبو نہ لگانا!

بَابُ ۱۲۴ اللَّهْيُ عَنْ أَنْ يَحْتَمِرَ الْمُحْرِمُ إِذَا مَاتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑا تھا اتنے میں اپنے اونٹ پر سے گرا اس کی گردن ٹوٹ گئی تب آپ نے فرمایا اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور ان ہی دو کپڑوں میں جو پہنے ہے دفن کر دو اور خوشبو نہ لگاؤ اور سر مت ڈھا پہر اس لیے کہ اللہ جل جلالہ قیامت کے روز اس کو اتھاؤ گا لبیک کہتا ہوا۔

۲۸۶۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَّيْنَا رَجُلًا وَاقِفًا بِعَرَفَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ وَقَعَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَأَقْصَصَهُ أَوْ قَالَ فَأَقْصَصْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تَحْتَمِرُوا وَلَا تَحْتَمِرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبَّيًّا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص محرم کی اس کی اونٹنی نے گردن توڑ ڈالی وہ مر گیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے فرمایا اسے غسل دو اور کفن دو اور اس کا سر مت ڈھا پہر اس

۲۸۶۱۔ أَخْبَرَنَا فِي مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَصَّتْ رَجُلًا مُحْرِمًا نَاقَتَهُ فَنَقَلْتَهُ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے خوشبو مت لگاؤ وہ بلیک پکارتا ہوا اٹھے گا۔

فَقَالَ اغْسِلُوهُ وَكَفِّنُوهُ وَلَا تَغْطُوا رَأْسَهُ وَلَا تَقْرَبُوهُ
طَبِيبًا فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَئِذٍ -

محرم جب جاوے تو اس کا منہ اور سر نہ ڈھانپیں

بَابُ ۱۳۲۱ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ایک شخص حج میں تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانڈس
کے اونٹ نے اسے گرا دیا وہ مر گیا آپ نے فرمایا اس
کو غسل دیا جاوے اور کفن دو کپڑوں میں اور اس کا
سر اور منہ نہ ڈھانپا جاوے وہ قیامت کے روز بلیک کہتا
ہوا اٹھے گا۔

۲۸۶۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ
يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي يَشْرَعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ لَقِظَهُ بِعِزْرَةٍ فَمَاتَ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسَلُ وَيَكْفِنُ فِي
ثَوْبَيْنِ وَلَا يَغْطِي رَأْسَهُ وَوَجْهَهُ فَإِنَّهُ يَوْمَئِذٍ يَقُومُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا -

محرم جب جاوے تو اس کا سر نہ ڈھانپا جاوے

بَابُ ۱۳۲۲ - أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک
شخص امام باندھے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ آیا وہ اونٹ پر سے گرا اس کی گردن ٹوٹ گئی اور مر
گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو
پانی اور بیڑی کے تپے سے اور پہنا دو اس کے دونوں
کپڑے اور مت ڈھانپو سر اس کا اسیلے کہ وہ قیامت کے
روز اسے گالیک کہتا ہوا۔

۲۸۶۳ - أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ
بْنُ اسْتِقْقٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جَبْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ
دِيَّارٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جَبْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ
قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَجَرَّ مِنْ فَوْقِ بَعِيرِهِ فَوَقَّصَ وَقَصَّ فَمَاتَ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَا وَسَدِّدُوا
وَالْيَسُوكَ تَوْبِيهِ وَلَا تُحْمِرُوا رَأْسَهُ
فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا -

جو شخص روکا جاوے حج سے بسبب دشمن کے

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبید اللہ
بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ نے ان سے بیان کیا ان
دونوں نے اپنے آپ عبد اللہ بن عمر سے گفتگو کی جب
لشکر (حجاج بن یوسف ظالم) کا عبد اللہ بن الوہیب
پر آیا جو اس کے حاکم تھے، ان کے مارے جانے سے

بَابُ ۱۳۲۳ - فِي مَنْ أُحْصِرَ بَعْدَهُ

۲۸۶۴ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ
الْمَقْرِيءُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ
عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَّمَ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا كَلِمَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
لَمَّا نَزَلَ الْجَيْشُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ أَنْ يُقْتَلَ فَقَالَ

لَا يَصْرُكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُحَالَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَمَا لَ كَفَّارَةُ نَيْسِ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ وَأَشْهَدَكُمْ
أَنِّي قَدْ أُوجِبْتُ عُمْرَةً إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْطَلِقُ فَإِنْ
حُلِيَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي
وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَعَلْتُ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ فَإِنَّمَا
شَأْنُهُمَا وَاحِدٌ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أُوجِبْتُ حَجَّةً
مَعَ عُمْرَتِي فَلَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى أَحَلَّ يَوْمَ التَّحْوِرِ
وَأَهْدَى -

پہلے تو دوڑوں نے کہا اگر اس سال آپ حج نہ کیجئے تو کچھ
نقصان نہیں کیونکہ ہم کو ڈر ہے بیت اللہ سے روکے
جانے کا عبد اللہ بن عمر نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ نکلے (حج کر نیکیوں) قریش کے کافروں
نے آپ کو روکا بیت اللہ سے آپ نے اپنی ہڈی کا ٹکڑا
کیا اور سر منڈایا اور میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے حج
کے ساتھ عمرے کو بھی واجب کر لیا اگر خدا چاہے میں
چلتا ہوں اگر مجھے راستہ بیت اللہ چھانے کا ملا تو طوان کر لوں
گا اور جو رک ہوگی تو جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے کیا تھا ویسا ہی کروں گا میں بھی آپ کے ساتھ تھا
پھر آپ ٹھوڑی دیر چلے بعد اس کے فرمایا حج اور عمرہ دوڑا
ایکساں ہیں میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے عمرہ کے
ساتھ حج کو بھی واجب کر لیا پھر آپ نے احرام نہیں کھولا
یہاں تک کہ ذیوین تاریخ ہوئی اس روز احرام کھولا اور یہی
کو ٹھہرا کیا۔

حضرت حجاج بن عمر و انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا
آپ فرماتے تھے جو شخص لنگڑا ہو جاوے یا اس کی ہڈی
ٹوٹ جاوے تو اس کا احرام کھل جاوے گا اب دوسرے
سال حج کرے۔ عکرمہ نے کہا میں نے عبد اللہ بن عباس
اور ابو ہریرہ سے پوچھا انھوں نے کہا حج کہا حج حج
نے۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۸۶۵ - أَخْبَرَنَا حَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ
حَدَّثَنَا سَفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَيْبٍ عَنِ الْحَجَّاجِ الْقَوَّانِ
عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ
ابْنِ عَمْرٍو وَالْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَرَجَ أَوْ كَسَرَ فَقَدْ حَلَّ
وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابَاهُ رِبْعَةَ
عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَ -

۲۸۶۶ - أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
الْمُنْثَرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ
الْقَوَّانِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ
عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَسَرَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ
حَجَّةٌ أُخْرَى فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابَاهُ رِبْعَةَ فَقَالَ
صَدَقَ وَقَالَ شُعَيْبُ بْنُ حَوْثِبَةَ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَائِلٍ -

مکے میں داخل ہونے کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جب مکے کے قریب پہنچے) ذی طوی (ایک مقام کا نام ہے حرم کی حد کے اندر) میں رات کو ٹھہرتے پھر صبح کی نماز پڑھ کر مکے میں آتے اور آپ کی نازکی جگہ وہ مسجد نہیں ہے جو اب بن گئی ہے، وہاں مکہ اس کے نیچے ایک سخت ٹیلے پر۔

باب ۱۲۳۵ دُخُولُ مَكَّةَ

۲۸۶۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْنَا سُوَيْدًا قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طَوًى يَبِيتُ بِهِ حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ حِينَ يَقْدُمُ إِلَى مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَلَى الْكَمَةِ فَلَظْفَةٌ لَيْسَ فِي السُّحُبِ الَّذِي بُنِيَ ثُمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى الْكَمَةِ خَشْمَةٍ فَلَظْفَةٌ -

رات کو مکے میں داخل ہونا

حضرت عمر شیبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نکلے جعبرانہ (جو ایک مقام ہے عرفات کے پاس) میں سے عمرے کے لیے (پھر مکے میں رات کو آئے اور عمرہ ادا کیا اور رات ہی کو چلے گئے) اور صبح کی جعبرانہ میں جیسے رات کو وہیں رہے جب دوپہر ڈھلی تو جعبرانہ سے نکل کر بطن سرف پہنچے اور وہاں مدینے کی راہ میں گئے۔

باب ۱۲۳۶ دُخُولُ مَكَّةَ لَيْلًا

۲۸۶۸- أَخْبَرَنِي عُمَرَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُزَاهِمُ بْنُ أَبِي مُزَاهِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَرَّرِشِ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلًا مِنَ الْجَعْرَانَةِ حِينَ مَشَى مُعْتَمِرًا فَأَصْبَحَ بِالْجَعْرَانَةِ كَمَا بَتَ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ خَرَجَ عَنِ الْجَعْرَانَةِ فِي بَطْنِ سَرْفٍ حَتَّى جَامَعَ الطَّرِيقَ طَوِيقَ الْمَدِينَةِ مِنْ سَرْفٍ -

حضرت عمر شیبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جعبرانہ میں سے نکلے جیسے کھری چاندی دو دریا یعنی ایسا آپ کا رنگ چمکتا تھا اور عمرہ کیا پھر صبح کو وہیں آگئے جیسے رات کو وہیں رہے۔

۲۸۶۹- أَخْبَرَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُزَاهِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ عَنْ مُحَرَّرِشِ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجَعْرَانَةِ لَيْلًا كَأَنَّهُ سَبِيكَةٌ فَضَمَّهَا فَاعْتَمَرَ ثُمَّ أَصْبَحَ بِهَا كَمَا بَتَ

مکے میں کدھر سے آؤ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

باب ۱۲۳۷ مِنْ أَيْنَ يَدْخُلُ مَكَّةَ

۲۸۷۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے گھاٹی کی طرف (یعنی جنتہ المصلیٰ کی طرف سے) اور نکلے گھاٹی سے

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبِطْحَاءِ وَخَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى -

مکے میں جھنڈا لیکر جانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے اور نشان آپ کا سفید تھا۔

باب ۱۳۳۸ دُخُولُ مَكَّةَ بِاللَّوَاءِ

۲۸۶۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ عَمَارِ بْنِ دَهَبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَبِوَأْوَةِ أَبِيضٍ -

مکے میں بغیر احرام باندھنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے اور آپ کے سر پر ٹھنڈا تھا (اس سے معلوم ہوا احرام نہ تھا) لوگوں نے کہا ابن خطل کبے کے پردوں سے لپٹا ہوا ہے آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو (اور تصور اس کا یہ تھا کہ مسلمان ہو کر پھر اسلام سے پھر گیا تھا اور زکوٰۃ کا مال لیکر بھاگ گیا اور اپنے معلم کو ناحق قتل کیا۔

باب ۱۳۳۹ دُخُولُ مَكَّةَ بِغَيْرِ احْتِرَامٍ

۲۸۶۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ الْيَمَافُفِيُّ بْنُ خَطْلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَقْتَلُوهُ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے جس سال مکہ فتح ہوا اور آپ کے سر پر خود تھا۔

۲۸۶۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْيَمَافُفِيُّ -

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے جس دن مکہ فتح ہوا اور آپ کے سر پر عامہ تھا سیاہ بغیر احرام کے۔

۲۸۶۴- أَخْبَرَنَا ثُمَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَمَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْأَمْكِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءٌ بِغَيْرِ احْتِرَامٍ -

باب ۱۳۴۰ الْوَقْتُ الَّذِي وَفِيَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ مِنْ رُؤُوسِ الْأَنْبِيَاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب ذبیحہ کی چوتھی تاریخ صبح کو رکے میں آئے اور وہ بیک پکارتے تھے حج کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم کیا عمرہ کر کے احرام کھولنے ڈالنے کا۔

۲۸۷۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِبٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِيُصْبِحَ رَابِعَةَ وَهُمْ يَلْبُونَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْلُوا.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چار دن گزار گئے تھے جب کہے میں آئے اور فجر کی نماز بطحا میں پڑھی اور حج کا احرام باندھا تھا پھر فرمایا جس کا جی چاہے وہ حج کو عمرہ کر دیسے

۲۸۷۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ أَبُو عَسَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِارْتِدَاعِ مِضِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَقَدْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ وَقَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں چوتھی ذبیحہ کی صبح کو آئے۔

۲۸۷۷۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي جَرِيحٍ قَالَ عَطَاءُ قَالَ حَابِرُ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ -

حرم میں شعر پڑھنا اور امام کے آگے چلنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے عمرہ القضاء کے سال میں (جو شہرہ ہجری میں ہوا) اور عبد اللہ بن رواحہ آپ کے آگے چلتے تھے اور کہتے جاتے تھے یہ شعر (جن کی منی یہ ہیں) کافروں کے لڑکوں کو بٹورنا سے ہے ہم تمہیں ماریں گے اس کے حکم سے؛ جس سے سرگردن سے ہووے گا جذاذہ دوست اپنے دوست کو بھولے سدا حضرت عمرؓ نے کہا ہے ابن رواحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اللہ کے حرم میں تم شعر پڑھتے ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دو اس کو لے عمر یہ اشعار کافروں کے دلائل ہیں تیر مارنے سے ریاں

بَابُ ۱۴۲۱. اِنْتِزَاعُ الشَّعْرِ فِي الْحَرَمِ وَالشِّي بَيْنَ يَدَيْ لَاهِمًا

۲۸۷۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو مَاصِمٍ خُثَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ:

خَلُّوا بَيْتِي الْكَافِرَ عَنْ سَبِيلِهِ: الْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَرْزِيلِهِ
ضَرْبًا يَنْزِلُ الْهَامُ عَنْ مَقِيلِهِ: وَيُذِئِدُ هَلْ الْخَلِيلُ عَنْ خَلِيلِهِ
فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْوَيْلِيِّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَرَمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَقُولُ اشْتَعَرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِّ عَنْهُ فَلَهُوَ أَسْرَعُ فِيهِمْ مِنْ نَضْحِ

التَّيْلِ -

جلد اثر کر تے ہیں:

مکے کی تعظیم کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن مکہ فتح ہوا یہ شہر وہ ہے جس کو اللہ نے حرام کیا جس دن آسمان اور زمین کو پیدا کیا تو یہ حرام ہے اللہ کی حرمت سے قیامت تک یہاں کا کاشانہ کا نا جاوے یہاں کا شکار نہ بیگا یا جاوے یہاں کی پڑی ہوئی چیز نہ اٹھائی جاوے مگر جو شخص مشہور کرے مگر جو اپنی چیز پہچانے اور یہاں کی گھاس نہ کاٹی جاوے حضرت ابن عباس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مگر اذخر کاٹنے کی اجازت دیجئے (جو ایک خوشبودار گھاس ہے کام میں آتی ہے آپ نے کچھ ایسا فرمایا جس کا مطلب یہی تھا یعنی اذخر کاٹنے کی اجازت دی۔

مکے میں لڑائی حرام ہے

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن مکہ فتح ہوا یہ شہر حرام ہے اللہ نے اس کو حرام کیا اس میں لڑائی کسی کو درست نہیں ہوئی مجھ سے پہلے اور میرے لیے صرف ایک گھڑی لڑنا درست ہوا پھر یہ حرام ہے اللہ کی حرمت سے قیامت تک۔

حضرت ابو شریح سے روایت ہے انھوں نے عروہ بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ سے کہا (جو امیرِ مکه مدینے کا مادیہ کی طرف سے) جب وہ لشکر بھیج رہا تھا مکه کو اسے امیر مجھ کو اجازت دے میں تجھ سے بات کہتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکے کے فتح کے

بَابُ حُرْمَةِ مَكَّةَ

۲۸۷۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ هَذَا الْبَلَدُ حَرَمُهُ اللَّهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَهُوَ حَرَامٌ مُحَرَّمَةٌ لِلَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْصَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنْفَرُ صَيْدُهُ وَلَا يَنْقُطُ لِقَطْعَتِهِ إِلَّا مَنْ عَرَفَهَا وَلَا يُحْتَلَى خِلَاةً قَالَ الْعَتَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ

بَابُ تَحْرِيمِ الْقِتَالِ فِيهِ

۲۸۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَامٌ حَرَمُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَجْعَلْ فِيهِ الْقِتَالَ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَ أَحَدٍ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ مُحَرَّمَةٌ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۲۸۸۱- أَخْبَرَنَا قَاتِمِيَّةٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبَعُوثَ إِلَى مَكَّةَ أَتَدْنُ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أَحَدٌ تَكُ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْعَدَّ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ

جلد دوم

دوسرے روز فرمایا تھا میں نے کانوں سے سنا اور دل سے یاد رکھا اور آنکھوں سے دیکھا جب آپ نے فرمایا آپ نے اللہ کی تعریف اور شکر کیا پھر فرمایا مجھے کو اللہ نے حرام کیا اور لوگوں نے اس کی حرمت نہ کی جو شخص یقین نہ کرے اللہ پر اور قیامت پر اس کو درست نہیں۔ مجھے میں خون کرنا یا وصال کا درخت کا ٹٹا اگر کوئی کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گریباں لڑنے کی اجازت ہوئی تھی تو تم کہو اللہ نے اپنے رسول کو اجازت دی اور تم کو اجازت نہیں دی اور مجھے بھی صرف دن میں ایک گھڑی کے لیے اجازت ہوئی پھر اس کی حرمت ایسی ہوئی جیسے کل تھی یہ بات جو حاضر ہے وہ غائب کو پہنچا دیر سے کی حرمت۔

حرم کی حرمت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیت اللہ سے لڑنے ایک لشکر آوے گا چہرہ وہ دہنس جاوے گا بیدار میں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبھی ہانڈہ آویں گے لشکر اس گہر پر لڑنے سے یہاں تک کہ ایک لشکر میں سے دہنس جاوے گا۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک لشکر بھیجا جاوے گا اس حرم کی طرف جب بیدار میں پہنچیں گے تو لشکر کا پہلا رادہ پھللا حصہ دہنس جاوے گا اور بیچ کا حصہ

سَمِعْتَهُ أَذْنًا حَىٰ دَوَاعَا قَلْبِي وَابْصَرْتَهُ عَيْنًا حَىٰ حِينٍ تَكَلَّمْتُ بِهِ حَمْدَ اللَّهِ وَاشْتَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يَحْزَمْهَا النَّاسُ وَلَا يَحِلُّ كَمَا مَسْرِي يَوْمَ مِنْ يَأْتِيهِ وَالْيَوْمِ لَا خَيْرَ إِلَّا نَيْفُكَ يَأْتِي وَلَا يَعْضُدُ بِهَا شَجَرًا قَرْنٌ تَرْتَحُّصُ أَحَدُ لِقَتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللَّهَ إِذْ نَزَّلَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ حُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلِيَبْلُغَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ۔

بَابُ حُرْمَةِ الْحَدِيمِ ۱۳۴۵

۲۸۸۲۔ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَشْرُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سُهَيْمٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْرُوهَذَا الْبَيْتَ حَيْثُ فِي خَسْفٍ يَهْرَبُ بِالْبَيْدِ أَوْ۔

۲۸۸۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدْرِيسَ أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُسْعَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَنْزَلِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلْتَمِسُوا الْبَعُوثَ عَنْ غَرْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَخْسَفَ بِحَيْثُ مِنْهُمْ۔

۲۸۸۴۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ لَيْثِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَائِقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنِ الدَّالِغِيِّ عَنْ عَمْرُو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ أَخِيهِ

نہ سچے گا میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس لشکر میں مسلمان بھی ہوں گے آپ نے فرمایا ان کے لیے قبریں ہو جاویں گی لدا اور کافروں کے لیے غلاب۔

قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي رَيْثَةَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عِمْرَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَتْ جَدُّهُ هَذَا الْحَرَمَ فَرَأَى أَنَّ نَوَاطِيئَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ خُصِفَتْ يَا وَيْلَهُمْ وَإِخْرَهُمْ وَكَيْفَ نَجَّحُوا وَسَطَهُمْ قُلْتُ آيَاتُ إِنْ كَانَ فِيهِمْ مُؤْمِنُونَ قَالَ تَكُونُ لَهُمْ قُبُورًا.

۲۸۸۵- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ أُمِّهِ بَنِي صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَوْمَئِذٍ هَذَا الْبَيْتِ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بَيْدَاءَ عَرَبٍ مِنَ الْأَرْضِ خُصِفَ بِأَوْسَطِهِمْ فَيُنَادِي أَوْلَهُمْ وَإِخْرَهُمْ فَيُخْصِفُ بِهِمْ جَمِيعًا وَلَا يَبْجُوا إِلَّا الشَّرِيدَ الَّذِي يُخْرِعُهُمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنَّكَ بَدَأْتَ عَلَى حَدِّكَ وَأَشْهَدُ عَلَى حَدِّكَ إِنَّهُ مَا كَذَبَ عَلَى حَفْصَةَ وَأَشْهَدُ عَلَى حَفْصَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس گہر کا قصد کرے گا ایک لشکر جب بیڈاء میں پہنچیں گے تو بیچ کا حصہ دہنس جاوے گا وہ پہلے اور پچھلے کو پکاریں گے وہ بھی دہنس جاویں گے کوئی ان میں سے نہ سچے گا مگر ایک جو جاگ کر خبر لاوے گا دل ایک شخص نے اس حدیث کے راوی امیر بن صفوان سے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ تم نے اپنے دادا پر جھوٹ نہیں بولا اور انھوں نے حفصہ پر جھوٹ نہیں بولا اور انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ نہیں بولا۔

بَابُ مَا يُقْتَلُ فِي الْحَرَمِ مِنَ الدَّوَابِّ

۲۸۸۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَدُوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ نَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَجَلِ وَالْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقُورُ وَالْفَارَةُ.

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ بڑے جانور قتل کیے جاویں حل اور حرم میں ایک کڑا دوسری چیل تیسری کاشٹے والا کتا چوتھے بچھو پانچویں چوہا۔

حرم میں سانپ کو مارنا

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ بڑے جانور مارے جاویں حل اور حرم میں سانپ اور کاشٹے والا کتا اور گواچت کبرا اور چیل اور چوہا۔

بَابُ قَتْلِ الْحَيَّةِ فِي الْحَرَمِ

۲۸۸۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ نَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَجَلِ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ الْإِبْعَمُ

وَالْحِدَاةُ وَالْفَارَةُ -

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے منا میں مسجد الخبیث میں یہاں تک کہ یہ سورت اتری لکھنا عزنا اتنے میں ایک سانپ نکلا آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو ہم لوگ دوڑے وہ اپنے سوراخ میں گھس گیا۔

۲۸۸۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيهِمْ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَبِيبِ مِنْ مَنَى حَتَّى نَزَلَتْ وَالْمُرْسَلَاتُ عُرْفًا فَخَرَجْتُ حَيَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهَا نَابِتًا بَدَأْنَا هَا فَانْدَخَلَتْ فِي بَحْرِهَا -

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے عرفے کی رات کو جو عرفے کے روز سے پہلے ہوتی ہے ایک ہی ایک سانپ کی آہٹ معلوم ہوئی آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو وہ سوراخ میں گھس گیا ہم نے کٹری ڈال کر کچھ سوراخ کر دیا پھر کڑیاں لے کر سوراخ میں بھر میں اس میں آگ لگا دی آپ نے فرمایا اللہ نے اس کو تم سے بچایا اور تم کو اس سے بچایا۔

۲۸۸۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَمِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ الَّتِي قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ فَلَمَّا حَسَّ الْحَيَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهَا فَدَخَلَتْ شَيْءَ جَحْرٍ فَادْخَلْنَا عُدًّا فَفَلَعْنَا بَعْضُ الْجَحْرِ فَاخْتَدْنَا سَعَةً نَاضِرًا فِيهَا نَارٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَاهَا اللَّهُ شَرُّكُمْ وَوَقَاكُمْ شَرُّهَا -

گرگٹ کو مارنا

بَابُ قَتْلِ الْوَزَغِ

حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم کیا کہ گرگٹ کے مارنے کا

۲۸۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُعْتَمِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي هَمْدُ الْحَمِيدِيُّ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَلْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ -

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گرگٹ بدجان ہے

۲۸۹۱- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ يَسَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَزَغُ الْفَوْسِقُ -

بَابُ قَتْلِ الْعُقْرَبِ ۱۳۶۸

پچھو کھا مارنا

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہیں جو مارے جاویں حل اور حرم میں کٹا کھائے والا اور کڑا اور چیل اور پچھو اور چرہا۔

۲۸۹۲- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ الرَّقِّيُّ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَيْنَ جَرِيحٌ أَخْبَرَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ يُقْتَلُنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعُقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْفَارَةُ وَالْفَارَةُ -

بَابُ قَتْلِ الْفَارَةِ فِي الْحَرَمِ ۱۳۶۹

چوھے کو حرم میں مارنا

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہیں سب کے سب بڑے ہیں مارے جاویں حرم میں کڑا اور چیل اور کٹا کھائے والا کٹا اور چرہا اور پچھو۔

۲۸۹۳- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ يُقْتَلُنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ وَالْفَارَةُ وَالْعُقْرَبُ -

حضرت ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہیں جن کے مار ڈالنے میں کچھ حرج نہیں ایک پچھو دوسرے کڑا تیسرے چیل چوتھے چرہا پانچویں کٹنے والا کٹا۔

۲۸۹۴- أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا حَرَجَ عَلَيَّ مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعُقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ -

چیل کو حرم میں مارنا

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

بَابُ قَتْلِ الْحِدَاةِ فِي الْحَرَمِ ۱۳۷۰

۲۸۹۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنبَأَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

خَمْسٌ فَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَيْلِ وَالْحَرَمِ وَالْحُدَاةِ وَالْغُرَابِ
وَالْفَارَةِ وَالْعُقْرَبِ وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ
وَذَكَرَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَنَّ مَعْمَرًا كَانَ يَذْكُرُ لَنَا عَنْ الزُّهْرِيِّ
عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کوٹے کو ماننا حرم میں

ترجمہ دی جو اوپر گزرا۔

بَابُ قَتْلِ الْغُرَابِ فِي الْحَرَمِ

۲۸۹۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ لَا قَالَ أَنبَأَنَا حَمَّادٌ
قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ
فِي الْحَرَمِ الْعُقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ
الْعَقُورُ وَالْحُدَاةُ-

حرم کے شکار کو بھگائی کی نماز

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مکہ ہے حرام
کیا اس کو اللہ جل جلالہ نے جس دن پیدا کیا آسمان اور
زمین کو نہیں حلال ہوا کسی کے لیے چھ سے پہلے اور
نہ میرے بعد حلال ہوگا کسی لیے میرے لیے
بھی ایک گھڑی کو حلال ہوا اسی گھڑی پھر حرام ہے اللہ
کی حرمت سے قیامت تک یہاں کی گھاس نہ کاٹی
جاوے درخت نہ کاٹا جاوے شکار نہ بھگایا جاوے
یہاں کی پٹری ہوئی چیز کسی کو لینا درست نہیں مگر اس
کے ڈھونڈنے والے کو یہ سن کر عباسؓ گھڑے
ہوئے اور وہ تجربہ کار آدمی تھے انھوں نے کہا مگر
اذخر (اس کے کاٹنے کی اجازت دیجئے) کیونکہ وہ
ہمارے گھروں اور قبروں میں کام آتی ہے آپ نے
فرمایا مگر اذخر۔

بَابُ الْهَيْبَةِ أَنْ يَنْقَرَّ صَيْدُ الْحَرَمِ

۲۸۹۷- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا حَرَمٌ حَرَّمَهَا
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَمْ يَحْلَلْ
لَا حَيْدٌ قَبْلِي وَلَا لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةٌ
مِنْ نَهَارٍ وَهِيَ سَاعَتِي هَذَا حَرَامٌ بِحَرَامِ اللَّهِ إِلَى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يَخْتَلِي خِلَافًا وَلَا يَعْضُدُ شَجَرٌ هَذَا
وَلَا يَنْقَرُ صَيْدُهَا وَلَا يَحْلَلُ لِقَطْعَتِهَا إِلَّا لِمَنْشَدٍ فَقَامَ
الْعَبَّاسُ وَكَانَ رَجُلًا مُجَرَّبًا فَقَالَ إِلَّا لِذَخْرٍ نَرَاتَهُ
بِئُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ إِلَّا لِذَخْرٍ-

حج میں امام کے آگے چلنا

بَابُ اسْتِقْبَالِ الْحَجِّ

۲۸۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زُجَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ يَقُولُ-

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ

الْيَوْمَ نَصَرْنَاكُمْ عَلَى تَأْوِيلِهِ

ضَرَبًا يَزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ

وَيُدْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

قَالَ عُمَرُ بْنُ ابْنِ رَوَاحَةَ فِي حَرَمِ اللَّهِ وَبَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا اسْتَفْرَقَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّ عَنْهُ قَوْلَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِكَلَامِهِ أَشَدَّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقَعِ النَّبْلِ-

۲۸۹۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ

زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ اسْتَفَيْلَهُ أُغَيْلِمَةُ بِنْتُ هَاشِمٍ قَالَ فَعَمَلٌ وَاحِدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَآخِرُ خَلْفَةٍ-

يَاب ۱۴۵۵- تَرَكَ رَفْعَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْبَيْتِ

۲۹۰۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَرَعَةَ الْأَيْهَلِيَّ

يُحَدِّثُ عَنِ الْمُهَاجِرِ الْأَنْبَلِيِّ قَالَ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى الْبَيْتَ أَيْرَفَعُ يَدَيْهِ

قَالَ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا إِلَّا الْيَهُودَ وَجَعَلْنَا

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَكُنْ تَفْعَلُهُ

يَاب ۱۴۵۵- الدُّعَاءُ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْبَيْتِ

۲۹۰۱- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں داخل ہوئے عُمرة القضاء میں اور عبد اللہ بن رواحہ آپ کے سامنے چلتے تھے یہ شعر پڑھتے ہوئے۔ کافروں کے ٹوکوسر کو راہ سے ہم نہیں ماریں گے اس کے حکم سے: جس سے گردن سے ہروے گا: دوست اپنے دوست کو بھولے سدا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابن رواحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اللہ کے حرم میں تم شعر میں پڑھتے ہو آپ نے فرمایا پڑھنے دے اس کو اے عمر قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس کا کلام تیر ماننے سے زیادہ کافروں پر سخت ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکے میں آئے تو بنی ہاشم کے بچے آپ کے سامنے آئے آپ نے ایک کو اپنے سامنے بٹھایا اور دوسرے کو اپنے پیچھے۔

کعبے کو دیکھ کر ہاتھ اٹھانا

حضرت مہاجر بن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا ایک شخص کعبہ دیکھے کیا ہاتھ اٹھانا ہے۔ جابری نے کہا میں تو نہیں سمجھتا البتہ کوئی کہتا ہوں سو یہودیوں کے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا لیکن ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔

کعبے کو دیکھتے وقت دعا کرنا

حضرت امام عبد الرحمن بن طاریق رضی اللہ عنہما

سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دار بعلی کے مکان میں آتے (یعنی مکے کے قریب جہاں سے بیت اللہ دکھائی دیتا ہے تو قبلے کی طرف منہ کرتے اور دعا کرتے۔

مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد (یعنی مدینے کی مسجد) میں نماز پڑھنا اور مسجدوں کی ہزار نماز کے برابر ہے سوا مسجد حرام کے۔

حضرت اہم المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے میری مسجد میں نماز پڑھنا اور مسجدوں کی ہزار نماز سے بہتر ہے مگر کعبہ کی مسجد (مکہ) اور نماز پڑھنا میری مسجد سے بھی بہتر ہے۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عُلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَاءَ مَكَانًا فِي دَارِ بَعْلَى اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَدَعَا۔

باب ۱۳۵۶ فَضْلِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

۲۹۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَرَادَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ غَيْرَ مُوسَى الْجُهَنِيِّ وَخَالَفَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ۔

۲۹۳۔ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ اسْحَقُ بْنُ نَافِعٍ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ بَيْنَ عَتَائِسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْكَعْبَةَ۔

۲۹۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْأَعْرَبِيَّ هَذَا الْحَدِيثَ تَحَدَّثَ الْأَعْرَابِيُّ سَمِعَ أَبَاهُ رِبْرِيَةَ يَحْتَدِثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ

مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاكَ مِنَ السَّاجِدِ إِلَّا الْكَعْبَةَ -

باب ۳۵۰ بِنَاءُ الْكَعْبَةِ

۲۹۰۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَدَاةٌ عَلَيْهِ وَأَنَا سَمِعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا تَرَى أَنَّ قَوْمَكَ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ انْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ نَوْلًا حَدَّثَانُ قَوْمِكَ يَا كُفْرًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَكِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَدْرِي تَرُكُ اسْتِئْذَانَ التُّرْكَيْنِ الَّذِينَ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ تَتَمَّ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ -

کعبے کے بنانے کا بیان

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری قوم نے جب کعبے کو بنایا تو ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں سے کم بنایا میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان کے پاؤں پر بنا دیجئے۔ آپ نے فرمایا اگر تیری قوم کا کفر کا زمانہ نہ ہوتا اد اب اگر بناؤں تو ڈر ہے فساد کا لوگ کہیں محمد نے کعبے کو توڑا اور جاہل گمراہ جو جاہل عبد اللہ بن عمر نے کہا اگر حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے تو میں خیال کرتا ہوں اسی وجہ سے آنحضرت نہیں چومتے تھے ان دور کنوں کو جو نزدیک ہیں حجر اسود کے (یہی رکن شامی اور عراقی کو) اہل یہ کہ عائد کعبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں پر نہ تھا رکن شامی اور عراقی کی طرف سے کیونکہ عظیم کعبے میں داخل تھا حضرت ابراہیم کی بنا کے موافق اور اب خارج ہے۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیری قوم کے کفر کا زمانہ نہ ہوتا تو بیت اللہ کو توڑتا اور بناتا ابراہیم علیہ السلام کے پاس پر اور میں اس میں پیچھے ایک دروازہ رکھتا اسٹا کے دروازے کے مقابل اب ایک ہی دروازہ ہے دو دروازے میں یہ آرام تھا کہ ایک روانے سے آئیں اور دوسرے سے نکلیں اور ہوا آتی اور نکلتی رہے اس لیے کہ قریش نے جب کعبے کو بنایا تو اس میں کمی کی۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری یا تیری قوم

۲۹۰۶- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَدُوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْلًا حَدَّثَانُ عَنْهُ قَوْمِكَ يَا كُفْرًا لِنَقَضِ الْبَيْتَ فَبَدِيَهُ عَلَى آسَاسِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلْتُ لَهُ خَلْفًا فَإِنَّ قَوْمِي لَمَّا بَنَى الْبَيْتَ اسْتَقَصَرَتْ -

۲۹۰۷- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي

إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدَاتِ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَا فَوَيْحِي وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدٍ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدِ بَجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكُعْبَةَ وَجَعَلْتُ رَهًا يَا بَيْنِي قَلَمًا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلَ لَهَا يَا بَيْنِي -

۲۹۰۸ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَلَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ قَالَ أَنَا نَا جَرِيْدُ بْنُ حَارِثٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَا قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدِ بَجَاهِلِيَّةٍ لَا مَرْتُ بِالْبَيْتِ مَهْدِيْمٌ فَأَدْخَلْتُ فِيهِ مَا أُخْرِجُ مِنْهُ وَالزُّقْمَةَ بِالرَّضَى وَجَعَلْتُ لَهُ يَا بَيْنِي بَابًا شَرِيْفًا وَيَابَا عَزْبًا فَأَتَاهُمْ قَدْ عَجَزُوا عَنِ بِنَائِهِمْ فَنَلَّغْتُ بِهِ أَسَاسَ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَدْ لَيْتَ الْإِنْسِي حَمَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى هَدْمِهِ قَالَ يَزِيدُ وَقَدْ شَرِهْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حِينَ هَدَمَهُ وَيَبَاهُ وَأَدْخَلَ فِيهِ مِنَ الْحَجَرِ وَقَدْ رَأَيْتُ أَسَاسَ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِجَارَةً كَأَسْنِمَةِ الْإِبِلِ مُتَلَحِّكَةً -

۲۹۰۹ - أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ قَائِمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْرَبُ الْكُعْبَةُ ذُو السُّوَيْمِيَّةِ مِنَ الْحَبَشَةِ -

کے جاہلیت کا زمانہ قریب نہ ہوتا تو میں کہے لو گراتا اور اس میں دو دروازے کرتا پھر عبد اللہ بن زبیر نے اپنی حکومت میں کہے کے دو دروازے کر دیے (جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشافقا تھا لیکن حجاج بن یوسف نے عبد اللہ بن زبیر کو شہید کر دیا تو کہے کو بھی اسی طرح کر دیا جیسے جاہلیت میں تھا)۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا اگر تیری قوم کی جاہلیت کا زمانہ نزدیک نہ ہوتا تو میں حکم دیتا کہے کے گرانے کا پھر جو اس میں سے نکالا گیا ہے اس کو شریک کرتا اور زمین کے برابر اس کو کر دیتا اور اس کے دروازے رکھتا ایک مشرق کی طرف دوسرا مغرب کی طرف قریش اس کے بنانے میں عاجز ہو گئے (ان کو مال حلال نہ ملا) میں ابراہیم علیہ السلام کی تمیز تک پہنچا دیتا راوی نے کہا اسی وجہ سے عبد اللہ بن زبیر نے کہے کو گرا یا بزدل نے کہا میں اس وقت موجود تھا جب عبد اللہ بن زبیر نے اس کو گرا یا اور بنایا اور عظیم کو اس میں شریک کیا میں نے ابراہیم علیہ السلام کے بنا کے پتھر دیکھے اور ان کے کو ان کی طرح نرم اور ملائم یا ایک دوسرے سے ملے ہوئے)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خراب کہے گا کہے کو دو چھوٹی پتھریوں والا حبشی روا۔

کہے کے اندر جانا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

باب ۱۳۵۸ دُخُولِ الْبَيْتِ

۲۹۱۰ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ

ول: یعنی اخیر زمانے میں قیامت کے قریب مکہ نباہ ہو جاوے گا۔ اور کہے کو حبش کے کافر لوگ خراب کریں گے۔

وہ کہنے کے پاس گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے اندر تشریف لے گئے اور بلال اور اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم نے دروازہ بند کر لیا تھا بڑی دیر تک اندر رہے پھر دروازہ کھولا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اور میں بیٹھی پر چڑھا اور بیت اللہ میں داخل ہوا میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی لوگوں نے کہا یہاں لیکن میں بھول گیا پوچھنا کتنی رکعتیں پڑھیں۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے اور آپ کے ساتھ فضل بن عباس اور اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ اور بلال رضی اللہ عنہم تھے انھوں نے دروازہ بند کر لیا آپ اندر رہے جب تک اللہ کو منظور تھا پھر باہر نکلے سب سے پہلے مجھ کو بلال ٹٹلے میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کہاں پڑھی انھوں نے کہا دو سنتوں کے بیچ میں۔

حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَتَى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَاحِبَاتٌ عَلَيْهِمْ وَعُمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْبَابَ فَمَكْتُوْا فِيهَا مَلِيًّا ثُمَّ فُتِحَ الْبَابُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِيتُ الدَّرَجَةَ وَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ أَيُّنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا أَهْهْنَا وَنَسَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُمْ كَمْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ -

۲۶۱۱- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هَشِيمٌ قَالَ أَتَى نَافِعٌ ابْنَ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَمَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَبِلَالٌ فَأَجَابُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَمَكَثَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ خَرَجَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ لَقِيْتُ بِبِلَالٍ قُلْتُ أَيُّنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ الْأَسْطُورَاتَيْنِ -

www.KitaboSunnat.com

بیت اللہ میں کس جگہ نماز پڑھنا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہے اندر تشریف لے گئے جب آپ نزدیک ہوئے نکلنے کے مجھے خیال آیا میں گیا اور جلدی گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا اندر سے نکلتا ہوا میں نے بلال سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہے کے اندر نماز پڑھی انھوں نے کہا ہاں درمیان دو سنتوں کے۔

باب ۱۴۵۹ مَوْضِعُ الصَّلَاةِ فِي الْبَيْتِ

۲۶۱۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَدَنَا خُرُوجَهُ وَوَجِدَتْ شَيْئًا فَذَهَبَتْ وَجِئْتُ سَرِيئًا فَوَجِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَارِجًا فَسَأَلْتُ بِلَالَ أَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ السَّارِيَيْنِ -

حضرت مجاہد سے روایت ہے عبد اللہ بن عمر اپنے مکان میں آئے لوگوں نے کہا دیکھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ گئے کہے اندر میں آیا تو آپ

۲۶۱۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا هَذَا يَقُولُ أَيُّ ابْنِ عَمْرٍو فِي مَنْزِلِهِ فَقِيلَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ

کو نکلنے ہوئے پایا اور بلال دروازے پر کھڑے تھے میں نے کہا اسے بلالؓ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبے اندر نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے کہا کہاں؟ انہوں نے کہا ان درستونوں کے بیچ میں دو رکعتیں پڑھیں پھر باہر نکل کر کبے کے سامنے دو رکعتیں پڑھیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَأَقْبَلَتْ
فَأَجِدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ
وَأَجِدُ بِلَالَ عَلَى الْبَابِ تَائِبًا فَقُلْتُ يَا بِلَالُ أَصَلَّى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ
نَعَمْ قُلْتُ أَيْنَ قَالَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ
رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ -

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبے اندر تشریف لے گئے اس
کے کوزوں میں تسبیح کبی اقتد کبیر اور نماز پڑھی پھر باہر نکلے
اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں پھر فرمایا یہ
قبلہ ہے۔

۲۹۱۳- أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُنَبِّجِيُّ
عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَرِيرٍ عَنْ
عَطَاءٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ فَتَبَّحَّرَ فِي نَوَاحِيهَا وَكَبَّرَ وَلَمْ يَصِلْ
ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ

حطیم کا بیان

بَابُ الْحَجْرِ

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کے
کفر کا زمانہ نزدیک نہ ہوتا اور میرے پاس خرچ زیادہ
ہوتا اس سے جو عجب کو قوت دے۔ البتہ میں حطیم پانچ
گزر کبے کے اندر داخل کرتا اور ایک دروازہ اندر جانے
کے لیے اور ایک دروازہ نکلنے کے لیے بناتا۔

۲۹۱۵- أَخْبَرَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي
زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ
قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ حَدِيثُ
عَنْهُمْ هُمْ يَكْفُرُونَ لَيْسَ عِنْدِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يَقْوِي
عَلَى بَنَائِهِمْ لَكُنْتُ أَدْخَلْتُ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ حَمْسَةَ أذْرَعٍ
وَجَعَلْتُ لَهُ بَابًا يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَيَأْتِي بِحِجْرٍ مِنْهُ

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں
بیت اللہ میں داخل ہوں۔ آپ نے فرمایا حطیم میں جاو
بیت اللہ ہی میں ہے (حطیم اس جگہ کا نام ہے) جو
بیت اللہ کے مغربی جانب میزاب رحمت کے نیلے واقع
ہے وہاں ایک دیوار اٹھادی ہے درحقیقت حطیم میں
نماز پڑھنا گریا بیت اللہ میں پڑھنا ہے۔

۲۹۱۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا
وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ
عَنْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ
قَالَتْ حَدَّثَنَا عَائِشَةُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِلَّا أَدْخُلُ الْبَيْتَ قَالَ أَدْخُلِي الْحِجْرَ فَإِنَّهُ مِنَ
الْبَيْتِ -

حطیم میں نماز پڑھنا

بَابُ الصَّلَاةِ فِي الْحَجْرِ

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں بیت اللہ کے اندر جانا پسند کرتی تھی اور وہاں نماز پڑھتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے عظیم میں لے گئے فرمایا جب تو بیت اللہ کے اندر جانا چاہے تو یہاں کھڑے ہو کر نماز پڑھ لے یہ صحیح ہے بیت اللہ کا ایک ٹکڑا ہے لیکن نیری قوم نے نہلتے وقت کسی کی دکر اس کو بیت اللہ سے باہر رہنے دیا ورنہ شریک کرنے کا تھا۔

۲۹۱۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ أَنبَاءُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ حَيًّا أَنْ دَخَلَ الْبَيْتِ فَأَصَلَى فِيهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِي نَادَى خَلِيَّ الْحِجْرَ فَقَالَ إِذَا أَرَدْتَ دُخُولَ الْبَيْتِ فَصَلِّ هَهُنَا فَإِنَّمَا هُوَ قِطْعَةٌ مِنَ الْبَيْتِ وَلَكِنْ تَوْمًا أَقْصَرُوا حَيْثُ بَنُوهُ.

کعبے کے کونوں میں تکبیر کہنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبے اندر نماز نہیں پڑھی لیکن تکبیر کہی اس کے کونوں میں۔

بَابُ التَّكْبِيرِ فِي تَوَاحِيِ الْكَعْبَةِ

۲۹۱۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يُصَلِّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ وَلَكِنَّهُ كَبَّرَ فِي تَوَاحِيِهِ.

بیت اللہ کے اندر اللہ کا ذکر کرنا اور دعا کرنا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے اندر گئے آپ نے ہلال کو حکم کیا انھوں نے دروازہ بند کر لیا اس وقت خانہ کعبہ میں پھر ستون تھے آپ چلے گئے جب ان دو ستونوں کے بیچ میں پہنچے جو دروازے کے نزدیک تھے تو بیٹھے اور اللہ تعالیٰ کی حمد اور ثنا کی اور اس سے مانگا اور استغفار کیا پھر کھڑے ہوئے اور کعبہ کی پشت پر جو سامنے تھی منہ رکھا اور خسار اور اللہ کی حمد اور ثنا کی اور سوال اور استغفار کیا پھر کعبے کے ایک کونے کی طرف گئے اور تکبیر اور تہلیل اور تیح کہی اور ثنا کی اللہ کی اور سوال کیا اور استغفار پھر نکلے اور دو کعبتیں پڑھیں کعبے کی طرف منہ کر کے پھر فارغ ہو کر چلے اور فرمایا یہ قبلہ ہے یہ قبلہ ہے۔

بَابُ الذِّكْرِ وَالِدُّعَاءِ فِي الْبَيْتِ

۲۹۱۹- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ ابْنَ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَأَمَرَ بِاللَّاحِجَاتِ الْبَابِ وَالْبَيْتِ إِذْ ذَاكَ عَلَى اسْتِئْذَانِ عَمْرٍو فَصَلَّى حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الْأَسْطُوَانَتَيْنِ لِلثَّانِيَيْنِ بِلِيَانِ بَابِ الْكَعْبَةِ جَلَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَآثَى إِلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ قَامَ حَتَّى آتَى مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُورِ الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ وَجْهَهُ وَخَدَّاهُ عَلَيْهِ وَحَمِدَ اللَّهَ وَآثَى عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى كُلِّ رُكْنٍ مِنْ بَابِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَقْبَلَهُ بِالْكَبِيرِ وَالْتَهْلِيلِ وَالسَّلَامِ وَالشَّعْرَاءِ عَلَى اللَّهِ وَالْمَسْأَلَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ ثُمَّ خَرَجَ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ وَجْهِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ هَذَا الْقِبْلَةُ هَذَا الْقِبْلَةُ.

کعبے کی دیوار پر منہ اور سینہ رکھنا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کعبے کے
اندر گیا آپ بیٹھے اور اللہ کی حمد اور ثنا کی اذکر بکیر اور
تہلیل کے پھر جو سامنے دیوار تھی کعبے کی اس طرف جھکے
اور اپنا سینہ اس پر رکھا اور کمال اور دونوں ہاتھ پھر
اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ پھا اذکار کی چاروں کونوں میں
ایسا ہی کیا پھر نکلے اور دروازے پر آن کر کعبے کی طرف
منہ کی اور فرمایا یہ قبلہ ہے یہ قبلہ ہے یعنی نماز میں اس
طرف منہ کرنا چاہیے۔

کعبے میں نماز کس جگہ پڑھے

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ سے نکلے اور دو رکعتیں
کعبے کے سامنے پڑھیں پھر فرمایا یہ قبلہ ہے۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبے کے اندر گئے اور چاروں
کونوں میں دعا کی اور نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ باہر
نکلے جب نکلے تو دو رکعتیں پڑھیں کعبے کے سامنے۔

حضرت عبداللہ بن السائب رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کبھی کبھی کہلاتے تھے
جب بڑھے ہو گئے تھے اور ان کی بینائی جاتی رہی
اور کھڑے کر دیتے تھے تبسیر سے کٹاؤ پر پھر اسوڑ کے
پاس سے دروازہ کعبہ کے قریب۔ ابن عباس نے کہا
کیاتم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بَاب ۱۳۶۲ وَضِعَ الصَّدْرَ وَالْوَجْهَ عَلَى مَا اسْتُقْبِلَ مِنْ دُبْرِ الْكَعْبَةِ

۲۹۲۰۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ إِسَامَةَ
ابْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْبَيْتَ فَجَلَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاشْتَمَى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ
ثُمَّ مَالَ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْبَيْتِ فَوَضَعَ صَدْرَهُ
عَلَيْهِ وَخَدَّهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ وَهَلَّلَ وَدَعَا فَعَلَّ
ذَلِكَ بِالْأَرْكَانِ كُلِّهَا ثُمَّ خَرَجَ فَاقْبَلَ عَلَى الْقِبْلَةِ
وَهُوَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ هَذَا الْقِبْلَةُ هَذِهِ
الْقِبْلَةُ۔

بَاب ۱۳۶۵ مَوْضِعُ الصَّلَاةِ مِنَ الْكَعْبَةِ

۲۹۲۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْعِيقُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا
خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ إِسَامَةَ قَالَ خَرَجَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَيْتِ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ
فِي تَبِيلِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ۔

۲۹۲۲۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ السَّلْمِيُّ
قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ
سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي إِسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ
حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ فَلَمَّا خَرَجَ رُكِعَ رُكْعَتَيْنِ فِي قُبْلِ الْكَعْبَةِ۔

۲۹۲۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ
حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَبِقِيبَةٍ
عِنْدَ اسْتِقْفَةِ الثَّانِيَةِ وَمَا لِي الرُّكْنِ الَّذِي بِي الْحُجْرَةِ مِمَّا
بِالْبَابِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَا أَنْبَيْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي هَهُنَا فَيَقُولُ نَعْمَ

یہاں نماز پڑھتے تھے وہ کہتے تھے ہاں پھر آگے بڑھتے اور نماز پڑھتے۔

فَيَتَقَدَّمُ فَيُصَلِّيْ -

بخانہ کعبہ کے طواف کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا اے ابوعبدالرحمن! کعبت سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی (میں دیکھتا ہوں تم نہیں چھڑتے مگر ان دو رکعتوں کو) یہی حجر اسود اور رکن یامانی کو انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ان کا چھونا مٹاتا ہے گناہ کو اور میں نے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص رات بار طواف کرے گویا اس نے ایک بردہ آزاد کیا۔

بَابُ ۱۳۶۶ ذِكْرُ الْفَضْلِ فِي الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ
۲۹۲۳ - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لِقَائِهِ قَالَ أُنْبَأَنَا قَبِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيْرٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا أَرَاكَ تَسْتَلِمُ إِلَّا هَذَا مِنَ الرُّكْنَيْنِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَنْحَهُمَا يَحِطُّانِ الْخَطِيئَةَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ مِنْ طَافٍ سَبْعًا فَهُوَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ -

طواف میں باتیں کرنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طواف کر رہے تھے ایک آدمی کو دیکھا وہ دوسرے آدمی کو کھینچ رہا ہے اس کی ٹانگے میں نیکیل ڈال کر آپ نے اپنے ہاتھ سے نیکیل کاٹ دی اور فرمایا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے۔

بَابُ ۱۳۶۷ الْكَلَامِ فِي الطَّوَافِ
۲۹۲۵ - أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْفٍ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاجِبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوِسًا أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَّوهُ وَهُوَ يَطْوِفُ بِالْبَيْتِ بِأَنَّهُ يَأْتِي بِنَسَانٍ يُعْوَدُ بِهَا إِنْسَانٌ بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَمَرَ أَنْ يُعْوَدَ بِبَيْدَا -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کھینچ رہا ہے ایک شخص کو کسی چیز سے اس نے نذر کی تھی آپ نے اس کو کاٹ دیا اور فرمایا یہ نذر سے (یہی نذر اس طرح بھی ادا ہو جائے گی)۔

۲۹۲۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ طَاوِسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يُعْوَدُ رَجُلٌ بِشَيْءٍ ذَكَرَهُ فِي نَذْرٍ قَتْنَا وَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَهُ قَالَ إِنَّهُ نَذْرٌ -

طواف میں باتیں کرنا درست ہے

ایک شخص سے روایت ہے جس نے رسول اللہ

بَابُ ۱۳۶۸ آيَا حَةَ الْكَلَامِ فِي الطَّوَافِ

۲۹۲۷ - أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْفٍ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھایا آپ نے فرمایا طواف بیت اللہ
کا ناز ہے (یعنی مثل ناز کے ہے) تو اس میں باتیں کم کرو

حَجَّاجُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ
مُسْلِمٍ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا
أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ
الْحُسَيْنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ أَدْرَكَ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّوْفُ يَا بُنَيَّ
صَلَاةٌ فَأَقْبِلُوا مِنَ الْكَلَامِ الْفِظْ يُوسُفُ خَالَفَهُ
حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہا کم باتیں کرو تم طواف میں تم ناز میں ہو یعنی طواف
بھی ناز ہے

۲۹۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا
الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ طَاوُسٍ
قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَقْبِلُوا الْكَلَامَ فِي الطَّوْفِ
فَإِنَّمَا أَنْتُمْ فِي الصَّلَاةِ -

ہر وقت طواف درست ہے

بَابُ ۱۳۶۹- أَبَاحَةُ الطَّوْفِ فِي كُلِّ الْأَوْقَاتِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے عبدمناف کے
بیٹوں نے منع کر دیا کہ اس گھر کے طواف کرنے یا یہاں
ناز پڑھنے سے جس وقت چاہے رات اور دن میں۔

۲۹۲۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُنَّ أَحَدًا طَافَ هَذَا
الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ -

بیمار کیونکر طواف کرے

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
شکایت کی میں بیمار ہوں آپ نے فرمایا طواف کر
لوگوں کے پیچھے سوار ہو کر میں نے طواف کیا اور آپ
بیت اللہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے سورۃ الطور
پڑھتے تھے۔

بَابُ ۱۳۷۰- كَيْفَ طَوَّفَ الْمَرِيضُ

۲۹۳۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ
مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ
قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ تَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ
عَنِ امِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْتِكِي فَقَالَ طَوَّفِي مِنْ
دِرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطَفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ يَقْرَأُ الطُّورَ
وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ -

بَابُ ۱۴۴۱ طَوَافِ الرِّجَالِ مَعَ التِّسَاءِ

۲۹۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ عَنْ عَبْدِ آةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا طَعْتُ طَوَافَ الْخُرُوجِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَبِيتَ الصَّلَاةَ فَطُوفِي عَلَى بَعِيرِكَ مِنْ وِرَاءِ النَّاسِ عُرْوَةَ لَمْ يَسْعَهُ مِنْ أُمِّ سَلَمَةَ -

مردوں کا طواف کرنا عورتوں کے ساتھ
حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے عرض کیا میں نے طواف نہیں کیا یہ تھکتے ہوئے فرمایا جب نماز ہونے لگے تو اپنے اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے طواف کرے۔

۲۹۳۲- أَخْبَرَنَا عَمِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَدِمَتْ مَكَّةَ وَهِيَ مَرِيضَةٌ فَكَرَّتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ طُوفِي مِنْ وِرَاءِ الْمُصَلِّينَ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ يَقْرَأُ وَالطُّورَ -

حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے امیں اور وہ بیمار تھیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا نمازیوں کے پیچھے سے طواف کرے سوار ہو کر انہوں نے کہا میں نے سنا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبے کے پاس داخل طور پڑھ رہے تھے۔

بَابُ ۱۴۴۲ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ عَلَى الرَّحْلَةِ

۲۹۳۳- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمَحَبَّتِهِ -

اونٹ پر سوار ہو کر طواف کرنا۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا کعبے کے گرد اونٹ پر سوار ہو کر چومتے تھے آپ حجر اسود کو نحمدار چھڑی سے۔

بَابُ ۱۴۴۳ طَوَافٍ مِنْ أَقْرَدِ الْحَجِّ

۲۹۳۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ آةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُؤَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو الْكَلْبِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَبْرَةَ حَدَّثَنَا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَسَالَهُ رَجُلٌ طَوَّفَ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أَحْرَمَتْ بِالْحَجِّ قَالَ وَمَا يَمْنَعُكَ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

جو شخص تنہا حج کرے اس کا طواف

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے پوچھا کیا میں بیت اللہ کا طواف کروں میں نے حج کا احرام باندھا ہے انہوں نے کہا کیوں نہیں کرتا وہ بولا میں نے عبد اللہ بن عباس کو اس سے منع کرتے دیکھا لیکن تمہارا کہنا ہم کو ان سے زیادہ پسند ہے انہوں نے

نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے حج کا احرام باندھا پھر طواف کیا بیت اللہ کا اور سعی کی صفا اور مروے میں۔

عَبَّاسٍ يَمْتَنِي عَنْ ذَلِكَ وَأَنْتَ عَجِبَ الْبَيْتَ مِنْهُ قَالَ
رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ
فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ -

جو شخص عمرے کا احرام باندھے اسکا طواف

حضرت عمر در رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک شخص نے بیت اللہ کا طواف کیا ہے لیکن صفا و مروہ نہیں دوڑا کیا وہ اپنی عورت سے حمل کر لے انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آئے تو سات پھیرے کیے بیت اللہ کے پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور صفا و مروے کے بیچ میں دوڑے اور تم کو رسول اللہ کی پیروی کرنا چاہیے آپس جب تک سعی نہ کرے صفا اور مروے کی اپنی بی بی سے صحبت نہ کرے۔

بَابُ طَوَافٍ مِنْ أَهْلِ بَعْرَةَ

۲۹۳۵ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
عَنْ عَمْرِو بْنِ سَمْعَانَ بْنِ عَمْرٍو سَأَلْنَا عَنْ رَجُلٍ
قَدِمَ مُعْتَمِرًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَكَمْ يَطُفُّ بَيْنَ الصَّفَا
وَالْمَرْوَةِ أَيُّهَا أَهْلُهُ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ
رُكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَدْ كَانَ لَكُمْ
فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ -

جو شخص قرآن کرے لیکن ہدیٰ ساتھ نہ لائے وہ کیا کرے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو آپ نے ظہر پڑھی اور اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے جب بیداء میں پہنچے تو حج اور عمرے دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھا ہم نے بھی اہلک باندھا آپ کے ساتھ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں آئے اور ہم نے طواف کیا اور آپ نے حکم کیا لوگوں کو احرام کھول ڈالنے کا سب لوگ ڈرے آپ نے فرمایا اگر میرے ساتھ ہدیٰ نہ ہوتی تو میں بھی احرام کھول ڈالتا پھر سب لوگوں نے احرام کھول ڈالا اور اپنی عورتوں تک کے پاس گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام نہ کھولا نہ بال کترے سو تین تاریخ تک دیبچہ کے

بَابُ كَيْفَ يَفْعَلُ مِنْ أَهْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَكَمْ يَسُقِي الْهَدْيَ

۲۹۳۶ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَظْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ
الْحَسَنِ عَنِ أَنَسِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحَلِيفَةِ
صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى
الْبَيْدَاءِ أَهْلَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةَ جَمِيعًا فَاهْلَلْنَا مَعَهُ
فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَطَفْنَا
أَمْرَ النَّاسِ أَنْ يَحِلُّوا أَهْبَابَ الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُمْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ مَعِيَ الْهَدْيُ
لَا حَلَلْتُ فَلَاحِلُّ الْقَوْمِ حَتَّى يَحِلُّوا إِلَى النَّسَاءِ وَكَمْ
يَحِلُّ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَمْ يَقْضِرُ إِلَى يَوْمِ
التَّحْرِ -

قرآن کریم کے کاتوا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر نے قرآن کیا حج اور عمر سے میں تو ایک ہی طواف کیا اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا۔ و

حضرت نافع سے روایت ہے،

عبد اللہ بن عمرؓ نے جب ذوالحلیفہ میں آئے تو عمر سے کاحرام باندھا پھرتی دور چلے پھر ان کو ڈر ہوا کہ سے روکے جانے کا روبرو فساد حجاج اور عبد اللہ بن زبیرؓ انھوں نے کہا اگر میں دکا جاؤں گا تو اسی طرح کن گا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے پھر کہا کہ حج کی بھی وہی راہ ہے

جو عمر سے کی ہے میں تم کو گواہ کرتا ہوں میں نے حج واجب کر لیا اپنے عمر سے کے ساتھ پھر چلے یہاں تک کہ قدید ایک مقام کا نام ہے (میں آئے اور بڑی خریدی پھر مکے میں آئے اور طواف کیا بیت اللہ کا سات بار اور صفاروہ دوڑے اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی طواف کیا۔

حجر اسود کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجر اسود (یعنی وہ پتھر جو کعبہ کے مشرقی جانب میں نصب ہے) جنت کا پتھر ہے۔

و: یعنی قرآن میں ایک ہی طواف اللہ ہی کافی ہے حج اور عمر سے دلائل کیلئے ہیں البتہ کسی نے نزدیک دو طواف اور دوسری کرنا چاہیے۔

باب ۱۴۶ طواف القارین

۲۹۳۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَثُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَرْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةَ فَطَافَ طَوَافًا وَاحِدًا وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ -

۲۹۳۸ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ الشَّحْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبَ ابْنَ مُوسَى وَاسْتَعِيلَ بْنِ أُمِيَّةَ وَعَبِيدَ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحَلِيفَةِ أَهَلَ بِالْعُمْرَةِ فَسَارَ رِقِيلًا فَخَشِيَ أَنْ يُصَدَّ عَنِ الْبَيْتِ فَقَالَ إِنَّ صِدْدُوتَ صَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ مَا سَبِيلُ الْحَجِّ إِلَّا سَبِيلُ الْعُمْرَةِ أَشْهَدُ كَمَا فِي قَدَا وَأُجِبْتُ مَعَ عُمَرَةَ حَجًّا فَسَارَ حَتَّى أَتَى قَدِيدًا فَاشْتَرَى مِنْهَا هَدْيًا ثُمَّ قَدِمَ مَكَةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ -

۲۹۳۹ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ السَّامِيِّ بْنِ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنِي هَانِيٌّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ طَاوُسِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا -

باب ۱۴۷ ذِكْرُ الْحَجْرِ الْأَسْوَدِ

۲۹۴۰ - أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجْرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ -

حجرِ اسود کا چومنا

حضرت سوید بن غفلہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بوسہ دیا حجرِ اسود کو اور چمٹ گئے اور فرمایا میں نے ابوالقاسم صلے اللہ علیہ وسلم کو تجھ پر مہربان دیکھا۔

حجرِ اسود کا چومنا

حضرت عباس بن ربیعہ سے روایت ہے میں نے دیکھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حجرِ اسود کے پاس آئے اور کہا میں جانتا ہوں تو پتھر ہے اور اگر میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہوتا تجھے بوسہ دیتے ہوئے میں بھی بوسہ نہ دیتا پھر نزدیک ہوئے اس سے اور چوماس کو۔

کس طرح بوسہ دیوے

حضرت حنظلہ سے روایت ہے میں نے طاؤس کو دیکھا وہ حجرِ اسود کے سانسے سے جاتے اگر ہجوم ہوتا تو چلے جاتے اور جو ہجوم نہ ہوتا تو تین بار اسکو بوسہ دیتے پھر کہتے میں نے ابن عباس کو ایسا ہی کرتے دیکھا ابن عباس نے کہا میں نے حضرت عمرؓ کو دیکھا انھوں نے ایسا ہی کیا پھر کہا تو پتھر ہے نہ فائدہ دے سکتا ہے نہ نقصان اور جو میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہوتا پتھر کو چومتے ہوئے میں بھی نہ چومتا پھر حضرت عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایسا ہی کرتے ہوئے۔

طواف کیونکر شروع کرے اور حجرِ اسود کو بوسہ دیکر کدھر چلے

باب ۱۴۷ استلام الحجر الاسود

۲۹۴۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ وَقَالَ رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُ حَقِيًّا -

باب ۱۴۸ تَقْبِيلُ الْحَجَرِ

۲۹۴۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَجَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ جَاءَ إِلَى الْحَجَرِ فَقَالَ إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُكَ مَا قَبَلْتِكَ ثُمَّ دَنَا مِنْهُ فَقَبَلَهُ -

باب ۱۴۹ كَيْفَ يُقْبَلُ

۲۹۴۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ طَاوَسًا يَمُرُّ بِالرُّكْنِ فَإِنْ وَجَدَ عَلَيْهِ زَحَامًا مَرَّ وَلَمْ يَزِجْهُ وَإِنْ رَأَى خَالِيًّا مَمْلُوكَةً ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ عُمَرَ مِنَ الْخَطَّابِ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّكَ حَجَرٌ لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَا إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَلْتِكَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ -

باب ۱۴۸ كَيْفَ يُطَوَّفُ أَوَّلَ مَا يَقْدِمُ وَعَلَى أَيِّ شِقِيهِ يَأْخُذُ إِذَا اسْتَلَّمَ الْحَجَرَ

۲۹۳۳- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ دَخَلَ السُّجْدَ فَاسْتَلَمَ الْحَجْرَ ثُمَّ مَضَى عَلَى مِيزَانِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَقَالَ وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مَصَلًى فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَالْمَقَامَ بَلَيْتَهُ وَبَيْنَ الْمَبِيتِ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ بَعْدَ الرَّكَعَتَيْنِ فَاسْتَلَمَ الْحَجْرَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکے میں آئے تو مسجد میں گئے اور حجرِ اسود کو چھوا پھر دائینی طرف چلے (باب کعبہ کی طرف) مین پتھروں میں ذرا دوڑ کر چلے موڑتے ہلاتے ہوئے یعنی بل گیا پھر اپنی جال سے چار پھیروں میں پھر مقامِ ابراہیم کے پاس آئے اور فرمایا (واتخذوا من مقامِ ابراہیم مصلی) چھو کوستیں پڑھیں اور مقامِ ابراہیم آپ کے اور کعبے کے بیچ میں تھا پھر خانہ کعبہ کے پاس آئے دو رکعتیں پڑھ کر اور حجرِ اسود کو چومنا پھر صفا کی طرف چلے۔

کتنے پھیروں میں دوڑے

حضرت نافع سے روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ پہلے تین پھیروں میں رمل کرتے اور چار پھیروں میں اپنی جال سے چلتے (سب سات پھیرے کتے) اور کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے۔

کتنے پھیروں میں چلے

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب طواف کرتے حج یا عمرے میں آتے ہی تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے اور چار پھیروں میں اپنی جال سے چلتے پھر دو رکعتیں پڑھتے پھر صفا مروہ دوڑتے۔

پہلے تین پھیروں میں دوڑ کر چلنا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکے میں آئے تو حجرِ اسود کو بوسہ دیتے طواف کے شروع میں پھر تین پھیروں میں دوڑے

باب ۱۴۸۲ کم یسعی

۲۹۳۵- أَخْبَرَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ يَرْمِلُ الثَّلَاثَ وَيَمْشِي الْأَرْبَعِ وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

باب ۱۴۸۳ کم یمشی

۲۹۳۶- أَخْبَرَنَا قَاتِبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقَيْبَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدُمُ نَأْتَهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَيَمْشِي أَرْبَعًا ثُمَّ يَصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ-

باب ۱۴۸۴ الحَبِيبِ فِي الثَّلَاثَةِ مِنَ السَّبْعِ

۲۹۳۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَائِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حِينَ يَقْدُمُ مَكَّةَ يَسْتَلِمُ الزُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يُطَوُّونَ
يَغْتَبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْحِ -

حج اور عمرے میں رمل کرنا

حضرت نافع سے روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب حج یا عمرے میں پہا طراوت کرتے تو تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے اور چار پھیروں میں چال سے چلتے اور کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے۔

بَابُ الرَّمْلِ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

۲۹۳۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنَا عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ يَخْتَبُ فِي طَوَافِهِ حِينَ يَقْدُمُ فِي حَجِّهِ أَوْ عُمْرَةٍ ثَلَاثًا وَيَسْبِي أَرْبَعًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ -

حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل کرنا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رمل کرتے حجر اسود سے حجر اسود تک تین پھیروں میں۔

بَابُ الرَّمْلِ مِنَ الْحَجْرِ إِلَى الْحَجْرِ

۲۹۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَةَ عَلَيْهِ وَأَنَا سَمِعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَايِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجْرِ إِلَى الْحَجْرِ حَتَّى اسْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل کیوں کیا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب مدینے میں آئے تو مشرکوں نے کہا تا تو ان کو دبا ان لوگوں کو سجانے اور انھوں نے مدینے جا کر بڑی خرابی اٹھائی یہ خبر اللہ جل جلالہ نے اپنے پیغمبر کو دی آپ نے حکم کیا اپنے اصحاب کو رمل کرنے کا اور دونوں رکعتوں میں رمل کرنا

بَابُ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ إِجْلِهَا سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ

۲۹۴۰- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي جَبْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ قَالَ السُّرُكُونَ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَتْرُبُ وَلَقَدْ أَهْمَهَا شَرًّا فَأَطْلَعَ اللَّهُ نَبِيَّهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى ذَلِكَ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَدْمُكُوا وَأَنْ يَمَشُوا

وہ رمل کہتے ہیں جلدی جلدی چلنے کو مڑنے سے ہلکا کر جیسے سپاہی میدان جنگ میں اکڑ کر چلتا ہے۔

مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَكَانَ الشُّرُوكُونَ مِنْ نَاحِيَةِ الْحِجْرِ
فَقَالُوا لَهُمْ لَاءَ أَجَلَهُ مِنْ كَذَا ۱-

اور حجرِ اسود کے بیچ میں اپنی چال سے چلنے کا مشرک
اس وقت حطیم کی طرف تھے (تو وہ نہیں دیکھتے تھے مسلمانوں
کو رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے بیچ میں) انھوں نے کہا یہ تو
زور آور ہیں اس سے بھی۔

۲۹۵۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الزُّبَيْرِ
ابْنِ عَدِيٍّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ اسْتِلامِ
الْحِجْرِ فَقَالَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقْبِلُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ رَأَيْتَ
إِنْ زَحَمْتُ عَلَيْهِ أَوْ غَلَبْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ
ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا اجْعَلْ رَأْيَيْتَ
يَا لَيْمَنَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَسْتَلِمُهُ وَيُقْبِلُهُ-

حضرت زبیر بن عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ایک شخص نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا حجرِ اسود
کے چومنے کو انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
علیہ وسلم کو دیکھا حجرِ اسود کو چھوتے اور چومتے وہ بولا اگر لوگ
مجھ پر بھجوم کریں اور میں مغلوب ہو جاؤں۔ ابن عمر نے کہا
اگر مگر وہیں بین میں رکھو (یہ پوچھنے والا بین کا رہنے والا
منا) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا حجرِ اسود
کو چھوتے ہوئے اور چومتے ہوئے۔

بَابُ ۱۳۸۸ اسْتِلامِ الرُّكْنَيْنِ فِي كُلِّ طَوَافٍ
۲۹۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَادٍ عَنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ
الْيَمَانِيَّ وَالْحِجْرَ فِي كُلِّ طَوَافٍ-

رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کو ہر پھیرے میں چھوننا
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کو ہر پھیرے
میں چومتے۔

۲۹۵۳- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ
الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحِجْرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ-

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چھوتے تھے مگر حجرِ اسود اور رکن
یمان کر۔

بَابُ ۱۳۸۹ مَسْحِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ
۲۹۵۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ
شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

حجرِ اسود اور رکنِ یمانی پر ہاتھ پھیرنا
حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا چھوتے ہوئے مگر رکن
یمان اور حجرِ اسود کو۔

بَابُ ۱۳۹۰ تَرْكِ اسْتِلامِ الرُّكْنَيْنِ الْآخَرَيْنِ

اور دوسروں کو نہ چھوننا

حضرت عبید اللہ بن جریج نے کہا میں نے ابن عمرؓ سے کہا تم نہیں چھوڑتے ہو مگر رکن یبانی اور حجر اسود کو انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی نہیں چھوڑتے تھے مگر ان کو یہ حدیث مختصر ہے بڑی حدیث سے

۲۹۵۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَتَانَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَمَالِكٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لَأَبْنِ عُمَرَ رَأَيْتَكَ لَا تَسْتَلِمُ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيِّينِ قَالَ لِمَا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ مُخْتَصِرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چومتے تھے کعبے کے رکنوں، دیوار کے کناروں میں سے کسی رکن کو مگر حجر اسود کو اور جو رکن اس کے پاس ہے حجی لوگوں کے گھر کی طرف۔

۲۹۵۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْبُورٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا سَمِعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا بَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنَ الْأَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ مَعْوِذُورِ الْجَمْعِيِّينَ-

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے ان دونوں رکنوں کا یعنی رکن یبانی اور حجر اسود کا چومنا نہیں چھوڑا جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھیا ان کو چومتے ہوئے نہ سختی میں نہ آسانی میں یعنی ہجوم میں بھی سختی اٹھا کر چومنا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا میں نے حجر اسود کا چومنا نہ چھوڑا آسانی اور سختی میں جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھیا اسے چومتے ہوئے۔

۲۹۵۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ مُسْتَدًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا الْيَمَانِيَّ وَالْحَجْرِيَّ شِدَّةً وَلَا رَخَاءً-

۲۹۵۸- أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْيُؤُبُّ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ الْحَجْرِيَّ رَخَاءً وَلَا شِدَّةً مُسْتَدًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ-

لکڑی سے حجر اسود کو چھوننا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا حجۃ الوداع میں ادنیٰ پر سوار ہو کر چومتے تھے حجر اسود کو ایک لکڑی سے (یعنی لکڑی پتھر میں لگا کر اس کو چوم لیتے تھے)

بَابُ اسْتِلَامِ الرُّكْنِ بِالْحَجَرِ

۲۹۵۹- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَسْلِمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعْضِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِالْحَجَرِ-

۱۳۹۲۔ الْاَشَارَةُ إِلَى التُّرْكِ

۲۹۶۰۔ اَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ هَلَالٍ قَالَ اَتَانَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ خَالِدِ بْنِ عِكْرَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَأْسِهِ فَاِذَا انْتَهَى إِلَى التُّرْكِ اَشَارَ لَيْتِهِ .

حجرِ اسود پر پہنچ کر اشارہ کرنا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کا طواف اونٹ پر چڑھ کر کرتے جب حجرِ اسود کے سامنے پہنچتے تو اشارہ کرتے۔

اللہ جل جلالہ نے فرمایا اپنے کپڑے پہننے رہو مگر مسجد کے پاس

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت بیت اللہ کا طواف نکلی ہو کر رہی تھی اور کہتی تھی یہ شکر الیوم بعد بعد اولکلمہ یا بعد منکلمہ اعلیٰ جس کے معنی یہ ہیں آج کے دن ظاہر ہے اس کا بالکل یا بعض اس کا پس جو ظاہر ہے اس کا میں نہیں حلال کرتا اس کو یعنی اکثر بدن میرا ننگا ہے جس کسی نے دیکھا نہ معاف کروں گی میں اس کو توبہ بیائیت اتری یا بیئ آدمی فَاِذَا انْتَهَى تَرَى حَيْثُ مَا كُنْتَ مَسْجِدًا یعنی آدمی کے بیٹھنے کے پڑے پہننے مسجد کے پاس۔

۱۳۔ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ

۲۹۶۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ فَقَالَ

الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْكَلَهُ وَمَا بَدَأَ مِنْهُ فَلَا اِحْتِلَافَ قَالَ فَتَزَلَّتْ يَا بِنْتِ اَحْمَرَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ .

۲۹۶۲۔ اَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَصَامٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ حَمِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اخْبَرَهُ أَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اخْبَرَهُ أَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَعِيْتَهُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي اَمْرُهُ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةِ الْوُدَاعِ فِي رَهْطِ يُوْدَانَ فِي النَّاسِ اِلَّا لَابِجْحَنَ بَعْدَ الْعَامِ مَشْرُوكًا وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانًا .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابو بکر نے ان کو بھیجا جس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو امیر کیا تھا حاجیوں کا حجۃ الوداع سے پہلے چند آدمیوں کے ساتھ تاکہ لوگوں کو خبر کریں اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ کوئی ننگا ہو کر بیت اللہ کا طواف کرے۔

۲۹۶۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَعُمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُخَيْرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت علیؑ کے ساتھ آیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سورہ برات سنانے کے لیے مکہ بھیجا۔ راوی نے کہا

میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تم کیا پکارتے تھے انھوں نے کہا ہم پکارتے تھے کہ نہیں ہاویگا جنت میں بھگت مومن اور نہ طواف کرے بیت اللہ کا ٹنگا اور جس شخص سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اقرار کیا ہو تو اس کی مدت اور مہلت چار مہینے تک ہے جب چار مہینے گزر جائیں گے تو اللہ اور اس کا رسول ہزار بے مشرکوں سے بعد اس سال کے کوئی مشرک حج کرنے آوے میں پکارتا ہوں یہاں تک کہ میری آواز پڑ گئی۔

عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَ مَعِيَ بَنُ الْأَوْطَابِ حِينَ نَعْتَهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِرِأْدَةِ قَالَ مَا كُنْتُمْ تَنَادُونَ قَالَ كُنَّا نَشَادِي أَنَّهَا لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَرَبِيٌّ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا فَاجْلَهُ أَوْ أَمَدًا إِلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرٌ فَإِنَّ اللَّهَ بَرِيٌّ عَنِ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ وَلَا يَحِبُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ فَكُنْتُ أَنَادِي حَتَّى مَجِلَ صَوْتِي.

طواف کی دو رکعتیں کہاں پڑھے؟

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سا پھیروں سے فارغ ہوئے تو طواف (دو جگہ جہاں طواف کرتے ہیں) کے کنارے آئے اور دو رکعتیں پڑھیں اور آپ کے اور طواف کرنے والوں کے پیچ میں کوئی آڑ نہ تھی۔ اس لئے سے طواف کرنے والے مبارک ہے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور طواف کیا بیت اللہ کا سات بار اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں اور صفامہ دوڑے پھر کہا تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اچھی پیروی کرنا چاہیے۔

طواف کا دو گنا پڑھ کر کیا کہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا بیت اللہ کا سات بار تین پھیروں میں رمل کیا اور چار پھیروں میں اپنی چال چلے پھر مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر اس آیت کو پڑھا واتخذوا من مقام ابراہیم مصلى

۱۳۹۰- ابْنُ يَصْلَى رَكَعَتِي الطَّوَّافِ

۲۹۶۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَجْجِي عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمَطْلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَّغَ مِنْ سَبْعِهِ جَاءَ حَارِثِيَةُ الْمَطْلِبِي فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَّافِينَ أَحَدًا.

۲۹۶۵- أَخْبَرَنَا تَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْبَانُ عَنْ عُمَرَ وَقَالَ يَعْقُبُ بْنُ عُمَرَ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

۱۳۹۵- الْقَوْلُ بَعْدَ رَكَعَتِي الطَّوَّافِ

۲۹۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا رَمَلَ مِنْهَا ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ عِنْدَ الْمَقَامِ فَصَلَّى

یعنی مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور بلند آواز سے پڑھا لوگوں کو سنایا پھر فارغ ہو کر حجر اسود کو چومنا اور چلے گئے ہوئے ہم شروع کرتے ہیں اس سے جس سے اللہ نے شروع کیا یعنی قرآن میں اللہ نے پہلے صفا کو بیان فرمایا ان الصفا والموءة من شعاب اللہ تو ہم بھی اسی صفا سے شروع کرتے ہیں (صفا پر آپ چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ دکھائے دیا تب ہاں بار فرمایا لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ لہ الملك ولیہ الحمدی وحید وهو علی کل شیء قدید مجرب کیوں اور اللہ کی تعریف کی اور دعا مانگی جو اللہ نے تقدیر میں لکھی تھی پھر پیدل تھے یہاں تک کہ ایک دونوں پاؤں جھک گئے نالے کے بیچ میں (۱۵ جزیبین کے پاس ہے نیچی جگہ) دوڑے یہاں تک کہ پاؤں بلندی پر چڑھے پھر اپنی چال پر چلے یہاں تک کہ مروے کے پاس آئے اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ دکھائی دیا تب ہاں بار فرمایا لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ لہ الملك ولیہ الحمدی وهو علی کل شیء قدید پھر اللہ کا ذکر فرمایا اور تسبیح کی اور تعریف کی اور دعا کی جو اللہ کو منظور تھی ہر بار ایسا ہی کیا یہاں تک کہ فارغ ہوئے سہی سے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات پھیرے کیے ان میں سے تین میں رمل کیا اور چار میں اپنی چال سے چلے پھر یہ آیت پڑھی واتخذوا من مقام ابراہیم مصق بعد اس کے دو رکعتیں پڑھیں اور مقام آپ کے اور کعبے کے بیچ میں تھا پھر حجر اسود کو چومنا اور نکلے یہ آیت پڑھتے ہوئے ان الصفا والموءة من شعاب اللہ یعنی صفا اور موءہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں تو شروع کرو اس سے جس سے اللہ نے شروع کیا۔

طواف کے دو گانے میں کونسی ریتیں پڑھے

رُكْعَتَيْنِ تَوَقَّرُوا وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَرَفَعَ صَوْتَهُ يُسَمِعُ النَّاسَ ثُمَّ انْصَرَفَتْ فَاَسْتَلَمَتْ ثُمَّ ذَهَبَتْ فَقَالَ نَبِيُّاُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهَا فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَفَرَّقَ عَلَيْهَا حَتَّى بَدَأَ لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَكَرَّمَ اللهُ وَحَمْدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا قَدَّرَ لَهُ ثُمَّ نَزَلَ مَا شَاءَ حَتَّى تَصَوَّرْتَ قَدَامَهُ فِي بَطْنِ الْمَيْلِ فَسَعَى حَتَّى صَعِدَاتٍ قَدَامَهُ ثُمَّ مَشَى حَتَّى آتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِيهَا ثُمَّ بَدَأَ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ خَلِيفَةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللهُ وَسَبَّحَهُ وَحَمْدَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِ بِمَا شَاءَ اللهُ فَعَلَّ هَذَا حَتَّى فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ .

۲۹۷۷۔ ۲۹۷۸۔ ۲۹۷۹۔ ۲۹۸۰۔ ۲۹۸۱۔ ۲۹۸۲۔ ۲۹۸۳۔ ۲۹۸۴۔ ۲۹۸۵۔ ۲۹۸۶۔ ۲۹۸۷۔ ۲۹۸۸۔ ۲۹۸۹۔ ۲۹۹۰۔ ۲۹۹۱۔ ۲۹۹۲۔ ۲۹۹۳۔ ۲۹۹۴۔ ۲۹۹۵۔ ۲۹۹۶۔ ۲۹۹۷۔ ۲۹۹۸۔ ۲۹۹۹۔ ۳۰۰۰۔ ۳۰۰۱۔ ۳۰۰۲۔ ۳۰۰۳۔ ۳۰۰۴۔ ۳۰۰۵۔ ۳۰۰۶۔ ۳۰۰۷۔ ۳۰۰۸۔ ۳۰۰۹۔ ۳۰۱۰۔ ۳۰۱۱۔ ۳۰۱۲۔ ۳۰۱۳۔ ۳۰۱۴۔ ۳۰۱۵۔ ۳۰۱۶۔ ۳۰۱۷۔ ۳۰۱۸۔ ۳۰۱۹۔ ۳۰۲۰۔ ۳۰۲۱۔ ۳۰۲۲۔ ۳۰۲۳۔ ۳۰۲۴۔ ۳۰۲۵۔ ۳۰۲۶۔ ۳۰۲۷۔ ۳۰۲۸۔ ۳۰۲۹۔ ۳۰۳۰۔ ۳۰۳۱۔ ۳۰۳۲۔ ۳۰۳۳۔ ۳۰۳۴۔ ۳۰۳۵۔ ۳۰۳۶۔ ۳۰۳۷۔ ۳۰۳۸۔ ۳۰۳۹۔ ۳۰۴۰۔ ۳۰۴۱۔ ۳۰۴۲۔ ۳۰۴۳۔ ۳۰۴۴۔ ۳۰۴۵۔ ۳۰۴۶۔ ۳۰۴۷۔ ۳۰۴۸۔ ۳۰۴۹۔ ۳۰۵۰۔ ۳۰۵۱۔ ۳۰۵۲۔ ۳۰۵۳۔ ۳۰۵۴۔ ۳۰۵۵۔ ۳۰۵۶۔ ۳۰۵۷۔ ۳۰۵۸۔ ۳۰۵۹۔ ۳۰۶۰۔ ۳۰۶۱۔ ۳۰۶۲۔ ۳۰۶۳۔ ۳۰۶۴۔ ۳۰۶۵۔ ۳۰۶۶۔ ۳۰۶۷۔ ۳۰۶۸۔ ۳۰۶۹۔ ۳۰۷۰۔ ۳۰۷۱۔ ۳۰۷۲۔ ۳۰۷۳۔ ۳۰۷۴۔ ۳۰۷۵۔ ۳۰۷۶۔ ۳۰۷۷۔ ۳۰۷۸۔ ۳۰۷۹۔ ۳۰۸۰۔ ۳۰۸۱۔ ۳۰۸۲۔ ۳۰۸۳۔ ۳۰۸۴۔ ۳۰۸۵۔ ۳۰۸۶۔ ۳۰۸۷۔ ۳۰۸۸۔ ۳۰۸۹۔ ۳۰۹۰۔ ۳۰۹۱۔ ۳۰۹۲۔ ۳۰۹۳۔ ۳۰۹۴۔ ۳۰۹۵۔ ۳۰۹۶۔ ۳۰۹۷۔ ۳۰۹۸۔ ۳۰۹۹۔ ۳۱۰۰۔ ۳۱۰۱۔ ۳۱۰۲۔ ۳۱۰۳۔ ۳۱۰۴۔ ۳۱۰۵۔ ۳۱۰۶۔ ۳۱۰۷۔ ۳۱۰۸۔ ۳۱۰۹۔ ۳۱۱۰۔ ۳۱۱۱۔ ۳۱۱۲۔ ۳۱۱۳۔ ۳۱۱۴۔ ۳۱۱۵۔ ۳۱۱۶۔ ۳۱۱۷۔ ۳۱۱۸۔ ۳۱۱۹۔ ۳۱۲۰۔ ۳۱۲۱۔ ۳۱۲۲۔ ۳۱۲۳۔ ۳۱۲۴۔ ۳۱۲۵۔ ۳۱۲۶۔ ۳۱۲۷۔ ۳۱۲۸۔ ۳۱۲۹۔ ۳۱۳۰۔ ۳۱۳۱۔ ۳۱۳۲۔ ۳۱۳۳۔ ۳۱۳۴۔ ۳۱۳۵۔ ۳۱۳۶۔ ۳۱۳۷۔ ۳۱۳۸۔ ۳۱۳۹۔ ۳۱۴۰۔ ۳۱۴۱۔ ۳۱۴۲۔ ۳۱۴۳۔ ۳۱۴۴۔ ۳۱۴۵۔ ۳۱۴۶۔ ۳۱۴۷۔ ۳۱۴۸۔ ۳۱۴۹۔ ۳۱۵۰۔ ۳۱۵۱۔ ۳۱۵۲۔ ۳۱۵۳۔ ۳۱۵۴۔ ۳۱۵۵۔ ۳۱۵۶۔ ۳۱۵۷۔ ۳۱۵۸۔ ۳۱۵۹۔ ۳۱۶۰۔ ۳۱۶۱۔ ۳۱۶۲۔ ۳۱۶۳۔ ۳۱۶۴۔ ۳۱۶۵۔ ۳۱۶۶۔ ۳۱۶۷۔ ۳۱۶۸۔ ۳۱۶۹۔ ۳۱۷۰۔ ۳۱۷۱۔ ۳۱۷۲۔ ۳۱۷۳۔ ۳۱۷۴۔ ۳۱۷۵۔ ۳۱۷۶۔ ۳۱۷۷۔ ۳۱۷۸۔ ۳۱۷۹۔ ۳۱۸۰۔ ۳۱۸۱۔ ۳۱۸۲۔ ۳۱۸۳۔ ۳۱۸۴۔ ۳۱۸۵۔ ۳۱۸۶۔ ۳۱۸۷۔ ۳۱۸۸۔ ۳۱۸۹۔ ۳۱۹۰۔ ۳۱۹۱۔ ۳۱۹۲۔ ۳۱۹۳۔ ۳۱۹۴۔ ۳۱۹۵۔ ۳۱۹۶۔ ۳۱۹۷۔ ۳۱۹۸۔ ۳۱۹۹۔ ۳۲۰۰۔ ۳۲۰۱۔ ۳۲۰۲۔ ۳۲۰۳۔ ۳۲۰۴۔ ۳۲۰۵۔ ۳۲۰۶۔ ۳۲۰۷۔ ۳۲۰۸۔ ۳۲۰۹۔ ۳۲۱۰۔ ۳۲۱۱۔ ۳۲۱۲۔ ۳۲۱۳۔ ۳۲۱۴۔ ۳۲۱۵۔ ۳۲۱۶۔ ۳۲۱۷۔ ۳۲۱۸۔ ۳۲۱۹۔ ۳۲۲۰۔ ۳۲۲۱۔ ۳۲۲۲۔ ۳۲۲۳۔ ۳۲۲۴۔ ۳۲۲۵۔ ۳۲۲۶۔ ۳۲۲۷۔ ۳۲۲۸۔ ۳۲۲۹۔ ۳۲۳۰۔ ۳۲۳۱۔ ۳۲۳۲۔ ۳۲۳۳۔ ۳۲۳۴۔ ۳۲۳۵۔ ۳۲۳۶۔ ۳۲۳۷۔ ۳۲۳۸۔ ۳۲۳۹۔ ۳۲۴۰۔ ۳۲۴۱۔ ۳۲۴۲۔ ۳۲۴۳۔ ۳۲۴۴۔ ۳۲۴۵۔ ۳۲۴۶۔ ۳۲۴۷۔ ۳۲۴۸۔ ۳۲۴۹۔ ۳۲۵۰۔ ۳۲۵۱۔ ۳۲۵۲۔ ۳۲۵۳۔ ۳۲۵۴۔ ۳۲۵۵۔ ۳۲۵۶۔ ۳۲۵۷۔ ۳۲۵۸۔ ۳۲۵۹۔ ۳۲۶۰۔ ۳۲۶۱۔ ۳۲۶۲۔ ۳۲۶۳۔ ۳۲۶۴۔ ۳۲۶۵۔ ۳۲۶۶۔ ۳۲۶۷۔ ۳۲۶۸۔ ۳۲۶۹۔ ۳۲۷۰۔ ۳۲۷۱۔ ۳۲۷۲۔ ۳۲۷۳۔ ۳۲۷۴۔ ۳۲۷۵۔ ۳۲۷۶۔ ۳۲۷۷۔ ۳۲۷۸۔ ۳۲۷۹۔ ۳۲۸۰۔ ۳۲۸۱۔ ۳۲۸۲۔ ۳۲۸۳۔ ۳۲۸۴۔ ۳۲۸۵۔ ۳۲۸۶۔ ۳۲۸۷۔ ۳۲۸۸۔ ۳۲۸۹۔ ۳۲۹۰۔ ۳۲۹۱۔ ۳۲۹۲۔ ۳۲۹۳۔ ۳۲۹۴۔ ۳۲۹۵۔ ۳۲۹۶۔ ۳۲۹۷۔ ۳۲۹۸۔ ۳۲۹۹۔ ۳۳۰۰۔ ۳۳۰۱۔ ۳۳۰۲۔ ۳۳۰۳۔ ۳۳۰۴۔ ۳۳۰۵۔ ۳۳۰۶۔ ۳۳۰۷۔ ۳۳۰۸۔ ۳۳۰۹۔ ۳۳۱۰۔ ۳۳۱۱۔ ۳۳۱۲۔ ۳۳۱۳۔ ۳۳۱۴۔ ۳۳۱۵۔ ۳۳۱۶۔ ۳۳۱۷۔ ۳۳۱۸۔ ۳۳۱۹۔ ۳۳۲۰۔ ۳۳۲۱۔ ۳۳۲۲۔ ۳۳۲۳۔ ۳۳۲۴۔ ۳۳۲۵۔ ۳۳۲۶۔ ۳۳۲۷۔ ۳۳۲۸۔ ۳۳۲۹۔ ۳۳۳۰۔ ۳۳۳۱۔ ۳۳۳۲۔ ۳۳۳۳۔ ۳۳۳۴۔ ۳۳۳۵۔ ۳۳۳۶۔ ۳۳۳۷۔ ۳۳۳۸۔ ۳۳۳۹۔ ۳۳۴۰۔ ۳۳۴۱۔ ۳۳۴۲۔ ۳۳۴۳۔ ۳۳۴۴۔ ۳۳۴۵۔ ۳۳۴۶۔ ۳۳۴۷۔ ۳۳۴۸۔ ۳۳۴۹۔ ۳۳۵۰۔ ۳۳۵۱۔ ۳۳۵۲۔ ۳۳۵۳۔ ۳۳۵۴۔ ۳۳۵۵۔ ۳۳۵۶۔ ۳۳۵۷۔ ۳۳۵۸۔ ۳۳۵۹۔ ۳۳۶۰۔ ۳۳۶۱۔ ۳۳۶۲۔ ۳۳۶۳۔ ۳۳۶۴۔ ۳۳۶۵۔ ۳۳۶۶۔ ۳۳۶۷۔ ۳۳۶۸۔ ۳۳۶۹۔ ۳۳۷۰۔ ۳۳۷۱۔ ۳۳۷۲۔ ۳۳۷۳۔ ۳۳۷۴۔ ۳۳۷۵۔ ۳۳۷۶۔ ۳۳۷۷۔ ۳۳۷۸۔ ۳۳۷۹۔ ۳۳۸۰۔ ۳۳۸۱۔ ۳۳۸۲۔ ۳۳۸۳۔ ۳۳۸۴۔ ۳۳۸۵۔ ۳۳۸۶۔ ۳۳۸۷۔ ۳۳۸۸۔ ۳۳۸۹۔ ۳۳۹۰۔ ۳۳۹۱۔ ۳۳۹۲۔ ۳۳۹۳۔ ۳۳۹۴۔ ۳۳۹۵۔ ۳۳۹۶۔ ۳۳۹۷۔ ۳۳۹۸۔ ۳۳۹۹۔ ۳۴۰۰۔ ۳۴۰۱۔ ۳۴۰۲۔ ۳۴۰۳۔ ۳۴۰۴۔ ۳۴۰۵۔ ۳۴۰۶۔ ۳۴۰۷۔ ۳۴۰۸۔ ۳۴۰۹۔ ۳۴۱۰۔ ۳۴۱۱۔ ۳۴۱۲۔ ۳۴۱۳۔ ۳۴۱۴۔ ۳۴۱۵۔ ۳۴۱۶۔ ۳۴۱۷۔ ۳۴۱۸۔ ۳۴۱۹۔ ۳۴۲۰۔ ۳۴۲۱۔ ۳۴۲۲۔ ۳۴۲۳۔ ۳۴۲۴۔ ۳۴۲۵۔ ۳۴۲۶۔ ۳۴۲۷۔ ۳۴۲۸۔ ۳۴۲۹۔ ۳۴۳۰۔ ۳۴۳۱۔ ۳۴۳۲۔ ۳۴۳۳۔ ۳۴۳۴۔ ۳۴۳۵۔ ۳۴۳۶۔ ۳۴۳۷۔ ۳۴۳۸۔ ۳۴۳۹۔ ۳۴۴۰۔ ۳۴۴۱۔ ۳۴۴۲۔ ۳۴۴۳۔ ۳۴۴۴۔ ۳۴۴۵۔ ۳۴۴۶۔ ۳۴۴۷۔ ۳۴۴۸۔ ۳۴۴۹۔ ۳۴۵۰۔ ۳۴۵۱۔ ۳۴۵۲۔ ۳۴۵۳۔ ۳۴۵۴۔ ۳۴۵۵۔ ۳۴۵۶۔ ۳۴۵۷۔ ۳۴۵۸۔ ۳۴۵۹۔ ۳۴۶۰۔ ۳۴۶۱۔ ۳۴۶۲۔ ۳۴۶۳۔ ۳۴۶۴۔ ۳۴۶۵۔ ۳۴۶۶۔ ۳۴۶۷۔ ۳۴۶۸۔ ۳۴۶۹۔ ۳۴۷۰۔ ۳۴۷۱۔ ۳۴۷۲۔ ۳۴۷۳۔ ۳۴۷۴۔ ۳۴۷۵۔ ۳۴۷۶۔ ۳۴۷۷۔ ۳۴۷۸۔ ۳۴۷۹۔ ۳۴۸۰۔ ۳۴۸۱۔ ۳۴۸۲۔ ۳۴۸۳۔ ۳۴۸۴۔ ۳۴۸۵۔ ۳۴۸۶۔ ۳۴۸۷۔ ۳۴۸۸۔ ۳۴۸۹۔ ۳۴۹۰۔ ۳۴۹۱۔ ۳۴۹۲۔ ۳۴۹۳۔ ۳۴۹۴۔ ۳۴۹۵۔ ۳۴۹۶۔ ۳۴۹۷۔ ۳۴۹۸۔ ۳۴۹۹۔ ۳۵۰۰۔ ۳۵۰۱۔ ۳۵۰۲۔ ۳۵۰۳۔ ۳۵۰۴۔ ۳۵۰۵۔ ۳۵۰۶۔ ۳۵۰۷۔ ۳۵۰۸۔ ۳۵۰۹۔ ۳۵۱۰۔ ۳۵۱۱۔ ۳۵۱۲۔ ۳۵۱۳۔ ۳۵۱۴۔ ۳۵۱۵۔ ۳۵۱۶۔ ۳۵۱۷۔ ۳۵۱۸۔ ۳۵۱۹۔ ۳۵۲۰۔ ۳۵۲۱۔ ۳۵۲۲۔ ۳۵۲۳۔ ۳۵۲۴۔ ۳۵۲۵۔ ۳۵۲۶۔ ۳۵۲۷۔ ۳۵۲۸۔ ۳۵۲۹۔ ۳۵۳۰۔ ۳۵۳۱۔ ۳۵۳۲۔ ۳۵۳۳۔ ۳۵۳۴۔ ۳۵۳۵۔ ۳۵۳۶۔ ۳۵۳۷۔ ۳۵۳۸۔ ۳۵۳۹۔ ۳۵۴۰۔ ۳۵۴۱۔ ۳۵۴۲۔ ۳۵۴۳۔ ۳۵۴۴۔ ۳۵۴۵۔ ۳۵۴۶۔ ۳۵۴۷۔ ۳۵۴۸۔ ۳۵۴۹۔ ۳۵۵۰۔ ۳۵۵۱۔ ۳۵۵۲۔ ۳۵۵۳۔ ۳۵۵۴۔ ۳۵۵۵۔ ۳۵۵۶۔ ۳۵۵۷۔ ۳۵۵۸۔ ۳۵۵۹۔ ۳۵۶۰۔ ۳۵۶۱۔ ۳۵۶۲۔ ۳۵۶۳۔ ۳۵۶۴۔ ۳۵۶۵۔ ۳۵۶۶۔ ۳۵۶۷۔ ۳۵۶۸۔ ۳۵۶۹۔ ۳۵۷۰۔ ۳۵۷۱۔ ۳۵۷۲۔ ۳۵۷۳۔ ۳۵۷۴۔ ۳۵۷۵۔ ۳۵۷۶۔ ۳۵۷۷۔ ۳۵۷۸۔ ۳۵۷۹۔ ۳۵۸۰۔ ۳۵۸۱۔ ۳۵۸۲۔ ۳۵۸۳۔ ۳۵۸۴۔ ۳۵۸۵۔ ۳۵۸۶۔ ۳۵۸۷۔ ۳۵۸۸۔ ۳۵۸۹۔ ۳۵۹۰۔ ۳۵۹۱۔ ۳۵۹۲۔ ۳۵۹۳۔ ۳۵۹۴۔ ۳۵۹۵۔ ۳۵۹۶۔ ۳۵۹۷۔ ۳۵۹۸۔ ۳۵۹۹۔ ۳۶۰۰۔ ۳۶۰۱۔ ۳۶۰۲۔ ۳۶۰۳۔ ۳۶۰۴۔ ۳۶۰۵۔ ۳۶۰۶۔ ۳۶۰۷۔ ۳۶۰۸۔ ۳۶۰۹۔ ۳۶۱۰۔ ۳۶۱۱۔ ۳۶۱۲۔ ۳۶۱۳۔ ۳۶۱۴۔ ۳۶۱۵۔ ۳۶۱۶۔ ۳۶۱۷۔ ۳۶۱۸۔ ۳۶۱۹۔ ۳۶۲۰۔ ۳۶۲۱۔ ۳۶۲۲۔ ۳۶۲۳۔ ۳۶۲۴۔ ۳۶۲۵۔ ۳۶۲۶۔ ۳۶۲۷۔ ۳۶۲۸۔ ۳۶۲۹۔ ۳۶۳۰۔ ۳۶۳۱۔ ۳۶۳۲۔ ۳۶۳۳۔ ۳۶۳۴۔ ۳۶۳۵۔ ۳۶۳۶۔ ۳۶۳۷۔ ۳۶۳۸۔ ۳۶۳۹۔ ۳۶۴۰۔ ۳۶۴۱۔ ۳۶۴۲۔ ۳۶۴۳۔ ۳۶۴۴۔ ۳۶۴۵۔ ۳۶۴۶۔ ۳۶۴۷۔ ۳۶۴۸۔ ۳۶۴۹۔ ۳۶۵۰۔ ۳۶۵۱۔ ۳۶۵۲۔ ۳۶۵۳۔ ۳۶۵۴۔ ۳۶۵۵۔ ۳۶۵۶۔ ۳۶۵۷۔ ۳۶۵۸۔ ۳۶۵۹۔ ۳۶۶۰۔ ۳۶۶۱۔ ۳۶۶۲۔ ۳۶۶۳۔ ۳۶۶۴۔ ۳۶۶۵۔ ۳۶۶۶۔ ۳۶۶۷۔ ۳۶۶۸۔ ۳۶۶۹۔ ۳۶۷۰۔ ۳۶۷۱۔ ۳۶۷۲۔ ۳۶۷۳۔ ۳۶۷۴۔ ۳۶۷۵۔ ۳۶۷۶۔ ۳۶۷۷۔ ۳۶۷۸۔ ۳۶۷۹۔ ۳۶۸۰۔ ۳۶۸۱۔ ۳۶۸۲۔ ۳۶۸۳۔ ۳۶۸۴۔ ۳۶۸۵۔ ۳۶۸۶۔ ۳۶۸۷۔ ۳۶۸۸۔ ۳۶۸۹۔ ۳۶۹۰۔ ۳۶۹۱۔ ۳۶۹۲۔ ۳۶۹۳۔ ۳۶۹۴۔ ۳۶۹۵۔ ۳۶۹۶۔ ۳۶۹۷۔ ۳۶۹۸۔ ۳۶۹۹۔ ۳۷۰۰۔ ۳۷۰۱۔ ۳۷۰۲۔ ۳۷۰۳۔ ۳۷۰۴۔ ۳۷۰۵۔ ۳۷۰۶۔ ۳۷۰۷۔ ۳۷۰۸۔ ۳۷۰۹۔ ۳۷۱۰۔ ۳۷۱۱۔ ۳۷۱۲۔ ۳۷۱۳۔ ۳۷۱۴۔ ۳۷۱۵۔ ۳۷۱۶۔ ۳۷۱۷۔ ۳۷۱۸۔ ۳۷۱۹۔ ۳۷۲۰۔ ۳۷۲۱۔ ۳۷۲۲۔ ۳۷۲۳۔ ۳۷۲۴۔ ۳۷۲۵۔ ۳۷۲۶۔ ۳۷۲۷۔ ۳۷۲۸۔ ۳۷۲۹۔ ۳۷۳۰۔ ۳۷۳۱۔ ۳۷۳۲۔ ۳۷۳۳۔ ۳۷۳۴۔ ۳۷۳۵۔ ۳۷۳۶۔ ۳۷۳۷۔ ۳۷۳۸۔ ۳۷۳۹۔ ۳۷۴۰۔ ۳۷۴۱۔ ۳۷۴۲۔ ۳۷۴۳۔ ۳۷۴۴۔ ۳۷۴۵۔ ۳۷۴۶۔ ۳۷۴۷۔ ۳۷۴۸۔ ۳۷۴۹۔ ۳۷۵۰۔ ۳۷۵۱۔ ۳۷۵۲۔ ۳۷۵۳۔ ۳۷۵۴۔ ۳۷۵۵۔ ۳۷۵۶۔ ۳۷۵۷۔ ۳۷۵۸۔ ۳۷۵۹۔ ۳۷۶۰۔ ۳۷۶۱۔ ۳۷۶۲۔ ۳۷۶۳۔ ۳۷۶۴۔ ۳۷۶۵۔ ۳۷۶۶۔ ۳۷۶۷۔ ۳۷۶۸۔ ۳۷۶۹۔ ۳۷۷۰۔ ۳۷۷۱۔ ۳۷۷۲۔ ۳۷۷۳۔ ۳۷۷۴۔ ۳۷۷۵۔ ۳۷۷۶۔ ۳۷۷۷۔ ۳۷۷۸۔ ۳۷۷۹۔ ۳۷۸۰۔ ۳۷۸۱۔ ۳۷۸۲۔ ۳۷۸۳۔ ۳۷۸۴۔ ۳۷۸۵۔ ۳۷۸۶۔ ۳۷۸۷۔ ۳۷۸۸۔ ۳۷۸۹۔ ۳۷۹۰۔ ۳۷۹۱۔ ۳۷۹۲۔ ۳۷۹۳۔ ۳۷۹۴۔ ۳۷۹۵۔ ۳۷۹۶۔ ۳۷۹۷۔ ۳۷۹۸۔ ۳۷۹۹۔ ۳۸۰۰۔ ۳۸۰۱۔ ۳۸۰۲۔ ۳۸۰۳۔ ۳۸۰۴۔ ۳۸۰۵۔ ۳۸۰۶۔ ۳۸۰۷۔ ۳۸۰۸۔ ۳۸۰۹۔ ۳۸۱۰۔ ۳۸۱۱۔ ۳۸۱۲۔ ۳۸۱۳۔ ۳۸۱۴۔ ۳۸۱۵۔ ۳۸۱۶۔ ۳۸۱۷۔ ۳۸۱۸۔ ۳۸۱۹۔ ۳۸۲۰۔ ۳۸۲۱۔ ۳۸۲۲۔ ۳۸۲۳۔ ۳۸۲۴۔ ۳۸۲۵۔ ۳۸۲۶۔ ۳۸۲۷۔ ۳۸۲۸۔ ۳۸۲۹۔ ۳۸۳۰۔ ۳۸۳۱۔ ۳۸۳۲۔ ۳۸۳۳۔ ۳۸۳۴۔ ۳۸۳۵۔ ۳۸۳۶۔ ۳۸۳۷۔ ۳۸۳۸۔ ۳۸۳۹۔ ۳۸۴۰۔ ۳۸۴۱۔ ۳۸۴۲۔ ۳۸۴۳۔ ۳۸۴۴۔ ۳۸۴۵۔ ۳۸۴۶۔ ۳۸۴۷۔ ۳۸۴۸۔ ۳۸۴۹۔ ۳۸۵۰۔ ۳۸۵۱۔ ۳۸۵۲۔ ۳۸۵۳۔ ۳۸۵۴۔ ۳۸۵۵۔ ۳۸۵۶۔ ۳۸۵۷۔ ۳۸۵۸۔ ۳۸۵۹۔ ۳۸۶۰۔ ۳۸۶۱۔ ۳۸۶۲۔ ۳۸۶۳۔ ۳۸۶۴۔ ۳۸۶۵۔ ۳۸۶۶۔ ۳۸۶۷۔ ۳۸۶۸۔ ۳۸۶۹۔ ۳۸۷۰۔ ۳۸۷۱۔ ۳۸۷۲۔ ۳۸۷۳۔ ۳۸۷۴۔ ۳۸۷۵۔ ۳۸۷۶۔ ۳۸۷۷۔ ۳۸۷۸۔ ۳۸۷۹۔ ۳۸۸۰۔ ۳۸۸۱۔ ۳۸۸۲۔ ۳۸۸۳۔ ۳۸۸۴۔ ۳۸۸۵۔ ۳۸۸۶۔ ۳۸۸۷۔ ۳۸۸۸۔ ۳۸۸۹۔ ۳۸۹۰۔ ۳۸۹۱۔ ۳۸۹۲۔ ۳۸۹۳۔ ۳۸۹۴۔ ۳۸۹۵۔ ۳۸۹۶۔ ۳۸۹۷۔ ۳۸۹۸۔ ۳۸۹۹۔ ۳۹۰۰۔ ۳۹۰۱۔ ۳۹۰۲۔ ۳۹۰۳۔ ۳۹۰۴۔ ۳۹۰۵۔ ۳۹۰۶۔ ۳۹۰۷۔ ۳۹۰۸۔ ۳۹۰۹۔ ۳۹۱۰۔ ۳۹۱۱۔ ۳۹۱۲۔ ۳۹۱۳۔ ۳۹۱۴۔ ۳۹۱۵۔ ۳۹۱۶۔ ۳۹۱۷۔ ۳۹۱۸۔ ۳۹۱۹۔ ۳۹۲۰۔ ۳۹۲۱۔ ۳۹۲۲۔ ۳۹۲۳۔ ۳۹۲۴۔ ۳۹۲۵۔ ۳۹۲۶۔ ۳۹۲۷۔ ۳۹۲۸۔ ۳۹۲۹۔ ۳۹۳۰۔ ۳۹۳۱۔ ۳۹۳۲۔ ۳۹۳۳۔ ۳۹۳۴۔ ۳۹۳۵۔ ۳۹۳۶۔ ۳۹۳۷۔ ۳۹۳۸۔ ۳۹۳۹۔ ۳۹۴۰۔ ۳۹۴۱۔ ۳۹۴۲۔ ۳۹۴۳۔ ۳۹۴۴۔ ۳۹۴۵۔ ۳۹۴۶۔ ۳۹۴۷۔ ۳۹۴۸۔ ۳۹۴۹۔ ۳۹۵۰۔ ۳۹۵۱۔ ۳۹۵۲۔ ۳۹۵۳۔ ۳۹۵۴۔ ۳۹۵۵۔ ۳۹۵۶۔ ۳۹۵۷۔ ۳۹۵۸۔ ۳۹۵۹۔ ۳۹۶۰۔ ۳۹۶۱۔ ۳۹۶۲۔ ۳۹۶۳۔ ۳۹۶۴۔ ۳۹۶۵۔ ۳۹۶۶۔ ۳۹۶۷۔ ۳۹۶۸۔ ۳۹۶۹۔ ۳۹۷۰۔ ۳۹۷۱۔ ۳۹۷۲۔ ۳۹۷۳۔ ۳۹۷۴۔ ۳۹۷۵۔ ۳۹۷۶۔ ۳۹۷۷۔ ۳۹۷۸۔ ۳۹۷۹۔ ۳۹۸۰۔ ۳۹۸۱۔ ۳۹۸۲۔ ۳۹۸۳۔ ۳۹۸۴۔ ۳۹۸۵۔ ۳۹۸۶۔ ۳۹۸۷۔ ۳۹۸۸۔ ۳۹۸۹۔ ۳۹۹۰۔ ۳۹۹۱۔ ۳۹۹۲۔ ۳۹۹۳۔ ۳۹۹۴۔ ۳۹۹۵۔ ۳۹۹۶۔ ۳۹۹۷۔ ۳۹۹۸۔ ۳۹۹۹۔ ۴۰۰۰۔ ۴۰۰۱۔ ۴۰۰۲۔ ۴۰۰۳۔ ۴۰۰۴۔ ۴۰۰۵۔ ۴۰۰۶۔ ۴۰۰۷۔ ۴۰۰۸۔ ۴۰۰۹۔ ۴۰۱۰۔ ۴۰۱۱۔ ۴۰۱۲۔ ۴۰۱۳۔ ۴۰۱۴۔ ۴۰۱۵۔ ۴۰۱۶۔ ۴۰۱۷۔ ۴۰۱۸۔ ۴۰۱۹۔ ۴۰۲۰۔ ۴۰۲۱۔ ۴۰۲۲۔ ۴۰۲۳۔ ۴۰۲۴۔ ۴۰۲۵۔ ۴۰۲۶۔ ۴۰۲۷۔ ۴۰۲۸۔ ۴۰۲۹۔ ۴۰۳۰۔ ۴۰۳۱۔ ۴۰۳۲۔ ۴۰۳۳۔ ۴۰۳۴۔ ۴۰۳۵۔ ۴۰۳۶۔ ۴۰۳۷۔ ۴۰۳۸۔ ۴۰۳۹۔ ۴۰۴۰۔ ۴۰۴۱۔ ۴۰۴۲۔ ۴۰۴۳۔ ۴۰۴۴۔ ۴۰۴۵۔ ۴۰۴۶۔ ۴۰۴۷۔ ۴۰۴۸۔ ۴۰۴۹۔ ۴۰۵۰۔ ۴۰۵۱۔ ۴۰۵۲۔ ۴۰۵۳۔ ۴۰۵۴۔ ۴۰۵۵۔ ۴۰۵۶۔ ۴۰۵۷۔ ۴۰۵۸۔ ۴۰۵۹۔ ۴۰۶۰۔ ۴۰۶۱۔ ۴۰۶۲۔ ۴۰۶۳۔ ۴۰۶۴۔ ۴۰۶۵۔ ۴۰۶۶۔ ۴۰۶۷۔ ۴۰۶۸۔ ۴۰۶۹۔ ۴۰۷۰۔ ۴۰۷۱۔ ۴۰۷۲۔ ۴۰۷۳۔ ۴۰۷۴۔ ۴۰۷۵۔ ۴۰۷۶۔ ۴۰۷۷۔ ۴۰۷۸۔ ۴۰۷۹۔ ۴۰۸۰۔ ۴۰۸۱۔ ۴۰۸۲۔ ۴۰۸۳۔ ۴۰۸۴۔ ۴۰۸۵۔ ۴۰۸۶۔ ۴۰۸۷۔ ۴۰۸۸

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مقام ابراہیم میں پہنچے تو یہ آیت پڑھی واخذوا من مقام ابراہیم مصلیٰ پھر دو گھنٹیں پڑھیں ان میں الحمد اور قل یا ایہا الکافرون اور قل هو اللہ احد پڑھی پھر حجر اسود کے پاس آئے اس کو بوسہ دیا پھر صفا کی طرف نکلے۔

۲۹۴۸- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عُمَانَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ كَثِيرٍ بِنِ دِينَارِ الْجَحْمِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ قَرَأَ وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مَصَلًى فَصَلَّى مَا تَكُنَّيْنَ فَقَرَأَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقَالَ هُوَ اللَّهُ أَحَدًا ثُمَّ عَادَ إِلَى الرَّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا.

زمرم کا پانی پینا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمرم کا پانی کھڑے ہو کر پیا۔

۱۳۹۷- الشَّرْبُ مِنْ مَّاءِ مَزْمَرٍ

۲۹۴۹- أَخْبَرَنَا رِيَادُ بْنُ أَبِي رَبِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ قَالَ أَنبَأَنَا عَائِمٌ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ قَالَ أَنبَأَنَا عَائِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ مَاءِ مَزْمَرٍ وَهُوَ قَائِمٌ.

زمرم کا پانی کھڑے ہو کر پینا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زمرم کا پانی پلایا آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

۱۳۹۸- الشَّرْبُ مِنْ مَّاءِ مَزْمَرٍ قَائِمًا

۲۹۵۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَائِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَزْمَرٍ وَهُوَ قَائِمٌ.

صفا کی طرف راسی دروازے سے نکلنا جہاں سحرم سے نکلے ہیں

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے آئے تو سات بار طواف کیا بیت اللہ کا پھر مقام کے پیچھے دو گھنٹیں پڑھیں پھر صفا کی طرف نکلے اس دروازے سے جہاں سے

۱۳۹۹- ذِكْرُ خُرُوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّفَا مِنْ الْبَابِ الَّذِي يُخْرَجُ مِنْهُ

۲۹۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمَّا قَدَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى خَلْفَ

سے نکلا کرتے تھے اور دوڑے درمیان صفا اور مروے کے بعد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا یہ سنت ہے۔

المَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يُخْرَجُ مِنْهُ فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ شُعْبَةُ وَابْنُ خَبْرٍ فِي الْيُوبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَا قَالَ سَنَةٌ.

صفا اور مروے کا بیان

حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ کے سامنے یہ آیت پڑھی ان الصفا والمروة من شعائر الله فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما یعنی صفا اور مروہ دونوں نشانیاں ہیں اللہ کی سوچ کوئی حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے تو اسپر گناہ نہیں پھر نا ان دونوں کے بیچ میں میں نے کہا اب مجھے پڑواہ نہیں چاہوں پھروں نہ پھروں صفا اور مروے میں کہو تاکہ اللہ جل جلالہ نے صفا مروہ پھرنے کو واجب نہیں کیا بلکہ فرمایا پھر نا گناہ نہیں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا بڑا کہا تم نے کچھ لوگ جاہلیت میں صفا اور مروے میں نہیں پھرنے تھے (بلکہ صفا اور مروہ دوڑنا گناہ سمجھتے تھے جب دین اسلام آیا اور قرآن اترنا اسوقت یہ آیت اتری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا اور مروے دوڑے ہم بھی آپ کے ساتھ دوڑے اور یہ سنت ہو گیا۔ و۔

حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا اس آیت کو فلا جناح علیہ ان يطوف بهما یعنی ہمیں نے کہا قسم خدا کی اگر کوئی صفا مروہ نہ دوڑے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا بڑی بات کہی تو نے اسے بھانجے پیرے اس آیت کا اگر یہ مطلب ہوتا تو یہ ل آتی فلا جناح

۱۵۔ ذِکْرُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

۲۹۶۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيِّدَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَلَا جَنَاحَ عَلَيْهَا أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا قُلْتُ مَا أَبَالِي أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ بِئْسَمَا قُلْتُ إِنَّمَا كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَطُوفُونَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ آتَتْ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَفْنَا مَعَهَا فَكَانَتْ سَنَةً.

۲۹۶۲ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا جَنَاحَ عَلَيْهَا أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا قَوْلَ اللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ جَنَاحٌ أَنْ لَا يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ بِئْسَمَا قُلْتُ يَا ابْنَ أَخْتِي إِنَّ هَذِهِ الْآيَةُ تَوْكَانَتْ كَمَا

و: اکثر علماء کے نزدیک صفا اور مروہ دوڑنا حج کا ایک رکن ہے جس کے بغیر حج صحیح نہیں ہوتا اور بعض ائمہ سلف کے نزدیک مستحب ہے اور ابو حنیفہ کے نزدیک واجب ہے۔

علیسا ان لا یطوف بهما یعنی اگر کوئی صفا مروہ نہ پھرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں یہ آیت انصار کے باب میں آتری ہے اسلام لانے سے پہلے وہ احرام باندھتے تھے مناة (بت کا نام ہے) کے لیے جس کو پوجتے تھے مشکل (ایک مقام کا نام ہے قریب قدید کے) کے پاس سو جو کوئی احرام باندھتا تھا مناة کے لیے وہ صفا مروہ دوڑتا بڑا جانتا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو پوچھا تو یہ آیت اللہ نے آدھی ان الصفا والمروة اخیر تک (پس یہ ترجمہ انصار کے خیال کا) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنت کیا صفا مروہ پھرنے کو اب کسی شخص کو اسکا چھوڑنا جائز نہیں۔

أَوْلَتْهَا كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطُوفَ بِهَمَّا
وَلَكِنَّهَا نَزَلَتْ فِي الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمُوا كَأَنَّهُمْ
يَهْلُونَ بِسِنَاةِ الطَّاعِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ عِنْدَ
الْمَشْكِ وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ مَنْ أَهْلَ لَهَا يَتَحَرَّجُ أَنْ يَطُوفَ
بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ
الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ
أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا
شَرَفًا سَتَن رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الطَّوْفَ بَيْنَهُمَا فَيَسِّرُ لِأَحِبَائِهِ أَنْ يَتْرُكَ الطَّوْفَ

بِهِمَا

۲۹۷۴ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنبَأَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَا لِكَ عَنْ
جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ
وَهُوَ بَرِيدٌ الصَّفَا وَهُوَ يَقُولُ نَبَأُ أَيُّمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ -
۲۹۷۵ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنبَأَنَا يَحْيَى
بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ
حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِلَى الصَّفَا وَقَالَ نَبَأُ أَيُّمَا بَدَأَ اللَّهُ شَرَفًا إِنَّ الصَّفَا
وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے سنا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے نکلے صفا جانے کی نیت سے آپ فرماتے تھے شروع کرتے ہیں ہم اس سے جس سے اللہ نے شروع کیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا پہاڑ کی طرف نکلے اور فرمایا شروع کرتے ہیں ہم اس سے جس سے اللہ نے شروع کیا پھر یہ آیت پڑھی ان الصفا والمروة اخیر تک۔

صفا پر کہاں کھڑا ہو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا پہاڑ پر چڑھے جب خانہ کعبہ دکھائی دیا تو کبھی کبھی اور وہاں کھڑے ہو گئے۔

صفا پر کبھی کہاں

۱۵۰۱. مَوْضِعُ الْقِيَامِ عَلَى الصَّفَا

۲۹۷۶ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ
حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفِيَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا انْظُرَ إِلَى الْبَيْتِ كَبَّرَ

۱۵۰۲. التَّكْبِيرُ عَلَى الصَّفَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صفا پر کھڑے ہوئے تو تین بار تکبیر کہتے اور فرماتے لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ لہ الملک ولہ العدا وھو علی کل شیء قدایر بین بار اور دعا مانگتے پھر اسے پر ایسا ہی کرتے۔

۲۹۷۷. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مَيْكَلِينَ قَدَرَاةٌ عَلَيْهِمَا وَآثَا أَسْمُهُ وَاللَّفْظُ لِمَا عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا وَقَفَ عَلَى الصَّفَا يُكَبِّرُ ثَلَاثًا وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدْعُو وَيَصْنَعُ عَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ ذَلِكَ.

۱۵.۳ - التَّهْلِيلُ عَلَى الصَّفَا

صفا پر لا الہ الا اللہ کہنا
حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے سنا اپنے والد امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے انھوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے حج کی حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے صفا پر لا الہ الا اللہ کہتے تھے اور دعا کرتے تھے۔

۲۹۷۸. أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا عَنِ حَبِيبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا وَقَفَتْ عَلَى الصَّفَا فَهَلَّلَتْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو بَيْنَ ذَلِكَ.

۱۵.۴ - الذِّكْرُ وَالِدُعَاءُ عَلَى الصَّفَا

صفا پر اللہ کا ذکر اور دعا کرنا
اس کا ترجمہ باب القول بعد ركعتي الطواف میں گزر چکا۔

۲۹۷۹. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي نَيْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ مِنْهَا ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ عِنْدَ الْمَقَامِ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَقَرَأَ وَأَتَّخَذَ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَرَفَعَ صَوْتَهُ يُسْمِعُ النَّاسَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَسْتَلَّ شَوْذَهَبَ فَقَالَ نَبْدًا يُبَدَأُ بِهَا اللَّهُ بِمَا فَعَدَا بِالصَّفَا فَرَفَعَهَا حَتَّى بَدَأَ الْبَيْتَ وَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ يُجْبَى وَيُؤْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 وَكَبَّرَ اللَّهُ وَحَمْدَهُ تَحْرُدُ عَابًا فَتَدَارِكُهُ شَرُّ نَزَلٍ
 مَا شَيْءًا حَتَّى تَصَوِّبَتْ قَدَامَهُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ فَسَعَى
 حَتَّى صَعِدَتْ قَدَامَهُ شَرُّ مَشَى حَتَّى أَقَى الْمَرُوءَةَ
 فَصَعِدَ فِيهَا شَرُّ بَدَا الْمَاءُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحَدَاةٌ لِأَشْرَتِكَ لَهُ لَهُ الْمَلَكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ
 هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ
 ذَكَرَ اللَّهُ وَسَبَّحَهُ وَحَمْدَهُ تَحْرُدُ عَابًا عَلَيْهِمَا بِمَا شَاءَ اللَّهُ
 فَعَلَّ هَذَا حَتَّى فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ .

اونٹ پر چڑھ کر صفا اور وٹان

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر
 چڑھ کر سعی کی اور صفا اور وٹان کیا بیت اللہ کا
 سوار ہو کر تاکہ لوگ آپ کو دیکھیں اور آپ لوگوں پر
 اونچے ہوئیں اور لوگ آپ سے پرچیں اس لیے کہ لوگوں
 نے آپ کو ڈھانپ لیا تھا۔

صفا اور مروے کے بیچ میں چلنا

حضرت کثیر بن جہان سے روایت ہے
 میں نے عبد اللہ بن عمرؓ کو دیکھا جلتے ہوئے (اپنی چال
 سے) صفا اور مروے کے بیچ میں انھوں نے کہا اگر میں
 چلوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی چلتے تھے اور
 جو دوڑوں تو آپ بھی دوڑتے تھے۔

توجیہ اس روایت میں اتنا زیادہ ہے انھوں نے
 کہا میں بوڑھا ہوں (تو میرے لیے چلنا ہی بہتر ہے)

۱۵۰۰۔ الطَّوَافُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوءَةِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

۲۹۸۰۔ (اخبرنا عمران بن يزيد قال انبانا شعيب
 قال انبانا ابن جريج قال اخبرني ابو الزبير
 ان سيم جابر بن عبد الله يقول طاف النبي صلى
 الله عليه وسلم في حجة الوداع على ما اجلته
 بالبيت وبين الصفا والمروة ليراه الناس وليشرف
 وليسألوه ان الناس عشوه۔

۱۵۰۱۔ الْحَمْدُ بَيْنَهُمَا

۲۹۸۱۔ (اخبرنا محمود بن غيلان قال حدثنا بشر
 بن السري قال حدثنا سفیان عن عطاء بن
 السائب عن كثير بن جهمان قال رأيت ابن عمر
 يمشي بين الصفا والمروة فقال ان امشي
 فقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي وان امشي
 فقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسعي۔

۲۹۸۲۔ (اخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا عبد
 الرزاق قال انبانا الثوري عن عبد الكريم الجزي عن
 سعید بن جبیر قال رأيت ابن عمر وذكروا نحوه
 الا انما قالوا انما مشيهم كبر۔

صفا اور مرو کے بیچ میں رمل کرنا

حضرت زہری سے روایت ہے لوگوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا تم نے دیکھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل کیا صفا اور مرو کے بیچ میں انھوں نے کہا آپ لوگوں کے ساتھ تھے مگر لوگوں نے رمل کیا تھا میں سمجھتا ہوں آپ کو دیکھ کر کیا ہوگا۔

صفا اور مرو کے بیچ میں دوڑنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا اور مرو کے درمیان دوڑے مشرکوں کو اپنا زور بتانے کے لیے (کہ تم بھلے چلکے طاقت ور ہیں)۔

نالے کے اندر دوڑنا

ایک عورت سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نالے کے اندر دوڑتے ہوئے اور فرماتے تھے نالے کو دوڑ کر طے کرنا چاہیے اب وہاں دو نشان کروئے ہیں دو سبز پتھر لگے ہیں ان کے بیچ میں دوڑتے ہیں۔

کس مقام پر اپنی اپنی چال سچلے

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صفا سے اترتے تو چلتے یہاں تک کہ پاؤں آپ کے جب نالے میں بھکتے دوڑتے نالے سے نکلنے تک۔

۱۵۰۷- الرَّمْلُ بَيْنَهُمَا

۲۹۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَسَدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ كَانَ فِي جَمَاعَةٍ مِنَ النَّاسِ فَرَمَلُوا فَلَا أَرَاهُمْ رَمَلُوا إِلَّا بِرَمَلِهِ-

۱۵۰۸- السَّحْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

۲۹۸۴- أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْحُسَيْنُ بْنُ حُدَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا سَحَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ-

۱۵۰۹- السَّحْيُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ

۲۹۸۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ بَدَائِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنِ امْرَأَةٍ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْحَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ وَيَعْمَلُ كَمَا يَقْطَعُ الْوَادِي الْأَشْثَا-

۱۵۱۰- مَوْضِعُ الْمَشْيِ

۲۹۸۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحُرْتُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ مِنَ الصَّفَا مَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَامَهُ فِي

بَطْنِ الْوَادِي سَعَى حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ.

رمل کس جگہ پر کرے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم نالے کے اندر چکے تو آپ دوڑے اس میں نکلے تک۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا سے اترے جب آپ کے پاؤں نالے میں چکے تو دوڑے جب اوپر چڑھنے لگے تو پھر اپنی چال سے چلنے لگے۔

۱۵۱۱۔ مَوْضِعُ الرَّمْلِ

۲۹۸۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُدْتَنِيِّ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا تَصَوَّبْتُ قَدَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَطْنِ الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ.

۲۹۸۸۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ يَخْرُجُ عَنِ الصَّفَا حَتَّى إِذَا انْصَبَتْ قَدَامَهُ فِي الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى إِذَا اصْبَعًا مَشَى.

۱۵۱۲۔ مَوْضِعُ الْقِيَامِ عَلَى الْمَرْوَةِ

۲۹۸۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُهَيْبِ بْنِ أَبِي هَالَةَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ الْمَرْوَةَ فَصَبَعًا فِيهَا ثُمَّ بَدَأَ بِهَا الْبَيْتَ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَمْ يَلَمْ يَلَمْ يَلَمْ يَلَمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللَّهُ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا شَاءَ اللَّهُ فَعَلَّ هَذَا حَتَّى فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ.

مروہ پر کس مقام پر کھڑا ہو

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مروہ پر گئے اور اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ دکھائی دینے لگا پھر فرمایا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ المملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدا یر تین بار پھر اللہ کا ذکر کیا اس کی تسبیح اور تحمید کی یعنی سبحان اللہ اور الحمد للہ پھر دعا کی جو اللہ نے چاہا ہر بار ایسا ہی کیا یہاں تک کہ سعی سے فارغ ہوئے۔

مروہ پر تکبیر کہنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر گئے اس پر چڑھے یہاں تک کہ کعبہ دکھائی دیا پھر اللہ کی توحید بیان کی اور تکبیر کہی اور فرمایا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ المملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو علی کل شیء قدا یر

۱۵۱۳۔ التَّكْبِيرُ عَلَيْهِمَا

۲۹۹۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَبَانَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى الصَّفَا فَرَفِيَ عَلَيْهَا حَتَّى بَدَأَ الْبَيْتَ ثُمَّ وَحَدَّ اللَّهُ عِزَّوَجَلَّ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

پھر چلے نالے میں آپ کے پاؤں جھکے تو دوڑے جب پاؤں
اوپر چڑھے تو اپنی چال سے چلنے لگے یہاں تک کہ مروے
پر آئے وہاں بھی ایسا ہی کیا جیسا صفا پر کیا تھا یہاں تک
کہ طواف سے فارغ ہوئے۔

لَا شَرَّ لَكَ لَمَّا لَمَّ الْمَلَكُ وَلَمَّا احْتَسِدَ يُحْيِي وَيُمِيتُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوَسَّيْتُ حَتَّى إِذَا انْصَبْتُ قَدَمَاهُ
سَعَى حَتَّى إِذَا اصْعَدَتْ قَدَمَاهُ مَشَى حَتَّى آتَى الْمَرْوَةَ
فَفَعَلَ عَلَيْهَا كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى قَضَى طَوَافَهُ

قرآن اور تمتع میں کتنی بار سعی کرے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے صفا اور مروہ میں سعی
نہیں کی مگر ایک بار ف

۱۵۱۵۔ کَم طَوَافٍ لِقَارِنِ الْاَنْتَمِمْ بِبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

۲۹۹۱۔ اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ
أَبَانَا ابْنُ جَرِيحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ
جَابِرَ يَقُولُ لَمْ يَطِفْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَصَابَةَ
بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا

عمرہ کرنے والا بال کہاں کتروائے

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کترے تیر کے پیکان
سے مروہ پر

۱۵۱۵۔ (ابن يقصر المعتمر)

۲۹۹۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ
سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جَرِيحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ
مُهَلَّبٍ أَنَّ طَاوَسَ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ
مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ قَصَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِشَقْصِ فِي عُمَرَةَ عَلَى الْمَرْوَةِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کترے ایک اعرابی
کے تیر سے۔

۲۹۹۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ
قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى الْمَرْوَةِ بِشَقْصِ اَعْرَابِيٍّ

کس طرح بال کترے

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کترے سے لیے

۱۵۱۶۔ كَيْفَ يَقْصِرُ

۲۹۹۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ
بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ

ول: جیسے طرف بیت اللہ کا قرآن میں ایک ہی کافی ہے ویسے ہی سعی بھی مگر ابو حنیفہ کے نزدیک قرآن والے کو دو طواف
اور دو سعی کرنا چاہیے۔

ایک تیر سے جو میرے ساتھ تھا جب آپ طواف اور سعی کر چکے حج کے دس دنوں میں، قیس نے کہا لوگ انکار کرتے تھے منجانبہ پر اس حدیث کی روایت میں۔ ول۔

قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَخَذْتُ مِنْ أَطْرَافِ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَشْفِقِينَ كَانَ مَعِيَ بَعْدَ مَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي أَيَّامِ الْعُسْرِ قَالَ قَيْسٌ وَالنَّاسُ يَنْكُرُونَ هَذَا عَلَيَّ مُعَاوِيَةَ -

جو شخص حج کا احرام باندھے اور ہدی ساتھ لیا جاوے وہ کیا کرے

۱۵۱۷۔ مَا يَفْعَلُ مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ وَاهْدَى

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حج کی نیت سے جب آپ نے طواف کیا بیت اللہ کا اور سعی کی تو فرمایا جس کے ساتھ ہدی وہ احرام پر قائم رہے اور جن کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ احرام کھول ڈالے۔

۲۴۹۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ بِنِ أَدَمَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ بِنِ عَمِيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْزَى إِلَّا الْحَجَّ قَالَتْ فَلَمَّا أَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ -

جس شخص نے عمرے کا احرام باندھا ہو اور ہدی لایا ہو وہ کیا کرے

۱۵۱۸۔ مَا يَفْعَلُ مَنْ أَهَلَ بِالْعُمْرَةِ وَاهْدَى

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حجۃ الوداع میں بعضوں نے ہم کے میں حج کا احرام باندھا اور بعضوں نے عمرے کا اور ہدی ساتھ لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے عمرے کا احرام باندھا اور ہدی نہیں لایا وہ تو احرام کھول ڈالے اور جس نے عمرے کا احرام باندھا لیکن ہدی لایا ہے وہ احرام نہ کھولے اور جس نے حج کا احرام باندھا وہ اپنا حج پورا کرے عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا۔

۲۴۹۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أُنْبَأَنَا سُوَيْدًا قَالَ أُنْبَأَنَا عَمَّا اللَّهُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ فَمِمَّا مِنْ أَهْلِ بِالْحَجِّ وَمِمَّا مِنْ أَهْلِ بِعُمْرَةٍ وَاهْدَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مِنْ أَهْلِ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يَهْدِ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ مِنْ أَهْلِ بِعُمْرَةٍ فَاهْدَى فَلَا يَحْلِلْ وَمَنْ مِنْ أَهْلِ بِحَجَّةٍ فَلْيَقُمْ حَجَّتًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكُنْتُ مِمَّنْ مِنْ أَهْلِ بِعُمْرَةٍ -

ول: کیونکہ وہ حج کے دنوں میں عمرہ کرنا برا جانتے تھے۔

۲۹۹۷- (خبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك قال حدثنا أبو هشام قال حدثنا وهيب بن خالد عن منصور بن عبد الرحمن عن أمه عن أسماء بنت أبي بكر قالت قد مات رسول الله صلى الله عليه وسلم مهلبين بالحج فلم أدنونا من مكة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يكن معه هداى فليحليل ومن كان معه هداى فليقوم على إحرامه قالت وكان مع الربيع هداى فأقام على إحرامه وتويعن معى هداى فأحللت فلبست ثيابى وتطيبت من طيبى ثم جلست إلى الربيع فقال استأخري عني فقلت ألتحشى إن أتيت عليك.

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے حج کا بیٹیک پکارتے ہوئے جب نزدیک پہنچے مکے کی تو آپ نے فرمایا جس کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ احرام کھول ڈالے اور جس کے ساتھ ہدی ہو وہ احرام باندھے رہے۔ اسماء نے کہا زبیر میرے خاوند کے ساتھ ہدی تھی وہ احرام باندھے رہے اور میرے ساتھ ہدی نہ تھی تو میں نے احرام کھول ڈالا اور کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی پھر زبیر کے پاس بیٹھی، انھوں نے کہا مجھ سے الگ رہیں گے کہہ مات ڈرتے ہو کہ میں تم پر کورڈیوں گی۔ و۔

۱۵۱۹- الخطبة قبل يوم التروية

آٹھویں تاریخ سے پہلے (ساتویں تاریخ کو) خطبہ پڑھنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حبرانہ کے عمرے سے لڑے تو ابو بکرؓ کو دو لوگوں کا سردار کر کے حج پر مقرر کیا ہم لوگ ان کے ساتھ آئے جب عرج (ایک مقام کا نام ہے) میں پہنچے تو جمع کی اذان ہوئی پھر ابو بکرؓ کھڑے ہوئے نماز کی تکبیر کہنے کو اتنے میں اونٹ کی آواز بیچھے سے سنی انھوں نے توقف کیا اور کہا یہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی آواز ہے جس کا نام جد عار ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھلا معلوم ہوا حج میں آنا تو شاید آپ ہی ہوں ہم آپ کے ساتھ ناز پڑھیں گے اتنے میں علیؓ اس اونٹنی پر نمودار ہوئے۔ ابو بکرؓ صدیق نے کہا تم امیر ہو کے آئے ہو یا کچھ پیغام لے کر۔ انھوں نے کہا کچھ پیغام لے کر۔ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ

۲۹۹۸- (خبرنا إسحق بن إبراهيم قال قرأت على أبي قرة موسى بن طارق عن ابن جويهم قال حدثني عبد الله بن عثمان بن خثيم عن أبي الربيع عن جابر بن النخعي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حج من عسرة اليعبرانتي بعثت أبا بكر على الحج فأقبلت معه حتى إذا كان بالعذرة ثوب بالصبح شورا استوى ليكبر فبعم الرعوة خلف ظهره فوقف على التكبير فقال هذاه رعوة ناقة رسول الله صلى الله عليه وسلم الجعاء لقا بدا رسول الله صلى الله عليه وسلم في الحج فلعلة أن يكون رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى معي فإذا علي

و: اور تمہارا احرام خراب کر دوں گی یہ خیال نہ کرو۔

علیہ وسلم نے بھیجا ہے سورہ برات سنائے کوچ کے اجتماع میں چلا پھر ہم مکے میں آئے یوم الترویہ سے ایک دن پہلے یعنی ساتویں تاریخ کو تو ابو بکرؓ کھڑے ہوئے اور خطبہ سنایا لوگوں کو اور حج کے ارکان بیان کیے جب وہ فارغ ہوئے تو حضرت علیؓ کھڑے ہوئے اور سورت برات سنائی یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر ابو بکرؓ کے ساتھ نکلے جب عرفہ کا دن ہوا تو ابو بکرؓ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ سنایا اور حج کے احکام بیان کیے جب وہ فارغ ہوئے تو حضرت علیؓ کھڑے ہوئے اور ان کو سورہ برات سنائی یہاں تک کہ اسکو ختم کیا پھر جب یوم النحر ہوا (دسویں تاریخ) تو تم لوگے منا کو (عرفات سے) جب ابو بکرؓ لوٹ کر آئے تو انھوں نے لوگوں کو خطبہ سنایا اور لوٹنے کے اور قربانی کے احکام سنائے پھر جب فارغ ہوئے تو حضرت علیؓ کھڑے ہوئے اور سورہ برات سنائی یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر جب پہلا دن کوچ کا ہوا۔ (یعنی بارہویں تاریخ) تو ابو بکرؓ کھڑے ہوئے اور خطبہ سنایا اور بیان کیا کیونکہ کوچ کرنا چاہیے اور کس طرح نکلے یاں مارنا چاہیے پھر سب ارکان سکھلائے جب فارغ ہوئے تو حضرت علیؓ کھڑے ہوئے اور سورہ برات لوگوں کو سنائی یہاں تک کہ ختم کیا اسکو۔

عَلَيْهَا فَقَالَ لِمَا أَبُو بَكْرٍ أَمِيرًا أَمْرَ رَسُولٍ قَالَ لَا بَلِ
رَسُولُ الرَّسُولِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِرَاءَةً أَقْرَبُهَا عَلَى النَّاسِ فِي مَوَاقِفِ الْحَجِّ
فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ يَوْمَ قَامَ
أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَخَدَّاهُمْ
عَنْ مَنْ سَابَهُمْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةً حَتَّى خَتَمَهَا
ثُمَّ فَرَغْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمَ عَرَفَةَ قَامَ
أَبُو بَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَخَدَّاهُمْ عَنْ مَنْ سَابَهُمْ
حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةً حَتَّى
خَتَمَهَا ثُمَّ كَانَ يَوْمَ التَّحْرِيفِ فَافْضَنَّا فَلَمَّا رَجَعَ
أَبُو بَكْرٍ خَطَبَ النَّاسَ فَخَدَّاهُمْ عَنْ إِيضَتِهِمْ
وَعَنْ نَعْوِهِمْ وَعَنْ مَنْ سَابَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ
عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةً حَتَّى خَتَمَهَا فَلَمَّا
كَانَ يَوْمَ النَّعْرِ الْأَوَّلِ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ
فَصَدَّاهُمْ صَعِيفٌ يَنْفِرُونَ وَكَبَعَتْ يَدَايَهُمْ
فَعَلِمَهُمْ مَنْ سَابَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ
فَقَرَأَ بَرَاءَةً عَلَى النَّاسِ حَتَّى خَتَمَهَا قَالَ أَبُو
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ حُدَيْمٍ لَيْسَ بِالْقُرْبِيِّ فِي الْحَدِيثِ
وَأِنَّمَا أَخْرَجَتْ هَذَا لِشَلَايَجَعَلُ ابْنَ جَدِيحٍ عَنْ
أَبِي الذَّبِيرِ وَمَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقِبَ بْنِ سَعِيدِ الْقَطَّانِ لَمْ يَكُنْ فِي حَدِيثِ
ابْنِ حُدَيْمٍ وَلَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْمُدَيَّبِيِّ قَالَ
ابْنُ حُدَيْمٍ مُتَكَرِّرًا فِي الْحَدِيثِ وَكَانَ عَلِيٌّ بْنُ الْمُدَيَّبِيِّ خَلِيفَ الْحَدِيثِ

۱۵۲۰- اَلْمُتَمَتِّعُ مَتَى يَهْلُ بِالْحَجِّ

ول: اگرچہ پہلے آپ نے سورہ برات سنائی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سپرد کیا تھا لیکن بعد از خیال آیا کہ عہد توڑنے کے لیے کرنی ٹھنڈی عزیز چاہیے کیونکہ عرب ایسے امور میں آزاد رہی کی بات قبول کرنے میں اس لیے پیچھے سے حضرت علیؓ کو روانہ کیا۔

۲۹۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعِ مَضْيِئِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَوُوا جَعْلُوها عَمْرَةً فَضَافَتْ بِدَلَيْكَ حَمْدًا وَسَمًّا وَكَرَبْرَعَيْنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اجْتَوُوا فِدْوًا الْهَدْيِ الَّذِي مَعِيَ لَفَعَلْتُمْ مِثْلَ الَّذِي تَفْعَلُونَ فَأَحَلَلْنَا حَتَّى وَطِئْنَا التَّسَاءُدَ فَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بَطْنِ لَيْسَانَ بِالْحَجِّجِ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے (مکے کو) جب ذی الحجہ کے چاردن گزر چکے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احرام کھول ڈالو اور حج کو عمرہ کر دو (یہ سن کر ہمارے دل تنگ ہوئے اور ہم پر شاق گزر جب یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا اے لوگو احرام کھول ڈالو اگر میرے ساتھ ہری نہ ہوتی تو میں بھی احرام کھول ڈالتا اور جیسا تم نے کیا کرتا پھر ہم نے احرام کھول ڈالا یہاں تک کہ جماع کیا اپنی عورتوں سے اور جو کام ابنی احرام والا کرتا ہے وہ کیا جب یوم الترویہ (اکٹھویں تاریخ) ہوا تو مکے سے نکل کر ہم نے لیسک پکاری حج کی۔

۱۵۲۱- مَا ذُكِرَ مِنِّي

۳۰۰۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحُرَيْثُ بْنُ مَسْعُودٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا سَمِعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ النَّدَوِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَأَنَا نَزَلْنَا نَحْتِ سَمْرَةَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا أَنْزَلَكَ تَحْتِ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَقُلْتُ أَنْزَلَنِي ظِلْمُهَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتَ بَيْنَ الْأَخْشَبِيِّنَ مِنْ مِنِّي وَنَفَعَتْ سَيِّدَةَ نَحْوِ الْمَشْرِقِ فَإِنَّ هُنَاكَ وَادِيًا يُقَالُ السَّرْبَةُ وَفِي حَدِيثِ الْحُرَيْثِ يُقَالُ لَهُ السَّرْبَةُ سَرَحًا سَرَحَتُهَا سَبْعُونَ نَيْبًا -

حضرت محمد بن عمرو انصاری سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے میری طرف مٹھے عبداللہ بن عمرو میں ایک درخت کے تلے اترا تھا مکے کے راہ میں انھوں نے کہا تم اس درخت کے تلے کیوں ٹھہرتے ہو میں نے کہا سائے کے لیے انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو دو پہاڑوں کے بیچ میں ہو مٹھا کے اور اشارہ کیا مشرق کی طرف تو وہاں ایک وادی (راہ) دو پہاڑوں کے بیچ میں ہے جس کو سر بسر کہتے ہیں وہاں ایک درخت ہے اس کے تلے ستر بیچوں کے ازل کاٹے گئے ہیں۔

۳۰۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ نَعِيمٍ قَالَ أَنبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْوَارِثِ ثِقَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ الْأَعْرَجُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّيْسَبِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا میں تو اللہ نے ہمارے کان کھول دیے جو آپ فرماتے تھے وہ ہم سنتے تھے اپنے اپنے ٹھکانوں سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع کیا ان کو نبلا تاج کے طریقے یہاں تک کہ جبرو

کے پاس پہنچے تو چھوٹی چھوٹی ٹنگریاں ماریں اور ٹنگریوں سے اور حکم کیا مہاجرین کو مسجد میں آگے اترنے کا اور انصار کو پیچھے اترنے کا۔

بِمَايَ فَفَتَحَ اللَّهُ سَمَاعَنَا حَتَّىٰ إِنْ كُنَّا لَنَسْمَعُ مَا يَقُولُ وَنَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ مَنْ أَسْكَمَهُمْ حَتَّىٰ بَلَغَ الْجَارُ فَقَالَ بِحَضِي الْخَدَاتِ وَأَمَّا الْمُهَاجِرِينَ أَنْ يَنْزِلُوا فِي مَقَامِ الْمَسْجِدِ وَأَمَّا الْأَنْصَارُ أَنْ يَنْزِلُوا فِي مَوْحِدِ الْمَسْجِدِ

۱۵۲۲

أَيُّ يَصِلِي الْإِمَامَ الظَّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ

آٹھویں تاریخ کو امام ظہر کی نماز کہاں پڑھے

حضرت عبدالعزیز بن ربیع سے روایت ہے۔ میں نے انس بن مالک سے پوچھا تم مجھ سے وہ بات بیان کرو جو تم کو یاد ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ نے ظہر کہاں پڑھی آٹھویں تاریخ کو انھوں نے کہا منامیں میں نے کہا کوچ کے دن عصر کہاں پڑھی انھوں نے کہا البطح میں (یعنی محصب میں جو ایک مقام ہے مکہ سے ایک میل کے فاصلے پر)۔

۳۰۰۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ فَالْحَدِيثُ الْأَدْرَقِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُوَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ صَلَاةٍ الظَّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بَعَثَنِي فَقُلْتُ أَيُّ صَلَاةٍ الْعَصْرِ يَوْمَ النَّفَرِ قَالَ بِالْبَاطِحِ

۱۵۲۳

الغدَاوِ مِنْ مَنَىٰ إِلَىٰ عَرَفَاتِ

منام سے عرفات کو جانا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے منام سے عرفے کو کوئی ہم میں سے تجسیر کرتا اور کوئی لہیک کہتا۔

۳۰۰۳ - أَخْبَرَنَا يَحْيَىٰ بْنُ جَبْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ غَدَاؤُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَنَىٰ إِلَىٰ عَرَفَاتِ فَمِنَّا الْمَلْبِيُّ وَمِنَّا الْمُنْكَبِرُ

توجہ دہی جو ادھر گزرا۔

۳۰۰۴ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اللَّادِقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ غَدَاؤُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَىٰ عَرَفَاتِ فَمِنَّا الْمَلْبِيُّ وَمِنَّا الْمُنْكَبِرُ

عرفات کو جاتے ہوئے تکبیر کہنا

حضرت محمد بن ابی بکر ثقفی سے روایت ہے

۱۵۲۴ - التَّكْبِيرُ فِي الْمَسِيرِ إِلَىٰ عَرَفَاتِ

۳۰۰۵ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْنَا الْمَلْبِيَّ

جلد دوم

ہے میں نے انس سے کہا اور ہم دونوں چلے آتے تھے عرفات کو مناسے تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آج دن کو لیکھ میں کیا کرتے تھے انھوں نے کہا کوئی لیکھ کہتا تو بڑا نہ جانتے اور جو لیکھ کہتا تو بڑا نہ جانتے کہیو کہ مقصود اللہ کا ذکر ہے)

يَعْنِي أَبَا نَعِيمٍ الْفَضْلُ بْنُ دَكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ التَّمَعِيُّ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسٍ وَمَعْنُ عَادِيَانَ مِنْ مَسِيٍّ إِلَى عَرَفَاتٍ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي التَّلْبِيَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ كَانَ الْمَلْبِيُّ يُلَبِّي فَلَا يُكْرِعُ عَلَيْهِ وَيُكْبِرُ الْمَكْبِرَ فَلَا يُكْرِعُ عَلَيْهِ -

عرفات کو جاتے ہوئے لیکھ کہنا

حضرت محمد بن ابی بکر تمیمی سے روایت ہے میں نے انس سے کہا نویں تاریخ صبح کو تم لیکھ میں کیا کہتے ہو آج کے روز انھوں نے کہا میں آج کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کے ساتھ چلا ہوں کوئی ان میں سے لیکھ پکارتا کوئی تکبیر کہتا اور دونوں میں کوئی دوسرے پر اعتراض نہ کرتا۔

۱۵۲۵ التَّلْبِيَةُ فِيهَا

۳۰۰۶ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْسِيُّ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ التَّمَعِيُّ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسٍ عَادَاةَ عَرَفَاتٍ مَا تَقُولُ فِي التَّلْبِيَةِ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ سَرَّتُ هَذَا النَّبِيَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَكَانَ مِنْهُمْ الْمِهْلُ وَهُمْ هُوَ الْمَكْبِرُ فَلَا يُكْرِعُ أَحَدًا مِنْهُمْ عَلَى صَاحِبِهِ -

عرفے کے دن کی فضیلت

حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے ایک یہودی نے حضرت عمرؓ سے کہا اگر تمہارے اوپر یہ آیت اتری: ایوم اکملت لکم دینکم یعنی آج میں نے تمہارا دین پورا کیا تو ہم اس دن کو عید کر لیتے (غشی سے) حضرت عمرؓ نے کہا میں جانتا ہوں جس دن یہ آیت اتری وہ جمعے کی رات تھی اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات میں تھے۔

۱۵۲۶ - مَا ذَكَرَ فِي يَوْمِ عَرَفَاتٍ

۳۰۰۷ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَرَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ تَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ مَعْرُوفُ بْنُ عَمْرٍو عَلَيْنَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لِأَعْدَانَا عِيدًا الْيَوْمِ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ قَالَ عَمْرٍو قَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي أَنْزَلَتْ فِيهِ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي أَنْزَلَتْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَعَنْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ -

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی دن اتنے غلام اور لونڈی اللہ آزاد نہیں کرتا، جہنم سے جتنے عرفے کے (یعنی نویں تاریخ ذی الحجہ کی) آزاد کرتا ہے مقرر حق تعالیٰ۔ اس دن نزدیک ہوتا ہے اپنے بندوں سے پھر فرماتا

۳۰۰۸ - أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ عَبْدًا أَوْ أَمَةً مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَاتٍ وَتَهْلِكُ نَفْسٌ

ہے اپنے بندوں سے فرشتوں پر اور فرما ہے (عنایت سے) ایسے لوگ کیا چاہتے ہیں میں نے ان کو بخش دیا مرد وہ بندے ہیں جو حج کو جلتے ہیں اور عرفات میں جمع ہوتے ہیں۔

ثُمَّ مَبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَيَقُولُ مَا أَرَادَهُمْ كَأَنَّ
قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُشْبِهُهُ أَنْ يَكُونَ يُونُسَ بْنِ
يُوسُفَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مَالِكٌ وَاللَّهُ تَعَالَى
أَعْلَمُ۔

www.KitaboSunnat.com

عرفے کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک عرفے کا دن اور بقرہ عید کا دن اور ایام تشریفی (یعنی ۱۱-۱۲-۱۳ ذی الحجہ کے) ایسے ہجری مسلمانوں کے عید کے دن ہیں اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

۱۵۲۷۔ التَّيُّمُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَاتٍ

۳۰۰۹۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ ابْرَاهِيمَ
قَالَ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّيُّ قَالَ
حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَحْيَى عَنْ
عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنَّ يَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ التَّشْرِيفِ
عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَهِيَ أَيَّامٌ أَكَلٍ وَشَرْبٍ۔

عرفے کے دن جلدی عرفات پر پہنچنا

حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبد الملک بن مروان نے دجو غلفانے بنی امیہ میں سے تھا حجاج بن یوسف کو کھلا جرحاً حکم تھا کہ کا عبد الملک کی طرف سے کہ مخالفت نہ کرے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حج کے کاموں میں جب عرفے کا دن ہوا تو عبد اللہ بن عمرو دویہر ڈھلتے ہی اس کے پاس آئے میں بھی ان کے ساتھ تھا اور اس کے پردے کے پاس آن کر پکارا کہاں ہے یہ حجاج نکلا ایک کسم کے رنگ کا تہ بند باندھے ہوئے اور کہنے لگا کیا کہتے ہو ان سے ابا عبد الرحمن انھوں نے کہا چلو اگر سنت کی پیروی چاہتے ہو حجاج نے کہا ابھی سے انھوں نے کہاں کہاں میں پانی ڈال لوں اپنے

۱۵۲۸۔ الرِّوَا حُ يَوْمِ عَرَفَاتٍ

۳۰۱۰۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنِي
أَشْهَبُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ
حَدَّثَنَا عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ مَرْوَانَ إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ يُونُسَ بِأَمْرِهِ أَنْ لَا
يُخَالِفَ ابْنَ عُمَرَ فِي أَصْحَابِهِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ عَرَفَةَ
جَاءَهُ ابْنُ عُمَرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَأَنَا مَعَهُ
فَصَاحَ عِنْدَ سُرَادِقِهِ أَيْنَ هَذَا فَخَرَجَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ
وَعَلَيْهِ مَلْحَفَةٌ مَحْضُفَةٌ فَقَالَ لَهُ مَالِكٌ يَا
أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ الرِّوَا حُ إِنَّ كُنْتُ تَرْيَدُ
السَّنَةَ فَقَالَ لَهُ هَذِهِ السَّاعَةُ فَقَالَ لَهُ نَعَمْ
فَقَالَ أَيْبُضْ عَلَيَّ مَاءً ثُمَّ أَخْرَجَ إِلَيْكَ فَانظُرْهُ

فل: لیکن عرفے کے دن روزہ رکھنا حرام نہیں ہے اور باقی دنوں میں حرام ہے اور بعضوں کے نزدیک حاجی کو عرفے کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے تاکہ اگر کان حج میں خلل نہ پڑے اور جو حاجی نہ ہو اس کو درست ہے۔

اوپر پھر نکلتا ہوں عبد اللہ بن عمرؓ اس کا انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ نکلا اور میرے اور باپ کے بیچ میں چپلا میں نے کہا اگر تڑپتے کی پہرہ کی چاہتا ہے تو خطبہ چھوڑا پڑھ اور عرفات میں جلدی کر پھرنے کے لیے وہ ابن عمرؓ کی طرف دیکھنے لگا ان سے سننے کے لیے انھوں نے کہا سچ کہتا ہے۔

حَتَّىٰ خَرَجَ فَسَارِبِيْنِي وَبَيْنَ اِيْنِي فَقُلْتُ اِنْ كُنْتُ تُرِيْدًا اَنْ نَّصِيْبَ السَّنَةَ فَاَقْصِرِ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلِ الْوُقُوْفَ فَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلَى ابْنِ عُمَرَ كَمَا يَسْمَعُ ذٰلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا رَاىْ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ صَدَقَ -

عرفات میں لبیک کہنا

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں عبد اللہ بن عباسؓ کے ساتھ تھا عرفات میں۔ انھوں نے کہا کیا سب بے جو لبیک کی آواز نہیں آتی میں نے کہا لوگ معاویہ سے ڈرتے ہیں (انھوں نے لبیک کہنے سے منع کیا ہے) یہ سن کر عبد اللہ بن عباسؓ اپنے ڈیسے سے نکلے اور کہا لبیک الہم لبیک لبیک لگوں نے سنت کر چھوڑ دیا حضرت علیؓ کی علوت میں (اور معاویہ کی محبت میں)

۱۵۲۹- التَّالِيَةِ بِعَرَفَةَ

۳۰۱۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَوْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ جَبِيْبٍ عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَا لِي لَا أَسْمَعُ النَّاسَ يَلْبِئُونَ قُلْتُ يَخَافُونَ مِنْ مَعَارِئِنَا فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ قِسْطَاطِهِ فَقَالَ لَبِيْكَ اللَّهُمَّ لَبِيْكَ لَبِيْكَ فَأَنْهَمُ قَدْ فَرَّكَوْا السَّنَةَ مِنْ بَعْضِ عَلِيٍّ -

عرفات میں نماز سو پہلے خطبہ پڑھنا

حضرت سلمہ بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خطبہ پڑھتے ہوئے عرفات میں ایک لال اونٹ پر نماز سے پہلے۔

الْخُطْبَةِ بِعَرَفَاتٍ قَبْلَ الصَّلَاةِ

۳۰۱۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ بَيْطِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى جَبَلِ أَحْمَرَ بِعَرَفَاتٍ قَبْلَ الصَّلَاةِ

عرفات کے دن انتہائی سواڑ ہو کر خطبہ پڑھنا

ترجمہ اور پرگز چکا۔

۱۵۳۱- الْخُطْبَةُ يَوْمَ عَرَفَاتٍ عَلَى التَّاقِ

۳۰۱۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ بَيْطِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ عَرَفَاتٍ عَلَى جَبَلِ أَحْمَرَ -

عرفات میں نخطبہ مختصر پڑھنا

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
عبداللہ بن عمر حجاج بن یوسف کے پاس آئے اور کہا جیل اگر
سنت کی پیروی چاہتا ہے اس نے کہا ابھی عبداللہ بن عمر
نے کہا اہل سالم نے کہا میں حجاج سے بولا اگر تم آج کے
دن سنت پر چلنا چاہتا ہے تو خطبہ مختصر پڑھو اور نماز
جلدی پڑھو عبداللہ بن عمر نے کہا سچ کہتا ہے۔

عرفات میں ظہر اور عصر ملا کر پڑھنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
بے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو اپنے وقت پر
پڑھتے مگر مزولنے اور عرفات میں عرفات میں ظہر اور
عصر دونوں ظہر کے وقت پڑھ لیتے اور مزولنے میں ظہر
اور عشاء دونوں عشاء کے وقت پڑھتے۔

عرفات میں ہاتھ کر ڈرنا مانگنا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھا
عرفات میں۔ آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے دعا مانگنے
کراتے میں اونٹنی مڑی تو اس کی تکمیل تنہا اور ایک
ہاتھ اٹھائے رہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے قریش
کے لوگ مزولنے میں ٹھہرتے اور باقی عرب کے لوگ سب
عرفات میں ٹھہرتے اور قریش کو جس کہتے ہیں کہیں نہ جس

۱۵۲۲۔ اقصر الخطبة بعرفتاً

۳۰۱۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّيْخِ قَالَ حَدَّثَنَا
ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَ فِي مَا لَكَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ
سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ جَاءَ إِلَى
الْحَجَّاجِ بْنِ يُوْسُفَ يَوْمَ عَرَفَاتٍ حِينَ سَأَلَتْ
الشَّمْسُ وَأَنَامَعَهُ فَقَالَ الرَّوَّاحُ إِنَّ كُنْتَ تُرِيدُ
السَّنَةَ فَقَالَ هَذِهِ السَّاعَةُ قَالَ لَعَمْرُكَ قَالَ سَأَلُو
فَقُلْتُ لِلْحَجَّاجِ إِنَّ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تُصِيبَ
الْيَوْمَ السَّنَةَ فَأَقْصِرِ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلِ الصَّلَاةَ
فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ صَدَقَ.

۱۵۲۳۔ الجمعة بين الظهر والعصر بعرفتاً

۳۰۱۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدِ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ
بِوَقْتِهَا إِلَّا يَجْمَعُ وَعَرَفَاتٍ.

باب ۱۵۲۴ رفع اليدين في الدعاء بعرفتاً

۳۰۱۶۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُثَيْمِ
قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَسَاءَةُ
ابْنُ زَيْدٍ كُنْتُ رَدِيْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِعَرَفَاتٍ فَرَفَعَ يَدَيْهِ يَدَاؤُهُ فَمَا لَتْ بِي فَأَتَمُّتُهُ
فَسَقَطَ خَطَامُهُا فَتَنَاوَلْتُ الْخَطَامَ بِأَحْدَى يَدَيْهِ وَهُوَ
رَافِعٌ يَدَاهُ الْآخَرَى.

۳۰۱۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْنَا
أَبُو مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ قَرِيشَ تَقِفُ بِالْمَزْدَلِيَّةِ

احسن کی جمع ہے اور احسن قریشی کو کہتے ہیں اس لیے کہ وہ اپنے دین میں سخت ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو حکم دیا عرفات میں ٹھہر نیکاً پھر عرفات سے لوٹنے کا اور فرمایا لوٹو جہاں سے لوٹتے ہیں لوگ۔

حضرت جبر بن معلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میرا ایک اونٹ کھوکھا میں اس کو ڈھونڈنے چلا گیا عرفات پر عرفے کے دن۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا دو اہل ٹھہرے ہوئے۔ میں نے کہا ان کو یہ کیا ہوا یہ تو احسن میں سے ہیں (یعنی قریش کے لوگوں میں سے ان کو تو مزولفے میں ٹھہرنا تھا جو حرم کے اندر ہے نہ عرفات میں قریش کہتے ہم اللہ کے لوگ ہیں تو اللہ کے حرم سے باہر نہ ٹھہریں گے۔)

حضرت زید بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم عرفات میں ٹھہرنے کی جگہ سے دور تھے اتنی ہیں ابن مرثد ہمارے پاس آیا اور کہنے لگا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں اپنے اپنے ٹھکانوں پر (جو اگلے زمانے سے مقرر ہیں) رہو اس لیے کہ تم وارث ہو اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کے۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے اپنے باپ سے سنا وہ کہتے تھے جابر بن عبد اللہ انصاریؓ کے پاس گیا اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کراہتوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرفات سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

عرفات میں ٹھہرنا فرض ہے

حضرت عبدالرحمن بن یحییٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا تھے

وَيَسْمُونَ الْحُمْسَ وَسَائِرَ الْعَرَبِ تَقِفُ بِعَرَفَاتٍ فَأَمَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقِفَ بِعَرَفَاتٍ ثُمَّ يَذْفَعُ مِنْهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ أَقْبَضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ۔

۳۰۱۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَضَلَلْتُ بِعَدْنِ إِلَى فَذَاهِدٍ أَطْلَبُهُ بِعَرَفَاتٍ يَوْمَ عَرَفَاتٍ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفًا وَقَفًا فَقُلْتُ مَا شَأْنُ هَذَا إِلَّا تَمَّا هَذَا مِنَ الْحُمْسِ۔

۳۰۱۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَعْوَانَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا وَقُوفًا بِعَرَفَاتٍ مَكَانًا بَعِيدًا مِنَ الْمَوْقِفِ فَأَتَانَا ابْنُ مَرْبُوعٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ (فِي رَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ فَأَنْزَلَكُمْ عَلَى أَمْرَاتٍ مِنْ أَمْرَاتِ آبَائِكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

۳۰۲۰۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثِيُّ بْنُ أَبِي عَدْنَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ أَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرَفَاتُ كَلِمَةٌ مَوْقِفٌ۔

۱۵۳۵ فرض الوُقُوفِ بِعَرَفَاتٍ

۳۰۲۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَتَيْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ

میں کچھ لوگ آئے اور حج کو پوچھنے لگے آپ نے فرمایا حج عرفات میں ٹھہرنا ہے جس شخص نے عرفے کی رات پانی مزد لے کر رات کی رات کی صبح ہونے سے پہلے (یعنی دسویں تاریخ کی صبح سے پہلے) اس کا حج پورا ہو گیا (اگرچہ ایک ساعت میں اس وقت کے اندر عرفات میں ٹھہرے۔ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹے اور آپ کے ساتھ اسامہ بن زیدؓ سوار تھے تو اونٹنی آپ کو لے کر چلی اور آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے تھے دوکھا کے لیے) لیکن سر سے اونچے نہ تھے پھر اسی حالت سے آپ چلتے رہے یہاں تک کہ مزد لے میں پہنچے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اسامہ بن زیدؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹے عرفات سے اور میں آپ کے ساتھ سوار تھا آپ اپنی اونٹنی کی تکمیل کھینچنے لگے۔ آہستہ چلانے کے لیے) یہاں تک کہ اس کے کانوں کی جڑیں پالان کے برابر آئے لیکن اور آپ فرماتے تھے اے لوگو! لازم کرو اپنے اوپر آہستگی اور نرمی کو (یعنی سہولت سے چلو) کیونکہ اونٹ دوڑنا کچھ سبکی نہیں ہے) بلکہ دوڑانے میں خوف ہے لوگوں کو ایذا پہنچنے کا اس لیے کہ جو بہت ہوتا ہے)

عرفات سے لوٹتے وقت آہستہ چلنے کا حکم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹے تو آپ نے اونٹنی کی مہار کھینچی یہاں تک کہ سر اس کا پالان کی کٹڑی سے چھوڑنے لگا اور آپ فرماتے تھے لوگوں سے آہستہ چلو عرفے کی شام کو۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْمَرَ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَا نَاسٍ فَمَسَّ لَوْهَ عَيْنِ الْحَجَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ عَرَفَةٌ فَمَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ مِنْ لَيْلَةٍ جَمِعَ فَمَنْ تَرَ حَجَّجًا۔

۲۰۲۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَانٌ قَالَ أَمَّا مَا عَبَدَ اللَّهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَرَدَّ قُرْأَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَجَالَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَهُوَ رَافِعٌ بِيَدَيْهِ لَا تَجَاوِزَانِ رَأْسَهُ فَمَا زَالَ يَسِيرُ عَلَى هَيْبَتِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى جَمْعٍ۔

۳۰۲۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْنُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَبَسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَأَنَا رَدِيْفُهُ فَجَعَلَ يَكْبَحُ رَأْسَهُ حَتَّى انْتَهَى فَمَرَّ بِهَا لَيْكَادُ يُصِيبُ قَادِمَةَ الدَّرْحَلِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالتَّيَكُّبَةِ وَالْوَقَارِ فَإِنَّ اللَّيْلَ لَيْسَ فِي رَأْسِهَا إِلَّا الْإِيلِ

-۱۵۳۶

الْأَهْرِ بِالتَّيَكُّبَةِ فِي الْإِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَةَ ۳۰۲۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي عَطْفَانَ بْنِ طَرِيفٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقَاقَ نَاقَتِهِ حَتَّى انْتَهَى رَأْسُهَا لَيْسَ فِي رَأْسِهَا إِلَّا الْإِيلِ

وَهُوَ يَقُولُ لِلنَّاسِ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ عَشِيَّةَ عَرَفَاتٍ -

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے آپ نے فرمایا عرفے کی شام کو مزدلفے کی صبح کو جب لوگ چلے اسے گوگ آلام پکڑو اور آپ روکے تھے اپنی اڑھی کو یہاں تک کہ بطن محسوس میں آئے جو نماں میں ہے فرمایا لازم پکڑو چھوٹی چھوٹی کنگریاں پھیر آپ لبیک کہتے رہے یہاں تک کہ حجرہ عقبہ کو مارا (اس وقت سے لبیک موقوف کی)

۳۰۲۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَاتٍ وَعَدَاةَ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْنَا السَّكِينَةَ وَهُوَ كَأَنَّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مُحَسِّرًا أَوْ هُوَ مِنْ مِثْقَالِ عَيْنٍ يَحْصِي الْخَذْفَ الَّذِي يُرْفَى بِهِ فَكَوَيْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹے اطمینان سے اور جلدی چلایا اونٹ کو بطن محسوس میں (جو ایک وادی ہے درمیان منا اور مزدلفے کے) اور حکم کیا لوگوں کو چھوٹی چھوٹی کنگریاں مارنے کا۔

۳۰۲۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَوْصَمَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹے فرماتے تھے: اطمینان سے پہلو اسے بندو اللہ کے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے۔ ایوب نے جو وادی ہے اس حدیث کا اپنی سیخنی سے اشارہ کیا آسمان کی طرف۔

۳۰۲۷۔ أَخْبَرَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَجَعَلَ يَقُولُ السَّكِينَةَ حَمَّادُ اللَّهُ يَقُولُ بِبَيَادِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ أَيُّوبُ بِبَاطِنِ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ -

عرفات سے کیونکر چلنا چاہیے

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع میں کیوں کر چلتے تھے۔ انھوں نے کہا عتق سے (جو ایک متوسط چال ہے نہ جلدی نہ زدیہ) جب جگہ پارتے تو نص کرتے

۱۵۳۷۔ كَيْفَ السَّيْرُ مِنْ عَرَفَاتٍ
۳۰۲۸۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ سَيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ الْوَدَاعِ قَالَ كَانَ

اور نص عقیق سے زیادہ ہے۔

بَيَّرَ الْعَنْقُ فَإِذَا وَجَدَ نَجْوَةَ لَحْنٍ وَاللَّحْنَ فَوْقَ الْعَنْقِ.

عرفہ سے واپسی پر گھائی میں اترنا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عرفات سے لوٹے تو پہاڑ کی گھائی کی طرف چلے میں نے کہا مغرب کی نماز پڑھ لوں آپ نے فرمایا نماز کی جگہ آگے ہے۔

۱۵۳۸ الزول بعد الدافع من عرفات

۳۰۲۹ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ إِسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَقْبَضَ مِنْ عَرَفَاتٍ مَالَ إِلَى الشَّعْبِ قَالَ قُلْتُ لِمَ انْصَلَبِي الْمَغْرِبَ قَالَ الْمَصَلَى أَمَا مَكَتَ.

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس گھائی میں اترے جہاں سردار ہیں اور پیشاب کیا پھر ایک ہلکا دھوکا میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز آپ نے فرمایا نماز آگے ہے۔ جب ہم نزول لے میں آئے تو ابھی اخیر کے لوگ اترے تھے آپ نے نماز پڑھی۔

۳۰۳۰ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ إِسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الشَّعْبَ الَّذِي يَنْزِلُهُ الْأَمْرَاءُ فَبَالَ تَوَكُّؤُهُمْ وَخَفِيفًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَا مَكَتَ فَلَمَّا آتَيْنَا الْمَزْدَلِفَةَ لَوِيحَتٌ أَخْرَجَ النَّاسَ حَتَّى صَلَّى.

مزولے میں دو نمازیں ملا کر پڑھنا

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا مغرب اور عشاء کو مزولے میں یعنی دونوں نمازیں عشاء کے وقت پڑھیں (توجہ بن مسعود سے ایسی ہی روایت ہے۔

۱۵۳۹ الجعم بين الصلاتين بالمزدلفتين

۳۰۳۱ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَرَبِيِّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ.

توجہ بن مسعود سے ایسی ہی روایت ہے۔

۳۰۳۲ - أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقْدَامِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا مغرب اور عشاء کو ایک تکبیر سے مزولے میں ان کے بیچ میں نفل نہیں پڑھا اور نہ ہر ایک نے

۳۰۳۳ - أَخْبَرَنَا عَدْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَرِّبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِحِ بْنِ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بعد نقل پڑھا۔

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے۔
ان کے باپ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا
مغرب اور عشاء کو ان دونوں کے جمع میں کوئی ناز نہ پڑھی۔
مغرب کی نین رکبتیں پڑھیں پھر عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں اور
عبد اللہ بن عمر بھی اسی طرح جمع کرتے رہے یہاں تک کہ
اللہ جل جلالہ سے مل گئے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب اور عشاء کو موزوں لے میں پڑھی
ایک تکبیر سے۔

حضرت کریم سے روایت ہے میں نے
اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا اور وہ سوار تھے ساتھ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غمے کی نمام کو میں نے
کہا تم نے کیا کیا انھوں نے کہا ہم چلتے رہے (عرفات سے)
یہاں تک کہ موزوں لے میں آئے وہاں آپ نے اونٹ بٹھایا پھر
مغرب کی ناز پڑھی اور لوگوں کو کہلا بھیجا ان سب نے اپنے
اپنے ٹھکانوں میں اونٹ بٹھائے ابھی وہ سب اتر نہ چکے
تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشا کی ناز پڑھ لی پھر
لوگ اتر سے جب صبح ہوئی تو میں پیدل چلا قریش کے
آگے چلنے والوں کے ساتھ اور فضل بن عباس رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار ہوئے۔

۱۵۴۰۔
تقدیم النساء والصبیان الى منازلهم
بمزد لفتا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے
میں ان لوگوں میں تھا جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

جمع المغرب والعشاء بجمع باقامة واحدة لهم
يسمى بينهما ولا على الترتيل واحدة منهما۔

۳۰۳۳۔ اخبرنا عيسى بن ابراهيم قال حدثنا ابن
وهيب عن يونس بن ابي شهاب ان عبدا لله
من عبدا لله اخبره ان اباة قال جمع رسول الله
صلى الله عليه وسلم بين المغرب والعشاء ليس
بينهما سجدة صلى المغرب ثلاث ركعات والعشاء
ركعتين وكان عبدا لله بن عمر بجمع كذلك حتى
الرحم بالله عز وجل۔

۳۰۳۵۔ اخبرنا عمرو بن منصور قال حدثنا ابو
لعييم قال حدثنا سفيان عن سلمة عن سبيد بن
جبير عن ابن عمر قال صلى رسول الله صلى الله عليه
وسلم المغرب والعشاء بجمع باقامة واحدة۔

۳۰۳۶۔ اخبرنا محمد بن حاتم قال انبا ناجبان
قال انبا عبدا لله عن ابراهيم بن عقبة ان كريبا
قال سألت اسامة بن زيد وكان ردف رسول الله
صلى الله عليه وسلم عشية عرفات فقلت كيف فعلتم
قال اقبلنا نسير حتى بلغنا المزد لفتا فانام فصلى
المغرب ثم بعثت الى القوم فاناحوا في منازلهم
فلم يحجوا حتى صلى رسول الله صلى الله عليه
وسلم العشاء الاخرة ثم حل الناس فنزلوا
فلما أصبحنا انطلقت على رجلي في سباتي
قرئش ورجعنا الفضل۔

۳۰۳۷۔ اخبرنا الحسين بن حريش قال انبا نا
سفيان عن عبدا لله بن ابي يزيد قال سمعني

اپنے لوگوں میں سے ضعیف بھرا کر آگے بھیج دیا مروز لےنے کی رات
کہ
توجہ وہی جو اوپر گزرا۔

ابن عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمَزْدَلِيَّتِ فِي ضَعْفَةِ أَهْلِهِ.
۳۰۳۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْوُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانُ
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ
رَيْمًا قَدَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمَزْدَلِيَّتِ
فِي ضَعْفَةِ أَهْلِهِ.

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی اشتم کے ضعیف لوگوں
(یعنی عورتوں بچوں کو) حکم کیا مروز لےنے سے رات ہی کو چلے
جانے کا (منا کو تاکہ دن میں جوڑ سے تکلیف نہ ہو۔)

۳۰۳۹- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ
وَعَفَّانُ وَسُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَشَارِشَ عَنْ
عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ضَعْفَةَ بِنْتِ هَاشِمٍ أَنْ
يَنْفِرُوا مِنْ جُمُعٍ بَلِيلٍ.

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم کیا مروز لےنے چلے جانے کا
اندھیرے منہ مناکو۔

۳۰۴۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ
سَالِمِ بْنِ شُعَالٍ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ هَاشِمًا أَنْ تَخْلُسَ مِنْ جُمُعٍ إِلَى مَيْمَنٍ.
۳۰۴۱- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سَعِيدَانَ
عَنْ عَمْرِو بْنِ سَالِمِ بْنِ شُعَالٍ عَنْ أُمَّ حَبِيبَةَ
قَالَتْ كُنَّا نَخْلُسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنَ الْمَزْدَلِيَّةِ إِلَى مَيْمَنٍ.

حضرت ام المؤمنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا ہم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مروز لےنے سے
اندھیرے منہ مناکو چلے آتے تھے۔

عورتوں کو مروز لےنے سے لوٹنے کی اجازت
فجر ہو نیلے پہلے

الرَّخِصَةَ لِلنِّسَاءِ فِي الْإِقَاخَةِ مِنْ جُمُعٍ
قَبْلَ الصُّبْحِ

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی سودہ کو
مروز لےنے سے لوٹنے کی فجر ہونے سے پہلے اس لیے کہ وہ
موتی عورت تھیں۔

۳۰۴۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
هَشِيمٌ قَالَ أَنبَأَنَا مَسْوُودٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا أَدْرَاكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِسُودَةَ فِي الْإِقَاخَةِ قَبْلَ الصُّبْحِ مِنْ جُمُعٍ
لِأَنَّهَا كَانَتْ أَمْرًا ثَبِيَّةً.

مروز لےنے میں فجر کی نماز کس وقت پڑھے

الْوَقْتُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ بِالْمَزْدَلِيَّتِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا کسی نماز
کو بے وقت پڑھتے ہوئے مگر مغرب اور عشاء کی نمازوں کو
میں اور فجر کی نماز بھی اس دن وقت سے پہلے پڑھی۔

جس شخص کو مزولفے میں فجر کی نماز امام کے ساتھ
نہ ملے

حضرت عروہ بن مضر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مزولفے میں
ٹھہرے ہوئے آپ نے فرمایا جس نے ہمارے ساتھ یہ
نماز (فجر کی) اس جگہ پڑھی پھر ہمارے ساتھ ٹھہرا اور اس
سے پہلے رات یا دن میں (ذوین تاریخ کو) عزات میں ٹھہرا
اس کا حج پورا ہو گیا۔

حضرت عروہ بن مضر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مزولفے
امام اور لوگوں کے ساتھ پایاواں سے لوٹنے تک اس نے
حج پایا اور جس نے امام اور لوگوں کے ساتھ نہ پایا اس نے
حج نہ پایا۔

حضرت عروہ بن مضر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مزولفے میں آیا
اور میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں طے کے
پہاڑوں سے آیا ہوں میں نے کوئی ٹیلیہ نہیں چھوڑا جس پر
نہ ٹھہرا ہوں تو کیا حج میرا ہو گیا آپ نے فرمایا جس شخص نے

۳۰۴۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو
مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
ابْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً قَطًّا إِلَّا لِمِيقَاتِهَا
الْصَّلَاةُ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ صَلَاةً مَبْتِئَةً وَصَلَاةً
الْفَجْرِ يَوْمًا تَبَلَّ مِيقَاتِهَا۔

۱۵۲۳
فِي مَنْ لَمْ يَدْرِكْ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ الْإِمَامِ
بِالْمَزْدَلِفَةِ

۳۰۴۴۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَدَاوُدَ وَرُكَيْبَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ
عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَضَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَقًا بِالْمَزْدَلِفَةِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى
مَعَنَا صَلَاتَنَا هَذِهِ هُنَا ثُمَّ أَقَامَ مَعَنَا وَقَدَّ وَقَفَ
قَبْلَ ذَلِكَ بِعَرَفَةَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ

۳۰۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي
جَدِّي تَطْرُقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ
مَضَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ أَدْرَكَ جَمْعًا مَعَ الْإِمَامِ وَالنَّاسِ حَتَّى يُفَيْضَ
وَنَهَا فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ وَمَنْ لَمْ يَدْرِكْ مَعَ النَّاسِ
وَالْإِمَامِ فَكُوِّدَ يَدْرِكُ۔

۳۰۴۶۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَسَّارِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ
مَضَرَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِحَجْمٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلِي
طَلِيءٌ لَمْ أَدْعُ حَبَلًا أَلْقَيْتُ عَلَيْهِ نَهْلِي مِنْ

ول: یعنی جو وقت مقرر تھا اس سے پہلے پڑھی نہ یہ کہ طلوع فجر سے پہلے پڑھی اور حقیقہ نے اس "جاننیہ صغیرہ" کو صفحہ پر دکھایا۔

نے ہمارے ساتھ یہ نماز (یعنی فجر کی نماز) پڑھی اور اس سے پہلے وہ عرفات میں (دوسری یا تیسری دن ٹھہرا تو اس کا حج پورا ہو گیا اور اس نے اپنا میل کچیل صاف کیا۔
ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

حَجٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى هَذِهِ الصَّلَاةَ مَعَنَا وَقَدَّ وَقَفَ قَبْلَ ذَلِكَ يَعْرِفْتَهُ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَرَحَّجْنَا وَقَضَى تَفَقُّهُ.

۳۰۴۶۔ اَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي التَّغْرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ مَضْرِبٍ بِنِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَاحِمٍ قَالَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ هَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى هَذِهِ الصَّلَاةَ مَعَنَا وَقَدَّ هَذَا الْمَوْقِفَ حَتَّى يَفِيضَ وَأَفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَرَحَّجْنَا وَقَضَى تَفَقُّهُ.

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔ اتنا زیادہ ہے کہ میں طے کے پہاڑوں سے آیا میں نے اپنی اونٹنی کو تھکایا اور اپنی جان کو تھکایا۔

۳۰۴۸۔ اَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ مَضْرِبٍ الطَّبَّاطِبِيُّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَتَيْتُكَ مِنْ جَبَلِي حَتَّى أَكَلْتُ مَطْبَخِي وَأَتَيْتُ نَفْسِي مَا بَقِيَ مِنْ حَبْلِ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ هَهُنَا مَعَنَا وَقَدَّ أَتَى عَرَفَةَ قَبْلَ ذَلِكَ فَقَدْ قَضَى تَفَقُّهُ وَتَرَحَّجْتَهُ.

حضرت عبدالرحمن بن یحییٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا اور نے میں کچھ لوگ سجد کے آئے تھے انہوں نے ایک شخص سے کہا آپ سے پرچھے حج کر۔ آپ نے فرمایا حج کیا ہے عرفات میں ٹھہرنا جو شخص دوسری رات تک بھی فجر نکلنے سے پہلے عرفات میں آ جاوے اس نے حج پالیا اور منا میں رہنے کے تین دن پس جو طہری کرے دو دن میں چلا جاوے

۳۰۴۹۔ اَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مُبَكَّرُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِفْتَهُ وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ نَجْدٍ فَأَمْرٌ وَارْجُلًا فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَجِّ فَقَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ مَنْ جَاءَ عَلَيْكَ جَمْعٌ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَدْ أَدْرَكَ حَجَّهُ أَيَّامٍ مَثَلِ ثَلَاثَةٍ أَيَّامٍ

حدیث سے استدلال کیا ہے فجر کو دیر سے پڑھنے کا حال تاکہ یہ استدلال اس حدیث سے تمام نہیں ہوتا کیونکہ حدیث میں تصریح نہیں ہے کہ آپ ہمیشہ فجر کی نماز روشنی میں پڑھا کرتے۔ "ما شیئہ صفحہ سابقہ"

اس پر گناہ نہیں اور جو دیکر رکھے جاوے اس پر بھی گناہ نہیں پھر آپ نے ایک شخص کو اپنے ساتھ سوار کر لیا کہ لوگوں میں اس کو پکار دیوے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مزولفہ تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِشْرَاعَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِشْرَاعَ عَلَيْهِ ثُمَّ لَرَدَفَ رَجُلًا فَجَعَلَ ينادِي بِهَا فِي الْمَتَابِ.

۳۰۵۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ ابْنِ إِسْهَائِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ آتَيْتَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْدَلِفَةُ كَلِمَةٌ مَرْفُوعَةٌ.

مزولفے میں لیبیک کہنا

حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا اور ہم مزولفے میں تھے میں نے سنا اس شخص سے جن پر سورہ بقرہ اترا ہی اس جگہ فرماتے تھے لیبیک اللهم لیبیک۔

۱۵۴۳۔ التَّالِيَةِ بِمَزْدَلِفَةَ

۳۰۵۱۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ كَثِيرٍ وَهُوَ ابْنُ مَدْرِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَنَحْنُ بِحَجْرٍ مِمَّا مَعَتْ الدَّائِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَكَانِ لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ

مزولفے سے کس وقت لوٹے

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا مزولفے میں انھوں نے کہا ماہلیت کے لوگ مزولفے سے نہیں لوٹتے تھے جب تک آفتاب نہ نکلنا اور لکھتے چمک جاوے پھر ایک پہاڑ کا نام ہے مزولفے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا خلاف کیا آپ لوٹے آفتاب نکلنے پہلے

۱۵۴۴۔ وَقْتُ الْإِفَاضَةِ مِنْ جَمْعٍ

۳۰۵۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدًا قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ شَهَدَاتُ عَمْرِو بْنِ جَمْعٍ فَقَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا لَا يَفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُمَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ أَشْرُقَ ثِيَابُ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ إِفَاضَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُمَ الشَّمْسُ

ضعیف لوگوں کو اجازت ہے کہ مزولفے سے رات ہی کو لوٹ جاویں صبح کی نماز میں ان کی پڑھیں دسویں تیلح کو

۱۵۴۴۔ الرَّحْصَةُ لِلضَّعْفَةِ أَنْ يَصَلُّوا يَوْمَ النَّحْرِ الصَّبِيحِ بِمَتَى

۳۰۵۳۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ

اور آپ روکے ہوئے تھے اونٹنی کو حسب مناسبت آئے اور
بطن محسر میں اترے تو فرمایا چھوٹی چھوٹی ننگریاں مارو جبر
پر اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا جیسے آدمی ننگریاں مارتا ہے۔

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ
حِينَ دَفَعُوا عَشِيَّةَ عَرَفَاتٍ وَهَذَا آةُ جَبِيمٍ عَلَيْكُمْ
بِالسَّكِينَةِ وَهَوَاكُفَّ نَاقَتُهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مِثَى
فَهَبَّ حِينَ هَبَّ مُحَسِّرًا قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَدَافِ
الَّذِي يُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ وَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُشِيرُ بِبِيَدِهِ كَمَا يُخَذِفُ الْإِنْسَانُ.

۱۵۴۶-

بطن محسر میں اونٹ بجلدی دورانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی اونٹ دورایا وادی محسر میں
(جو ایک مقام ہے قریب منا کے مزولفے سے آئے ہوئے
اس کو محسر اس لیے کہتے ہیں کہ وہاں اصحاب الغیل کا اٹھتی
تھک کر گر گیا تھا۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
انہوں نے سنا اپنے باپ امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے کہا
ہم جابر بن عبد اللہ کے پاس گئے اور پوچھا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا حال۔ انہوں نے کہا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزولفے سے لوٹے اُفتاب نکلنے
سے پہلے اور فضل بن عباسؓ کو اپنے ساتھ بٹھا لیا جب
محسر میں آئے تو اونٹ کو ذرا تیز کیا پھر بیچ کے راستے
سے چلے جہاں سے جبر کبریٰ پر نکلنے ہیں یہاں تک کہ
اس جبرے کے پاس آئے جو درخت کے پاس ہے اور
سات ننگریاں ماریں ہر ننگری کے ساتھ پتھر کو چھوٹی
چھوٹی ننگریاں وادی کے اندر کی طرف سے۔

چلتے وقت لپیک کہنا

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سولا تھے

الاء يضاع في وادي محسيرا

۳۰۵۸- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَكَاتُنَا يَحْيَى
عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الذَّبْيَرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْضَعُ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

۳۰۵۹- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرُونَ قَالَ حَدَّثَنَا
حَاتِبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ
أَخْبَرَنِي عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَهُ مِنَ الْمَرْخِلَةِ
قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ
حَتَّى أَتَى مُحَسِّرًا أَحْرَأَ قَبْلَ أَنْ تَسَلِّكَ الطَّرِيقَ
الْوَسْطَى الَّتِي تَخْرُجُكَ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى
أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَى بِسَبْعِ حَصَيَّاتٍ
يُكْرَمُ كُلُّ حَصَاةٍ مِنْهَا حَصَى الْخَدَافِ مَالِي
مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

۱۵۴۸- التلبية في السيرة

۳۰۶۰- أَخْبَرَنَا حَمِيدُ بْنُ مُسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَ
هُوَ ابْنُ جَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَرِيْبٍ وَ

آپ لیکھتے رہے یہاں تک کہ حجرے کو مارا۔

مترجم وہی جو اوپر گزرا۔

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّكَ كَانَ رَدَّ يَدَيْكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ يَلْبَسِي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ -

۲۰۶۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ جَبْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسِي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ -

کنکریاں پھینا

حضرت ابو العالیہ سے روایت ہے مجھ سے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے کی بیخ کو فرمایا اور آپ اونٹنی پر تھے امیر سے لیے کنکریاں چرن میں نے کنکریاں چھین چھوٹی چھوٹی (جن کو دو انگلیوں سے پھینکتے ہیں) جب میں نے وہ کنکریاں آپ کے اٹھ میں رکھیں تو آپ نے فرمایا اہل اسی طرح کی کنکریاں بادشاہ بن میں سختی کرنے سے بچو تم سے پہلے لوگ تباہ ہو گئے دین میں اشدرد (سختی سے)

۱۵۴۹- التَّحَاظُ الْحَطَى

۲۰۶۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اللَّذْرِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ حَصِينٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَاةُ الْعُقْبَةِ وَهُوَ عَلَى رَأْسِهِ هَاتِ الْفَطَى لِي فَلَقَطْتُ لَهَا حَصِيَّاتٍ هُنَّ حَصَى الْحَذَفِ فَلَمَّا وَضَعْنَهُنَّ فِي بِلْدَاهُ قَالَ بِأَمْثَالِ هُوَ لَأَعْرَابِيَاكُمْ وَالْقَلْوُ فِي الدِّينِ فَأَتَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ تَبَاكُمُ الْغَلْوُ فِي الدِّينِ -

کنکریاں کہاں سے چھینی جاویں

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لوگ عرفے کی شام کو اور مزدلفے کی صبح کو ٹوٹے اے لوگو ٹھہر ٹھہر کر اہلیان سے چلو اور آپ اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے تھے جب میں آئے اور وہی محسوس ہوئی اترے تو فرمایا لازم کرو اپنے اوپر چھوٹی چھوٹی کنکریاں جن سے حجرے کو مارتے ہیں اور آپ اپنے اٹھ سے اشارہ کرتے تھے جیسے انکا کنکریاں پھینکتا ہے۔

۱۵۵۰- مِنْ ابْنِ يَلْقُطُ الْحَطَى

۲۰۶۳- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَشِيَةَ عَرَفَةَ وَعَدَاةُ جَمْعٍ عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ وَهُوَ كَاتِفٌ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مِثْقًا فَمِطَّ حِينَ هَبَطَ مَحْسَرًا قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْحَذَفِ الَّذِي تَرَوْنِي بِهِ الْجَمْرَةَ قَالَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشِيرُ بِمِثْقَاةٍ كَمَا يُحَذِفُ الْإِنْسَانُ -

کتی بڑی کنکریاں مار

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے کے دن صبح کو مجھ سے فرمایا آپ اونٹ پر تھے کنکریاں جن میں سے آپ نے کنکریاں چھوٹی چھوٹی اور آپ کے ہاتھ میں رکھیں آپ ان کو ہاتھ میں ہلانے تھے بچی نے جو راہی ہے اس حدیث کا بیان کیا اس طرح ہلانے تھے اور فرماتے تھے ہاں اسی طرح کی کنکریاں مارو۔

۱۵۵۱ قَدَارُ حَصَى التَّرْمِي

۳۰۶۴ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهَرُوا قِفْ عَلَى رَأْسِهِ هَاتِ الْقَطِئِي فَلَقَطْتُ لَمْ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَدَّافِ فَوَضَعْتُهُنَّ فِي يَدَايِهِ وَجَعَلَ يُعْوَلُ بِهِنَّ فِي يَدَايِهِ وَوَصَّتْ يَحْيَى تَحْرِيكَهُنَّ فِي يَدَايِهِ بِأَمْثَالِ هَذَا.

۱۵۵۲ التَّرْكُوبُ إِلَى الْجَمَارِ وَاسْتِظْلَالُ الْحَرَمِ

۳۰۶۵ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَصِينِ عَنْ حَدِيثِ أُمِّ حُصَيْنٍ قَالَتْ حَجَجْتُ فِي حَجَّتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ بِلَا لَا يَقْوَدُ بِخَطَامِ رَأْسِهِ وَأَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَافِعٍ عَلَيْهِ ثَوْبُهُ يُطْلَعُهُ مِنَ الْحَرَمِ وَهُوَ مُحْرَمٌ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَمَدَّ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ قَوْلًا كَثِيرًا.

سوار ہو کر کنکریاں مارنا اور محرم پر سایہ کرنا

حضرت ام حنین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ میں نے سچ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو بلا لٹ کو دیکھا وہ آپ کی اونٹنی کی مہار بھیج رہے تھے اور اسامہ بن زید اپنے کپڑے سے آپ پر سایہ کیے تھے آپ احرام باندھے تھے یہاں تک کہ آپ نے کنکریاں ماریں جمرہ عقبہ کو پھر خطبہ سنایا لوگوں کو اور اللہ کی تعریف اور ثنا کی اور بہت باتیں فرمائیں۔

حضرت قدامہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا دن نحر کے جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارتے ہوئے آپ ایک اونٹنی پر سوار تھے جو سرخ اور سفید تھی نہ مارتے تھے نہ ہٹو ہٹو کہتے تھے۔

۳۰۶۶ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّسَةُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يرمي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ التَّحْرِعِ عَلَى نَاقَتِهِ لَمْ صَهْبَاءُ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جمرے کو مارتے

۳۰۶۷ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاقِبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جَدْرِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي

تھے اونٹ پر سے ادر فرماتے تھے اے لوگو! اپنے حج کے کام سیکھ لو اس لیے کہ شاید اس سال کے بعد پھر حج نہ کروں (ایسا ہی ہوا پھر آپ کی وفات ہو گئی)۔

أَبُو الدُّبَيْرِ إِذَا سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَى الجُمُرَةَ وَهُوَ عَلَى بَعِيرِهِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مِنَّا مِسْكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَذَرِي لِعَلِّي لَا أَحْجِبُ بَعْدًا عَافَى هَذَا .

جمہرہ عقبہ دسویں تاریخ کس وقت مکے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دسویں تاریخ کنکریاں ماریں تکبیر نکلتے کے بعد اور بعد دسویں تاریخ کے (گیا دھویں، بارھویں کی دوپہر ڈھلے۔

۱۵۵۳- وَقْتُ رَمِي جُمُرَةَ الْعُقْبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

۳۰۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ الْمَدْرَدِيُّ قَالَ أَنَا نَا عَمَدُ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضَمْعِي وَرَمَى بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ إِذَا سَاءَ الشَّمْسُ .

آفتاب نکلتے سے پہلے کنکریاں مارنی ممانعت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو عبد المطلب کے گدھوں پر سوار کر کے روانہ کیا ہماری رانوں پر مارتے تھے اور فرماتے تھے اے بیٹو میرے حجرے عقبہ پر کنکریاں نہ مارنا یہاں تک کہ آفتاب نکلتے۔

۱۵۵۴- النَّبِيُّ عَزَّرَنِي جُمُرَةَ الْعُقْبَةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

۳۰۶۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمَقْرِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرْفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعَيْمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ يَلْتَمِسُ أَفْعَادَنَا وَيَقُولُ ابْنِي لَا تَرْمُوا جُمُرَةَ الْعُقْبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھڑ کے لوگوں کو آگے بھیج دیا اور حکم کیا کہ کنکریاں نہ ماریں جب تک آفتاب نہ نکلتے۔

۳۰۷۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَبْرِ عَنْ عَطَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ أَهْلَهُ وَأَمَرَهُمْ أَنْ لَا يَرْمُوا الْجُمُرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

عورتوں کو آفتاب نکلتے سے پہلے کنکریاں مارنے کی اجازت

حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک بیٹی کو

۱۵۵۵- أَلَسْتُ خَصَّةً فِي ذَلِكَ لِلنِّسَاءِ

۳۰۷۱- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حکم کیا غزوتے سے کوچ کر جانے کا اسی رات کو اور حجرہ عقبہ کے پاس آن کر رہی کرنے کا پھر اپنی جگہ پر آنے کا عطاء بھی ایسا ہی کرتے تھے یہاں تک کہ مر گئے۔

الطَّائِفِ عَنِ عَطَاوِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ خَالَاتِهَا عَائِشَةَ أُورِ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ إِحْدَى نِسَائِهِ أَنْ تَنْفِرَ مِنْ جَمِيعِ بَيْتِهِ جَمِيعَ فَتَأْتِي جَنَّةَ الْعُقَبَةِ فَتَرْمِيهَا وَتُصْبِحُ فِي مَنْزِلِهَا وَكَانَ عَطَاءٌ يَفْعَلُهُ حَتَّى مَاتَ.

شام ہونے پر رمی کرنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگ پوچھتے تھے منا کے ذوب میں (حج کے مسائل کو) آپ فرماتے تھے کچھ حرج نہیں۔ ایک شخص نے کہا میں نے سہرا یا قمر بانی سے پہلے آپ نے فرمایا کچھ حرج نہیں۔ دوسرا بھلا میں نے ٹکرا ہاں مابین شام ہونے، آپ نے فرمایا کچھ حرج نہیں۔

۱۵۵۴ الرَّحْمِيُّ بَعْدَ الْمَسَاءِ

۳۰۴۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزْزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ وَهْبٍ أَنَّ زُرَيْعَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ أَيَّامَ مِيثِ قِيَمُولٍ كَمَا حَرَّجَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَفْتُ قَبْلَ أَنْ أَذُمَّ قَالَ لَا حَرَجَ فَقَالَ رَجُلٌ بَعْدَ مَا أُمِّمْتُ قَالَ لَا حَرَجَ.

اونٹ چرانے والوں کی رمی کا بیان

حضرت البراء بن عباد بن عدی سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی اونٹ چرانے والوں کو ایک دن درمیان کر کے رمی کرنے کی (اس لیے کہ وہ ہر روز مٹی میں نہیں آسکتے) اپنے اونٹوں کو دور لے جاتے تھے چرانے کے لیے۔

۱۵۵۵ مَرَفَى الرَّعَاءِ

۳۰۴۳ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَرِيثٍ وَحَمَّادُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُمَيَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرَّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمَ مَا وَجَّكَ عَوَا يَوْمًا.

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی چرواہوں کو نما میں رات کو نہ رہنے کی وہ کسی کر لیں دن نحر کے یعنی دسویں تاریخ پھر دو دن کی ایک دن باندھ لیں۔

۳۰۴۴ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَيْتٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرَّعَاءِ فِي الْبَيْتِ يَوْمَ يَوْمِ النَّحْرِ وَالْيَوْمِينِ اللَّذَيْنِ بَعْدَهُ يَجْمَعُونَهُمَا فِي أَحَدِهِمَا.

حجرہ عقبہ کی رمی کہہ سالی کریں

حضرت عبدالرحمن بن زید سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا لوگ حجرہ کی رمی گھائی کے اوپر سے کرتے ہیں عبد اللہ نے گھائی کے اندر سے رمی کی اور کہا قسم اس کی جس کے سوا کوئی نیچا معبود نہیں ہے یہیں سے رمی کی اس شخص نے جس پر سورہ بقرہ اتری (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) سے روایت ہے حضرت عبد اللہ بن زید سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود نے کنگریاں ماریں سات خانہ کعبہ ان کے بائیں طرف تھا اور عرفات داہنی طرف اور کہا یہ مقام ہے ان کا جن پر سورہ بقرہ اتری ہے۔

تذکرہ ہی جو اہل پر گزرا۔

حضرت اعش نے کہا میں نے حجاج سے سنا انہوں نے کہا مت کہو سورہ بقرہ لیکن یوں کہو کہ وہ سورت جس میں بقرہ کا ذکر ہے میں نے ابراہیم سے بیان کیا انہوں نے مجھ سے عبد الرحمن بن زید سے کہا وہ عبد اللہ بن مسعود کے ساتھ تھے جب انہوں نے رمی کی حجرہ عقبہ کی وہ وادی کے اندر آئے اور حجرے کو سامنے کیا اور سات کنگریاں ماریں اور ہر کنگری کے

۱۵۵۸ المکان الذی یرمی منه حجرۃ العقبۃ

۳۰۴۵۔ أَخْبَرَنَا هَادِبُ بْنُ الشَّيْبِيِّ عَنْ أَبِي مُحْيَاةٍ عَنْ سَلْمَةَ بِنْتِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقْبَةِ قَالَ فَرَمَلِي عَبْدُ اللَّهِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ مَنْ هَهُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقْرَةِ -

۳۰۴۶۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ وَأَبُو الْوَدَّاءِ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللَّهِ الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَّاتٍ جَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَهَرَقْتَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هَهُنَا مَقَامُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقْرَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا أَهْلُوا أَحَدًا قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَنْصُورٌ غَيْرَ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

۳۰۴۷۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ هُجَيْمِ بْنِ مَعْبُودَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقْبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ هَهُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقْرَةِ -

۳۰۴۸۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللَّهِ الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَّاتٍ جَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَهَرَقْتَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هَهُنَا مَقَامُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقْرَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا أَهْلُوا أَحَدًا قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَنْصُورٌ غَيْرَ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

ساتھ تکبیر کہی میں نے کہا بعض لوگ پہاڑ پر چڑھتے ہیں رکعتوں میں مارنے کو انہوں نے کہا قسم ہے اس کی جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے میں نے اس شخص کو دیکھا جس پر سورہ بقرہ اتاری یہیں سے رمی کی۔ ول۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارتے تھے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارتے تھے۔

کتنی کنکریاں ماریں

حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے جابر سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا مان انہوں نے کہا آپ نے چھوٹی چھوٹی سات کنکریاں ماریں اس حجرے پر جو درخت کے پاس ہے ہر کنکری مارتے تھے تکبیر کہی وادی کے اندر سے پھر قربانی کی جگہ پر آئے اور قربانی کی۔

حضرت مجاہد سے روایت ہے سعد نے کہا ہم لوٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کر کے کوئی کہتا تھا میں نے سات کنکریاں ماریں کوئی کہتا تھا میں نے چھ کنکریاں ماریں اور کسی نے دوسرے پر عیب نہ لکھا۔

حَصَاةٌ فَقُلْتُ إِنَّ أَنَا سَائِمٌ وَعَدَاؤُنَا الْجَبَلُ فَقَالَ هَهُنَا وَالَّذِي لَدَاكَ غَيْرُهُ رَأَيْتَ الْوَادِيَّ أُنزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ رَمَى.

۳۰۷۹- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ذَكَرَ أَخْرَجَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَاةٍ.

۳۰۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يرمي الجمار بمثل حصي الخداف.

۱۵۵- عَدَدُ الْحَصَى الَّتِي يرمي بها الجمار ۳۰۸۱- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هُرُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عُمَيْرِ بْنِ حَسْبِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ أَخْبَرَنِي عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ بِسَبْعِ حَصَاةٍ يَكْبُرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَهِيَ حَصَاةُ الْخَدَافِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انصرفت إلى المنحر فنحرت.

۳۰۸۲- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَوْسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ سَعْدُ بْنُ جَعْفَرٍ فِي الْحَجَّةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْضُنَا يَقُولُ رَمَيْتُ بِسَبْعِ حَصَاةٍ وَبَعْضُنَا يَقُولُ رَمَيْتُ بِسَبْعِ نَمَيْتٍ فَكَمْ لَيْبِ

ول: تو عبد اللہ بن مسعود نے سورہ بقرہ کہا پس معلوم ہوا کہ سورہ بقرہ کہنا درست ہے اور حجاج کا خیال غلط تھا۔

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ -

۳۰۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدًا قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ مِمَّنْ دُعِيَ أَبَا جَبَلٍ يَقُولُ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَهْلِ الْجَمَارِ فَقَالَ مَا أَدْرِي رَمَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْتٍ أَوْ بِسَبْعٍ -

حضرت ابو جہل رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے ابن عباس سے کنگریوں کو پوچھا انھوں نے کہا مجھے یاد نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ کنگریاں ماریں یا سات۔

ہر کنگری کیسیا تھہ پرت بکیر کہنا

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوار تھا آپ لہیک کہتے رہے یہاں تک کہ کنگریاں ماریں جمرہ عقبہ پر سات ہر کنگرے پرت بکیر کہی۔

۱۵۶۰- التَّكْوِيمَ كُلِّ حَصَاةٍ

۳۰۸۴- أَخْبَرَنِي هُرَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَخِيهِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ رَدَفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَزِلَ يَلْبِي حَتَّى رَفَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةَ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَايَاتٍ يَكْبُرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ -

کنگریاں مارتے ہی لہیک موقوف کرنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فضل عباس نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھا میں سنارا آپ لہیک کہے جاتے تھے یہاں تک کہ کنگریاں ماریں جمرہ عقبہ پر اس وقت لہیک موقوف کی۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۵۶۱- قَطَمَ الْمُحَرَّمِ التَّلْبِيَةَ إِذْ رَفَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

۳۰۸۵- أَخْبَرَنَا هُنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَسِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ رَدَفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَارَلْتُ أَسْمِعَهُ يَلْبِي حَتَّى رَفَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَفَى قَطَمَ التَّلْبِيَةَ -

۳۰۸۶- أَخْبَرَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هَلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ قَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثِمَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَجَاهِدٍ وَعَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ بِنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْفَضْلَ أَخْبَرَهُ أَنَّكَ كَانَ رَدَفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا نَزِلَ يَلْبِي حَتَّى رَفَى الْجَمْرَةَ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۳۰۸۷- أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حُثَيْبِيُّ بْنُ أَصْحَرٍ عَنْ

عَلِيَّ بْنِ مَعْبُدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَدْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّكَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَوَّ يَدَايَ يَمِينِي جَانِبِي جَانِبِي رَفِي جَمْرَةَ الْعَقْبَةِ.

۱۵۶۲- الدَّعَاءُ بَعْدَ رَفِي الْجَمَارِ

۳۰۸۸- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ
قَالَ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنَا نَابِئُ بَنِي
الزَّهْرِيِّ قَالَ بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفِيَ الْجَمْرَةَ الَّتِي تَلَى الْمُنْحَرِ
مَنْحَرٍ مِنْ رِمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَّاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَى
بِحَصَاةٍ شَوْقًا مَرَامًا مَهَا فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلَ
الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدَا عَوْيَطِ الْوُقُوفِ تَوَيَّاتِي
الْجَمْرَةَ الشَّامِيَةَ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَّاتٍ يُكَبِّرُ
كُلَّمَا رَفَى بِحَصَاةٍ شَوْقًا يَنْحَادُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيَقِفُ
مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدَا عَوْتِ تَوَيَّاتِي
الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعَقْبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَّاتٍ
وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا قَالَ الزَّهْرِيُّ سَمِعْتُ سَالِمًا
يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ.

بَابُ مَا يَجْلُ لِلْمُحْرِمِ بَعْدَ رَفِي الْجَمَارِ
۳۰۸۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنِ الْحَسَنِ
الْعَرَفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا رَفِيَ الْجَمْرَةَ فَقَدْ
حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا التَّبَاعُ قَبِيلَ وَالطَّبِيبُ قَالَ أَمَا
أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَضَمَّنُ
بِالْمَسْكِ أَطْطَبُ هُوَ

أَخْرَجَ الْمُنَاسِكِ

کنگمریاں مارنے کے بعد دعا کرنا

حضرت ابن شہاب زہری سے روایت ہے کہ ہم کو پہنچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رمی کرتے اس جمرے کی جو منہ سے نزدیک ہے تو سات کنگمریاں اس پر ملتے ہر کنگمریاں مارنے وقت تکمیر کہتے پھر آگے بڑھتے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوتے دونوں ہاتھ اٹھاتے (ٹھاکیلئے) بڑی دیر تک کھڑے رہتے پھر دوسرے جمرے پاس آتے اس کو سات کنگمریاں مارتے ہر کنگمریاں پر تکمیر کہتے پھر بائیں طرف مڑتے اور قبلہ کے سامنے منہ کر کے کھڑے ہوتے۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے پھر چہرہ عقبہ پاس آتے (جو سب کے آخر میں ہے مناسے) اس پر سات کنگمریاں مارتے وہاں نہیں ٹھہرتے زہری نے کہا میں نے یہ حدیث سالم سے سنی وہ اپنے باپ ابن عمر سے نقل کرتے تھے ابن عمر ایسا ہی کرتے تھے (یہ گیارھویں بارھویں کے رمی کا بیان ہے کیونکہ دسویں تاریخ صرف محرم جب کنگمریاں مار چکے تو اسکو کیا درست ہوگا

جو وہ عقبہ کی رمی کرتے ہیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جب کنگمریاں ماریں تو سب پھینکیں درست ہوگیں جو احرام میں منع تھیں مگر عورتوں سے صحیح کرنا وہ بعد طواف الزیارة کے درست ہوگا) ایک شخص نے کہا خوشبو درست بلوغت نے کہا میں نے نور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مشک ملتے تھے مشک خوشبو ہے۔

حج کے احکام تمام ہوئے

ول: الحمد للہ خدا کے فضل اور اہلاد سے رب ثانی پر براہ کتاب مفسر سنن نسائی شریف کا یعنی نصف اول تمام ہوا اب خدا سے امید ہے کہ وہ اسی طرح نصف ثانی کو بھی تمام کر دیگا اپنے فضل اور احسان سے۔

نَزَلَتْ فِي الْعُقَالِ-

نہیں ہوا۔ جب یہ آیت اتری تو جہاد شروع ہوا۔ جو ہم سے لڑتے
ہوئے تم بھی ان سے لڑو بلکہ لو اور اللہ ان کی مدد کر سکتا ہے۔
ابو بکر نے کہا میں سمجھا اب لڑائی ہوگی۔ ابن عباس نے کہا
تو یہ آیت سب سے پہلے اتری جہاد میں ؎

ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عبدالرحمن
بن عوف اور ان کے دو مرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس آئے جب آپ کتبے میں تشریف رکھتے تھے اور
کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس زمانے میں ہم
مشرک تھے تو عزت میں تھے اور جب سے ایمان لائے
ذلیل ہو گئے۔ آپ نے فرمایا مجھے تو یہی حکم ہے کہ معاف
کر دو لوگوں کی خطاؤں کو تو مت لڑو پھر جب ہم کو اللہ تعالیٰ
مدینے لے گیا تو وہاں حکم ہوا کافروں سے لڑنے کا اس
وقت بعض لوگ لڑنے میں ہچکچاہتے رہیں لڑنے سے
ڈرے تب یہ آیت اللہ تعالیٰ نے اتاری: اَلَّذِي تَرَى
الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا اَيْدِيَكُمْ اَنْ تَرَى كَيْفَ يَنْظُرُونَ
لوگوں کو جن سے پہلے کہا گیا تھا روکے رہو اپنے ہاتھوں
لو اور ناز پڑھا کرو۔ ؎

ترجمہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

۳۰۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَانَ
قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ قَالَ اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ كَابِدٍ
عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَاصْحَابًا لَهُ اتُّوا
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَكَّةَ فَقَالُوا
يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنَّا كُنَّا فِي عِزٍّ وَنَحْنُ مُشْرِكُونَ
فَلَمَّا اَمَّتْ حِرَّتْنَا اَذَلَّتْنَا فَقَالَ رِيفِيُّ اُمِرْتُ
بِالْعَفْوِ فَلَا تَقَاتِلُوا فَلَمَّا حَوْلَنَا اللَّهُ اِلَى
الْمَدِيْنَةِ اَمَرْنَا بِالْقِتَالِ فَكُفُّوا فَاَنْزَلَ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحَرَّ اِلَى الَّذِيْنَ قِيلَ لَهُمْ
كُفُّوا اَيْدِيَكُمْ وَاتِمُّوا الصَّلَاةَ-

۳۰۹۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا

؎: جہاد کہتے ہیں کافروں اور باغیوں سے لڑنے کو دین کے لیے اور کبھی جہاد کے معنی یہ بھی آتے ہیں کہ اپنے نفس سے لڑے
یا شیطان سے یا فاسقوں سے نفس سے لڑائی یہ کہ دین کی باتوں پر عمل کرے اور باغیوں سے اسے روکے اور شیطان سے لڑائی یہ
کہ اس کے فریب میں نہ آئے۔ شبہات اور شہوات شیطانہ کو دفع کرے اور فاسقوں سے لڑائی یہ کہ ہاتھ اور زبان اور قلم اور پیہ
سے ان کی اصلاح میں کوشش کرے اور ان کو بڑے کاموں سے باز رکھے۔

؎: اور کواہ دیا کرو یعنی لڑنا ضروری نہیں پھر جب حکم ہوا انھیں لڑنے کا تو ان میں سے ایک گروہ لوگوں سے ایسا ڈرنے
لگا جیسے اللہ سے ڈرتا ہے یا اس سے زیادہ اور کہنے لگا اے پروردگار تو نے ہم پر لڑائی کیوں فرض کی ہم کو تھوڑی مدت
تک جینے کیوں نہ دیا۔ کہہ دینے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کا مزہ تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے پر ہیزگار کے لیے اور
تم پر ظلم نہ ہو گا قتی برابر۔ یعنی جب تک مسلمان مکے میں تھے اور کافروں سے تکلیف اٹھاتے تو لڑائی کی اجازت چاہتے پھر جب
لڑائی کا حکم ہوا تو خوش ہونا تھا لیکن بعض کتبے دل کے لوگ پچھتاتے لگے اور صدمت سے ڈرے اور کافروں سے ایسا خوف
کرنے لگے کہ اتنا اللہ سے بھی نہ تھا۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جامع کہے دیے گئے (یعنی قرآن اور حدیث جن کے لفظ مختصر ہیں اور معنی ان کے بہت ہیں جامع اسی عبارت کو کہتے ہیں جس میں لفظ تھوڑے ہوں پر مطلب بہت ہو) اور مجھ کو مدد ملی زرعب (دھاک) سے (یعنی کافروں کے دل میں میری دہشت اللہ تعالیٰ نے ڈال دی) اور میں سوزنا تھا تو زمین کے خزانوں کی گنجیاں میرے ہاتھ میں دی گئیں ابوہریرہ نے کہا: پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو گزر گئے لیکن تم ان خزانوں کو نکال رہے ہو (مراڈخزانوں سے رحم ایران اور مصر اور شام کے خزانے تھے جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عنایت فرمائے اور آپ کو خواب میں دکھا دیا تھا جب آپ کی وفات ہو گئی تو اس خواب کے مطابق مسلمانوں نے یہ سب ملک فتح کیے اور وہاں کے خزانے تصرف میں لائے)

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو لوگوں سے لڑنے کا حکم ہوا ہے تا وقتیکہ وہ لالہ الا اللہ نہ کہہ لیں پس جس نے لالہ الا اللہ کہا اس نے اپنے مال و جان کو مجھ سے بچا لیا مجھ کسی کے حق کے بدلے۔ اور اس کا حساب خدا کے اوپر ہے (تو اس سے مال دلایا جانے کا پھر اگر اس نے

مَعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قُلْتُ عَنْ سَعِيدِ قَالَ نَعَمْ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ ح وَأَنَا أَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ وَابْنِ الْمَشَرَّحِ وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَابْنُ أَسْمَعٍ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالزُّعْبِ وَبَيِّنَا أَنَا نَا نَحْوُ أُيْتِ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوَضَعْتُ فِي يَدَيْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَاهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَلُونَهَا.

۲۰۹۳-۱۰۳۰۹۳ خَبَرَنَا كَثِيرٌ مِنْ عُبَيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالزُّعْبِ وَبَيِّنَا أَنَا نَا نَحْوُ الْأَرْضِ فَوَضَعْتُ فِي يَدَيْ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَدْ ذَاهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَلُونَهَا.

۲۰۹۳-۱۰۳۰۹۳ خَبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقَعُوا إِلَّا إِلَهًا إِلَّا اللَّهُ

ول: یعنی جب آدمی مسلمان ہوا اور کلمہ پڑھ لیا تو اسکی جان محفوظ ہوگی اور مال بھی محفوظ ہوگی البتہ اگر کلمہ کا حاشیہ صغیر بنا اسلئے صغیر پر دیکھیں

ظاہر میں مکہ پر حملہ اور دن میں اس پر یقین نہیں تو خدا
اُس سے سمجھے گا (دلوں کے حال دریافت کرنے کا حکم اور
قاضی کو حکم نہیں)

ترجمہ :- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور ابو بکر صدیق
رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے تو عرب کے بعض لوگ کافر ہو
گئے جن کو کافر ہونا تھا۔ حضرت عمرؓ نے کہا اسے ابو بکرؓ
تم کس طرح لڑو گے ان لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے تو یوں فرمایا۔ مجھ کو حکم ہوا لوگوں سے لڑنے
کا یہاں تک کہ وہ لالہ لالہ کہیں تو جس نے لالہ لالہ
اللہ کہا اس نے بچالیا اپنے مال اور جان کو مگر کسی حق
کے بدلے (یعنی قصاص یا حدیں) اور اس کا حساب
اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ کہا حضرت ابو بکر رضی اللہ
عنہ نے میں بیشک لڑوں گا اس سے جو تفرقہ ڈالنے لڑے
اور زکوٰۃ میں اس لیے کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے قسم خدا
تعالیٰ کی یہ لوگ اگر نہ دیں گے بکری کا بچہ جو دیا
کرتے تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تو میں ضرور لڑوں
گا ان سے اس بات پر کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
قسم سے اللہ کی نہیں ہے یہ امر میری نظر میں مگر اس لیے
کہ کھول دیا اللہ بزرگی اور عزت دل سے نے سینہ ابو بکرؓ
کا لڑائی کرنے کے واسطے اور میں بھی سمجھا کہ حق یوں ہی
ہے و۔

ترجمہ :- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جب قصد کا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں
سے لڑائی کے لیے تب کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
اسے ابو بکرؓ کیسے لڑتے ہوا ان لوگوں سے اور رسول اللہ

صَلَّى قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَوْ مَعِيَ مَا كَانُوا نَفْسَهُ
إِلَّا بِحَقِّهِ وَحَسَابًا عَلَى اللَّهِ-

۳۰۹۵ - أَخْبَرَنَا كَثِيرٌ مِنْ جَنَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ
عَنِ الرَّسَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَبْتُ تَوْفِي رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْتَخْلِفُ أَبُو بَكْرٍ وَكَفَرَ
مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ
تَقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِمَنْ قَالَ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هَضَمَ مَعِيَ
نَفْسَهُ وَمَا لَكَ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحَسَابُهُ عَلَى اللَّهِ
قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَا قَاتِلَنَّ
مَنْ فَتَرَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ
حَقُّ السَّالِ وَاللَّهُ تَوَمَّعُوْنِي عَنَّا قَاكَ أَنْوَا
يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَقَاتَلَهُمْ عَلَى مَنَعِهَا فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ
اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَّ حَنْدَرَ إِبْنِي بِكَفْرِ
لِلْقِتَالِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْحَقَّ-

۳۰۹۶ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا
مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ
حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَنْزَلَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ

خون کرے گا تو اس کے بدلے مارا جائیگا اور کسی کے مال کا ضامن ہوگا۔ حاشیہ صفحہ ۳۳۲ پر
و۔ اس حدیث سے یہ بات معلوم ہوئی کہ شرع شریف نے جان اور مال پر جو حق لگا دیے ہیں اگر کوئی شخص ان حقوق کو ادا نہ
کرے تو اس کو سزا دینا ضرور ہے۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مجھ کو حکم ہوا ہے لوگوں سے لڑائی کا یہاں تک کہ کہیں وہ لا الہ الا اللہ چھو جب انھوں نے یہ کلمہ کہا تو سجایا خون مال کو اپنے مجھ سے طلب مگر حق کا بچاؤ نہیں کیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میں ضرور ماروں گا اس شخص کو جو فرق کرے گا نماز میں اور زکوٰۃ میں قسم خدا سے تمہاری اگر نہ دیوں گے یہ لوگ مجھ کو وہ بکری کا بچہ جو دیا گیا کرتے تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تو بے شک ماروں گا ان کو اس بات پر کہا عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی قسم نہیں یہ امر میری نظر میں مگر یہ کہ کھول دیا ہے اللہ بزرگی اور عزت والے نے سینہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ان سے لڑنے کے لیے اور میں بھی سمجھا کہ حق یوں ہی ہے۔

ترجمہ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر گئے عرب کے لوگ کہا عمر رضی اللہ عنہ نے اسے ابو بکر کیسے مارتے ہو عرب کو پھر جواب دیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ کو حکم ہوا ہے کہ لڑوں میں لوگوں سے یہاں تک کہ گواہی دیوں اس بات کی نہیں کوئی مبیہود برحق اللہ کے سوا اور اس بات کی کہ میں رسول ہوں اللہ تعالیٰ کا اور پڑھیں نماز اور دیوں زکوٰۃ اللہ کی قسم اگر یہ لوگ نہ دیوں گے وہ بکری کا بچہ جو دیا کرتے تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تو ضرور ماروں گا میں ان کو اس پر کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا میں نے رائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدا کی طرف سے ہے میں نے بھی جانا کہ حق اسی طرح ہے

عَيْنُهُ وَذَكَرَ أَخْرَجَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا جَمَعَ أَبُو بَكْرٍ لِقَاتِلِ الْهَرَجِ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تَقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يُغَوُّوا إِلَيَّ إِلَّا اللَّهَ فَإِذَا قَالُوا هَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَ هَرَجٍ وَأَمْوَالَهُمْ لَا يَحِقُّهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا تَلْنَنَّ مِنْ فَرَقٍ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَاللَّهُ لَوْ مَنَعُونِي عَنَّا قَاتِلُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَاهُمْ عَلَى مَنَعِيهَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَأَى اللَّهُ مَا هُوَ أَهْلٌ أَنْ رَأَيْتَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ شَرَحَ صَدْرَهُ لِي بِكَيْفِ لِقَاتِلِهِمْ فَعَرَفْتُ أَنَّ الْحَقَّ

۳۰۹۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَاصِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّازِ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تَقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْتَهَدُوا وَإِنْ لَمْ يَلْمُوا اللَّهَ وَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَاللَّهُ لَوْ مَنَعُونِي عَنَّا قَاتِلُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَاهُمْ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَأَى أَبِي بَكْرٍ قَدْ شَرَحَ عِلْمَتِي أَنَّمَا الْحَقُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ لَيْسَ بِالْقَوِي فِي الْحَدِيثِ

۱: یعنی دین محمدی میں کلمہ گو مارنا اور اس کا مال لینا حرام ہے۔

۲: یعنی اگر ناسخ خون کرے گا یا مال کا ضامن ہوگا تو اس سے مال دلایا جائیگا اور اسی طرح حد زنا وغیرہ میں رعایت نہ کریں گے۔

۳: مطلب اس حدیث کا اور جو حدیث ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہے لیکن راوی ضعیف ہونے کے درمیان صفحہ نمبر ۱۰۰ صفحہ پر دیکھیں۔

وَهَذَا الْحَدِيثُ خَطَا وَالَّذِي قَبْلَهُ الصَّوَابُ
حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

۳۰۹۸- (أَخْبَرَنَا هَرُونَ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزَارَ
قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مَيْزُونٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي
شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ -

۳۰۹۹- (أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُعِينَةَ قَالَ
حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ
قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ
أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ
مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا أَبَا بَكْرٍ
كَيْفَ تَقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ
النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مَتَى مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ
عَلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا قَاتِلِينَ مَنْ فَتَرَ
بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهُ لَسَوْ
مَنْعُوهُ عَنَّا قَاتِلُوا يُؤَدُّوهُنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَاتِلِهِمْ عَلَى مَنَعِنَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ
إِلَّا أَنْ رَأَيْتَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَحَ صَدْرِي لِئِكْرِ لِلْقِتَالِ
فَعَدَلْتُ أَنَّ الْحَقَّ وَالْأَلْفُظَ لِأَحْمَدَ -

۳۱۰۰- (أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُعِينَةَ قَالَ
حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَآخِرُنِي

تدرجیہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم ہوا ہے

سبب سے کچھ فرق ہو گیا ہے لفظوں میں۔ امام نسائی نے کہا عمر ان القطان اس روایت میں قوی نہیں اور یہ روایت خطا ہے اور
اس سے پہلے کی ٹھیک ہے۔ حاشیہ صفحہ سابقہ ۱۱

کہ لڑوں میں لوگوں سے یہاں تک کہ کہیں کلمہ پھر جس نے کلمہ کہا اس نے سچا لیا اپنی جان اور مال لیکن حق اس جان اور مال کا نہ پھرڑوں کا اور حساب اُس کا اللہ تعالیٰ کے فہمے پر ہے۔

ترجمہ۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کو مشرکوں سے مال اور اہل تہ اور زبان سے۔

عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا
سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ
حَتَّى يَقُولُوا أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَا قَالُوا فَقَدْ عَصَمَ مِيتَتَ
نَفْسِهِ وَمَا لَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ.

۳۱۱- أَخْبَرَنَا هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعُمَدَانُ
بْنُ إِسْمَاعِيلَ ابْنُ إِبرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ
أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمِيدٍ عَنِ النَّسِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا
الشُّرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ.

جہاد کے چھوٹے کی سختی اور شدت کا بیان

ترجمہ۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مر گیا اس طرح کہ نہ بھی
اس نے جہاد کیا اور نہ بھی راہ خدا میں لڑنے کی نیت کی تو وہ
منافقوں کے تیرے پر مر۔ و۔

۱۵۶۵- التَّشْدِيدُ فِي تَرْكِ الْجِهَادِ

۳۱۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ
حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنَا ابْنُ الْبَارِقِ
قَالَ أَنَا وَهَيْبُ بْنُ يَعْنِي ابْنُ الْوَرْدِ قَالَ أَخْبَرَنِي
عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ أَبِي
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَكَوَيْغُزُوكُو يُحَدِّثُ نَفْسَهُ
بِعَزْوِ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ نَفَاقٍ.

غازیوں کے لشکر سے پیچھے رہنے کی اجازت

ترجمہ۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قسم ہے اُس کی

۱۵۶۶- الرُّخْصَةُ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ السَّرِيَّةِ

۳۱۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ
سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عُفَيْرٍ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْأُودٍ

و۔ یعنی جو سچا مسلمان ہو گا دین محمدی کا قلب چاہے گا تو کافروں سے اللہ کے واسطے لڑے گا اور اگر سالانہ ہو گا تو دن میں البتہ
اس کا قصد رکھے گا اور جو دن میں بھی کبھی جہاد کا خیال نہ کرے گا۔ معلوم ہوا کہ منافقوں کی طرح اس کا ایمان زبانی ہے ایمان کامل نہیں
اور دن میں قصد ہونے کا یہ نشان ہے کہ جہاد کے اسباب جیسے ہتھیار، نونا اور مول لینا یا گھڑے، حاشیہ صفحہ ہذا آئمہ و صفحہ پر دیکھیں

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر نہ ہوتی یہ بات کہ مجھے ایمان والوں کو خوش نہیں لگتا مجھ سے پیچھے رہنا اور میں نہیں پاتا وہ چیز کہ جس پر سوار کروں ان کو تو نہ چھوڑتا میں ساتھ کسی لشکر کا اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے بہت بھلا معلوم ہوتا ہے یہ کہ میں مارا جاؤں اللہ کی راہ میں اور پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر ملا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر ملا جاؤں۔ و۔

عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَاهُمْ بَرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ نَوْلًا أَنْ رَجُلًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيَّبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سِرِّيَّةٍ تَغْرُؤُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ نَوْلُودَةٌ أَوْ أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَوْ أَحْيَا شَوْ أُقْتَلُ شَوْ أَحْيَا شَوْ أُقْتَلُ.

باب بیان میں اس بات کہ جہاد کرنے والوں کے برابر نہیں ہو سکتے گھبرہ جانے والے

ترجمہ: زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آئی یہ آیت: لَا يَتَخَوَى الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ يَعْنِي بَرَابِرًا نہیں بیٹھنے والے مسلمان اور لڑنے والے اللہ کی راہ میں اتنے میں ابن ام مکتوم بھی آگئے دنام ہے صحابی کا جو اندھے تھے اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس وقت مجھ کو پٹھ کر سنا رہے تھے پھر عرض کیا ابن ام مکتوم نے یا رسول اللہ اگر ممکن ہوتا مجھ سے جہاد تو بیٹیک میں بھی مجاہد ہوتا۔ پھر اتارا اللہ عزت اور بزرگی والے نے خیر اذی الصبر صبر یعنی جن کو بدن کا نقصان نہیں۔ و۔ اور زید بن ثابت کہتے

باب ۱۵۶۶. فَضْلِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ

۳۱۰۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِّعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ أَنبَاؤُنَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ جَلَسًا جُنْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَيْهِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزَلَ عَلَيْهِ وَلَا يَتَخَوَى الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ مُبْتَلَى عَلَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اسْتَطَيْعَ الْجَاهِدُ لَجَاهَدْتُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَفَخَذَاهُ عَلَى فِجْدَى فَمَقَّدَتْ

کی سواری سیکھنا اور جو کار آمد چیزیں ہوں تیار رکھنا۔
 و؛ میرے اس لشکر کو کہتے ہیں جس میں نو سپاہیوں سے زیادہ ہوں اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ تشریف نہ لے گئے ہوں۔ آپ کے دل میں کمال خواہش تھی ہر ایک لڑائی میں شریک ہونے کی لیکن ابتداءً اسلام میں بے ایسائی اور قلت سواری سے سب صحابہ ہاتھ نہ جاسکتے تھے اس سبب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم بھی رک جاتے تھے اور انہیں دن صحابہ گجانا اس واسطے مفید تھا کہ ایسے جہاد کے ذریعے مجرم ہتھیار اور لوہا آپکا ساتھ چھوڑنا اور لڑنا اور سب کر لے جانا سواریوں کی کمی سے ممکن نہ تھا اس حدیث سے جہاد کی فضیلت اور رفیقوں کی رعایت معلوم ہوتی۔
 و؛ بدن کے نقصان والے یعنی اندھے کو لے اپنا جہاد کے حکم سے معاف ہیں۔ باقی لوگوں میں حاشیہ صفحہ ۱۸۵ پر دیکھیں

ہیں کہ جب یہ پہلی آیت اتری تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی لان میری لان کے اوپر تھی پھر ابو جہر پڑا مجھ پر یہاں تک کہ میں سمجھا لوٹ جاؤں گی لان میری پھر موقوف ہو گئی وہ حالت وحی کے سبب سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی لان کا بوجھ زید کہ بہت معلوم ہوا۔ امام نسائی نے اس روایت کی اسناد میں عبد الرحمن بن اسحاق ہے وہ کچھ بڑا نہیں۔ اس سے علی بن مسہر ابو معاویہ اور عبد الواحد بن زیاد وہ نمان بن سعد سے روایت کرتے ہیں اور وہ ثقہ نہیں ہے۔

ترجمہ برزید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پڑھی ان پر یہ آیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یعنی لایستوی القاعدون من المؤمنین والمجاهدون فی سبیل اللہ یعنی بڑے نہیں بیٹھنے والے مسلمان اور لڑنے والے اللہ کی راہ میں۔ اتنے میں آئے ابن مکتوم اور آپ مجھ کو پڑھ کر سنا ہے تھے پھر ابن مکتوم بولے یا رسول اللہ اگر میں قدرت رکھتا تو میں بھی جہاد کرتا اور تھے ابن مکتوم اندھے پھر اناری یہ آیت اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر غیر اولیٰ الصلوات یعنی جس کے بدن میں نقصان ہے جہاد کا حکم ان پر نہیں اور اس آیت اترنے کے وقت آپ کی لان مبارک میری لان پہ تھی میں سمجھا کہ چورا ہو جائے گی میری لان پھر موقوف ہو گئی وحی۔

عَلَىٰ حَتَّىٰ طَلَبْتُ أَنْ سَتَرْتُ فِخْذِي ثُمَّ سَرَىٰ عَنْهُ
غَيْرُ أُولَى الصَّرِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ إِسْحَقَ هَذَا لَيْسَ بِبَابِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
إِسْحَقَ يَرْوِي عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ مُسَهَّرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَ
عَبْدُ الْوَلَدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ لَيْسَ
بِثِقَةٍ .

۳۱۰۵۔ أَخْبَرَ كَاتِبُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي
أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ
بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ مَرْوَانَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ
فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَىٰ جَنْبِهِ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ
رَبِيعًا بِنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَمَلَىٰ عَلَيْهِ لِأَيْسَتَوَى الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَجَاءَهُ ابْنُ أُمِّ
مَكْتُومٍ وَهُوَ يَمْلِكُهَا عَنِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اسْتَطَيْعَ
الْجِهَادُ لَجَاهَدْتُ وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَىٰ فَإَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ
رَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِخْذُهُ عَلَيَّ فِخْذِي حَتَّى
هَمَّتْ تَرَضُّ فِخْذِي ثُمَّ سَرَىٰ عَنْهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
غَيْرُ أُولَى الصَّرِّ .

ترجمہ برزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس لاؤ پڑھی جس
پر کہتے تھے آپ نے لکھو لایستوی القاعدون من المؤمنین
ابن ام مکتوم آپ کے پیچھے بیٹھے تھے۔ انہوں نے کہا میرے
لیے رخصت ہے؟ تب بیلتر اغیر اولی الصلوات :

۳۱۰۶۔ أَخْبَرَ كَاتِبُ أَنْصَرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا قَالَ أَسْتَوْفَى
بِالْكَرْبِ وَاللَّوْحُ فَكَتَبَ لِأَيْسَتَوَى الْقَاعِدُونَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ وَعَمْرُو بْنُ أَرَمٍ مَكْتُومٌ خَلْفُهُ فَقَالَ هَلْ
لِي رِخْصَةٌ فَتَلَّتْ غَيْرُ أُولَى الصَّرِّ .

لڑنے والوں کو بڑے درجے میں کہ بیٹھنے والوں کو نہیں اگر یہ بیٹھنے والے بھی جاتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ جہاد فرض کفایہ ہے فرض عین نہیں بعض
بعض جہاد کرتے رہیں تو نہ کرنے والے معاف ہیں اور جو سب موقوف کریں تو سب گنہگار ہیں۔ ”عاشا صفحہ سالفہ“

تہجمہ بربرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ جب یہ آیت اترتی لایستوی القاعدون المؤمنین یعنی جہاد کرنے والے اور گھر میں بیٹھنے والے برابر نہیں ہو سکتے تو ابن ام مکتوم آئے اور کہنے لگے پھر میرے باپ میں کیا حکم ہے میں جو اندھا معذور ہوں۔ تھوڑی دیر گزری تھی کہ یہ آیت اتر آئی القاعدون یعنی معذور اس حکم سے معاف ہیں۔

جس کے ماں باپ زندہ ہوں اسکو گھر پر رہنے کی اجازت

تہجمہ بر عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہتا ہے کی جہاد میں جانے کی آپ نے پرہیز کیا ہے ماں باپ نہ ہو عرض کیا اس نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ اسی دونوں میں جہاد کرو۔ و۔

جس کی ماں زندہ ہو اسکو گھر پر رہنے کی اجازت

تہجمہ بر معاویہ بن جہمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آئے جہمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ جہاد کروں اور آیا ہوں کہ آپ سے مشورہ کروں۔ آپ نے فرمایا کیا تیری ماں زندہ ہے عرض کیا کہ ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ تو اسی کے ساتھ راکر اس لیے کہ جنت اس کے پاؤں کے پیچھے ہے۔ و۔

۳۱۰۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِي وَأَنَا أَعْمَى قَالَ فَمَا بَرِحَ حَتَّى نَزَلَتْ عَيَّرَ ابْنُ الصَّوْرِيِّ.

۱۵۰. التَّرْخِصَةُ فِي التَّخْلُفِ لِمَنْ لَمْ وَالِإِدَانِ

۳۱۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَعْمَى وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَيَقْبَلُهُمَا فَجَاهِدَا.

۱۵۰. التَّرْخِصَةُ فِي التَّخْلُفِ لِمَنْ لَمْ وَالِإِدَانِ

۳۱۰۹۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ التُّورَاقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ حُرَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السَّلَمِيِّ أَنَّ جَاهِمَةَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَدْتُ أَنْ أَعَزُّو وَوَقَدْ جِئْتُ أَسْتَشِيرُكَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أُمَّتٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَالزَّمْهَا فَإِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ رِجْلَيْهَا.

و۔ یعنی تو کوشش کر ماں باپ کی خدمت میں تیرے لیے یہی جہاد ہے۔

و۔ اکثر علماء اس طرف گئے ہیں کہ ماں باپ مسلمان ہوں اور لڑکے کو جہاد میں جانے سے منع کریں تو اس کو جانا حرام ہے اس لیے کہ ان کی فرمانبرداری فرض عین ہے۔

باب بیان میں اس کے جو جہاد کرا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان اور مال سے

ترجمہ :- ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں میں بہتر کون ہے۔ آپ نے فرمایا جو کوئی جہاد کرے جان اور مال سے اللہ کی راہ میں اور کہا پھر کون یا رسول اللہ آپ نے فرمایا پھر وہ ایسا نثار جو رہتا ہو گھاٹیوں میں پہاڑوں کی اور ڈرتا ہو اللہ تعالیٰ سے اور ڈر رہیں لوگ شہادت سے اس کی راہ میں اس سے کسی کو نقصان نہ پہنچے۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں پیادہ جانیا لے کر بیان

ترجمہ :- ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس سال تبوک میں لڑائی ہوئی اس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری سے پیٹھ لگائے ہوئے لوگوں کو خطبہ سنا رہے تھے پھر فرمایا سنو میں تم کو تمہارا وقتا ہوں بھلے آدمی کی اور بڑے آدمی کی۔ بہتر اور بھلا آدمی لوگوں میں وہ شخص ہے جس نے کام کیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی پیٹھ یا اونٹ پر سوار ہو کر یا اپنے پاؤں سے چل کر یہاں تک کہ اس کو مزید لے یعنی مر گیا اسی کام میں اللہ سب سے بہتر اور شہید ہو وہ شخص ہے جو بھلا ہو چکا ہو کتاب اللہ کی اور نہیں خیال کرتا کسی چیز کا اس کتاب کے مضمون میں سے بٹ۔

ترجمہ :- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اللہ کے ڈر سے ڈرنے والے کو جہنم کا قعر ہونا ایسا

بَابُ مَنْ يَجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ
۳۱۱۰- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الرَّهْمِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا اتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ شَرُّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَمُّ مَوْتُ مَنْ فِي شَيْءٍ مِنَ الشَّعَابِ يَتَّبِعِي اللَّهُ وَيَدْعُمُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ.

بَابُ مَنْ عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى قَدَمَيْهِ

۳۱۱۱- أَخْبَرَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَلْبَرِ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ بُرُوكَ يَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنَدًا ظَهْرَهُ إِلَى رَأْسِهِ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا يَقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ كَأَنَّهُ عَوَى إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ.

۳۱۱۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودٌ عَنْ مُحَمَّدِ

ولہ ہونک نام ہے ایک جگہ کا جو ماہین مدینہ اور عظام کے ہے اور مدینہ سے وہاں تک چودہ حلقہ ہیں خیال نہیں کرتا اس کے مضمون کی طرف یعنی قرآن کے پڑھنے سے کچھ ناامہ نہیں اٹھاتا ہاڑا ہے بری باتوں سے فقط لفظوں کو رٹتا ہے اس سے کیا ناامہ!

ناممکن ہے جیسا لوٹنا دودھ کا چھاتیوں میں ط اور نہ جرح ہوگا غبار خدا کے رستے کا اور دھواں جہنم کا مٹھنوں میں مسلمان کے ہرگز یعنی جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کو نکلے گا پھر اس کی ناک میں راہ کا غبار جو اسے کا تو پھر جہنم میں نہیں جائے گا۔

ترجمہ :- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا اللہ کے ڈر سے رونے والا دوزخ میں یہاں تک کہ لوٹے دودھ چھاتیوں میں اور نہ آٹھا ہوگا غبار خدا کی راہ کا اور دھواں دوزخ کا۔

ترجمہ :- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جائے گا وہ مسلمان دوزخ میں جس نے مارا ہوگا فر کو پھر میانہ روی کی یعنی درست رہا ہو قول اور فعل میں اور غبار اللہ کی راہ کا اللہ پر پب دوزخ کی جمع نہیں ہو سکتی دونوں مسلمان کے پیٹ میں اور حسد اور ایمان ایک آدمی میں جمع نہیں ہو سکتے۔

ترجمہ :- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع ہوگا غبار جہاد کا اور دھواں دوزخ کا بندے کے اندر ہرگز اور کبھی لکھنے نہ ہوں گے سچل اور ایمان ایک شخص کے دل میں

ترجمہ :- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہ ہوگا جمع غبار جہاد کا اور دھواں دوزخ کا منہ پر کسی آدمی کے اور نہیں رو سکتے

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَكْفِي أَحَدًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ فَنُطْعَمَهُ النَّارَ حَتَّى يَرُدَّ اللَّذَنُ فِي الصَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرِي مُسْبِرًا أَبَدًا۔

۳۱۱۳- أَخْبَرَنَا هَذَا بِنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ السَّعْدَوِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ عَيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبِغُ النَّارَ رَجُلٌ بَكِي مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى يَعُودَ اللَّذَنُ فِي الصَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ نَارِ جَهَنَّمَ۔

۳۱۱۴- أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَهْبِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ مُسْرِكًا قَتَلَ كَافِرًا شَرَّ سَدَادًا وَقَارِبَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي جَوْفِ مُؤْمِنٍ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِيهِمْ جَهَنَّمَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدِ الْإِيمَانِ وَالْحَسْمَا۔

۳۱۱۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْبِيلِ بْنِ مَعْقُونَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ الْجَلَّاحِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدِ ابْنِ آدَمَ وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّمُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدِ ابْنِ آدَمَ۔

۳۱۱۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَهْبِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ

ول: یعنی جیسا دودھ باہر کر پھر جانا اس کا چھاتیوں کے اندر محال ہے اسی طرح اللہ کے ڈر سے لوٹنے والا ناک آگ میں جانا ممکن نہیں۔

بخل اور ایمان ہرگز ایک دل میں جمع ہو کر۔

ترجمہ :- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غبار جہاد کا اور دھواں
دفع کا نہ جمع ہوں گے آدمی کے اندر اسی طرح بخل
اور ایمان کسی ایک شخص میں جمع نہیں ہو سکتے۔

ترجمہ :- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع ہو گا غبار اللہ
کی راہ کا اور دھواں دفع کا متضمنوں میں کسی مسلمان کے۔

ترجمہ :- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع ہو گا غبار جہاد کا،
اور دھواں و دفع کا تاکہ میں مسلمان کے اور نہیں جمع
ہوتے انسان کے دل میں بخل اور ایمان۔

ترجمہ :- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے اللہ عزوجل
جل نہ جمع کرے گا غبار کو جہاد کے اور دھواں کو دفع
کے اندر مسلمان کے اور جس مسلمان کو ایمان ہے اللہ پر
نہیں دیتا اللہ اس کے دل میں بخل دل۔

اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غِبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانٌ جَهَنَّمَ
فِي وَجْهِ رَجُلٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا.

۳۱۱۷ | أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ
بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَتَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْقَهَادِ
عَنْ سَهْبِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ
عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ غِبَارًا فِي
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانَ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ

۳۱۱۸ | أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَرَّعَةُ
ابْنُ الْيَرِيدِ وَأَبْنُ أَبِي عَدَايَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حَصِينِ
ابْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غِبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَدُخَانٌ
جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرِي مُسْلِمٍ أَبَدًا.

۳۱۱۹ | أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا
يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ
بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حَصِينِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
يَجْتَمِعُ غِبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانٌ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرِي مُسْلِمٍ
وَلَا يَجْتَمِعُ شُّحٌّ وَإِيمَانٌ فِي قَلْبِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ.

۳۱۲۰ | أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ
عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ
اللَّجْلَاجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا يَجْتَمِعُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
غِبَارًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانَ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ امْرِئٍ
مُسْلِمٍ وَلَا يَجْتَمِعُ اللَّهُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا إِيْمَانًا
بِاللَّهِ وَالشُّحَّ جَمِيعًا.

و غبار اور دھواں جمع ہونا اشارہ ہے اس بات کا کہ جہاد میں جس نے ذرا سی تکلیف اٹھائی جائیگی صفحہ ہذا اللہ صغیر پر دیکھیں

۱۵۷۱- ثَوَابٌ مِّنْ اِغْتَرَّتْ قَدَمَاكَ فِي

سَبِيلِ اللّٰهِ -

۲۰۳۱۲۱ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَا
الْوَلِيدُ بْنُ مُسَبِّحٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ
قَالَ لِحَفْصِ بْنِ عَبَايَةَ بْنِ لَرَفِيعٍ وَأَنَا مَا شِئْتُ إِلَى الْجَمْعَةِ فَقَالَ
أَبَشْرُ فَإِنَّ هَذَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَمِعْتُ أَبَا
عَبْسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ اِغْتَرَّتْ قَدَمَاكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ حَرَامٌ عَلَى
النَّارِ -

جس کے قدموں پر گر دپڑی ہو اللہ کی راہ

میں اسکے ثواب کا بیان

ترجمہ:- ابو عبس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاؤں پر دھول
پڑی ہو جہاد کی حرام ہو گیا وہ دوزخ پر۔

۱۵۷۲- ثَوَابٌ عَيْنٍ سَهَرَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

جو آنکھ جاگی ہو اللہ کی راہ میں اس کے ثواب
کا بیان

ترجمہ:- ابو یحییٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ہیں دوٹخ پر نہ آنکھیں
جو جاگیں اللہ کی راہ میں۔

۲۰۳۱۲۲ أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا
زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَرِيحٍ قَالَ
سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ شُمَيْرٍ الرَّعْبِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا
عَلِيٍّ التَّجِيبِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَرَمَتْ عَيْنٌ
عَلَى النَّارِ سَهَرَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ -

اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح کو جانے کی خوبی کا بیان

ترجمہ:- سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی راہ میں جانا
ایک بار صبح یا شام کو بہتر ہے ساری دنیا اور دنیا کی چیزوں
سے۔

۱۵۷۳- فَضْلُ عَدَاوَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

۲۰۳۱۲۳ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا
حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَنَسَةَ عَنْ سَفِيَانَ عَنْ أَبِي
حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَدَاوَةُ وَالرَّوْحَةُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ
عَزَّ وَجَلَّ اَفْضَلُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا -

ہوگی اس کو اللہ بزرگی اور عزت والا دوزخ میں نہ جانے دے گا حسد اور کینل ایمان کے ساتھ جمع نہیں ہوتے یعنی حسد کرنے
والا اور کینل ایمان نہیں ہو سکتا۔ حاشیہ صفحہ سابقہ

باب بیان میں اس بات کے کہ کس چیز کا
ضامن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ مجاہد کیلئے

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ ضامن ہے اس
شخص کا جو جہاد کرے اس کی راہ میں اور نہ نکلے گھر سے
مگر جہاد کی نیت سے اللہ کے کلام کو سچا جان کر اس بات
کا کہ داخل کرے گا اس کو جنت میں یا پھیر لائے گا اسکو
اس کے گھر میں جہاں سے نکلا ہے ثواب اور عقوبت کے
ساتھ۔

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گہمانی کرتا ہے اللہ
اس کی جو نکلے راہ میں خدا کے اس پر ایمان رکھ کر خاص
جہاد کی نیت سے اللہ ضامن ہے اس کا کہ پہنچا دیوے
اس کو جنت میں بعد مارے جانے یا مرجانے کے یا
پھیر لاوے اس کو اس کے گھر جہاں سے گیا تھا ثواب
یا مال دے کر۔

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص اللہ
کی راہ میں جہاد کرے اس کی مثال ایسا ہے جیسے کوئی
دن بھر روزہ رکھے اور رات بھر عبادت کرے اور اللہ
کو خوب معلوم ہے کہ کون شخص جہاد کرتا ہے اس کی راہ میں
اور جو اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے اس کے لیے ضامن
ہے اس بات کا کہ اگر مر جاوے تو پہنچا دے اسکو جنت
میں یا پھیرا دیوے اس کو سلامتی کے ساتھ ثواب یا لوٹ

بَابُ مَا تَكْفُلُ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَا
فِي سَبِيلِهِ

۳۱۲۷- أَخْبَرَنَا عُمَةُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ
قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَإِنَّا نَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ
حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكْفُلُ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ جَاهَدَا فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا
الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدَائِقِي كَلِمَتِهِ بَأَن يُدْخِلَهُ
الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مِمَّا نَالَ
مِنْ جِرٍّ أَوْ غَنِيمَةٍ .

۳۱۲۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي دُكَّانٍ
سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْتَدَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ يُخْرَجُ
فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ فِي وَالْجِهَادُ فِي
سَبِيلِي إِنَّهُ ضَامِنٌ حَتَّى يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِأَيِّهِمَا
كَانَ إِمَّا يَنْتَقِلُ أَوْ يَفَاةً أَوْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكِنِهِ الَّذِي
خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مِمَّا نَالَ مِنْ جِرٍّ أَوْ غَنِيمَةٍ .

۳۱۲۹- أَخْبَرَنَا فِي عَمْرُو بْنُ عَثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ
كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبِ بْنِ
الذَّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ قَالَ
سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَشَلِّ النَّصَامِ
الْقَائِمِ وَتَوَكَّلْ اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِهِ بِأَن يَتَوَقَّأَهُ
فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْجِعَهُ سَلَامًا بِمَا نَالَ مِنْ

ول: گھر سے نکلے ہی مجاہد کا گہمان اللہ ہے اور دونوں طرح اس کا بھلا کرتا ہے جیسا ایمان "حاشیہ صفحہ ۱۸۸" صفحہ پر دیکھیں

مال دے کر۔

أَجْرًا أَوْ غَنِيمَةً

باب بیان میں ان غازیوں کے جن کو جہاد میں
لوٹ کا مال ہاتھ نہ لگے

بَابُ ثَوَابِ السَّرِيَّةِ الَّتِي تَخْفِقُ

ترجمہ: عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ جہاد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور لیتے ہیں لوٹ کا مال تو انہوں نے آخرت کے ثواب کی دو تہائیں دینا میں لے لیں اور باقی رہی ان کے لیے ایک تہائی اور اگر نہ پائے لوٹ تو پورا حصہ رہا ان کا، و۔

۳۱۳۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي خَبْرَةَ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هَارِيَةَ الْخَوْلَعِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْعَبْدِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُونَ غَنِيمَةً إِلَّا تَعَجَّلُوا ثَلَاثِي أَجْرِهِمْ مِنَ الْأَجْرِ وَيَبْقَى لَهُمُ الثَّلَاثُ فَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَعَجَّلُوا أَجْرَهُمْ۔

ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس حدیث قدسی میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی میرے بندوں میں سے جاوے جہاد کرنے کو میری خوشنودی کے لیے میں ضامن ہو جاتا ہے اس کے واسطے اس بات کا کہ لوٹا دل اس کو ثواب یا مال غنیمت کا دے کر اور اگر قرض کروں اس کی جان تو بخشوں گا اس کو اور رحمت کروں گا اس پر۔ و۔

۳۱۳۱ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي خَبْرَةَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَتَحَكَّمُ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَيُّمَا عَيْدٍ مِنْ عِبَادِي خَرَجَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ابْتِغَاءً مِمَّا صَدَّقَتْ صِينَتُكُمْ لَمْ أَنْ أَرْجَحْهُ إِنْ أَرْجَعْتُهُ مِمَّا أَصَابَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَإِنْ قَبَضْتُهُ غَفَرْتُ لَهُمُ وَرَحِمْتُهُ

لے کر لگتا ہے اس کے ساتھ مال دنیا کا اور ثواب آخرت کا لے کر چھرتا ہے یا جنت میں جاتا ہے جس کی نیت تمام انبیاء اور اولیاء کو ہے اور یہ عبادت کا نتیجہ جنت میں داخل ہونا ہے) ”حاشیہ صفحہ سابقہ“
و۔ یعنی زندہ غازیوں کو جن کو مال بھی ہاتھ آئے دو فائدے تو سر دست ہیں ایک تو سلامتی دوسرے مال غنیمت کا بانی رہا، تیسرا حصہ یعنی بہشت سو قیامت میں ملے گا اور جن کو مال نہ ملے یا شہید ہوں تو دنیا میں کچھ فائدہ نہیں ان کا ثواب بالکل آخرت پر رہا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شہید زندہ غازی سے افضل ہے۔

و۔ حدیث قدسی اس کہہ رہے ہیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں فرمادیں کہ خدا نے عزوجل نے ایسا فرمایا ہے قرآن اور حدیث قدسی میں برفق ہے کہ قرآن کا لفظ اور مضمون دونوں خدا نے تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر بھیجیں

باب ۱۵۸۱ مثل المجاہدین فی سبیل اللہ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کی مثال کے بیان میں

ترجمہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ کون اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔ تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی روزہ دار اللہ سے ڈرنے والا قیام اور گناہ اور سجدہ میں ہو۔

یہ باب بیان میں اس بات کے ہے کہ کون سا عمل ہے جو جہاد کے برابر ہو

ترجمہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا فرمائیے مجھ کو کوئی کام جو برابر ہو جہاد کے۔ آپ نے فرمایا میں نہیں پاتا ایسا کوئی کام۔ پھر فرمایا اس آدمی سے کیا تو کر سکتا ہے یہ کہ جب مجاہد اپنے گھر سے باہر ہو اور تو داخل ہو مسجد میں پھر کھڑا ہو ورنے تو نماز کے لیے اور کھڑا رہے تو ہمیشہ بھی نہ ٹھکے اور رکھے روزہ اور نہ افطار کرے اس کو کبھی۔ کہا اس آدمی نے کون کر سکتا ہے یہ۔

ترجمہ: ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہا میں نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون سا کام بہتر ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اللہ پر ایمان لانا کہا کہ پھر کون سا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۳۱۳۲- أَخْبَرَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْبُرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ مَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْخَاشِعِ الرَّكِيحِ السَّاجِدِ -

باب ۱۵۸۲ ما بعد الجہاد فی سبیل اللہ عَزَّ وَجَلَّ

۳۱۳۳- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَصِينٍ أَنَّ ذُكْوَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ لَا أَجِدُهُ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ تَدَاخَلَ مَسْجِدًا فَتَقْرَأُ لَا تَقْرَأُ وَتَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ قَالَ مَنْ يَسْتَطِيعُ ذَلِكَ -

۳۱۳۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ أَبِي مُرَّادٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهَا سَأَلَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ

اور حدیث قدسی میں مضمون نماز نے تعالیٰ کا اور لفظ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے معنی خدا تعالیٰ نے ایک مطلب بطور الہام کے حضرت کے دل میں ڈالا۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنی عبارت سے بیان کیا قرآن کا چھوٹا بے وضو درست میں اور حدیث قدسی کا چھوٹا درست ہے۔ (حاشیہ صفحہ سابقہ)

وسلم، فرمایا کہ جہاد کرنا اللہ کی راہ میں۔

خَيْرُ قَالِ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ وَجِهَادًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ -

ترجمہ :- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سوال کیا کسی شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کون سا عمل بڑھ کر ہے یا رسول اللہ، فرمایا ایمان لانا اللہ تعالیٰ نے پرہیز کیا اس نے پھر کونسا فرمایا جہاد کرنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں کہا پھر کونسا فرمایا حج کرنا مبرور و جہاد قبول ہر دو خدا کی جناب میں۔ و

۲۱۳۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الرَّهْرِي تِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ -

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کا درجہ

ترجمہ :- ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ابو سعید جو راضی ہو گیا خدا کے رب ہونے پر اور اسلام کے دن پرٹ اور محمدؐ کی پیغمبری پرٹ، ایسا شخص بہشت کے لائق ہو گیا کہا راوی نے اچھے معلوم ہوئے ابو سعید رضی اللہ عنہ کو یہ کلمے عرض کیا پھر فرمائیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دوسری عبادت ہے جس کے سبب سے بندے کے سو درجے بلند ہوتے ہیں اور ہر ایک درجے میں اتنا فرق ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان فرق ہے۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون سی عبادت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی راہ میں جہاد کرنا خدا کی راہ میں جہاد کرنا

۱۵۸- دَرَجَةُ الْجِهَادِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

۲۱۳۶- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ سَيْبِنٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَاَنَا اَنْتُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْمِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَبَا سَعِيْدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمَحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجِهَتٍ لِمَا بَيْنَهُمَا قَالَ فَجَبَّ لَهَا أَبُو سَعِيْدٍ قَالَ اَعْدَاهَا عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰخِرِيْ بَرَفِعَ بِهَا الْعَبْدُ مَا شَاءَ دَرَجَتِي فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ -

وہ حج مقبول مردود ہونا اللہ تعالیٰ کو راضی معلوم ہے لیکن بدرجہ کے جس کا دل دنیا سے بیزار ہوا اور عاقبت کی خوبی کا طلب کار تو علامت حج کے مقبول ہونے کی ہے اور جو لوگ حج سے اگر زیادہ فاسق برکار اور پھیل ہو جاتے ہیں یہ علامت حج کی مردودیت کی ہے۔
وہ: خلافت تھلنے کے رب اور مالک ہونے پر راضی ہونا یہ کہ جو کچھ خدا کرے اس شخص کے لیے اس سے تنگ نہ ہوا نہ تندریر کرے تو اتنی ہی کرے کہ شرع میں جائز ہو۔

وہ: اسلام کے دین پر راضی ہونا یہ کہ سوائے اسلام کے طریقے کے اور کوئی طریقہ شادی نمی میں یا کھانے پینے وغیرہ میں خوش نہ آوے۔

وہ: محمدؐ کی نبوت پر وہی راضی ہو گا جو ان کے امر و نہی کو سب پر مقدم کرے گا۔

وہ: یعنی ایمان مغفرت کے واسطے کافی ہے لیکن ترقی درجات جہاد پر موقوف ہے۔

تذہیب و ابور داود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے ادا کی نماز اور دی زکوٰۃ اور صلہ کے ساتھ کسی کو سا بھی نہ جانتا ہو اور مہ جاوے اللہ تعالیٰ بخشے گا اس کو ہجرت کی ہو اس نے یا مگر گیا وہیں جہاں پیدا ہوا تھا صحابہ نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بشارت سے ہم خوش گردیں لوگوں کو آپ نے فرمایا بہشت کے سو درجے ہیں اور ہر درجے میں آٹھ فریق سے جتنا فاصلہ ہے درمیان آسمان اور زمین کے اور یہ درجے ان کے واسطے مبارک ہے یہ جو جہاد کرتے ہیں اس کی راہ میں اور اگر میں مشکل نہ سمجھتا مسلمانوں پر اور وقت نہ ہو تو اس بات کی کہ نہیں پاتا میں وہ چیز جس پر سو کر رول ان کو اور میرا ساتھ چھٹ جانے سے ان لوگوں کو ناخوشی بھی نہ ہوتی تو میں نہ چھوڑتا ہر ای کسی ادنیٰ لشکر کی اور میں درست رکھتا ہوں اس بات کو کہ مالا جاؤں اور پھر جلا یا جاؤں اور پھر مالا جاؤں۔

۳۱۳۷- أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ سَمِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَعْبِيُّ بُسْرُونُ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَافِيِّ عَنْ أَبِي التَّارْدِذِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَمَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَفْرَكَهُ هَا جَرًا وَمَاتَ فِي مَوْلِدِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نُخْبِرُ بِهَا الْمَتَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُ وَبِهَا فَقَالَ إِنَّ لِلْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَعَدَّهَا اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ وَلَوْ لَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا أَجْدَاكَ أَحْمَاهُمْ عَلَيْكَ وَلَا لَطِيبُ أَنْفُسِهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي مَا لَقَعْتُ خَلْفَ سَرَابِيهَا وَكُوْدُوتُ أَنْفِي أُقْتَلُ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ۔

۱۵۸۲- مَا لِمَنْ أَسْلَمَ وَهَاجَرَ وَجَاهَدًا

جو شخص اسلام لائے اور ہجرت اور جہاد کرے اس کے ثواب کی بیان میں

ترجمہ و فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے میں زعمیم ہوں یعنی ضامن ہوں جو شخص میرے اوپر ایمان لائے اور میری اطاعت کرے اور ہجرت کرے اس کو ایک گھر ملے گا جنت کے باہر اور ایک اندر بیچ میں اور میں ضامن ہوں جو شخص ایمان لائے میرے اوپر اور اطاعت کرے اور

۳۱۳۸- قَالَ الْحَرِثُ بْنُ سَيْكِبِ بْنِ قِرَاءَةَ عَلَيْهِ وَأَنَا أَنَسُ عَنْ ابْنِ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ فِي رِغْوَانِ عَمْرٍو بْنِ مَالِكِ الْجَنْبِيِّ أَنَّكَ سَمِعْتَهُ فَصَالَتَ بِنَ عَبْدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا زَعِيمٌ وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ فِي وَأَسْلَمَ وَ هَاجَرَ سَبِيَّتِي فِي رِجْوَانِ الْجَنَّةِ وَبَيْنَتِي فِي وَسْطِ

ول: یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال ولی خواہش تھی کہ ہر لڑائی میں جاویں چھوٹی ہو یا بڑی۔ لیکن ابتداء میں بے اسبابی اور قلت سوار کی سے سب اصحاب ساتھ نہ جاسکتے تھے اس سبب سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی رک جانے تھے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بدون اصحاب کے جانا اس واسطے پسند نہ تھا کہ نہ جانے والے جہاد کے ثواب سے محروم رہتے اس حدیث میں جہاد کی فضیلت اور زعمیم کی روایت کا بیان ہے۔

جہاد کرے اللہ کی راہ میں اس کو ایک گھر ملے گا جنت کے باہر اور ایک جنت کے اندر بیچ میں اور ایک جنت کے اوپر سے اوپر دیوڑوں میں جس نے یہ کام کیے (یعنی ایمان ہجرت اور جہاد) اس نے نیکی کی کوئی بات نہ چھوڑی اور بڑائی سے بالکل دور رہا (یعنی اس قدر اس کے لیے کافی ہے)

تدرجہ بدر سیرہ بن فاکہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شیطان بیٹھتا ہے راستوں پر انسان کے پھر کرنا ہے اس کو رستے سے اسلام کے اور کہتا ہے اس کو کبھی تو مسلمان ہوتا ہے اور چھوڑتا ہے اپنے دین کو اور اپنے باپ دادوں کے دین کو پھر نہیں سنتا آدمی اس کی بات اور مسلمان ہو جاتا ہے اور روکتا ہے اس کو ہجرت کے رستے سے اور کہتا ہے تو ہجرت کرتا ہے اور چھوڑتا ہے اپنے زمین اور آسمان کو، اور کہتا ہے کہ مہاجر کی مثال ایسی ہے جیسے گھوڑا اپنے لم دوڑ میں مل پھر اٹکا کرتا ہے اس کی بات کا انسان اور ہجرت کرتا ہے پھر روکتا ہے اس کو جہاد سے اور کہتا ہے تو جہاد کرتا ہے وہ ایک آفت ہے جان اور مال کے لیے توڑے گا اور مال جادے گا پھر نکاح کر دیں گے لوگ تیری جورو کا اور بانٹ لیں گے تیرا مال پھر نہیں سنتا انسان اس کی بات اور جہاد کرتا ہے اور اس کے بعد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے بیکے یہ کام حق ہے اللہ پر کہ حاصل کرے اس کو بہشت میں اگر وہ مانا جائے یا اگر گرا دے اس کو اس کی ساری یا مگر ملے ڈوب کر تو بھی حق ہے اللہ پر کہ

الْجَنَّةِ وَأَنَا رَعِيمٌ لِمَنْ آمَنَ فِيَّ وَأَسْلَمَ وَجَاهًا فِيَّ سَبِيلَ اللَّهِ سَبَّيْتُ فِي رَيْحِ الْجَنَّةِ وَبَيَّيْتُ فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ وَبَيَّيْتُ فِي أَعْلَى عَرْفِ الْجَنَّةِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلَوْ يَدَاهُ لِلْحَيَّةِ مَطْلَبًا وَلَا مِنَ الشَّرِّ مَهْرًا يَمُوتُ حَيْثُ شَاءَ أَنْ يَمُوتَ.

۳۱۴- أَحْبَبْتُ فِي إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْمُسَيْبِ عَنْ سَلِيمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَبْرَةَ بِنِ ابْنِ فَاكِهٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَعْدًا لِبْنِ آدَمَ بِأَطْرَفَيْهِ فَعَدَا لَكَ بِطَرِيقِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ تَسْلَمُ وَتَدَارِجُ بَيْنَكَ وَدَيْنِ آبَائِكَ وَأَبَاءِ آبَائِكَ فَخَصَاةٌ فَاسْلُكْ شَرَّ قَعْدَا لَكَ بِطَرِيقِ الْهَاجِرَةِ فَقَالَ تَهَاجِرُ وَكَأْسَمُ أَرْضَكَ وَسَمَاءَكَ وَإِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَاجِرِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي الطَّرِيقِ فَخَصَاةٌ فَهَاجِرٌ شَرُّ قَعْدَا لَكَ بِطَرِيقِ الْجِهَادِ فَقَالَ تَجَاهِدُ فَهُوَ جَهْدُ النَّفْسِ وَالْمَالِ تَفْقَاتِلُ فَتَفْقَلُ فَتُبْكَمُ الْمَرْأَةُ وَيُقْسَمُ الْمَالُ فَخَصَاةٌ فَجَاهِدْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ قَبِلَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ عَرِقَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ قَبَضَتْهُ دَابَّتُهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ

۱: زمین سے مراد وطن ہے اور آسمان سے مراد وہ ہے جس کے نیچے اپنے وطن میں رہتا ہے یا زمین سے مراد گھر ہے اور آسمان سے مراد اُس کی چھت ہے۔

۲: گھوڑا لم دوڑ میں یعنی رسی میں جیسے گھوڑے کو باندھ کر پھرنے چھوڑتے ہیں وہ اپنی جگہ سے کہیں جا نہیں سکتا کیونکہ ہجرت گاہ کا چھوڑنا شرع میں حائل نہیں۔ لیکن بضرورت کسی جگہ جانا جائز ہے۔

۳: یعنی شیطان فی وسوساں کو متحرک دیتا ہے اور اللہ کے بھروسے پر نکل کھڑا ہوتا ہے۔

لے جاوے اس کو بہشت میں ملے،

أَنْ يَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ.

باب بیان میں اس شخص کے جو ہولے سے اللہ کی راہ میں

بَابُ ۱۵۸۲ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ترجمہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جوڑا دیکھا خدا کی راہ میں یعنی دو چیزوں کا جوڑا جیسے دو کپڑے یا دو گھوڑے وغیرہ، بلا یا جائیگا بہشت میں یوں کہہ کر کہ اے اللہ کے بندے یہ سب بہتر چیز ہو کرئی ہو گا غازی پکاریں گے اس کو نماز کے دروازے سے اور جو ہو گا مجاہد پکاریں گے اس کو جہاد کے دروازے سے اور جو ہو گا خیرات کرنے والا پکاریں گے اس کو خیرات کے دروازے سے اور جو ہو گا روزہ دار پکاریں گے اس کو ریان کے دروازے سے ریان اس دروازہ کا نام ہے جس میں سے روزہ دار جنت میں جاویں گے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر کچھ حرم ہے جو پکارا جائے سب دروازوں سے اور کوئی ایسا ہو گا بھی جو سب دروازوں سے بلا یا جائے آپ نے فرمایا ہاں اور مجھے امید ہے کہ تم ایسے ہی ہو گے

۳۱۳۰- أَخْبَرَنَا عَمِيرُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِيرُ بْنُ شَهَابٍ أَنَّ حَمِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَاتِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَاتِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصِّيَامِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا عَلَى الَّذِي يَدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا مِنْ حَرُورَةٍ هَلْ يَدْعَى أَحَدًا مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَمَّا جُؤَانُ تَكُونُ مِنْهُ.

بیان اس مجاہد کا جو ہولے سے اللہ کا نام بلند کرنے کیلئے

۱۵۸۲- مَنْ قَاتَلَ تَكُونُ كَلِمَةً لِلَّهِ حَلِي لَعْنًا

ترجمہ: ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا کہ لوگ لڑتے ہیں اس لیے کہ ان کا ذکر اور چرچا ہوتا ہے اور بھٹے لوگ لڑتے ہیں اس لیے کہ ان کو لوٹ ملے اور کچھ

۳۱۳۱- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مَرْثَةَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّحَلُ يُقَاتِلُ يَبْدُكُورُ وَيُقَاتِلُ يَبْغَمُ

ول: شیطان کے پھندوں سے بچنا نہیں ہو سکتا مگر اللہ کے فضل سے اور جن پر اللہ تعالیٰ نے نفضل کیا وہ لوگ بیٹیک جنتی ہیں اور لڑنے ایسے ہی لوگوں کے لیے جنت بنائی ہے۔

ول: یعنی سب دروازوں سے بلتے جاؤ گے۔ اس حدیث سے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بڑی فضیلت ثابت ہوئی۔

لوگ جہاد کرنے ہیں اس واسطے کہ اپنی فوقیت جتا میں لوگوں میں پھر کر رہے جو غلامی راہ میں لڑتا ہے آپ نے فرمایا جو شخص لڑے اس بات کے لیے کہ بول بالا ہو اللہ کا تودہ آدمی خدا کی راہ کا مجاہد ہے اور خدا کے واسطے لڑنا اسی کو کہتے ہیں۔

وَيَقَاتِلُ لِيُرِي مَكَاتَهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ يَتَكُونُ كَلِمَةً اللَّهُ هِيَ الْعَلِيَا فَهَوِيَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

اس آدمی کا بیان جو بہادر کہلانے کیلئے لڑے

ترجمہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں جن پر حکم ہوگا سب سے پہلے قیامت کے دن لایا جاوے گا شہید پھر جتاوے گا اللہ نے اس کو اپنی نعمتیں پھر پہچانے گا ان کو وہ شہید یعنی اقرار کرے گا سب نعمتوں کا پھر اللہ نے فرماوے گا اس کو کیا عمل کیا تو نے یعنی ان نعمتوں کے حکم میں کہے گا میں لڑا تیری راہ میں یہاں تک کہ شہید ہو گیا میں حکم ہوگا کہ جھوٹا ہے تو اس بات میں بلکہ لڑا تو اس لیے کہ لوگوں میں بہادر مشہور ہوا اور خلق کہے کہ فلانا بڑا بہادر اور جرات والا تھا اور یہ بہادی اور جرات تیری دنیا میں مشہور ہو چکی پھر حکم ہوگا اس کے لیے یعنی دوزخ کو لے جانے کا پھر کھینٹے اس کو فرشتے منہ کے بل اور ڈال دیں گے آگ میں پھر آوے گا وہ شخص جس نے سیکھا علم اور سکھایا اور دوسروں کو اور پڑھا قرآن اور جتاوے گا اللہ اس کو اپنی نعمتیں پھر یہ اقرار کرے گا ان سب کا پھر پوچھے گا کیا عمل کیا ان نعمتوں کے بدلے یہ شخص کہے گا علم پڑھا میں نے اور پڑھا اور پڑھا تیرے واسطے قرآن کو حکم ہوگا کہ جھوٹا ہے تو بلکہ سیکھا علم تو نے اس واسطے کہ عالم مشہور ہوئے دنیا میں اور قرآن پڑھا اس لیے کہ لوگ تجھے قاری کہیں اور تو مشہور ہو گیا اسی نام سے پھر حکم ہوگا اس کے لیے اور کھینچیں گے اس کو منہ کے بل آخر جا پڑے گا آگ میں پھر آوے گا وہ آدمی جس کو وسعت دی تھی

۱۵۸۵۔ مَنْ قَاتَلَ لِيُقَالَ فَلَانٌ جَرِيءٌ

۳۱۴۲-۱- خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَيَّارٍ قَالَ تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ كَمَا قَاتَلَ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ أَيُّهَا النَّبِيُّ حَدَّثَنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْلَى النَّاسِ بِقَضَى نَهْرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَلَا شَرَّ رَجُلٍ اسْتَبَدَّ فَأَبَى بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَةً فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتُ فِيهَا قَالَ فَأَمَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتَشْرَهَاتُ قَالَ كَذَّابٌ وَلَعْنَتِكَ فَأَمَلْتُ لِيُقَالَ فَلَانٌ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ شَوْ أَمْرٍ بِهِ فَجَبَّ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى الْبَغَى فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّقُوا الْعِلْمَ وَعَمَلَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأَبَى بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَةً فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتُ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَّابٌ وَعَلِمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَّابٌ وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَابِدٌ وَقَرَأْتُ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ قَارِيٌّ فَقَدْ بَيَّنَّ تَوَارِثًا بِمَا فَسَّحَبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى الْبَغَى فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأَبَى بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَةً فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا تَنَكَّرْتُ مِنْ سَبِيلٍ لِحُبِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَرَّهَا فَهُوَ حُبٌّ كَمَا أَرَدْتُ أَنْ يَنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ

فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَكَيْفَ لِيْعَالِ إِنَّهُ جَوَادٌ
فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمْرًا بِمَا فَسَحِبَ عَلَى وَجْهِهِ
فَأَلْفَى فِي الْبَتَارِ.

اللہ تعالیٰ نے اور عقاب اس کے لیے یہاں مال ہر قسم کا اس کو بخا دے گا اپنی نعمتیں اور وہ اقرار کرے گا ان سب نعمتوں کا پھر حکم ہوگا اس کو کہ کیا عمل کیا تو نے ان چیزوں کے شکر میں کہے گا کہ خرچا مال میں نے ہر جگہ جہاں جہاں تیری رضا مندی تھی اور نہ چھوٹا مجھ سے کوئی لائے جس میں تو نے خرچ کرنا فرمایا تھا حکم ہوگا کہ تو بھڑ بولتا ہے بلکہ تو سچی کہلانے کو دیتا تھا اور تو سچی مشہور ہو چکا پھر حکم ہوگا اس کے لیے اور پھینچ لے جاویں گے اس کو منہ کے بل آخر جا پڑے گا درزخ میں۔

۱۵۸۶. مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَمْ يَمُوتْ مِنْ
غَزَاتِهِ إِلَّا عَقْلًا

بیان اس آدمی کا جس نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں اور غرض نہ رکھی جہاد کرنے سے مگر ایک بڑی شے سے باندھتے ہیں پاؤں دنٹ وغیرہ کا

۳۱۴۳. أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ
عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ
عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَلَمْ يَمُتْ إِلَّا عَقْلًا فَلَهُ مَا نَوَى.

ترجمہ: عبد الرحمن بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جہاد کرے اللہ کی راہ میں اور نیت نہ رکھے مگر بڑی شے کی بس اس کو وہی چیز ملے گی جو اس کی نیت میں سے یعنی جہاد کا ثواب نہ ہوگا کیونکہ اسکی نیت خالص نہ تھی اگرچہ بڑی شے کو بڑی چیز نہیں ہے مگر اتنا ذرا سا خیال رکھنے سے خلوص کو دھتیرا لگتا ہے اور ثواب مٹ جاتا ہے چاہے کہ سوائے خدا کے اور کسی امر کا خیال نہ کرے۔

۳۱۴۴. أَخْبَرَنَا فِي هَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَانَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ
عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ
عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ غَزَا وَهُوَ لَا يُرِيدُ إِلَّا عَقْلًا فَلَهُ مَا نَوَى.

ترجمہ: ہر عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی جہاد کرے اس نیت سے کہ اسکو عقاب یعنی پائے بند اور نٹ کا وہ پاوے گا وہی چیز جس کا ارادہ کیا۔ و۔

و۔ یعنی جیسی نیت ویسی مراد ملے گی انسان کو لازم ہے کہ اللہ کی رضا مندی طلب کرے اور دین کا کام ذلیل چیزوں کے حاصل کرنے کے لیے نہ کرے۔

۱۵۸۔ مَنْ غَزَا لِمَسَلٍ لَاجِرٍ وَالدَّاكِرُ

۳۱۳۵۔ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ هَلَالٍ الْجَيْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ شَدَّادِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أُرَاكَ رَجُلًا هَذَا يَلْتَمِسُ الْأَجْرَ وَالذَّاكِرَ مَا لَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَيْءَ لَهُ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُ لِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَيْءَ لَنَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَابْتِغَى بِهِ وَجْهَهُ.

بیان اس غازی کا جو مزدوری اور نام آوری پنا ہے۔ ترجمہ:۔ اور امام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ایک شخص آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا اگر کوئی شخص جہاد کرے مزدوری کے طمع سے کہ (رو پیسہ ملے گا) اور نام پیدا کرنے کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو کچھ ثواب نہ ہوگا پھر اس شخص نے یہی پوچھا آپ نے یہی جواب دیا تین بار اس کو کچھ ثواب نہیں ہے۔ پھر فرمایا آپ نے اللہ جل جلالہ نہیں قبول کرتا مگر وہ عمل جو خالص اسی کے لیے ہو اور اس کے کرنے سے خالص خدا کی رضامندی مقصود ہو اور نہ دنیا کا مال متاع یا نام آوری و نہ خدا کے نزدیک وہ نیکی بیکار بلکہ وبال ہوگی۔

۱۵۸۔ ثَوَابٌ مِّنْ قَاتِلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَوَاقٍ نَّاقَةٍ

۳۱۳۶۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَبِيحٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْدَانُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي عَنْ جَدِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْدَانُ بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى أَنَّ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ فَوَاقٍ نَّاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهِ صَادِقًا شَرًّا مَاتَ أَوْ قَتَلَ فَلَهُ أَجْرٌ شَهِيدًا وَمَنْ مَجْرَمٌ

ترجمہ:۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جویر و مسلمان لڑنے اللہ عزت اور بزرگی دالے کی راہ میں اونٹنی کے دوبارہ دودھ اتارنے تک واجب ہوگی اس کے لیے جنت اور جس آدمی نے پتھے دل سے دعا کی اللہ تعالیٰ کی جناب میں اپنے ماں سے جانے کے لیے خدا کی راہ میں پھر مر گیا یا قتل ہوا اس کو شہید کے برابر ثواب ہے اور جس کو کچھ زخم لگے اللہ تعالیٰ کی راہ میں یا پڑے کوئی مصیبت

ول: دوبارہ دودھ اتارنے تک کے یہ معنی ہیں کہ جانور کا جب دودھ دوتے ہیں نرودہ جائز اپنا دودھ اوپر چڑھتا ہے پھر اس کو ذرا سی دیر چھڑ دیتے ہیں وہ پھر دودھ سے اپنی چھاتیوں کو بھر دیتا ہے پھر دوبارہ دودھ دوہنا شروع کرتے ہیں اور فواق ناقہ کے یہی معنی ہیں اور مرد اس سے ذرا سی دیر ہے یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں اتنی دیر لڑے گا تو اس کے حق میں آپ نے فرمایا ہے۔

اس پر اوسے گناہ قیامت کے دن البیاض کا بھی گھاسل ٹھہرا ہے اور رنگ اس کا زعفرانی اور خوشبودار مشک کی ہوگی یعنی بدن اسی بدبو دار نہ ہو گا زخم اس کا اور جس کے بدن میں زخم ہو اللہ تعالیٰ کی راہ کا اس پر مہر ہے شہیدوں کی طرف۔

اللہ تعالیٰ کی راہ کے تیر انداز کا نیا

ترجمہ: ہر عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص بڑھا ہوا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہو گا اس کے لیے نور قیامت کے دن اور جس نے مارا تیر اللہ کی راہ میں دشمن تک گیا ہو یا درمیان میں رہ گیا ہو یا اس نے آزاد کیا ایک غلام اور جس نے آزاد کیا ایک غلام ایسا نثار سزاوار ہو گیا اس سے اس کے بدلے میں آزاد کرنے والے کا بدن سلا ہر ایک عضو بدلے میں عضو کے۔

ترجمہ: ہر البرخیج سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے چھینکا تیر اللہ کی راہ میں لے گا اس کو درجہ جنت میں مارنے کے بدلے۔ البرخیج نے کہا میں نے اس روز سنو تیر اللہ کی راہ میں چلائے اور جس نے چلایا تیر اللہ کی راہ میں یہ تیر چلانا اس کے لیے بردہ آزاد کرنے کے برابر ہے۔

جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ نَكَبَ نَكْبَةً فَأَنهَا تَحِيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهَا كَانَتْ نُورًا كَأَنَّهَا كَانَتْ لِرُفْعِ رَأْسِ وَرِيحِهَا كَالرِّيحِ الْمَسْكِ وَمَنْ جُرِحَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلْيَعْلَمْ طَابِعَ الشَّهَادَةِ.

باب ۱۵۸۹ مَنْ رَمَى فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَرًّا وَجَلَّ

۳۱۴۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ حَتْمَانَ بْنِ سَبْعَانَ كَثِيرٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيبَةُ عَنْ صَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سُكَيْبُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شُرَيْبِ بْنِ الشَّيْطَانِ أَنَّهُ قَالَ يَسْمَعُونَ بَيْنَ عَمْرٍو وَحَدِيثًا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ شَابًّا شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى كَانَتْ لَهَا نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى بَلَغَ الْعَدَاوَةَ وَرَسْمَ يَنْتَهَى كَأَنَّ كَعْبَتَهُ رَقَبَةٌ وَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً كَانَتْ لَهَا فِدَاءَةٌ مِنَ النَّارِ عَصْرًا أَوْ بَعْضًا.

۳۱۴۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا هَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي نُجَيْمِ السَّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ لَكَ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَلَبَّغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ عَدْلٌ مُحَرَّرٌ.

و: اللہ تعالیٰ کی راہ میں سعی کرنے کے وقت ہرزخم وغیرہ لگتے ہیں قیامت کے دن اس کے بدن پر وہی علامت شہیدوں کی ہوگی جیسے مہر نشانی ہوتی ہے۔

تدرجہ: زکعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 اُن سے شریح بن سمط نے کہا اے کعب ہیں حدیث بیان
 کرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ڈرو اُس میں فرق
 یا کی بیٹھی کرنے سے) کعب نے کہا میں نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص اسلام
 میں پورھا ہو اللہ کی راہ میں (جہاد کر کے) اس کا بڑھا یا
 قیامت کے روز اس کے لیے نور ہوگا بشرطیکہ اُس نے کہا
 ہمیں حدیث بیان کرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور
 ڈرو انہوں نے کہا میں نے سنا آپ سے آپ فرماتے تھے
 تیرا روجس کا تیر دشمن تک پہنچے گا اس کے لیے ایک درجہ
 بلند کرے گا یہ سن کر ابن النخام نے کہا یا رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم وہ درجہ کیا ہے آپ نے فرمایا وہ درجہ
 تیری ماں کی چوکھٹ نہیں ہے (یعنی اتنا ذرا اونچا) بلکہ دو
 درجوں کے بیچ میں اتنا فاصلہ ہے جتنی دو آدمی سو برس
 میں جاوے (اللہ اکبر کچھ ٹھکانا ہے۔)

تدرجہ: زکعب بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مار تیر اللہ
 کی راہ لگا ہو دشمن کو یا خطا گیا ہو تو تیر ہو گیا اس کو ثواب ایک
 برہہ آنا کرنے کا اور جس آدمی نے آزاد کیا غلام مسلمان ہو
 گیا ہر غصتا اس غلام کا آزاد کرنے والے کے ہر عضو کا چھکارا
 آگ سے ووزخ کی اور سفید ہوئے اللہ کی راہ میں جس کسی
 کے کچھ بال ہوگا اس کے لیے نور و ن قیامت کے)

تدرجہ: زکعب بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ عزت اور بزرگی دلا جتنی

۳۱۴۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا
 أَبُو مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو
 بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَيْبِ بْنِ
 بْنِ السَّمِطِ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ يَا كَعْبُ حَدِّثْنَا
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرَنَا قَالَ
 سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 قَالَ لَهُ حَدِّثْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَأَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ (رَمَزًا مِنْ بَلَمِ الْعَدَاةِ
 بِسَهْمٍ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً) قَالَ ابْنُ النَّخَامِ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الدَّرَجَةُ قَالَ أَمَّا إِنَّمَا كَيْسَتْ
 بِعَيْتِكَ أَوْ كَيْ لَكِنْ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ
 مِائَةٌ عَامٍ.

۳۱۵۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ
 حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا ابْنَ
 ابْنِ زَيْدِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّامِيِّ يَحْدِثُ
 عَنْ شُرَيْبِ بْنِ السَّمِطِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ
 قَالَ قُلْتُ يَا عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ حَدِّثْنَا حَدِيثًا
 سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَيْسَ فِيهِ نِسْيَانٌ وَلَا تَقْصُصَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَبْلَ الْعَدَاةِ أَوْ خَطَا أَوْ صَابَ كَانَ لَهُ كَعْدَالِ
 رَقِيَّةٍ وَمَنْ أَحْتَقَ رَقِيَّةً مُسْلِمَةً كَانَ فِدَاؤُهَا كُلُّ عَضْوٍ مِنْهُ
 عَضْرًا مِنْهُ مِنْ تَارِحَتِهِمْ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ
 لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۳۱۵۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ
 أَبِي جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ الْأَسَدِيِّ

کرسے گائیں آدمی کو سببِ اِقتِ کے اول بنانے والا نیک نیتی اور ثواب پانے کی فرض سے دوسرا تیر چلانے والا اور تیسرا تیر دینے والا یعنی تیر انداز۔

عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ يُدْخِلُ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ بِالسَّهْرِ الْوَاحِدِ صَائِعُهُ يَحْتَسِبُ فِي صُنْعِهِ الْخَيْرَ وَالرَّأْفِي بِنَا وَمُنْبَلُهُ.

اللہ تعالیٰ کی راہ میں زخمی ہونے کا بیان

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی زخمی ہوتا ہے اللہ کی راہ میں اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ کون گناہ گار ہوتا ہے اس کی راہ میں البتہ وہ آدمی کا قیامت کے دن اور اس کے زخم سے ٹپکتا ہوگا خون جس کی رنگت ظاہر اخن کی سی ہوگی اور زخم اس کی مشک کی سی۔

ترجمہ: عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھانچہ دوران کو زخم آلودہ اس لیے جس کو زخم لگا ہوگا اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کو لادیں گے اور زخم سے خون رواں ہوگا۔ رنگ اس کا خون کا ہوگا اور خوشبو مشک کی و۔

جب دشمن لڑائی میں زخم مارے تو کیا کہنا چاہیے
یعنی مسلمان کو جو زخم کھائے

ترجمہ: جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جنگ احد کے روز جب مسلمانوں کو شکست ہوئی اور وہ بھاگ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کونے میں تھے بارہ انصاری آدمیوں میں اور ان میں طلحہ بن عبید اللہ بھی تھے مشرکوں نے ان کو گھیرا اس خیال سے کہ تھوڑے سے آدمی ہیں ان کو مارلو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھ کر فرمایا اب ہماری طرف سے کون لڑے گا اور کون

بَابُ ۱۵۹۰ مَنْ كَلِمَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

۳۱۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الرِّثَادِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُفُّ أَحَدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكُفُّ فِي سَبِيلِهِ الْأَجْرَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُمَا يَنْعَبُ دَمًا لَلْوَنِ نَوْنٌ دَمٍ وَالرَّيْحُ بِرَائِحِ الْوَسْطِ

۳۱۵۳- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنُواهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَإِنَّمَا لَيْسَ كَلْمُكُمْ فِي اللَّهِ إِلَّا فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ جُرْحُهُ يَدُلُّ عَلَى نَوْنِ دَمٍ وَرَيْحُهُ رَائِحَةُ الْوَسْطِ

۱۵۹۱- مَا يَقُولُ مَنْ يَطْعَنُهُ الْعَدُوُّ

۳۱۵۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أُنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَذَكَرَ آخِرَ قَبْلَهُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَرْثَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ وَكَانَ النَّاسُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةِ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَفِيهِمْ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَأَدْرَكَهُمْ الْمُشْرِكُونَ فَانْقَطَعَتْ

و۔ یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لیے فرمائی جو جہاد میں زخم کھا کر شہید ہو گئے تھے فرمایا ان کو غسل دینا ضروری نہیں بلکہ ان کو دفن کر دو قیامت کے روز وہ زخموں سمیت خون بہتے ہوئے اٹھیں گے۔

ہم کو بچاؤ سے (کا) طلحہ نے کہا میں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تم اپنے حال پر رہو یعنی تم ٹھہرے رہو ایک شخص انصاری بولا یا رسول اللہ! میں۔ آپ نے فرمایا تو چھوڑو لڑا یہاں تک کہ شبید ہوا پھر آپ نے لوگوں کی طرف دیکھا اور فرمایا کون حفاظت کرے گا قوم کی (یعنی ان کی طرف سے لڑے گا) طلحہ نے کہا میں۔ آپ نے فرمایا تم اپنے حال پر رہو۔ ایک شخص انصاری بولا میں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تو چھوڑو لڑا یہاں تک کہ شبید ہوا پھر برابر آپ اسی طرح فرماتے رہے اور ایک ایک مرد انصاری لڑائی کیلئے نکلتا گیا اور لڑتا گیا اور شبید ہوتا رہا یہاں تک کہ فقط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور طلحہ نے اس وقت آپ نے فرمایا اب کون لڑے گا طلحہ نے کہا میں پھر طلحہ ہی لڑے پہلے گیا وہ شخصوں کی مانند یہاں تک کہ ان کے ہاتھ پر ایک کاری ضرب لگی اور انگلیاں کٹ گئیں۔ انھوں نے کہا جس ریر کلمہ دو کے وقت کہتے ہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکر لبسم اللہ کہتا رہا جب تجھے زخم کا کھا) ترشتے تھے اٹھاتے اور لوگ دیکھتے رہتے پھر اللہ جل جلالہ نے مشرکوں کو پھیر دیا۔

بیان اس شخص کا جس کو لگے اسی کی تلوار الٹ کر اور مر جاوے اس سے۔

ترجمہ: سلم بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نیبر کی لڑائی میں میرا بھائی بہت لڑا حضرت کے ساتھ بل کر پھر لپٹ کر لگی اس کو تلوار اس کی چھڑ گیا وہ اور خیر چا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابوں نے اس بات کا اور شک کیا اس کے مرنے میں اس لیے کہ وہ مر گیا اپنے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَنْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَنْتَ فَقَاتِلْ حَتَّى تَقْتُلَ شَوْءًا لَتَفْتَنَ فَإِذَا الْمَشْرِكُونَ فَقَالَ مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا قَالَ كَمَا أَنْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَا فَقَالَ أَنْتَ فَقَاتِلْ حَتَّى تَقْتُلَ شَوْءًا يَزِيلُ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَخْرُجُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَيُقَاتِلُ وَقَالَ مَنْ قَبْلَهُ حَتَّى يَقْتُلَ حَتَّى يَقِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا فَقَاتِلْ طَلْحَةُ وَقَالَ الْأَحَدَا عَشَرَ حَتَّى ضُرِبَتْ يَدَاهُ فَقَطَعَتْ أَحَابِعَهُ فَقَالَ هَبْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُمْ بِسْمِ اللَّهِ لَرَفَعْتُمْ الْمَلَائِكَةَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ تُرِيدُ اللَّهُ الشُّرَاكِينَ.

بَابُ ۱۵۹۲ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَمْرًا عَلَيْهِ سِكْفُهُ فَقَتَلَهُ.

۳۱۵۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَسْبَأْنَا ابْنَ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنَا كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ سَلْمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتْلَ الْأَشْيَادِ إِذْ هَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دل معلوم نہیں ان کے دل میں کیا آیا کہ خود ہی لڑے ابر سفیان بولا اب میں اگلے سال تم سے لڑوں گا اور لشکر سمیت لوٹ گیا پھر راہ میں جا کر پھٹا یا۔

فَأَرْتَمْنَا عَلَيْهِمْ سَيْفَهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَحَبَّابٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَشَكَرًا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِمَا قَالَ سَكَمَةٌ فَقَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذُنِي أَنْ أَرْجُزِيكَ فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْلَمُوا تَقُولُ فَقُلْتُ .

وَاللَّهُ تَوَكَّلْنَا مَا اهْتَدَيْنَا بِهِ وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقْتَ فَأَنْذَرْتُ سَكِينَةَ عَلَيْهَا وَتَبَّتِ الْأَقْدَامُ إِنَّ لَأَقِيْنَا وَالْمَشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ هَذَا قُلْتُ أَخِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنَّ نَاسًا لِيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ سُورَسَلْتُ ابْنَ سَكَمَةَ ابْنَ الْأَكْرَمِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ قُلْتُ إِنَّ نَاسًا لِيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبُوا مَا تَ

ہتھیار سے جب لڑتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر سے کہا میں نے یا رسول اللہ مجھ کو اذن ہو رجز پڑھوں پھر حکم دیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اور بوسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہ سچے کہ بات کرے کہ اس کو کہا کہ اس نے اللہ کی قسم اگر نہ ہوتی عنایت خدا کی نہ ملتی راہ ہم کو ہدایت کی اور نہ یقین لاتے ہم کسی بات پر اور نہ نماز پڑھتے جواب دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سچ کہتے ہو کہا کہ رضی اللہ عنہ نے پھر بالائصال شانہ ہم کو اطمینان دے اور جہاد کے پاؤں مقابلے میں دشمنوں کے اور شرک بدل گئے ہم پر کہنے لگے سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کہ جب میں پورا کر چکا اپنا رجز ہا۔ اس وقت فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی نے کہا اس طرح لینے پیر رجز کس نے تصنیف کیا: فَأَنْذَرْتُ سَكِينَةَ عَلَيْهَا وَتَبَّتِ الْأَقْدَامُ إِنَّ لَأَقِيْنَا وَالْمَشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا۔

عرض کیا کہ میرے جہانی نے یا رسول اللہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ رحم کرے اس پر پھر عرض کیا میں نے یا رسول اللہ خدا کی قسم لوگ خوف کرتے تھے اس پر نماز پڑھنے سے اور کہتے تھے یہ آدمی اپنے ہتھیار سے مرا ہے آپ نے فرمایا مرادہ سہمی میں اور ہوا مجاہد ہا

ترجمہ یہ کہا ابن شہاب نے جو اوپر کارا دیا ہے سلمہ بن اکوع کی حدیث میں کہ میں نے پوچھا سلمہ بن اکوع کے بیٹے سے اس نے اپنے باپ سے اسی طرح حدیث بیان کی لیکن یہ بات زیادہ کہی کہ جب کہا ابن اکوع نے کہ لوگ ڈرتے تھے اس کی نماز پڑھنے سے اس کے جواب

ہا ہر رجز کلمات ہمزوں کو کہتے ہیں جس کو عرب کے لوگ لڑائی کے وقت یا خوشی میں پڑھتے ہیں۔

ک: یعنی اپنے ہتھیار سے مرنا اور بات ہے اور پیرنا اور قسم کا ہے۔ کیونکہ اس نے اپنا ہتھیار اپنے پر نہیں چلایا بلکہ دشمن پر چلایا تھا تو دشمن کو مارنے کی کوشش میں مرا ہے اگرچہ دشمن کو مارنے میں اس کی تلوار اس پر لوٹ پڑی تو اس میں اس کا کچھ قصور نہیں۔

میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چھوٹے ہیں وہ لوگ وہمرا کہ شمش میں جہاد کی اور مجاہد ہوا اور اس کو دو اجر ہیں اپنی انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا۔

حَاجِدًا مُجَاهِدًا أَفْكَهَ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشَارًا بِأَصْبَعَيْهِ .

اس باب میں بیان ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارنے جانے کی آرزو کرنا۔

بَابُ ۱۵۹۳ تَمَّتِي الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

ترجمہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر شاق نہ ہوتا میری امت پر تو نہ چھوڑتا میں ساتھ کسی ادنیٰ لشکر کا لیکن نہیں بیتر لوگوں کو بار برداری اور نہیں پاتا ہوں میں وہ چیز کہ جس پر سوار کروں اُن سب کو اور شاق ہے اُن پر میری بات بھی کھپٹ جائے میرا ساتھ اُن سے اور میں بہت چاہتا ہوں کہ ملا جاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور پھر جلایا جاؤں اور پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں اور پھر مارا جاؤں۔ تین بار فرمایا۔

۳۱۵۲- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ ابْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ذَكَوَانُ أَبُو مَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَلَّأَ أَنْ أَشْتَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَوْ أَنْخَلْتُ عَنْ سَرَائِي وَلَكِنْ لَا يَجِدُونَ حَمُولَتًا وَلَا أَحْدًا مَا يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا يَخْلَفُوا عَنِّي وَتَوَدَّدْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيِيْتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثُمَّ أُحْيِيْتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثَلَاثًا .

ترجمہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر نہ ہوتی ایمان دار لوگوں کو ناخوشی میرا ساتھ چھٹ جانے کے سبب سے اور نہ ہوتی یہ وقت بھی کہ نہیں پاتا ہوں میں وہ چیز جس پر سوار کروں ان کو تو نہ چھوڑتا میں ساتھ کسی ادنیٰ لشکر کا جب وہ لشکر اللہ کی راہ میں لڑنے کو جانا قسم ہے مجھے اپنی جان کے مالک کی میں بہت چاہتا ہوں کہ مارا جاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں اور پھر جلایا جاؤں اور پھر مارا جاؤں۔

۳۱۵۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّيْلَى نَفْسِي بِيَدِهِ تَوَلَّأَ أَنْ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا يَطِيبُ أَنْفُسَهُمْ مَا يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَحْدًا مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرَائِي نَخْرُوفِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّيْلَى نَفْسِي بِيَدِهِ تَوَدَّدْتُ أَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلَ .

ترجمہ: ابو عمیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص کا جی نہ چاہے گا کہ پھر اُسے دنیا میں مرنے کے بعد اگرچہ اس کو دویں دُنیا ساری لیکن شہید چاہے گا کہ پھر دُنیا میں جاؤں اور دوبارہ

۳۱۵۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ بَجِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عِمْرَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ تَائِسٍ مِنْ

اللہ کی راہ میں مارا جاؤں۔ ابن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی راہ میں مارا جانا مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے گاؤں یا شہر میں رہنے سے۔

نَفْسٍ مُّسْلِمَةٍ يَفِضُّهَا رَبِّهَا حَتَّىٰ أَنْ تَرْتَجِعَ إِلَيْكُمْ
وَأَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا غَيْرَ الشَّهِيدِ قَالَ
ابْنُ أَبِي عَمِيرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَنَّ أَمْرًا قَاتِلٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ
إِلَىَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي أَهْلٌ الْوَبْرُ وَالْمَدَارُ.

اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانے والے کا بیان

ترجمہ: جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا کہ بولا ایک آدمی جنگ احد کے روز فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں مارا جاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں تو کہاں ہو گا میرا ٹھکانا فرمایا آپ نے کہ جنت میں پھر ڈال دیں اس نے ہاتھ میں کی گھوڑیوں رجن کو وہ کھارنا تھا جنت میں جانے کے اشتیاق میں) پھر لڑا اور مارا گیا۔

بَابُ ۱۵۹ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَمْرًا وَجَلَّ
۳۱۵۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ
قَالَ رَجُلٌ يَوْمَ أُحُدٍ أَمْرًا يَا إِنْ قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ فَأَيُّنَ أَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْفِي تَسْرِيَةً فِي يَدِي
نَعْرًا قَاتَلَ حَتَّى قَتِلَ.

بیان اس شخص کا جو لڑے اللہ تعالیٰ کی راہ میں
اور اس پر قرض ہو

ترجمہ: ابوبہرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ خطبہ پڑھتے تھے منبر پر کہا فرمایا اگر میں لڑوں اللہ کی راہ میں جہم کر اور ثواب کی نیت سے اور منہ نہ پھیروں لڑائی سے کیا صاف ہو جائیں گے میرے گناہ فرمایا آپ نے ہاں پھر آپ چکے رہے ایک ساعت فرمایا کہاں ہے وہ سائل وہ آدمی بولا حاضر ہوں میں یا رسول اللہ فرمایا آپ نے کیا کہا تھا تو نے وہ بولا کہ اگر میں مارا جاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں ثوابت فہم رہ کر ثواب کے لیے لڑوں اور نہ ہوں متقابل سے دشمن کے کیا بخش دیکھا اللہ تعالیٰ نے میری خطائیں آپ نے فرمایا کہ ہاں مگر قرض نہ بخشا جانے کا دیکھو کہ قرض بند کا حق ہے) آپ نے فرمایا یہ جبرئیل نے ابھی کہا مجھ سے چکے سے (ابن حجر نے کہا مثل قرض کے یہی سلسلے ظہور

بَابُ ۱۵۵ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى
وَعَلَيْهِ إِذِ بَدَأَ

۳۱۶۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ
سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى
الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَمْرًا يَا إِنْ قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا
مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَيْ كَفَرْتُ اللَّهُ عَنِّي سَيِّئَاتِي قَالَ
نَعْرًا شَعْرًا سَكَتَ سَاعَةً قَالَ أَيْتُ
السَّائِلُ أَيْفًا فَقَالَ الرَّجُلُ هَا أَنَا ذَا قَالَ
مَا قَتَلْتُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ
مُدْبِرٍ أَيْ كَفَرْتُ اللَّهُ عَنِّي سَيِّئَاتِي قَالَ
نَعْرًا إِلَّا السَّائِلُ سَأَلَنِي بِهِ جَبْرِيْلُ
أَيْفًا.

خدا کے بندوں پر کرے وہ معاف نہ ہوں گے اگرچہ شہید ہو جب تک ان سے معاف نہ کراوے)

ترجمہ: عبد اللہ بن البرقازہ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر لڑوں تو میں اللہ کے اخیر تک پہلی حدیث کی طرح۔

۳۱۶۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا نَسَمُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَيْ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَلَمَّا دَلِيَ الرَّجُلُ قَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَصْرَبَهُ فَنُودِيَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَأَعَادَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ لِي جَبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

۳۱۶۲- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْإِيمَانَ بِاللَّهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَيْ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرٌ مُدْبِرٌ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَإِنَّ جَبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ فِي ذَلِكَ.

حضرت البرقازہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کھڑے ہوئے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ میں ذکر کیا ان کے رد پر کہ جہاد کرنا خدا کے راہ میں ادا پانا لانا اللہ پر سب کاموں سے بڑھ کر ہے۔ اتنے میں کھڑا ہوا ایک مرد ادا کہا فرمائیے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں لڑوں اللہ کی راہ میں کیا معاف کر دے گا میری خطاؤں کو آپ نے فرمایا کہ ہاں اگر تو ثابت قدم رہے اور قیمت ثواب کی رکھے اور پیٹھ نہ دبر سے دشمن کو کیوں قرض نہیں معاف ہو سکتا اس لیے کہ جبرئیل علیہ السلام نے ایسے ہی فرمایا۔

حضرت البرقازہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آیا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ادا آپ اس وقت منبر پر تھے کہا فرمائیے یا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم اگر ماروں میں یہ تلوار اللہ کی راہ میں ثواب لینے کو اور ثنابت قدم رسول اور منہ نہ پھیروں مقلبے سے نکلنے کے کیا دور کر دے گا خدا میرے گناہوں کو مجھ سے آپ نے فرمایا اہل جب چلا گیا وہ شخص پھر بیکار اس کو اور فرمایا یہ دیکھ جبرئیل السلام فرماتے ہیں کہ تیرا قرض ممان نہ ہوگا۔

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُتَحَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ حَتَّى أُقْتَلَ أَيْ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا أَذْبَرَ دَعَاةً فَقَالَ هَذَا جِبْرِيْلُ يَقُولُ إِنْ لَا أَنْ يَكُونَ عَلَيْكَ دَيْنٌ -

کس چیز کی آرزو کرے گا اللہ تعالیٰ کے لئے اس لئے
والا

۵۹۶۔ مَا يَأْتِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جان نہیں مرنی جس کے واسطے خدا کے نزدیک بہتر ہی ہو کہ اس کو خوش گئے یہ بات کہ پلٹ آوے دنیا کی طرف اس حالت پر کہ اس کو نماز دنیا ملے (یعنی جس کی منفعت ہوئی اس کو آرزو نہیں کہ پھر دنیا میں آوے اگرچہ ہیبتِ اعلیٰ کی اس کو سلطنت ملے مگر شہید ہو وہ چاہتا ہے کہ پلٹ آوے پھر دنیا میں دوبارہ خدا کی راہ میں قتل ہو دے۔

۳۱۶۳۔ أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى الْآرِضِ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ وَلَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَلَهَا اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا الْقَتِيلَ فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى -

بہشت میں آرزو ہوگی اس بات کا بیان

۱۵۹۷۔ مَا يَأْتِي أَهْلَ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لایا جاوے گا ایک آدمی بہشت والوں میں سے پھر فرماوے گا اس کو اللہ عزت اور بزرگی والا اسے آدم کی اولاد کیسا ٹھکانہ ملا تجھ کو۔ وہ کہے گا اسے رب بہتر جگہ ملی تجھ کو پھر فرماوے گا اس کو خداوند تعالیٰ مانگ اور آرزو کر کسی چیز کی۔ وہ کہے گا میں مانگتا ہوں یہ کہ پھر بھیج دے مجھ کو دنیا کی طرف تو کہ میں مالا جاؤں تیری

۳۱۶۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَزُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ نَبِيٍّ بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَمَى مَاتَ خَيْرٌ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ سَلْ وَتَمَّتْ فَيَقُولُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْدَنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأَقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ

ول: اس حدیث میں شہادت کی عمدگی کا بیان ہے یعنی شہید کے سبب طلب حاصل ہوں گے سوئے اس کے اس کو کچھ آرزو باقی نہیں رہے گی کہ پھر قتل ہو دے تاکہ زیادہ خدا کے نزدیک عزت پاوے۔

راہ میں دس بار یہ سوال اس لیے کرے گا کہ وہ شہید کا مرتبہ خدا کے پاس دیکھے گا۔

لَمَّا يَرَى مِنَ فَضْلِ الشَّهَادَةِ -

اس بات کا بیان کہ شہید کو سقندر ایزد ہوتی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہید کو انبی ہی تکلیف شہادت میں ہوتی ہے جیسے تم میں سے کسی کو چنگی لینے میں ہوتی ہے (یا چونٹی یا کھٹل کے کاٹنے میں) پھر اس کے بعد آرام ہی آرام ہے ہمیشہ کے لیے۔

۱۵۰۱۰- مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنَ الْآلَمِ

۳۱۶۶- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَاتِبُونَ رَأَى سَمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنِ الْقَفَّاحِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ مَسَّ الْقَبْرِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ الْقُرْصَةَ يَفْرُصُهَا

شہادت چاہنے کا بیان

حضرت سہیل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص صدق دل اللہ سچی نیت سے چاہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہید ہونا پہنچا دے گا اللہ نلے اس کو مقام میں شہیدوں کے اگر چہ مر جاوے وہ اپنے بستر پر۔

۱۵۰۹۹- مَسْأَلَةُ الشَّهَادَةِ

۳۱۶۷- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أَمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الشَّهَادَةَ يَصُدِّقَ بِلُغَمَاءِ اللَّهِ مَنَازِلَ الشُّهُدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ -

حضرت عقیب بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ حال میں جو شخص مر جاوے وہ شہید ہے اللہ تعالیٰ کے راہ میں شامل ہو کر قتل ہو جائے یا ڈوب جاوے یا دستوں سے مر جاوے یا طاعون کی بیماری سے مر جاوے یا عورت نفاکس بن مر جاوے ان سب کو درجہ شہادت ہے۔

۳۱۶۸- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّ سَمْعَةَ ابْنَ حُجَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَسُّ مَنْ قُبِضَ فِي شَيْءٍ مِنْهُمْ فَهُوَ شَهِيدٌ الْمَقْتُولُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْعَرِقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَطْحُورُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمُتَسَاءِرُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ -

ول: طاعون کی بیماری سے ویا مراد ہے یعنی شہادت کے وجہ کچھ کافر ہی کے ہاتھ سے مارے جانے پر منحصر نہیں بلکہ درجہ شہادت تو وہ ہے صبر پر اور ان چیزوں میں بڑا صبر کرنا پڑتا ہے اور اگر بے صبر ہے "حاشا لصفیہ بذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں"

نے دوسرے کو اور دونوں گئے ہرشت میں۔ اور بیان اس کا یوں ہے کہ ایک شخص ان میں لڑتا تھا اللہ تعالیٰ کے راہ میں وہ مارا گیا یعنی شہید ہو گیا اور مارنے والے نے توبہ کی یعنی اللہ جل شانہ نے اس کو اسلام نصیب کیا بعد اس کے وہ شخص بھی اللہ تعالیٰ کے راہ میں لڑا کر مر گیا اور درجہ شہادت پایا۔ و۔

خوبی اور برگی پہر ادھی

حضرت سلمان خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پہر ادیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن رات کا تو ہوا اسکو ثواب ایک مہینے کے روزوں اور نماز کا اور جو مر گیا پہر ادینے کی حالت میں جاری رہے گا اس کے لئے اسی قدر ثواب اور جاری رہے گا رزق اس کا اور بچ گیا فتنہ ڈالنے والے کے ساد سے۔ و۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پہر ادیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن اور رات ہو گا اس کو مثل ایک مہینے کے روزوں اور نماز کا ثواب اور جاری رہے گا اس کا کام جو رہا تھا اور بچ گیا فتنوں سے قبر اور حشر کے اور موقوف نہ ہو گا رزق اس کا۔

عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللَّهُ لِي مَا جَلِيں يَقْتُلُ أَحَدَهُمَا الْأَخْرَجَ وَلَا هُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُ تَوْبَتُ اللَّهِ عَلَى الْقَاتِلِ يُقَاتِلُ فَيُسْتَشْهِدُ

۱۶۰۲- فَضْلُ الرِّبَاطِ

۳۱۴۲- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَةَ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَ فِي عَمَلِنَا الرَّحْمَلِيَّ بْنَ شَرِيحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقَيْبَةَ عَنْ شَرْحِبِيلِ بْنِ السَّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاطَبَ يَوْمًا وَكَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَمَنْ مَاتَ مُرَاطِبًا أُجْرِي لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ مِنَ الْأَجْرِ وَأُجْرِي عَلَيْهِ الرِّزْقُ وَأَمِنَ مِنَ الْفِتَنِ.

۳۱۴۳- أَخْبَرَ ابْنُ عَمْرٍو بْنُ مَسْكِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَوْسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شَرْحِبِيلِ بْنِ السَّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَاطَبَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَوْمًا وَكَيْلَةً كَانَتْ لَهُ كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ فَإِنْ مَاتَ جَرِي عَلَيْكَ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَمِنَ الْفِتَانَ وَأُجْرِي عَلَيْكَ رِزْقًا.

و۔ : ہننے سے مراد یہاں خوش ہونا ہے کیونکہ اللہ جل شانہ اپنے بندوں پر نہایت رحیم ہے اور چاہتا ہے کہ کسی بندے پر عذاب نہ ہو۔ لیکن ہمارے اعمالوں کی شامت ہے جو ہم عذاب کا رستہ اختیار کرتے ہیں۔
و۔ : رباط جہاد کے رطل نے میں اس جگہ کی چونکہ پہرے کا نام ہے کہ جہاں سے دشمن کے آنے "حاشیہ صحیفہ ہذا شدہ صفحہ پر کہیں"

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہرا دینا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن بہتر ہے ہزار دنوں سے اور تمہارا میں

www.KitaboSunnat.com

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک دن ہزار دنوں سے بہتر ہے۔

دریا میں جہاد کرنے کی فضیلت کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جلتے تھا کی طرف (قبا نام ہے ایک جگہ کا مدینہ کے قریب) تو اُسے اہم احرام کے یہاں وہ بیوی آپ کو کھانا کھلاتی اور ام حرام بیٹی طحان کی بیوی تھی عباہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی اتفاقاً ایک روز نشر لیت لائے اس کے گھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو کھانا کھلایا ام احرام نے آپ کو اور بیٹھ کر آپ کے سر کی جوڑی دیکھنے لگی پھر سو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر اٹھے بیٹھتے ہوئے وہ بیوی فرماتی ہیں کہ میں نے کہا کیا دیکھ کر بننے آپ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا مجھے اللہ نے

۳۱۴۳- (أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ مَوْلَى عُمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَانَ بْنَ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَبِّاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَاجِلِ -

۳۱۴۵- (أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُمَانَ قَالَ قَالَ عُمَانَ بْنُ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ -

۱۶۰۳- فَضْلُ الْجِهَادِ فِي الْبَحْرِ

۳۱۴۶- (أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ وَأَبُو حُرَيْثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى قِبَا يَدْخُلُ عَلَى أُمَّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتَطْعِمُهُ وَكَأَنْتِ أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ فَحَتَّ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ وَجَلَسَتْ فَطَفِيَ سَأَسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوَّاسْتَيْقِظَ وَهُوَ يُصَلِّتُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُصَلِّتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرَضُوا عَلَيَّ عُرَاةً

کا احتمال ہے ننان سے مراد قبر اور حشر کے فتنے اور فساد ہیں جو شخص پہرے میں سرا اس کو چرکی دینے کا ثواب قیامت تک ملتا رہے گا اور روزی ہمیشہ کھلی رہے گی یعنی ثواب اس آوی کا کبھی نہ بند ہوگا۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ تَمَبَّهَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكٌ
عَلَى الْأَسْرَةِ أَوْ مَثَلُ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسْرَةِ شَكَ
إِسْحَاقُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي
مِنْهُمْ فَدَاعًا لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
شَرَّ نَامٍ وَقَالَ الْحَرِيُّ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَصَحَّكَ
فَقُلْتُ لَهُ مَا يُصْحَبُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَامِي
مِنْ أُمَّتِي عَرِضُوا عَلَيَّ عُرَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ مُلُوكٌ
عَلَى الْأَسْرَةِ أَوْ مَثَلُ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسْرَةِ كَمَا
قَالَ فِي الْأَوَّلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ
يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَدَاعًا لِي مِنَ الْأَوَّلِينَ فَوَكَّيْتُ
الْبَحْرَ فِي زَمَانٍ مُعَادٍ لِيذًا فَصَرَعْتُ عَنْ دَابَّتِهَا
حِينَ خَرَجْتُ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكْتُ.

دکھائے میری امت کے لوگ جہاد کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ
کی راہ میں اور چڑھتے ہیں وہ لوگ بلندی پر اس دریا
کے اور بادشاہ بنے بیٹھے ہیں تختوں پر یا یوں فرمایا کہ
بادشاہوں کی مانند تختوں پر ہیں شک ہوا راوی کو یعنی
مثلاً کا لفظ فرمایا تھا یا نبیر اس کے فرمایا تھا۔ طمان کی
بیٹی فرماتی ہیں میں نے عرض کیا کہ دعا کیجئے اللہ سے
یا رسول اللہ میرے لیے کہ مجھ کو اللہ تم لے ان میں سے
کر لے آپ نے اس کے لیے دعا کی چھ سوئے اور دعا
کی روایت میں یوں ہے پھر سوئے پھر جاگے آپ
پھر بیٹھے میں نے عرض کیا کس بات پر بیٹھے آپ یا رسول
اللہ آپ نے وہی پہلا جواب فرمایا پھر کہا میں نے
کہ دعا کیجئے میرے لیے یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا
کہ تو پہلوں میں کی ہے (یعنی تو ان میں شریک ہو چکی
پہلی دعا سے اب کیا حاجت ہے) دوسرے نکلے میں
شریک ہونے کی۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر
اہم الاحرام سمندر میں سوار ہوئیں معاویہؓ کے زمانے میں
(یعنی جب وہ دریا میں جہاد کو گئی تھیں حضرت عثمانؓ کی
خلافت میں) اور جانور پر سے گریں جب دریا سے
اُتریں اور گرگیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ کہا ام الاحرام نے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے یہاں اور سو گئے پھر اٹھے ہنستے ہوئے کہا میں
نے میں صدقہ کروں اپنے ماں باپ کو آپ پر سے
آپ کس بات پر بیٹھے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں نے
دیکھا لوگوں کو اپنی امت کے اس دریا میں سوار ہوتے
ہوئے جیسے بادشاہ اپنے تختوں پر۔ میں نے کہا
دعا کیجئے میرے لیے کہ اللہ مجھ کو ان میں سے کرے
آپ نے فرمایا تو انہیں میں کی ہے پھر سو گئے اور پھر
اٹھے ہنستے ہوئے پھر بول چھاپیں نے آپ نے دعا

۲۱۶۷- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ جَبْرِ قَالَ
حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ
حَدْرَامِ بِنْتِ مِلْحَانَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عِنْدَنَا فَاَسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَصْحَكُ
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَابِي وَأُمِّي مِمَّا اصْحَبُكَ فَقَالَ
رَأَيْتُ قَوْمًا مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ كَالْمُلُوكِ
عَلَى الْأَسْرَةِ قُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ فَدَاعًا
فَأَنذَكُ مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَصْحَكُ
فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ يَعْزِي مَثَلُ مَفَالَتِهِ قُلْتُ ادْعُ اللَّهَ

بات فرمائی جو اول بیان ہو چکی پھر کہا میں نے دعا کیجے میرے لیے آپ نے فرمایا تو اذل والوں میں ہو چکی پھر آئی یہ یومی عباد بن صامتؓ کے نکاح میں اور گئیں دریا کے سفر کو ان کے ساتھ حضرت عثمانؓ کی خلافت میں معاویہؓ کے ساتھ جہاد کے لیے) جب نکلنے لگیں تو خیر سامنے آیا اس پر چڑھیں پھر گریں تو گردن اٹھ گئی (اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائوں کے حق میں قبول ہوئی۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسلمانوں کی شکر اور عزت سے اور ہجری اور ہجرتی لڑائیوں کے سامان کرنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش ہوتے ہیں۔)

ہندوستان میں جہاد کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے وعدہ فرمایا تھا کہ ہندوستان میں مسلمان جہاد کریں گے تو اگر وہ جہاد میرے سامنے ہوا تو میں اپنی جان اور مال کو اس میں خرچ کروں گا اگر مارا جاؤ گا تو سب سے افضل شہیدوں میں داخل ہوں گا اور جو زندہ رہوں گا تو میں وہ ابوہریرہ ہوں گا جو جہنم کے عذاب سے آزاد کر دیا گیا ہے (یہ وعدہ بھی آپ کا سچ ہوا کہ ہندوستان مسلمانوں کے فتح کیا)

ترجمہ وہی جو اوپر کی حدیث میں گزرا۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے جو غلام تھے رسول اللہ

أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتَ مِنَ الْأُولَى
فَتَرَوُهَا عِبَادَةً بِنُ الصَّامِتِ فَرَكِبَ الْبَحْرَ
وَرَجَبْتُ مَعَهُ فَلَمَّا خَرَجْتُ قَدَّامَتِ
لَهَا بَغْلَةٌ فَرَكِبْتُهَا فَصَرَ عَثْمًا فَأَنَدَأْتُ
عُنُقَهَا.

۱۶۰۳۔ غزوة الهند

۳۱۷۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُمَرَ بْنِ
قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ عُمَرَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ سَيِّمِ
قَالَ وَأَنَا هَشِيمٌ عَنْ سَيِّمِ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَيْنَةَ
وَقَالَ عَيْنَةُ اللَّهُ عَنْ جَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْهِنْدِ
فَإِنْ أَدْرَكْتُمَا الْفَيْقَ فِيهَا لِنَفْسِي وَمَالِي فَإِنْ أَقْبَلْتُ كُنْتُ
مِنْ أَفْضَلِ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ أَرَجَعْتُ فَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ
الْمَحْزُورِ.

۳۱۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنَا هَشِيمٌ قَالَ حَدَّثَنَا
سَيِّمُ أَبُو الْحَكَمِ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَيْنَةَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
غَزْوَةَ الْهِنْدِ فَإِنْ أَدْرَكْتُمَا الْفَيْقَ فِيهَا لِنَفْسِي وَمَالِي
وَإِنْ أَقْبَلْتُ كُنْتُ مِنْ أَفْضَلِ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ رَجَعْتُ فَأَنَا
أَبُو هُرَيْرَةَ الْمَحْزُورِ.

۳۱۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ

تَضْرِبُ حَمْرَيْتَا الْأَكَاثِ مَعَهَا بَرْقَمًا قَالَ لَهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَلْمَانَ رَأَيْتَ
ذَلِكَ فَقَالَ إِي وَالَّذِي بَعْدَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُولَ
اللَّهِ قَالَ فَإِنِّي حِينَ ضَرَبْتُ الضَّرْبَتَا الْأُولَى
رُفِعَتْ لِي مَدَائِنُ كِسْرَى وَمَا حَوْلَهَا وَمَدَائِنُ
كَشِيرَةَ حَتَّى رَأَيْتَهَا بَعِيَّتِي قَالَ لَمْ مِنْ حَضْرَةٍ مِنْ
أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَفْتَحَهَا عَلَيْنَا
وَيَغْنِمْنَا دِيَارَهُمْ وَيُخَرِّبَ بَأْيَدِنَا بِلَادَهُمْ
فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ
ثُمَّ ضَرَبْتُ الضَّرْبَتَا الثَّانِيَةَ فَرُفِعَتْ لِي مَدَائِنُ
قَيْسَرَ وَمَا حَوْلَهَا حَتَّى رَأَيْتَهَا بَعِيَّتِي قَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَفْتَحَهَا عَلَيْنَا وَيَغْنِمْنَا دِيَارَهُمْ
وَيُخَرِّبَ بَأْيَدِنَا بِلَادَهُمْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ ثُمَّ ضَرَبْتُ الثَّالِثَةَ فَرُفِعَتْ
لِي مَدَائِنُ الْحَبَشَةِ وَمَا حَوْلَهَا مِنَ الْقُرَى
حَتَّى رَأَيْتَهَا بَعِيَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكَ ذَلِكَ دَعُوا لِحَبَشَةَ مَا
وَدَعُواكُمْ وَاتْرَكُوا التَّرِكَ مَا تَرَكُواكُمْ.

چوٹ مارتے تھے اس کے ساتھ ہی ایک بجلی چمکتی تھی۔
آپ نے فرمایا کیا تو نے دیکھی یہ بات اسے سلمان عرض
کیا سلمان رضی اللہ عنہ نے قسم ہے اس خدا کی جس نے آپ
کو دین حق دیکر بھیجا ہے میں نے دیکھا ہے پھر فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب ماری میں نے پہلی چوٹ
اٹھا دیے گئے میرے سامنے سے پر دے یہاں تک
کہ دیکھا میں نے اپنی آنکھوں سے شہر فارس کے اور جو اس
پاس ہیں بستیں اس کی اور بہت سے شہر دیکھے میں نے
جو لوگ وہاں حاضر تھے انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ فتح ہوں وہ ملک
ہمارے ہاتھوں سے اور ملے وہاں کی لوٹ ہم کو اور خراب
ہو دیں وہ شہر ہمارے ہاتھوں سے۔ پھر دعا کی آپ نے
اسی بات کی پھر فرمایا آپ نے جب ماری میں نے دوسری
ضرب تو دکھانے گئے کچھ کو شہر روم کے اور اس کے اس
پاس جو کچھ تھا ان آنکھوں سے پھر لوگوں نے دہی پہلی دعا کی
کی اور آپ نے ان کے لیے دعا کی پھر آپ نے فرمایا کہ
جب ماری میں نے تیسری ضرب تو دکھانے گئے کچھ کو حبش
کے شہر اور جو کچھ ان کے اس پاس آبادی تھی اور دیکھا میں
نے ان کو اپنی آنکھوں سے اس بار آپ نے بول فرمایا
کہ چھوڑو حبش کو جب تک وہ تم سے نہ لیں اور چھوڑو
ترک کو جب تک وہ تم کو چھوڑے رہیں پھر اگر تم سے
لڑیں تو مارواں کو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت میں ہوں گی جب
تک تم نہ لڑو گے ترکوں سے جن کے منہ گول ہوں گے موٹے
موٹے نہ ہنہ ڈھالوں کی طرح بال پہنیں گے اور بالوں میں
چلیں گے (یعنی جوتیوں پر ان کے بال ہوں گے۔

۳۱۸۲- أَخْبَرَنَا قَتِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ سَهْبِيلٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ
التَّرِكَ كَوْمًا وَجُوهَهُمْ كَالسَّجَاتِ الْمَطْرَفَةِ
يَلْبَسُونَ الشَّعْرَ وَيَمْشُونَ فِي الشَّعْرِ.

ناتواں آدمی سے مدد چاہنا

۱۶۰۶- الْإِسْتِئْصَارُ بِالضَّعِيفِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے خیال کیا کہ میرا درجہ اور صحابہ سے بڑھ کر ہے (کیونکہ سعد مالدار تھے اور بہادور اور قوی زور اور تیر انداز نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس امت کی مدد کرے گا تا ان لوگوں سے) یعنی ان کی دعا اور نماز اور سچائی کی برکت سے) یعنی اگر تم زور آور اور مالدار ہو تو ان لوگوں کو پیچھے نہ سمجھو شاید اللہ کے نزدیک وہی زیادہ مقبول ہوں اور انھیں کے طفیل سے تم کو فتح ہوتی ہو (مطلب یہ کہ غرور کرنا اور اپنے تئیں دوسرے سے بہتر جانتا اسلام کے خلاف ہے۔

حضرت ابودراری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے ڈھونڈو میرے لیے نانوالم کو کیونکہ تم کو روزی ملتی ہے اور تمہاری مدد ہوتی ہے تا ان لوگوں کے طفیل سے۔

۳۱۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُورِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرُوفٍ عَنْ مَصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ ظَنَّ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَى مَنْ دُونَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَنْصُرُ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِضِعْفِهَا بِمَا عَوَّضَهُمْ وَصَلَّاهُمْ وَأَخْلَاهُمْ.

۳۱۸۴- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَّاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ الْفَارِسِيُّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ مِمَّهَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبُغْوِيُّ الضَّعِيفُ فَإِنَّكُمْ إِنَّمَا تَرْزُقُونَ وَتَنْصُرُونَ بِضِعْفِائِكُمْ.

غازی کو جہاد کی تیاری کرادیے والے کی بزرگی کا بیان

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے تیاری کرادی غازی کی اللہ کی راہ میں جانے کے لیے اس نے عمو جہاد کیا اور جو کوئی پیچھے رہ گیا اس کے گھر والوں کی حفاظت کے واسطے اور نگہبانی کی اس کے گھر والوں کی بھلائی اور ایمان داری سے تو وہ بھی غازی ہوا۔

ترجمہ ہر دونوں حدیثوں کا ایک ہی ہے۔

۱۶۰۷. فَضْلٌ مِّنْ جَهَنَّمَ عَارِيًا

۳۱۸۵- أَخْبَرَنَا سَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالتَّحَارِثُ بْنُ سَيْبِ بْنِ قِرَاءَةَ عَلَيْهِ وَآنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَكْشَمِ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ عَارِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ عَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ يَخِيرُ فَقَدْ عَزَا.

۳۱۸۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجَهَنَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَهْدِ عَازِيَا فَقَدَا عَزَا وَمَنْ
خَلَفَ عَازِيَا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدَا عَزَا.

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
یہ کہ نکلے ہم حج کرنے کے لیے اور آیا ہمارا قافلہ مدینہ شریف
میں جس وقت ہم انار نے لگے اسباب اپنا اپنے ڈیرل میں
اتنے میں ایک آدمی آیا اور بلوا لوگ مسجد میں جمع ہیں اور دسے
ہوئے ہیں۔ ہم بھی گئے تو دیکھا لوگ اکٹھے ہیں چند آدمیوں
پر مسجد کے بیچ ہیں اور وہاں موجود تھے حضرت علی کرم اللہ
وجہہ اور زبیر اور طلحہ اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم اتنے
میں تشریف لائے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک زندقہ بند
چہنٹے ہوئے جس سے اپنا سر ڈھانپ لیا تھا اور فرمانے
لگے یہاں طلحہ اور زبیر اور سعد موجود ہیں سب لوگ کہ ہاں
موجود ہیں پھر کہا کہ اللہ وحدہ لا شریک کی تم کو قسم دیتا ہوں
کیا تم کو معلوم نہیں یہ بات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا تھا جو کوئی خرید مرد بنی فلاں (یعنی زمین جو مسجد کے
پاس تھی) اللہ اس کو بخش دے گا میں نے اس کو خریدا نہیں
یا بچیس ہزار کو (یعنی بیس یا پچیس ہزار درم کو شک ہے)
پھر آیا میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی میں
نے آپ کو اس جگہ کے خرید لینے کی۔ اس وقت آپ نے فرمایا
کہ دیدے اس کو ہماری مسجد کے لیے اور اس کا تجھ کو اجر
اور ثواب ملے گا۔ سب لوگ لو لے اے اللہ ہمارے یعنی
تجھ کو معلوم ہے اے اللہ سچ ہے بات سب نے ہاں کہا
اثبات کے جواب میں پھر کہا حضرت عثمان نے میں قسم دیتا
ہوں تم کو اس خدائی جس کے سوا نہیں کوئی معبود برحق اور
سچا کیا تم کو نہیں معلوم وہ وقت جبکہ فرمایا تھا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مول لے میرا دمہ کو ذنام
ایک کتو میں کا ہے) اللہ بخشے گا اس کو پھر خریدا میں نے
اس کو اتنے دانے دانوں کے ساتھ دینتیس ہزار درم کی

۳۱۸۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
عَمْدُ اللَّهِ بْنُ دُرَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ عَنْ
الْأَحْنَفِ بْنِ قَلْبِشٍ قَالَ خَرَجْنَا حَاجًّا فَقَدَا مَنَا
الْمَدْيَنِيَّةُ وَلَمَعَنَ نُرَيْدُ الْحَجِّ بَيْنَنَا نَعْنُ فِي مَلَرِنَا
نَضَمَ رِجَالَنَا إِذْ أَتَانَا نَاتٍ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدَا
اجْتَمَعُوا فِي الْمَسْجِدِ وَفَرَعُوا فَأَنْطَلَقْنَا فَاذَّ النَّاسُ
مُجْتَمِعُونَ عَلَى نَفَرِي وَسَطِ الْمَسْجِدِ وَفِيهِمْ
عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ
فَانَا كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
عَلَيْهِ مَلَائَةٌ صَفْرَاءُ قَدَا قَتَمَ بِهَامَا أَسُهُ فَقَالَ
أَهْمُنَا طَلْحَةُ أَهْمُنَا الزُّبَيْرُ أَهْمُنَا سَعْدُ
قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَايَ أَنْشَدَا كَرِ بِاللهِ الَّذِي لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعَ مَرِيدَا بَنِي فَلَانٍ
غَفَرَ اللهُ لَهُ فَاتَّبَعْتُهُ بَعْشَرِينَ أَلْفًا أَوْ بِخَمْسَةِ
وَعَشْرِينَ أَلْفًا فَاتَّبَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اجْعَلُهُ فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ
لَكَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشَدَا كَرِ بِاللهِ الَّذِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتِاعَ مَرِيدَا بَنِي فَلَانٍ
غَفَرَ اللهُ لَهُ فَاتَّبَعْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا فَاتَّبَيْتُ رَسُولَ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَا قَدَا ابْتِاعْتُمَا
بِكَذَا وَكَذَا قَالَ اجْعَلُهَا سَقَايَةَ الْمُسْلِمِينَ
وَأَجْرُهُ لَكَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشَدَا كَرِ
بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَعْلَمُونَ أَنَّ

پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیان کیا یہ کہ خرید لیا اس کو اتنے مول سے آپ نے فرمایا چھوڑ دے اس کو مسلمانوں کے پانی پینے کے لیے اور اس کا ثواب تجھ کو ملے گا۔ سب لوگ اللہ کو یاد کر کے بولے کہ ہاں یہی اسی طرح ہے جیسا تم کہتے ہو پھر اسی طرح قسم دے کر کہا کہ تم کو معلوم ہے وہ زمانہ بھی جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں کا منہ دیکھ کر فرمایا تھا کہ جو کوئی ان غازیوں کی تیاری کر دے اللہ بخش دے گا اسکو اور یہ اس جہاد کا ذکر ہے جس کا نام بسبب عسرت یعنی تنگی کے جیش عسرت رکھا گیا تھا۔ حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں میں نے اس کی ایسی تیاری کر دی کہ کسی کو ایک رستے کی جس سے پاؤں باندھتے اونٹ وغیرہ کی حاجت نہ رہے سب نے اللہ کو یاد کیا اور کہا کہ ہاں پھر عثمانؓ اس بار بولے اے اللہ تو گواہ ہے اس بات پر اے اللہ تو گواہ ہے اس بات پر اے اللہ تو گواہ ہے۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ فِي
وُجُوهِ الْقَوْمِ فَقَالَ مَنْ يُجَاهِدْهُوَ لَدَى عَفْوِ اللَّهِ
لَهُ يَعْزِي جَيْشَ الْعُسْرَةِ يُجَاهِدْ تَهْمُ حَتْمِي
لَوْ يَفْقِدُوا وَعِقَالًا وَلَا يَهْطَلُوا فَقَالُوا اللَّهُمَّ
نَعْمَ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدُوا اشْهَدُوا اللَّهُمَّ اشْهَدُوا
اشْهَدُوا

اللہ تعالیٰ کے راہ میں خرچ کرنے کی بزرگی اور غریبی کا بیان!

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی خرچ کرے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جوڑا۔ بلایا جائیگا وہ بہشت میں یا عبد اللہ ہذا خیر کہہ کر یعنی اے اللہ تعالیٰ کے بندے یہ بہتر ہے تیرے لیے پھر جو کوئی نمازی ہوگا بلایا جائے گا نماز کے دروازے سے اور جو کوئی مجاہد ہوگا پکارا جائے گا جہاد کے دروازے سے اور جو کوئی خیرات کرنے والا ہوگا بلایا جائے گا خیرات کے دروازے سے اور جو کوئی روزہ دار ہوگا بلایا جائے گا ریان کے دروازے سے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ کیا اس شخص کو کچھ صحیح ہوگا جو ان سب دروازوں سے پکارا جائے اور

۱۶۰۱- فُضِّلَ لِلْفَقْرِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

۳۱۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ
مُسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَائِمِ
قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ تِهَابٍ عَنْ حَبِيبِ
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ رَوْحَيْنِ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ
فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ
وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ
وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَاقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَاقَةِ
وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصِّيَامِ فَقَالَ
أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ عَلَى مَنْ دُعِيَ مِنْ هَذِهِ الْأَبْوَابِ

کوئی ایسا بھی ہوگا جو ان سب دروازوں سے بلایا جائے
آپ نے فرمایا ہاں ایسے بھی لوگ ہوں گے اور مجھے امید
ہے کہ تم انہیں لوگوں میں سے ہوں گے۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جو رادے خدا کے
راہ میں بلا دیں گے اس کو بہشت کے چوکیدار سب نمازوں
سے بہشت کے کہیں گے اور میاں فلانے ادھر آئے
اس دروازے سے گھسے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کو تو کسی طرح ٹوٹا نہیں فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ مجھ کو امید ہے کہ تو
انہیں لوگوں میں ہوگا جن کو سب بہشت کے فرشتے نبوتی
سے بلا دیں گے۔ و۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مسلمان نے دیا ہوگا
جوڑا ہر قسم کے مال سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں سانسے آویں
گے ان کے سب دربان بہشت کے اور بلا دیں گے اس
کو اپنی چیزوں کی طرف۔ مصعب بن عمیر نے جو راوی
ہیں اوپر کے راویوں میں سے کہا ابو ذر سے کس طرح
ہے یہ یعنی ہر قسم کے مال سے جوڑا دینے کے کیا معنی
ہیں انہوں نے فرمایا کہ اونٹ رکھتا ہے تو دو اونٹ دیے
ہوں اور گائے رکھتا ہے تو دو گائے دیں ہوں۔

حضرت خرم بن فاتک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی خرچ کرے
اللہ کی راہ میں کوئی چیز رکھا جائے اس کے لیے سات
سو گنا یہ آیت اس آیت کا مطلب ہے جو اللہ تعالیٰ نے
قرآن میں اتاری: مَثَلُ الَّذِي يَنْفِقُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

مِنْ ضَرُورَةٍ يَهْتَدِي بِهَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ هَذِهِ الْأَبْوَابِ
كَمَا قَالَ نَعْمَ وَارْجُوا أَنْ تَكُونُوا مِنْهُمْ۔

۳۱۸۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ قَالَ حَكَاةٌ قَتَبِي يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ
رُوحَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ مِنْ
أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا فُلَانُ هَلُمَّ فَادْخُلْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ
يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَلِكَ الَّذِي لَا تَأْمُرُ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَكُنْ جُورًا أَنْ تَكُونُوا
مِنْهُمْ۔

۳۱۹۰- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا
يَشْرُبُ بْنُ الْمُسْتَضَلِّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ
صَعْبَةَ بْنِ مَعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ
حَدَّثَنِي قَالَ نَعْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مَسِيئٍ يُنْفِقُ مِنْ كُلِّ مَالٍ لَهُ رُوحَيْنِ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ حَاجِبَةٌ الْجَنَّةِ كُلُّهُنَّ
بِأَعْوَجَاءٍ إِلَى مَا عِنْدَهُ قُلْتُ وَكَيْفَ ذَلِكَ قَالَ إِنْ
كَانَتْ إِبِلًا فَبِعِيزِ بْنِ وَرْدٍ كَأَنْتَ بَقْرًا فَبِعِيزِ بْنِ

۳۱۹۱- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ
سُقْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الزُّكَيْنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ سَابِرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ حُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُنْتُ لَهُ

و۔: جوڑا خرچ کر کے یعنی دو اشرفی سے یا دو روپے یا دو پیسے یا دو گھوڑے یا دو کپڑے یا دو روٹیاں اسی طرح ہر چیز کا جوڑا
اس حدیث سے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بڑی فضیلت اور بہشتی ہونا ان کا ثابِت ہوا۔

بِسَبْعِمِائَةٍ جِنْعَةٍ -

کشتی حجتہ اخیر تک یعنی مثال اس چیز کی جو خرچ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں ایک دن کی سی ہے جس سے سات بالیاں آگیں اور ہر بالی میں سو دنے۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں صدقہ اور خیرات کی فضیلت

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
دیکھا ایک اونٹنی مہار والی اللہ کی راہ میں کسی آدمی نے صدقہ کے طور پر اس وقت فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے دن آپس کی سات سو اونٹنیاں مہار والی یعنی اس ایک کے بدلے میں۔

۱۶۰۹- فَضَّلَ الصَّدَقَةَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۳۱۹۲- أَخْبَرَنَا يَشْرُبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْرٍ وَالتَّيْبَانِيَّ عَنِ أَبِي سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا قَضَىٰ بِنَاقَتِهِ مَخْطُومَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسَبْعِمِائَةٍ نَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ -

۳۱۹۳- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْغُرُورُ عَزْوَانٌ فَأَتَاكَ مِنْ أَتَىٰ وَجْهَ اللَّهِ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَأَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ وَيَأْسَرَ الشَّرِيكَ وَأَجْتَنَّبَ الْفُسَادَ كَانَ نَوْمُهُ وَنَهْمُهُ أَحَدًا كَلَّةً وَأَمَّا مَنْ غَدَرَ بِيَاءً وَسَمِعَهُ وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَمْرِ مِنْ قِيَامًا لَا يَرْجِعُ بِالْكَفَافِ -

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد و دویں جس شخص نے جہاد کیا اللہ تعالیٰ کی رضا مندی چاہنے کے لیے اور فرمانبرداری کی امام کی یعنی اپنے سردار کی اور خرچ کی اپنے پس مندی چیز اور نرمی کی اپنے ساتھی کے ساتھ اور باز رہا فسوسے تو سونا اور جاگنا اس کا سب کے سب اجر اور ثواب ہوں گے اور جو لٹے واسطے دیکھنے یا نہانے کے اور نافرمانی کرے امیر کی اور فساد کرے زمین میں تو وہ نہ پھرے گا خالی پورا اثر کر یعنی نہ ثواب ہو نہ عذاب ایسا بھی ٹوٹنا اس کا مشکل ہے بلکہ عذاب میں گرفتار ہوگا۔

مجاہدین کی عورتوں کی عزت

حضرت سلیمان بن بربیدہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجاہدوں کی عورتوں کو بیٹھنے والوں کے لیے ایسی حرام ہیں جیسی ان کی مائیں ان پر حرام ہیں پھر جو کئی راہ عورتوں کی نگہبانی کے لیے گھر پر اگر نجاست کی اس محافظ نے کسی مجاہد کے گھر میں تو کھڑا رکھیں گے اس کو قیامت کے دن

۱۶۱۰- حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ

۳۱۹۴- أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَرِيثٍ وَمَحْمُودُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِحُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَعِيدَانَ عَنْ عُلْفَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَائِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَخْلَعُ فِي

یہاں تک کہ لے لیگا یہ مجاہد اس کے غلوں میں سے جس قدر اور جو چیز چاہے گا پھر کیا گمان ہے تمہارا ربی تم کیا سمجھتے ہو وہ کچھ پھوڑے گا بلکہ سب نیکیاں لے لیگا۔

أَمْرًا رَجُلٍ مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فَيَخُونُهُ فِيهَا إِلَّا وَقَفَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَخَذَ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ.

غازی کے گھروالوں کے ساتھ خیانت کرنے والے کا بیان

۱۶۱۱۔ مَنْ خَانَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ

ایمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجاہدوں کی عورتیں گھر بیٹھنے والوں کے لیے حرام ہیں ایسی جیسے ان کی ماںیں ان کے حق میں حرام ہیں اگر گھر پر چھوڑ گیا مجاہد کسی کو اور اس نے خیانت کی مجاہد کی امانت میں، قیامت کے دن حکم ہوگا مجاہد کے لیے کہ یہ شخص ہے جس نے چوری اور خیانت کی تیرے گھر میں تو لے لے اس کی نیکیوں میں سے جتنا تیرا حاجی چاہے۔ آپ نے فرمایا تم کیا سمجھتے کہ کتنا لے گا وہ۔

۳۱۹۵۔ أَخْبَرَنِي هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَجِيُّ بْنُ عَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَيْمَانَ بْنِ بَرْيَدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرْمَةٌ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَإِذَا خَلَّفَهُ فِي أَهْلِهِ فَمَاتَ قَبْلَ لَمْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ هَذَا خَانَكَ فِي أَهْلِكَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ فَمَا ظَنُّكُمْ.

حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر رہ جانے والوں پر مجاہدوں کی عورتیں حرام ہیں جیسے ان گھر بیٹھنے والوں پر ان کی ماںیں حرام ہیں۔ اگر کسی گھر رہنے والے کو مجاہد نے اپنا گھر سپرد کیا تاکہ اس کے مال بچیں کی نگہبانی کرے (پھر اس نے خیانت کی) تو گھر اکایا جائیگا قیامت کے دن یہ گھر رہنے والا اور آواز اٹھے گی کہ او فلا نے یعنی مجاہد کو پکار کر حکم ہوگا کہ اس شخص کی نیکیوں میں سے لے لے جتنا تیرا حاجی چاہے۔ پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے صحابہ کی طرف اور فرمانے لگے کہ تم سمجھتے ہو گے وہ جھوٹ دے گا اس کی نیکیوں میں کچھ

۳۱۹۶۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا كَعْبُ كَوْفٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنِ ابْنِ بَرْيَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرْمَةٌ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ فِي الْحُرْمَةِ كَأُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ إِلَّا نُصِبَ لَمْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ يَا فُلَانُ هَذَا فُلَانٌ خَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ شَرُّ النَّفْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا ظَنُّكُمْ تَرُونَ يَدَاعُ لَمْ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْئًا.

ولا یعنی مجاہد کی غیبت میں اگر اس نے کچھ خیانت کی ہوگی تو اللہ تمہارے قیامت کے دن اس کو ظاہر کر دے گا اگرچہ مجاہد کو معلوم نہ تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کرو باحقوں سے اور زبان سے اور مال سے،

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھیوں کے مارنے کا۔ اور فرمایا جو کوئی ڈرے ان سے وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی مسلمانوں میں نہیں ہے کیونکہ کافر سائب سے ڈرنے میں اور نبیال کرتے ہیں کہ اگر اس کو ماریں گے تو بلا اترے گی وہ بدلے لے لیگی مسلمانوں کو ایسا خیال نہ کرنا چاہیے۔

حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبر رضی اللہ عنہ اپنے باپ عبد اللہ بن جبر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبر کی عیادت یعنی بیمار پرسی کے لیے تشریف لائے جب گھر میں داخل ہوئے عورتوں کے رونے کی آواز سنی اور وہ کہہ رہی تھیں کہ ہماری یہ آرزو تھی کہ تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مرنا اپنے فرمایا کہ تم لوگ شہید اسی کو جانتے ہو جو جہاد میں مارا جائے اگر ایسی بات ہو تو تم لوگوں میں شہید بہت کم ہوں گے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جانے سے شہادت ہے اور دستوں کے عارضے میں مرجلنے سے شہادت ہوتی ہے اور جل کر مرجانے میں شہادت ہے اور پانی میں بے اختیار چلنے سے ڈوب کر مرجانے میں شہادت ہے اور ڈوب کر مرجلنے میں شہادت ہے۔ اور ذات الجنب کی بیماری سے مرجلنے میں شہادت ہے اور عورت زچگی کے وقت مرجلنے سے تو شہید ہے۔ کوئی آدمی بولا کہ تم روتی ہو

۳۱۹۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْيٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمِيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُوا بَأَيْدِيكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ.

۳۱۹۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الشَّافِعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ الْأَصْبَغِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ هُرَيْرٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَهْرَأَ بِقَتْلِ الْحَيَاتِ وَقَالَ مَنْ خَافَ تَارَهُنَّ فَلَيْسَ مِنَّا.

۳۱۹۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عَمِيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ جَبْرًا فَلَمَّا دَخَلَ سَمِعَ النِّسَاءَ يَبْكِينَ وَيَقُلْنَ كُنَّا نَحْسِبُ وَفَاتِكِ قَتْلًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا تَعْلَمُونَ الشَّهَادَةَ إِلَّا مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ شَهِدَاءُ كُفْرًا إِذَا لَقِيَهُ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالْحَرْقُ شَهَادَةٌ وَالْعَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْمَغْرَمُ يَعْنِي الْهَدْمَ شَهَادَةٌ وَالْمَحْنُونُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِمَعْجَمِ شَهِيدَةٍ قَالَ رَجُلٌ أَتَيْتُكَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا وَسَكُو فَأَعَدَّ قَالَ دَعَاهُنَّ فَإِذَا وَجِبَ فَلَا تَبْكِينَ عَلَيْهِ بِأَجْبَةٍ.

ولہ باحقوں سے جہاد کرنا ٹوڑنا ہے تلوار اور بندوق سے اور زبان سے جہاد یہ ہے کہ کافروں کی بڑائی کرے کافر جو اسلام پر اعتراض نہ کریں اس کا جواب دے مالوں سے جہاد یہ ہے کہ حلالی رضامندی میں اپنا مال صرف کرے۔

کتاب النکاح

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا کچھ نہ کہو ان سے (یعنی رونے سے دو کیونکہ مرنے سے پہلے رونا منع نہیں البتہ جب مر جائے تو پھر کوئی رونے والی اس پر نہ رووے (یعنی چلا کر نہ روئے پیٹے اور چکے چکے رونا آنسو بہانا درست ہے اس میں کچھ قباحت نہیں حضرت جبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ گیا جبر یعنی راوی اس حدیث کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی میت میں تو رونے لگیں عورتیں جبر بولے کہ تم روتی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا چھوڑو ان کو روتی ہیں جب تک کہ مردہ ان میں ہے (یعنی زندہ ہے) پھر جب مر جائے تو کوئی عورت نہ روئے۔

۲۲۰۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَيْبَةَ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ جَبْرِ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيِّتٍ فَبَكَى النِّسَاءُ فَقَالَ جَبْرُ أَتَبْكِينَ مَا دَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا سَأَلَ قَالَ دَعُوهُنَّ يَبْكِينَ مَا دَامَ بَيْتَهُنَّ فَإِذَا وَجِبَ فَلَا تَبْكِينَ يَا كَيْتَةَ -

تمام ہوئی کتاب جہاد کی

کتاب النکاح

کتاب النکاح

بَابُ ۱۶۱۲ ذِكْرُ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النِّكَاحِ وَالزَّوْجِ وَمَا أَبَاحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطْرُكَ

بیان نکاح اور ازدواج مطہرات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور اس چیز کا جو درست کی اللہ بزرگی اور عزت والے نے

اب شروع ہوتی ہے کتاب نکاح کی نکاح ایک قسم کا اقرار اور قول ہے جو شرط عین محمدی نے واسطے مباح ہونے والی اور تصرف کے قرار دیا ہے اور نکاح واجب ہے جب آدمی کو ڈر ہو زنا میں پڑ جانے کا اور جو ڈر نہ ہو مستحب اور مسنون ہے تاکہ نسل کو ترقی ہو اور مسلمانوں کی تعداد بڑھے ہر ایک مسلمان کو چار بیویوں تک نکاح کرنے کی اجازت ہے مگر خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چار کی قبضہ تھی جب آپ نے وفات پائی اس وقت تو بیویاں آپ چھوڑ گئے جن کا ذکر آئے گا۔ البتہ زندگیوں جس قدر چاہے ہر ایک مسلمان رکھ سکتا ہے۔

اپنے نبی کے لیے اور منع کیا اس سے اپنی مخلوق کو تاکہ ظاہر ہو یہ بات کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری خلق پر بزرگی اور فضیلت ہے۔

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ ہم لوگ جنازہ پر میمون رضی اللہ عنہ کی جو بیوی تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ابن عباسؓ کے ساتھ گئیں مقام ہر میں ذکر سے دو منزل پر (ابن عباسؓ فرماتے تھے کہ یہ میمون ہے جس وقت اٹھا تو تم ان کا جنازہ سہولت سے اٹھاؤ اور نہ ہلاؤ اس کو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نو بیویوں کے ساتھ رہتے اور ہر ایک کی باری مقرر فرماتے مگر ایک عورت کی باری مقرر نہ کرتے تھے (نو بیویاں تھیں: سودہ، عائشہ، حفصہ ام سلمہؓ زینب بنت جحش، جریرہ، صفیہ، میمونہ، ان سب کی باری ایک ایک رات مقرر تھی آپ ہر ایک کی باری میں اس کے پاس رہتے مگر سودہ بڑھی ہوئی تھیں تو انھوں نے اپنی باری حضرت عائشہ کو دے دی تھی آپ سودہ کی باری میں بھی ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں رہتے۔

حضرت عطاء سے ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ کہا ابن عباسؓ نے وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آپ کے نزدیک نو بیویاں تھیں جایا کرتے تھے اس کے یہاں ان کی باری کے موافق لیکن سودہ کے یہاں نہیں جایا کرتے تھے کیونکہ انھوں نے اپنی باری دن اور رات کی بیوی عائشہؓ کو دیدی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نو بیویاں تھیں جایا کرتے تھے آپ ان کے پاس ایک رات میں۔ و۔

عَلَى خَلْقِهِ زِيَادَةً فِي كَرَامَةٍ وَتَبِيهَا
لَفَضِيلَتِهِ

۳۲۰۱- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سَلِيمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ أُنْبَأَنَا ابْنُ حُرَيْمٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَفَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَسْرَتٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ مَيْمُونَةُ إِذَا رَفَعْتُمْ جَنَازَتَهَا فَلَا تُزَعِّزُوهَا وَلَا تُزَلِّزُوهَا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ يَقْسِمُ لِحِمَانٍ وَوَاحِدَةً لِمَيْكُنٍ يَقْسِمُ لَهَا۔

۳۲۰۲- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمٍ قَالَ أُنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهَا تِسْعُ نِسْوَةٍ يُصَيِّبُهُنَّ إِلَّا سُودَةَ فَإِنَّهَا وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ۔

۳۲۰۳- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بَرِيدٍ وَهُوَ ابْنُ دُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّيْلَةِ الْوَاحِدَةِ لَهُ يَوْمَيْنِ تِسْعَ نِسْوَةٍ۔

و؛ یعنی ایک رات میں سب کے پاس ہوتے ایسا آپ کبھی کبھی کرتے دوسرا اکثر آپ کا یہ دستور تھا شیعہ صحفہ ہذا آئندہ صحفہ پر لکھیں

بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ شرم کرتی تھی میں ان عورتوں کی بات سے جو بخش دیا کرتی تھیں اپنی جان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کہتی تھیں کیا بیوی ہیں اور آزاد عورتیں اپنی جان مفت بخش دیتی ہیں نجیب اور غیرت کی بات معلوم ہوتی تھی مجھ کو پھر اناری یہ آیت اللہ عزت اور برتری والے نے: تَرَجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ بیوی بیچھے رکھ دے تو جس کو چاہے ان میں اور جگہ دے اپنے پاس جس کو چاہے اس وقت کہا میں نے کہ قسم خدایا آپ کا رب آپ کی خواہش کے موافق چلتا ہے۔

۳۲۰۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمَخْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَذَيْنِ أَنْفُسُهُنَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقُولُ أَوْتَهَبُ الْحُرَّةَ نَفْسَهَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَرَجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا أُرَى رَيْكَ إِلَّا يَسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ .

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز ہم سب لوگ ایک جگہ میں تھے اتنے میں ایک عورت آئی اسے کہنے لگی میں نے اپنی جان آپ کو بخش دی یا رسول اللہ جن آپ چاہیں کیجئے یہ بات سن کر ایک آدمی اٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا میرا نکاح کر دو اس عورت سے آپ نے فرمایا جا تو لے آئیے اگر چہ رہے کی انگوٹھی ہو وہ گیانہ اس کو کوئی چیز ملی اور نہ انگوٹھی رہے کی ملی۔ آپ نے فرمایا کہ تجھ کو کچھ سونئیں قرآن میں سے یاد ہیں کہاں، آپ نے نکاح کیا اس عورت کا ان قرآن کی سورتوں کے بدلے (بیوی کہا تو اس سے قرآن پڑھ لینا یہ ایسی مہر ہے۔

۳۲۰۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَنَا فِي الْقَوْمِ إِذْ قَالَتْ امْرَأَةٌ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَأَيْتِي رَأَيْكَ فَقَالَ زَوِّجْنِيهَا فَقَالَ أَذْهَبُ فَأَطْلُبُ وَتُؤَخَّرُ مَا مِنْ حَدِيدٍ قَدْ هَبَ فَلَمْ يَحْدُ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَعَكَ مِنْ سُورِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَزَوِّجِي بِمَا مَعَكَ مِنْ سُورِ الْقُرْآنِ .

جو باتیں اللہ جل جلالہ نے اپنے رسولؐ کیلئے مقرر کیں اور لوگوں کیلئے درست نہیں کیں اپنے رسولؐ کا مرتبہ بڑھانے کو ان کا بیان

بَابُ ۱۱۳ مَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَرَمَهُ عَلَى خَلْقِهِ لِيَزِيدَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قُرْبَةً إِلَيْهِ

بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس جس دن حکم ہوا ان کو اس امر کا

۳۲۰۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

متھا کہ ایک ایک دن لات ایک بیوی کے پاس رہتے باری باری۔ حاشیہ صفحہ سابقہ

کہ اختیار دے دیوں اپنی بیویوں کو بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس دن پہلے میرے نزدیک آپ تشریف لائے اور فرمانے لگے میں تجھ سے ایک بات کا ذکر کرتا ہوں تو جلدی نہ کرنا اس بات کے جواب میں رکبہ کر سوج کر کہنے میں تیرا کچھ نقصان نہیں اور صلح لے بیجو اپنے مال باپ سے اس امر میں بیوی فرماتی ہیں کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بات اس لیے فرمائی کہ آپ جانتے تھے

ابن اَعِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الرَّهْرِ قِي قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ بِنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَمَّهَا اَخْبَرْتَهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهَا حِينَ امْرَاةٌ اللهُ اَنَّ يُخَيَّرَ اَزْوَاجَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَدَأَ اَبِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي ذَا كِرْلِكَ اِمْرًا فَلَ عَلَيْكَ اَنْ لَا تَعْبِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي اَبِيكَ قَالَتْ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ

اَبُو حَتِي لَا يَأْمُرُنِي بِفِرَاقِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِمْرَاةَ النَّبِيِّ قُلْ لَا زَوْجَ لَكَ اِنْ كُنْتِ تَرِي تُوْدُنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَيْبَهَا مَتَاعًا لَيْنٌ اِمْتِعْتِكُنَّ فَقُلْتُ فِي هَذَا اَسْتَأْمِرُ اَبُو حَتِي فَاِنِّي اُرِيدهُ اللهُ وَرَسُولُهُ

یہی بات ہے جس کے لیے مشورہ کروں میں اپنے مال باپ سے بس میں جا رہی ہوں اللہ کو اور اس کے رسول کو اور پہلے گھر کو، اور زوجہ آیت کا یوں ہے اے نبی کہہ سے اپنی خورون کو اگر تم جا رہی ہو ذیابا جینا اور یہاں کی رونق تو اوکچھ فائدہ دوں تم کو اور نصحت

۳۲۰۶- خَيْرَنَا بِشَرِّ بْنِ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُنْدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَصِيْبٍ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ تَدُ خَيْرٌ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً كَا اَدَاكَانَ كَلْفًا

۳۲۰۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ عَنِ السَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا لَهُ قَلَمٌ يَكُنْ طَلَاقًا

مشورہ نہ دیں گے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَا جَاءَكُم مِّنَ النَّبِيِّ تَوَكَّلُوا إِنَّ مَعَ النَّبِيِّ لِحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَيْبَهَا مَتَاعًا لَيْنٌ اِمْتِعْتِكُنَّ فَقُلْتُ فِي هَذَا اَسْتَأْمِرُ اَبُو حَتِي فَاِنِّي اُرِيدهُ اللهُ وَرَسُولُهُ

یہی بات ہے جس کے لیے مشورہ کروں میں اپنے مال باپ سے بس میں جا رہی ہوں اللہ کو اور اس کے رسول کو اور پہلے گھر کو، اور زوجہ آیت کا یوں ہے اے نبی کہہ سے اپنی خورون کو اگر تم جا رہی ہو ذیابا جینا اور یہاں کی رونق تو اوکچھ فائدہ دوں تم کو اور نصحت

بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اختیار دیا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی خورون کو کیا وہ طلاق تھا

بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اختیار

بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اختیار

۱؛ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرہ و کما کہ لوگ آسودہ ہوئے جا رہے ہیں تو ہم بھی آسودہ ہوں بعضوں نے بول چال کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم کھائی کہ ایک مہینہ گھر میں نہ جاویں پھر مہینے کے بعد یہ آیت اتری حضرت صلے اللہ علیہ وسلم گھر میں آئے اول حضرت عائشہ سے کہا انہوں نے اللہ اور رسول کی مرضی اختیار کی پھر اسی طرح سب نے کہا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یہاں ہمیشہ فقر و فاقہ تھا اپنے اختیار سے جو آتا تھا شباب اٹھا ڈالتے تھے پھر قرض لینا پڑتا۔

۲؛ یعنی صرف اختیار دینے سے عورت کو طلاق نہیں دینی پڑتی البتہ اگر عورت اپنے نہیں اختیار کرے تو طلاق دینا پڑ جاتی ہے۔

دیا ہم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم نے اختیار کر لیا آپ کو
قرنہ ہزاوہ اختیار دینا طلاق۔

بیہوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حلال
ہو گئیں عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے
جب آپ نے وفات پائی۔

بیہوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حلال
کی جتنی اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات
سے پہلے یہ بات کہ نکاح کر لیں جس عورت سے چاہیں
(پہلے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں حکم نازل کیا کہ اب تم کو زیادہ
عورتیں کرنا درست نہیں نہ ان عورتوں کے بدلے اور عورتوں
پھر حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ یہ حکم منسوخ ہو گیا اور آپ کو
اجازت ہو گئی کہ جتنی عورتیں چاہیں نکاح میں لادیں۔

۳۲۰۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنصُورٍ عَنْ سَفِيَانَ قَالَ
حَفِظْنَاكَ مِنْ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ
مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحَلَّ
لَهُ النِّسَاءَ۔

۳۲۱۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّيَّارِ
قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ وَهُوَ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْحِمْيَرِيُّ
قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ
عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَوَقَّيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحَلَّ اللَّهُ لَهُ أَنْ
يَتَزَوَّجَ مِنَ النِّسَاءِ مَا شَاءَ۔

بَابُ الْبَيْتِ عَلَى النَّكَاحِ

۳۲۱۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا
إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي مَعْشَرَ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ
وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُثْمَانُ
حَرَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ
فَسَيِّئَةٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمْ أَفْهَمْ قِيَّتَهُ
كَمَا أَرَدْتُ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ
فَرَأَيْتَهُ أَغَضَّ لِلْبَصْرِ وَ أَحْصَنُ
لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَالْصَوْمُ لَهُ
وَسَاءٌ۔

۳۲۱۲- أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ
عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لَا بِنِ مَسْعُودٍ

نِكَاحٍ عَلَى النَّكَاحِ

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ تھا
میں ابن مسعود کے ساتھ اور وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
کے نزدیک تھے حضرت عثمان فرماتے تھے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم جوانوں کے پاس آئے اور فرمایا جو شخص تم
سے طاقت رکھتا ہو (جو رو کو کھانے پلانے کی) تو وہ نکاح
کرے کیونکہ نکاح کرنے سے نگاہ نیچی رہتی ہے (یعنی
بیگانگی عورتوں پر نہیں پڑتی) اور شرم گاہ کی حفاظت ہوتی
ہے (زنا سے) اور جو شخص اتنا مقدر نہ رکھے (یعنی مفلس
ہو) وہ روزے رکھے۔ روزہ اس کو خصی بنا دے گا (یعنی
شہوت کو مٹا دیگا)۔

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہا ابن
مسعود کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اگر تم کو خواہش
ہو کہی جوان عورت کی تو نکاح کرادوں میں تمہارا اسکے

ساتھ پھر بلایا عبد اللہ بن مسعود نے علقمہ کو اور سنائی اس کو حدیث کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو طاققت ہو اس کو نکاح کرنا چاہیے اس لیے کہ نکاح نیچے کر دیتا ہے انسان کی نگاہ کو اور بچانا ہے زنا سے اور جس کو طاققت نہ ہو تو اس کو روزہ رکھنا چاہیے کیونکہ روزہ اسکے حق میں وجاہی مانند ہے وجاہ کے معنی حصیہ کھلنا یعنی خسی کرنا۔

هَذَا لَكَ فِي نَتَاءِ أَرْوَجِكَمَا فِدَا مَا عَبَدَ اللَّهُ
عَلْقَمَةَ قَدَدَتْ أَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ
أَعْيَضُ لِلْبَصْرِ وَأَخْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ
يَسْتَطِعْ فَلْيَصُمْ فَإِنَّ لَهُ وَجَاءً.

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگوں میں جس کو طاققت ہے اس کو چاہیے کہ نکاح کر لے اور جس کو طاققت نہیں وہ روزے اختیار کر لے کیونکہ روزہ مجرد آدمی کے حق میں ایسا ہے جیسا کسی کے حصیہ کچل دیے جاتیں۔

۳۲۱۳۔ أَخْبَرَنِي هُرُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ
الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ
الْمَدَائِنِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ
وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنَ الْبَاءَةِ
فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ تَعَلَّيْهِ
يَانْصُومْ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الْأَسْوَدِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ.

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے جوانوں کی حالت تم کو نکاح کر لینا چاہیے۔ اگر تم کو طاققت ہے اس لیے کہ نکاح محفوظ رکھتا ہے آنکھوں کو بد نظری سے اور مرد اور عورت کے مکان خاص کو بد کاری سے اور جس کو طاققت نہیں تو اس کو چاہیے کہ روزہ رکھا کرے کیونکہ اس کے واسطے روزہ وجاہ ہے یعنی اس کی شہوت کا توڑ ہے۔

۳۲۱۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ
لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ
النَّبِيَّاتِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ
فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصْرِ وَأَخْصَنُ لِلْفَرْجِ
وَمَنْ لَا فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ
وَجَاءٌ.

ترجمہ اس کا اور ادپرہ کی حدیث کا ایک ہی ہے اور عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو بھی ادپرہ کی حدیث کی مانند بیان کیا ہے۔

۳۲۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ النَّبِيَّاتِ مَنْ
اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَسَأَلْتُ الْحَدِيثَ.
۳۲۱۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ تھا

میں بسنا میں عبد اللہؓ کے ساتھ وہاں لامعات ہوئی حضرت عثمانؓ سے عبد اللہؓ بٹھ گئے ان سے باتیں کرنے لگے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے گئے اے اباعبدالرحمن میں نکاح کر لو دوں تیرا ایک جوان لڑکی سے امید ہے کہ وہ یاد دلاوے تجھ کو تیرے دن گورے ہوئے یعنی جوانی کے مزے پھر اٹھاوے عبد اللہؓ بولے آپ مجھ کو یہ بات آج کہتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو پہلے ہی یہ بات یوں فرمائی تھی اے جماعت نورالاولوں کی تم میں سے جس کو طاق ہے اس کو چاہیے نکاح کر لینا۔

أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْيَ فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يَحْدُثُهُ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْإِذَا زَوْجِيكَ جَارِيَةً شَابَّةً فَلَعَلَّهَا أَنْ تُدَّ كَرِّكَ بَعْضُ مَا مَضَى مِنْكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِمَّا لِمَنْ كُنْتُ ذَاكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ النَّسَابِ مِنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ.

باب مجبور رہنے سے منع کرنے کے بیان میں

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اجازت نہ دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو مجبور رہنے کی اگر اجازت دیتے اس کو تو ہم نفسی ہو جاتے۔

بَابُ الْتَّهْيِ عَنِ التَّبْتُلِ ۱۶۱۵

۳۲۱۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ قَالِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ التَّبْتُلَ وَلَوْ أَدْرِنَ لَهُ لِأَخْتَصِمْنَا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجبور رہنے سے۔

۳۲۱۸ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبْتُلِ.

قدحجرتی جو اوپر گزرا۔

۳۲۱۹ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ تَنَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ سُمْرَةَ بِنْتِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ التَّبْتُلِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَنَادَةَ أَتَيْتُ وَاحْفَظُ مِنْ أَشْعَثَ وَحَدِيثِ أَشْعَثَ أَشْبَهُ بِالْقَوَابِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۳۲۲۰ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ

ول: یعنی خوب مجبور رہتے۔

سے کہ میں جوان آدمی ہوں یا رسول اللہ ﷺ ڈرتا ہوں گناہ میں پڑ جانے سے اور مجھ میں اتنی وسعت اور فراخی نہیں کہ نکاح کر لوں کرئی عورت اجازت ہو تو خصی ہو جاؤں آپ نے کچھ التفات نہ فرمایا یہاں تک کہ تین بار کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پھر بلانجی صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے ابو ہریرہ قلم لکھ کر سوکھ گیا جو کچھ تیرے آگے آنے والا ہے اب اس پر تو خصی ہو جائیو۔ و۔

شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَاهُ هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ سَأْتُ قَدْ خَشَيْتُ عَلَى نَفْسِي الْعَنْتَ وَلَا أَحِدٌ طَوْلًا اتَّزَوْجُ النِّسَاءَ أَفَأَخْتَصِي فَأَعْرِضَ عَنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَاهُ هُرَيْرَةَ جَعْتَ أَنْقَلِمُ بِمَا أَنْتَ لَاتِي نَاقِحَتِي عَلَى ذَلِكَ أَوْ دَعْمُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَوْزَاعِيُّ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ قَدْ رَوَاهُ يُوسُفُ بْنُ الزُّهْرِيِّ -
۳۲۲۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَلَّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قَالَتْ لَتُنْتِجِي أُرَيْدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنِ التَّبْتُلِ فَمَا تَرَيْنَ فِيهِ قَالَتْ فَلَا تَفْعَلْ إِمَّا سَمِعْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِيَّةً فَلَا تَتَّبَلْ -

حضرت سعد بن ہشام سے روایت ہے جب وہ گئے سب مسلمانوں کی مل کے یہاں نبی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں چاہتا ہوں آپ سے سوال کروں وہ یہ ہے کہ مجھ درہنا اور کبھی نکاح نہ کرنا۔ آپ کو کیا نظر آتا ہے نبی آپ اس کو کھلی بات سمجھتی ہیں یا کیسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہرگز ایسا کام نہ کرنا کیا تو نے نہیں سنا جو اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں فرمایا ہے یعنی یہ آیت: وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ الْخَمِيْمَ یعنی ہم نے بھیجے تھو سے پہلے رسول جن کو دی تھی ہم نے عورتیں اور اولاد یہ آیت پڑھ کر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تو ہرگز متبل نہ اختیار کرنا اسے

۳۲۲۲- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَسْنَانًا عَقَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ نَعْرَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ لَا اتَّزَوْجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنَامُ عَلَى فِرَاشِي وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصَوْمُ فَلَا أَطْرُقُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحابوں میں سے بعض لوگ یوں کہنے لگے کہ ہم نکاح نہ کریں گے اور کچھ لوگ یوں کہنے لگے کہ ہم گوشت نہ کھاویں گے اور فریض پر نہ سوئیں گے اور کہنے یوں کہنے لگے کہ ہم روزہ رکھ کر کھانا نہ کھائیں گے یعنی ہمیشہ روزہ رکھیں گے کوئی دن بے روزہ نہ رہیں گے یہ خبر پہنچی

”حاشیہ صفحہ ۳۸۶ صفحہ ۳۸۷ پر دیکھیں“

و۔ یعنی جو کچھ تیرے آگے آنے والے والا ہے وہ لکھ چکی اور قلم خشک ہوا یعنی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کر کے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا جو ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں اور میں تو نماز بھی پڑھتا ہوں اور سو بھی مانتا ہوں اور پردہ رکھ کر انظار بھی کرتا ہوں اور عورتوں کو اپنے نکاح میں لاتا ہوں اور پھر جو کوئی کراہت کرے میری چال سے وہ شخص ہم میں سے نہیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاتَّخَى عَلَيْهِ
ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَفْعَلُونَ كَذَا وَكَذَا لِمَا كُنْتُ
أَصِلِّي وَأَنَا مُوْءِدٌ وَأَفْطِرٌ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ
فَمَنْ رَغِبَ عَنِّي فَلَيْسَ مِنِّي۔

باب کے اس بات کے بیان میں جو کوئی نکاح کرے گناہ سے بچنے کے لیے اسکا اللہ تعالیٰ مددگار ہے

بَابُ مَعُونَةِ اللَّهِ النَّكَاحِ
الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخصوں کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات مبارک پر ضروری اور ایک حق ٹھہرایا ہے ایک تو مکتوب ہے وہ مکتوب جس کا ارادہ بدل ثابت کے ادا کرنے کا ہو دوسرا نکاح کرنے والا اس ارادے سے کہ گناہ سے بچے۔ اور ہا کہ اس سے ہے اور تیسرا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا۔

۳۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ
حَقُّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنُهُمُ الْمَكَاتِبُ الَّتِي
يُرِيدُ الْأَدَاءَ وَالنَّكَاحَ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَانَ
وَالْمُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

کنواری عورت کو نکاح میں لانا سیکے فائدے کا بیان

بَابُ نِكَاحِ الْأَبْكَارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نکاح کیا میں نے پھر آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے فرمایا کیا نکاح کیا ہے تو نے اسے جابری میں نے کہا ہاں آپ نے کہا کنواری سے یا بیوہ سے میں نے کہا بیوہ سے۔ آپ نے فرمایا کنواری کیوں نہ کی کہ کھینتا تو اس سے اور وہ کھیلتی تھی ہے۔

۳۲۲۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو
عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَزَوَّجْتُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اتَّزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ فَكَلِمَتُ
نَعَمْ قَالَ يَكْرَأُ أُمُّ نَيْبًا فَقُلْتُ نَيْبًا قَالَ
فَهَلَّا يَكْرَأُ تَلَاعِيهَا وَتَلَاعِيكَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ملاقات ہوئی میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ آپ نے فرمایا تم

۳۲۲۵۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ قُرَّةَةَ قَالَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانٌ وَهُوَ ابْنُ حَيْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ

اب کچھ زیادہ کہ نہ کھا جائے گا پھر اگر تیری قسمت میں اولاد ہے تو ضرور ہوگی نصیحتی ہونے سے کیا نائدہ ۶۔ حاشیہ صفحہ سابقہ

جو رووالے ہوئے اسے جابر ہاسے لے لیا کہ میں نے جی
ہاں آپ نے فرمایا کنواری کو کیا یا بیوہ کو جابرؓ بوسے بیوہ
کو کیا آپ نے فرمایا کنواری کیوں نہ کی جو کھیل کھلاتی تھو کہ۔

عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ هَلْ أُصِدِّتُ امْرَأَةً بَعْدِي قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَيُّكُمْ أَيْمًا قُلْتُ أَيَّمَا قَالِ فَهَلَّا بَكَرًا تَلَاعِبُكَ -

عورت کا نکاح کرنا اسکے ہم عمر سے چاہیے۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ سے روایت

ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں پیام دیا ابو بکر
اور عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناظم
رضی اللہ عنہما کے لیے آپ نے فرمایا کہ وہ ابھی چھوٹی ہے
پھر پیام دیا حضرت علیؓ نے آپ نے ان کے ساتھ نکاح
کر دیا ناظم کا۔

بَابُ ۱۶۱۸ تَزْوِجُ الْمَرْأَةِ مِثْلَهَا فِي السِّنِّ

۳۲۲۶- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا
الْفَقْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاقِدٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَ
أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَاطِمَةَ قَالَتْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا صَغِيرَةٌ
فَخَطَبَهَا عَلِيٌّ فَزَوَّجَهَا مِنْهُ -

بیان نکاح کرنا غلام کا آزاد عورت کے ساتھ

حضرت عبداللہ بن غنیمہ سے روایت ہے

کہ عبداللہ بن عمرو بن عثمان نے طلاق دی سعید بن زیدؓ کی
لڑکی کو اور حالاً کہ یہ عبداللہ جو ان آدمی تھا اور ان دونوں محنت
مروان کی تھی اور طلاق البتہ ایسی طلاق جس میں عورت کا کچھ
علاقہ باقی نہ رہے اس کو دی تھی پھر اس عورت کی خالہ نے
جس کا نام ناظمہ تھا اس کو کہلا بھیجا کہ تو عبداللہ بن عمرو کے گھر
میں رہ دو وہاں سے چلی جا پھر سنی یہ بات مروان نے اور
حکم کیا اس کو کہ پھر وہیں جا کر رہے جہاں سے نکل کر آئی ہے
اور اس کا سبب پوچھا کہ وہاں سے کا ہے کہ نکل کر آئی ہے
اور عدت اپنے گھر کیوں نہ پوری کی اس عورت نے مروان کو
کہلا بھیجا کہ میں اپنی خالہ کے کہنے سے نکل آئی تھی پھر اس کی
خالہ قیس کی بیٹی ناظمہ نامی تھی یہ بیان کیا کہ میں عمرو بن
حفص کے نکاح میں تھی پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بَابُ ۱۶۱۹ تَزْوِجُ الْمُؤَلَّى الْعَرَبِيِّ

۳۲۲۷- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
بِئِ عُثْمَانَ طَلَّقَ وَهُوَ غَلَامٌ سَابَّ فِي إِمَارَةِ مَرْوَانَ
ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأُمُّهَا بِنْتُ قَيْسِ الْبَسْتِ
فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا خَالَتَهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ تَأْمُرُهَا
بِالْإِنْتِقَالِ مِنْ بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمِعَ
بِذَلِكَ مَرْوَانَ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنَةِ سَعِيدٍ تَأْمُرُهَا
أَنْ تَرْجِعَ إِلَى مَسْكِنِهَا وَسَأَلَهَا مَا حَمَلَهَا عَلَى الْإِنْتِقَالِ
مِنْ قَبْلِ أَنْ تَعْتَدَ فِي مَسْكِنِهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا
فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُخْبِرُهُ أَنَّ خَالَتَهَا أَمَرَتْهَا بِذَلِكَ
فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّهُمَا كَانَتْ تَحْتِ
أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ بْنِ فُلَيْمَانَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ول اس سے معلوم ہوا کہ چھوٹی فرمانے سے آپ کی غرض یہ تھی کہ ان دونوں صاحبوں کی عمر بہت بڑی تھی اور حضرت ناظمہ کی عمر ان سے کہیں چھوٹی تھی۔

نے حضرت علی بن ابی طالب کو مین کا امیر بنا کر روانہ کیا میرا غلہ
 بھی ان کے ساتھ گیا پھر جو طلاق کہ باقی رہی تھی تین طلاؤں میں
 سے وہاں جا کر پھر کو کہلا بھیجا اور پھر کو نفقہ دینے کے لیے
 حارث بن ہشام اور عیاش بن ابی رہبہ سے کہہ دیا میں نے
 ان دونوں سے پچھوا بھیجا کہ میرے خاندان نے میرے لیے
 کیا حکم کیا ہے انھوں نے کہا کہ اس کو نفقہ یعنی خرچ نہ ملیگا۔
 ہاں اگر حاملہ ہوگی تو اس کو خرچ دیں گے اور یہ بھی کہا کہ اس
 کو ہمارے گھر میں رہنا بغیر ہماری اجازت کے درست
 نہیں پھر فاطمہ کہنے لگی کہ میں رسول اللہ کی صحبت میں کی
 اور یہ ماجرا ذکر کیا آپ نے فرمایا کہ وہ دونوں سچ کہتے ہیں
 پھر میں نے کہا یا رسول اللہ میں کہاں چلی جاؤں آپ نے فرمایا
 کہ تو ابن مکتوم اندھے کے یہاں جس کا ذکر اللہ نفل نے
 اپنی کتاب میں کیا ہے مگر وہ میں نے عدت پوری کی ان
 کے نزدیک اور میں اپنے کپڑے اتار دیجی تھی ان کے یہاں
 کیونکہ وہ آنکھوں سے مخدو تھے پھر نکاح کر دیا اس کا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسامہ بن زید کے ساتھ
 (جو غلام کے بیٹے تھے) انکار کیا مردان نے اس بات کا
 اور کہا ہم نے پہلے یہ حدیث کسی سے نہیں سنی اور ہم غسل
 کریں گے اسی طریق پر جس پر لوگوں کو غسل کرتے دیکھا یہ
 روایت مختصر ہے۔ ط

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
 کہ ابوذر غفیر رضی اللہ عنہ کے بیٹے نے عقیقہ کیا سالم کو جو غلام آزاد
 تھا کسی انصاری عورت کا اور ابوذر غفیر وہ شخص ہے جو حاضر تھا
 بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر ابوذر غفیر
 نے اس سالم کا نکاح کر دیا اپنی بیعتی ہند نامی ولید بن عقبہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِنِ ابْنِ طَالِبٍ عَلَى الْيَمِينِ خَرَجَ مَعَهُ
 فَأُرْسِلَ إِلَيْهَا بِتَطْلِقَةٍ هِيَ بَقِيَّةُ طَلَاقِهَا وَأَمْرُهَا
 الْحُرِّ بْنِ هِشَامٍ وَعِيَاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ يَنْفَقُهَا
 فَأُرْسِلَتْ زَعَمَتْ إِلَى الْحُرِّ وَعِيَاشِ تَسْأَلُهُمَا الَّذِي
 أَمْرُهَا بِهِ زَوْجَهَا فَقَالَا وَاللَّهِ مَا لَهَا عِنْدَنَا نَفَقَةٌ إِلَّا
 أَنْ تَكُونَ حَامِلًا وَمَا لَهَا أَنْ تَكُونَ فِي مَسْكِنَتِنَا
 إِلَّا بِإِذْنِنَا فَزَعَمَتْ أَنَّهُمَا اتَّتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَصَدَّقَهُمَا تَأَلَّتْ
 فَاطِمَةُ فَأَمِينٌ أَسْأَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اسْتَقْبَلِي
 عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى الَّذِي سَمَّاهُ اللَّهُ
 عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَاعْتَدَدْتُ
 عِنْدَهُ دَكَانَ رَحْلًا قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَكُنْتُ أَمْعَمُ
 شَيْئًا بِي عِنْدَهُ حَتَّى انْكَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا
 مَرْدَانٌ وَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ هَذِهِ الْحَدِيثَ مِنْ أَحَدٍ
 قَبْلِكَ وَسَاحِدٌ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ
 عَلَيْهَا مُخْتَصِرُونَ

۳۲۲۸ - أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ رُبِّي رَأْسُهُ قَالَ
 حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ
 قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا
 حُدَيْفَةَ بْنَ عْتَبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ بْنَ عَبْدِ شَمْسٍ وَ
 كَانَ مَعَهُ شَهِدٌ يَدْرَأُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

دل : کیونکہ جس طلاق میں رجوع کی صورت باقی نہ رہے اس میں نفقہ یعنی کھانا کپڑا دینا نہیں پڑتا اور اس مسئلہ میں اختلاف بھی ہے اور
 یہاں اس حدیث سے فرض ہے کہ فاطمہ بنت قیس کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسامہ بن زید کے ساتھ نکاح کر دیا حالانکہ اسامہ بن
 زید آزاد کیے ہوئے غلام کے بیٹے تھے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَيَّنَ سَالِمًا وَأَنَّكَحَهُ ابْنَةُ أَخِيهِ
هِنْدُ بِنْتُ أُوَيْدِ بْنِ عَتَبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ
شَمْسٍ وَهُوَ مَوْلَى لَأُمِّرَاءٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَيَّنَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا أَوْ كَانَ مِنْ تَبَيَّنَ رَجُلًا
فِي الْحَاضِرَةِ دَعَا لَهُ النَّاسُ ابْنَةَ قُورَيْثٍ مِنْ مِيرَانَةَ حَتَّى
أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ
هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَاخْرُجُوا فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ لَمْ يَعْلَمُوا لَهُ آبَاءَهُمْ وَنَسَبُهُ فِي الدِّينِ مَخْتَصِرٌ

کی بیٹی سے اور اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
زید کو شایا بنا یا تھا اور جاہلیت کے زمانے میں دستور تھا کہ قبی
کرنے والے کو اس لڑکے کا باپ کہا کرتے تھے اور وہ لڑکا
وارث ہوا کرتا تھا اس کی میراث کا یوں ہی دستور رہا بہت
مدت تک پھر اناری یہ آیت الشریعت اور بزرگی والے نے
اس باب میں: اَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ

یعنی پکارو لے پاکوں کو ان کے باپ کا کر کے یہی پورا
انصاف ہے اللہ کے ہاں پھر اگر نہ جانتے ہوں ان کے باپ
کو تو تمہارے بھائی ہیں دین میں اور رفیق ہیں الغرض جن
کا باپ معلوم نہ ہو تو وہ دین کے بھائی ہیں اور رفیق۔ ولد
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ابو ذر غفیر

بن عقبہ وہ شخص ہے جو حاضر تھا بعد میں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ اس نے لیا پاک کیا تھا سالم کو جو غلام
تھا ایک انصاری عورت کا جیسا کہ لے پاک کیا تھا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ کو اور ابو ذر غفیر نے
سالم کا نکاح کر دیا تھا اپنی بیعتی ہند نامی کا ولید کے بیٹے
سے اور ہند وہ عورت تھی جس نے اول زمانے میں ہجرت
کی تھی اور اس وقت میں وہ سب بیواؤں قریشیوں سے
افضل تھی پھر جب اناری اللہ نازلے نے یہ آیت زید بن
حارثہ کے مقدمہ میں: اَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ

یعنی پکارو لے پاکوں کو ان کے باپ کا کر کے یہی
پورا انصاف ہے اللہ کے ہاں پھر ہر ایک لے پاک کو نسبت
کرنے لگے ان کے باپوں کی طرف اور اگر معلوم نہ ہوتا کسی
کا باپ تو ان کو نکالتے ان کے مولاؤں کی طرف۔

۳۲۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ
سُلَيْمَانَ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أَدْنَانَ
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَعِيدٍ وَ
أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ
وَأَبْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى
وَسَلَّمَ أَنَّ أَبَا حُدَيْفَةَ بْنِ عَتَبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ
شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَيَّنَ سَالِمًا وَهُوَ مَوْلَى لَأُمِّرَاءٍ
مِنَ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَيَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَأَنَّكَحَ الْبُؤْحَدَةَ ابْنَةَ عَتَبَةَ سَالِمًا
ابْنَةَ أَخِيهِ هِنْدَ ابْنَةَ أُوَيْدِ بْنِ عَتَبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ
وَكَانَتْ هِنْدُ بِنْتُ أُوَيْدِ بْنِ عَتَبَةَ مِنْ أُمَّهَاتِ حِرَاتِ
الْأُولَى وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِ قُرَيْشٍ
فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ
أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَدَّ كُلُّ

ول: یہاں اس حدیث سے غرض یہ ہے کہ سالم کا نکاح عرب کی لڑکی سے ہوا اور حالہ اگر سالم عرب کے شریفوں میں سے نہیں تھے۔

أَحَدٍ يَنْتَهِي مِنْ أَوْلَائِكَ إِلَى أَبِيهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ
يَعْلَمُ أَبُوهُ رُدَّ إِلَى مَوَالِيهِ -

حسب کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا داروں کا حسب جس
کی طرف وہ دوڑتے ہیں مال ہے۔ (یعنی مالدار یا اور تو کفری
کو حسب سمجھتے ہیں حالانکہ حسب ان عمدہ عادات اور اخلاق کو
کہتے ہیں جو پشت و پشت چلے آتے ہوں اگرچہ رو بہ
ہایسہ نہ ہو)

بَابُ ۱۶۲ الْحَسْبُ

۳۲۳۰- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو ثَمِيلَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ أَحْسَابَ أَهْلِ الدُّنْيَا النَّوْءُ يَدُهُ هَيُونَ إِلَيْهِ
الْمَالُ

عورت میں کیا بات دیکھ کر نکاح کیا جائے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نکاح
کیا ایک عورت کو انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے زمانے میں۔ نکاح کرنے کے بعد ملاقات ہرئی ان کی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر پوچھا آپ نے کیا نکاح
کیا ہے تو نے اے جابر۔ میں نے کہا جی ہاں آپ نے کیا نکاح
فرمایا کنزاری یا بیابی ہوئی وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا بیابی
ہوئی یعنی ایک دفعہ اس کا نکاح ہو چکا ہے آپ نے فرمایا
کیوں کنزاری سے کا ہے کو نہ کیا جو نیرا دل بہلاتی۔ میں نے
کہا یا رسول اللہ میری بہنیں ہیں ڈرا میں ایسی عورت کے
لانے سے ان کے پاس آپ نے فرمایا اگر ایسی بات ہے
تو اچھا کیا تو نے اور فرمایا آپ نے کہ عورت سے نکاح کرنے
ہیں دین داری پر اس کی یا مالدار یا پرمیان خوبصورتی پر اور تجھ
کو دین والی کا اختیار کرنا لازم ہے تیرے ہاتھوں پر بیٹی پڑنے

بَابُ ۱۶۲ عَلَى مَا تُنْكِحُ الْمَرَأَةَ

۳۲۳۱- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا
خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَ
امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اتَّزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ
قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ يَكْرَاهُ أُمَّ تَيْبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ تَيْبًا قَالَ
فَهَلْ يَكْرَاهُ تَزْوِجَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْ لِي
أَخَوَاتٍ فَحَسْبِيَّتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُنَّ قَالَ نَدَاكَ
إِذَا انْ الْمَرَأَةُ تُنْكِحُ عَلَى دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَاهَا فَهَاتُ عَلِيكَ
بِذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ يَدُكَ -

بانجھ عورت سے نکاح کرنا مکروہ ہے

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

بَابُ ۱۶۲ كَرَاهِيَّةُ تَزْوِجِ الْعَقِيمِ

۳۲۳۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

و: اس لفظ سے بدرجہا دینا مقصود نہیں بلکہ ایک لفظ بول چال میں مستعمل ہے اور بد دعا بھی ہو ماحشریہ صفحہ پہلا آئندہ صفحہ پر دکھیں

ایا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ
مٹی مجھ کو ایک عورت شریف اور مرتبہ والی لیکن اس کو اولاد نہیں
ہوتی کیا میں نکاح کر لوں اس کے ساتھ آپ نے منع کیا اس
کو پھر دوبارہ آیا پھر منع کیا اس کو پھر تیسری بار آیا پھر منع کیا
اس کو اور فرمایا آپ نے کہ تم نکاح کر دو ایسی عورت سے
جس کو اولاد ہوئے اور مرد کی دوست عاشق کی مانند ہو کر نہ کہ
میں تم سے امت کو بڑھاؤں گا۔

يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ قَالَ أُنْبَأْنَا النَّسَائِمُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ
مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ
بْنِ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ وَ
مَنْصُوبٍ إِذَا أَتَيْتُهَا لَا تَلِدُ أَفَأَتَزَوَّجُهَا فَهِيَ أَتَمُّ نَأَاةٍ
الثَّانِيَةِ نَمَّهَا نَمَّ نَأَاةِ الثَّلَاثَةِ فَهِيَ أَتَمُّ نَأَاةٍ فَقَالَ تَزَوَّجُوا
الْوُلُودَ الْوُدُودَ وَذَفَرِي مَكَارِئِكُمْ۔

زانیہ کا نکاح میں لانا کیسا ہے

حضرت عمر بن شعیب اپنے باپ سے
وہ داد سے روایت کرتے ہیں کہ مرثد بن ابی مرثد غنوی مختا
ایک سخت آدمی زور آور اور سکتے سے قیدیوں کو سلا کر کر دینے
کی طرف لایا کرتا تھا مگر مرثد نے بلایا میں نے ایک آدمی کو
اس لیے کہ سواری پر سچا لوں اس کو اور کے میں ایک زانیہ
عناق نامی اس کی آشنا تھی مرثد کہتا ہے جب میں نکلا تو
دیوار کے سایہ میں ایک سیاہی نظر پڑی لیکن آدمی کی پرچھائیں
وہ بولی کہن ہے یہ مرثد ہے شاہاش جم جم آو سے تو اسے
مرثد چلو آج رات کر ڈیرے میں ہمارے ساتھ سو جاؤ۔
مرثد کہتے ہیں میں نے کہا اسے عناق رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے زنا کو حرام فرمایا ہے وہ بولی اسے نیچے والی دلیل
حاضر ہے (دلیل ایک پرندہ ہے جو رات کو نکلتا ہے اپنا
منہ چھپائے ہوئے) اٹھالے جائیگا تمہارے قیدیوں کو
مکے سے مدینہ تک یہیں کر میں خندہ (ایک پہاڑ ہے) کی
طرف چلا مرثد کہتے ہیں ہم کو آٹھ آدمی ڈھونڈتے ہوئے
آئے اور میرے سر پر آ کر کھڑے ہو گئے پھر مرثد انہوں نے
ان کا موت میرے سر پر پڑا لیکن اندھا کر دیا اللہ نے انہوں
میں کو پھرا یا میں اپنے ساتھی کے پاس اور سوار کر لیا اسکو جب

باب ۱۲۳ تزویج الزانیہ

۳۲۳۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ قَالَ
حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ مَرْتَدًا
ابْنَ أَبِي مَرْتَدٍ الْغَنَوِيِّ وَكَانَ رَجُلًا شَدِيدًا وَ
كَانَ يَحْمِلُ الْأَسَارِيَّ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ
قَالَ نَدَعُوهُ رَجُلًا لِأَحْمِلَهُ وَكَانَ بِمَكَّةَ بَغْيٌ
يُقَالُ لَهَا عَنَاقٌ وَكَانَتْ صَدِيقَتَهُ خَرَجَتْ
فَرَأَتْ سَوَادِيَّ فِي ظِلِّ الْحَائِطِ فَقَالَتْ مَنْ هَذِهِ
مَرْتَدًا مَرْحَبًا وَأَهْلًا يَا مَرْتَدُ انْطَلِقِ اللَّيْلَةَ
فَبِتْ عِنْدَنَا فِي الرَّحْلِ قُلْتُ يَا عَنَاقُ إِنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ الزَّانَا قَالَتْ يَا أَهْلِي
الْحِمَامُ هَذَا الدَّلْدُلُ هَذَا الَّذِي يَحْمِلُ الْأَسْرَارَ
مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَسَلَكْتُ الْحَنْدَمَةَ
فَطَلَبَنِي ثَمَانِيَةَ فَجَاؤُ أَحْتَى قَامُوا عَلَى رَأْسِي فَبَلَّوْا
فَطَارَ بُولُهُمْ عَلَيَّ وَأَعْمَأَهُمُ اللَّهُ عَنِّي فَجِئْتُ إِلَى
صَاحِبِي فَحَمَلْتُهُ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ بِهِ إِلَى الْأَرَاكِ
فَكَتُّ عَنْهُ كِبَلَهُ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْكِحْ عَنَاقَ

وہ سکتی ہے اس طرح کہ اگر تو اس کے خلاف کرے گا تو تیرا کام نکار اور بے فائدہ ہوگا۔ (حاشیہ صفحہ سابقہ)

فَسَكَتَ عَنِّي فَتَزَلَّتِ الزَّانِيَةُ لَأَيْتِكُمْ هَذَا إِلَّا زَانٍ
أَوْ مُشْرِكٌ فَدَعَا نِي فَقَرَأَ هَا عَلَيَّ وَقَالَ لَا تَشْكُرْهَا

اگیا میں ارک تک زنا سے ایک موقع کا کھول دی میں نے قید اس کی پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا میں نے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں عناق سے نکاح کر لوں۔ آپ نے میری بات کا کچھ جواب نہ دیا۔ پھر اُنکی یہ آیت: الزَّانِيَةُ لَأَيْتِكُمْ هَذَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ یعنی اور بدکار عورت کو بیاہ نہیں کرتا مگر مرد بدکار یا مشرک کرنے والا۔ مرشد کہتے ہیں کہ بلا یا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پڑھی یہ آیت میرے سامنے اور کہا مت نکاح کر اس سے۔ و۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا میری ایک عورت ہے اور وہ مجھ کو سب لوگوں سے پیاری ہے اور اس میں یہ عیب ہے کہ اگر کوئی اس کو ہاتھ لگا تب سے ترسے نہیں کرتی یعنی زنا پر راضی ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا تو اس کو طلاق دیدے کہنے لگا میں اس کے بغیر صبر نہیں کر سکتا۔ آپ نے فرمایا اپنا کام نکال اس سے۔

۳۲۳۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَدَمَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ هُرُونَ بْنِ رِثَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بَنِي عُمَيْرٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بَنِي عُمَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ يَرْفَعُهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ ذُو كَمَرٍ رَفَعَهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي امْرَأَةً هِيَ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَهِيَ لَا تَمْنَعُ يَدِي لَأَمْسُ قَالَ طَلَّقْهَا قَالَ لَا أَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ اسْتَمْتِعْ بِهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ يَثَابُ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَهُوَ ذُو بَنِي رِثَابٍ أَثْبَتُ مِنْهُ وَقَدْ أُرْسِلَ الْحَدِيثُ وَهُوَ ذُو ثِقَةٍ وَحَدِيثُهُ أَوْلَى بِالْقَوَائِمِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْكَرِيمِ -

مکر وہ، لاکھ کر نازنا کار عورتوں سے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

بَابُ ۱۶۲ كَرَاهِيَةُ تَزْوِيجِ الزَّانَاةِ

۳۲۳۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

ولد مرد اگر بدکار عورت پارسانہ بیاہ لاوے اور اگر نیک ہر عورت بدکار نہ لاوے دو سبب سے۔ ایک یہ کہ اس کا کفر نہیں اس کے عار ہے دوسرے یہ کہ ایک سے دوسرے کو علت ننگ جادے (موضع القرآن) بعضوں نے کہا کہ یہ حکم سنا شبہ صحیح تھا ائمہ صحیحہ پر دیکھیں

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کی جاتی ہیں عورتیں چار چیزوں سے مال کے سبب سے اور شرافت خاندانی کے سبب سے اور خوبصورتی کے سبب سے اور دین کے باعث تو اپنا کام نفع کر دین والی سے تیرے ہاتھ میں ہیں۔ و۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُمُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعَةٍ لِمَا لِهِنَّ وَلِحَسَبِهِنَّ وَلِحِجَابِهِنَّ وَلِدِينِهِنَّ فَاطْفَرِيذَاتِ الْمَدِينِ تَزَيَّنَّ يَدًا كَـ

باب ۱۲۵ سب عورتوں میں اچھی عورت کونسی عورت ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کسی نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں میں سے کون سی عورت اچھی ہوتی ہے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا جو اپنے خاوند کو خوش کرے۔ جب وہ دیکھے اس کی طرف اور جب وہ حکم کرے تو بجا لگے اور مخالفت نہ رکھے اس سے اپنے سچا میں اور اپنے مال میں جو خاوند کو بڑا لگے۔

بَابُ ۱۲۵ أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ
۳۲۳۶ أَخْبَرَنَا قَاتِبِيَّةٌ قَالَتْ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِي تُسْرِعُ إِذَا نَظَرُ وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِهَا وَمَا لَهَا يَمَّا يَكْرَهُ

باب ۱۲۶ نیک عورت کا ملنا کیا خوبی رکھتا ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا ساری پرچی اور قائمہ ہے لیکن اس میں سب سے بڑھ کر نائندے اور مالیت کی چیز عورت نیک بخت ہے یعنی جس کو نیک بخت خوش اخلاقی ملے اس کو سب سے بڑھ کر دنیا میں دولت ملی۔

بَابُ ۱۲۶ الْمُرَاةُ الصَّالِحَةُ
۳۲۳۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَبَلِيَّ يَخْبُرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا كُلَّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمُرَاةُ الصَّالِحَةُ

باب ۱۲۷ جس عورت میں غمیت در رشک بہت ہو

باب ۱۲۷ الْمُرَاةُ الْغَيْرِي

اجلئے اسلام میں تھا اس وقت بدکار عورتوں سے نکاح حرام ہو گیا تھا بعد اس کے درست ہو گیا۔ اس آیت سے وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ وَإِسْبَائِهِمْ اگر تو تمہارے تو اس سے نکاح درست ہے۔ «حاشیہ صفحہ ۳۹۵»
ول: یعنی ان سب چیزوں میں دین داری بڑھ کر ہے تو اسی کو اختیار کر مال و دولت شرافت اور خوبصورتی سیدنی کے ساتھ مرہ نہیں دینی انجام میں مصیبت اور تکلیف ہوتی ہے۔ دین داری سے ہمیشہ آرام ملتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا
لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ہم لوگ
انصاری عورتوں سے نکاح کر لیا کریں یعنی مدینے والی
عورتوں سے مکے والے لوگ نکاح کرنا چاہیں تو کر لیا
کریں یا نہ، آپ نے فرمایا انصاری کی عورتوں میں غیرت
بہت ہے۔

۳۲۳۸- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنبَانَا النَّضْرُ
قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اسْحَقِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَوْ أَيَّا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَتَزَوَّجُ
مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ قَالَ إِنْ فِيهِمْ لَغَيْرَةٌ شَدِيدَةٌ

بَابُ ۱۶۲۸- إِيَّاحَةَ النَّظْرِ قَبْلَ التَّزْوِيجِ

نکاح سے پہلے عورت کو دیکھنے کے جواز کا
بیان !!

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
پیغام بھیجا ایک آدمی نے مدینے والوں کے یہاں فرمایا
اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو نے اس کو دیکھ
بھی لیا ہے یا نہیں آپ نے فرمایا اس عورت کو دیکھ لے
یعنی بغیر دیکھے نکاح کرنا اچھا نہیں۔

۳۲۳۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ التَّوَّحُّمِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ
حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ
عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ
امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا قَالَ لَا قَامِرَةً
أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا-

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے پیام کیا میں نے نکاح کا ایک عورت کے ساتھ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں۔ آپ نے فرمایا تو
نے دیکھ بھی لیا ہے اس کو۔ میں نے کہا نہیں۔ فرمایا کہ دیکھ
لے اس کو اس سے لعنت زیادہ ہوگی تم دونوں میں۔

۳۲۴۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَنْفَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ
عَنْ يَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ
شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْظَرْتِ إِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرِي إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحَدٌ
أَنْ يُودَمَ بَيْنَكُمَا-

عید کے مہینے میں نکاح کرنے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نکاح
کیا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے مہینے
میں اور مستحب جائزے تھیں بیوی عائشہ لوگوں کے واسطے
یہ بات یعنی عید کے مہینے میں لوگوں کو اپنی عورتوں کے نزدیک
جانا چاہیے کیونکہ میرے سے بڑھ کر کوئی عورت حضرت صلی

بَابُ ۱۶۲۹- التَّزْوِيجِ فِي شَوَّالٍ

۳۲۴۱- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمِّهِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ
وَأُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُحِبُّ

أَنْ تُدْخَلَ نِسَاءَهُ فِي شَوَالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَاتَتْ
أَخْطَى عِنْدَهُ مِثِّي -

نکاح کے واسطے پیام اکرم نے کا بیان

حضرت عمار بن شراحیل فاطمہ قیس کی بیٹی سے سن کر روایت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مئی فاطمہ بنت قیس ان عورتوں میں کی جنہوں نے پہلے ہجرت کی تھی۔ فاطمہ اپنا حال عمار بن شراحیل سے بیان کرتی ہے اور کہتی ہے کہ پیام بھیجا مجھ کو عبد الرحمن بن عوف نے کئی اصحابوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان اور پیغام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے اسلام بن زید کے جو غلام تھے آپ کے اور فاطمہ کہتی ہیں میں نے سنا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جو کوئی مجھ سے محبت رکھتا ہے اس کو چاہیے اسامہ سے محبت رکھے۔ فاطمہ کہتی ہیں جب گفتگو کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سے میں نے کہا میں آپ کے ہاتھ میں جس بیٹی آپ کے اختیار میں ہوں جس سے آپ چاہیں اس سے میرا نکاح کر دیجیے پھر فرمایا ام شریک کے نزدیک جا اور ام شریک ایک امیر عورت ہے انصار کے لوگوں میں یعنی مدینے والوں میں اور بہت خرجی ہے اللہ عزت اور بزرگی والے کی راہ میں اور اترتے ہیں اس کے ہاں ہمان۔ فاطمہ قیس کی بیٹی نے کہا ایسا ہی کرتی ہوں یعنی ام شریک کے یہاں جا کر رہتی ہوں۔ آپ نے فرمایا ایسا نہ کر کیونکہ ام شریک کے مکان میں ہمانوں کی کثرت ہے شاید تیری اڈھنی سرک جاوے یا پٹریوں پر سے کپڑا ہٹ جاوے پھر لوگ تجھے تنگی کھلی دیکھیں گے تو تجھ کو برا معلوم ہوگا اپنے چچا لاد جانے جلیل اللہ بن ام مکتوم کے پاس جانا مناسب ہے اور وہ آدمی ہے فہر کے قبیلے سے (فہر نام ہے قبیلے کا) فاطمہ کہتی ہیں کہ میں جا رہی ان کے پاس اور اس حدیث میں مختصر کر کے بیان کیا ہے یعنی فاطمہ نے اپنے رہنے کا حال اس حدیث میں نہیں بیان

باب ۱۶۳ الخُطْبَةُ فِي النِّكَاحِ

۳۲۳۲- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ مَمَعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَسْبِينُ الْمُعَلَّمُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ شَرَّاحِيلَ الشَّعْبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنْ أُمَّهَا حِرَابِ الْأَوَّلِ قَالَتْ خَطَبَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَوْلَاهُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ كُنْتُ حُدَيْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّنِي فَلِيحِبَّ أُسَامَةَ فَلَمَّا كَلِمَتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَمْرِي بِمَيْدِكَ فَأَنْكَحْنِي مَنْ شِئْتَ فَقَالَ انْطَلِقِي إِلَى أُمِّ شَرِيكِ وَأُمِّ شَرِيكِ امْرَأَةٌ غَنِيَّةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَظِيمَةِ التَّفَقُّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الصَّيْفَانُ فَقُلْتُ سَأَفْعَلُ قَالَ لَا تَفْعَلِي فَإِنَّ أُمَّ شَرِيكِ كَثِيرَةُ الصَّيْفَانِ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ يَسْقُطَ عَنْكَ خِمَارُكِ أَوْ يَنْكَشِفَ الثَّرْبُ عَنْ سَائِقِيكِ فَيُرَى الْقَوْمُ مِنْكَ بَعْضَ مَا تَكْرَهِينَ وَالرِّبْنَ انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ عَمِّكَ عَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِهْرِ فَإِنَّتَقَلْتِ إِلَيْهِ لِحَضْرَتِهِ

کیا اور دوسری حدیث میں بیان کیا ہے۔

پیام پر پیام بھینچنے کے منع ہونے کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیغام بھیجا کر دوسرے کے
پیغام پر۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ بڑھایا کر و مول و عود کا
دینے کو خریدار کے اور نہ بیچے تمیم مسافر کامل اور نہ بچے کوئی
شخص اپنے بھائی مسلمان کی بھری پر اور پیام نہ کرے اپنے بھائی
مسلمان کے پیام پر اور طلاق نہ دوادے کوئی عورت اپنی بہن
مسلمان کو یعنی اپنی سوکن کے لیے طلاق کی درخواست نہ کرے
تاکہ او نہ دھاوے جو چیز اس کے برتن میں ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کا پیغام نہ کرے کوئی
اپنے بھائی مسلمان کے پیغام پر۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کا پیغام نہ بھیجے کوئی
اپنے بھائی مسلمان کے پیغام پر یہاں تک کہ نکاح کر لے
وہ یا پھوڑ دے۔

باب ۱۶۳۱ التہی ان یخطب الرجل علی خطبۃ اخیر
۳۲۳۳۔ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ بَعْضِ

۳۲۳۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ وَسَعِيدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ
سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجِسُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِيَا دُوْلَا
يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ
وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِي عَمَّا فِي إِنْثَاهَا
۳۲۳۵۔ أَخْبَرَنَا هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا
مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَاحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ
قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي
مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَعْرَجِ
عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ۔

۳۲۳۶۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا
ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ
قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْبُدُ بْنُ الْمُسَلَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ
عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ۔

ف: جو چیز اس کے برتن میں ہے یعنی جو کچھ اس کے حصے میں ہے عرض یہ ہے کہ عورت مسلمان ہو کر دوسری عورت مسلمان کے لیے ایسا
نہیال نہ کرے کہ اگر اس کو طلاق ہو جائے گی تو میں خاوند کے ساتھ آرام چین سے رہوں گی اور اس سوکن کا جو حصہ تھا وہ بھی مجھ کو ملے
گا کیونکہ ہر کسی کا حصہ اس کے ساتھ ہے اور ہر ایک کا حصہ دوسرے کو نہیں مل سکتا پھر ناخن اس کے لیے طلاق کی درخواست سے
کیا فائدہ ہے۔

تدوین کئی بار ہر پرکابے۔

پہلے پیغام دینے والے کی اجازت سے یا اس کے چھوڑ دینے کے بعد نکاح کا پیغام دینا چاہیے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچا کرے تم میں کوئی دھڑکے کی چیز سمجھنے کے وقت یعنی ایک کے خریدار کو پاس والا ہر پارہ کی نہ بلایا کرے تاکہ خلل نہ پڑے اس کے بیچارہ میں اور نکاح کا پیغام نہ کرے دوسرے آدمی کے پیغام پر جب تک کہ وہ چھوڑ نہ دے یا اجازت نہ دے اس کو نہ۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور عبدالرحمن بن ثریبان دونوں سے روایت ہے۔ لہذا ان دونوں نے ناظمینہ قبیس سے اس کا حال پھر بیان کرنے لگی ناظمینہ اپنا حال ان سے اور کہنے لگی کہ میرے خاوند نے مجھ کو تین طلاق دی تھی اور کھانے کو دیا مجھ کو کچھ اناج جو اچھا نہ تھا یعنی جھوٹا اناج جیسے جرد وغیرہ ناظمینہ کہتی ہیں میں نے کہا اپنے خاوند کے وکیل سے اگر مجھ کو کھانا اور ٹھکانا دینا اس پر پہنچتا ہو گا تو اہلبتہ میں لوں گی اس سے یہ دونوں اور میں نہیں لیتی یہ اناج پھر میرے خاوند کے وکیل نے جواب دیا تجھے نہ کھانا دینا چاہیے اور نہ ٹھکانا ناظمینہ کہتی ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہ ذکر کیا پھر آپ نے اسی طرح فرمایا یعنی کھانا اور ٹھکانا مجھ کو تیرے خاوند کی طرف سے نہیں پہنچتا چل جا تو اپنے عدت کے دن پورے کر لانی عورت کے یہاں، ناظمینہ کہتی ہیں میں نے کہا اس کے یہاں آپ کے آدمی آیا گیا کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ابن ام مکتوم کے یہاں اپنی عدت کے دن گزارنے کی سبب کو وہ اندھا آدمی ہے پھر آپ نے فرمایا جب تیری عدت کے دن پورے ہو جائیں مجھ سے اجازت لینا ناظمینہ کہتی ہیں جب دن عدت کے پورے ہو چکے آپ نے فرمایا کس کا پیغام آیا ہے

۳۲۳۷- أَخْبَرَنَا ثَمِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُنْدَ رُوَيْحَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

بَابُ خِطْبَةِ الرَّجُلِ إِذَا تَرَكَ الْخَاطِبُ أَوْ أَذِنَ لَهُ

۳۲۳۸- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْبِعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ بَعْضٌ وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ الرَّجُلِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبَ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذِنَ لَهُ الْخَاطِبُ۔

۳۲۳۹- أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَيزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيْبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنِ الْحَرِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ أَنَّهُمَا سَأَلَا نَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ عَنْ أَمْرِهَا فَقَالَتْ طَلَّقَنِي ذَوْجِي ثَلَاثًا فَكَانَ يَرُدُّنِي طَعَامًا فِيهِ شَيْءٌ قَقَلْتُ وَاللَّهِ لِمَنْ كَانَتْ بِي النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لَا طَلَبَ لَهَا وَلَا أَقْبَلُ هَذَا فَقَالَ الْوَكِيلُ لَيْسَ لَكَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ قَالَتْ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ فَاعْتَدِي وَعِنْدَ فُلَانَةٍ قَالَتْ وَكَانَ يَأْتِيهَا أَحْصَاهُ ثُمَّ قَالَ اعْتَدِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَحْمَى فَإِذَا احْلَلْتَ فَأَذِنِي قَالَتْ فَلَمَّا احْلَلْتُ أَذِنْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ خَطَبَكَ فَقَلْتِ مَعَاوِيَةَ وَرَجُلٌ آخَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَاوِيَةَ نَزَاهَةٌ غَلَامٌ مِنْ غُلَامَانِ قُرَيْشٍ كَأَشْيِ عَرْلَةٍ وَأَمَّا الْآخَرُ فَإِنَّهُ صَاحِبُ شَرٍّ لَا خَيْرَ فِيهِ

پاس میں نے عرض کیا کہ معاویہؓ اور ایک اور دوسرے شخص قریشی کا آپ نے فرمایا معاویہؓ تو ایک لڑکا ہے قریشی لڑکیوں میں کا اور اس کے پاس کچھ بھی نہیں اور دوسرا آدمی وہ تو ایسا شہر ہے کہ جس کے پاس بھلائی کا نام نہیں تو اساریز سے نکاح کرنے فاطمہ کہتی ہیں میرا جی گھنایا زلفت کیا سادہ کے نام سے آپ نے تین بار ہی فرمایا وہ کہتی ہیں پھر نکاح کر لیا میں نے اساریز سے۔

وَلَكِنْ اُنْكِحِيْ اِسْمَةَ بِنِّ زَيْدٍ قَالَتْ فَكَّرَ هَتُّهُ فَقَالَ لَهَا ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَتَكَحَّتْهُ۔

باب اس بات کے بیان میں جب پوچھے کوئی عورت پیغام بھیجنے والے کا حال تو یوں کر دینا چاہیے جو کچھ معلوم ہوا

بَابُ اِذَا اسْتَشَارَتْ الْمَرْأَةُ رَجُلًا فَمِنْ يَخْطُبُهَا هَلْ يَخْبُرُهَا بِمَا يَعْلَمُ

ابو سلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فاطمہ بنت قیس کو ابو عمرو بن حفصؓ نے طلاق دی اور اس کو بالکل بے تعلق کر دیا۔ اور عمرو کہیں مسافری میں تھا یعنی تین طلاق دی اس کی طرف سے اس کے وکیل نے کچھ جو یہ بھیجے فاطمہ غصے ہوئی ان جوڑوں کے بیچھے پر پھر ابو عمرو کے وکیل نے کہا خدا کی قسم تیرا ہم پر کچھ حق نہیں پھر آئی فاطمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ ماجرا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ہی آپ نے فرمایا فخر کو خرچ نہ لے گا پھر فاطمہ کو حکم کیا جا اپنی عدت کے دن گزارا ام شریک کے ہاں بعد اس کے یوں فرمایا ام شریک کو ہمارے اصحاب گھیرے رہتے ہیں یعنی اس کے یہاں جایا آ کر تہہ ہیں تو عبد اللہ بن ام مکتوم کے یہاں اپنی عدت کے دن پورے کر کیونکہ وہ اندھا آدمی ہے تو اپنے کپڑے اتارے گی تو جب کچھ ڈر نہیں اور جب تیری عدت پوری ہو جائے تب مجھ سے اذن لیجیو، فاطمہ کہتی ہیں جب طلال ہوا مجھ کو عدت سے نکلا یعنی پوری ہو گئی عدت اور جائز ہوا نکاح کر لینا دوسرے سے تو میں نے معاویہ اور ابوجہم کے پیغام دینے کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا آپ نے فرمایا ابوجہم کے گندھے

۳۲۵۰۔ اَخْبَرَ تَامُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْمُهْرُكُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأُوهُ عَلَيْهِ وَاَنَا سَمِعُ وَاللَّفْظُ لِحَمَّادٍ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ اَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَيْتَةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَارْسَلَ اِلَيْهَا وَكَيْلُهُ بِشَعْبٍ فَسَخَطَتْهُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا لَكَ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَنَعَاءُكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ نَفَقَةٌ فَاَمْرَهَا اَنْ تَعْتَدَ فِي بَيْتِ امِّ شَرِيكِ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ امْرَاَةٌ يَغْشَاهَا اَصْحَابِي فَاعْتَمَدُوْا عِنْدَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ وَاِنَّهُ رَجُلٌ اَهْمَى تَضَعِيْنَ ثِيَابِيْ فَاِذَا احْلَلْتِ فَاِذِنِيْ قَالَتْ فَلَمَّا احْلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ اَنْ مَعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سَفْيَانَ وَاَبَا جَهْمٍ خَطَبَا نِيْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاةً عَنْ مَاتِقِهِ وَاَمَّا مَعَاوِيَةَ فَمَعْمَلُوْكَ لَا مَالَ لَهُ وَلَكِنْ اُنْكِحِيْ اِسْمَةَ بِنِّ زَيْدٍ فَكَّرَ هَتُّهُ ثُمَّ قَالَ اُنْكِحِيْ اِسْمَةَ بِنِّ زَيْدٍ فَتَكَحَّتْهُ فَيَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

فِيهِ خَيْرًا وَاعْتَبِطُ بِهِ -

سے لکھ نہیں اترتا اور معاویہ مجلس ہے اس کے پاس ایک
دمڑی نہیں تو نکاح کرنے اُسار سے ناظم کہتی ہیں میں
گھنیائی اسار سے پھر فرمایا آپ نے تو اسار کو کر لے
پھر کر لیا میں نے اسار کو اور اللہ تعالیٰ نے بھلائی اور
برکت دی اس کے نکاح میں اور رشک کیا لوگوں نے
مجھ پر۔

جب پوچھے کوئی آدمی کسی شخص سے ایک عورت
کا حال ہے نکاح کرنا منظور ہے تو کہہ دے
وہ شخص جس ویاق کیا جاتا ہے جو کچھ جانتا ہو۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا
ایک آدمی انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور
کہا کہ میں عورت کرنا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا تو نے دیکھ
لیا ہے اس عورت کو کیونکہ انصاری لوگوں کی آنکھوں میں کچھ
نقص ہوتا ہے۔ حل۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک
شخص نے ایک عورت سے نکاح کرنا چاہا آپ نے فرمایا دیکھ
لے اس کو اس لیے کہ انصاری آنکھوں میں کچھ نقص ہوتا ہے۔

بَابُ ۱۶۳۱ إِذَا اسْتَسَارَ رَجُلٌ
رَجُلًا فِي الْمَرَاةِ هَلْ يُجْبِرُهَا
بِمَا يَعْلَمُ

۳۲۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا
عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ بْنُ الْبَرَيْدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ
عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ
مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا فَإِنَّ
فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ
وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مَوْضِعٍ أَخْرَجَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ
كَيْسَانَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَ وَالصَّوَابُ أَبُو هُرَيْرَةَ -
۳۲۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظروا إليها فإن
في أعين الأنصار شيئاً -

بَابُ ۱۶۳۲ عَرَضَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ
عَلَى مَنْ يَرْضَى

۳۲۵۳- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَتَانَا

باب اس بات کے بیان میں پیش کرے لڑکے
والا لڑکی کو اسکے روبرو جس سے لڑکے والا خوش ہو۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ ہونے

۱: آپ نے مردوں پر عورتوں کو قیاس کیا یا بے قصد کسی عورت کو دیکھ لیا ہوگا۔

عَمِدُ الرَّزَاقِ قَالَ أَنبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ
عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ
عُمَرَ مِنْ حُنَيْنِ يَعْنِي ابْنَ حُدَافَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ يَدَ رَافِئِيٍّ
بِالْمَدِينَةِ فَلَقِيَتْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَّضَتْ
عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ إِنَّ شَيْئًا أَنْكَحْتُكَ
حَفْصَةَ فَقَالَ سَأَنْظُرُ فِي ذَلِكَ فَلَقِيَتْ لِيَاءَ
فَلَقِيَتْهُ فَقَالَ مَا أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا
قَالَ عُمَرُ فَلَقِيَتْ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ فَقُلْتُ إِنَّ شَيْئًا أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَلَمْ
يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مَعِيَ عَلَى
عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَقِيَتْ لِيَاءَ فَخَطَبَهَا إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَحْتُمَا إِنِّي
فَلَقِيَتْهُ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَى حِينِ
عَرَّضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا
قُلْتُ لَعَمْرُكَ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْ حِينَ عَرَّضْتَ
عَلَيَّ أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ شَيْئًا إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْكُرُهَا وَلَمْ أَكُنْ
لَا مُشِيًّا سِرًّا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ
تَرَكَهَا نَكَحْتُمَا.

حفصہ جو آپ کی بیٹی تھی خاوند حفصہ کا نہیں جن کا نام ابن خلفہ
تھا اور ابن خلفہ صحابی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ان صحابیوں میں سے جو بدر میں حاضر تھے وہ مر گئے وہ اپنے
طبیبہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت
عثمان رضی اللہ عنہ سے اور پیش کیا حفصہ کو ان کے سامنے
اور کہا میں نے ان کو تم چاہتے ہو تو نکاح کر دیتا ہوں میں تمہارا
حفصہ کے ساتھ حضرت عثمانؓ کہنے لگے میں فکر کر دوں گا
اس بات میں حضرت عمرؓ فرماتے ہیں میں تمہارا کئی راتیں بھر
جو اب دیا حضرت عثمانؓ نے میں ان دنوں نکاح کرنا نہیں
چاہتا پھر کہا حضرت عمرؓ نے پھر ملا میں حضرت ابو بکر رضی اللہ
عنہ سے پھر کہا میں نے ان کو تم چاہتے ہو تو حفصہ کو نکاح چک
ساتھ کر دیتا ہوں پھر کچھ نہ کہا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے
حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے رنج ہوا ان کے جواب
دینے پر عثمان رضی اللہ عنہ کی بات سے بھی زیادہ پھر میں کئی
راتیں بھر راتیں بھر پیغام کیا اس کے لیے مجھ سے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نے نکاح کر دیا اس کا حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم مجھے چھ ملاقات کی میرے سے ابو بکر رضی
نے اور کہنے لگے شاید تجھ کو رنج ہوا ہو گا میرے چہ پہنے
پر جب تو نے حفصہ رضی اللہ عنہا کو میرے سامنے کیا تھا حضرت
عمرؓ نے کہا حضرت ابو بکرؓ فرماتے لگے جب تو نے میرے
سامنے کیا اور میں نے کچھ جواب دیا اس کی وجہ یہ تھی حضرت
کو میں نے حفصہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا تھا اور میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لاز فاش کرنا مناسب نہ
جانا اور خیال کر لیا اگر آپ اس کو نہ کریں گے تو میں نکاح کر
لوں گا۔

باب ۱۶۳۶ عَرَضِ الْمَرْأَةِ نَفْسَهَا
عَلَى مَنْ تَرْضَى
۳۲۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي

باب ۱۶۳۶ اس بیان میں عورت جس شخص سے راضی ہو
اسی شخص کو نکاح کرنے کی درخواست کر سکتی ہے
حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں

بیٹھا تھا نزدیک انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے اور ان کے پاس ان کی لڑکی بھی موجود تھی انسؓ فرماتے گئے ائی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خود سامنے آگے کہنے لگی یا رسول اللہ آپ کو میری کچھ حاجت ہے یعنی آپ کو اگر عورت کی خواہش ہو تو مجھ سے نکاح کر لو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے خود پیش کیا اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یعنی نکاح کی درخواست کی جیسا کہ اوپر بیان ہوا یہ سن کر نبی انسؓ کی بیٹی اور کہنے لگی کیا ہے شرم تھی یہ عورت انسؓ نے کہا تجھ سے بہتر تھی یہ عورت کیونکہ پیش کیا تھا اس نے اپنے تئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے۔

جب پیغام آئے کسی عورت کو نکاح کا تو نماز پڑھو اور استخارہ کر کے اپنے رب سے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب پوری ہوئی مدت زینب کی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید کو جا ڈکر زینب کے پاس میرا زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے جا کر کہا زینب سے خوشی کرتا ہے زینب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھابھے بھوکتیرے پاس آپ ذکر کرتے تھے تیرا زینب ہوئی میں ابھی کچھ دنوں کی یہاں تک کہ میں حکم لے لوں اپنے رب کا یہ کہہ گھڑی ہوئی اپنی مسجد میں اور اترا آئے پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی بے اجازت چلے آئے گھر میں اس لیے کہ قرآن میں اللہ نے یوں اتارا ہم نے تیرا نکاح کر دیا زینب سے پھر جب نکاح ہو گیا تو آنے میں اجازت کی کیا ضرورت تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فقہ کرتی تھی زینب عجبش کی بیٹی سب عزتوں پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور کہتی تھی میرا نکاح اللہ بزرگی اور عزت والے نے کیا

مَرْحُومٌ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارِ أَبُو عَبْدِ الصَّامِدِ قَالَ سَمِعْتُ نَائِبًا الْبَيْتَانِي يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ حَيَّاتِ امْرَاةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْاَلْكَ فِي حَاجَةٍ۔

۳۲۵۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَائِبٌ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَرَضْتُ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكْتُ ابْنَةٌ اَنْسٍ فَقَالَتْ مَا كَانَ اَدْلَ حَيَّاءَ هَا فَقَالَ اَنْسٌ هِيَ خَيْرٌ مِنْكَ عَرَضْتُ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

بَابُ ۱۶۳۴ صَلَاةُ الْمَرَاةِ اِذَا خُطِبَتْ

وَاسْتَخَارَتْ رَبَّهَا

۳۲۵۶۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاْنَا عِبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيْمَانُ بْنُ اَكْمِيخَيْرَةَ عَنْ نَائِبٍ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَفْسَتْ عِدَّةُ زَيْنَبٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَزَيْدٍ اذْكَرَهَا عَلَيَّ قَالَ زَيْدٌ فَاَنْطَلَقْتُ فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ اَبْتَرِي اِرْسَلِي اِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُكَ فَاَنْتِ مَا اَنَا بِصَا نَعَةٍ شَيْئًا حَتَّى اسْتَأْذِنِي فَاَمْتِ اِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَهَيَّاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِغَيْرِ اَمْرِ۔

۳۲۵۷۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو نَعِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَسِيُّ بْنُ طَهْمَانَ اَبُو بَكْرٍ مَعْتِ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ تَفْخَرُ عَلَى

پر کیا اور یس کے مقدمہ میں اتری پر دے کی آیت۔

نَسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ
عَزَّ وَجَلَّ أَشْكَحُنِي مِنَ السَّمَاءِ وَفِيهَا نَزَلَتْ آيَةُ
الْحِجَابِ -

استخارہ کیسے کرتے ہیں

حضرت جابر عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو سکھانے تھے استخارہ مکمل
کے لیے جیسے سکھا کرتے تھے سورہ قرآن کی یعنی جیسا
اہتمام قرآن کے سکھانے میں کرتے تھے ویسا ہی استخارہ کے
سکھانے میں بھی گوشعش کرتے تھے اور یوں فرماتے تھے
جب کسی کو کوئی کام پڑے تو اقل دو رکعت نفل پڑھے
پھر دعا کرے اللہ میں خیر اور بھلائی مانگتا ہوں تجھ سے تیرے
علم کی برکت سے اور مدد چاہتا ہوں تیری قدرت سے اور
چاہتا ہوں تیرا بہت بڑا فضل اور کم کمیز کہ تو زبردست اور
سکت والا ہے اور میں عاجز اور بے سکت ہوں اور تو
مانتا ہے اور بہت جانتا ہے تجھ کو خوب معلوم ہیں غیب
کے حال اے اللہ میرے اگر تو جانتا ہے یہ کام خیر ہے
اور بہتر ہے میرے لیے دین اور دنیا میں اور نیک ہوگا
اس کام کا خیر اور انجام میرے لیے۔ راوی کہتا ہے
فی دینی و دماغی فرمایا یا عاقل امیری و اجلہ فرمایا یعنی راوی
کو خشک ہوا یعنی معنی دونوں کے قریب قریب ہیں عاقل
سے مراد فی الحال اور اجلہ سے مراد اخیر اس کام کا غرض دونوں
لفظوں میں سے کوئی سا پڑھ لے پھر کہے میرے تجھے میں
کہ اس کام کو اور آسان کر اس کو میرے لیے اور مبارک کر
اس کام کو میرے واسطے اور اگر تو جانتا ہے یہ کام میرے
واسطے برا ہے اور نقصان ہے میرے دین دنیا کا اس میں
اور برا ہوگا اس کا انجام میرے حق میں تو بٹھا دے اس کام
کو مجھ سے اور بٹھا دے مجھ کو اس کام سے یعنی نہ پورا کر اس
کو اور صبر فرمایت کہ مجھ کو اور بھلا کر میرا جہاں سے ہو سکے۔

يَا ۤاَبَا ۤاَيُّوبَ كَيْفَ الْاِسْتِخَارَةُ

۳۲۵۸ - أَخْبَرَنَا مَتِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْمَوَالِ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُنَا
الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يَعْلَمُنَا السُّورَةَ
مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيُرْكَعْ
رَكَعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَعِينُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ
أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَعْدُرُ الْأَقْدَارَ
وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِن
كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي
وَمَعَاشِي وَمَعَادِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي
وَآجِلِهِ فَأَقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي
فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي
فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَمَعَادِي أَوْ قَالَ فِي
عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْهُ
عَنِّي وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ ارْجِعْهُ
إِلَيْهِ قَالَ رُبِّي حَاجَتَهُ -

اور عرض کر میرا دل اسی کے ساتھ اور فرمایا آپ نے کرنا
مے حاجت مندا اپنی حاجت کا۔ و۔

بیٹا اپنی ماں کا نکاح غیر کے ساتھ کر سکتا ہے۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب تمام
ہوئی حدیث ام سلمہ کی آیا آدمی حضرت ابو بکر کا نکاح کا پیغام
لے کر ان کے پاس انھوں نے قبول نہ کیا اس کو پھر آئے
حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جب تمام
پیغام کہنے کو کہا میری ام سلمہ نے میں ایک حدیث غیر ہوں
رہی بہت جلنے والی اور میں میں بچوں والی اور میرے
والی بھی یہاں حاضر نہیں ہیں پھر آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہما
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا اس بات کا آپ
کے مدبروں آپ نے فرمایا پھر جاؤ اس کے پاس اور کہو
اس سے یہ جو تم کہتی ہو کہ میں غیر ہوں تو اس کا جواب
یہ ہے میں خدا سے دعا کروں گا کہ میری جلیں کھو دے
گا اور ہے سچے تیرے تو کفایت کرتی ہے ان کے
لیے اور یہ جو تم کہتی ہو میرے والی یہاں موجود نہیں ہیں تو
اس کا جواب یہ ہے تیرے سب والی غائب ہوں یا حاضر
اس بات سے بڑا نا نہیں گے یہ بات سن کر حضرت ام سلمہ
نے فرمایا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمر نے نکاح
میرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمر نے نکاح
کر دیا اپنی ماں کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس
میں مختصر بیان ہے۔

کوئی آدمی چھوٹی لڑکی کا نکاح کرنا چاہے تو
دوست ہے۔

باب ۱۲۹ انکاح الابن امہ

۳۲۵۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَمَادٍ بِنِ سَلْمَةَ عَنْ ثَابِتِ
الْبُنَاتِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي سَلْمَةَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أُمِّ سَلْمَةَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا بَعَثَ إِلَيْهَا
أَبُو بَكْرٍ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَلَمْ تَرْوُحْهُ فَبَعَثَ إِلَيْهَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرٍو بْنَ الْخَطَّابِ
يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ أَخْبِرْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي امْرَأَةٌ غَيْرِي وَأَنِّي امْرَأَةٌ
مُصْنِيئَةٌ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَهِدَ نَأْتِي
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَذَكُرُ ذَلِكَ لِي
فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَقُلْ لَهَا أَمَا قَوْلُكَ إِنِّي امْرَأَةٌ
غَيْرِي مَسْأَدٌ عُوَّ اللَّهُ لَكَ فَيَذَكُرُ هَبْ غَيْرَتِكَ وَأَمَا
قَوْلُكَ إِنِّي امْرَأَةٌ مُصْنِيئَةٌ فَسُتَقْفِينَ صِلِيَا نَكَ
وَأَمَا قَوْلُكَ أَن لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَهِدَ
فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكَ شَهِدَ وَلَا غَائِبٌ
يَكْرَهُ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَا بِنَهَايَا عَمْرٍو فَرَوَّحَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَوَّحَهُ
مُخْتَصِرًا

باب ۱۳۰ انکاح الرجل ابنته الصغیرة

و۔ مثلاً یوں کہے اللہم ان کنت تعلم هذا نکاح یا هذه النکاح خیر فی فرض جو کام پیش آئے اس کا نام لیا جائے امر کے
لفظ کی جگہ پھر کہو کہ امر کام کر سکتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا ان سے جب وہ چھ برس کی تھیں اور خلوت ہوئی ان کے ساتھ جب وہ نو برس کی تھیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نکاح کیا ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات برس کی عمر میں اور خلوت کی نو برس کی عمر میں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نکاح کیا ان سے نو برس کی عمر میں اور وہ ساتھ رہیں آپ کے نو برس تک۔

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب نکاح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے وہ نو برس کی لڑکی تھیں اور وفات پائی حضرت نے جب وہ اٹھارہ برس کی تھیں۔

کوئی شخص اپنی لڑکی کا نکاح کرنا

چاہے تو درست ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے یہ وہ ہوئی حفصہ عمر کی بیٹی جو زوجہ تھیں خنیس بن حذافہ کی اور نضایہ شخص اصحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فوت ہوا مدینہ طیبہ

۳۲۶۰- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا
الْوَعَاءُ وَيَهُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتٍّ وَبَنِي بَهَادٍ وَهِيَ بِنْتُ تَسْعِ
۳۲۶۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ
حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِسَبْعِ سِنِينَ وَدَخَلَ عَلَيَّ لِسَبْعِ سِنِينَ۔

۳۲۶۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْتُو بْنُ مَطَرٍ
عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ
تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَبْعِ
سِنِينَ وَصَحِيَّتُهُ تَسْعَاءُ۔

۳۲۶۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَوَأَحَدُ بَنِي حَرْبٍ
قَالَ حَدَّثَنَا الْوَعَاءُ وَعَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ
الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ تَسْعِ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَامَةَ
عَشْرَةَ۔

بَابُ ۱۶۴۱- نِكَاحِ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ
الْكَبِيرَةَ

۳۲۶۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَسَارِكِ
قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ

ولہ اگر جب ان سے نکاح کیا تھا وہ نابالغ تھیں ان کے آپ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کا نکاح کر دیا تھا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آپ اپنی نابالغ لڑکی کا جس سے چاہے نکاح کر سکتے ہیں۔

میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں گیا عثمان بن عفان کے پاس پھر بیان کیا میں نے حصہ کا حال ان کے پاس ابو کہل میں نے اگر تمہاری مرضی ہو تو حصہ کا نکاح تم سے کر دیتا ہوں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں اپنے حال کو دیکھ کر جواب دوں گا حضرت عمر فرماتے ہیں میں کئی رات چپ رہا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ جواب دیا مجھے ظاہر ہوئی یہ بات کہ آج کے روز نکاح کرنا میرے لیے مناسب نہیں یعنی ان دنوں میں نکاح نہیں کرتا حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر آیا میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس ان سے بھی کہا میں نے اگر تم کو خواہش ہے تو نکاح کر دیتا ہوں تمہارا حصہ عمر کی بیٹی سے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ جو اب نہ دیا حضرت عمر فرماتے ہیں مجھ کو ان پر بہت غصہ آیا اتنا عثمان پر بھی نہ آیا تھا پھر کئی راتیں مجھ کو اسی حالت میں گزریں پھر پیغام کیا حصہ کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر فرماتے ہیں میں نے نکاح کر دیا حصہ کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کے بعد ملاقات ہوئی مہجری حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے حضرت ابو بکر کہتے گئے شاید تم کو خفگی اور رنج ہوگا ہو اس وقت جب تم نے بیان کیا تھا حصہ کا حال میرے سامنے اور میں نے تم کو پلٹ کر لیا کچھ جواب نہ دیا تھا حضرت عمر نے کہا ہاں یعنی رنج تو ہوا تھا حضرت ابو بکر کہتے گئے اس وقت جو میں نے تم کو لیا کہ جواب نہ دیا اس کی وجہ یہ تھی کہ مجھے معلوم تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حصہ کا ذکر کیا ہے اور میں ایسا آدمی نہیں جو ظاہر کر دیتا عندیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ میں نے اپنے جی میں خیال کر لیا تھا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو نہیں کریں گے قبول تو میں قبول کر لوں گا۔

عَبْدُ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ
ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا قَالَ يَعْزِي تَأَمَّتْ
حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ حُنَيْسِ بْنِ حَذَافَةَ السُّهْمِيِّ
وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَتَوَفَّى بِالْمَدِينَةِ قَالَ عُمَرُ فَأَتَيْتُ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ بِنْتُ عُمَرَ
قَالَ قُلْتُ إِنَّ شَيْئًا أَنْتَ حَتَّكَ حَفْصَةَ قَالَ مَا نَظَرْتُ
فِي أَمْرِي فَلَيْتَ لِي لِي ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ قَدْ بَدَأَ لِي
أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقَيْتُ أَبَا بَكْرٍ
الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ إِنَّ شَيْئًا زَوَّجْتُكَ
حَفْصَةَ بِنْتُ عُمَرَ فَصَمْتُ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ
شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُمَانَ فَلَيْتَ
لِي لِي ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَنْكَحَهَا أَيُّهَا فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ
عَلَى حَبِيبٍ عَرَضْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ
شَيْئًا قَالَ عُمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْ عَنِّي أَنْ
أَرْجِعَ إِلَيْكَ شَيْئًا فِيمَا عَرَضْتُ عَلَى آلِ أَبِي قَدْرٍ
كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَدْ ذَكَرَهَا وَ لَمْ أَكُنْ لِأُقْتَبِي سِوَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَلْتُهَا۔

باب ۱۶۲۲ استئذان ان الیکر فی نفسہا

۳۲۶۵ - أَخْبَرَنَا مَتِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيْمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْيَسْرُ سِتْرٌ تَسْتَأْذِنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صَمَاتُهَا -

کنواری عورت سے اس کا نکاح کرنے کے لیے اجازت لینا چاہیے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جہان عورت زیادہ مستحق ہے اپنی ذات کے معاملے میں اپنے والی سے یعنی جب عورت جوان ہو گئی تو اس پر اس کا باپ یا بھائی وغیرہ جبراً نہ دے سکتے ہیں اس کے نکاح کے باب میں اور کنواری سے اذن لینا چاہیے اور اذن دینا اس کا خا کر مش رہنا ہے۔

ترجمہ اور پرگنہ کیوں کہ یہ عظیم اور کنواری کے ایک ہی معنی ہیں اس جگہ۔

۳۲۶۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدَ مَوْتِ نَافِعِ بْنِ مَرْثَةَ وَكَهْ يَوْمَئِذٍ حَلْقَةً قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيْمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْيَسْرُ سِتْرٌ تَسْتَأْذِنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صَمَاتُهَا -

ترجمہ ایک ہے لیکن نظروں کا فرق ہے یہاں اولیٰ فرمایا ہے وہاں احق فرمایا ہے احق اور اولیٰ سے ایک ہی مطلب ہے یعنی وہ اپنے نفس کی خود مالک ہے۔

۳۲۶۷ - أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ اسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيْمُ أَحَقُّ بِأَمْرِهَا وَالْيَسْرُ سِتْرٌ تَسْتَأْذِنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صَمَاتُهَا -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر عورت کنواری نہ ہو تو ولیٰ کا اس پر کچھ بس نہیں چلتا اور کنواری سے اجازت لے کر نکاح کرنا چاہیے اور بوجھنے کے وقت چپ رہنا یہی اس کا قول اور اجازت دینا سمجھا گیا ہے۔

۳۲۶۸ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَسْبَأَنَا مَعْمَرُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْسٌ لِلْوَلِيِّ مَعَ الْيَتِيمِ أَمْرٌ وَالْيَتِيمَةُ تَسْتَأْذِنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صَمَاتُهَا -

باپ کو چاہیے پوچھ لینا کنواری لڑکی سے
اس کے نکاح کرنے کے لیے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت کنواری نہیں وہ خود مالک ہے
اپنی ذات کے کاموں میں اور کنواری سے بھی اجازت لے کر
کے (اس کا باپ نکاح اس کا۔

اگر شیب کا نکاح کرنا چاہے تو اس کا حکم
لیکھ کر ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیب عورت کا نکاح اس کے اذن
لیے بغیر نہ کرنا چاہیے اور کنواری کا نکاح بھی اس کی مرضی سے
اور حکم لے کر کرنا چاہیے لڑکی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کنواری کیسے حکم دے گی یعنی وہ تو شر مانتی بہت
ہے آپ نے فرمایا اس کا چپ رہنا حکم دینا ہے۔

کنواری عورت کے اذن کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم اور اجازت لیا کر دو عورتوں سے
ان کے پوچھنے کے باب میں کسی نے کہا کنواری تو جیا کرتی ہے
اور چپ ہو جاتی ہے آپ نے فرمایا اس کا چپ رہنا ہی
اذن ہے۔

ترجمہ اوپر کی حدیث میں گزر چکا ہے۔

بَابُ ۱۶۲۳ اسْتِمَارُ الْاَبِ الْبِكْرِ
فِي نَفْسِهَا

۳۲۶۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُفَيْلِ
عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّيْبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا
وَالْبِكْرُ يَسْتَأْمِرُهَا أَبُوهَا وَإِذْ تَهَاوَمَتْهَا-

بَابُ ۱۶۲۴ اسْتِمَارُ الثَّيْبِ
فِي نَفْسِهَا

۳۲۷۰- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرْسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو سَلْعِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلْمَةَ حَدَّثَنِي
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِمَنْ تَنكِحُ الثَّيْبَ حَتَّى تَسْتَأْذِنَ وَلَا تَتَنكِحُ
الْبِكْرَ حَتَّى تَسْتَأْمَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ
إِذْنُهَا قَالَ إِذْنُهَا أَنْ تَسْكُتَ-

بَابُ ۱۶۲۵ اِذْنُ الْبِكْرِ

۳۲۷۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ
ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ دُرِّمَانَ أَبِي عَمْرٍو
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَأْمَرُوا
النِّسَاءَ فِي ابْتِغَائِهِنَّ تَبَلُّغًا فَإِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَجِي وَتَسْكُتُ
قَالَ هُوَ إِذْنُهَا-

۳۲۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا
خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى
ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلْمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْكَحِ الْإِيْمَةَ حَتَّى تَسْتَأْمَرَ
وَلَا تَنْكَحِ الْبِكْرَ حَتَّى تَسْتَأْذِنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ -

بَابُ ۱۶۲۶ الثَّيْبُ يَزُوْجَهَا أَبُو هَادِي كَارِهَةٌ

۳۲۴۳- أَخْبَرَنِي هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا
مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
ابْنِ الْقَاسِمِ وَأَنْبَاءَ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
وَمُجْتَمِعِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ
خُنْسَاءَ بِنْتِ خَدِإِمَ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ
فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهُ -

اگر عورت ثیب ہو اور اس کا باپ نکاح کر
دے اسکی ناراضگی کے ساتھ تو کیا حکم ہے
ایسی عورت کا

خُنْسَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَے روایت ہے اس کے باپ
خُدایم نے نکاح کر دیا اس کا اور یہ ثیبہ تھی تو برابر معلوم ہوا اس کو
اور آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر توڑ ڈالا نکاح
اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

اگر کنواری عورت کا نکاح کریں اور وہ ناراض
ہو تو کیا حکم ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
آئی ایک جوان لڑکی ان کے پاس اور کہنے لگی کہ میرے باپ
نے نکاح کر دیا میرا اپنے بھتیجے سے اس لیے کہ جاتی رہے
میرے سبب سے محسوس اور خنساء اس کی اود میں
ناراض ہوں اس کے ساتھ نکاح ہو جانے سے حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بیٹھ جا تو اور رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو آ لینے دے پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پھر خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپ نے اس کے
باپ کو بلا بھیجا پھر اختیار دیا آپ نے اس لڑکی کو وہ لڑکی کہنے
لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہو گئی وہ بات جو کچھ کر چکا

بَابُ ۱۶۲۷ الْبِكْرُ يَزُوْجَهَا أَبُو هَادِي كَارِهَةٌ

۳۲۴۴- أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ
بْنُ غُرَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمُسُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قَتْلَةَ دَخَلَتْ
عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَ زَوْجِي ابْنَ أَخِيهِ لَيَرْفَعُ فِي
خَيْسِيئَتِهِ وَأَنَا كَارِهَةٌ قَالَتْ أَجْلِسِي حَتَّى يَأْتِيَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَافَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَمَدَّ مَاءً فَعَمَلُ الْأَمْرِ
إِلَيْهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعْتُ ابْنِي
وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَعْلَمَ الْمَرْءَ مِنَ الْأَمْرِ
شَيْئًا -

بیواپ یعنی نکاح اب تو نکاح ہو چکا اور باپ کا کیا ہو اکام
میں روہیں کرتی یکن میں یہ معلوم کرنا چاہتی تھی کہ عورتوں کا
بھی کچھ اختیار ہوتا ہے اس امر میں یا نہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت لی جائے
باکرہ سے اس کی ذات اور نفس کے کاموں میں اگر چہ
رہے تو وہی اس کی اجازت ہے اور اگر انکار کیا تو نہیں
اور اس پر۔

احرام کی حالت میں ہو کر نکاح کرنا جائز ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
نکاح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ حدیث کی
پٹی سے اور آپ اس وقت احرام باندھے ہوئے تھے۔
اور بیٹی (راوی کا نام) کی حدیث میں مقام کا بھی ذکر ہے
یعنی سرف میں جہانم ہے ایک جگہ کا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
نکاح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ سے اور
آپ اس وقت احرام باندھے ہوئے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
نکاح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ رضی اللہ
عنها سے اور آپ اس وقت حرم تھے حضرت میمونہ رضی اللہ
عنها نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے تھے انھوں نے
نکاح کر دیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نکاح
کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ
عنها سے اور حرم تھے۔

حرم کو نکاح کرنے کی ممانعت کا بیان

۳۲۴۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَامَرُ
الْمَيْمَنَةِ فِي نَفْسِهَا تَارًا سَكَتَتْ فَهِيَ إِذْ تَهَاوَرًا
أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا۔

بَابُ ۱۶۲۸ الرُّخْصَةُ فِي نِكَاحِ الْمُحْرِمِ

۳۲۴۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّاءٍ
قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ
عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ مُحْرِمٌ
وَفِي حَدِيثٍ لِيَعْلَى بَسْرَتٍ۔

۳۲۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ
عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

۳۲۴۸- أَخْبَرَنَا عُمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ
بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ
عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَكَحَّلَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ جَعَلَتْ أُمُّهَا إِلَى الْعَبَّاسِ
فَأَنْكَحَهَا أَبَا لَهٍ۔

۳۲۴۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِيدُ اللَّهِ
وَهُوَ ابْنُ مَوْسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ
مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

بَابُ ۱۶۲۹ النَّهْيُ عَنِ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کرے محرم اپنا اور نہ دوسرے کا اور نہ پیغام سے نکاح کا۔ و۔

۳۲۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دُرَيْدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحُرْتُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأُوا عَلَيْهِ وَأَنَا سَمِعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ تَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهَبٍ أَنَّ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ.

ترجمہ: اوپر کی حدیث کا اور اس حدیث کا ایک ہے۔

۳۲۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ ذُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَبِعَلِيِّ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ.

کونسا کلام مستحب ہے نکاح کے وقت

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرورت کی تشہد کھائی یعنی سب تو خوف خدا کے نکلنے کے واسطے ہے اور میں مہمان ہوں اسی کو اور پناہ مانگتا ہوں اس سے اور اپنی مغفرت اور بخشش چاہتا ہوں اس سے اور اللہ پناہ دے ہم کو ہمارے شر از قریں سے اور جس کو وہ ہلاکت کرے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ لاندھے اس کو کوئی راہ پر نہیں لاسکتا اور میں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اقرار کرتا ہوں کہ محمد بندہ خدا ہیں اور اس کے رسول ہیں اور پڑھی تین آیتیں قرآن کی۔ و۔

بَابُ ۱۶۵ مَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْكَلَامِ عِنْدَ النِّكَاحِ
۳۲۸۲۔ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ التَّشَهُدُ فِي الْحَاجَةِ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ لَسْتَعِينَهُ وَاسْتَعْفَرَكَ وَتَعَوَّذَ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ الْفَسِينَا مِنْ يَمِينِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلُّ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ -

و: یہ حدیث معارض ہے ابن عباس کی حدیث کے جو اور گزری مگر علامہ نے ابن عباس کی حدیث کو ترجیح دی ہے اور اس حدیث کو مانگتے تشریحی پر عمل کیا ہے۔

و: حاجت سے مراد نکاح وغیرہ ہے اور اگر ایسی عہدیت اور رسالت پر جیسا امت پر فرض ہے ویسا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر فرض تھی اور جامع ترمذی میں لکھا ہے بیان کیا ان تینوں آیتوں کو سفیان ثوری نے ازل تو یہ آیت ہے "حاشیہ صفحہ ۱۸۰ صفحہ پر لکھیں"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
ایک آدمی نے کچھ گفتگو کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
اس وقت پڑھا ہی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ خطبہ الحمد للہ آخر
تک اور پڑھا انا بعد

۲۸۳-۱۰ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَثُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ ذَكْوَانَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ
عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ
عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا كَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَا بَعْدُ -

خطبہ کے مکروہ ہونے کا بیان !!

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
خطبہ پڑھا دو آدمیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
نزدیک کہا ایک آدمی نے مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ
وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَىٰ جس نے کہا ہانا اللہ کا اور اس کے
رسول کا اس نے پائی ہدایت اور بزرگی اور جس نے نافرمانی
کی ان کی ہے شک رہ گمراہ ہوا اور راہ بھولا آپ نے اسکا
خطبہ سن کر فرمایا بڑا خطیب ہے تو۔ ف۔

۱۶۵۱-۱۰ بَابُ مَا يَكْرَهُ مِنَ الْخُطْبَةِ
۳۲۸۲-۱۰ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَثُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ
عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ تَشْرَهُدُ
رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
أَحَدُهُمَا مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ
يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَىٰ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بئس الخُطيبُ أنتَ -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُمْ مُسْلِمُونَ اور دوسری آیت یہ ہے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا اور تیسری آیت یہ پڑھے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَتَوَلَّوْا قَوْلَ سَيِّدِكُمْ لِيُصَلِّحَ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا پہلی آیت سورہ آل عمران کے دسویں رکوع کا شروع اور ترجمہ یوں ہے۔ اے
ایمان والو! تم سے رہا اللہ جیسے چاہیے اس سے ڈرنا اور نہ مرو مگر مسلمان۔ دوسری آیت سورہ نساء کی ہے اور ترجمہ یہ ہے اے ایمان والو
تم سے رہا اللہ سے جبکا واسطہ دیتے ہو آپس میں اور خبردار ہونا ان سے اللہ تم پر ملے اس آیت میں لفظ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا کا صحیح
عثمانی میں نہیں قرائت عبد اللہ بن مسعود کی ہے ایسے اس لفظ کے سنی کے ضبط کھینچ دیا ہے اور تیسری آیت سورہ احزاب کے اخیر رکوع میں ہے ترجمہ ایسے ایمان
والو! تم سے رہا اللہ سے اور کہیں یہ بات کہ سنو! تم کو تمہارے کام اور جسے تمہارے گناہ اور جو کئی کہنے پر چلا اللہ اور اس کے رسول کے اس نے
پائی بڑی مراد "حاشیہ صحیحہ سابقہ"

ف۔ ایہ بات ترجمہ اور اثبات رسالت کے مطلب یہی جو کوئی بڑا امام پیش آئے یا لوگوں کو نصیحت منظور ہو تو یہ خطبہ پڑھ کر وہ کام کرنا مسنون ہے۔
و۔ کس لیے کرتے اللہ اور اس کے رسول کو برا کر دیا خطبہ لا کر دے مَنْ يَعْصِهِمَا میں یوں چاہیے تھا وَمَنْ يَعْصِرِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ؛

باب ۱۶۵۲ ہے اس بات کے بیان میں جس سے نکاح بند ہو جاتا ہے۔

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں لوگوں میں بیٹھا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ایک عورت کھڑی ہو کر کہنے لگی یا رسول اللہ میں نے اپنے تئیں آپ کو بچشا اب جو آپ کی سچ میں آئے سو کیجئے آپ چپ ہو رہے اور جواب نہ دیا پھر وہ کھڑی ہوئی اور بولی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنے تئیں آپ کو بچشا آپ جو چاہیں سو کیجئے آپ چپ ہو رہے اور جواب نہ دیا پھر وہ کھڑی ہوئی اور بولی یا رسول اللہ میں نے اپنے تئیں آپ کو بچشا آپ جو چاہیں سو کیجئے اتنے میں اٹھا ایک اور آدمی جو کہنے لگا میرے ساتھ نکاح کرادیجئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا تیرے پاس کچھ ہے یعنی مہر وغیرہ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کھڑو کر لا اگر صبر ہو ہے کی انگوٹھی ملے تو لے کر آ اس نے جا کر ڈھونڈا اور نکاح کی کیا آخر پھر آیا اور کہنے لگا مجھے تو نہ رہے کی انگوٹھی ملی نہ اور کچھ ملا آپ نے فرمایا تجھے کچھ قرآن میں سے بھی یاد ہے اس نے کہا ہاں غلانی سورت غلانی سورت یعنی کچھ سورتیں ہیں سارا قرآن نہیں آپ نے فرمایا میں نے تیرا نکاح کر دیا اس عورت سے اس قرآن کے عوض جو تجھ کو علوم اور یاد ہے۔

نکاح کی شرطوں کا بیان

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے وہ شرط پورا کرنے کے لئے کہ لائق ہے جس سے حلال ہوئی، تنہا رہے واسطے عورت کی شرط گاہ یعنی مہر کا ادا کرنا سب سے مقدم ہے جل

باب ۱۶۵۲ الْكَلَامُ الَّذِي يَتَعَقَدُ بِهِ النِّكَاحُ

۳۲۸۵ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ إِنِّي لِنَبِيِّ الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا قَدَّ وَهَبْتُ نَفْسَهَا لَكَ فَرَأَيْتَهَا رَأَيْتَ فَسَكَتَ فَلَمْ يُجِبْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ ثُمَّ قَامَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا قَدَّ وَهَبْتُ نَفْسَهَا لَكَ فَرَأَيْتَهَا رَأَيْتَ فَسَكَتَ فَقَالَ رَوَّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ مَعَكَ شَيْءٌ قَالَ لَا قَالَ أَذْهَبَ فَاطْلُبُ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَنَذَّهَبَ فَاطْلُبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَمْ أَجِدْ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ مَعِيَ سُورَةٌ كَذَا وَسُورَةٌ كَذَا قَالَ قَدْ أَتَيْتُكُمْ بِهَا عَلَى مَا مَعَكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ -

باب ۱۶۵۳ الشُّرُوطُ فِي النِّكَاحِ

۳۲۸۶ - أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ سَمَاءٍ قَالَ أَتَيْتَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَدِيدٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُؤْتَى بِهَا مَا اسْتَحَلَّتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

ول: اس حدیث سے معلوم ہوا جو شرط کی جائے اس کو پورا کرنا چاہیے کیونکہ سب سے پہلے مہر عورت پر بعد "عاشیہ صغیرہ" آئندہ صفحہ پر دیکھیں

۳۲۸۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبَّابًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْحَدِيدِ حَدَّثَهُ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُؤْتَى بِهِ مَا اسْتَحْلَمْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ -

بَابُ ۲۵۲ النِّكَاحِ الَّذِي تَجَلُّ بِهِ الْمَطْلُوقَةُ ثَلَاثًا لِمَطْلِقِهَا

۳۲۸۸۔ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ حَمَّاتُ امْرَأَةِ رِفَاعَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقْتَنِي فَأَبَتْ طَلَاقِي وَرَأَيْتُ تَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَيْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْيَةِ الثَّوْبِ فَصَحَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تُرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لِأَنَّ يَدَاقِ عَسَيْتُكَ وَتَدَوَّقِي عَسَيْتَهُ -

بیان اس نکاح کا جس سے حلال ہو جاتی ہے
تین طلاق دی ہوئی عورت اس کو جس نے
طلاق دی تھی اس کو!!

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
اُنہی عورت رفاعہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس اور کہنے لگی جو کہ ایسی طلاق دی تھی رفاعہ نے جس سے
میرا تعلق اس کے ساتھ کچھ نہ رہا یعنی تین طلاقیں دی تھیں۔
پھر میں نے عبدالرحمن بن زبیر کو کہہ لیا اس کے ساتھ تو
کپڑے کے پلہ جیسا ہے یعنی کسبت اور کمزور ہے
یہ بات سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے اور فرماتے
گے شاید تو چاہتی ہوگی کہ پھر رفاعہ کے پاس چلی جاؤں یہ
بات کبھی نہیں ہو سکتی جب تک وہ نہ کچھ تیرے شہد
کو اور تو نہ چکھے اس کے شہد کو۔ یعنی جب تک عبدالرحمن
تیرے ساتھ صحبت نہ کرے گا رفاعہ کو تو جائز نہ ہوگی یہ

بیان حرام ہونے پر علیہ کا جو مرد کی پرورش
میں ہوا

زینب بیٹی ابوسلمہ کی اور ماں اس کی ام سلمہ بیوی نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے مزہ سے بیان کرتی ہے میں نے

بَابُ ۱۶۵۵ تَحْرِيمِ الرَّبِيبَةِ الَّتِي فِي حَيْضَةٍ

۳۲۸۹۔ أَخْبَرَنَا عِدْرَانُ بْنُ بَيْكَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ

اس کے اور شرطیں ہوتیں یعنی بد مہر کے اور شرطوں کو پورا کرنا چاہیے۔ "عائشہ صلی اللہ علیہا وسلم سے"

ول: تین طلاق کے بعد صرف دوسرے سے نکاح کرنا کافی نہیں بلکہ اس سے صحبت ہونا بھی ضروری ہے۔

ام حبیبہ ابوسفیان کی بیٹی سے سنا تھا وہ ام حبیبہ یوں فرماتی تھیں میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح کر لو میری بہن کو آپ نے فرمایا تیری خوشی ہے اس میں۔ میں نے کہا ہاں میری خوشی ہے کیا میں آپ کی اکملی بیوی مقدری ہوں۔ (یعنی اب بھی سوئیں ہیں) پھر بہن کی بہتری ہو تو مجھے خوشی ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری بہن میرے لیے حلال نہیں۔ پھر میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی قسم ہے تم تو آپس میں ذکر کرتی تھیں کہ آپ وہ ایسے کی بیٹی کو نکاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں فرمانے لگے اگر وہ لڑکی میری بیوی نہ ہوتی تو بھی مجھ کو حلال نہ ہوتی اس واسطے کہ میری بیٹی ہے دودھ کے ماٹھ سے دودھ پلایا مجھ کو اور ابلا مجھ کو تو بہن نے پھر آگے کبھی اپنی بہن اور بیٹیوں کو میرے نکاح کے لیے تجویز نہ کرنا۔

قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ ذَيْبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ وَ أُمِّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوَّجَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتَهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكِ أُوْحِيْتِ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوْحِيْتِينَ ذَٰلِكَ فَقُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُحَلِّيَةٍ وَ أَحَبُّ مَنْ يُشَارِكُنِي فِي خَيْرٍ أُخْرِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُخْتَكِ لَا تُحِلُّ لِي نِكَاحٌ وَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تُنِكَحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَ اللَّهُ لَوْ لَا أَنَّهُمَا رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّمَا لَا بِنَةُ أَخِي مِنْ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَ أَبَا سَلَمَةَ تَوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضُنَّ عَلَيَّ بِنَاتِكُنَّ وَ لَا أَخَوَاتِكُنَّ -

ماں اور بیٹی کا جمع کرنا حرام ہے

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح کر لیجئے آپ میری بہن سے آپ نے فرمایا کیا تو یہ بات دل چاہتی ہے۔ کہا ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہیں میں وہ عورت جو اکملی ہو اپنے خاوند کے پاس تو میں دل سے چاہتی ہوں یہ بات کہ میری بہن بھلائی میں شامل ہو میرے ساتھ۔ آپ نے فرمایا مجھ کو حلال نہیں کہا ام حبیبہ رضی اللہ عنہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قسم خدا کی ہم نے تو سنا ہے کہ آپ وہ سے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جو بیٹی ہے ابو سلمہ کی۔ آپ نے فرمایا کیا ام سلمہ کی لڑکی کو کہتی ہے تو ام حبیبہ نے کہا ہاں یا رسول اللہ ام سلمہ کی بیٹی کا ہی ذکر ہے۔ آپ نے فرمایا قسم خدا اگر وہ میری بیوی پرورش

يَا بَقْرَةَ ۱۶۵۶ ۲۲۹۰ - أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَتْهُ عَنْ ذَيْبِ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوَّجَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكِ أُوْحِيْتِ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أُحِيْتِينَ ذَٰلِكَ فَقُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُحَلِّيَةٍ وَ أَحَبُّ مَنْ يُشَارِكُنِي فِي خَيْرٍ أُخْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَا يَحِلُّ لِي نِكَاحٌ وَ اللَّهُ لَوْ لَا أَنَّهُمَا رَبِيبَتِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّمَا لَا بِنَةُ أَخِي مِنْ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَ أَبَا سَلَمَةَ تَوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضُنَّ عَلَيَّ بِنَاتِكُنَّ وَ لَا أَخَوَاتِكُنَّ -

میں بھی نہ ہوتی تو بھی مجھے جائز نہ تھی اس لیے کہ وہ میرے دودھ بھائی کی بیٹی ہے۔ دودھ پلایا تھا مجھ کو اور اب سلمہ کو تو بہہ نے (نام عورت کا ہے) پھر آپ نے ام حبیبہ کو فرمایا پھر کبھی اپنی بیٹیوں اور بہنوں کی تجویز میرے ساتھ نکاح کرنے کے لیے نہ کرنا۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم نے سنا ہے کہ آپ نکاح کرنا چاہتے رہے نامی امی سلمہ کی بیٹی سے۔ آپ فرماتے گئے کیا ام سلمہ کے ہوتے ہوتے اگر ام سلمہ سے بھی میں نکاح نہ کرتا تو بھی مجھ کو حلال نہ تھی اس واسطے کہ اس کا باپ میرا بھائی ہے دودھ کے ناطہ سے۔

أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَا سَلَمَةَ تَرِييَةً فَلَا تَعْرِضُنَ عَلَيَّ بِنَاتِكَ وَلَا أَخَوَاتِكَ -

۳۲۹۱ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَدَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ ذَنْبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرْتَهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَأْتِيَنَا نِكَاحٌ وَرَدَّ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَى أُمَّ سَلَمَةَ لَوْ أَتَيْتِ لَمَا نِكَحْتُ أُمَّ سَلَمَةَ مَا حَلَّتْ لِي إِنْ أَبَا هَا أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ -

دو بہنوں کا ہونا ایک مرد کے نکاح میں حرام ہے!

بَابُ ۱۶۵ تَحْرِيمُ الْجَمْعِ بَيْنَ الْأَخْتَيْنِ

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو میری بہن کی طرف کچھ رغبت ہے کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا میں کیا کروں اس کو۔ ام حبیبہ نے کہا نکاح کر لیجئے اس سے۔ آپ نے فرمایا وہ نکاح تجھ کو کیسا معلوم ہوتا ہے اور تیرے دل کی خوشی ہے اس کام میں۔ ام حبیبہ نے فرمایا میں میری خوشی ہے اس میں کیونکہ میں امی نہیں ہوں پھر میں خوش ہوں اس بات سے کہ شامل ہوجائے میری بہن اس بھلائی میں۔ آپ نے فرمایا وہ حلال نہیں میرے لیے۔ ام حبیبہ نے فرماتے نکاح میں نے سنا ہے کہ آپ دوسرے جوام سلمہ کی بیٹی ہے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتے

۳۲۹۲ - أَخْبَرَنَا هُنَادُ بْنُ الشَّرْحِيِّ عَنْ عَيْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ذَنْبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهُمَا قَالَتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي أَخْتِي قَالَ فَاصْنَعِي مَا ذَا قَالَتْ تَزَوَّجَاهَا قَالَ فَإِنَّ ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمَخْلِيَةٍ وَ أَحَبُّ مِنْ يَشْرِكُنِي فِي خَيْرٍ أَعْتَمِي قَالَ إِنَّهُمَا لَا تَحِلُّ لِي قَالَتْ فَآتَتْهُ قَدْ بَلَغَتْهُ أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ وَاللَّهِ لَوْلَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لِأَبْنَتُهُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ فَلَا تَعْرِضُنَ عَلَيَّ بِنَاتِكَ وَلَا أَخَوَاتِكَ -

ہا: یعنی وہ مجھ کو کسی طرح بھی حلال نہیں ہو سکتی اول تزیہ ہے کہ اس کی ماں میرے نکاح میں ہے وہ میری ربیبہ ہوتی اور ربیبہ حرام ہوتی ہے جب کہ مرد کی پرورش میں ہو اور دوسرے یہ کہ اس کا باپ میرا بھائی ہے دودھ کے ناطہ سے۔

آپ نے پوچھا وہی درہ جو ابوسلمہ کی بیٹی ہے۔ ام حبیبہ نے عرض کیا ہاں آپ نے فرمایا اگر وہ میری ریبہ بھی نہ ہو تو مجھ کو حلال نہ تھی کیونکہ وہ میری رضاعی بھائی کی بیٹی ہے آپ نے فرمایا پھر کبھی میرے سامنے ذکر نہ کرنا اپنی بیٹیوں اور بہنوں کا۔

جمع کرنا بھتیجی اور چھو بھی کا کیسا ہے

حضرت ابوسہیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع کی جائے بھتیجی
اور چھو بھی اور نہ جمع کی جائے خالہ اور بھانجی وغ۔

بَابُ ۱۶۵ الْجَمْعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا

۳۲۹۳- أَخْبَرَنِي هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا۔

ترجمہ اور پرگزرا۔

۳۲۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ

بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبَادٍ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بِنْتُ ذُوَيْبٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا۔

۳۲۹۵- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

أَبِي حَبِيبٍ عَنْ هِرَالِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُنَّ الْمَرْأَةَ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةَ وَخَالَتِهَا۔

حضرت ابوسہیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھو بھی پر بھتیجی سے
اور خالہ پر بھانجی سے نکاح کرنے کو۔

۳۲۹۶- أَخْبَرَنِي أَبُو هَيْمٍ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا

أَبُو أَبِي مَرْزُومٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ابْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي بَيْعَةَ حَدَّثَهُ عَنْ عَوَّادِ بْنِ مَالِكٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا۔

حضرت ابوسہیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عورتوں کے

۳۲۹۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ أَخْبَرَنِي

ول : یعنی اگر کسی عورت کی بھتیجی کو نکاح کر لیا ہے تو اس کے جیتے جی اسکی چھو بھی سے نکاح نہ کرے اور اگر بھانجی کو کر لیا ہے تو اس کے اور چھو بھی خالہ کو نہ کرے اور اگر چھو بھی سے کیا ہے تو اس کی بھتیجی سے نہ کرے اور اسی طرح خالہ کو کر لیا ہے تو بھانجی کو نہ کرے۔

کے جمع کرنے میں بھتیجی کو پھر بھی کے ساتھ اور بھانجی کو نکاح کے ساتھ اور اس کا تالیفینی پھر بھی اور خالہ کو بھتیجی اور بھانجی کے ساتھ۔
تدرجہ اوپر گزرا۔

يُؤَبُّ بْنُ مَوْسَى عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا۔

تدرجہ اس حدیث کا اور حدیث آئندہ بھی ایک ہے۔

۳۲۹۸- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْكُحَ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَاتِهَا۔

۳۲۹۹- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرَّسْتٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَبِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا۔

بھانجی اور خالہ کو جمع کرنا حرام ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کیا جاوے بھتیجی سے پھر بھی پر اور نہ بھانجی سے خالہ پر۔

بَابُ ۱۶۵۹ تَحْرِيمُ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَاتِهَا ۳۳۰۰- أَخْبَرَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخِي قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةَ عَلَى خَالَاتِهَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کیا جاوے بھتیجی کے ہوتے بھتیجی کو نکاح کرنے سے اور اگر بھتیجی نکاح میں ہو تو اس کی پھر بھی سے نکاح کرنے کو۔

۳۳۰۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنبَأَنَا الْمُخْتَبِرُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْكُحَ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا وَالْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کیا جاوے عورت کی بھتیجی سے اس کی پھر بھی کے ہوتے اور نہ خالہ کے ہوتے بھتیجی سے۔

۳۳۰۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الشَّعْبِيِّ كِتَابَ يَأْتِيهِ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى

خَاتَمَهَا قَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ جَابِرٍ -

ترجمہ اس حدیث اور حدیث آئندہ کا بھی آگے آتا ہے۔

۳۳۰۳ - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَكَّحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَتَمَتِهَا وَخَاتَمَتِهَا -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی کو کھوپڑی پر اور بھانجی کو فالہ پر نکاح کرنے سے۔

۳۳۰۴ - أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الثَّوْبَانِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَكَّحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَتَمَتِهَا أَوْ عَلَى خَاتَمَتِهَا -

دودھ کے باعث سے کون کون سے ناپے حرام ہوتے ہیں

بَابُ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے پیدا ہونے سے جتنے ناپے حرام ہوتے ہیں اتنے ہی ناپے دودھ پینے کے باعث سے حرام ہوتے ہیں یعنی رضاعت کا اور ولادت کا ایک ہی حکم ہے نکاح کے حرام ہونے میں۔

۳۳۰۵ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَنبَأَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَرَّمَهُ الْوَلَاءُ دَهْرًا حَرَّمَهُ الرِّضَاعُ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کو خیر پہنچی ان کا چچا جس کا نام اطمح ہے ان کے پاس آنے کی اجازت مانگتا ہے اور وہ دودھ کے ناپے سے چچا تھا بہری عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے پردہ کیا۔ یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا پردہ نہ کر ان سے کیونکہ دودھ سے بھی اتنے لوگ محرم ہو جاتے ہیں جتنے نسب سے محرم ہوتے ہیں۔

۳۳۰۶ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَمَّاهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ يُسَمَّى أُمَّلَحَ اسْتِئْذَانٍ عَلَيْهَا فَحَبَّبْتُهُ فَأَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَحْتَجِبِي مِنْهُ فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ہوتے ہیں دودھ پلانے سے اتنے ناپے جتنے حرام ہوتے ہیں نسب سے۔

۳۳۰۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا

۳۳۰۸ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ہوتے ہیں انھنے ناطے دودھ پینے یا پلانے سے بچنے حرام ہوتے ہیں اولاد یا نسل میں ہونے سے۔ و۔

هَاتِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ مَا شَيْئَةً تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ -

باب ۱۶۶۱ - تَحْرِيمُ بِنْتِ الْأَخِ مِنَ الرِّضَاعِ
۳۳۰۹ - أَخْبَرَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ^{عَلَيْهِ السَّلَامُ} اسْتَلَمَنِي عَنْ عِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ تَتَوَقَّى فِي فُرَيْشٍ وَتَدُّعُنَا قَالَ وَ عِنْدَكَ أَحَدٌ قُلْتُ نَعَمْ بِنْتُ حَمْزَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا أُمَّةٌ أُخِيٌّ مِنَ الرِّضَاعَةِ -

دودھ بھائی کی بیٹی کے حرام ہونے کا بیان
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے آپ جہلا ہوتے ہیں اور قریش کی لڑکیوں سے نکاح کرنے کا شوق رکھتے ہیں یعنی بنی اشتم کو چھوڑ کر قریش میں کیوں تلاش کرتے ہو آپ نے فرمایا تیرے نزدیک کوئی ہے۔ میں نے کہا ہاں حمزہ کی بیٹی ہے آپ نے فرمایا وہ زمیری بنتی ہے دودھ کے ناطے سے دو مجھے درست نہیں۔

۳۳۱۰ - أَخْبَرَنِي أَبُو بَرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ تَمَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنْتُ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا أُمَّةٌ أُخِيٌّ مِنَ الرِّضَاعَةِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا سَمِعَهُ تَمَادَةَ مِنْ جَابِرِ ابْنِ زَيْدٍ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کا ذکر کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا وہ زمیری بنتی ہے دودھ بھائی کی بیٹی ہے۔

۳۳۱۱ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُصَّاحِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ تَمَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا أُمَّةٌ أُخِيٌّ مِنَ الرِّضَاعَةِ وَإِنَّ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا گیا حمزہ کی بیٹی سے نکاح کرنے کے لیے آپ نے فرمایا وہ زمیری بنتی ہے دودھ کے ناطے سے قسم خدا کی دودھ حرام کرتا ہے ویسا ہی جیسے ناطہ حرام کرتا ہے۔

باب ۱۶۶۲ - الْقَدْرُ الَّذِي يُحْرَمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ
۳۳۱۲ - أَخْبَرَنِي هُرُؤُنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا

کس قدر دودھ پینے اور حرم ثابت ہوتی ہے
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اناری گئی علی

۳۳۱۲ - أَخْبَرَنِي هُرُؤُنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا

و: جن کا بیان قرآن شریف میں بخوبی ذکر کیا ہے سورہ نسا میں۔

الضعف اور بزرگی واسے کی طرف سے یہ آیت: عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ اور معنی اس کے دس گھونٹ معلوم اور ایک شخص کی یعنی حارث کی روایت میں یوں آیا ہے اناری گئی تھی یہ آیت قرآن کی آیتوں میں یعنی عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ اور حکم ان دس گھونٹ معلوم کا یہ ہے کہ حرام کرتے ہیں نکاح کو پھر منسوخ ہو گئی پہلی اس آیت سے یعنی حَسَنٌ مَعْلُومَاتٍ معنی اس کے پانچ گھونٹ معلوم پھر نفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ آیت قرآن میں پڑھی جاتی تھی و۔

ابم الفضل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے پوچھا کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے رضاعت کا مسئلہ آپ نے فرمایا نہیں ثابت ہوتی ایک بار یا دو بار چھاتی چھتے سے اور قنادر کی روایت میں بھی یوں ہی ہے۔

مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَرِثُ بْنُ وَسْكَيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا سَمِعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيهَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ الْحَرِثُ فِيهَا أَنْزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرَ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحْرِمُ مَنْ كُنَّ سِخْنٍ بِحَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ مَتَى يَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ -

۳۳۱۳ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّمَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ وَأَيُّوبُ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ تَوْفَلٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الرِّضَاعِ فَقَالَ لَا حُرْمَ إِلَّا مِلَاحَةٌ وَلَا إِلَّا مِلَاحَتَانِ وَقَالَ قَتَادَةُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ -

ترجمہ اس حدیث اور آئندہ حدیث کا ایک ہی ہے

۳۳۱۴ - أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حُرْمَ إِلَّا الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ -

۳۳۱۵ - أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حُرْمَ إِلَّا الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نہیں حرام کرتا نکاح کو ایک بار یا دو بار کا چوس لینا چھاتیوں کر یعنی ایک یا دو گھونٹ حرام نہیں کرتا۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کھاتے ابراہیم بن یزید تھی کو استفسار رضاعت کے باب میں انھوں نے جواب میں کھا بیان کیا میرے نزدیک شریعت نے

۳۳۱۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْئِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَتَبْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدِ التَّمِيمِيِّ

و؛ محراب قرآن میں یہ آیت نہیں ہے تو شاید بعد اس کے تلاوت منسوخ ہو گئی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمائی اور حکم اس کا باقی رہا اور بعضوں کے نزدیک حکم ابھی منسوخ ہو گیا تھا اور وہ پتیا بھی حرام کر دیا۔

نَسَّأَلَهُ عَنِ الرِّضَاعِ فَكَتَبَ أَنْ شَرِيحًا حَدَّثَنَا أَنَّ
عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ كَانَا يَقُولَانِ يَحْرِمُ مِنَ الرِّضَاعِ
قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنْ أَبَا الشَّعْثَاءِ
الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا يُحْرِمُ الْخُطْفَةُ
وَالْخُطْفَتَانِ -

۳۳۱۷- أَخْبَرَنَا هَذَا دِينَ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ
أَبِي الْأَحْوَمِ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَاعِدٌ
فَأَشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ إِخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ
فَقَالَ أَنْظِرْنِ مَا إِخْوَانُكَ وَمَرَّةً أُخْرَى أَنْظِرْنِ
مَنْ إِخْوَانُكَ مِنَ الرِّضَاعَةِ فَإِنَّ الرِّضَاعَةَ
مِنْ الْمَجَاعَةِ -

علی رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے دونوں فرماتے
تھے حرام ہو جاتا ہے نکاح دودھ پینے سے اگرچہ تھوڑا ہو
یا بہت اور یہ بھی لکھا تھا ابو شعثاء محاربی نے مجھ سے بیان
کیا اور ان حضرات عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا تھا کہ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے مجھے نہیں حرام کرتا نکاح ایک
یا دو بار کا ایک لینا یعنی ایک یا دو بار گھونٹ پینا۔ ل
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس اس وقت میرے نزدیک
ایک آدمی بیٹھا تھا شاقی گنرا یہ امر رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو اور دیکھا میں نے غصہ آپ کے منہ پر پھیر کہا
میں نے یا رسول اللہ یہ تو میل بھائی ہے دودھ کے ناطہ
سے آپ فرمانے لگے تم نظر کر لیا کرو ورنہ تمہارے
بھائی ہیں اور دوسری باریوں فرما دیکھ لیا کرو تمہاری بہنیں
کونسی ہیں دودھ کے ناطہ سے کیونکہ دودھ پینے کا
اعتبار بھوک کے وقت میں ہے۔ و۔

بَابُ لَبَنِ الْفَحْلِ ۴۲۳

تورت کے دودھ پلانے سے مرد کے ساتھ بھی رشتہ قائم ہو جاتا ہے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز ان کے یہاں
تشریف رکھتے تھے حضرت عائشہ نے سنا کہ کوئی آدمی
حضرت حفصہ کے گھر میں آنے کے لیے اجازت مانگتا
ہے۔ میں نے کہا اسے رسول اللہ یہ آدمی آپ کے گھر میں
آنے کی اجازت چاہتا ہے آپ نے فرمایا میں نے اس کو
پہچانا وہ حفصہ کا چچا ہے دودھ کے ناطے سے حضرت
عائشہ فرماتے لگیں اگر فلا نا آدمی زندہ ہوتا وہ میرا چچا تھا

۳۳۱۸- أَخْبَرَنَا هَذَا هَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ
قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ
عَمْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَانْهَامَا سَمِعَتْ رَجُلًا يَسْتَأْذِنُ
فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ فَلَانًا لَعَوَ حَفْصَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ
قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَوْ كَانَ فَلَانٌ حَيًّا لَعَوَّهَا مِنْ

ول: توجب حدیث موجود ہے کہ ایک باریا دو بار چوستے سے حرمت نہیں ہوتی اس پر عمل کرنا بہتر ہے اور فتویٰ علی رضی اللہ عنہ اور
ابن مسعود کا اس کے خلاف حجت نہیں ہو سکتا۔

ول: یعنی دودھ کی طبیعت سن میں جو رضاعت ہو رہی معتبر ہے۔

دودھ کے ناطہ سے میرے یہاں بھی آیا کرتا، آپ نے فرمایا
رضاعت یعنی دودھ کا کشتہ حرام کر دینا ہے نکاح کو جیسا
حرام کر دینا ہے اولاد اور نسل میں ہونا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
ایا چچا رضاعی میرا ابو الججد میں نے پھر ادیا اس کو یعنی گھر میں
نہ آنے دیا اور ہشام نے کہا کہ وہ ابو القیس تھا پھر گھر میں
آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات
کا آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا اس کو اذن دو گھر میں
آنے کے لیے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اذن
مانگا گھر میں آنے کے لیے مجھ سے ابو القیس کے بھائی نے
پروے کی آیت اترنے کے بعد میں نے انکار کیا اس کو
اذن دینے سے اس بات کا ذکر بڑا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے نزدیک آپ نے فرمایا اذن دو اس کو گھر میں آنے کا۔
اس لیے کہ تمہارا چچا ہے دودھ کے ناطے سے حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا مجھ کو دودھ عورت نے پلایا ہے مرد نے
نہیں پلایا پھر آپ نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے تیرے نزدیک
آسکتا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے اطلع بھائی ابو القیس کا تھا اس نے اذن مانگا مجھ سے گھر
میں آنے کے لیے میں نے انکار کیا اس کو اذن دینے
سے حالانکہ وہ میرا چچا تھا دودھ کے ناطہ سے جس وقت
تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے خبر کی
آپ سے اس امر کی آپ نے فرمایا اجازت دے اس کو گھر
میں آنے کی اس لیے کہ وہ تیرا چچا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے
یہ بیوقوفہ حجاب کی آیت اترنے کے بعد کہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اذن
مانگا مجھ سے میرے چچا اطلع نے گھر میں آنے کے لیے بہاڑنے
آیت حجاب کے میں نے اذن نہ دیا اس کو جب آٹے

الرِّضَاعَةَ دَخَلَ عَلَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّضَاعَةَ مُحَرَّمٌ مَا يُحَرَّمُ مِنَ
الْوِلَاةِ -

۳۳۱۹- أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا
عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ
عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ عَمِّي أَبُو الْجَعْدِ مِنَ
الرِّضَاعَةِ فَرَدَدْتُهُ قَالَ وَقَالَ هِشَامُ هُوَ أَبُو الْقَيْسِ
فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتَهُ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْنِي لَهُ -

۳۳۲۰- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ
عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي يُوَيْبٍ عَنْ وَهَبِ
بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَخَا أَبِي
الْقَيْسِ اسْتَأْذَنَ عَلَى عَائِشَةَ بَعْدَ آيَةِ الْحِجَابِ
فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَدْنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمَّكَ
فَقُلْتُ إِنَّمَا ارْتَضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضِعْنِي
الرَّجُلُ فَقَالَ إِنَّهُ عَمَّكَ فَلْيَلِجْ
عَلَيْكَ -

۳۳۲۱- أَخْبَرَنَا هُرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا مَعْنُ
قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَقْلَمُ أَخَوَاتِي الْقَيْسِ يَسْتَأْذِنُ
عَلَيَّ وَهُوَ عَمِّي مِنَ الرِّضَاعَةِ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّى
جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ
فَقَالَ اسْتَدْنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمَّكَ قَالَتْ عَائِشَةُ
وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ -

۳۳۲۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ جَبَّارِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ سُهَيْلَانَ
عَنِ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ عَمِّي أَقْلَمُ بَعْدَ مَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے یہاں میں نے پوچھا یہ مسئلہ آپ سے۔ آپ نے فرمایا اجازت دو اس کو اس واسطے کہ وہ تنہا رہا چلا ہے۔ میں نے کہا اسے رسول اللہ کے ٹھہرے دودھ عورت نے پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا پھر آپ نے فرمایا تیرے ہاتھ خاک میں پڑیں وہ تیرا چچا ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ابو نعیم کے بھائی طلح نے اذن مانگا مجھ سے گھر میں آنے کے لیے میں نے اس کو اذن نہ دیا اور کہا کہ اجازت نہ دوں گی جیسا تک اجازت نہ لے لوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں نے عرض کیا آپ کے روبرو انہی ابو نعیم کے بھائی آئے تھے اور اندر آنے کے لیے اذن مانگتے تھے میں نے انکا کرکھا اور ان کو گھر میں آنے نہیں دیا آپ نے فرمایا اجازت دو ان کو گھر میں آنے کی اس واسطے کہ وہ تیرے چچا ہیں میں نے عرض کیا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دودھ ابی نعیم کی بیوی نے پلایا ہے مرد نے تو نہیں پلایا آپ نے فرمایا اذن دے اس کو وہ تیرا چچا ہے۔

نَزَلَ الْجَحَابُ فَلَمْ أَذِنْ لَهُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ أَتَدْفِي لَهْ فَإِنَّهُ عَمَّكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرَأَةَ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ أَتَدْفِي لَهْ تَرَبِّتْ يَمِينِكَ فَإِنَّهُ عَمَّكَ -

۳۳۳۳- أَخْبَرَنَا التِّرْمِذِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ وَاسْحَقُ بْنُ يَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَكْرُ بْنُ مَضْرَعَانَ جَعْفَرُ بْنُ رِبِيعَةَ عَنْ عِرَالَةَ بْنِ مَالِكٍ عَدَوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي النُّعْمَانِ يَسْتَأْذِنُ فَقُلْتُ لَا أَذِنُ لَهُ حَتَّى اسْتَأْذِنَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَهُ جَاءَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي النُّعْمَانِ يَسْتَأْذِنُ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُ فَقَالَ أَتَدْفِي لَهْ فَإِنَّهُ عَمَّكَ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي امْرَأَةً أَبِي النُّعْمَانِ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ أَتَدْفِي لَهْ فَإِنَّهُ عَمَّكَ -

بڑی عمر میں دودھ پلانے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کرتی ہیں انی سہلہ سہیل کی بیٹی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا اے رسول اللہ میں پاتی ہوں ابو حذیفہ کے منہ پر نغصہ کا اثر سالم کے آنے سے میرے پاس۔ آپ نے فرمایا اس کو تو اپنا دودھ پلا دے اس نے عرض کیا کہ تو داڑھی والا ہے پھر آپ نے فرمایا تو دودھ پلا اس کو یہ دودھ پلانا دودھ کر دے گا ابو حذیفہ کے منہ پر کی چیز کو یعنی وہ غصہ ابو حذیفہ کا مانا ہے گا سہلہ کہتی ہیں پھر ابو حذیفہ کے منہ پر وہ بات کہی نہ دیکھی میں نے۔

باب ۲۶۲ رَضَاعُ الْكَبِيرِ

۳۳۲۲- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ تَافِعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ أَرْضِعِي فِي وَجْهِ أَبِي حَذِيفَةَ مِنْ دُحُولِ سَالِمِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ قُلْتُ إِنَّهُ لَنَا وَحِيَّةٌ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَدُ هَبْ مَا فِي

وَجِهَ ابْنِي حَذِيفَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ
ابْنِي حَذِيفَةَ بَعْدُ -

۳۳۲۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ قَالَ سَمِعْنَا أُمَّ مَعْنَةَ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ
سَهْلَةَ بِنْتُ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي فِي وَجْهِ ابْنِي حَذِيفَةَ مِنْ
دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ قَالَ فَأَرْضِعِيهِ قَالَتْ وَكَيْفَ
أَرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ قَالَ أَلَسْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ
كَبِيرٌ تَمْ جَاءَتْ بَعْدُ فَقَالَتْ وَاللَّهِ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ
بَدِيًّا مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ ابْنِي حَذِيفَةَ بَعْدَ شَيْئًا أَلَا -

۳۳۲۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ أَبِي زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ
ابْنَ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَلِيمَانُ عَنْ يَحْيَى وَرَبِيعَةَ
عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً ابْنِي حَذِيفَةَ أَنْ تَرْضِعَ سَالِمًا
مَوْلَى ابْنِي حَذِيفَةَ حَتَّى تَأْهَبَ غَيْرَهُ ابْنِي حَذِيفَةَ
فَأَرْضَعَتْهُ وَهُوَ رَجُلٌ قَالَ رَبِيعَةَ فَكَانَتْ رَحْمَةً
لِسَالِمٍ -

۳۳۲۷۔ أَخْبَرَنَا حَمِيدُ بْنُ سَعْدَةَ عَنْ سَعْيَانَ وَهُوَ
ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ
عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ
سَهْلَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَقَدْ عَقَلَ
مَا يَعْقِلُ الرِّجَالُ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ
تَحَرُّبِي عَلَيْهِ يَدُلُّكَ فَمَكَثَتْ حَوْلًا لَا أَحَدٌ ثَبَّهَ
وَلَقَيْتُ الْقَاسِمَ فَقَالَ حَدَّثَ بِهِ وَلَا تَهَابُهُ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئی
سہلہ سہیل کی بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
اور کہنے لگی ابو حذیفہ کے تیور بدلے دیکھتی ہوں سالم کے
گھر میں آنے سے۔ آپ نے فرمایا تو اس کو دودھ پلا دے
وہ کہنے لگی کیونکہ پلاؤں وہ توجوان مرد ہے۔ آپ نے فرمایا
کیا تم کو معلوم نہیں کہ وہ بڑی عمر کا ہے پھر ایک دن آئی اور
کہنے لگی تمہارے اس کی جس نے تم کو اٹھایا اور کھڑکیا
حق پر نبی بنا کر اس کے بعد ابو حذیفہ کو میں نے کبھی نہیں
دیکھا کہ اس نے اپنے تیور بدلے ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کیا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو حذیفہ کی جود کو اس بات کا دودھ
پلا دے سالم کو جو مولا ہے ابو حذیفہ کا اس لیے کہ جاتی
سے غیرت ابو حذیفہ کی پھر پلا دیا اس عورت نے دودھ اس
سالم کو اگرچہ وہ لڑکا نہ تھا بلکہ لڑکا اور بیہ جراس
حدیث کی راوی ہیں وہ یوں فرماتے ہیں تھی یہ رخصت
سالم کے لیے یعنی یہ حکم خاص تھا سالم کے لیے اور کسی کو
بڑپن میں دودھ پلانے سے حرمت نہیں ہوتی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئی
سہلہ سہیل کی بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلکے گھر اور اس کو سمجھنے سے
آدمیوں کو سمجھ رہی ہے یعنی عاقل اور بالغ ہے اور جانتا
ہے سب باتیں جیسے سب نے مرد جانتے ہیں یعنی جوان آدمی
سے ذہن کے سب کاموں سے واقف ہے بچہ نہیں آپ نے
فرمایا تو اس کو پناہ دے پلا دے تیرے ساتھ اس کا نکاح حرام ہ
جانے گا اس کے سبب سے ابن ابی ملیکہ نے کہا تمہارا بڑا
ایک برس نہیں بیان کیا میں نے اس حدیث کو پھر جب
اطلاعات ہوتی میری فاسم سے انہوں نے فرمایا تو بیان کرنے

حدیث کو اور خوف نہ کر اس کے بیان کرنے سے۔ و۔
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے سالم مولا
 ابی حذیفہ کا رہتا تھا ابو حذیفہ کے گھر والوں کے ساتھ بل کر۔
 یعنی سب لوگ گھر کے جہاں رہتے تھے ان میں بل کر سالم
 بھی رہتا تھا اس کے لیے کوئی جدا گھر نہ تھا پھر آئی سہیل
 کی بیٹی یعنی ابو حذیفہ کی جرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
 اور کہنے لگی کہ سالم عاقل بالغ مرد ہے اور اس کو سب چیز
 کی سمجھ ہے اور وہ گھر میں آیا کرتا ہے اور میں سمجھتی ہوں
 ابو حذیفہ اس کے گھر میں آنے سے بڑا مانتا ہے آپ نے
 فرمایا تو اس کو اپنا دودھ پلا دے اس کے حق تو حرام ہو
 جانے لگی اس نے دودھ پلا دیا سالم کو پھر وہ بات حذیفہ کے
 جی سے جاتی رہی پھر آئی ابو حذیفہ کی جرد حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی میں نے دودھ پلایا یا سالم
 کو جب سے تب سے وہ بات ابو حذیفہ کے جی سے
 نکل گئی۔

۳۲۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ
 أَنبَأَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ
 عَائِشَةَ أَنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ كَانَ مَعَ أَبِي
 حَذِيفَةَ وَاهْلِهِ فِي بَيْتِهِمْ فَأَتَتْ بِنْتُ سَهْمِيلٍ إِلَى
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا
 قَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَقْلُ مَا عَقِلُوهُ وَإِنَّهُ
 يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَإِنِّي أَظُنُّ فِي نَفْسِ أَبِي حَذِيفَةَ
 مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَرْضِعِيهِ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ فَارْضَعْتَهُ فَذَهَبَ الَّذِي
 فِي نَفْسِ أَبِي حَذِيفَةَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ إِنِّي
 قَدْ أَرْضَعْتَهُ فَذَهَبَ الَّذِي فِي نَفْسِ أَبِي
 حَذِيفَةَ -

حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انکار
 کیا سب ازواج مطہرات نے کہا کہ اس رضاعت کے
 باعث سے کسی کو گھر میں آنے دینے کی رضعت اور اجازت
 نہ دینا چاہیے اس رضاعت سے یہ فرض ہے کہ بڑی عمر میں
 جو دودھ پلایا جائے تو اس کے سبب سے کسی کو گھر میں
 آنے کی اجازت نہیں ہو سکتی اور سب نے کہا حضرت عائشہ

۳۲۹- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنبَأَنَا
 ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَمَالِكٌ عَنْ
 ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَ أَبِي سَائِرُ أَدْرَجَ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِمْ
 يَتَلَكَّ الرُّضْعَةَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَدْخُلُ رَضَاعَةً
 الْكَبِيرِ وَقَلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا تَرَى الَّذِي

و ابن ابی بلکہ اس حدیث کے راوی میں پہلے وہ ڈرے اس روایت کے بیان کرنے سے کیونکہ اکثر علماء کے مذہب کے خلاف
 تھی پھر تمام کے کہنے سے روایت کرنے لگے۔

سے کہ صلا کی قسم سہلہ کو جو حکم کیا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ حکم خاص سالم کے حق میں تھا اور انہوں نے قسم کھا کر کہا نہیں آئے ہمارے گھر اس رضاعت کے سبب سے کوئی دینی اگر یہ حکم عام ہوتا تو ہمارے گھروں میں بھی اس بات کا رواج دیتے مگر یہ حکم عام نہیں ہے۔

بی بی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انکار کیا سب بیوروں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مسئلہ کے عام ہونے کا اور نہیں جائز رکھتی تھیں کسی کا گھر آنا اس کے باعث سے اور کہا سب نے حضرت عائشہ صدیقہ سے قسم کھا کر کہا کہ ہمارے نزدیک یہ رخصت نہیں بہرہی کے لیے بلکہ خاص کیا تھا اس حکم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سالم کے واسطے اور نہیں آئے ہمارے یہاں اس رضاعت کے سبب سے کوئی بیوی سالم کے سوائے اور کسی کو ایسا حکم نہیں تاکہ اس پر قیاس کر سکیں اور اجانت دیں۔

دودھ پلانے والی عورت سے جماع کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جلیلہ وہب کی لڑکی بیان کرتی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ارادہ ہوا تھا کہ لوگوں کو منع کر دوں غیلہ کرنے سے (یعنی دودھ پلانے میں جماع کرنے سے) پھر یاد آیا مجھ کو کہ نارس اور روم کے لوگ غیلہ کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو کچھ ضرر نہیں ہوتا اور اسماعیل کی روایت میں جماع کا لفظ ہے یعنی یَصْنَعُونَ ہے اور ایک روایت میں یَصْنَعُ ہے مطلب میں کچھ فرق نہیں۔

أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْلَةَ بِنْتَ سَهْلِيلِ الْأَرْحَصَةِ فِي رِضَاعَةِ سَائِمٍ وَحَدَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذَا الرِّضَاعَةِ وَلَا يَرَانَا۔

۳۳۰۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالِ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ ابْنِي سَائِمٌ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِمْ بِمَلَكَ الرِّضَاعَةِ وَكُنْ لِعَائِشَةَ وَاللَّهُ مَا نَزَى هُنَا إِلَّا الرِّضَاعَةَ رِخْصَةً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً لِسَائِمٍ فَلَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذَا الرِّضَاعَةِ وَلَا يَرَانَا۔

بَابُ الْغَيْلَةِ

۳۳۱۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جِدَامَةَ بِنْتَ وَهَبٍ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَتَمُّهُ عَنِ الْغَيْلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ نَارِسَ وَالرُّومَ يَصْنَعُهُ وَقَالَ إِسْحَاقُ يَصْنَعُونَهُ فَلَا يَصْرُّوْا وَلَا دَهْمُ۔

ول: عربوں کا یہ خیال تھا کہ بچے کی ماں جب بچے کو دودھ پلاتی ہو تو اس سے صحبت نہ کرنی چاہیے اس سے لڑکا ضعیف ہوتا ہے یہ خیال بھیج نہیں البتہ اگر حمل رہ جاوے تو اس کا دودھ بچے کو ضرر کرتا ہے۔

بَابُ ۱۶۶۶ الْعَزْلُ

نہ داخل کرنا نطفے کا رحم میں عورت کے اور اگر اپنا اس کا

فرج سے باہر اس باب میں اس کا بیان ہے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 ذکر ہوا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس بات کا۔ آپ نے
 فرمایا کیا ذکر ہو رہا ہے تم میں۔ ہم نے عرض کیا کسی شخص کی عورت
 ہے اور اس سے وہ قربت کرتا ہے اور عورت کا معاملہ ہونا
 نہیں چاہتا اور اسی طرح لونڈی کے پاس جاتا ہے اور نہیں
 چاہتا کہ اس کو اس سے حمل رہ جائے۔ آپ نے فرمایا کچھ گناہ
 نہیں تم پر ایسا کرنا یعنی اگر انزال باہر نکال کر کرو تو کچھ بڑا
 نہیں اس واسطے کہ وہ قدر ہے۔

۲۲۲۲- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَ مُحَمَّدٌ
 بْنُ مَسْعُودَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا
 ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 ابْنِ بَشِيرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَسْعُودٍ وَ رَدَّ الْحَدِيثَ حَتَّى رَدَّكَ
 إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ عِنْدَ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا ذَاكُمْ
 قُلْنَا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُصِيبُهَا وَيَكْرَهُ
 الْحَمْلَ وَ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُصِيبُهَا وَيَكْرَهُ الْحَمْلَ
 وَ تَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيُصِيبُهَا وَ تَكْرَهُ أَنْ يَحْمِلَ
 مِنْهُ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ-

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 ایک آدمی نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نطفہ
 بے کار کرنے کا مسئلہ اور کہنے لگا میں حمل ٹھہرانا نہیں چاہتا
 اور میری تیز نطفے کو رکھ لیتی ہے آپ نے فرمایا جو کچھ پہلے
 سے رحم میں رکھا گیا ہے وہ ہونے کا یعنی نقد بر کا کھما جو
 ہو گا وہ ہرگز مٹے گا۔

۲۲۲۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ قَالَ
 حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ
 بْنَ مَرْثَةَ الدَّرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الدَّرَقِيِّ أَنَّ رَجُلًا
 سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ
 فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي تَرْضَعُ وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ يَحْمِلَ
 فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا قَدْ
 قُدِّرَ فِي الرَّحِمِ سَيَكُونُ-

رضاعت کا حق کیلئے ہے اور کیونکر ادا ہو سکتا ہے؟

حضرت حجاج نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 رضاعت کا حق میرے پر سے کیونکر ادا ہو۔ آپ نے فرمایا
 ایک غلام یا لونڈی دینے سے دودھ پلانے کو ایک غلام
 یا لونڈی مول لیکر دے تاکہ وہ اس کی خدمت کرے۔

بَابُ ۱۶۶۷ حَقُّ الرِّضَاعِ وَ حَرَمَتِهِ

۲۲۲۴- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
 يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ وَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حَجَّاجِ
 ابْنِ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ يَارَسُولَ اللَّهِ مَا
 يُدْهَبُ عَنِّي مَدَامَةَ الرِّضَاعِ قَالَ عِدَّةٌ عِدَّةٌ أَوْ أُمَّةٌ

ولہ یعنی نطفہ کا قدر پانا اللہ تعالیٰ کی طرف سے عین اور مقرر ہو چکا ہے اس میں کسی کی کارستانی نہیں چلتی، اگر اللہ کو حمل ٹھہرانا ہو گا تو تم کو
 اس کام سے باز رکھے گا اور نطفہ کو تم باہر نہ ڈال سکو گے اور اس کام سے یہ خیال ہی نہ کرنا چاہیے کہ جب حاشیہ صفحہ ۲۲۹ آئندہ صفحہ پر دکھائی

ثابت ہونا رضاعت کا گواہی سے!

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نکاح کیا میں نے ایک عورت سے پھر آئی ایک عورت جہن اور کہنے لگی میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے میں آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی آپ کو قصے کی اور بیان کیا میں نے آپ کے رب و غلامی عورت جو غلام کی بیٹی ہے میں نے اس سے نکاح کیا پھر آئی ایک عورت جہن اور کہنے لگی میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے آپ نے میری طرف سے منہ پھیر لیا پھر میں آپ کے منہ کی طرف آیا اور کہا میں نے وہ چھوٹی ہے۔ آپ نے فرمایا کیسے اس کو چھوٹی کہیں وہ اقرار کرتی ہے کہ تم دونوں کو اس نے دودھ پلایا ہے تو پھوڑ دے اس کو یعنی جسے تو نے نکاح کیا ہے۔

بَابُ الشَّهَادَةِ فِي الرِّضَاعِ

۳۳۳۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَمَّا نَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَقْبَةَ وَلَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَسَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فِجَاءً تَنَا امْرَأَةً سُودًا فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكَمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقُلْتُ إِنِّي تَزَوَّجْتُ فَلَانَةَ بِنْتَ فَلَانَ فِجَاءً نَحْنِي امْرَأَةً سُودًا فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكَمَا فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقُلْتُ إِنَّهُمَا كَاذِبَةٌ قَالَ وَكَيْفَ يَهَا وَقَدْ زَعَمْتَ أَنَّهُمَا قَدْ أَرْضَعْتُكَمَا دَعَمَا عَنْكَ

بَابُ نِكَاحِ مَا نَكَحَ الْآبَاءُ

باپ کی منکوحہ سے نکاح کرنا بوالہ کا کیا حکم ہے۔

حضرت برادر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ملاقات ہوئی میری ماموں سے اور ان کے پاس ایک چھوٹی بچی تھیں نے کہا کہاں کا ارادہ ہے آپ کا۔ انہوں نے فرمایا مجھ کو بھیجا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی طرف اس کی گردن ماننے کو اور گردن مارنے کا سبب یہ ہے کہ اس نے نکاح کر لیا ہے اپنے باپ کی جروسے اس کے مرنے کے بعد۔

۳۳۳۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الشَّيْخِ عَنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبُرَاءِ قَالَ لَقِيتُ خَالِي وَمَعَهُ الْمَرْأَةُ فَقُلْتُ أَيْنَ تَرِيدُ قَالَ أُرْسِلُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ أَنْ أَضْرِبَ عَنْقَهُ أَوْ أَقْتَلَهُ-

حضرت برادر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرنے ہیں ملائیں اپنے چچا سے اور ان کے پاس ایک بھالاجی ہیں نے پوچھا آپ کہاں جاتے ہیں انہوں نے فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے ایک

۳۳۳۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَضُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبُرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَبْتُ عَمِّي وَمَعَهُ دَابِيَةٌ

ہمارا چچا ہے گا جب نطفہ ٹھہرائیں گے حالانکہ یہ غلط خیال ہے۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

آدمی کی طرف اس نے نکاح کر لیا ہے اپنے باپ کی جڑوں سے اس کی گردن مارنے کو اور فرمایا ہے کہ لے لو اس کا مال۔

فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ فَقَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأًا آتَيْنَهُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَأُخَذَ مَالَهُ۔

بیان آیت وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ کا یعنی اسکا نشان نزول کہاں اور کس وقت ہوا،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا بشکر او طاس کی طرف جڑ نام ہے ایک مقام کا طائف میں پھر مقابلہ ہوا دشمن سے اور مارا ان کو اور غالب آئے ہم مشرکوں پر اور ہاتھ لگیں ہم کو نوٹدیاں اور ان کے خاوند مشرکوں میں رہ گئے تھے دینی عورتیں ہاتھ لگیں مسلمانوں نے ان کے ساتھ محبت کرنے سے پہلے کیا پھر اناری اللہ عزت اور نزول کی آیت نے یہ آیت: وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ یعنی حرام ہیں تم پر وہ عورتیں جو نکاح میں ہیں دوسرے آدمیوں کے لیکن اس وقت حرام نہیں جب تم مالک ہو جاؤ ان کے اور اس حدیث میں جو تفسیر آئی ہے اس سے بھی یہی معنی نکلتے ہیں اور وہ تفسیر یہ ہے یعنی یہ عورتیں تم کو حلال ہیں عدت گزر جانے کے بعد کہیں کہ، جب یہ عورتیں جہاد میں پیشی گئیں نوٹدیاں ہر گئیں، اگرچہ ان کے خاوند کافر زندہ ہوں پس عدت کے بعد ان سے صحبت کر سکتے ہیں۔

بیٹھی یا بہن کے مہر کے نکاح کرنے کی ممانعت کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاف سے وا۔

بَابُ ۱۶۷ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۳۳۳۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَلِيلِ عَنْ أَبِي عُلَيْمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ وَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ فَأَصَابُوا لُهُمْ سَبَايَا لَهُمْ أَرْوَاهُ فِي الشُّرْكِ كَانِ الْمُسْلِمُونَ يَخْرُجُونَ مِنْ غَشِيَانِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أَيْ مَا نَكَحْتُمْ هَذَا أَيْمَانُكُمْ إِذَا نَقَضْتُمْ عِدَّتَهُنَّ۔

بَابُ ۱۶۸ الشُّغَارِ

۳۳۳۹ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي تَائِبٌ عَنْ ابْنِ

۱ : شکار کے یہ معنی ہیں دو شخص آپس میں نکاح کر لیں مثلاً ایک شخص اپنی لڑکی کو دوسرے سے "حاشیہ صفحہ ۱۸۱ و صفحہ ۱۸۲ پر دیکھیں"

عمران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھی عن الشغار۔

۳۳۲۔ أخبرنا حميد بن مسعدة قال حدثنا بشر

قال حدثنا حميد بن عمار عن عمار بن حصين ان

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا جلب

ولا جنب ولا شغار في الإسلام ومن ائتمب

نهبه فليس منا۔

۳۳۳۔ أخبرنا علي بن محمد بن علي قال حدثنا

محمد بن كثير عن الفزاري عن حميد بن اس

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حليل

ولا جنب ولا شغار في الإسلام قال أبو عبد الرحمن

هذا خطأ جش والصواب حديث بشر۔

شغار کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت سے منع کیا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے اور شغار اس کو کہتے
ہیں کہ نکاح کر دے کوئی شخص اپنی لڑکی کا دوسرے سے
اس شرط پر کہ وہ نکاح کر دے اپنی لڑکی کا اس کے ساتھ
اور دونوں عورتوں کا سہرہ کچھ بھی مقرر نہ کریں۔

باب ۱۶۷ تفسیر الشغار

۳۳۴۔ أخبرنا هرون بن عبد الله قال حدثنا

معن قال حدثنا مالك عن نافع بن العريش ابن مسكين

قراءة عليه وأنا اسمع عن ابن القاسم قال مالك حدثني نافع

عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نهى عن الشغار والشغار ان يزوجه الرجل

الرجل ابنته على ان يزوجه ابنته وليس

بيتهما صداق۔

۳۳۵۔ أخبرنا محمد بن ابراهيم وعبد الرحمن

بن محمد بن سلام قال حدثنا اسحق

الاذرق عن عميد الله عن ابي الزناد

عن الاعرج عن ابي هريرة قال نهى رسول الله

نکاح کر دے اس کے سہرہ کے بدلے میں اپنے داماد کی بہن کو نکاح کرے ایسا دستور جاہلیت کے زمانے میں تھا اسلام کی برکت نکاح کرنا حرام ہو گیا
فل جلب زکوة بن بل مگھوانا مصدق کے پاس اس میں مال والوں کو تکلیف ہوتی ہے اور گھوڑ دوڑ میں اپنے گھوڑے کے پیچھے رہنا
اس کو ڈانٹنے کے لیے تاکہ وہ اگے نکل جائے اور جنب یہ کہ دوسرا اپنے ساتھ رکھے جب وہ گھوڑا تکھ جائے جس پر سوار تھا اور دوسرے
پر چڑھ جائے یہ بے ایمانی ہے اور شرط کے خلاف ہے۔

کہ نکاح کرے وہ دوسرا آدمی اپنی بہن کا اس سے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّغَارِ قَالَ عَبِيدُ اللَّهِ وَالشَّعَارُ
كَانَ الرَّجُلُ يَزُوجُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يَزُوجَ جَدَّ أُمَّتِهِ.

قرآن کی ستریں کھلنے پر نکاح کرنے کا بیان

بَابُ ۱۶۴۲ التَّزْوِيجِ عَلَى سُورٍ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
اُنکی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ
نے اس کو نظر اٹھا کر خوب دیکھا پھر ہر مبارک نیچے کر لیا عورت
نے دیکھا کہ آپ اس کو کچھ نہیں فرماتے تو بیٹھ گئی اتنے میں
کھڑا ہوا آدمی اصحابوں میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے اور کہنے لگا یا رسول اللہ اگر آپ کو اس عورت کی خواہش
نہیں تو میرے ساتھ اس کا نکاح کر دو۔ آپ نے پوچھا تیرے
پاس کچھ ہے اس نے کہا نہیں خدا کی قسم یا رسول اللہ مجھ کو
کچھ بھی میسر نہیں۔ آپ نے فرمایا دیکھ جا کر لا اگرچہ لوہے کی
انگوٹھی ہو وہ گیا اور لوٹ کر آیا اور کہنے لگا خدا کی قسم یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوہے کی انگوٹھی تک بھی نہیں ملی لیکن یہ
میرا تہ بند حاضر ہے آدھا اس کو دیدوں گا۔ آپ نے فرمایا
یہ تیری انار ہے کہ کیا کرے گی اگر تو اس کو پہنے تو اس
کے لیے کچھ نہیں اور جو وہ پہنے تو تو ننگا رہے وہ آدمی دیر
تک بیٹھا رہا پھر اٹھ کر چلا دیکھا اس کی طرف آپ نے جاتے
وقت آپ نے حکم کیا وہ بلا لیا گیا جب وہ آیا آپ نے پوچھا
اس سے کچھ کہہ کر قرآن میں سے بھی معلوم ہے اس نے
کہا کچھ کہہ کر فلانی سورت فلانی سورت یاد ہیں آپ نے فرمایا
حفظ پڑھ کر سنا سکتا ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا
تیرے قبضے میں کر دیا میں نے اس عورت کو اس قرآن کے
بد سے جو تہ بند کر رہا ہے۔ و۔

۳۳۳- أَخْبَرَنَا ثَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي
خَارِزِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ
لَا هَبَ نَفْسِي لَكَ فَتَنْظُرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ
طَأَّطَأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةَ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ
فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ
فَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا
حَاجَةٌ تَزَوَّجْتِهَا قَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ
فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ انْظُرْ وَنَوْحًا مِمَّا
مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجِعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَافًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ
هَذَا إِذَا رَأَيْتِ قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ
بِإِزَارِكَ إِنْ لَيْسَتْ لَكَ مِنْهَا شَيْءٌ عَوَّ
إِنْ لَيْسَتْ لَكَ مِنْهَا شَيْءٌ عَوَّ سَتَى جَلَسَ الرَّجُلُ
حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلِيًا فَا مَرِيهَ فِدْعِي فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَا ذَا مَعَكَ
مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِيَ سُورَةٌ كَذَا أَوْ سُورَةٌ كَذَا أَعَدَّ دَهَا
فَقَالَ هَلْ تَقْرَأُ هُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ
مَلَكْتُهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ.

بَابُ ۱۶۴۳ التَّزْوِيجِ عَلَى الْإِسْلَامِ

نکاح کرنا اس شرط پر کہ مسلمان ہو جائے مرد

و: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مہر کی کمی کوئی حد نہیں ایک پیسے سے لیکر ہزاروں روپیہ تک ہو سکتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نکاح کیا ابو طلحہ نے ام سلیم سے لے لیا تھا مہراں کے درمیان اسلام مسلمان ہوئی ام سلیم پہلے ابو طلحہ سے پھر پیام بھیجا ابو طلحہ نے ام سلیم کو ام سلیم نے جواب دیا میں تو مسلمان ہو چکی اگر تو بھی مسلمان ہو جائے گا تو میں تجھ سے نکاح کر لوں گی پھر مسلمان ہوئے اور مہراں کا اسلام مقرر پرایا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پیام کیا ابو طلحہ نے ام سلیم سے نکاح کے لیے کہا ام سلیم نے قسم ہے اللہ کی نہیں ہے تو اسے ابو طلحہ روکنے کے قابل (یعنی تیری بات مانی جائے گی)، مگر اس واسطے کہ تو کافر ہے اور میں مسلمان ہوں میرے لیے حلال اور جائز نہیں ہے یہ کہہ کر نکاح حلال بنا اگر تو مسلمان ہو جائے گا پس میرا مسلمان ہونا تیرا مہر ہوگا یعنی اور کچھ مہر مقرر نہیں کرنی اسلام لانا ہی مہر کی جگہ سمجھ لوں گی اور تیسرے سے اور کسی چیز کی درخواست نہیں پھر مسلمان ہو گئے ابو طلحہ اور مہر وہی رہا ثابت ہوا انس کے بعد راوی ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے نہیں سنی کوئی ایسی عورت جس کا مہر بندگان اور بہن ہوا ام سلیم کے مہر سے کیونکہ ام سلیم کا مہر اسلام تھا اور اسلام سے بڑھ کر کوئی چیز ہو سکتی ہے اور ابو طلحہ نے ان سے قربت کی اور بچہ پیدا ہوئے ابو طلحہ کے نطفے سے۔

آزاد کرنے کو مہر ٹھہرا کر نکاح کر لینے کا بیان

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا صفیہ کو اور بنایا ان بنایا ان کے آزاد کرنے کو مہراں کا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آزاد کیا صفیہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آزادی کو اس

۲۳۳۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَوْحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سَلِيمٍ فَكَانَ صِدَاقَ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامَ اسْتَمْتِ أُمُّ سَلِيمٍ قَبْلَ أَبِي طَلْحَةَ فَنَظَّيْتُهُمَا فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ اسْتَمْتُ فَرَأَى اسْتَمْتُ تَكْتَحِكُ فَاسْتَمْتُ فَكَانَ صِدَاقَ مَا بَيْنَهُمَا۔

۲۳۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِدٍ قَالَ أَنبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَبَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سَلِيمٍ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا مِثْلُكَ يَا أَبَا طَلْحَةَ يُرَدُّ وَلِلَّيْنِكَ رَجُلٌ كَافِرٌ وَأَنَا أَمْرَاءُ مُسْلِمَةٌ وَلَا يَحِلُّ لِي أَنْ أَتَزَوَّجَكَ فَإِنَّ سُلَيْمًا فَذَلِكَ مَهْرِي وَمَا أَسْأَلُكَ فَبَدَأَ فَاسْتَمْتُ فَكَانَ ذَلِكَ مَهْرَهَا قَالَ ثَابِتٌ فَمَا سَمِعْتُ بِأَمْرٍ آتٍ قَطُّ كَأَنَّكَ أَمْرٌ مِنْ أُمَّ سَلِيمٍ الْإِسْلَامَ فَدَخَلَ بِهَا فَوَلَدَتْ لَهُ۔

بَابُ التَّرْوِيجِ عَلَى الْعِتْقِ

۲۳۳۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَدَاةٍ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَهُ صَدَاقَهَا۔

۲۳۳۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا

بیوی کا ہر ظہر ایسا۔

عَمْرُو بْنُ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ الْحُبَابِ عَنْ أَنَسٍ أَعْتَقَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عَتَقَهَا مَهْرَهَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ

بَابُ ۱۶۴۶ عَتَقَ الرَّجُلُ جَارِيَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا

۳۳۴۹- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ
عَامِرِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ
يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ
فَأَدَّبَهَا فَاحْسَنَ أَدَبَهَا وَفَلَمَّا فَاحْسَنَ تَعَلَّمَهَا
ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا وَعَبْدٌ يُؤَدِّي حَقَّ
مَوَالِيهِ وَمُؤَمِّنٌ أَهْلَ الْكِتَابِ-

آزاد کرنا لوٹڈی کو اور پھر نکاح کر لینا اس سے
کیسا ہے اور کتنا اجر رکھتا ہے

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں جن کو دوہرا
اجر اور دواہب ہے پہلا وہ آدمی جس کے پاس لوٹڈی ہو
اور ادب دیا ہو اس کو جیسا کہ ادب دینے کا حق ہے اور
علم پڑھایا اس کو جیسا کہ علم پڑھانے کا حق ہوتا ہے یعنی
علم و ادب میں اس کو لائق و فائق کیا ہو اور آزاد کر لے
کے بعد اس سے نکاح کر لے اور دوسرا غلام جو ادا
کرے حق خدمت اپنے میاں کا اور حق اللہ تعالیٰ کا
اور تیسرا اہل کتاب جو ایمان لایا ہو۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے آزاد کیا اپنی باندی
کو اور پھر اس سے نکاح کر لیا اس کو دوہرا اجر ہے یعنی ایک
قرآن اور کرنے کا دوسرا اس سے نکاح کر لینے کا۔

۳۳۵۰- أَخْبَرَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي زُبَيْدٍ
عَبْدِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُطَرِّبِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي
بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ جَارِيَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ-

مہروں میں انصاف اور عدل کو نیکو بیان

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
انھوں نے اس آیت کی تفسیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
سے پوچھی اور وہ آیت یہ ہے: وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْسُطُوا
فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِسُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ ۚ
یعنی اگر ڈرو کہ انصاف نہ کرو گے یتیم لڑکیوں کے
حق میں تو نکاح کرو جو تم کو خوش آئیں عورتیں بیوی اللہ
رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے میری بہن کے بیٹے اس آیت
میں ان یتیم لڑکیوں کا بیان ہے جو پرورش پاتی ہیں لیکن

بَابُ ۱۶۴۷ الْقِسْطُ فِي الْأَصْدِقَةِ
۳۳۵۱- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَىٰ وَسُلَيْمَانُ
بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ- أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ
شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ
عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْسُطُوا
فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِسُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ
يَا ابْنَ أَخِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجَرٍ وَلَيْسَ
فَتَسَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَا لَهَا وَجَمَّهَا فَيُرِيدُ
وَلَيْسَ أَنَّ يَتَزَوَّجَهَا بَعِيرًا أَنْ يَفْسِطَ فِي صَدَاقِهَا

فِيُعْطِيهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرَ فَهِيَ أَوْ تَنْكِحُوهُنَّ
 إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا إِلَيْهِنَّ وَيَتَّبِعُوا بِهِنَّ أَعْلَىٰ سُنَّتِهِنَّ
 مِنَ الصَّدَاقِ فَأَمْرٌ وَأَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ
 مِنَ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَتْ عَدُوَّةٌ قَالَتْ عَالِشَةُ ثُمَّ
 إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بَعْدَ فِيهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي
 النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ إِلَىٰ قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ
 أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ عَالِشَةُ وَالَّذِي ذَكَرَ
 اللَّهُ تَعَالَىٰ أَنَّهُ يُبَيِّنُ فِي الْكِتَابِ الْآيَةَ الْأُولَىٰ
 الَّتِي فِيهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْسِطُوا فِي الْبَيْتَاهِ
 فَإِنْ كُنْتُمْ مِمَّنْ طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ
 عَالِشَةُ وَقَوْلُ اللَّهِ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَىٰ وَتَرْغَبُونَ
 أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ رَغِبَةٌ أَحَدِكُمْ عَنْ بَيْتِمَتِهِ الَّتِي
 تَكُونُ فِي حَجْرٍ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ
 وَالْجَمَالَ فَهِيَ أَوْ تَنْكِحُوا مَا دَخَلُوا فِي مَا لَهَا مِنْ
 يَتَأْتِي النِّسَاءَ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَحِلِّ رَغِبَتِهِمْ
 عَنْهُنَّ

www.KitaboSunnat.com

اپنے والیوں کے پاس اور وہ لڑکیاں حصہ رکھتی ہیں مال میں
 جو پہنچتا ہے ان کو ورثے کے سبب سے ان کے والیوں
 نے ان کی صورت اور مال دیکھ کر یوں چاہا کہ ان کو اپنے
 نکاح میں لے لیں مگر اتنے مہر سے جتنا ان کو غیر آدمی دے
 سکتا ہے یعنی اگر آپ ان سے نکاح نہ کریں اور دوسروں
 سے ان کا نکاح کر دیں تو دوسرا مہر زیادہ دیکھا لیکن والی یہ
 چاہتے کہ بے انصافی کر کے حقوڑے مہر پر آپ ان سے
 نکاح کر لیں اللہ جل شانہ کی طرف سے ان کو ممانعت
 آئی ان کے ساتھ کم مہر پر نکاح کرنے سے اور حکم ہوا اگر
 تم ان سے نکاح کرنا چاہتے ہو تو انصاف کرو ان کے معاملے
 میں اور اعلیٰ درجے کا مہر مقرر کرو ان کا اور نہیں تو جس کو تمہارا
 جی چاہے اس کو کرو ان کے سولے پھر بیوی عالشہ رضی
 اللہ عنہا نے کہا بعد اس قصے کے لوگوں نے استفتاء کیا
 یعنی پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر تمہاری اللہ
 عزت اور بزرگی والے نے یہ آیت: وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ
 قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ إِلَىٰ قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ :
 یعنی تجھ سے رخصت مانگتے ہیں عورتوں کی تو کہہ اللہ تم کو
 رخصت دیتا ہے ان کی اور وہ حرم کو سنائی ہیں کتاب میں
 سو حکم ہے تنہم عورتوں کا جن کو تم نہیں دیتے جو ان کا مقرر
 ہے اور چاہتے ہو کہ ان کو نکاح میں لو۔ اور حضرت عالشہ
 فرماتی ہیں اس پچھلی آیت میں اللہ تمہارے نے: وَمَا يُبَيِّنُ
 عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ جَوْزَ مَا يَأْتِيهِمْ اس سے پہلی آیت
 مراد ہے یعنی: وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْسِطُوا فِي الْبَيْتَاهِ
 فَإِنْ كُنْتُمْ مِمَّنْ طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ اور دوسری آیت
 میں فرمایا: وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ اس آیت سے
 غرض یہ ہے کہ جو تنہم لڑکیاں تمہاری پرورش میں ہیں اگر مال
 اور جمال و حسن میں میٹھی ہو تو تم ان کی طرف رغبت نہیں کرتے
 اسی واسطے کہ تم کو منع ہو گیا ان سے نکاح کرنا جن سے تم
 رغبت کرتے ہو کہہ کر باوجود خواہش کے ان کا مہر خاطر خواہ

مقررہ کرنا ہے انصافی کی بات ہے شاہ عبدالقادر رحمت اللہ علیہ کے فائدے سے ان آیتوں کا مضمون خوب واضح ہو جائیگا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پرچھا میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا باندھا مہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۲ اوقیہ اور نش کا اور ہونے وہ ہم اس کے پانسوی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تھا مہر زائد مبارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دس اوقیہ۔

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خبردار نہ غلو اور زیادتی کیا کرو مہروں میں عورتوں کے کیونکہ اگر ہوتا یہ کام کچھ عزت کا دنیا میں یا پرہیزی گاری کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک تو ہوتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم سب سے پہلے مستحق اس بات کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی بیوی کا اور کسی لڑکی کا مہر اس سے زیادہ یعنی جس کی مقدار بارہ اوقیہ ہوتے ہیں نہیں مقرر فرمایا اور آدمی زیادتی اور غلو کرتا ہے اپنی جود کے مہر میں یہاں تک کہ اس کو دشمنی ہو جاتی

۲۳۵۲۔ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَوْقِيَةً وَنَشِي وَذَلِكَ مِثْلًا مِثْلًا رُذِهِمْ۔

۲۳۵۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ صُوسَى بْنِ يَسَّارٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ الصَّدَاقُ إِذَا كَانَ فَيَتَارَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ أَوْاقٍ۔

۲۳۵۴۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ بْنُ إِيَّاسٍ بْنُ مَقَالٍ بْنِ مُسْمَخٍ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اسْمَعِيلُ بْنُ بَرَاهِيمَ عَنْ أَبِي يُونُسَ وَابْنِ عَدْرٍ وَاسْمَةَ بِنْتِ لُقْمَةَ وَهَشَامِ بْنِ حَسَّانَ دَخَلَ حَدِيثٌ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْرِينَ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ ابْنِ سَيْرِينَ ثَبِتَتْ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ وَقَالَ الْأَخْرَوَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْإِنَّمَا تَعْلَمُوا صَدَقَ النِّسَاءُ فَرَاتَهُ لَوْ كَانَ مَكْرَمَةً فِي الدُّنْيَا

۱: اس سورت کے اول میں تنبیہ تھا تنبیہ کے حق کا اور فرمایا تھا کہ لڑکی تنبیہ جس کا والی نہیں گھر چھا کا بیٹا اگر جانے کہ میں اس کا حق ادا نہ کروں گا تو آپ اس کو نکاح میں نہ لائے کسی اور کو کر دے کہ آپ اس کا حمایتی رہے تو مسلمانوں نے ایسی عورتوں کو نکاح میں لانا موقوف کر دیا پھر دیکھا کہ بعضی جگہ لڑکی حق میں بہتر ہے کہ اپنا والی ہے نکاح میں لائے جو دعا اس کی خاطر کرے گا غیرہ کرے گا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نصحت مانگی اس پر یہ آیت اتری رخصت ملی اور فرمایا کہ وہ جو کتاب میں منع سنایا تھا سو جب ہے کہ ان کا حق پورا نہ دوا و تنبیہ کی تاکید متن اور جو بھلائی کرنی چاہو تو رخصت ہے۔

۲: (نش) بارہ ماشہ کے روپیہ ہوں تو ایک سو اکتیس روپیہ ہر ہوتے ہیں۔

اپنی بیوی سے یہاں تک کہ وہ کہتا ہے میں نے تمہارے لیے تکلیف اٹھانی مشک کی رسی کے لیے بھی یہ ایک مثل ہے عربی زبان میں اس سے مقصود یہ ہے کہ بچہ کو تمہارے لیے بڑی مصیبت اٹھانی پڑی مشک کی رسی بھی میں ہی لایا اور ایک روایت میں عن ابن القریبہ یعنی مجھے پسینہ آیا جیسے مشک پسینہ جتنی ہے تکلیف سے) ابوالعجاج رضی اللہ عنہ نے کہا میں ایک لڑکا تھا مولد یعنی خالص عرب نہ تھا) تو میں نہیں سمجھا کہ علق القریبہ کیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ایک اور بات لوگ کہا کرتے ہیں جو مال جاوے تمہارا لڑکا تمہیں میں یا مر جاوے کہتے ہیں وہ شہید مالا گیا یا شہید مراد اور شاید اس نے اپنے اونٹ کے سر میں پھر بوجھ لیا داہرو یا کچا وے پر سونے چاندی کا سونگڑی کے لیے یعنی اس کی نیت خالص جہاد کی نہ ہو تو لیسامت کہو بلکہ اس طرح کہو جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے جو شخص مارا جاوے یا مر جاوے اللہ کی راہ میں وہ جنت میں جائے گا اور کسی شخص خاص کے بارے میں کچھ نہ کہو اللہ جانتا ہے اس کی نیت کیا تھی)

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا اور وہ جنس کے ملک میں تھیں وہاں کے بادشاہ نے جس کا نام نجاشی تھا نکاح کر کے حبیبہ وغیرہ اپنی طرف سے دیا اور چار ہزار مہر مقرر کیا تھا اور بشر بن عیاد بن حسنہ کے مہر دو گنہر بجاوایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوی ام حبیبہ کو ایک جہ نہیں بھیجا تھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیوی ام حبیبہ اور انواج مطہرات کا مہر چار سو درہم تھے۔

سونے کی ایک نواۃ پر نکاح کرنا نواۃ کھجور کی گھٹلی یا پانچ درہم برابر تول (۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

أَوْ تَقَوَّى عِنْدَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهِ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمَدَّقَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ
نِسَائِهِ وَلَا أُصْدَقَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَمِنْ
ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيُعْلَى بِصَدَقَةِ
امْرَأَتِهِ حَتَّى يَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَحَقٌّ
يَقُولُ كَلَفْتُ لَكُمْ عِلْقَ الْقَرِيبَةِ وَكُنْتُ غُلَامًا
عَرَبِيًّا مَوْلِدًا قَلِمًا أَدْرَمًا عِلْقَ الْعَرَبِيَّةِ قَالَ وَآخِرُ
يَقُولُونَ لَهَا لِمَنْ قَتِلَ فِي مَعَاذِ نَبِيِّكُمْ أَوْ مَاتَ قَتِلَ نِزَانٌ
شَهِيدًا أَوْ مَاتَ فَلَانٌ شَهِيدًا أَدْلَعَهُ أَنْ يَكُونَ
قَدْ أَوْفَرَ عِزِّ دَايَتِهِ أَوْ ذَقَّ رَاحِلَتَهُ ذَهَبًا
أَوْ وَرَقًا يَطْلُبُ التَّجَارَةَ فَلَا تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلَكِنْ
قُولُوا كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
قَتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتَ فَلَهُ فِي الْجَنَّةِ -

۳۳۵- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ
حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أُنْبِئْنَا عَبْدَ اللَّهِ
بْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ
بِنِ الذَّبْرِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ زَوْجَهَا
التَّجَاشِيَّ وَأَمْرَهَا أَرْبَعَةُ آلَافٍ وَجَهَنَهَا
مِنْ عُنْدِهِ وَبَعَثَ بِهَا مَعَ شَرْحِبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ دَلِمِ بَعَثَ
إِلَيْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً وَأَمْرَهَا أَرْبَعَةَ دَرَاهِمٍ

باب التزويج على نواة
من ذهب

۳۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالحَرِثُ بْنُ مُسَيْبٍ

ہے اے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے پاس اس وقت ان کپڑے یا بدن پر زرد دھبہ لگا ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا انھوں نے کہا میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کیا ہے پھر آپ نے فرمایا کیا مہر دیا تو نے۔ عبدالرحمن بن عوف نے عرض کیا ایک نواۃ سونا آپ نے فرمایا لیکر اگرچہ ایک بکری کا ہی ہوتا۔

قِرَاءَةٌ عَلَيْهِ وَإِنَّا سَمِعْنَا وَالْفِطْرَةَ لَعَمْرِي عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ أَثَرُ الصُّفْرَةِ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ سَمَّتَ لَيْسَهَا قَالَ زَيْنَةَ نَوَاطٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبدالرحمن بن عوف بیان کرتے تھے دیکھا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کی خوشی کا نشان اس وقت میں نے ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میں نے نکاح کیا ہے ایک انصاری عورت سے۔ آپ نے پوچھا مہر کتنا باندھا اس کا عبدالرحمن نے کہا ایک نواۃ سونے کا۔

۳۳۵۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْرَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى بِنْتِ شَاةٍ الْعُرْسِ فَقُلْتُ تَزَوَّجَتْ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ كَمْ أَرْضَقْتَهَا قَالَ زَيْنَةَ نَوَاطٍ مِنْ ذَهَبٍ -

۳۳۵۸۔ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نِكَحْتَ عَلَى صَدَاقٍ أَوْ حَيْءٍ أَوْ عِدَّةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أَعْطَاهَا وَاحْتَقَ مَا أَكْرَمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ أَوْ أُخْتَهُ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس عورت نے نکاح کیا مہر پھر یا بخشش پر یا بخشش کے وعدے پر نکاح سے پہلے تو یہ سب چیزیں عورت کی ہیں اور جو کچھ بعد عقد نکاح کے ہو گا وہ دینے والے کا حق ہے اور آدمی کی عزت اور بزرگی بیٹی اور بہن کے سبب سے ہے یعنی اگر بیٹی اور بہن کو دینے والے سے خوش رکھے گا سزاوار تحسین اور آمرین کا ہو گا۔

ول: اہل حساب کی اصطلاح میں نواۃ پانچ درم کے وزن کو کہتے ہیں۔
ول: پہلے نکاح سے یعنی نکاح باندھنے سے پہلے عورت کو جو کچھ دیا جائے یا دینے کا اقرار کیا وہ عورت کا مال ہو گیا اس میں خاوند وغیرہ کا کچھ حصہ نہیں اور جو کچھ بعد نکاح بندھنے کے عورت کو دیا جاتا ہے وہ دینے والے کا حق ہے یعنی اس میں دینے والے کا کوئی جمل سکتا ہے اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سسرال کے ساتھ احسان کرنا چاہیے۔

بَابُ ۱۶۹۱ اِبَاحَةِ التَّرْوِجِ بِغَيْرِ صَدَاقٍ

بغیر مہر کے نکاح کرنے کی اباحت اور حجاز
کا بیان

حضرت علقمہ اور اسود سے روایت ہے
ایا ایک مقدمہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس اس طرح کا نکاح
کیا ایک آدمی نے کسی عورت کے ساتھ اور مہر کا کچھ ذکر نہ
کیا تھا لیکن مہر کی تعین نہ کی اور بغیر صحبت کرنے کے مہر گیا طہارۃ
بن مسعود نے کہا لوگوں سے پوچھو تم کو معلوم ہو اس مسئلہ
میں کوئی حدیث لوگوں نے کہا ہم کو معلوم ہے عبد اللہ بن مسعود
نے کہا میں اپنی سے عقل کہوں گا اگر ٹھیک پڑا تو اللہ کی طرف
سے ہے۔ یہ کہہ کر فرمایا اس عورت کو مہر مثل دینا چاہیے یعنی
جیسے مہر اس عورت کے کہنے اور قبیلے میں دوسری عورتوں
کا ہے جو اس عورت کی ہم عمر ہیں ویسا ہی مہر اس عورت کا
ہے بغیر زیادتی اور نقصان کے اور اس عورت کا حصہ اس
کے ترکے میں بھی ہے اور اس کو عدت بھی گزارنی چاہیے
یہ بات سن کر ایک آدمی اٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا اسی طرح
ہماری عورت کا تقسیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
چکا دیا تھا اس عورت کو بروح بنت واشق کہتے تھے ایک
آدمی سے نکاح کیا اس نے چہرہ مر گیا اس کو ہم بہتر بنا
بھی نصیب نہ ہوا پھر اس کے لیے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایسے مہر کا جو تھا اس عورت کے یہاں عمری
عورتوں کا مہر اور شامل کیا اس عورت کو میراث میں اور حکم
کیا اس کے لیے عدت کا یہ بات سن کر عبد اللہ بن مسعود
رضی اللہ عنہ نے اٹھا اٹھاے اور اللہ اکبر کہا یعنی خوشخص
ہوئے (کہ ان کا فیصلہ صحیح نکلا) امام نسائی نے کہا اس حدیث
میں اسود کا ذکر کسی سے نہیں کیا سوا زائدو کے۔

۳۳۵۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَائِدَةَ بِنْتِ قُدَامَةَ عَنْ مَتَّوْرٍ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَاسْوَدَ قَالََا أُنِيَ عَبْدُ اللَّهِ
فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا فَتْوِيًّا
قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَلُوا هَذَا
تَجِدُونَ فِيهَا أَشْرًا قَالُوا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا
عَجِدُ فِيهَا يَعْزِي أَشْرًا قَالَ أَقُولُ بِرَأْيِي فَرَأَى كَانُ
صَوَابًا فَمِنْ اللَّهِ لَهَا كَهْرٍ نَسَاءُهَا لَا وَكَسَّ وَلَا
شَطَطَ وَلَهَا الْبِيرَاتُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَجَاءَ رَجُلٌ
مِنْ أَشْجَعٍ فَقَالَ فِي مِثْلِ هَذَا أَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْتًا فِي امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا
بِرْوَعٌ بِنْتُ وَاشِقِ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا فَمَاتَ قَبْلَ
أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَقَضَى لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ صَدَاقِ نِسَاءِهَا وَلَهَا
الْبِيرَاتُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَرَفَعَ عَبْدُ اللَّهِ يَدَيْهِ
وَكَبَّرَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا قَاتَلَ
فِي هَذَا الْحَدِيثِ الْأَسْوَدَ غَيْرَ زَائِدَةَ.

حضرت علقمہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت
کرتے ہیں آیا ایک عورت کا بھگڑا نزدیک عبد اللہ بن مسعود
کے اور وہ بھگڑا یہ تھا ایک عورت سے کسی شخص نے نکاح

۳۳۶۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا
يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَتَّوْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ
عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أُنِيَ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا

کیا تھا اور اس کا مہر مقرر نہ کیا اور نہ اس سے صحبت کی ویسے ہی مگر لوگ عبد اللہ بن مسعود کے پاس اس مسئلہ کے دریافت کرنے کے لیے قریب ایک مہینے کے پھرتے رہے عبد اللہ بن مسعود نے ان کو فتویٰ نہ دیا آخر ایک روز فرمائے گے میری رائے میں آٹے کے اس عورت کا مہر اس کے گننے کی عورتوں کے مانند ہے نہ کم اور نہ زیادہ اور اس کے لیے میراث بھی ہے اور عدت بیٹھنا اس کو لازم ہے عبد اللہ بن مسعود کی بات پر معقل بن سنان نے گلابی دی اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروء و اشق کی بیٹی کا بھجوا اسی طرح فیصلہ کیا تھا جیسا تم نے فیصلہ کیا۔

حکم کیا عبد اللہ بن مسعود نے اس آدمی کے مقدمے میں جس نے نکاح کیا ایک عورت سے اور نہ مہر مقرر کیا اس کا اور نہ اس سے صحبت کی اس طرح کا حکم کہ دلایا جائے ایسی عورت کو مہر اور میراث اور لازم ہے اس پر عدت۔ یہ سن کر معقل بن سنان نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کا فیصلہ کیا بھجوا سے میں بروء کے جو بیٹی تھی و اشق کی۔

حضرت علقمہ نے عبد اللہ بن مسعود سے اسی طرح اور بھی روایت کی ہے۔

حضرت علقمہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اُنے کسی قوم کے لوگ عبد اللہ بن مسعود کے پاس اور کہنے لگے نکاح کیا تھا کسی آدمی نے کسی عورت سے نہ اس کا مہر مقرر کیا اور نہ اس سے صحبت کی اور مگر یہ عبد اللہ بن مسعود یہ سن کر کہنے لگے ایسی مشکل بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد سے آج تک کسی نے مجھ سے نہیں پوچھی تھی تم کسی اور کے پاس جاؤ غرض ان لوگوں نے ان کا

رَجُلٌ مَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَ اَخْتَلَفُوا اِلَيْهِ قَرِيْبًا مِنْ شَهْرٍ لَا يَفْتِيهِمْ ثُمَّ قَالَ اَرَى لَهَا صَدَاقًا نَسَاهُمَا لَا وَ كَسْ وَلَا شَطَطٌ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَشَهِدَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِيُّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بَرُوْعٍ يَنْتِ وَ اَشْجِقٍ مِثْلِ مَا قَضَيْتَ ۔

۳۳۶۱۔ اَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مَاتَتْ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ لَهَا الصَّدَاقُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَ لَهَا الْمِيْرَاثُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ فَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهٖ فِي بَرُوْعٍ يَنْتِ وَ اَشْجِقٍ ۔

۳۳۶۲۔ اَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَفِيَّانَ عَنْ مَنصُوْرٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلُهٗ ۔

۳۳۶۳۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِنَّهٗ اَتَاكَ قَوْمٌ فَقَالُوْا اِنَّ رَجُلًا مَاتَ تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا اِلَيْهٖ حَتّٰى مَاتَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَا سَأَلْتُ مُنْذُ فَارَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ هٰذِهِ قَاتُوْا

غَيْرِي نَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ فِيهَا شَهْرًا ثُمَّ قَالُوا لَهُ فِي
 الْخَيْرِ ذَلِكَ مَنْ نَسَأَ أَنْ لَمْ نَسَأْ لَكَ وَأَنْتَ مِنْ
 حِلَّةِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْدِي
 الْبَلَدِ وَلَا يَجِدُ غَيْرَكَ قَالَ سَأَقُولُ فِيهَا بِجَهْدِ
 رَأْيِي فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنْ اللَّهِ وَحَدًّا لِأَشْرِيكَ
 لَهُ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَاللَّهُ
 وَرَسُولُهُ مِنْهُ بَرَاءٌ عَرَأِي أَنْ أَجْعَلَ لَهَا صَدَاقَ
 نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ
 وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَ وَ
 ذَلِكَ يَسْمَعُ أَنَابِ مِنْ أَشْجَعٍ فَقَامُوا فَقَالُوا
 نَشْهَدُ أَنَّكَ قَضَيْتَ مَا قَفَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ وَمَا يُقَالُ لَهَا
 يَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِيَقُ قَالَ فَمَا دُرِّي عَيْدُ اللَّهِ
 فِرْحَمٌ فَرِحَةٌ يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِاسْتِلاَمِهِ -

ہیچا ایک ماہ تک کیا اور آخر کہنے لگے ہم کس کے پاس جاؤں
 اور کس سے پوچھیں تمہارے جیسا بزرگ محمد رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کے اصحابوں میں سے اس شہر میں کوئی نہیں
 ہے۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اب میں اپنی رات
 کے زور سے بیان کرتا ہوں اگر صواب درست ہو تو اللہ
 کی طرف سے ہے جو وعدہ لاشریک ہے اور اگر خطا یا غلط
 ہو تو میرا تصور ہے اور شیطان کا اللہ اور اس کا رسول دونوں
 خطا سے بڑی ہیں۔ میری سمجھ میں اس کو اتنا مہر دینا چاہیے
 جتنا اس کے دل کی اور عورتوں کا مہر ہے نہ اس سے کم اور
 نہ زیادہ اور اس کے لیے میراث بھی ہے انداس کو عدت
 گزارنی چاہیے چار ماہ وں دن اور کبھی یہ مسئلہ چاندگوں
 نے اجتماع سے پھر اٹھ کر کھڑے ہوئے سب لوگ اور کہنے
 لگے ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے ایسا فیصلہ کیا ہے
 جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری قوم کی عورت کا
 فیصلہ کیا تھا اور اس عورت کا نام بردع و اشقی کی بیٹی کر کے
 مشہور تھا راوی کہتا ہے ایسا فروش میں نے عبد اللہ کو
 کبھی نہ دیکھا تھا مگر اسلام لانے وقت میں یعنی یہ بات سن
 کر عبد اللہ بن مسعود بہت خوش ہوئے کیونکہ ان کی رائے
 مطابق ہو گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کے۔

بیان ایسی عورت کا جس نے مہر اور بخشش
 کیا اپنے تئیں کسی مرد کو بغیر مہر کے

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور
 کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بخشش دینی ہوں
 اپنی جان آپ کو کہہ کر کھڑی رہی دیر تک اتنے میں اٹھا ایک
 آدمی اور کہنے لگا اگر آپ کو اس عورت کی خواہش نہیں تو میرے
 ساتھ نکاح کر دیجئے اس کا۔ آپ نے فرمایا تیرے پاس
 کچھ ہے اس نے کہا کچھ نہیں بیترجمہ کو۔ آپ نے فرمایا اسکو

بَابُ ۱۶۸ هِبَةُ الْمَرْأَةِ لِنَفْسِهَا
 لِرَجُلٍ بغيرِ صِدَاقِ

۳۳۶۴- أَخْبَرَنَا هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا
 مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ
 ابْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 حَامَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدِ رَهَيْتُ
 نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ قِيَا مَا طَوِيلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ
 زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ

جاؤ حدیث لا اگرچہ ہے کی اگر بھی ہو وہ ڈھونڈنے گیا اور کچھ نہ ملا اس کو آپ نے فرمایا اس کو قرآن آتا ہے تجھ کو۔ اس نے کہا ہاں یہ یہ سوئیں آتی ہیں مجھ کو اور نام بیان سورتوں کا آپ نے فرمایا میں نے تیرا نکاح کر دیا اس عورت سے اس قرآن پر جو تجھ کو یاد ہے۔

عِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَ مَا أَحَدٌ شَيْئًا قَالَ التَّمَسُّ وَكُوْ
خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ
لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكَ
مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةٌ كَذَا وَسُورَةٌ
كَذَا السُّورَةُ سَمَّاهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ ذَوَّبْتَهَا عَلَيَّ مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ -

حلال کر دینا فرج کا کسی کے لیے

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے لیے جس نے زنا کیا تھا لونڈی سے اپنی جروہ کی یہ فرمایا تھا اگر حلال کر دی تھی اس عورت نے یہی اس کی جروہ نے وہ لونڈی اسکے لیے تو لروں گا میں اس کو سو کوڑے اور اگر حلال نہیں کی تھی اس کے لیے تو رجم کروں گا اس کو۔ و۔

باب ۱۶۸۱ - اِحْلَالِ الْفَرْجِ
۳۳۶۵ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ
عُرْفَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الثَّعْمَانِ بْنِ
بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ
يَأْتِي بِجَارِيَةٍ أَمْرَاتِهِ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحْلَتْهَا لَهْ جَلْدَتَهُ
مَائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحْلَتْهَا لَهُ رَجَمْتَهُ -

حضرت حبیب بن سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک جھگڑا نعمان بن بشیر کے پاس اس آدمی کا جس کا نام عبدالرحمن تھا اور لوگوں نے اس کا نام قرقر بھی رکھا تھا تھا وہ جھگڑا یہ تھا وہ اپنی جروہ کی لونڈی پر جا پڑا یعنی اس سے زنا کیا۔ نعمان بن بشیر کہتے گئے میں جھگڑا کر لیا گا اس طرح جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور کہا نعمان بن بشیر نے اگر حلال کر دی تھی لونڈی تیرے لیے تو کوڑے ماروں گا میں تجھ کو اور نہیں تو رجم کروں گا تجھ کو پتھروں سے آخر یہ پتھر اتار کوڑے مارے اس کو کیونکہ اس کی جروہ نے حلال کر دی تھی اس کو وہ لونڈی، قنادہ کہتے ہیں میں نے حبیب بن سالم کو لکھا تھا اس نے مجھ کو یہی کچھ بھیجا تھا ترجمہ اور پورے چکے۔

۳۳۶۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ
قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفَةَ
عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الثَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ
رَجُلًا يَقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُنَيْنٍ وَيُنَبِّئُ
قُرُورًا أَنَّهُ وَقَعَ بِجَارِيَةٍ أَمْرَاتِهِمْ فَرَفَعَ إِلَى الثَّعْمَانِ
بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَ لَا تَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ أَحْلَتْهَا لَكَ جَلْدَتَكَ
وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحْلَتْهَا لَكَ رَجَمْتَكَ
بِالْحُجَارَةِ فَإِنْ كَانَتْ أَحْلَتْهَا لَهُ فَجَلْدِ
مَائَةً قَالَ قَتَادَةُ فَكَتَبْتُ إِلَى حَبِيبِ بْنِ
سَالِمٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ بِهَذَا -
۳۳۶۷ - أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ

ول: کیونکہ جب مالک نے لونڈی کی فرج کسی کو حلال کر دی تو وہ حلال نہیں ہوتی مگر شبہ کی وجہ سے زنا کی حد نہ پڑے گی اور سزا
کرے بطور تعزیر کے اس کو مارے جائیں گے۔

قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ التَّحَّانِ بْنِ يَشِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجُلٍ وَقَعَ بِحَارِيَةِ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَتْ أَحْلَمَهَا لَهُ فَأَجِلِدْهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحْلَمَهَا لَهُ فَارْجِعْهُ ۳۲۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ وَطِئَ حَارِيَةَ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَبِهِ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسِيْدَتُهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَبِهِ لَهُ وَعَلَيْهِ لِسِيْدَتُهَا مِثْلُهَا -

حضرت سلم بن محیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فیصلہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کا کہ اس نے زنا کیا تھا اپنی جورو کی لونڈی سے اس طرح پر اگر اس مرد نے زبردستی سے زنا کیا اس سے تو آزاد ہوگی وہ لونڈی اور مرد کو دی آئی ایک لونڈی اس کی مانند یعنی مرد اس لونڈی کے بدلے اپنی جورو کو اور لونڈی خرید کر دے کیونکہ یہ لونڈی بسبب زبردستی کے آزاد ہوگئی اور اگر مرد نے زبردستی نہیں کی بلکہ لونڈی کی رضا سے یہ کام ہوا تو وہ لونڈی اس مرد کی ہوگئی اور اس لونڈی کے بدلے دوسری لونڈی اس لونڈی کی مانند مرد پر دینی واجب ہوگی۔

۳۲۶۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزْيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَجُلًا غَشِيَ حَارِيَةَ لَامْرَأَتِهِ فَرَفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَبِهِ حُرَّةٌ مِنْ مَالِهِ وَعَلَيْهِ الشَّرْطُ لِسِيْدَتُهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَبِهِ لِسِيْدَتُهَا وَمِثْلُهَا مِنْ مَالِهِ -

حضرت سلم بن محیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے زنا کیا ایک مرد نے اپنی جورو کی باندی سے پھر آیا یہ تفسیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے فرمایا اگر زبردستی اور نارضا مندی سے کیا اس آدمی نے یہ کام تو وہ لونڈی آزاد ہوگئی اس آدمی کے مال سے اس لونڈی کی مالک یعنی بیوی کو یہ شخص دوسری لونڈی دیوے اس کے بدلے میں اور اگر زبردستی نہیں کی بلکہ غشی اور رضامندی سے ہوا یہ کام تو یہ لونڈی اس کی رہی جس کی غشی اور دوسری باندی اس کی مثل دینی واجب ہوگی اس مرد پر اپنے مال میں سے۔ د۔

ممتعہ کے حرام ہونے کا بیان

بَابُ تَحْرِيمِ الْمُتَعَةِ ۱۶۸۲

د : یہ گویا جرم مانہ ہے مرد پر کہ اپنی لونڈی سے کیوں جماع کیا تو اس کے بدلے اور ایک لونڈی خرید کر دینی پڑی۔ اہل سنت کے نزدیک لونڈی کی شرمگاہ کسی کے لیے حلال کرنا درست نہیں مگر فیصلوں کے نزدیک درست ہے۔

۳۳۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ
عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ
الْحُسَيْنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا
أَنَّ عَلِيًّا بَلَغَهُ أَنَّ دَجَلًا لَا يَرَىٰ بِالْمُتَعَةِ يَأْسَأُ قَتَالَ
إِنَّكَ تَأْتُهُ أَنَّهُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْهَا وَعَنْ الْحَوْمِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ.

۳۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ
مُسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ
أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا
عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى عَنِ مُتَعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنِ الْحَوْمِ الْحُمْرِ
الْأَهْلِيَّةِ.

۳۳۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ
وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَرِيِّ قَالُوا أَنَا عِيدُ الْوَهَّابِ
قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَىٰ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَالِكُ
بْنُ أَنَسٍ أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ وَالْحُسَيْنَ
ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَاهُ أَنَّ أَبَاهُمَا مُحَمَّدَ بْنَ
عَلِيٍّ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ
خَيْبَرَ عَنِ مُتَعَةِ النِّسَاءِ قَالَ ابْنُ الْمُنْثَرِيِّ يَوْمَ
حُنَيْنٍ وَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ
مِنْ كِتَابِهِ.

۳۳۷- أَخْبَرَنَا قَمِيَّةٌ قَالَتْ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الرَّبِيعِ
بْنِ سَبْرَةَ الْجُهْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أِذِنَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتَعَةِ فَأَنْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ
إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْ تَسْتَأْتَنَا
مَا نَعْطِيكِ فَقُلْتُ رِدَائِي وَقَالَ صَاحِبِي رِدَائِي
وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَحْوَدَ مِنْ رِدَائِي وَكُنْتُ

حضرت حسن اور عبد اللہ جو دونوں بیٹے ہیں محمد کے
دونوں اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی
اللہ عنہ کو پہنچی یہ خبر کہ کوئی آدمی ایسا ہے جو متعہ کی کچھ عورت
نہیں سمجھتا فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تو گرامہ اس
واسطے کہ منع کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر کے
دن اس سے انگڑھے کے گوشت سے۔

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ کرنے سے
عورتوں کے ساتھ خیبر کے دن اور گوشت سے گدھے
کے جو شہری ہو یعنی گورخر نہ ہو کہو کہ گورخر حلال ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن متعہ کرنے سے عورتوں
کے ساتھ اور ابنِ مثنیٰ فرماتے ہیں حنین کے دن منع کیا اور ابنِ
مثنیٰ کہتے ہیں یوں ہی حدیث بیان کی پھر کہ عبد الوہاب نے
اپنی کتاب میں سے۔

حضرت سبرة جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اجازت
دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ کرنے کی تو گیا میں
اور ایک آدمی بنی عامر کے قبیلے کی ایک عورت کے پاس اور
بیان کیا ہم نے اپنا اللہ اس سے وہ کہنے لگی کیا روگے پھر کہو
میں نے کہا چادر دینا ہوں اور میرے ساتھی نے بھی یہی کہا۔
لیکن میرے ساتھ والے کے پاس چادر میری چادر سے اچھی

تھی پڑ میں اس سے عمر میں کم تھا اور جوان تھا اس سے جب وہ عورت میرے ساتھ والے کی چادر کھینچی تھی تو اس طرف کھینچی اور جب مجھ کو کھینچی تھی تو اچھا معلوم ہوتا تھا میں اس کو پھر آنے مجھ کو کہنے لگی تو آتیری چادر پسند ہے مجھ کو پھر میں نے نہیں دن رکھا اس کو بعد اس کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کے پاس منہ والی عورتیں ہیں ان کو چاہیے کہ نکال دیں ان عورتوں کو۔

شہرت نکاح کی آواز سے اور دف بجانے کیساتھ

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال نکاح اور حرام کی تمیز آواز اور دف سے ہوتی ہے۔

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال نکاح اور حرام نکاح میں فرق شہرت اور آواز سے ہوتا ہے۔

جس آدمی کا نکاح ہو گیا ہو اس وقت اس کو کیا دُعائی چاہیے۔

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نکاح کیا عقیل ابی طالب کے بیٹے نے کسی عورت سے دُعادی ان کو لوگوں نے بالرفاء والبنین کہہ کر یعنی خدا تم میں اتفاق اور ملاپ دے اور صاحب اولاد کرے اور عورت بنی حاتم کے نیپیلے میں کی تھی۔ عقیل کہنے لگے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اسی طرح تم بھی کہو اور رسول اللہ صلی اللہ

أَشْتَبَ مِنْهُ فَإِذَا أَنْظَرْتُ إِلَى رِدَائِ صَاحِبِي أَعْجِبُهَا وَإِذَا أَنْظَرْتُ إِلَى أَعْجِبْتَهَا ثُمَّ قَالَتْ أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ يَكْفِينِي فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ فَلْيَخْلُ سَبِيلَهَا

بَابُ ۱۶۱۳ اِعْلَانِ النِّكَاحِ بِالصَّوْتِ وَضَرْبِ الدَّفِّ

۳۳۴۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَلِجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلُّ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدَّفُّ وَالصَّوْتُ فِي النِّكَاحِ ۳۳۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَلِجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَصْلَ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ.

بَابُ ۱۶۱۴ كَيْفَ يُدْعَى لِلرَّجُلِ إِذَا تَزَوَّجَ

۳۳۴۶- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ تَزَوَّجَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَمْرًا مِنْ بَنِي حُثَيْمٍ فَقِيلَ لَهُ بِالرَّفَاءِ وَالْبَنِينَ قَالَ قَوْلُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَدُّكَ اللَّهُ فِيكُمْ

و: یعنی نکاح کو چوری اور چھپا کر دیکر نہ چاہیے کیونکہ ظاہر کرنے کی بات اگر کوئی چھپا کر کرے گا تو سوائے حرام کے اور کیا ہوگا اور کچھ شہور علی ہر زون جس کو ایک ہاتھ سے بجاتے ہیں وہی بجاتے۔

وَبَارَكَ لَكُمْ۔

علیہ وسلم نے یوں فرمایا تھا بَارَكَ اللهُ فِيمَكُمْ وَبَارَكَ لَكُمْ
یعنی برکت دے اللہ تمہارے لیے ہر چیز میں
اور برکت والا کرے تم کو۔

جو شخص حاضر نہ ہو انکاح کے وقت اس کی دعا
دینے کا بیان

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دیکھا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نشان زد عبد الرحمن کے پرے
پر۔ آپ نے فرمایا یہ کیسا ہے۔ عبد الرحمن نے عرض کیا میں نے
نکاح کیا ہے ایک عورت سے اور گھٹلی کے وزن کے برابر
سونا اسکا مہر مقرر کیا ہے آپ نے دعا دی بَارَكَ اللهُ لَكَ
کہہ کر یعنی برکت دے تجھ کو اللہ نکلے اس نکاح میں اور
فرمایا ولیمہ کر اگرچہ ایک ہی بکری ہو۔

شادی میں زر و چیز گانگیکی نخصت اور اجازت
کا بیان

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئے عبد الرحمن
بن عون ان کے اوپر اثر تھا زعفران کے رنگ کا۔ فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کیا ہے عبد الرحمن نے عرض کیا
یہ شادی کا نشان ہے۔ آپ نے فرمایا کتنا مہر ہا نہر ہا عبد الرحمن
نے عرض کیا ایک گھٹلی برابر سونا۔ آپ نے فرمایا ولیمہ کر اگرچہ
ایک بکری ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دیکھا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اثر زردی کا مجھ پر یعنی یہ قول عبد الرحمن
کا ہے انس نے کہا پھر فرمایا آپ نے کیا ہے یہ عرض کیا
عبد الرحمن نے یہ نکاح کر کے کا نشان ہے میں نے ایک
انصاری عورت سے نکاح کیا ہے آپ نے فرمایا ولیمہ کر اگرچہ
ایک بکری ہو۔

بَابُ ۱۶۸۵ دُعَاءِ مَنْ لَمْ
يَشْهَدْ التَّرْوِيحَ

۳۳۷۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ
زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ اشْرَ
صُفْرَةَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى
وِزْنِ نَوَآةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ يَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

بَابُ ۱۶۸۶ الرَّجُصَةَ فِي الصُّفْرَةِ
عِنْدَ التَّرْوِيحِ

۳۳۷۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا
بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ
عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ جَاءَ وَعَلَيْهِ
رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْمٌ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً قَالَ وَمَا صَدَّقْتُ
قَالَ وَزْنِ نَوَآةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

۳۳۷۹۔ أَخْبَرَنَا فِي أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْوَزْغِيِّ بْنِ
سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ بْنُ عَفِيْرٍ قَالَ
أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ
مُحَمَّدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَاتِبَةٍ يُعْنَى عَبْدَ الرَّحْمَنِ
بْنَ عَوْفٍ اشْرَ صُفْرَةَ فَقَالَ مَهْمٌ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً
مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

باب ۱۶۸۷ خَلْوَةُ الْجُلُودِ

۳۳۸۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَمَّارٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَكَلَّمْتُ رَسُولَ اللَّهِ ابْنَ بِنِي قَالَ أَعْطَاهَا شَيْئًا مَلَّتُ مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ وَ قَالَ فَايِنٌ دَرَعُكَ الْحَطِيمِيَّةُ قُلْتُ هِيَ عِنْدِي قَالَ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ

۳۳۸۱- أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ عَن سَعِيدٍ عَنِ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَمَّارٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا شَيْئًا قَالَ مَا عِنْدِي قَالَ فَايِنٌ دَرَعُكَ الْحَطِيمِيَّةُ

باب ۱۶۸۸ الْبِنَاءُ فِي سُؤَالِ

۳۳۸۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا نَا وَكَيْعُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِّيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُؤَالٍ وَأَدْخَلْتُ عَلَيْهِ فِي سُؤَالٍ فَأَيُّ لَيْسَاءِهِ كَانَ أَحْطَى عِنْدَهُ مَعِي

باب ۱۶۸۹ الْبِنَاءُ يَا بِنْتِ تَسْعِ

۳۳۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْمَ عَنْ عَبْدِ عَن هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سَيْتٍ وَدَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا بِنْتُ تَسْعِ سَبِينٍ وَكُنْتُ أَعْبُ بِالْبَسَاتِ

خِلْوَتِ كِي خَشَشِ دِينِ كَابِيَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نکاح کیا حضرت فاطمہ سے اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے پاس بیٹھ دیکھے میری دلہن کو آپ نے فرمایا کچھ دے اس کو۔ میں نے کہا میرے پاس کچھ نہیں۔ آپ نے فرمایا تیری زرہ حطیمہ کہاں گئی میں نے عرض کیا وہ تو میرے پاس ہے آپ نے فرمایا وہی دیدے اس کو یعنی دلہن کو۔ و۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب نکاح کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کچھ دے اس کو حضرت علی نے عرض کیا میرے پاس کچھ نہیں آپ نے فرمایا تیری زرہ حطیمہ کہاں گئی۔

عید گاہ میں دلہن کو نوشتہ کے پاس بیٹھنے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نکاح کیا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے مہینے میں اور آئی میں ان کے پاس اسی عید کے مہینے میں پھر کون سی بیوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجھ سے زیادہ خوش اور محفوظ تھی سب بیویوں میں۔

نورس کی لڑکی کو خاوند کے گھر بھیجنے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نکاح کیا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت میں چھ برس کی تھی اور اے حیر نزدیک اس وقت جب میں لورس کی تھی اور لڑکیوں میں کھیل کرتی تھی۔

و: حطیمہ فسوب ہے حطیمہ بنی الحارث کی طرف جزلہ بنایا کرتے تھے۔

انہوں نے یہ صغیہ حبی کی بیٹی کو اتنے میں ایک آدمی اگر کہنے لگا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے نبی اللہ کے صغیہ آپ نے وحیہ کو دیدی وہ عورت وحیہ کے لائق نہیں کیونکہ قریشیہ اور نصیر جو یہاں کے قبیلے ہیں ان قبیلوں کی بیٹی ہے آپ نے فرمایا بلاؤ اس کو پھر آئی وہ عورت جب آپ نے نظر ڈالی اس پر وحیہ کو فرمایا تم دوسری لونڈی لے لو ان میں سے، راوی کہتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا صغیہ کو اور اس سے نکاح کر لیا ثابت نے پوچھا ان سے یعنی انس رضی اللہ عنہ سے اور کہنے لگے اسے حمزہ کے ہاں کیا مہر باندھا تھا اس کا انہوں نے جواب دیا اس کا آزاد کر دینا اس کا مہر تھا۔ ابھی حضرت راستے میں ہی تھے ام سلمہ اس کو آراستہ اور پیرتہ کر کے رات کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئی اور صبح تک آپ اس کے پاس رہے اور فرمایا صبح کو جس کے پاس جو کچھ ہو لے آئے اور سچھا یا گیا چھڑا اور لوگوں نے لانا شروع کیا کوئی پنیر لایا اور کوئی کھجور اور کوئی گھی لایا پھر سب کو ملا دیا پس یہ تھا ولیمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مہر ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم راستے میں خیبر کے تین دن جب شادی کی صغیہ حبی کی بیٹی اور اس خطب کی پوتی سے اور پھر شمال کی گئی پھر وہ ٹھیکوں میں یعنی بیروں میں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فیلم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر اور مدینہ طیبہ کے درمیان تین روز اور رات کو رہے صغیہ حبی کی بیٹی کے پاس اور بلایا میں نے مسلمانوں کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمہ کی دعوت کیلئے حکم کیا آپ نے دسترخوان سچھانے کا اور

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَدَّ حَارِيَةَ مِنَ السَّبِيِّ غَيْرَهَا
قَالَ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَقَهَا
وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ تَأْتِي يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصَدَقَهَا
قَالَ نَفْسَهَا اعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا قَالَ حَتَّى إِذَا كَانَ
بِالطَّرِيقِ جَهَّزْتَهَا لَهُ أُمُّ سَلِيمٍ فَأَهْدَتْهَا إِلَيْهِ
مِنَ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ عَدُوًّا قَالِ مَنْ كَانَ عِنْدَكَ
شَيْءٌ فَلْيَبِئْ بِهٖ قَالَ وَبَسَطَ نَطْعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ
يَجْحِي بِأَلَا قَطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجْحِي بِأَلْتَمْرٍ وَجَعَلَ
الرَّجُلُ يَجْحِي بِالسَّمْنِ فَأَسْوَأَ حَيْسَةً فَكَانَتْ
وَرِيْمَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۳۸۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا
أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ بْنُ
أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ
حَمِيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَسْمَاءَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ
حَيْبَةَ بْنِ أَخْطَبِ بْنِ طَرِيقِ بْنِ خَيْبَرَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حِينَ
عَدَسَ بِهَا ثُمَّ كَانَتْ فِيمَنْ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْحَجَابَ -
۳۳۸۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ
قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيْدٌ عَنْ أَنَسِ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَيْبَرَ وَالْمَدِيْنَةِ
ثَلَاثًا يَلْبَسِي بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حَيْبَةَ حَتَّى تَدْعُوَ الْمُسْلِمِينَ
إِلَى وَرِيْمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْرٍ وَلَا نَحْمٍ أَمَرَ

روٹی اور گوشت اس وقت وہاں موجود نہ تھا پھر بڑے نے گیس اس چوڑے کے دسترخوان پر کھجوریں اور بنیہ اور گھی بس ہو گیا ولیمہ آپ کا اسی سے یعنی کسی نے کھجوریں لاکر ڈالیں اور کسی نے پنیر اور کسی نے گھی اسکا مالیدہ بنا کر سب نے مل کر کھایا۔ پھر لوگوں نے یہ بات کہنی شروع کی صفیہ رضی اللہ عنہا بھی ایک بیوی ہو گئی جسے اور بیویوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب لوگوں کی ماں ہو گئیں بالخصوص لڑکی رہیں پھر کہنے لگے اگر پردے میں رہے گی تو سمجھ امہات المؤمنین ہیں۔ یعنی بیویوں میں شامل ہوئی اور نہیں تو باندی رہی جب کوچ ہوا تو بچھا یا گیا۔ بچھو گیا کوچ پر پھلی طون حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور پر نہ تانا گیا درمیان میں ان کے اور لوگوں کے۔

بِأَلَا نَطَاعٍ وَالَّتِي عَلَيْهِمَا مِنَ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالشَّمْنِ فَكَانَتْ وَوَلِيمَتَهُ فَقَالَ السُّلَمِيُّ أَحَدُ لِي أُهْمَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُهْمَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجِبَهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ -

کھیلنا اور گانا کیسا ہے شادی میں!!

حضرت عامر بن سعد سے روایت ہے گیا میں ایک شادی میں جہاں قرظہ بن کعب اور ابو مسعود انصاری بھی تھے۔ اتفاق سے وہاں لڑکیاں گارہی تھیں میں نے کہا تم دونوں اصحاب ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بدری بھی ہو تمہارے روبرو یہ کام ہو رہا ہے وہ دنو صاحب فرمانے لگے تمہارا راجی چاہے ستر ہمارے ساتھ بیٹھ کر اور نہیں تو چلے جاؤ ہمارے لیے نصحت دی گئی ہے شادی میں کھیلنے کی کیونکہ شادی ایک خوشی ہے اس میں مباح کھیل کود کی اجازت ہے گانا اگر دیکھو حرام چیزوں سے خالی ہو تو منع نہیں۔

باب ۱۶۹۱ اللہو والغناء عند العرس

۳۳۸۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى قُرْظَةَ بِنِ كَعْبٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فِي عُرْسٍ وَرَأَى أَحْوَابَ يُغَيِّثِينَ فَقُلْتُ أَنْتُمْ صَاحِبَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ أَهْلِ بَدْرٍ يُفْعَلُ هَذَا عِنْدَكُمْ فَقَالَ اجْلِسْ إِنْ شِئْتَ فَاسْمَعْ مَعَنَا وَإِنْ شِئْتَ أَذْهَبْ تَدْرِيخَ لَنَا فِي اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرْسِ -

اپنی بیٹی کو جہیز دینے کا بیان!!

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جہیز دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو مشک اور دیکھ جس میں گھاس بھرا ہوا تھا جس کو ازخمر

باب ۱۶۹۲ جہاز الرجل ابنته

۳۳۸۹- أَخْبَرَنَا تَصْيِيرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

کہتے ہیں اور جمیل یعنی پادریاہ رنگ کی۔

جَمَزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِي حَمِيلٍ وَقَرِيْبَةٍ وَوَسَادَةٍ حَشْوَهَا إِذْخِرُ -

فرش اور پھونار رکھنے کا بیان

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فر بہا اول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرو کے لیے ایک پھونار اور اس کی جو رو کیلئے دوسرا اور تیسرا اہمان کے لیے اور جو تھا شیطان کے لیے۔

بَابُ الْفَرَشِ

۳۳۹۰- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ قَالَ أَنبَانَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِيءٍ الْخَوْلَاطِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَلِيَّ يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِأَهْلِهِ وَالثَّلَاثُ لِلضَّيْفِ وَالتَّرَابِيعُ لِلشَّيْطَانِ -

حاشیہ دارچا دریں رکھنے کا بیان

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تو نے نکاح کیا ہے میں نے عرض کیا کہ ہاں آپ نے فرمایا نہالی بھی بنائی ہے میں نے عرض کیا میرے پاس نہالیں کہاں ہیں آپ نے فرمایا اب ہوں گی (یعنی قریب ہے) وہ زمانہ جب مسلمان مالدار ہو جائیں گے اور سب آرام کی چیزیں انکو ملیں گی۔

بَابُ الْأَمَاطِ

۳۳۹۱- أَخْبَرَنَا قَتِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَزَوَّجْتُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَلْ اتَّخَذْتُكُمْ أَمَاطًا قُلْتُ وَآفِي لَنَا أَمَاطًا قَالَ إِنَّمَا سَتَكُونُ -

نوشتہ کو مہربانہ اور تحفہ دینا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نکاح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور گئے اپنے اہل کے پاس اور بنایا میری ماں ام سلمہ نے جس میں ایک قسم کا کھانا تاجر کھجور اور گھی اور زعفران ملا کر بنایا جاتا ہے۔ پھر اسے لے گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور کہا میں نے میری ماں نے آپ کو سلام کہا ہے اور کہا ہے یہ تحفہ ہی سہی چیز آپ کے واسطے ہے آپ نے فرمایا بلکہ دے اور جا فلا نے فلا نے آدمیوں کو بلا کر لا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کچھ لوگوں کا نام لیا پھر میں بلا کر لایا جن کا لیا تھا اور جو کوئی کچھ

بَابُ الْهَدِيَّةِ لِمَنْ عَرَسَ

۳۳۹۲- أَخْبَرَنَا قَتِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِأَهْلِهِمْ قَالَ وَصَنَعْتُ أُمَّيْ أُمَّرُ سُلَيْمٍ حَيْسًا قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أُمَّيْ تَقْرُبُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ لَكَ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ قَالَ صَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَذْهَبُ فَادْعُ فَلَنَا وَمَنْ لَقَيْتَ وَسَمِعِي رَجُلًا فَادْعُوهُ مَنْ سَمِعِي وَمَنْ لَقَيْتَهُ قُلْتُ لَا لَيْسَ عِدَّةٌ كَمْ كَانُوا قَالَ يَعْنِي

کو لانا جس رضی اللہ عنہ کے شاگرد نے پوچھا کتنے آدمی ہرگز تھے انہوں نے کہا تین سو تو آدمی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھبرا باندھ کر بیٹھو دس دس آدمی اور ہر کوئی اپنے سامنے سے کھائے انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں سب لوگ بیٹ بھر کر کھا گئے اور دوبارہ اور لوگ آئے روہ بھی کھا گئے اسی طرح ایک گروہ آتا تھا اور ایک جاتا تھا جب سب کھا چکے تو آپ نے مجھ کو فرمایا اسے انس اٹھا لیکن وہ کھانا جو لاکر رکھا تھا اٹھا لیا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ کو معلوم نہ ہوا کہ اٹھاتے وقت بہت تنگایا رکھتے وقت نہ۔

رَهَاءَ ثَلَاثِمِائَتًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَخَاتُ عَشْرًا فَلْيُكَلِّ كُلُّ كَلِّ إِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيهِ فَأَكَلُوا حَتَّى سَبِعُوا فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ قَالَ لِي يَا أَنَسُ إِمْرَأَةٌ فَرَفَعَتْ فَمَا أَدْرِي حِينَ رَفَعَتْ كَانَ أَكْثَرُ أَمْ حِينَ وَضَعَتْ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھائی چارہ کر دیا قریش اور انصار میں دہلوی قریش کے لوگ جو مکہ منظمہ سے گھر بار چھوڑ کر ہجرت کر کے آئے تھے ان میں سے ایک ایک شخص کو ایک ایک انصاری کا بھائی بنا دیا) تو سعد بن زید کا بھائی عبدالرحمن بن عوف کو بنایا سعد نے ان سے کہا میرے پاس مال ہے اس کے دو حصے کرنا ہوں ایک حصہ تو لے اور ایک حصہ میں رکھوں گا اور میرے پاس دو عورتیں ہیں تو دو کچھ دونوں میں تجھ کو پسند ہو اس کو میں طلاق دیتا ہوں جب عدت گزر جائے تو تو اس سے نکاح کر لے۔ عبدالرحمن نے کہا اللہ بרכת دے نہ ہاری جو روں اور مال میں مجھے بازار دکھاؤ پھر وہ بازار گئے اور نہ نوٹے یہاں تک کہ گھسی اور غیر نفع کما کر لائے عبدالرحمن نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر زردی کا نشان دیکھا تو فرمایا یہ زردی کا نشان کیسا ہے میں نے کہا تمام ہوئی کتاب نکاح کی۔

۳۹۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ بْنُ عَفِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ أَنَّ سَمْعَةَ يَقُولُ أَخِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قَرْبَيْنِ وَالْأَنْصَارِ فَأَخِي بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ إِنَّ لِي مَا لَا فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَانِ وَلِي أَمْرٌ أَتَانِ فَأَنْظُرْ أَهْمَهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ فَأَنَا أَطْلَقُهَا فَإِذَا حَكَمْتُ فَتَرَوْهُمَا قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَتَوَفَّى أَى عَلَى الشَّرْقِ فَكَمْ يَرِيعُ حَتَّى سَأَجَمَ بِسِنَّينَ وَأَقِيطَ قَدْ أَحْضَلَهُ قَالَ وَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَثَرِ صَفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَرٌ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتِ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَوْلُو وَكُوْ بَشَاءَ -

میں نے نکاح کیا ہے آپ نے فرمایا تو دلیر کر ایک بکری کا پھی۔

ول: یعنی کم ہونے کا تو ذکر کیا ہے بلکہ یہ خیال ہو کہ شاید پہلے سے زیادہ ہو گیا یا اتنا ہی ہے اور یہاں معجزہ بیان کرنے کے لیے اس حدیث کو نہیں لائے بلکہ دو لہا کر متحدہ اور بدیہ بیچنے کا بیان ہے اگرچہ ایک معجزے کا بیان بھی اس حدیث میں ہے۔

کتاب عشرۃ النساء

عورتوں کے ساتھ گزارا کرنے کا بیان

(یعنی کیونکر ان کے ساتھ برتاؤ کرے)

عورتوں سے محبت کرنے کا بیان

۱۶۹۶۔ باب حُبِّ النِّسَاءِ

۲۳۹۳۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو عُبَيْدٍ الرَّحْمَنُ النَّسَائِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَيْسَى الْقَوْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ

ابن مسلم قال حدثنا سلام أبو الهذيل عن ثابته

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّتِ إِلَى مِنَ الدُّنْيَا النِّسَاءَ وَالطَّيِّبَ وَجِلَّ قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الصَّلَاةِ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے دنیا کی سب چیزوں میں عورتیں اور خوشبوئی پسند ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نمازیں ہے۔

۲۳۹۵۔ أَخْبَرَنَا عُمَيْرُ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوَيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَائِبٌ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّتِ إِلَى النِّسَاءِ وَالطَّيِّبِ وَجِعِلَتْ قُرَّةٌ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ -

ترجمہ اور گزر چکا ہے

۲۳۹۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ سَمِيءًا أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْعَيْلِ -

حضرت انس بن مالک نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عورتوں کے بعد کوئی چیز زیادہ پسند نہ تھی گھوڑوں سے (یعنی عورتیں زیادہ مرغوب تھیں پھر ان کے بعد گھوڑے)۔

ایک عورت سے زیادہ محبت کرنا

۱۶۹۷۔ مَيْلُ الرَّجُلِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ دُونَ

بَعْضِ

۲۳۹۷۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ

بَشِيرِ بْنِ زَيْنَدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی دو عورتیں ہوں پھر وہ ایک عورت کی طرف جھک جائے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ لِأَحَدِهِمَا عَلَى

اور دوسری کے حق میں انصافی کرے، توقیامت کے روز آئے گا اور ایک طرف کا بدن جھکا ہوگا۔

الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَهُ الْوَيْيَامَةِ أَحَدٌ يَشْفِيهِ مَائِلٌ -

۳۳۹۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ قَالَ أُنْبَأَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاری ہاری کہتے ہر ایک عورت کے پاس پھر فرماتے اللہ یہ میرا کام ہے جس میں میں اختیار رکھتا ہوں مت پڑھو مجھ کو اس کام میں جس کا تو مالک ہے اور میرے اختیار میں نہیں (یعنی دل کی محبت میں میرا نہیں ملتا مگر ظاہری انصاف کرتا ہوں جس قدر میرے اختیار میں ہے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ ثُمَّ يَقُولُ لَمْ يَقُولِ اللَّهُ هَذَا فَعَلِي نِهَا أَمْلِكُ فَلَا تَكُنِي نِهَا مَمْلُوكٌ وَلَا أَمْلِكُ أَرْسَلَهُ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ -

بِحَبِّ الرَّجُلِ بَعْضُ نِسَائِهِ الْكُفْرَانِ بَعْضُ

ایک عورت کو دوسرے سے زیادہ چاہنا

۳۳۹۹- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَنَابٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَرِثِيِّ بَنُو هُرَيْرَةَ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ کے پاس بھیجا انہوں نے اجازت مانگی اندر آنے کی اور آپ میرے ساتھ ایک چادر میں بیٹھ ہوئے تھے تو آپ نے اجازت دی حضرت فاطمہ آئیں اور بولیں یا رسول اللہ آپ کی بیویوں نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے اور وہ چاہتی ہیں کہ آپ انصاف کیجئے ان میں اور ابو قحافہ کی بیٹی میں اور قحافہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے یعنی عائشہ اور اور بیویوں میں حضرت عائشہ نے کہا میں خاموش تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب یہی کیا تو نہیں چاہتی اس کو جس کو میں چاہتا ہوں انہوں نے کہا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تو پھر محبت رکھ اس سے (یعنی عائشہ سے) حضرت فاطمہ فریسن کر گھڑی ہوئیں اور لوٹ گئیں آپ کی بیویوں کے پاس اور بیان کیا جو انہوں نے کہا اور جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے وہ بولیں تم سے تو کچھ کام نہ نکلا اب پھر جاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہو آپ کی بیویاں انصاف چاہتی ہیں ابو قحافہ کی بیٹی میں

أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أُرْسِلُ أَنْعَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْهَيْمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَدَنْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعِيَ فِي مِرْحَتِي فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَجَكَ أَنْ تَكُنِي بَيْنَكَ يَسَأَلُكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَأَنَا سَأَلْتُكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ بَنِيهِ أَكُنْتُ تَجْتَنِينَ مَنْ أَحَبُّ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَأَجِئِي هَذِهِ فَمَا مَتَّ فَاطِمَةُ حِينَ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَجَتْ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِي قَالَتْ وَالَّذِي قَالَ لَهَا فَعَلْنَا لَهَا مَا نَرَاكِ أَعْنَيْتِ عَنَّا مِنْ هُنَّ فَأَجِئِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَوْلِي لَهُ إِنْ أَرَادَجَكَ يَسْأَلُكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ فَاطِمَةُ لَا وَاللَّهِ لَا أَكْرَهُهُ فِيمَا أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ

حضرت فاطمہ نے کہا میں قسم خدا کی اب میں کبھی آپ سے کچھ نہ کہوں گی اس باب میں حضرت عائشہ نے کہا پھر آپ کی بیویوں نے زینب بنت جحش کو بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور زینب وہ عورت تھیں۔ جو میرے برابر کی تھیں آپ کی بیویوں میں آپ کے نزدیک زینبی درجے اور مرتبے میں حسن و جمال میں، ادب میں نے کبھی نہیں دیکھی کوئی عورت زینب سے بڑھ کر دینداری اور خدا ترسی اور سچائی اور ان کے والوں کے ساتھ ملاپ اور صدقہ اور خیرات میں اور وہ بہت ذلیل کرتی تھیں اپنے نفس کو کام کرنے کے لئے یعنی اس کام میں جو صدقہ اور خیرات کے لئے ان کو ضرورت پڑے تادوہ کام یہ تھا کہ چڑھوں کو صاف کرتیں پھر اس کی جوتی بنا کر بیچتیں اور خدا کی ماہ میں صرف کرتیں (قطع ان میں ایک ہی بات تھی کہ سراج کی تیز تھیں اور غصہ جلد آ جاتا تھا مگر جلد جاتا رہتا تھا خیر انہوں نے اجازت چاہی اندر آنے کی اور آپ اسی طرح چادر میں بیٹھے تھے حضرت عائشہ کے ساتھ جیسے فاطمہ کے آنے کے وقت تھے آپ نے ان کو اجازت دے دی وہ آئیں اور بولیں یا رسول اللہ آپ کی بیویوں نے مجھے بھیجا ہے وہ چاہتا ہیں کہ آپ انھیں کھینے بوقاد کی بیوی میں اور کھویرا جلا کھیں اور خوب زبان دہانی کی میں رسول اللہ کی نگاہ کو دیکھ رہی تھی کہ آپ مجھے اجازت دیتے ہیں جواب دینے کی یا نہیں زینب اپنے حال میں تھیں کہ میں نے سچاں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا میں نے گامیلا رب دنیا تہ تو میں نے سچاں کو بہ مشورہ کیا اور ان کلمات نہ کرنے دی یہاں تک کہ میں ان پر غالب آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افریہ ابوبکر کی بیوی ہے (یعنی ایسے بڑے شخص کی بیوی ہے جو بکر عاقل اور لائق نہ ہوگی اور کھڑوں میں کس طرح دب جائے گی۔

۳۲۰۔ أخبرني عمر بن بكير الجصوني قال حدثنا ابو اليمان قال انبأنا شعيب بن الزهرقي قال أخبرني محمدا بن عبد الرحمن بن العريث بن هشام

فَأَرْسَلَ أَرْوَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتُ جَحْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تَسَامِينِي مِنْ أَرْوَاهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنَّا أَرْوَاهُ تَطْخِيئًا فِي الْيَدَيْنِ مِنْ زَيْنَبَ وَأَنْتَى لَلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ صِدْقَةً وَأَشَدَّ ابْتِدَاءً لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَقْرُبُ بِهِ مَا عَدَا سَوْرَةَ مِنْ حَدِيثٍ كَانَتْ فِيهَا تُشْرِعُ فِيهَا الْعَيْشَةَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مَرْطَبِهَا عَلَى الْحَالِ الَّتِي كَانَتْ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا فَأَوْدَتْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بَكَ أَنْ تَسَلِّطَنِي بِمَا لَكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي مَحْفَافَةَ وَرَفَعْتَ فِي نَاسِطَلَّتْ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْقُبُ حُرْفَةَ هَلْ أَوْدَنْتُ فِيهَا فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبَ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْزَمُ أَنْ أَنْصِرَ فَلَمَّا وَقَعَتْ بِمَا كُنَّا نُنْشِرُهَا بِشَيْءٍ وَحَتَّى أَنْصَيْتُ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ ابْنِ بَكْرٍ۔

ترجمہ اور پیر گزیرہ لکھا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَذَكَرْتُ بِحَوْلٍ وَقَالَتْ أَرْسَلَ أَرْوَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ فَاسْتَأْذَنْتُ فَأَوْدَتْ لَهَا فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ نَحْوُ مَا قَالَتْ مَعْمَرُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنِ عَمْرِوَةَ عَنِ عَائِشَةَ۔

۲۳۰۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ الثَّقِيُّ الْمَأْمُونُ قَالَ سَأَعْتُ الرَّبَّاءَ عَنِ مَقْعِدِ عَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عُرْوَةَ ۱

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں کبھی بیویں اور انہوں نے حضرت فاطمہ زہراؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا اور کہلا کہ آپ کی بیویاں انصاف چاہتی ہیں ابوحنافہ کی بیٹی میں حضرت فاطمہؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئیں اور آپ حضرت عائشہ کے ساتھ تھے ایک چادر میں حضرت فاطمہؓ نے کہا آپ کی بیویوں نے مجھے بھیجا ہے اور وہ انصاف چاہتی ہیں ابوحنافہ کی بیٹی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تو مجھ سے محبت رکھتی ہے انہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تو مجھ سے محبت رکھ کر عائشہ سے بیڑن کر فاطمہؓ کو میں اور آپ کی بیویوں سے بیان کیا جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے بولنے لگئیں تم نے تو کچھ نہ کیا اب پھر چادر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت فاطمہؓ نے کہا قسم خدا کی میں نہ جاؤں گی اور اگر حضرت فاطمہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھیں (وہ کہہ کر آپ کے فرمانے کے خلاف کر میں اتن سب بیویوں نے نرسب بنت عجم کو بھی حضرت عائشہ نے کہا نرسب وہ بیوی تھیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں میں میرے برابر کی تھیں (حضرت اور خاتون اور بیویوں میں) تب نرسب نے کہا کہ آپ کی بیویوں نے مجھے بھیجا ہے اور وہ انصاف چاہتی ہیں ابوحنافہ کی بیٹی میں پھر میری طرف منہ کیا اور مجھ کو برا کہنے لگیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور آپ کی نگاہ کی طرف دیکھتی تھی کہ آپ مجھے ابھارت دیتے ہیں ان کے جواب دینے کی آنفروہ مجھے برا کہتی رہیں جہاں تک کر میں نے خیال کیا کہ اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا جواب دینا برا معلوم ہوگا اس وقت میں بھی سامنے ہوئی اور تھوڑی دیر میں ان کو نہ کہہ دیا یعنی خاموش کر دیا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لو کہہ کر بیٹی ہے حضرت عائشہ نے کہا میں نے کوئی عورت نیکی اور خیرات اور نہ ماں پروردی اور اپنے نفس پر غصت اٹھانے میں ثواب کے واسطے نرسب سے بڑھ کر نہیں دیکھی فقط ان میں ایک ذرا تیزی تھی جو ارات سے گمراہ جاتی رہتی تھی۔ امام شائعی نے کہا یہ روایت خطا ہے اور صحیح وہ روایت ہے جو اس سے پہلے گندی۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعَنَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذْبَعْنَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ لَهَا اِنَّ نِسَاءَكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا يَسْتَدْنِكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ اَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ لَهَا اِنَّ نِسَاءَكَ اَرْسَلْنِي وَهِيَ بَسْتَدْنِكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ اَبِي قُحَافَةَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحْبِبِّي قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَاُحْبِبِّي قَالَتْ فَرَجَعْتُ اِلَيْهِنَّ فَخَبَّرْتُهُنَّ مَا قَالَ فَقُلْنَ لَهَا اِنَّكَ لَمْ تَضُرِّي شَيْئًا فَاَرْجِعِي اِلَيْهِ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَآ اَرْجِعُ اِلَيْهِ فِيهَا اَبَدًا وَكَانَتْ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُفَا فَاَرْسَلَنَ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ اَلَى كَانَتْ تَسَامِينِي مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَزْوَاجُكَ اَرْسَلْنِي وَهِيَ بَسْتَدْنِكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ اَبِي قُحَافَةَ ثُمَّ اَجْبَلَتْ عَلَيَّ تَشْتِينِي فَصَلَّتْ اِرْأَقِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْظُرْ حَرْفَهُ هَلْ يَأْتِي فِي وَنِ اَنْ اَنْصِرَ مِنْهَا قَالَتْ فَتَشْتِينِي حَتَّى ظَنَنْتُ اَنْهُ لَآ يَكْرَهُ اَنْ اَنْصِرَ مِنْهَا فَاسْتَقْبَلْتَهَا فَلَمَّا اَلَبْتُ اَنْ اُفْصَحُهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا ابْنَةُ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا اَرَا اَنْ اُخْبِرَ اَوْلَادُ الْكُرْحَدِ قَوْمَهُ وَلَا اَوْصَلُ لِلرَّجِيمِ وَابْدَلُ لِكُلِّ نَهْرٍ اَلِي حُلِّ مَيِّ وَيَقْدِبُ بِهِ اِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْ زَيْنَبٍ مَاعَدَا سُوْرَةَ مِنْ حِلِّهَا كَانَتْ فِيهَا تَوَشُّكٌ مِنْهَا الْفِيَاةَ قَالَ اَلْبَعْدِيُّ الرَّحْمَنُ هَذَا اَخْطَا اَدَ الصَّوَابُ الَّذِي تَبَلَّكَ۔

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۳۴۰۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ دَبْيَعَةَ بْنِ هَدِيدٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَقَدْتُ فَاجْتَفْتُ الْبَابَ بَيْتِي وَبَدَيْتُ فَلَمَّا رَفَعَهُ عَنِّي قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ جِبْرِيْلَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ -

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی میں نے یہ حال دیکھ کر اپنے اور آپ کے بیچ میں دروازے کی آڑ کر لی جب وحی ہو چکی تو آپ نے فرمایا اسے عائشہ جبرئیل علیہ السلام تم کو سلام کہتے ہیں۔

۳۴۰۸- أَخْبَرَنَا نَوْحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيْلَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ لَرَى مَا لَأَنْزَلَ -

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا جبرئیل علیہ السلام تم کو سلام کہتے ہیں انہوں نے کہا ان پر بھی سلام اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ کو دیکھتے ہیں جگہ میں دیکھتے

۳۴۰۹- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَلْبَانَا شُعَيْبٌ عَنِ الرَّهْزِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ هَذَا جِبْرِيْلٌ وَهُوَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ الْبَلَاءُ مِثْلَهُ سَوَاءٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ وَاللَّيْ قَبْلَهُ خَطَأٌ -

حضرت عائشہ نے فرمایا اسے عائشہ جبرئیل میں تم کو سلام کہتے ہیں ویسے ہی جیسے اوپر گوردار امام نسائی رحمت اللہ علیہ نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی خطا ہے

رشک اور جلن کا بیان

۱۶۹۹- باب الغيرة

۳۴۱۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا

أَبُو قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْدَى امْرَأَاتِهِ الْمُؤْمِنَاتِ فَأَرَسَتْ أُخْرَى بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ يَدَ الرَّسُولِ فَسَقَطَتْ الْقَصْعَةُ فَأَنْكَرَتْ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُرْسِيَّ فَضَمَّ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَ يَجْعَلُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُولُ عَارَتْ أَفْكَرْتُ كَلِمًا فَأَمْسَكَ حَتَّى جَاءَتْ بِقَصْعَتِهَا الَّتِي فِي يَدِهَا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ، الصَّوَابُ إِلَى الرَّسُولِ وَرَكَ الْمَسُورَةُ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بی بی کے پاس تھے تو دوسری بی بی نے ایک پیالہ بھیجا کھانے کا اس بی بی نے جل کر پیالہ لایا تھا اسکے ہاتھ پر مادہ پیالہ گر کر ٹوٹ گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ٹکڑے لے کر لٹائے اور کھانا اس میں اکٹھا کرنے لگے اور فرمایا تمہاری ماں جل گئی اسوں کے کھانا بھیجنے سے تو کھاؤ پھر سب نے کھایا اور آپ ٹھہرے رہے یہاں تک کہ وہ بی بی اپنے گھر سے ثابت پیالہ لے کر آئیں آپ نے وہ پیالہ کھانا لائے والے کو دیا اور ٹوٹا پیالہ اس بی بی کے گھر میں رہنے دیا جس نے توڑا تھا۔

۳۴۱۱- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ شَارِبَةَ عَنِ ابْنِ

الْمُسَوَّلِ

كَانَتْ لَهَا امَةٌ يَكُونُهَا فَلَمْ تَزَلْ يَوْمَ عَاشُرَةَ وَحَفْصَةَ
حَتَّى حَضَرَهَا عَلَى نَفْسِهِ فَأَكْرَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَيُّهَا
النَّبِيُّ لَمْ تَحْرَمُهُ مَا أَكَلَ اللَّهُ لَكَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ -

نوزدی تھی جس سے آپ محبت کیا کرتے تو عاشوراء ہفت روزوں آپ کے
پیچھے لگی رہتی تھی کہ آپ نے حرام کر لیا اس نوزدی کو اپنے اوپر تیرا شہ
تعالی نے یہ آیت اتاری۔ لے ہی کیوں تو حرام کرتا ہے اس کو جو اللہ تعالیٰ
۳۳۱۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ اَلْقَضَائِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْمَوْلِدِ بْنِ عُبَادَةَ

ابن الصَّامِتِ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَلتَّمَسْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْخَلْتُ يَدِي فِي مِعْوَةٍ فَقَالَ قَدْ
جَاءَكَ شَيْطَانُكَ فَقُلْتَ اَمَا لَكَ شَيْطَانٌ فَقَالَ بَلَى
وَلَيْكِنَّا اللَّهُ اَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ -

حضرت عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈنا
تو پناہ اتھران کے بالوں میں ڈالا آپ نے فرمایا کہ تیرے پاس تیرا شیطان
ایک میں لے کہا آپ کے لیے شیطان نہیں ہے، فرمایا کیوں نہیں میرے لیے بھی
شیطان ہے مگر اللہ تعالیٰ نے اس پر میری مدد کی سو وہ میرا بھلا رہ گیا۔ لیکن شیطان مجھ میں
— کر سکتا اس کا نور میرے اوپر نہیں ہے اور لوگوں پر تو اس کا نور چلتا ہے۔

۳۳۱۶۔ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَلتَّحِيصِ الْمُسَيَّبِيُّ عَنْ حِجَابِ بْنِ اَبِي جَرِيحٍ عَنْ عَطْرَةَ اَخْبَرَنَا اَبُو اَبِي مَرْثَدَةَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَدَّتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ ذَهَبَ اِلَى
بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَحَسَسْتُهُ فَاذْهَبْتُ اِلَيْهِ اَتَسْأَلُهُ
يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَيَحْمَدُكَ لَا اَلَهَ اِلَّا اَنْتَ فَقُلْتُ
يَا بِي وَ اَيْحَى اِنَّكَ لَتَنِي شَائِنٌ وَ اَيْحَى لَتَنِي شَائِنٌ
اُخْرَى -

حضرت عائشہ سے روایت ہے میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو نہیں دیکھا تو میں سمجھی آپ کسی اور بی بی کے پاس گئے ہیں میں نے
ڈھونڈنا تو آپ رکوع میں تھے یا سجدے میں فراتے تھے ہاں ہے تیری
تعریف کرتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں نے کہا قرآن ہوں آپ
پر میرے اور میں آپ اور کام میں ہیں اور میں اور بی بی خال میں ہوں یعنی مجھے
تو رکھنا اور غیرت ہوئی کہ آپ دوسری بی بی کے اس کو لے اور آپ اللہ کی عبادت میں مصروف ہیں۔

۳۳۱۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَرْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَبَانُ بْنُ اَبِي جَرِيحٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو اَبِي مَرْثَدَةَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَتَمَقَّدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ ذَهَبَ اِلَى
بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَحَسَسْتُ لَمْ رَجَعْتُ فَاذْهَبْتُ اِلَيْهِ
اَوْ سَاجِدًا يَمُوتُ سُبْحَانَكَ وَيَحْمَدُكَ لَا اَلَهَ اِلَّا اَنْتَ
فَقُلْتُ يَا بِي وَ اَيْحَى اِنَّكَ لَتَنِي شَائِنٌ وَ اَيْحَى لَتَنِي اُخْرَى -

حضرت عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات
نہ پایا میں سمجھا آپ کسی بی بی کے پاس گئی میں نے ڈھونڈنا صبح ہوئی تو دیکھا
آپ رکوع یا سجدے میں ہیں فراتے ہیں پاک ہے تو اسے پروردگار سزا
ہو تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر
صدقے ہیں آپ ایک کام میں ہیں اور میں ایک کام میں۔

۳۳۱۸۔ اَخْبَرَنَا سَيِّمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ اَبَانُ بْنُ اَبِي جَرِيحٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو اَبِي مَرْثَدَةَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ
يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ لَقَوْلِ اَلْاَحْوَرِيِّ تَكْتُمُ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِي قُلْنَا بَلَى قَالَتْ لَمَا كَانَتْ
لِيَلْقَى اَنْتَابَ فَرَضِعَ لِعَلِيٍّ عِنْدَ رَجُلِيهِ وَكَوَضِعَ رَهْوَةً
رَبَّطَ اِنْ اَرَاهُ عَلَى فِرَاشِهِمْ وَكَمْ يَكْتُمُ اِلَّا رِيْمًا مَخْتًا

حضرت محمد بن قیس سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے سنا انھوں
نے کہا کیا میں بیان کروں آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
حال اور اپنا حال ہم نے کہا کیوں نہیں بیان کیجیے انہوں نے کہا میری ایک
رات میں آپ نے کروٹ لی اور جو نیال اپنے پاؤں کے پاس رکھیں اور
چادرا مٹھائی اور پناہ۔ نے پر پھیلا یا پھیلتی دیر ٹھہرے کہ آپ نے

بجھلا میں سو گئی اس کے بعد چپکے سے جوتیاں پہنیں اور چھرتی سے جاوڑی اور روانہ کھولا آہستہ سے اور باہر نکلے پھر آہستہ سے دروازہ کھولا میں نے بھی جھٹ اور مٹھی سر پر ڈالی اور انا پر مٹی اور آپ کے چہرے چھے چلی۔ یہاں تک کہ آپ بقیع میں آئے اور میں ابا ہاتھ اٹھائے اور دیکھ کر کمرے ہی پھر لوٹے میں بھی لوٹی آپ تیز چلے میں بھی تیز چلی آپ پکٹنے لگے میں بھی پکٹی آپ دوڑتے لگے میں بھی دوڑی میں آگے نکل کر گھر کے اندر لائی اور مٹی تھی کہ آپ ایسے آپ نے فرمایا اے عائشہ تھے کیا ہو اتیرا بیٹ پھولا ہوا ہے یا اسٹن پورٹھ رہی ہے آپ نے فرمایا جتنا نہیں تو خدا بتا دے گا جو لطیف ہے اور خبردار ہے میں نے کہا یا رسول اللہ آپ پر میرے ماں باپ حدتے ہوں پھر سب حال میں نے کہا آپ نے فرمایا ابوی تھی! میں کہتا تھا یہ میرے سامنے کون شخص جہاں ہے، میں نے کہا ایں میں تھا یہ سن کر اپنے میرے سینے میں ٹکرا کر کہ مجھے درد ہو گیا اور فرمایا تو نے خیال کیا کہ اللہ اور رسول تجھ پر ظلم کریں گے (کتیری باری میں اور نبی بی کے پاس جاؤں گا میں نے کہا لوگ کہاں تک چھپائیں گے اللہ نے آپ کو تلوادیا، اپنے فرمایا ایں جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور تیرے پاس نہ آسکے کیونکہ تو تنگی تھی، پھر مجھے پکارا اچکے سے پھر میں گیا اور تجھ سے چھپ کر گیا کیونکہ میں سمجھا تو سو گئی ہے اور مجھے ناگوار ہوتا ہے جہاں میں ڈرا تھی وحشت نہ ہوا کیلئے رہنے سے، پھر جبریل علیہ السلام نے مجھے حکم کیا کہ میں بقیع میں جاؤں اور وہاں جو لوگ دفن ہیں ان کے لیے دعا کرو (رف: لو آپ تشریف لے گئے تھے بقیع کے مردوں کیلئے دعا کرنے کو حضرت عائشہ کو خیال پیدا ہوا کہ کسی سوکن کے پاس جاتے ہیں اس لیے چپکے سے وہ بھی ساتھ ہوئیں۔

بَقِي قَدَرٌ قَدَاتُ نَمْرُ انْعَلُ رُوَيْدًا وَاخَذَ رِدَاءَهُ رُوَيْدًا
نَمْرُ فَمَعَهُ الْيَابُ رُوَيْدًا وَاحْرَجَ وَاحْفَاةً رُوَيْدًا وَجَعَلَتْ
رُوَيْدًا فِي رَأْسِي فَأَحْضَرْتُ وَتَقَنَعْتُ اِنْ رَأَيْتِي وَاطْلَلْتُ
فِي اَثَرِ سَخِي جَاءَ الْبَيْتِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ تَلَكَ مَرَاتٍ
وَالْحَالُ الْقَامَرُ تَمْرُ اَنْحُرُفُ وَاحْرُفُفُ فَاَسْرَعُ
فَاَسْرَعُ فَمَهْرُولُ فَمَهْرُولُ فَاَحْضَرْتُ فَاَحْضَرْتُ
وَسَبْمَةُ فَلَا خَلْتُ وَلَيْسَ الْاَدَانُ اَضْطَجَعْتُ فَنَدَخْتُ
فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَائِشَةُ رَأَيْتِ قَاكُ سَلِمَانُ حَسْبَتْهُ
قَالَ حَسْبًا قَالَ لَتَحْبِرِي اَوْ لَيَحْبِرِي الْاَلْبَيْتُ الْغَبِيْرُ
قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اُمَّتِ وَاَيْتِي فَاَحْبَبْتَهُ الْخَبْرُ
قَالَ اَنْتِ الشَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتِ اَمَّا نِي قُلْتُ نَعَمْ
قَالَتْ فَلَمَلْتِي لَكِدَاةً فِي صَدْرِي اَوْ جَعَلْتِي قَاكُ
اَطْنَبْتُ اَنْ يَحْبِفَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَرَسُوْلُهُ مَا لَكَ
مَهْمًا يَكْتُمُ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ
قَالَ فَاَنْ جَبْرِئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَانِي حَيْثُ رَأَيْتِ
وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكَ وَقَدْ وَضَعْتَ شَيْئًا بَلَدٍ
فَنَادَانِي فَاَخْفِي مِنْكَ فَاجَبْتُهُ وَاَخْفَيْتُهُ مِنْكَ
وَطَلَبْتُ اَنْتَ قَدْ رَفَعْتَ فَنَكْرَهْتَ اَنْ اُوْطَلَبُ
وَخَشَيْتُ اَنْ تَسْتَوْجِبِي فَاَمَرْتِي اَنْ اَقِي اَهْلَ الْبَيْتِ
فَاَسْتَعْفِرُ لَكُمْ خَالَفَهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَقَالَ عَنْ
ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ
قَيْسٍ -

۳۴۱۹۔ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ، بَنُو مُسْلِمٍ الْمُعِيْنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ،

عَنْ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ بَنُو مَخْرَمَةَ يَقُوْلُ
سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَحَدَّثُ قَالَتْ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِّي
وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلَى قَالَتْ
لَمَّا كَانَتْ يَلْبَسُ النَّبِيُّ هُوَ عِنْدِي تَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَابُ فَوَضَعَ نَعْلَيْكَ عِنْدَ رِجْلَيْكَ

ترجمہ وہی جواد پر گزرا

اتفاق ہے کہ جب آپ نے فرمایا اس
عائشہ تجھے کیا ہوا تیری سانس پھٹی
ہوئی ہے پیٹ بھولا ہوا ہے تو میں نے
کہا کچھ نہیں آپ نے فرمایا بتاتی ہے تو بتا
نہیں تو اس نے لطیف ڈھیر ہے مجھے
تباہے گا۔

وَدَفَعَ رِدَاءَهُ وَبَسَطَ حِلْفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ
فَلَمَّا رَأَيْتُ الْإِدْرِيكَ طَنَ أَقْبَى قَدَمَاتِ نَعْمَ اسْعَلْ رُوَيْدًا
وَإِخَذَ رِدَاءَهُ وَرُوَيْدًا فَفَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا
وَحَرَجَ وَأَجَانَهُ رُوَيْدًا وَأَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي
وَأَخْضَرْتُ وَتَقَعْتُ إِزَارِي فَأَطْلَقْتُ فِي الرِّبَا
حَتَّى جَاءَ الْبَيْعَ فَرَفَعُ يَدِي بِثَلَاثِ مَرَاتٍ وَأَطَالَ
الْفِيَامَ نَعْمَ اسْحَرِي فَأَنْكَرْتُ فَأَسْرَعُ فَأَسْرَعْتُ
فَهَرَوَلْ فَهَرَوَلْتُ فَأَخْضَرْتُ فَأَخْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَتَخَلَّتْ
فَلَمِنَ الْإِذَا نِ امْطَجَعْتُ فَلَا خَلَّ فَقَالَ مَا لَكَ يَا بَيْتَهُ
حَتَّى رَأَيْتَهُ قَالَتْ لَا قَالَ لَتُخْبِرُنِي أَوْ لِيُخْبِرُنِي اللَّطِيفُ
الْخَبِيرُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بِي أَنْتَ دَأْبِي فَأَخْبَرْتَهُ
الْخَبِيرُ قَالَ قَانَتْ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتَهُ أَمَا بِي قَالَتْ
نَعَمْ قَالَتْ فَلَمَّا دَفَعْتُ فِي مَدْرِي هِدَّةً أَوْجَعْتَنِي لَمَّا قَالَ
أَطْلَقْتُ أَنْ يَجِيئَ اللَّهُ عَلَيْكَ كَرَسُولُهُ قَالَتْ
كَمْ مَا يَلْتَمِسُ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللَّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ
فَأَقْبَضَ جَدْرِيكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا فِي حَيْثُ رَأَيْتُ
دَلَمَ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكَ وَقَدْ وَصَعْتَ ثِيَابَكَ فَدَأْبِي
فَأَخْفَى مِنْكَ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُ مِنْكَ فَظَنَنْتُ أَنْ
قَدْ رَقَدْتَ وَخَشَيْتُ أَنْ تَسْجُو حَتَّى فَأَمَرَنِي أَنْ أَرْقُ
أَهْلَ الْبَيْعِ فَأَسْتَعْفِفُ لَهُمْ رَدَّ الْأَعْيُنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَلَى عَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ -

۳۶۳- أخبرنا علي بن حجر قال أنبأنا شريك عن عاصم عن عبد الله بن عامر بن ربيعة عن عائشة قالت
فقد تله من الليل وساق الحديث

کتاب طلاق کجیاں میں

کتاب الطَّلَاقِ

باب بیان میں طلاق دینے کے موافق اس عدلت کے جس عدلت میں عورتوں کو طلاق دینے کا حکم کیا اللہ نے

بَابُ وَقْتِ الطَّلَاقِ لِلْعِدَّةِ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلَّقَ بِهَا النِّسَاءُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طلاق دی انھوں نے اپنی بیوی کو وہ حالت تھی یعنی بے نماز تھی حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عدلت میں یہ تذکرہ کیا بطور استغناء کے یعنی یہ بات دریافت کرنے کو کہ عبد اللہ کا یہ طلاق دنیا درست ہے یا نہیں آپ نے حضرت عمرؓ کو فرمایا عبد اللہ سے کہو کہ وہ رجوع کرے یعنی اس طلاق کو توڑ ڈالے اور اس عورت کو اپنی زور و بنا لے پھر چھوڑ دے اس کو پاک ہوئے تک جب وہ پاک ہو جائے اسے حیض سے اور پھر دوسری بار حالت طہ ہو کر پاک ہو جائے تب اگر اس کا حیض چاہے تو اس سے جلائی کر لے جماع کرنے سے پہلے اور اگر چھوڑنے کو حیض نہ چاہے تو رکھ لے اس واسطے کہ اللہ بزرگی اور عزت والے نے عورتوں کو اس عدلت کے موافق طلاق دینے کا حکم کیا ہے۔

۳۳۲۱- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الشَّرْحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَاسْتَفْتَى عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ مَرَّ عِنْدَ اللَّهِ فَلْيَرَا جِئْنَا شَرِيكًا عَمَّا حَتَّى تَطَهَّرَ مِنْ حَيْضَتِهَا هَلْ هِيَ لَمْ تَوَيْضَعْنَ حَيْضَتَهَا أُخْرَى فَإِذَا طَهَّرَتْ فَإِنْ شَاءَ فَلْيَقَارِفَهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا وَإِنْ شَاءَ فَلْيَمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے طلاق دی انھوں نے اپنی بیوی کو اور وہ حالت تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو پھر چھ ماہ تک منطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مسئلہ کو یعنی حیض میں عبد اللہ نے اپنی عورت کو طلاق دی ہے یہ طلاق دنیا کیسا ہے آپ نے فرمایا عبد اللہ کو کہو کہ رجوع کرے اپنی عورت کی طرف پھر پھر رکھے

۳۳۲۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کو یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے اپنے حیض سے پھر جب دوسرا حیض آئے اس کو اور پاک ہو جائے اس دوسرے حیض سے تب اگر عبداللہ حاجی چاہے اس کو رکھے یا طلاق دے بشرطیکہ اس دوسرے حیض کے بعد بھی اس کے پاس نہ جائے پھر آپ نے فرمایا یہی عدت ہے اور اسی کے موافق طلاق دینے کا حکم کیا ہے اللہ عزت اور بزرگی والے نے۔

حضرت زبیدی سے روایت ہے پوچھا حضرت زہری سے کسی نے کیسے ہوتی ہے طلاق عدت پر یعنی اللہ جل شانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے فَطَلِقُوا هُنَّ حَيْثُ جَعَلْتُمْ تَوَاسُؤَاسَ كَمَا كَانُوا يَتَوَاسَّوْنَ يَوْمَ النِّكَاحِ اور عدت میں طلاق کیا کیسے ہوتا ہے زہری نے جواب میں کہا سالم بن عبد اللہ سے میں نے سنا ہے کہ عبد اللہ بن عمر کہتے تھے میں نے طلاق نبی اپنی عدت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں اور وہ عدت حائلہ تھی پھر اس بات کا ذکر کیا میرے باپ عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس۔ آپ نے جب یہ بات سنی تو غصے ہوئے اور فرمانے لگے عبد اللہ کو نامناسب ہے جرح کر لے اور اس کو حیض سے پاک ہو لینے دے۔ پھر اگر اسکو صلا معلوم ہو گیا طلاق دینا تو طلاق دینے سے وہ اس کو پاک کی حالت میں بغیر صحبت کرنے کے پھر فرمایا آپ نے یہی معنی ہیں:

وَالْعِدَّةُ عِدَّةُ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ عِدَّتُهُ يَوْمَ النِّكَاحِ اور فرماتے ہیں نے جرح کیا اور حساب میں لگایا اس طلاق کو جو دے چکا تھا میں پہلے کیوں کہ وہ طلاق اگرچہ سنت کے خلاف تھی اور حلال تھی بر طلاق پر لگتی تھی عدت

حضرت عبد الرحمن بن امین نے پوچھا حضرت ابن عمر سے کیا لائے ہے آپ کی ایسے آدمی کے لیے جس نے طلاق نبی ہو اپنی عدت کو حیض کے وقت میں؟ عبد اللہ بن عمر نے کہنے لگے طلاق نبی میں نے حیض کی حالت میں عہد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

وَسَلُّوا مَرْءًا فَإِذَا جَعَلَهَا نِكَاحًا يُسْكِنُهَا حَتَّى تَطْهَّرَ ثُمَّ تَحِضُ ثُمَّ تَطْهَّرُ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمْسَرَ فَوَلَّكَ الْعِدَّةَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَطْلُقَ لَهَا النِّسَاءُ

۲۶۲۳- أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ عَن مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ كَيْفَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي سَالِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَبَّظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ لِيَرَا جَعَلَهَا نِكَاحًا حَتَّى تَطْهَّرَ ثُمَّ تَحِضُ ثُمَّ تَطْهَّرُ فَإِنْ بَدَأَتْ أَنْ يَطْلُقَهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمْسَرَ فَذَلِكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَرَأَيْتُمْ جَعَلَهَا وَحَبِطَتْ لَهَا التَّطْلِيْقَةُ الَّتِي طَلَّقْتُمَا.

۲۶۲۴- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَيْمٍ عَنْ حَتَّابٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مَرْثَدَةَ يَسْأَلُ

عبد اللہ نے اس طلاق کو اپنی عمر سے شمار کیا نہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا اور بیان کیا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی عورت کو طلاق دی حیض کی حالت میں نہ فرمایا آپ نے عبد اللہ کو مناسب ہے رجوع کر لینا اور لوٹا دیا اس کو میری طرف اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وہ پاک ہو جائے گی تب اس کو طلاق دینا یا نہ دینا تیرا اختیار ہے اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر پڑھی یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عَدَاتِهِنَّ یعنی اسے نبی جب تم طلاق دو اپنی عورتوں کو تو ان کو طلاق دو ان کی پہلی عدت سے۔

ابْنُ عَمْرٍو وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَمِيمٌ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ لَهُ طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَمْرٌو رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَا جَعَلَهَا فَرَدَّهَا عَلَيَّ قَالَ إِذَا كَهَرْتُ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عَمَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عَدَاتِهِنَّ.

۳۳۳۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَاهِدٍ إِحْدَاثُهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عَدَاتِهِنَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ عَدَاتِهِنَّ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت سے بیخ
معنی نزل اللہ عزت اور بزرگی طے کے یا ایھا النبی اذا طلقتم
النساء فطلقوهن بعدتھن ابن عباس نے کہا: قبل عداتھن
ط۔

باب بیان میں طلاق سنت کے

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے طلاق سنت اس طرح ہے طلاق دے آدمی عورت کو پاکی کے وقت میں بغیر جماع کرنے کے پھر جب اس کو حیض آئے اور پاک ہو جائے اس وقت اس کو ایک اور طلاق دے۔ پھر جب اس کو حیض آئے اور پاک ہو جائے تب اس کو اور طلاق دے پھر اس کے بعد عدت گزارے عورت ایک حیض۔ اٹلس فرماتے ہیں میں نے پوچھا ابراہیمؑ سے انہوں نے بھی اسی طرح بیان کیا حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ طلاق سنت یہ

باب طلاق السنة

۳۳۳۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَعْوَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ طَلَّاقُ السَّنَةِ تَطْلُبُهُ وَهِيَ طَاهِرَةٌ فِي غَيْرِ جِمَاعٍ فَإِذَا حَاضَتْ وَطَهَّرَتْ طَلَّقَهَا أُخْرَى فَإِذَا حَاضَتْ وَطَهَّرَتْ طَلَّقَهَا أُخْرَى شَرَعْتَ بَعْدَ ذَلِكَ بِحِيْضَةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ مِثْلُ ذَلِكَ.

۳۳۳۷ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاقِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

ط؛ یہ تہرات ہے عبد اللہ بن عباس اور عبد اللہ بن عمر کی اور قرآن شریف میں بعد از عدت سے وہی بات ہے جو اوپر گزر چکی ہے یعنی جب عورت حیض سے پاک ہو جائے اور اس سے اس طہر میں صحبت بھی نہ کی جائے تب طلاق دینا چاہیے۔
ط؛ یعنی ہر طہر میں ایک طلاق دینا سنت کے موافق ہے اور میزوں طلاق ایک بار دینا منع ہے۔

ہے کہ عورت کو طہارت کی حالت میں بغیر جماع کے طلاق دی جائے۔

عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَوْحَاصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ طَلَّانُ اسْتَمَرَّ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا فِي غَيْرِ جَمَاعٍ -

اگر کسی آدمی نے حیض کے وقت ایک طلاق دی تو اس کا کیا حکم ہے؟

بَابُ مَا يَفْعَلُ إِذَا طَلَّقَ تَطْلِيقَةً وَهِيَ حَائِضٌ

۳۳۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً فَأُطْلِقَ عُمَرُ مَا خَبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ لِمَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَبْدُ اللَّهِ فَلْيُرَاجِعْهَا فَإِذَا اغْتَسَلَتْ فَلْيُرْكِهَا حَتَّى تَحِيضَ فَإِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ حِيضَتِهَا الْأُخْرَى فَلَا يَسْرُهَا حَتَّى يُطَلِّقَهَا فَإِنْ شَاءَ أَنْ يُسْكِرَهَا فَلْيُسْكِرْهَا فَإِنَّهَا الْحَدَاءُ الْقِيَّامُ مَرَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا الْبَسَاءُ -

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے طلاق دی انہوں نے یعنی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی عورت کو حالت حیض میں تو گئے حضرت عمرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی آپ کو اس ماجرے کی۔ آپ نے فرمایا کہ عبداللہ سے کہہ کر رجوع کرے اس کی طرف۔ پھر جب وہ عورت حیض سے پاک ہو جائے اور نہایوسے اس کو پٹھرے رہنے دے یہاں تک کہ وہ دوسرے حیض سے فارغ ہو کر نہایوسے اور نہ محبت کرے اس سے پھر طلاق دے اس کو پھر اگر چاہیے کہ اس سے صحبت کرے تو رکھ لے اس کو اور طلاق نہ دے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جس عدت کے موافق طلاق دینے کا حکم کیا ہے عورتوں کو یہ وہی عدت ہے یعنی اسی طور سے طلاق دینے کا نام عدت پر طلاق دینا فرمایا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے طلاق دی ابن عمرؓ نے اپنی عورت کو حیض کی حالت میں وگرنہ اس بات کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس۔ آپ نے فرمایا اس کو کہہ دو کہ رجوع کرے پھر جب وہ پاک ہو جائے گی یا حاملہ ہو جائے گی تب اس کو طلاق دینا۔

۳۳۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى طَلْحَةَ عَنْ سَالِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَلَا كَرَّ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَرَاةٌ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرَةٌ أَوْ حَامِلٌ

غیر عدت میں طلاق دینے کا کیا حکم ہے

بَابُ الطَّلَاقِ لِغَيْرِ الْعِدَّةِ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے طلاق دی عبداللہ نے جو رو کو حیض کی حالت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دیا اس عورت کو عبداللہ ابن عمرؓ کی طرف یہاں تک کہ طلاق

۳۳۳۰- أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ

دی اس کو جب وہ پاک ہو گئی اپنے حیض سے۔

اگر کوئی شخص طلاق دے خلاف عدت کے یعنی
طہر میں طلاق نہ دیوے بلکہ حیض میں دیوے تو
اسکا کیا حکم ہے اور آیا یہ طلاق شمار کی جائے گی
یا نہیں

حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
میں نے پوچھا ابن عمرؓ سے اس آدمی کا مسئلہ جس نے طلاق
دی اپنی جورو کو حیض میں کہنے لگے عبداللہ بن عمرؓ کو تو پوچھنا
ہے عبداللہ عمرؓ کے بیٹے کو اس نے طلاق دی تھی اپنی عورت
کو حیض میں پھر پوچھا یہ مسئلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرؓ
نے آپؐ نے فرمایا حکم کرو اس کو کہ رجوع کرے اپنی عورت
سے پھر انتظار کرے اس کی عدت کا میں نے کہا کیا جو
طلاق دے چکا ہے وہ شمار میں آئے گی؟ انھوں نے کہا
کیوں نہیں، اگر رجوع نہ کرنا اور حاققت کرتا تو کیا وہ طلاق
محسوب نہ ہوتی۔
ترجمہ اور پیرنگزاد۔

فَرَدَّهَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَّقَهَا وَهِيَ طَاهِرَةٌ
۱۰۰۲
الطَّلَاقُ لِغَيْرِ الْعِدَّةِ وَمَا يَحْتَسِبُ
مِنْهُ عَلَى الْمُطَلِّقِ.

۳۳۳۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ
أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ بْنِ جَبْرِ قَالَ
سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ
وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ هَلْ تَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ
عُمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ
يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يَنْتَقِلُ عِدَّتَهَا فَقُلْتُ لَهُ
فَيَعْتَدُ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ فَقَالَ مَهْ أَمَا آيَتُ
إِنْ عَجَزُوا اسْتَحَقَّ.

۳۳۳۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ
حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ
يُونُسَ بْنِ جَبْرِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ
طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ
حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَسْأَلُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يَنْتَقِلُ عِدَّتَهَا
فَقُلْتُ لِمَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ أَيْعْتَدُ بِتِلْكَ
التَّطْلِيقَةِ فَقَالَ مَهْ وَإِنْ عَجَزُوا اسْتَحَقَّ.

تین طلاق اکٹھا دینے پر سختی اور نکتہ کر نبر کا بیان

حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
خبر دی گئی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی شخص کی کہ اس

۱۰۰۳- الثَّلَاثُ الْجُمُوعَةُ وَمَا فِيهَا مِنَ التَّغْلِيظِ
۳۳۳۳- أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ بْنُ خَادِمٍ عَنْ أَبِي وَهَبٍ
قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

نے طلاق دی اپنی عدت کو تین طلاق بیک وقت یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور غصے میں فرمانے لگے کیا اللہ کی کتاب سے کھیل ہوتا ہے حالانکہ میں ابھی تم میں موجود ہوں یہ بات سن کر ایک آدمی اٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کو قتل کر ڈالوں۔ و۔

یہ بھاری تین طلاق دینے کی نصحت

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان سے بیان کیا تو میر عبد اللہ نے گیا میں عامم بن عدی کے پاس اور کہا ان سے اگر کوئی آدمی اپنی جوڑو کے ساتھ غیر مرد کو پائے اور مار ڈالے اس مرد کو تو اس مارنے کے بدلے میں کیا اس کو بھی مار ڈالیں گے شرع کا اگر ایسا نہ کرے تو کیا کرے وہ جوڑو والا یہ مسئلہ تم پر چھوڑا عامم میری طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر پوچھا عامم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور برا معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پوچھنا اور عیب رکھا سائل پر ایسی بات پر چھنے کے سبب سے تو برا معلوم ہوا عامم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس طرح پوچھنا یعنی عیب دینے کے طور پر جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عامم کو فرمایا تو ان کو رنج اور بدیشمانی معلوم ہوئی اس سے اور پچھتاہے کہ ناحق یہ مسئلہ پوچھا جب عامم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوت کر آئے اپنے گھر کو تب عویمرا کہہنے لگا کیوں ہی کیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو اس بات کے جواب میں عامم کہنے لگے تم نے مجھے جواب بات سنائی اس مسئلہ کے سوال کرنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برا مانا عویمیر یہ بات سن کر کہنے لگے خدا کی قسم میں اس مسئلہ کو پوچھے بغیر نہ چھوڑوں گا یہ کہہ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چلا اور سب لوگوں

محمود بن یسید قال اخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن رجل طلق امراتاً ثلاثاً تطليقات جميعاً فقام غضباً انا ثم قال ايلعب بكتاب الله وانابين اظهر كبح حتى قام رجلاً وقال يا رسول الله الا اقتله

باب الرخصة في ذلك

۳۳۳۳ اخبرنا محمد بن سنان قال حدثنا ابن القاسم عن مالك قال حدثني ابن شهاب ان سهل بن سعد الساعدي اخبره ان عويمرا العجلاني جاء الى عاصم بن عدی فقال اما آیت یا عاصم کوان رجلاً وجدامه امراتہ رجلاً ایقتله یفتکونہ امر کیف یفعل سل فی یا عاصم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک فسأل عاصم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکرة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسائل وعانها حتى کبر علی عاصم ما سمع من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسأل عاصم اهل اهلہ جاءه عويمر فقال یا عاصم ما ذل قال لك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال عاصم لعويمير لم تأتني بخير فلما كره رسول الله صلى الله عليه وسلم المسائل التي سألت عنها فقال عويمر والله لا أنتهي حتى أسأل عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأل عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى أقبل عويمر حتى أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم وسط الناس فقال يا رسول الله أرايت

و: اللہ کی کتاب سے کھیل کرنا یہ ہے کہ جو اس میں فرمایا اس کے موافق عمل نہ کرنا۔

رَجُلًا وَجَدَا مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا يَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوهُ أَمْرٌ
كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَادْهَبْ
فَأَمِيتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَآمَنَّا مَعَ
النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَكُنَّا فَرَعُ عَوْبِمِرِّ قَالَ
كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ آمَسَكْتُهَا
فَطَلَّقَهَا مَثَلًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

کے بیچ میں جاگھسا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فرطیے مجھ کو کسی آدمی نے اپنی جبرو کے ساتھ کسی کو دیکھا اگر مار ڈالے یہ آدمی اس کو تو مار ڈالیں گے اس کو بھی اس کے بدلے میں یا کیا حال ہوگا اس مار ڈالنے والے کا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اترا ہے کلمہ تیرے واسطے جا تو اور لیکر آ اس عورت کو حضرت سہل فرماتے ہیں لو ان کیا ان دونوں نے یعنی عویمر اور اس کی جبرو نے اور ہم لوگ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک اس وقت موجود تھے جب عویمر لو ان سے فارغ ہو گئے تو کہنے لگے اگر اب میں اس عورت کو گھر میں رکھوں یا رسول اللہ تو میں جھوٹا اور بہتالی ٹھہرا۔ اسی وقت میں طلاق دیدیں اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کا بھی منتظر نہ کیا۔ و۔

۳۳۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَحْمَسِيُّ
قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ
قَيْسٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلْتُ أَنَا بِنْتُ ابْنِ خَالِدِ بْنِ رُوْحِي فَلَنَا أُرْسَلُ
إِلَى بَطَلِقِي وَإِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَهُ النَّفَقَةَ وَالسَّكْنَى
فَأَبْرَأَ عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا قَدْ أُرْسِلُ إِلَيْهَا بَخْلَانِ
تَطْلِيقَاتٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسَّكْنَى لِلْمَرْأَةِ إِذَا كَانَ لِزَوْجِهَا
عَلَيْهَا الرَّجْعَةُ.

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور میں نے بیان کیا کہ میں آل خالد کی بیٹی ہوں، اور فلاں کی بیوی ہوں اور اس نے مجھ کو طلاق کہا بھیجی ہے اور میں اس کے لوگوں سے نفقہ اور رہنے کے لیے گھر مانگتی ہوں وہ انکار کرتے ہیں۔ مرد کی طرف کے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کے نازد نے اس کو تین طلاقیں دے کر کہا بھیا ہے۔ آپ نے فرمایا نفقہ یعنی خرچ اور رہنے کے لیے جگہ اس عورت کو ملتی ہے جس عورت سے مرد جرح کر سکے۔ اور تین طلاق کے بعد جرح نہیں کر سکتا تو نفقہ بھی نہیں ملیگا۔

۳۳۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلْمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ
فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمُطَلَّقةُ تَلَاثٌ لَيْسَ لَهَا سَكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ.

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کو تین طلاق دی گئی ہوں اس کو مرد کی طرف سے نہ گھر دیا جائے نہ نفقہ۔

و: عورت مرد میں لو ان اس طور سے ہوتا ہے کہ مرد پہلے چار بار گواہی دے اللہ کا نام لیکر اپنی صداقت پر پانچویں بار بخود اپنے اوپر لعنت کرے بشرطیکہ کذب ہونے اس گواہی کے اور اسی طور سے عورت بھی اللہ کا نام لیکر چار بار حاشیہ صحیحہ نفاذ شدہ صفحہ پر دیکھیں۔

۳۳۳۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْدُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا فِي فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ الْمُخَزَّوْمِيِّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا كَانَتْ طَلَّقَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي مُخَزَّوْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصِ طَلَّقَ فَاطِمَةَ ثَلَاثًا فَهَلْ لَهَا نَفَقَةٌ فَقَالَ لَيْسَ لَهَا نَفَقَةٌ وَلَا سُكْنَى -

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ابو عمرو قزوینی نے حضرت فاطمہ کو تین طلاق دیں خالد بن ولید بنی مخزوم کے لوگوں میں مل کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو عمرو بن حفص نے فاطمہ کو تین طلاقیں دیں پھر کیا فاطمہ کے لیے نفقہ دلایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا اس کے لیے نفقہ ہے اور نہ رہنے کو گھر۔

تین طلاق متفرق اور جدا کر دینے کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف آئے اور کہا اے ابن عباس کیا تم نہیں جانتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانے میں اور ابو بکرؓ کے زمانے میں اور عمرؓ کی شروع خلافت میں رد کی جاتی تھیں تین طلاقیں ایک طلاق کی طرف حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ہاں رد کی جاتی تھیں۔ دل۔

بَابُ الطَّلَاقِ الثَّلَاثِ الْمَتَّفِقَةِ قَبْلَ اللَّحْوْلِ بِالرُّوْحَةِ
۳۳۳۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنِ ابْنِ جَرِيمٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ جَعَلُوا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسِ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ الثَّلَاثَ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَرُدُّ إِلَى الْوَأَحِدَةِ قَالَ نَعَمْ

کوئی شخص عورت کو جماع کرنے پہلے طلاق دے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے پوچھا کسی نے یہ مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی آدمی نے تین طلاقیں دیں اپنی جہرہ کو پھر اس کی جہرہ سے کر لیا دوسرا شوہر اور عورت مرد دونوں ایک مکان میں بھی جمع ہوئے لیکن مرد نے اس سے جماع نہیں کیا اور اس عورت کو طلاق دیدی کیا ایسی عورت

الطَّلَاقِ لِلَّتِي تَنْكِحُ زَوْجًا لَمْ لَا يَدْخُلُ بِهَا

۳۳۳۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَدَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا شَحْرَ طَلَّقَهَا

گواہی دے مرد کے کذب پر یعنی اس کو چھوٹا کہے اور پانچویں بار اپنے اوپر لعنت کرے بشرط صداقت مرد کے۔ اس حدیث سے تین طلاق ایک بار دینے کی نصحت معلوم نہیں ہوتی کیونکہ عویمر کا فعل ہے بے جانے رہے آپ نے اس کو اس بات کی اجازت نہیں دی محققین علماء کا یہ قول ہے کہ اگر کوئی تین طلاق ایک ہی بار دیدے تو ایک ہی طلاق پڑے گی مگر اکثر لوگوں کا مذہب یہ ہے کہ اگر چہ یہ فعل بڑا ہے اور خلاف سنت مگر تینوں طلاقیں پڑ جائیں گی۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

دل : رد کیا جانا ایک طلاق کی طرف یعنی تین طلاق ایک بلا کھا دینے سے ایک طلاق سمجھی جاتی تھی۔

پہلے خاندان کو حلال ہو جاتی ہے یا نہیں آپ نے فرمایا نہیں حلال ہوتی جب تک نہ چکھے یہ دوسرا اور اس کے شہد کا مزہ اور عورت مرد کے شہد کا مزہ۔ و۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اُنہی جو مدنا مدنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی یا رسول اللہ میں نے نکاح کیا حضرت عبدالرحمن بن زبیر کے ساتھ اور ان کا یہ حال ہے کہ ان کے پاس کپڑے کی جھال کے سوا کچھ نہیں آپ نے فرمایا شاید تو رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہوگی۔ یہ بات نہیں ہونے کی جب تک عبدالرحمن تیرا مزہ اور تو عبدالرحمن کا مزہ نہ چکھے۔ و۔

قَبْلَ أَنْ يَوَاقِعَهَا أَنْ تَحِلَّ لِلأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَحْتَى يَدَاؤِقُ الأَخْرَعُ عَسَيْتَهَا وَتَدَاؤِقُ عَسَيْتَها۔

۳۳۳۰۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَرٍّ مَوْلَى عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ رِفَاعَةَ القُرَظِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ نَكَحْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهَدَايَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَأَحْتَى يَدَاؤِقُ عَسَيْتَكَ وَتَدَاؤِقُ عَسَيْتَكَ۔

طلاق قطعی کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رفاعہ قرظی کی بیوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھی۔ کہنے لگی یا رسول اللہ میں رفاعہ قرظی کی بیوی تھی وہ مجھ کو طلاق دے چکا ہے ایسی طلاق جو عورت کو مرد سے بالکل بے واسطہ کر دیتی ہے یعنی تین طلاق اس کو چھوڑ کر میں نے عبدالرحمن بن زبیر کو کر لیا تھا قسم خدا کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبدالرحمن کے پاس اس چادر کے پلے یعنی جھال کے سوا کچھ نہیں اور اپنی چادر کا پلہ پھوٹ کر یہ بات کہی حضرت عائشہ فرماتی ہیں اس وقت خالد بن سعید دروازے پر تھے آپ نے ان کو اندرانے کا حکم نہ دیا اور کہا یا ابو بکر سستے ہو

۱۷۰۹۔ طلاق البتة

۳۳۳۱۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ رِفَاعَةَ القُرَظِيَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَرٍّ عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ نَكَحْتُ رِفَاعَةَ القُرَظِيَّ فَطَلَقْتَنِي البتة فَتَرَوُجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهَدَايَةِ وَهَذَانِ هَدَايَةٌ مِنْ جَلْبَابِهَا وَخَالِ ابْنِ سَعِيدٍ بِالنَّبَابِ فَكُلُّ يَأْذَنُ لَهَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ

و۔ یعنی عورت کا کچھ اعتبار نہیں اول خاندان کے لیے جائز ہونے کو جہاں کرنا اس دوسرے مرد کا شرط ہے۔

و۔ یعنی عبدالرحمن جب تجھ سے صحبت کرے اور پھر طلاق دے تب تو اپنے پہلے خاندان رفاعہ سے نکاح کر سکتی ہے۔ بغیر جماع ہونے کے پہلے خاندان سے نکاح جائز نہیں۔ ہمد ب کہتے ہیں کپڑے کی جھال کو اور کھیس کے پلوں کو یعنی کپڑے کناروں پر تاروں کو بل دے کر چھوڑ دیتے ہیں حفاظت کے لیے تاکہ تار نہ نکلیں اس کپڑے کی جھال کی مثال دی عبدالرحمن کو سبب ڈھیلے اور کم شہوت ہونے کے۔

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھی وہی کہتی ہے جو کہتی پھرتی ہے پھر آپ نے اس عورت سے پوچھا کیا تو زمانہ کے پاس مانا جاتا ہے ایسا نہیں ہو سکتا جب تک عبدالرحمن تجھ سے ہم بستر نہ ہو۔

الَّتِ اسْمُ هَذِهِ تَجْهَرُ بِمَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَيَّ رِغَاعَةً لِأَحْتِي تَدَاوِي عَسِيَلَتُكَ وَبِسَدِّقِ عَسِيَلَتِكَ .

انکرک بیدک کی تحقیق اور اختلاف کا بیان

۱۷۱۰- أَحْرَابُكُ بِيْدَاكُ

حضرت حماد بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے ایوب سے کیا جانتے تو ہم کسی کو جو کہتا ہو امرک بیدک کہنے سے تین طلاق ہو جاتی ہیں سو اس کے وہ کہتے ہیں تین طلاق ہو جاتی ہیں اس بات کے کہنے ایوب نے کہا یا میں نے کسی کو ایسے کہتے نہیں سنا پھر کہا اللہم اغفر لی یعنی اے اللہ بخش دے اگر ان سے غلطی ہوئی ہو مگر وہ حدیث جو بیان کی مجھ سے قتادہ نے کثیر کی روایت سے اور کثیر نے ابو سلمہ سے ابو سلمہ نے ابو ہریرہ سے اور ابو ہریرہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح پر بیان کیا کہ وہ تین طلاقیں ہوتی ہیں۔ راوی کہتا ہے میں نے کثیر سے پوچھا اس روایت کا حال اس کو اس حدیث کا کچھ حال معلوم نہ تھا۔ راوی کہتا ہے پھر میں گیا قتادہ کے پاس اور ان سے یہ حال بیان کیا۔ قتادہ نے کہا وہ جمل گیا۔ ابو عبد الرحمن جو مصنف ہیں اس کتاب کے وہ فرماتے ہیں یہ حدیث منکر ہے و

۱۷۱۱- أَخْبَرَنَا عَيْبُ بْنُ نَصْرٍ بِنِ عَيْبِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَيُّوبَ هَلْ عَلِمْتَ أَحَدًا قَالَ فِي أَمْرِي بِيْدَاكُ أَنَهَا شَلَاكٌ غَيْرَ الْحَسَنِ فَقَالَ لَا شَرَّ قَالَ اللَّهُمَّ غَفِّرْ لِمَا حَدَّثَكُنِي قَتَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى ابْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَلَاكٌ فَلَيْتُ كَخَيْرٍ أَفْأَلْتُهُ فَكُوَيْعِرْفُهُ فَرَجَعْتُ إِلَيَّ قَتَادَةُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ نَسِيَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ .

ول: اور زید فرماتے ہیں میں نے پوچھا محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کو انھوں نے فرمایا کہ یہ حدیث موقوف ہے ابو ہریرہ پر یعنی ابو ہریرہ کا قول ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک اس کی سند نہیں پہنچی اور امرک بیدک کہنے کے یہ معنی ہیں کہ عورت کو طلاق دینے کے ارادے سے جب مرد یوں کہے کہ تیرا کام تیرے ہاتھ میں ہے تو اس میں علما اختلاف ہے جس کہتے تھے کہ امرک بیدک جب کہے تو اس بات کے کہنے سے ہی تین طلاقیں ہو جاتی ہیں اور ایوب نے اس کا انکار کیا لیکن انکار کر کے یہ بات بات بھی کہی کہ قتادہ سے میں نے یوں سنا ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ تین طلاقیں ہو جاتی ہیں اس بات کے کہنے سے مگر قتادہ نے اس حدیث کو کثیر سے نقل کیا تھا۔ جب ایوب خود کثیر سے ملے تو انھوں نے کہا مجھے معلوم نہیں، پھر یہ روایت بے اعتبار ہو گئی اور صحیح یہ ہے کہ امرک بیدک کہنے سے عورت کو اختیار ہو جاتا ہے پھر وہ جو چاہے ایک طلاق خواہ بائن دے لیوے یا تین طلاق دے لیوے۔

بَابُ إِحْلَالِ الْمُطَلَّاقَةِ شَلَاوًا

الزَّكَاحِ الَّذِي يُجْلَاهَا بِهِ

۳۳۳۳۳ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُغْنِيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ رِفَاعَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْ إِنْ نَرَوْحِي طَلَّقَنِي فَأَبَتْ طَلَّاقِي وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدًا الرَّحْمَنِ بْنِ الزَّيْبِرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الشَّرْبِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَعَلِّي تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لِأَحْتَى يَسْأَلُونَ عَسَيْتُكَ وَتَدَاوَى عَسَيْتَهُ -

۳۳۳۳۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخِي عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ شَلَاوًا فَتَزَوَّجَتْ نَرَوْجًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا فُسِّئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلَ لِلأَوَّلِ فَقَالَ لِأَحْتَى يَدَّوْنَ عَسَيْتَهُمَا حَمَّ ذَاقِ الأَوَّلِ -

۳۳۳۳۳ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُثَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ

باب بیان میں حلال ہونے مطلقہ کے جس کو تین طلاق دی گئی ہوں اور اس نکاح کے ذکر میں جو حلال اور جائز کر دیتا ہے اسکو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئی جو روایہ رفاعہ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی میرے شوہر نے مجھ کو تین طلاقیں دی تھیں اس کے بعد میں نے نکاح کر لیا عبدالرحمن بن زبیر کے پاس کچھ نہیں سوائے کپڑے کی جھال کے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات سن کر ہنسے اور فرمانے لگے شاید تیرا اللہ یہ ہے کہ رفاعہ سے بھرنے نکاح کر لے۔ یہ بات نہیں ہونے کی جب تک تجھ سے صحبت نہ کر لے بعد از حمل اور تم دونوں ایک دوسرے کا مزاج نہ چکھو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے طلاق دی کسی آدمی نے اپنی جو دو کو تین طلاق اس عورت نے دوسرا خاندان کر لیا اس دوسرے خاندان نے ابھی اس کو چھو ابھی نہیں تھا کہ طلاق دے دی۔ پھر پھر چھو گیا یہ مسئلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا جائز ہو جاتی ہے ایسی عورت پہلے خاندان کے لیے آپ نے فرمایا نہیں جائز ہوتی جب تک نہ چکھ لے مگر اس عورت کا دوسرا خاندان اول خاندان کے مانند۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئی غیصاد یا رمیضاد اس میں شک ہے راوی کو یعنی غیصا نام لیا یا رمیضاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور

۱۔ یعنی نکاح کر کے چھڑ دینے سے پہلے خاندان کے لیے درست نہیں نکاح کر لینا اس عورت سے کیونکہ تین طلاق ایسی چیز ہے جس سے عورت بالکل مرد کے قبضے سے باہر ہو جاتی ہے اور بالکل قبضے سے باہر ہونا تب معلوم ہوگا جب دوسرے کے قبضے اور تصرف میں پورے طور سے آجائے اور پہلے خاندان کی طرح اس سے معاملہ کرنے یعنی ایک مکان میں اکیلے ہونے یا نکاح کر لینے یا دارا سا مساس وغیرہ کر لینے سے پورا تصرف نہیں ہوتا اس واسطے فرمایا کہ جب تک دونوں ایک دوسرے سے مزے نہ اڑائیں تب تک پہلے خاندان کو جائز نہیں ہے اس عورت سے نکاح کرنا۔ اور اس میں اور بھی اسرار ہیں جو غور کرنے سے ظاہر ہوں گے۔

شکایت کی اپنے خاوند کی اس بات کی کہ وہ اس کے پاس نہیں آتا پھر ٹھوڑی سی دیر کے بعد اس کا خاوند بھی آگیا اور کہنے لگا، جھوٹ لو لیتی ہے یہ عورت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کے پاس جانا ہوں لیکن اس کا یہ ارادہ ہے کہ مجھ سے جھوٹ کر پھر پہلے خاوند کے پاس چلی جاؤں، آپ نے فرمایا یہ بات اس کو مناسب نہیں لگتا اس وقت جب کچھ لیسے تو اس کا شہدہ۔ و۔

أَنَّ الْغُمِيصَاءَ أَوْ الرَّهِيصَاءَ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكِي زَوْجَهَا أَنَّهُ لَا يَصِلُ إِلَيْهَا فَكَوَيْبَتْ إِنْ جَاءَ زَوْجَهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هِيَ كاذِبَةٌ وَهُوَ يَصِلُ إِلَيْهَا وَلَكِنَّهَا تَوَيْبَةٌ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فَرْجِي حَتَّى تَدَاوِيَ عُسَيْلَتَهُ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے احوال میں ایک آدمی کے کہ اس کی ایک جھوٹی اس نے اس کو طلاق دیدی یعنی تین طلاق پھر اس عورت سے دوسرے شخص نے نکاح کر لیا پھر دوسرے نے بھی بغیر جماع کرنے کے طلاق دیدی اس عورت کو پھر دوبارہ لوٹ کر مانا چاہا اس عورت نے پہلے خصم کی طرف آپ نے فرمایا ایسا نہیں ہو سکتا جب تک نہ کھالے وہ شہدہ کو اس دوسرے خاوند کے یعنی اس سے جماع نہ کرے تب تک وہ پہلے خاوند کے حق میں جائز نہیں ہو سکتی۔

۳۳۳۶۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَیْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَوَ بْنَ زُرَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ يُطَلِّقُهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا سَجَلًا أُخْرَى فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَتَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ لِأَحْتَى تَدَاوِيَ الْعُسَيْلَةَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کسی نے مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح پر کسی آدمی نے طلاق دی اپنی جڑ کو تین طلاق پھر اس سے نکاح کر لیا دوسرے آدمی نے اور نکاح ہونے کے بعد کئے دونوں ٹھوڑی میں بند کر دیا گیا اور ارادہ اور پردے بھی چھوڑ دیے یعنی خلعت صحیح ہو گئی لیکن اس دوسرے مرد نے جماع نہیں کیا پھر طلاق دیدی اس عورت کو دوسرے نے بھی کیا جائز ہے یہ عورت پہلے خاوند کے لیے، آپ نے فرمایا نہیں جب تک جماع نہ کر اس سے دوسرا اور بعد الرحمن یعنی اس کتاب کے مصنف فرماتے ہیں یہ حدیث صحاب سے بہت قریب ہے۔

۳۳۳۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَرِي بْنِ جَبْرِ سَلِمَانَ الْأَحْمَرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَيَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ فَيُغْلِقُ الْبَابَ وَيُرْجِي الَّتِي تَوَيْبَتْهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ لَا تَحِلُّ لِلأَوَّلِ حَتَّى يُجَامِعَهَا الْأُخْرَى قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا أَوَّلِي بِالصَّوَابِ.

و؛ یعنی عورت اور مرد میں صحبت ہو جائے اور ایک دوسرے سے پرہیز اور امرہ اٹھالیں۔

بَابُ إِحْلَالِ الْمُطَلَّاقَةِ ثَلَاثًا

وَمَافِيهِ مِنَ التَّغْلِيظِ

۳۳۳۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ أَبِي قَبِيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَأَشْمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَالْوَأَصِلَةَ وَالْمُؤَصِّلَةَ وَالْإِيْرِيَا وَمُؤَكِّلَهُ وَالْمُحَكِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَمْ-

بَابُ مُوَاجَهَةِ الرَّجُلِ الْمَرْأَةَ بِالطَّلَاقِ

۳۳۳۹- أَخْبَرَنَا الْوَحْشِيُّ بْنُ حَزْبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ النَّبِيِّ اسْتَعَاذْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عَدُوَّةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْكِلَابِيَّةَ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعُوذُ يَا لَلَّهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ عَذَّبْتُ بَعْظِمَ الْحَقِيْقِي يَا أَهْلِيْك -

تین طلاق دی ہوئی عورت سے حلالہ کرنے کا اور جو کچھ اس کام کے کر نیوالے پر سخت بات کہی گئی ہے اسکا ذکر اس باب میں کیا گیا ہے

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیلا گودنے والی پر اور گدھا والی پر اور بالوں میں ہال ملانے والی اور ملوانے والی پر اور بیاج کھانے والے پر اور بیاج کھلانے والے پر اور حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لیے حلالہ کیا جاتا ہے اس پر

باب بیان میں اس بات کے گم رہ عورت کا منہ دیکھتے ہی طلاق ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب داخل ہوئی کلابی (ایک عورت) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہنے لگی اعود بائسک یعنی میں پناہ میں ہوتی ہوں اللہ کی تیرے سے آپ نے فرمایا تیرے بہت بڑے کی پناہ لی تو جاننے لگا والوں کے پاس۔

ول : اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بالوں میں اور بال ملا کر لے کر نا اور نیلا گودنا حرام ہے اور خدا کی لعنت پڑتی ہے جس کے بال جوڑے جاویں اس عورت پر بھی اور جو عورت اپنے اتورے سے جوڑے اس پر بھی اور آپ نیلا گودنے اس پر بھی اور جو اپنے اتورے سے جوڑے اس پر بھی اور حلالہ کرنے والے پر یعنی جس نے نکاح کیا اس نیت سے کہ طلاق دیکر پھیروں گا تا کہ پہلے خاوند کے لیے حلال ہو جائے اور جس کے لیے حلالہ کیا گیا ہے یعنی پہلے خاوند پر۔

ول : یہ بات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کی بیٹی سے کہی اس کا نام اسما تھا نعمان بن ابی الجون میں حادث کی بیٹی اصل قصہ یوں ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسما بنت نعمان سے نکاح کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض بیبیوں کو رشک ہوا اور یوں کہا کہ تجھ کو عنیت اور شرم نہیں آتی کرتے ایسے شخص سے نکاح کیا جس نے تیرے باپ اور بھائیوں کو مارا اور بعض روایات میں ہے کہ کسی بی بی نے اس کو یوں سمجھا دیا کہ جب حضرت تیرے پاس آویں تو یوں کہنا کہ میں خدا کی پناہ چاہتی ہوں تم سے تو حضرت تجھ کو بہت پیار کریں گے پھر جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لاتے تو اس نے اسی طرح خدا کی پناہ مانگی۔ "ما شئہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔"

اپنی جو رو کو کسی آدمی کی ہانی طلاق کہلا بھیجئے گاہا

باب ۱۶۱۵ إرسال الرجل إلى زوجته بالطلاق

۳۳۵۰ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْبُهَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتُ قَيْسٍ تَقُولُ أُرْسِلَ إِلَيَّ تَوْحِي بِطَلَاقِي فَشَدَدْتُ عَلَى شَيْبَانِي شَرًّا تَبَيْتُ السَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ طَلَّقَكَ فَقُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ لَيْسَ لَكَ نَفَقَةٌ وَاعْتَدَايَ فِي بَيْتِ ابْنِ عَسَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ ضَرَبَ الْبَصَرَ تَلْقِينَ شَيْبَانَ عِنْدَ فَرَاذٍ انْقَضَتْ عِدَّتُكَ فَأَذِنْتَنِي مُخْتَصِرًا.

حضرت بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ طلاق کہلا بھیجی گھر کو میرے معاون نے پھر اور تھو لیے میں نے اپنے کپڑے اور آئی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پڑھا آپ نے کتنی طلاقیں دیں تجھ کو؟ میں نے عرض کیا تین آپ نے فرمایا تجھ کو نفقہ یعنی عدت بیٹھنے کے لیے خرچہ تیرے معاون کی طرف سے نہ ملے گا اور فرمایا آپ نے عدت کے دن پورے کراپنے چچا کے بیٹے کے گھر میں یعنی ام مکتوم کے پاس کیونکہ وہ اندھا آدمی ہے اتنا کہتی ہے تو اپنے کپڑے نزدیک اس کے اور فرمایا جب گزر سکے تیری عدت اس وقت مجھ کو خبر کرلو یہاں حدیث مختصر بیان کی ہے۔

۳۳۵۱ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ تَيْمِمِ بْنِ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ نَحْوَهُ.

۱۶۱۵ تَأْوِيلُ قَوْلِهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ

۳۳۵۲ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنَا هَذَا رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي جَعَلْتُ أَمْرًا فِي عَلَى حَرَامًا قَالَ كَذَبْتَ لَيْسَتْ عَلَيْكَ حَرَامٌ تَمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ عَلَيْكَ أَغْلَظُ الْكُفَّارَةَ عَنِّي رَقَبَةً.

حضرت تميم جو مولایں فاطمہ کے انھوں نے بھی فاطمہ سے اسی طرح روایت کی ہے یعنی جیسے فاطمہ کی روایت اور گزری ہے اسی طرح کی مولانا نے بھی روایت کی ہے۔ و

اس بات کا بیان کہ اس آیت کے کیا معنی اور اس کے فرمانے سے کیا غرض ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آیا ایک آدمی ان کے پاس اور کہا میں نے اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لیا حضرت ابن عباس نے فرمایا تو تھوڑا ہے وہ عورت تیرے حق میں نام نہیں پھر یہ آیت پڑھی۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ۔ اور کہا تجھ پر ضرور ہے ایک سخت کفارہ یعنی آزاد کرنا ایک بردے کا صلہ۔

تب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث فرمائی اور فرمایا کہ تو اپنے گھر جا۔ یہاں اشارہ کیا طلاق کا۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ" و غرض یہ ہے اگر کسی کی زبانی کوئی شخص اپنی جو رو کو طلاق کہلا بھیجے تو طلاق ہو جاتی ہے اور عدت اپنی عدت گزار کر دوسرا خصم کر سکتی ہے اس سے معلوم ہوا کہ طلاق عورت کے روبرو دینا کچھ شرط نہیں مرد کو اختیار ہے روبرو سے یا قیامت میں دے ہاں عورت کو اطلاع کر دینی چاہیے تاکہ وہ اپنا کچھ بندوبست کرے۔

و: یعنی حرام کر لینے سے حلال چیز حرام نہیں ہو جاتی لیکن کفارہ دینا آتا ہے اور کفارہ بھی سب کفاروں حاشیہ صفحہ ۱۶۱۵ ص ۱۶۱۵ پر دیکھیں۔

بَابُ الْحَقِي بِأَهْلِيكَ

باب بیان میں یوں کہنے کے اپنی جو رو کو جاتو

اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر رہ

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سنائیں نے کعب بن مالک سے وہ لوگ کہتے تھے اپنا حال اس وقت کا جس وقت وہ پیچھے رہ گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جگہ تبرک کو جانے کے وقت اور کہا اسی بیان میں کعب بن مالک نے انفاقاً آیا قاصد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس اور کہنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا یعنی جس طرح آگے کی حدیث میں اس کا بیان آتا ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سنائیں نے کعب بن مالک سے وہ بیان کرتے تھے اپنا حال اس وقت کا جس وقت وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر رہ گئے تھے جگہ تبرک کو (نام سب ایک جگہ کا) جاتے وقت راوی کہتا ہے بیان کیا وہ قصہ سب کعب بن مالک نے اور کہنے لگے میں جب اس حالت میں تھا اس وقت آیا قاصد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور کہنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے لیے یہ حکم دیا ہے تو اپنی بیوی سے کنارہ کرا کعب نے پوچھا اس سے کنارہ کرنے سے طلاق دینا مراد ہے یا کیا غرض ہے تاہم نے کہا طلاق دینا مراد نہیں بلکہ جلا رہنے کے لیے حکم دیا ہے اور اس کے قریب جانے سے منع کیا ہے۔ کعب بن مالک فرماتے ہیں میں نے اپنی بیوی کو کہا جاتو اپنے گھر والوں کے پاس جا کر رہ اور وہاں سے میرے نزدیک مت آ جب تک اللہ عزت اور بزرگی دالا اس امر میں کچھ کم نہ کرے۔

۳۳۳۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ بْنُ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَزْرَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرَنِي سَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنَا أَبُو وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ قِصَّتَهُ وَقَالَ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلُوا يَا بَنِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلُوا يَا مَرْكَ أَن تَعْتَرِزَ أَمْرًا تَكُ فَقُلْتُ أَطْلَقُهَا أَمْ مَاذَا قَالَ لَا بَلِ اهْتَبِرْهَا فَلَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِأَمْ أَتَى الْحَقِي بِأَهْلِيكَ فَكُوْنِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذَا الْأَمْرِ.

کفارہ دے تو اس کو کام میں لائے کھانا ہو یا کپڑا یا روٹی۔ "مرئح القرآن" حاشیہ صفحہ سابقہ۔

ول: ہر دو ناموں میں فرق تھا اس کو جدا بیان کیا گیا اہل حدیث کی اصطلاح میں اس کو تجزیل کہتے ہیں۔

ول: کعب بن مالک ان تینوں شخصوں میں سے ہیں جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہیں گئے تھے حاشیہ صفحہ ۲۷۸ اور صفحہ پر کہیں

حضرت عبدالرحمان بن عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں سنا میں نے اپنے باپ کعب سے اور راوی کہتا ہے کعب ان تین آدمیوں میں سے ایک شخص ہیں جن کی توبہ قبول ہوئی، وہ کعب اپنا حال بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو میرے اور میرے ساتھی کے پاس اور بیان کیا اس نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو حکم کیلئے کہ تم اپنی عورتوں سے کنارہ کرو اور ان کے نزدیک نہ جاؤ کعب فرماتے ہیں میں نے پوچھا تا حد کدہ طلاق دے دوں میں اپنی عورت کو یا کیا کروں؟ اس نے کہا طلاق نہ دے اس کو بلکہ کنارہ کر اس سے اور نزدیک نہ جا اس کے۔ کعب فرماتے ہیں میں نے اپنی عورت سے کہا جا اپنے لوگوں میں مل اور وہیں رہا کر پھر جا ملی ان کی عورت اپنے لوگوں میں۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حال اپنا جب پیچھے رہ گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ تبوک کو جانے وقت اور راوی بیان کرتا ہے اسی بیان میں کعب نے یہ بھی فرمایا اتنے میں آیا فرستادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس اور کہنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے لیے حکم دیا ہے تم کنارہ کرو اپنی عورتوں سے یعنی مجھ کو اور میرے ساتھی کو یہ حکم دیا میں نے پوچھا تا حد کدہ سے میں طلاق دیدوں اپنی عورت کو یا کس طرح کروں میں؟ تا حد کدہ کہا جا رہنے کے لیے حکم ہے اور طلاق دینے کا حکم نہیں، کعب کہتے ہیں میں نے اپنی عورت

۳۲۵۶۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَوْسَى بْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَاسِدَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تَنَبَّأَ عَلَيْهِمْ بِحَدِيثِ قَالَ أُرْسِلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى صَاحِبَيْ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُرْكُؤُ أَنْ تَعْتَرِكُوا نِسَاءَكُمْ فَقُلْتُ لِلرَّسُولِ أُطَلِّقُ أَمْرًا أَوْ أَمْرًا مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ تَعْتَرِكُهَا فَلَا تَقْرُبُهَا فَقُلْتُ لِأَمْرًا أَوْ الْحَيِّ بِأَهْلِكَ فَكُونِي فِيهِمْ فَلِحَقَّتْ بِهِمْ۔

۳۲۵۷۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّابُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ أَبِي شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبًا يَحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخْلَفُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَالَ فِيهِ إِذَا أُرْسِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُرْكُؤُ أَنْ تَعْتَرِكُوا نِسَاءَكُمْ فَقُلْتُ لِلرَّسُولِ أُطَلِّقُهَا أَمْرًا أَوْ أَمْرًا مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ بَلْ تَعْتَرِكُهَا وَلَا تَقْرُبُهَا وَأُرْسِلَ إِلَى صَاحِبَيْ يَمْتَلِ خَلِكُ

جنگ تبوک میں اور ان پر کتاب ہوا تھا پچاس دن تک ان پچاس دن میں ان پر وہ حالت گزری کہ موت سے بدتر تھی اور وہ تینوں شخص پچ کہنے سے بچنے گئے نہیں تو سنا فقروں میں ملتے ان تین آدمیوں کا ذکر قرآن شریف میں ہے سورہ توبہ کے اخیر میں۔ یہاں حدیث میں اس بات کا ذکر ہے کہ کعب بن مالک نے اپنی بیوی کو الْحَيِّ کہا یعنی جو تیرے گھر والوں میں جا کر مل اس بات کے کہنے سے طلاق نہیں ہوتی جب تک نیت نہ کی جائے طلاق کی۔ "حاشیہ صفحہ سابقہ"

فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِّي بِأَهْلِكَ وَكَوْنِي
عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ فِي
هَذَا الْأَمْرِ خَالَفَهُمْ مَعْقِلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

www.KitaboSunnat.com

سے کہا تو جاہل اپنے گھر والوں میں اور تو وہیں رہا کہ جب
تک اللہ اس کا کچھ فیصلہ نہ آتا رہے
معتقل بن عبید اللہ نے صلافت کیا ہے لوگوں کا
یہی زہری ابن شہاب کے شاگردوں میں معتقل بن عبید
اللہ بھی ہیں ان کی روایت عبید اللہ بن کعب سے ہے
جیسا کہ آگے حدیث میں آتا ہے۔

حضرت عبید اللہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے ستائیس نے اپنے باپ کعب سے وہ بیان کرتے
تھے بھوجا میرے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک
آدمی اور میرے ساتھی کے پاس بھی، اس نے بیان کیا
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو حکم دیا ہے تم کٹا کر دو
اور دو درہو اپنی عورتوں سے کعب کہتے ہیں میں نے
پرچھا اس آدمی سے کیا میں طلاق دیدوں اپنی عورت کو
کیسا کروں میں۔ اس نے کہا طلاق نہ دے بلکہ جدا کر
دے اس کو اپنے پاس سے اور اس کے نزدیک نہ جا
کعب کہتے ہیں میں نے اپنی عورت کو کہا تو جاہل اپنے
لوگوں میں اور وہ ان میں جب تک اللہ عزت اور بزرگی
والا حکم کرے اس امر میں۔ پھر ان کی بیوی چلی گئی اپنے
لوگوں میں یعنی اپنے ماں باپ کے یہاں جا کر رہنے لگی۔
اور عمر نے معتقل کا بھی صلافت کیا ہے

چنانچہ آگے کی حدیث میں آتا ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک اپنے باپ
سے روایت کرتے ہیں اور بیان کیا اپنی حدیث میں اتقاناً
ایا تا حد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے میرے
پاس اور کہا اس تا حد نے کہا کہ دے تو اپنی عورت
کو پھر بد چھاپیں گے تا حد سے کیا طلاق دیدوں میں
اپنی عورت کو اس نے کہا طلاق نہ دے لیکن اس کے
نزدیک نہ جا اور اس حدیث میں الْحَقِّي بِأَهْلِكَ نہیں ذکر کیا

۳۳۵۹- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدًا وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ فِي حَدِيثِهِ إِذَا رَسُوهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ آتَانِي فَقَالَ اعْتَزِلْ امْرَأَتَكَ
فَقُلْتُ أَطْلَقُهَا قَالَ لَا وَكَرِهْتَ لَا تَقْرُبْهَا وَكُرِ
يَدُ كُرْفَيْهِ الْحَقِّي بِأَهْلِكَ -

ولہٰذا یعنی یہ نہیں بیان کیا کہ کعب نے اپنی عورت سے کہا تو جاہل اپنے گھر والوں کے ساتھ جیسے اگلی روایتوں میں بیان کیا ہے

باب ۱۸۱ طلاق العبد

۳۳۶۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَيْبِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَىٰ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَعْتَبٍ أَنَّ أَبَا حَسَنِ مَوْلَىٰ بَنِي تَوْفِيلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأُمْرَأَتِي مَمْلُوكَيْنِ فَطَلَقْتُهُمَا تَطْلِيْقَتَيْنِ شُرُوعِيَّتَيْنِ جَمِيعًا فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنَّ مَا جَعَلْتُمَا كَأَنْتَ عَبْدًا لَكَ عَلَىٰ وَاحِدَةٍ قَضَىٰ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ

۳۳۶۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَائِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هَمْرٍو بْنِ مَعْتَبٍ عَنْ الْحَسَنِ مَوْلَىٰ بَنِي تَوْفِيلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيْقَتَيْنِ شُرُوعِيَّتَيْنِ وَجَمَعَهُمَا قَالَ نَعَمْ قَالَ عَمْرٌو قَالَ أَقْنِي بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ لِمَعْمَرٍ الْحَسَنُ هَذَا مَنْ هُوَ لَقَدْ حَمَلَ حَقْرَةَ عَظِيمَةً

باب ۱۸۱ متی یقع طلاق الصبی

۳۳۶۲۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَكِيْمَانَ قَالَ

غلام کے طلاق دینے کا بیان

حضرت ابوسعید بن علیؓ سے

روایت ہے تھا میں اور میری عورت دونوں غلامی میں پھر طلاق دی میں نے اس عورت کو دو طلاق اس کے بعد ہم دونوں ایک بار اکٹھے آزاد کیے گئے پھر چھ ماہ میں نے ابن عباسؓ سے فرمایا ابن عباس نے اگر رجوع کرے گا تو اس کی طرف یعنی اگر پھر اس کو نکاح میں لائے گا تو سبے گی تیرے نزدیک وہ عورت ایک طلاق پر حکم کیلئے ہے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس روایت میں خلاف کیا ہے عمر نے۔ دل۔

حضرت من بن نوفل سے روایت ہے

پھر چھ ماہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے مسئلہ اس غلام کا جس نے طلاقیں دی ہوں اپنی عورت کو دو طلاقیں اور پھر وہ دونوں آزاد ہو گئے ہوں کیا وہ آزاد غلام اس آزاد ہو نہی سے نکاح کر سکتا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کر سکتا ہے کسی نے اس مسئلہ کی سند پوچھی ابن عباسؓ سے ابن عباسؓ نے اس کو جواب دیا فتویٰ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلہ میں ایسا ہی ابن المبارک نے عمر سے کہا یہ حسن کون ہے؟ اس نے بڑا بھاری پتھر اپنے اوپر لاد کر پھینکا کہ اگر یہ روایت غلط ہو تو سیکڑوں جانز نکالوں گا وہاں اس کی گردن پر پڑے گا۔

لڑکے کا طلاق دینا کس عمر میں معتبر ہوتا ہے

حضرت قزینہ کے دو لڑکوں سے روایت ہے

دلہا رہے گی تیرے نزدیک۔ وہ عورت ایک طلاق پر یعنی آزاد ہونے سے تجھے تین طلاق کا اختیار ہو گیا مثل اور آزادوں کے نزد طلاق تو دے چکا تھا اب ایک طلاق کا اختیار اور رہ گیا۔

حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ مَوْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ
أَبِي مَعْبُدٍ الْهَطْلِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خَزِيمَةَ عَنْ كَيْسِ بْنِ
السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قُرَيْبَةَ أَنَّهُمْ عَرَضُوا
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْبَةَ
فَقِيلَ كَانَ مُحْتَلِمًا أَوْ لَيْسَتْ عَائَتُهُ قِيلَ وَمَنْ لَمْ
يَكُنْ مُحْتَلِمًا أَوْ لَمْ تَنْبُتْ عَائَتُهُ تَوْرًا -

۳۲۶۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَدْرُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا
سَعْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةِ الْفَرَزِيِّ
قَالَ كُنْتُ يَوْمَ حُكَيْدٍ سَعِيًّا فِي بَيْتِي قُرَيْبَةَ عِنْدَ مَا
فَشَكُّوا فِي فَلَكَمُ يَجِدُ فِي آبَتِهَا فَاسْتَيْقَيْتُ فَمَا
أَنَاءَ الْبَيْنِ أَظْهَرُكُمْ -

۳۲۶۴- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
يُحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ عُمَرَ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَهُ يَوْمَ
أَحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يَجِدْهُ وَ
عَرَضَهُ يَوْمَ الْبَحْتِ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِ سَنَةٍ فَاجْزَأَهُ -

بَابُ مَنْ لَا يَقَعُ طَلَاقُهُ مِنَ الْأَرْوَاحِ

۳۲۶۵- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ
عَنْ حَمَّادِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُيِعَ الْفَلَكَمُ عَنْ
ثَلَاثِ عَشْرَةَ سَنَةً حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى
يَكْبُرَ وَعَنِ الْمَجْمُونِ حَتَّى يَقْتُلَ أَوْ يُفْتَقِ

ان کو سامنے لائے تھے لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
قرظیکہ کے ہنگامے کے روز حکم ہوا جس لڑکے کو احلام
یعنی پیندر وغیرہ میں نہانے کی حاجت ہوتی ہو یا اس کے
پیشاب کی جگہ یعنی ناف کے نیچے بال آگ آئے ہوں اس
کو قتل کر دو اور اگر ان دونوں میں سے کچھ نہ پاؤ تو چھوڑ دو۔

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تھا
میں اس وقت لڑکا جس وقت حکم کیا سعد نے نبی قرظیکہ کے
قتل کے لیے پھر دیکھا مجھ کو اور رشک کیا میرے بارے
میں جب نہیں پایا مجھ کو زیر ناف کے بالوں والا بچا دیا مجھ
کو وہی میں ہوں جو تمہارا سے رو برو موجود ہوں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رو برو
لائے گئے ابن عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احد
کے دن جب وہ چودہ برس کے تھے آپ نے ان کو قبول
نہ کیا پھر دوبارہ پیش کیے گئے خندق کے روز جب وہ
پندرہ برس کے تھے تب ان کو قبول کیا گیا۔

بعض شخص ایسے ہیں کہ ان کا طلاق دینا معتبر نہیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضور صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ہی گئی قلم تینوں شخصوں سے جو
وہ سے جاگے تک اور بچے سے بڑے ہونے تک
اور دیوانے سے سیمان ہونے تک یا اچھا ہونے تک۔

ول: یعنی مجاہدین میں شریک کیا اور مثل مردوں کے ان کا حصہ مال غنیمت میں عطا ہوا یا معلوم ہوا کہ پندرہ برس کا لڑکا جو ان
جائے۔

ول: یعنی ان تین شخصوں سے جو بڑا یا بھلا کام آئے اس کی کچھ سند نہیں اللہ جل شانہ کے ہاں اس کا کچھ حساب و کتاب نہیں اسی
واسطے ان کا طلاق دینا بھی صحیح نہیں۔

جو شخص اپنے جی میں طلاق دے لے اسکا کیا حکم ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچاؤ سے گامیری امت کو اللہ تعالیٰ نے ان خیالات اور باتوں کی پکڑ سے جو کھٹکتے ہیں دلوں میں ان کے جب تک ان کو زبان پر نہ لادیں یا کریں نہیں۔ و

بَابُ مَنْ طَلَّقَ فِي نَفْسِهِ

۳۳۶۶- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّابُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ تَعَالَى تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي كُلِّ شَيْءٍ حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلِّمْ بِهَا أَوْ تَعْمَلْ -

۳۳۶۷- أَخْبَرَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي مَا وَسَّوَسَتْ بِهَا وَحَدَّثَتْ بِهَا أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلِّمْ بِهَا أَوْ تَعْمَلْ بِهَا -

۳۳۶۸- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ تَعَالَى تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثْتُ بِهَا أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلِّمْ بِهَا أَوْ تَعْمَلْ بِهَا -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

ولہ: دل کے نظر سے اور خیال کئی طور پر ہیں ایک تو وہ ہے جو آپ ہی آپ بے اختیار جی میں آجائے۔ عربی زبان میں اس کو ما جس کہتے ہیں وہ معانہ ہے تمام امتوں سے۔ دوسرا وہ ہے جو دل میں باقی رہے اور جی میں پھرتا رہے اس کو خواطر کہتے ہیں اس قسم کے نظر سے اس امت محمدیہ سے معاف ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت ہے اس امت پر۔ تیسرے حالت میں وہ ہے جو خیال کہ جی میں دھڑتا پھرتا تھا جی میں اس کی محبت اور لذت پیدا ہوئی اور اس کے پورا کرنے اور حاصل کرنے کی طرف دل راغب ہوا اس کو ہم کہتے ہیں اس امت کو اس پر بھی پکڑ نہیں جب تک اس کو عمل میں نہ لادے بلکہ اگر قصد کر لیا تھا پھر اپنے جی کو اس سے روک لیا اس کو اس کے بدلے نیکی دیا جائے گی اور ایک ان بیٹوں کے سولے چہرے حالت میں بھی ہے وہ یہ ہے کہ دل گناہ پر پکڑا ہو جائے اور جی کو اس کے کرنے میں یہاں تک مضبوط کر لے کہ اس کی طرف سے اس کے کرنے میں کچھ تصور باقی نہ رہے کسی دوسرے سبب سے اس کام میں متور آجائے اس میں البتہ پکڑ ہے لیکن پکڑ پروری گناہ کی برابر نہیں۔ کیونکہ گناہ کے سامان تیار کرنے یا اس کا ارادہ کرنے سے دنا نہیں ہو جاتا، زنا یا چوری کرنے سے عاصیہ صغیرہ یا کبیرہ صغیرہ پر کھینچا

طلاق دینا اس اشکے سے جو سمجھ میں آسکتا ہو
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک
فارسی ہمسایہ تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو شور بہت مکرہ
پکاتا، ایک بار وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور
آپ کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اشارہ کیا
آپ سے اپنے ہاتھ سے کہ آئیے اور رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اشارہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف
یعنی ان کو بھی لاؤں، اس نے ہاتھ سے اشارہ کیا نہیں
یا تین بار۔

اس کلام کا بیان جس کے کئی معنی ہوں اگر قصد
کیا جائے کسی ایک معنی کا تو وہ قصد کرنا صحیح
ہوگا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال نیتوں ہی کے
ساتھ معتبر ہیں، مرد و بی پائے کا جزیت کرے جو جس
کا نکلنا گھر سے اللہ اور رسول کی طرف ہے تو اس کی
ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف گئی جانے گی
یعنی اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرنے کا
ثواب پلے گا اور جس کی ہجرت دنیا کے واسطے ہے
ملے گی اس کو دنیا یا عورت کے واسطے ہوگی تو ملے گی
اس کو عورت، انسان کی ہجرت اور گھر چھوڑنا جس ارادے
اور خیال سے ہوگا اس کو وہی چیز ملے گی۔

بَابُ الطَّلَاقِ بِالِشَّارَةِ الْمَفْهُومَةِ
۳۳۶۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ
قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ
عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جَارَ فَارِسِيِّ طَيْبِ السَّمَةِ فَأَقْرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ فَأَوْهَى
إِلَيْهِ يَدَهُ أَنْ تَعَالَ وَأَوْمَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَائِشَةَ أَيْ وَهِيَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهَا
الْآخَرَ هَكَذَا يَبِيدُ أَنْ لَمْ تَرْتَيْنِ أَوْ قَلْتَا .

بَابُ الْكَلَامِ إِذَا قُصِدَ بِهِ فِيمَا يَحْتَمِلُ
مَعْنَاهُ

۳۳۶۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو
ابْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ
قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَخْبَرَنِي
مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ
عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ وَفِي حَدِيثِ الْحَرِثِ أَنَّهُ مِمَعُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ
بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَأْتَايَ فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ
إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ

کے بعد ہی ثابت ہوتی ہے عرض زنا کا ارادہ اور زنا دونوں گناہ برابر نہیں۔ ارادہ اس سے نیچے درجے میں ہے اور یہاں اس حدیث
کے لالے سے یہ عرض ہے کہ جب میں طلاق کہہ لینا طلاق نہیں ہوتا جب تک زبان سے نہ کہے اور اپنے ارادے کو ظاہر کرے جانشین ہو
و: تو آپ نے اس کے اشارے پر عمل کیا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو بول نہ سکے اس کا اشارہ جو سمجھ میں آوے
مثل بولنے کے ہیں۔ اگر اشارے سے طلاق دے اور معلوم ہو جائے کہ طلاق دینا ہے تو پڑ جائے گی۔

و: مثل مشہور ہے جہی نیت و لسی مراد۔ یعنی آدمی کو عمل کا ثواب نیت کے مطابق ملتا۔ ماشیہ صفحہ ۴۸۵ و صفحہ ۴۸۶ پر دیکھیں

امْرَاةً يَتَزَوَّجُهَا فَيَهْجَرُهَا إِلَىٰ مَا هَا جَرَ إِلَيْهِ -

بَابُ الْإِبَانَةِ وَالْإِفْصَاحِ بِالْكَلِمَةِ الْمَلْفُوظَةِ
بِهَالِمَا لَا يَحْتَبِلُهُ مَعَهَا لَمْ تَوْجِبْ شَيْئًا
وَلَمْ تُشَدِّتْ حُكْمًا

۳۶۷۱- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ
بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو
الزُّنَادِ مِنْهَا حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ وَمَثَلُ مَا ذَكَرْتُ
أَنَّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ أَنْظِرُوا كَيْفَ يَصِيرُ
اللَّهُ عَنِّي لَنْتُمْ قَرِيبٌ وَلَعَنَهُمْ إِقْتَعَمَ يَشْتَبِرُونَ
مَدَّ مَنًا وَيَلْعَنُونَ مَدَّ مَنًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ

باب بیان میں اس بات کی کہ اگر کوئی ایک لفظ سے
بولے اور اس سے وہ مطلب مراد لے جو اس سے
ہمیں نکلتا تو وہ لغو ہو گا اور اس سے کوئی حکم ثابت
نہ ہو گا یعنی وہ مطلب جو مراد ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تم لوگ غور کرو اور دیکھو اس بات
کو کیسے بجاتا ہے اللہ تعالیٰ مجھ کو قریش کی گالیوں اور لعنت
سے وہ لوگ مذموم کہہ کر نام لیتے ہیں اور بڑا کہتے ہیں مجھ کو،
اور حال یہ ہے کہ میں محمد ہوں صل۔

خبیار کی مدت معین کرنے کے بیان میں بجا ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جس دن
حکم ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا کہ اختیار دے دیں
اپنی بی بیوں کو تو وہ اختیار دینا مجھ سے شروع کیا اور فرمانے
لگے میں تجھ سے ایک بات کا ذکر کروں گا تو اس میں جلدی

بَابُ التَّرْقِيبِ فِي الْخَبَارِ

۳۶۷۲- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا
ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ وَمُوتَمِرُ بْنُ
عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہے اور اس کے عمل کا اعتبار تیرے ہوتے ہے اور پہل اس حدیث کو اس واسطے لائے ہیں کہ ایک کلام جو کئی معنی کا احتمال رکھتا ہو اس کے معنی لینے
میں ارادے اور نیت پر حکم ہے ہذا اللہ ہو گا و لہذا اس کا حکم کیا جانے کا چنانچہ ہجرت کا لفظ ہے ارادے اور نیت کے سبب اس میں بین
اسلام کا فرق ہو گیا کسی شخص نے ہجرت کی اور اپنا گھر بار چھوڑ کر کافروں کے دیار سے نکل کر مسلمانوں کے ملک میں چلا گیا اور جہاں میں ٹھہرا
لیا کہ اس ملک میں تجارت خوب ہوتی ہے یا وہاں عورتیں خوب صورت ملتی ہیں تو یہ ہجرت خدا کے واسطے کی اور وہاں دنیا میں لگانا مذموم
مل گیا وہ اللہ کا انعام ہے اس سے اس کی ہجرت میں کچھ غلغلہ نہ آئے گا۔ کہتے ہیں کہ عینے کی طرف جب لوگوں نے ہجرت کی اس
وقت ایک عورت ام تھیں نامی نے بھی ہجرت کی اس کی محبت اور دوستی سے کسی ایک شخص نے سکے والوں سے اس کے واسطے ہجرت
کی لوگ اس آدمی کو مہاجر ام قیس کا کہنے لگے اس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث فرمائی: "حاشیہ صفحہ سابقہ"
صل: یعنی وہ محمد کو بگاڑ کر مذموم کہتے اور محمد نہیں کہتے کیونکہ محمد کے معنی سراہا ہوا اور مذموم کے معنی بڑا تران کی گالیاں سب مذموم پڑ
پڑتی ہیں نہ محمد پر گو وہ مراد محمد کہیں۔

وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَحْيِيرِ أُمَّ وَاجِهِ بَدَأَ بِذِي قَعَالٍ إِنِّي ذَا كِبَرٍ لَكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَتَّعِلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبِيكَ فَقَالَتْ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَبَوَيْ لَمْ يَكُونَا لِيَا مَرَاتِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ آيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَنَا وَاجِلُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَرْضَوْنَ الْحَبَابَةَ النَّبِيُّ إِلَى قَوْلِهِ جَمِيلًا فَقُلْتُ آفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيْ قَاتِي أَرِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ وَالذَّامَةَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ فَعَلَ أُمَّ وَاجِجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَثَلُ مَا فَعَلْتُ وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ حِينَ قَالَ لَهِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْتَرَنَهُ هَلَاكًا مِمَّنْ أَحَلَّ آلَهُنَّ ائْتَمَرَنَّهُ -

نہ کرنا اور اپنے ماں باپ کے صلاح اور مشورے بغیر اس بات کا جواب نہ دینا بیوی عائشہ فرماتی ہیں حضرت علیؓ علیہ وسلم نے ماں باپ کا مشورہ لینا اس واسطے فرمایا کہ آپ کو معلوم تھا کہ میرے ماں باپ مجھ کو حضرت سے جدا ہونے کی صلاح نہ دیں گے حضرت عائشہ فرماتی ہیں پھر پڑھی آپ نے یہ آیت: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَنَا وَاجِلُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَرْضَوْنَ الْحَبَابَةَ النَّبِيُّ إِلَى قَوْلِهِ جَمِيلًا فَقُلْتُ آفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيْ قَاتِي أَرِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ وَالذَّامَةَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ فَعَلَ أُمَّ وَاجِجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَثَلُ مَا فَعَلْتُ وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ حِينَ قَالَ لَهِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْتَرَنَهُ هَلَاكًا مِمَّنْ أَحَلَّ آلَهُنَّ ائْتَمَرَنَّهُ -

یعنی اے نبی کہہ دے اپنی عورتوں کو اگر تم چاہتی ہو دنیاوی زندگی اور دنیا کی رونق تو آؤ کچھ فائدوں تم کو اور رخصت کروں مجھ طرح سے حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے یہ آیت سُن کر کہا کیا اسی بات کے واسطے مشورہ کروں اور صلاح لوں میں اپنے ماں باپ سے۔ میں نے اختیار کیا اللہ عزت اور بزرگی والے کو اور اللہ کے رسول اور آخرت کے گھر کو۔ بیوی عائشہ فرماتی ہیں پھر سب بیبیوں نے نبی کی ایسا ہی کہا جیسا میں نے کہا تھا یعنی سب بیبیوں نے یہی کہا اور اس کے رسول کو اختیار کیا اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بیویوں کو پوچھنا اور ان کو اختیار دینا طلاق نہ تھا کیونکہ بیبیوں نے نبی کو اختیار کیا اور ان کے غیر کو نہیں اختیار کیا۔ و

۲۸۴۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُوَيْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الشَّهْبَانِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا تَزَوَّجْتِ ابْنَ كُنْتُمْ تَرْضَوْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِذِي قَعَالٍ إِنِّي ذَا كِبَرٍ لَكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب انہی آیت: إِنْ كُنْتُمْ تَرْضَوْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ آئے میرے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم پہلے مجھ کو فرمایا اسے عائشہ میں کہتا ہوں تجھ کو ایک بات تو مجھ ہی نہ کہ اور اپنے ماں باپ سے مشورہ کر اس بات میں۔ بیوی عائشہ فرماتی ہیں

و: اس باب میں جو روایت ہے اس کا فائدہ جس میں اس آیت کے اترنے کی وجہ یہی بیان کی گئی ہے کتاب النکاح کے شروع میں گزر چکا ہے لیکن یہاں باب کی مناسبت کا بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے وہ یہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نبی عائشہ کے اختیار کو ایک وقت تک قائم کیا یعنی ماں باپ سے مشورہ کرنے تک۔

مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً فَلَمْ يَكُنْ طَلِاقًا -

۳۳۷۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ أَبِي الصُّحْحِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً هَذَا كَانَ طَلِاقًا -

۳۳۷۸- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيفُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَرْنَا هَذَا فَلَمْ يَكُنْ عَيْنًا سِتْنًا -

بَابُ خِيَارِ الْمَمْلُوكِينَ يُعْتَقَانِ

۳۳۷۹- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَرْوَيْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ يَمْلِكُ عِلَادًا وَجَارِيَةً قَالَتْ فَارَدْتُ أَنْ أُعْتِقَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْدِي بِالْعِلَادِ قَبْلَ الْجَارِيَةِ -

بَابُ خِيَارِ الْأَمَةِ

۳۳۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ فِي بَيْتِي ثَلَاثُ سِتْنٍ إِحْدَى السَّتْنِ أَنَّهُمَا أُعْتِقَتْ فَخَيْرْتُ فِرَازَ وَجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ لِنَفْسِهِ يَلْحَمُ فَعَزَبَ إِلَيْهَا خُبْرًا وَمُؤْمِنًا أَدْرَمَ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَدْرُمْتُمْ فِيهَا لَحْمًا فَقَالُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اختیار دینا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم نے اختیار کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تو نہیں ٹھہرایا گیا وہ اختیار دینا ہم پر کچھ چیز۔

جب خاوند اور جو رو دو نوں غلام لونڈی ہوں پھر آزاد ہو جاویں تو اختیار ہوگا

حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس غلام اور لونڈی ارادہ ہوا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا کہ آزاد کریں ان کو پھر ذکر کیا اس بات کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا لونڈی سے پہلے غلام کو آزاد کرنا تو اسے عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔

لونڈی کو اختیار دینے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بربرہ میں تین سنتیں تھیں ایک سنت تیرہ ہے کہ وہ آزاد کی گئی پھر اختیار دیا گیا اسے خاوند کے پاس رہنے میں یعنی اس کو کہا گیا تیری خوشی ہو تو اپنے خاوند کے پاس رہ جا یا اس کو چھوڑ کر دوسرے کو کر لے اور دوسری بات یہ ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی بربرہ کے قصے میں میراث آزاد کرنے والے کے لیے ہے اور تیسرے یہ بات ہے کہ اُسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں اور اس وقت ہندیا میں گوشت اُن رہا تھا وہ لے

گئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی اور ایک سالن جو موجود تھا گھر میں آپ نے فرمایا کیا میں نے ہنڈیا نہیں دیکھی ہے گوشت کی یعنی اس ہنڈیا میں گوشت پکتا ہے وہ کیوں نہیں لاتے گھر والوں نے عرض کیا ہاں پکتا تو ہے لیکن وہ گوشت صدقہ دیا ہے کسی نے بریرہ کو اور آپ صدقے کی چیز نہیں کھاتے آپ نے فرمایا اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہیرہ ہے۔

بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ لَحْمٌ تَصَدَّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ كُنَّا هَدِيَّةً

ترجمہ اوپر گزرا

۳۲۸۱- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْفَنَاءِ عَنْ أَبِي بَرِيرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثَ قَصِيكَاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبْعُوهَا وَيُفْطِرُوا الرِّوَالَاءَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الرِّوَالَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأَعْتَقْتُ فَخَعَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَارَتْ لِنَفْسِهَا وَكَانَ يَتَصَلَّقُ عَلَيْهَا فَهَدَيْتُنَا مَكَّةَ فَإِنَّهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ كُنَّا هَدِيَّةً

باب ۲۹۹ خِيَارِ الْأَمَةِ تَعْتِقُ وَزَوْجَهَا حُرًّا

باب بیان میں اختیار دینے اس لونڈی کے جو آزاد کی گئی ہو اور خداوند اس کا حر یعنی آزاد ہو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے خریدار میں نے بریرہ کو اور اس کے والیوں نے یہ شرط لگائی کہ اس میراث کے حقدار ہم ہوں گے بی بی عائشہ رضی فرماتی ہیں ذکر کیا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا آپ نے فرمایا تو اس کو آزاد کر دے کیونکہ ولاد لونڈی یا غلام کے

۳۲۸۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْمَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَأَشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَرِوَالَاءُهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الرِّوَالَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَهَا

ول: بریرہ نامی ایک عورت انصار کی لونڈی تھی انھوں نے کہا اسے بریرہ تو اتنا مال ہم کو دے ہم کچھ کو آزاد کر دیں گے۔ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی مدد سے اس کے آزاد ہونے کی صورت بندھی تو وہ لوگ بریرہ سے کہنے لگے جب تو رہ جائے گی تیرے مال کے وارث ہم ہوں گے اس وقت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا اور ارشاد فرمایا الرِّوَالَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ یعنی میراث آزاد کیے گئے کی آزاد کرنے والے کے لیے ہے یہاں اس حدیث کے بیان کرنے سے پہلا مسئلہ بیان کرنا غرض تھا یعنی لونڈی آزاد ہونے سے معلوم ہوا تھا اور یہ بھی بات بریرہ کے سبب سے معلوم ہوئی کہ صدقہ اپنی جگہ پہنچ جانے کے بعد صدقہ نہیں رہتا اس کا حکم بدل جاتا ہے اسی واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا اور فرمایا وہ گوشت بریرہ کے لیے صدقہ تھا اور ہمارے لیے وہ ہیرہ یعنی تھکے کے طور پر ہے۔

کے آزاد کرنے والے کا حق ہوتا ہے (یعنی وہ مال جو چھوڑ کر
مرا جائے یہ دونوں) اور بیچنے والے کا کچھ حصہ نہیں اس کے
مال میں بلکہ حصہ میراث میں اس کا ہے جو نقد یعنی روپے
خرچ کر تا ہے، یہ مسئلہ سن کر بیوی عائشہ نے اس کو آزاد
کر دیا۔ خصم کے چھڑ دینے میں وہ کہنے لگی اگر محمد کو وہ کتنا
ہی کچھ دے تو بھی اس کے پاس نہیں بھیرنے کی اور اس
کے بعد خود مختار ہو گئی اور اس بریرہ کا خاوند آزاد تھا کسی
کا غلام نہ تھا۔ و۔

فَدَعَاَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا قَالَتْ لَوْ أَعْطَانِي كَذَا
وَكَذَا مَا آقَمْتُ عِنْدَكَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا
وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے
ارادہ کیا بریرہ کے مول لینے کا اس کے والدین نے
شرط لگائی ولادت کی یعنی میراث بریرہ کی ہم نہیں گے بی بی عائشہ
رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ذکر کیا میں نے اس بات کا نبی صلی
اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے فرمایا خرید لے اس کو اور
آزاد کر دے اس لیے کہ ولادت یعنی میراث غلام یا لونڈی کی
جو آزاد ہو چکے حق ہے آزاد کرنے والے کا، بیچنے والے
کا حق نہیں ہوتا، اگرچہ بیچنے والا شرط لگا یا کرے بیچنے
کے وقت کیونکہ وہ شرط فاسد ہے اور شرط فاسد کو پورا کرنا
ضرور نہیں۔ بیوی عائشہ نے فرماتی ہیں کہ لائے گھر کے لوگ
گوشت آپ کے آگے اور یہ بھی کہہ دیا یہ گوشت کسی نے
صدقہ دیا تھا بریرہ کو آپ نے فرمایا وہ گوشت بریرہ کے لیے
صدقہ تھا ہمارے لیے دیر اور سخت ہے اور اختیار دیا بریرہ
کو آپ نے اور اس کا خصم آزاد تھا، غلام نہ تھا۔ و۔

۳۳۸۳- أَخْبَرَنَا عَنْهُ وَبْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي هَيْمٍ عَنِ
الْأَسَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا آرَادَتْ أَنْ
تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَأَشْتَرَطُوا وَلَا عَهْدَ فَذَكَرْتُ
ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا
وَاعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ آعَتَقَ وَأُتِيَ
بِلَحْمٍ فَقِيلَ إِنَّ هَذَا مِمَّا بَصُودٌ بِهِ عَلَى
بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ كَمَا صَدَقَهُمْ وَلَنَا
هَدْيَةٌ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا.

و۔: یہاں پچھلے جملے سے غرض ہے یعنی آزاد اور حُر کی جو اگر لونڈی ہو تو آزاد ہونے کے بعد اس کو اختیار رہے اس کے گھر میں
رہے یا اس کو چھڑ دے کیونکہ آزاد ہونا مختار ہونا ہے جب لونڈی آزاد ہو گئی تو مختار ہو جائے گی اور بعض علماء کے نزدیک لونڈی
کو اسی صورت میں اختیار ہو گا جب اس کا خاوند غلام ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا جیسے آگے آتا ہے۔

و۔: اس حدیث سے بھی وہی مسئلہ بیان کرنا مقصود ہے جس کے لیے اب باندھا ہے یعنی لونڈی آزاد ہونے کے بعد مختار
ہو جاتی ہے اپنے خاوند کے چھڑنے میں، اگرچہ اس کا خاوند غلام نہ ہو کسی کا، کیوں کہ لونڈی کے مختار ہونے کے لیے اس کے
خاوند کا غلام ہونا شرط نہیں۔

بَابُ خِيَارِ الْأَمَةِ تَعْتِقُ وَزَوْجَهَا مَمْلُوكًا

۳۳۸۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ
 أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ
 أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ بَرِيرَةَ عَلَى
 نَفْسِهَا يَتِيمٌ وَأَوَّاقٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَأْوِئُهَا
 قَالَتْ عَائِشَةُ لَسْتِغِيثُهَا فَقَالَتْ لَا إِلَّا
 أَنْ يَشَاءُ وَإِنْ أَعَدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً
 وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لِي فَدَهَيْتُ بَرِيرَةَ فَكَلِمَتُ
 فِي ذَلِكَ أَهْلِهَا فَأَبْوَأَ عَلَيْهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ
 الْوَلَاءُ لَهُمْ فَجَاءَتْ إِلَى عَائِشَةَ وَجَاءَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ
 ذَلِكَ فَقَالَتْ لَهَا مَا قَالَ أَهْلِهَا فَقَالَتْ لَا
 هَا اللَّهُ إِذَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لِي فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا
 فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَرِيرَةَ أَنْتَنِي لَسْتِغِيثُ
 لِي عَلَى كِنَانَتِهَا فَقُلْتُ لَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ وَإِنْ
 أَعَدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَيَكُونُ الْوَلَاءُ
 لِي فَدَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبْوَأَ عَلَيْهَا إِلَّا
 أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتِئِمْهَا وَاسْتَرِطِ
 لَهُمُ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ
 النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْحَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ
 مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرُونَ شُرُوكًا لَيْسَتْ
 فِي كِتَابِ اللَّهِ عَذْرٌ وَحَدٌّ يَقُولُونَ اعْتِسَى
 فَلَا نَأَى الْوَلَاءُ لِي كِتَابُ اللَّهِ عَذْرٌ وَحَدٌّ أَحَقُّ
 وَشَرَطَ اللَّهُ أَوْشَقَ وَكُلُّ شَرَطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ
 اللَّهِ فَهَوَّ بِأَطْلٍ وَإِنْ كَانَ مَأْتَةً شَرَطَ

باب ہے بیان میں اس مسئلہ کے اختیارات
 اس لڑکی کو جس کا نکاح غلام ہے آزاد ہونے کے بعد
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کتاب کی بریرہ
 رضی اللہ عنہا نے اپنے تئیں وادقیر پر اور ہر برس میں ایک اوقیہ ادا
 کرنا ٹھہرایا پھر انی بریرہ میرے پاس یعنی حضرت عائشہ کے
 پاس آکر کہا اور ان سے اپنی کتابت میں مدد چاہی بیوی عائشہ
 نے فرمایا میں اس طرح تو مدد نہیں کرتی لیکن اگر وہ لوگ طلب
 تو میں ایک ہی دفعہ سب رقم گن دو اور ولاد میرا حق ٹھہرے
 پھر گنی بریرہ اپنے لوگوں کے پاس اور گنگو کی ان سے اس باب
 میں ان لوگوں نے نہ مانا اور کہا ولام ہم لیں گے تو پھر کرائی،
 بریرہ بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں اور آگئے تھے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت میں بریرہ نے حضرت عائشہ
 رضی اللہ عنہا سے آکر کہا جو ان لوگوں نے کہا تھا بیوی عائشہ نے
 فرمایا ایسا ہے تو خدا کی قسم میں نہیں مدد کرتی لیکن اگر ولاد میرا حق
 ٹھہرے گا تو کروں گی تیری مدد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 پوچھا کس بات کا ذکر ہے یہ بیوی عائشہ نے ذکر عرض کیا
 یا رسول اللہ بریرہ انی تجھی میرے پاس اپنی کتابت میں مجھ
 سے مدد چاہتی ہے میں نے اس سے کہا میں یوں تو مدد نہیں
 کرتی مگر ماں اگر وہ لوگ چاہیں تو ایک ہی دفعہ سب دے
 دیتی ہوں اور ولاد میرے لیے ہوگی یہ بات بریرہ نے ان
 سے کہی انھوں نے انکار کیا اور کہا ولام ہم لیں گے دوسرے
 کو زدیں گے آپ نے فرمایا بیوی عائشہ کو تو خرید لے اس
 کو اور ان سے شرط کر لے ولام کی اور شرط کر لینے سے ان
 کے ساتھ کچھ مضائقہ نہیں کیونکہ ولام حق آزاد کرنے والے کا
 ہوتا ہے نبی عائشہ نے کہ آپ نے یہ فرمایا اور کھڑے ہوئے
 خطبہ سنانے کو لوگوں کے لیے عدالت لے کی مدد و زنا کے بعد
 فرمایا کیا ہوا لوگوں کو ایسی شرطیں باندھنے ہیں جو نہیں اللہ کی کتاب
 میں اور کہتے ہیں ولام ہم لیں گے کتاب اللہ عزت اور بزرگی

وَلِيَّ الْيَتَامَىٰ وَخَيْرَ مَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَكَانَ رَدُّ جُفَاهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَدَّعْتُمْ كُنَّا مِنْ
هَذَا اللَّحْمِ قَالَتْ عَائِشَةُ تُصَدِّقِي بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبَةَ
فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

۳۳۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي بَرَاهِيمَ
قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكِيرٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا
شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ وَكَانَ وَصِيًّا أَبِيهِ قَالَ وَكَرِهْتُ أَنْ
أَقُولَ سَبْعَةً مِنْ أَيْدِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْرِزَةَ وَارْدَتْ أَنْ أَشْتَرِيَهَا
كَأَشْتَرِيكَ الْوَلَاءُ لِأَهْلِهَا فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ
لَيْسَ أَغْتَنِي قَالَ وَخَيْرَتُكَ وَكَانَ رَدُّ جُفَاهَا عَبْدًا ثُمَّ قَالَ
بَعْدَ ذَلِكَ مَا أَدْرِي وَإِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَلْحِمُ فَقَالَ لَوْ هَدَيْتَهُ مِمَّا تُصَدِّقِي بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي تَالِبَةَ
قَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَكَانَ هَدِيَّةً

دلا حقدار نہیں ہوتا۔ بیوی عائشہؓ فرماتی ہیں اختیار دیا حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اور تھا بریرہ کا ختم غلام اور
بریرہ دیا بریرہ نے بی بی عائشہ کو گوشت آپ نے کہا تم کو
اس گوشت میں سے حصہ دینی تو اچھا تھا بیوی نے فرمایا یہ
گوشت بریرہ کو کسی نے صدقہ دیا ہے آپ نے فرمایا وہ گوشت
بریرہ کے لیے صدقہ تھا ہمارے لیے صدقہ نہیں بلکہ بریرہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے پوچھا
میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بریرہ کے معاملے میں
اور بیان کیا میں نے میرا ارادہ ہے بریرہ کے خریدنے کا اور
اور اس کے لوگوں سے شرط کرتی ہوں ولاد کی آپ نے فرمایا
اس کو خریدنے کیونکہ ولاد اسی کا حق ہے جو آزاد کیا کرتا ہے۔
راوی نے کہا اختیار دیا بریرہ کو آپ نے خاندان کے چھوڑنے
میں اور تھا خاندان اس کا غلام پھر کہا راوی نے میں نہیں جانتا
کہ خاندان اس کا غلام تھا یا آزاد اور دیا گیا گوشت حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کو اور کہا گھر کے لوگوں نے یہ صدقہ دیا تھا کسی نے
بریرہ کو آپ نے فرمایا صدقہ بریرہ کے حق میں تھا اور ہمارے
لیے تو ہدیہ ہے۔

باب الایلاء کے بیان میں

حضرت ابو یوسف سے ابو یوسف روایت کرتے ہیں
ہم لوگ ذکر کرتے تھے ابو یوسف کے نزدیک اور کہتے تھے
مہینہ کی مدت تیس دن ہے اور جس کہتے تھے انیس دن۔
سننے میں کہا ابو یوسف نے بیان کیا مجھ سے ابن عباس رضی
اللہ عنہ نے اٹھ ایک روز ہم صبح کو تڑکیا دیکھتے ہیں کہ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں رو رہی تھیں اور ہر ایک کے
تڑکیا ان کے گھر والے موجود تھے پھر آیا میں مسجد میں
تڑکیا دیکھتا ہوں کہ لوگوں سے مسجد بھری ہوئی ہے ابن عباس
فرماتے ہیں پھر اٹھے حضرت عمرؓ اور اوپر گئے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس اور آپ بالاخلانے میں تھے اپنے گھر کے۔

باب الایلاء

۳۳۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ
أَبِصْرِي قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ
حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ مِرَّ عَنْ أَبِي الصُّحَيْقِ قَالَ تَدَاكَرْنَا
الشَّهْرَ عِنْدَهُ كَمَا قَالَ بَعْضُنَا ثَلَاثِينَ وَقَالَ بَعْضُنَا سِتِينَ
وَعِشْرِينَ فَقَالَ أَبُو الصُّحَيْقِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ
قَالَ أَصْبَحْنَا يَوْمًا وَنِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ يَبْكِينَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ أَهْلُهَا فَدَخَلَتْ
الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ مَلَأٌ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَجَاءَ
عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَعَدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَهُوَ فِي عَيْتِهِ لَهَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يُجِبْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سلام کیا کسی نے سلام کا جواب نہ دیا پھر سلام کیا پھر کسی نے جواب نہ دیا تین بار سلام کیا کسی نے جواب نہ دیا پھر لوٹ آئے اور بلالؓ کو بلایا وہ اوپر گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کیا آپ نے طلاق دی ہے بیروں کو آپ نے فرمایا نہیں لیکن ایلا کیل ہے میں نے ان سے ایک مہینے کا راوی بیان کرتے اتیس دن ٹھہرے آپ اس مکان میں پھر آئے وہاں سے اور گئے گھر میں بیروں کے پاس۔ و۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قسم کھائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے کی اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی یعنی عہد کیا کہ ایک مہینے تک عورتوں کے نزدیک نہ جائیں گے اور ہے اپنے بلا خانے میں اتیس لائیں۔ پھر آئے آپ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے تو ایک مہینے کا ایلا کیا تھا آپ نے فرمایا اتیس دن کا مہینہ ہوا کرتا ہے۔ و۔

باب ظہار کے بیان میں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا میں نے ظہار کیا تھا اپنی عورت کے ساتھ پھر جاٹھا میں اس کے اوپر پہلے کفارہ دینے سے۔ آپ نے پوچھا اس سبب سے کیا تو نے یہ کام اس نے بیان کیا میں نے دیکھی ہا زیب اس کی چاندنی میں۔ آپ نے اس کو فرمایا اب

أَحَدًا فَرَجَمَهُ فَنَادَى بِإِلَّا فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطَلَقْتَ نِسَاءَكَ فَقَالَ لَا وَاللَّيْقَى أَلَيْتَ مِنْهُنَّ شَهْرًا فَمَكَتَ نِسْعًا دَعِشْرِينَ ثُمَّ كَذَلَ فَدَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ.

۲۲۸۹۔ أَحْبَبْنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْتَهَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فِي مَشْرَبَةٍ لَهُ فَمَكَتَ نِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فِقِيلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْتَ عَلَى شَهْرٍ قَالَ الشَّهْرُ نِسْعٌ دَعِشْرُونَ.

باب الظَّهَارِ

۲۲۹۰۔ أَحْبَبْنَا الْحُسَيْنَ بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْدُ بْنُ مَوْسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلَّهَا مِنْ أَمْرَائِهِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ظَلَمْتُ مِنْ امْرَأَاتِي فَوَقَعْتُ قَبْلَ أَنْ أَكْفِرَ قَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ

و؛ ایلا کہتے ہیں اس بات کو کہ قسم کھائے مرد کو اپنی عورت کے نزدیک نہ جانے کا اور اس سے کنارہ کر کے علیحدہ رہنے لگے لیکن علمائے کہا ہے کنارہ کرنا عیسے یا ناراضی کے سبب سے ہوا اور اگر ناراضی کے سبب سے نہ ہوگا تو اس کو ایلا کہیں گے۔

و؛ وہ مہینہ شاید اتیس دن کا ہوگا یہ بات ہوگی کہ آپ نے فقط مہینے کا لفظ فرمایا تھا چنانچہ بعض روایتوں میں ہے لَا أَذْخُلُ عَلَيْكُنَّ شَهْرًا یعنی نہ اول گام میں نہ ہا ہے پاس ایک مہینہ تو مہینہ کا اطلاق اتیس دن پر ہوتا ہے اور تیس دن پر بھی ہوتا ہے۔ آپ نے شہر کا لفظ فرمایا اور شہر فلاں نہ کہا تھا کہ آپ کو پابندی ہوتی اس مہینے خاص کی۔

اس کے پاس نہ جانا جب تک کہ نہ تودہ کرے تو وہ کام جس کا حکم کیا اللہ عزت اور بزرگی والے نے۔ ط۔

يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ رَأَيْتُ خَلْجَهَا فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ فَقَالَ لَا تَقْرَبُهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَ اللَّهُ عَنَّا وَجَلَّ -

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ظہار کیا ایک اُدھانے اپنی عورت سے پھر صحبت کی اس سے کفارہ دینے کے پہلے پھر ذکر کیا یہ حال حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کہ کسی چیز یعنی جس نے یہ کام کر دیا تجھ سے وہ بلا لایم کرے خدا قائل ہے آپ پر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، دیکھی میں نے خلیل یعنی کوری اس کے پاؤں کی، یہاں تک نہیں ہیں نے پٹریاں اس کی چاندنی میں، یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دُور رہ اس سے جب تک کہ کرے تودہ کام جو تجھ کو عزت والے اور بزرگی والے نے حکم کیا۔

۳۲۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَاكِمِ حَدَّثَنَا أَبَانٌ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ تَطَاهَرَ رَجُلٌ مِنْ امْرَأَتِهَا فَأَصَابَهَا قَيْلٌ أَنْ يُكْفَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ رَحِمَكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ خَلْجَهَا أَوْ سَأَفَيْتُهَا فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَدِلْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَكَ اللَّهُ عَنَّا وَجَلَّ -

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا یا نبی اللہ اس آدمی نے ظہار کیا تھا اپنی جو رو سے پھر اس نے صحبت کر لی کفارہ دینے سے پہلے۔ آپ نے فرمایا اس کو کہ ہے کو کیا تو نے یہ کام، اور کس نے کہا تجھ کو ایسی بات کرنے کے لیے، وہ کہنے لگا اسے خدا کے نبی مجھ کو نظر پڑیں اس کی کوری پٹریاں چاندنی میں۔ آپ نے فرمایا اس کو دور رہ اس سے جب تک ادا نہ کرے تو جو کچھ تیرے ذمہ پورا کرنا اس کا ضرور ہے۔ اب کتاب کے

۳۲۹۲- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُبَيْهِ ح وَابْنُ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَسْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ آتَى رَجُلٌ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي طَاهَرْتُ مِنْ امْرَأَتِي ثُمَّ غَشِيَهَا قَيْلٌ أَنْ تَفْعَلَ مَا عَلَيْكَ قَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ رَأَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ لِي مَا أَمَرَكَ اللَّهُ عَنَّا وَجَلَّ -

ظہار جو کہ مشابہت و نیا مال کے جسم کی کسی ایک چیز کے ساتھ یعنی بیٹھ یا پیٹ وغیرہ کے ساتھ مشابہت دیکر کہتا کہ تو میرے حق میں ایسی ہے جیسے میری مل کی بیٹھ یعنی جیسی وہ مجھ پر حرام ہے ویسی تو مجھ پر حرام ہے، اسلام سے پہلے مرد اگر اپنی عورت کو کہتا تو میری مال ہے تو ساری عمر اس پر حرام گنتے بشرط نے اس بات کو مقرر رکھا لیکن اتنا فرق ہے کہ کفارہ دینے کے بعد وہ جائز ہو جاتی ہے کفارہ جب تک نہ دے تب تک حرام رہتی ہے ہمیشہ کے حرام ہونے کا حکم موقوف کیا، اگر کسی شخص نے بیٹھ کفارہ دیئے عورت سے جماع کیا تو اس نے اچھا کام کیا اس کو توبہ کرنی چاہیے اور کفارہ دے کر اس کو بخلا لگائے اور کفارہ نہ دینے تک اس کو اپنے حق میں حرام جانے جیسا زبان سے کہا تھا، یہی اللہ تعالیٰ کا احسان مانے اور حکم کرے کہ اس نے کفارہ دینے کے بعد حلال کر دیا ورنہ تو نے عمر بھر اپنا گھر اچھا لیا تھا۔

مصنف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اسحاق نے اپنی حدیث میں
فَاخْتَزَلَهَا فَرِيَابًا ہے اور لفظ اس حدیث کے محمدؐ کے ہیں
اور مصنف فرماتے ہیں اس حدیث کا مرسل ہونا صحیح اور
اور اولیٰ ہے مسند ہونے سے اور اللہ سبحانہ تعالیٰ زیادہ
دانت ہے۔ ط۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
بیوی عائشہ نے شکریہ اللہ کا جو سنتا ہے تمام
آمدوں کو۔ انی خولہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی کہ
کیا اپنے خاوند کا یہی اس کے ظہار کرنے سے گھرا اور بچے
غلاب اور تنباہ ہوئے اور چھپاتی تھی وہ اپنی گفتگو مجھ سے
تب اتاری اللہ عزت اور بزرگی واسے نے یہ آیت کریمہ:
فَدَسَمَهُ اللَّهُ تَوَلَّىٰ تَوَلَّىٰ تَوَلَّىٰ تَوَلَّىٰ تَوَلَّىٰ تَوَلَّىٰ
إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْتَعْتَبُ تَحَاوَرًا كَمَا لَأَتَّ
اللَّهُ سَيِّئَةً بَصِيرًا ۝ یعنی سن لی اللہ نے
اس عورت کی بات جو جھگڑتی ہے تجھ سے اپنے خاوند پر
اور جھینگتی ہے اللہ کے آگے اور اللہ سنتا ہے سوال
و جواب تم دونوں کا بیشک اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ اس کے
بعد اللہ عمل شائے نے ظہار کا اور اس کے کفارے کا
بیان فرمایا۔ ط۔

فِي حَدِيثِهِمْ فَأَعْتَزَلَهَا حَتَّىٰ تَقْضِيَ مَا عَلَيْكَ وَ
الْفَيْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيُّ
أَوْلَىٰ بِالضَّرَابِ مِنَ الْمَسِّ وَاللَّهُ سَيِّئَاتُكَ
تَعَالَىٰ أَعْلَمُ۔

۳۲۹۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا
جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَيْمِيمِ بْنِ مَكْمَةَ
عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ
لَقَدْ جَاءَتْ حَزْلَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو تَرَدُّجَهَا فَكَانَ
يُحْفِي عَلَيْهَا كَلَامَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عُرْوَةَ
حَقًّا قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ النَّبِيِّ يُجَادِلُكَ
فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ
تَحَاوَرًا كَمَا الْآيَةُ۔

باب طلع کے بیان میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاوند کو کاشیدہ رہنے
والی اور طلع کرنے والی عورتیں منافق اور دغا باز ان کو ہی
کہنا چاہیے۔ ط۔

باب مَا جَاءَ فِي الْخُلْعِ

۳۲۹۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا
الْمَخْزُومِيُّ وَهُوَ الْكَلْبِيُّ عَنْ بَنِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ
عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ الْمُنْتَرَعَاتُ وَالْمُحْتَلَعَاتُ هُنَّ

ط۔ یعنی یہ حدیث مستلاً ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ اور مسلاً روایت صحیح ہے بہ نسبت مسند کے۔
ط۔ یہ عورت بہت خوبصورت تھی ایک بار نماز پڑھتی تھی جب سلام پھیرا تو اس کے خاوند اور بن صامت نے خرابی کی، اس نے
نمانا خاوند نے غصہ ہو کر اس سے ظہار کر لیا۔
ط۔ طلع کہتے ہیں عورت اپنا تن مرو کر چھوڑ دے اور کہے کہ تو چھوڑ دے یعنی طلاق دیدے۔ یہ حاشیہ صغیر ہذا اللہ و صغیر پر دیکھیں۔

الْمَتَّافِقَاتُ قَالَ الْحَسَنُ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ غَيْرِ ابْنِ هُرَيْرَةَ
قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَسَنُ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ آيَةَ هُرَيْرَةَ
شَيْئًا

حضرت حمید بنت سہل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
تھا وہ بیوی صامت بن قیس کی حمیدہ بنت سہل بیان کرتی
ہیں نکلے ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم شروع شروع صداق
میں طرف نماز کے لی حمیدہ آپ کو دروانے کے قریب
آپ نے فرمایا کون ہے تو، حمیدہ نے کہا میں حمیدہ بنت
سہل ہوں۔ آپ نے کہا کیوں کیا ہوا کا ہے کہ آئی حمیدہ
نے کہا میری اور میرے خاندان ثابت بن قیس کی نہیں بنتی،
جب اُسے ثابت بن قیس آپ نے فرمایا یہ حمیدہ بنت سہل
کچھ کہتی ہے جو کچھ اللہ نے چاہا اس کی زبان سے نکلا حمیدہ
جھٹ بولی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ اس نے مجھ
کو کہہ دیا ہے وہ میرے پاس موجود ہے آپ نے فرمایا
ثابت بن قیس کو لے اس کو لیمنی تو اپنی چیز اس سے
واپس کر لے ثابت بن قیس نے آپ کے فرمانے کے
بوجوب لے لیا اس سے اپنا دیا ہوا مال اور بیچ رہی حمیدہ
بپشگم والوں میں لیمنی ثابت بن قیس کے گھر چلی گئی۔

۳۶۹۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أُنْبَأَنَا ابْنُ
الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ كَثِيمِ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلِ
أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتِ تَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ سَهْمَانَ وَآبِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْرُجُ إِلَى الصُّبْرِ
فَتُوجَدُ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلِ عِنْدَ يَابِهِ فِي الْعَلَسِ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ أَنَا
حَبِيبَةُ بِنْتِ سَهْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا
شَأْنُكَ قَالَتْ لَا أُنَا وَلَا تَابِتُ بْنُ قَيْسٍ يَدُوجُّهَا
فَلَمَّا جَاءَتْ تَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتِ سَهْلِ قَدْ ذَكَرْتُ
مَا أَشَاءَ اللَّهُ أَنْ تَذَكَّرَ فَقَالَتْ حَبِيبَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
كُلُّ مَا أَعْطَانِي عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِي تَابِتُ خُذْ مِمَّهَا فَاخْذِ مِنْهَا وَجَلَسَتْ
فِي آهْلِهَا

حضرت امین عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
آئی بیوی ثابت بن قیس کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ
کہنے لگی مجھے غصہ اور نا ملائی نہیں ثابت بن قیس کی حوصلت
اور دین کی طرف سے لیکن اسلام میں کفر اور ناشکری کرنا
بڑا جانتی ہوں۔ آپ نے فرمایا تو اس کا باغ واپس کر دے
گی وہ کہنے لگی ہاں واپس کر دوں گی، آپ نے ثابت بن قیس
کو فرمایا ترے لے اپنا باغ اور طلاق دیکھ اسکا ایک طلاق وا۔

۳۶۹۶- أَخْبَرَنَا أَبُو زَهْرَةَ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو
الْوَهَّابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ بِنْتِ قَيْسِ ابْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَمَا لِي فِي
مَا أَعْطَيْتُكَ فِي خُلُقِي وَوَلَدِي وَإِلْحِقِّي الْكُفْرَ
الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَتَرُونِ عَيْنِي حَتَّى تَقْتُلَنِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ

مجھ کو اور وہ حق چاہے مہر ہو یا کچھ اور چیز ہو اور حسن جو شاگرد ہیں ابو ہریرہؓ کے وہ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہؓ کے سہا میں نے کسی سے یہ حدیث نہیں سنی
اور کتاب کے مصنف فرماتے ہیں حسن نے ابو ہریرہؓ سے کچھ نہیں سنا عرض اس حدیث میں محمد بن قیس کو کلام ہے۔ "عاشئہ صفحہ سابقہ"
وا، وہ باغ ثابت بن قیس نے اس کو مہر میں دیا تھا اسلام میں کفر کرنا یہ کہ عورت ناشکری اور قصور عاشئہ صفحہ ۱۸۷ دیکھو صفحہ پر دیکھیں

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ الْحَدِيثَ وَطَلَّقَهَا تَطْلِيقًا.

۲۳۹۷- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَوْثِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعُضَلِيُّ بْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي لَا كَمَتَمَ يَدَا مِيسٍ فَقَالَ عَزَّيْبُهَا إِنَّ شَيْئًا قَالَتْ إِيَّيَّهَا أَنْ تَتَّبِعَهَا لَفْسِي قَالَ اسْتَمِعْ بِهَا.

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آیا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا میری عورت ایسی ہے جو ہاتھ لگائے اس کے ہاتھ کو روکتی نہیں، آپ نے فرمایا تو اس کو دور کر دے یعنی اس کو طلاق دیدے مرد نے کہا میں ڈرتا ہوں کہ میری جان اس کے پیچھے نہ جائے یعنی اس کی طرف میرا دل لگا رہے گا بسبب بے صبری کے کہیں گناہ میں باپڑوں گا آپ نے فرمایا ایسا نہیں ہو سکتا تو تو اس کو اپنے برتاوے میں رکھ لے۔ و۔

۲۳۹۸- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَكَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هَارُونَ بْنُ رِجَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نَحْوِي امْرَأَةً لَا تَرُدُّ يَدَا مِيسٍ قَالَ طَلَّقْهَا قَالَ إِيَّيَّيْ لَا أَهْبِيءُ عَنْهَا قَالَ عَشِيكُهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا أَخْطَأَ وَالصَّوَابُ مَوْلَى.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کسی آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے نکاح میں ایک عورت ہی نہیں جھکتی کسی کے ہاتھوں کو جب کوئی اس کو ہاتھ لگاتا ہے آپ نے فرمایا اس کو طلاق دیدے اس نے کہا میں اس کے سوا صبر نہیں کر سکتا، آپ نے فرمایا، روک اس کو۔ و۔

بَابُ بَدْءِ اللَّعَانِ

لعان کے شروع ہونے کا بیان

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے عولمیر بنی عجلان میں سے (نام ہے قبیلے کا) کہنے لگا اے

۲۳۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَابْرَاهِيمُ

کے مرد کی فرما بڑی میں ثابت بن قیس بدصورت تھے اس کا جی ان سے نفرت کرتا تھا، ایماندار بیوی تھی مجھی کہ اس نفرت میں مرد کی نافرمانی ہو جانے کی اور مرد کی نافرمانی کرنا خدا کو ناراض کرنا ہے اور خدا کی ناراضگی لینے والے کا کہاں ٹھکانا۔ ”حاشیہ صفحہ سابقہ“ و۔ ہاتھ لگانے والے کے ہاتھ کو منع نہیں کرتی۔ اس بات کے کہنے سے مرد کی طرف سے یہ ہے کہ عورت بے اختیار اور بے پروا ہے زنا کی طرف اشارہ نہیں، اگر زنا کار ہوتی تو آپ لعان کا حکم کرتے بروقت انکار کرنے کے۔ اور بعضوں کے نزدیک فاسقہ عورت کو طلاق دے دینا واجب نہیں ہے ایسے آدمی کو جو صبر نہ کر سکے اس عورت کے بغیر اور یہ آدمی جس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت کی بڑا بے صبر تھا، اسی واسطے آپ نے فرمایا تو اپنے کام میں لا اس کو۔

و۔ روک اس کو یعنی حفاظت اور نگہبانی کر اس کی اور منع کر میں یہ حدیث مرسل ہے متصل ہونا اس کا خطا ہے اور غلط۔

عالمم کیا کہتے ہوتے اس معاملہ میں دیکھا ایک آدمی نے اپنی بیوی کے ساتھ غیر آدمی کو، اگر مار ڈالے اس عورت کا خاؤ اس کے یار کو کیا تم بھی مار ڈالو گے اس کے خاوند کو کیا کرو گے؟ اسے عالمم تم پر چھو میرے لیے یہ مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ عالمم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو عجیب رکھا اور بڑا مانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلہ کے پوچھنے پر۔ پھر عومیر آئے اور کہنے لگے اے عالمم تو نے کیا کیا وہ بولے میں کیا کروں تیری بات ہی خراب ہے بڑا مانا اس کے پوچھنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور عجیب رکھا عومیر پر۔ عومیر کہنے لگے خدا کی قسم میں پوچھوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ اور گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا آپ سے آپ نے فرمایا اللہ نے اتارا ہے حکم تیرا اور تیری بیوی کا بلا کر لا اس کو سہیل کہتے ہیں ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے۔ جب عومیر اس عورت کو لائے اور لعان کیا دونوں نے آپس میں اور کہنے لگے عومیر تم کھا کر یار رسول اللہ، اگر اب رکھوں گا میں اس کو تو میں تہمت لگانے والا ٹھیروں گا، یہ کہہ کر طلاق دیدی اور جدا کر دیا اس کو اپنے قبضے سے۔ ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم بھی نہیں دیا تھا۔ ان کو عورت کے ہذا کر دینے کا۔ راوی کہتا ہے پھر یہی عادت اور طریقہ ٹھہر گیا لعان والوں کے واسطے یعنی بعد لعان کے بیوی اور شوہر جدا ہو جائیں۔ ول

ابن سعد عن الزهري عن سهل بن سعد عن عاصم ابن عدي قال جاءني عويمر رجل من بني العجلان فقال آني عاصم آرايكم رجلا راى مع امرأته رجلا أيقنله فتقتلونه أم كيف يفعل يا عاصم سألني رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سألتك عن ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فعاب رسول الله صلى الله عليه وسلم المسألين وكرهها فجاء عويمر فقال ما صنعت يا عاصم فقال صنعت أنك لم تأتني بخير كره رسول الله صلى الله عليه وسلم المسألين وعابها قال عويمر والله لا سألتك عن ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فانطلق إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أنزل الله عز وجل فيك وفي صاحبك فأنت بها قال سهل وأنا مع الناس عند رسول الله صلى الله عليه وسلم وجاء بها فتلاعتا فقال يا رسول الله والله ليخ أمتكها لقد كذبت عليها فقارها قبل أن يأمرك رسول الله صلى الله عليه وسلم يفرأها ففصامت سنة المتلاعتين.

ول : عورت مرد میں لعان اس طرد پر ہوتا ہے کہ مرد عورت پر زنا کی تہمت لگائے اور شاہد نہ ہوں، اور خدا سے ڈر کر قائل بھی اپنے قصور کا کوئی نہ ہوتا آخر کو قاضی کے حکم سے چار بار پہلے مرد گواہی دے اللہ کا نام لے کر اپنی صداقت پر، پانچویں بار اپنے اوپر لعنت کرے بشرطیکہ کذب یعنی جھوٹ ہونے کی صورت میں۔ اور اسی طرد پر عورت بھی اللہ کا نام لے کر چار بار گواہی دے مرد کے کذب پر اور پانچویں بار کہے غضب پڑے خدا کا اس عورت پر بشرطیکہ صداقت مرد کے یعنی اگر مرد اس بات میں سچا ہو تو عورت پر غضب پڑے۔

لعان کرنا حمل کے وقت میں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
لعان کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان عجلانی
اور اس کی بیوی کے اور تھی عویر عجلانی کی بیوی حاملہ۔

بَابُ اللَّعَانِ بِالْحَبْلِ

۲۵۰۰ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْعَجَلَانِيَّ وَإِمْرَأَتَهُ وَكَانَتْ حَبْلِيًّا.

باب بیان میں لعان کے جس میں نام لے کر چھپانہ
ثابت کرنے اور اپنی عورت کے لیے یعنی نام
لے اس مرد کا جس کے ساتھ عورت نے بدکاری
کی ہے

حضرت عبدالاعلیٰ سے روایت ہے پوچھا کسی نے
میشام سے مسئلہ ایسے آدمی کے لیے جس نے بدکاری اور زنا
کی تہمت لگائی اپنی بیوی کو تو بیان کیا میشام نے اس طرح
پر کہ پوچھا عمر نے انس بن مالک سے؛ کیونکہ سب لوگ سمجھتے
تھے اس مسئلہ کا علم ان کو ہے پھر بیان کیا انس رضی اللہ عنہ
نے ہلال بن امیہ نے قذف کیا یعنی زانیہ پھر آیا اپنی بیوی کو
اور جس سے زنا کرتی تھی اس کا نام شریک بن سحاح بتایا
اور یہ شریک بن سحاح بھائی تھا براہ بن مالک کا ماں کی طرف سے
انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پہلے لعان کیا اس نے
یعنی اس سے پہلے کسی نے لعان نہیں کیا تھا تو لعان کا
طریقہ اور مسئلہ اس کے لعان کرنے سے معلوم ہوا پھر لعان
کا حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان ان دونوں
کے اور فرمایا دیکھتے رہو اس کو اگر اس نے سچہ سفید رنگ
لکھے ہوئے بال تھمعی العینین یعنی بگلی آنکھوں والا جنا
تورہ ہلال بن امیہ کا ہے اور اگر تیلی پٹیاں سُری تھیں
اور گھونگروا لے بال ہوں گے تو شریک بن سحاح کا ہے۔
انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ کو غیر پہنچی اس نے جنا بچھڑے۔

بَابُ اللَّعَانِ فِي قَذْفِ الرَّجُلِ زَوْجَتَهُ
بِرَجُلٍ بَعِيْنِهِ

۲۵۰۱ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلَ هِشَامٌ عَنِ الرَّجُلِ يَفْضِقُ امْرَأَتَهُ فَحَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ ذَلِكَ عَمَّا قَالَ لَوْ هَلَالَ بِنْتُ أُمِّيَّةَ فَذَفَّتْ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ وَكَانَ أَخُو الْبَرَاءِ ابْنِ مَالِكٍ لِأُمِّيَّةَ وَكَانَ آوَّلَ مَنْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ بَيْنَهُمَا نَعُوَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْبَرَاءَ فَإِنَّ جَاءَتْ بِهِ أَيْبَضَ سَيْطًا فَضَيَّ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ يَهْلِلُ ابْنُ أُمِّيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعَلَهَا أَحْمَشَ السَّاقَتَيْنِ فَهُوَ يَشْرِيكَ بِنِ السَّحْمَاءِ قَالَ فَأَنْبَأْتُ

أَتَتْهَا جَاءَتْ بِهِ الْوَحْلَ جَعَدًا أَحْمَشَ
السَّاقَتَيْنِ -

سرری آنکھوں والا اور گھونگر والے بال اور تپلی پنڈلیوں
والا۔ و۔

بَابُ كَيْفَ الْإِلْعَانِ

لعان کس طرح کرتے ہیں

۲۵۰۲- أَحْبَبْنَا عِمْرَانَ بْنَ يَزِيدَ قَالَ قَالَ حَتَّةُ كُنَّا
مَحَلَّةً بَيْنَ حُسَيْنِ الْأُرْدِيِّ قَالَتْ قَالَ حَتَّةُ كُنَّا هِنَامُ
بُنَ حَسَّانَ عَدُوَّ مُحَمَّدِ بْنِ سَيِّدِينَ عَنْ
أَبِي بِنِي مَالِكٍ قَالَ إِنْ أَوَّلَ يَتَانِ كَانَ
فِي الْإِسْلَامِ أَنْ هَلَكَ بِنُ أُمَّيَّةَ فَذَفَعَ
ابْنُ اسْتَحْمَاءٍ يَأْمُرَآيْمَ قَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَبَرَهُ بِذَلِكَ
فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَرَبَعَةٌ شُهَدَاءُ وَإِلَّا فَحَدٌّ فِي
ظَهْرِكَ يُرِيدُ ذَلِكَ عَلَيْهِ مِرَادًا فَقَالَ
لَمْ يَهْلِكْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
عَزَّ وَجَلَّ لَيَعْلَمُ أَيُّ صَادِقٌ وَلَيُنَزِّلَنَّ
اللَّهُ عَنَّا وَجَلَ عَنكَ مَا يَبْدُو ظَهْرِي
مِنَ الْجِلْدِ فَبَيَّنَّا هُمُ كَذَلِكَ لَأُذِ
تَوَلَّتْ عَلَيْهِ آيَةُ الْإِلْعَانِ وَالَّذِينَ
يُرْمَوْنَ أَرْوَاجَهُمْ إِلَى الْأَيَّةِ فَذَعَا
هَلَالًا فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ
إِنَّهُ لَيَمِنُ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنْ
كُفَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ
لَعْنَةُ دُعِيَّتِ الْمَدَائِدُ فَشَهِدَتْ أَرْبَعًا
شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَيَمِنُ الْكَاذِبِينَ
فَلَمَّا أَنْ كَانَتْ فِي الرَّابِعَةِ أَوْ الْخَامِسَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے سب سے پہلے لعان کی رسم اسلام میں ہلال بن اُمیہ کی
طرف سے جاری ہوئی کیونکہ انھوں نے اپنی بیوی کو شریک
بن سحار کے ساتھ زنا کی تہمت لگائی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم کو اس بات کی خبر کی آپ نے اس سے فرمایا چار گواہ لا،
وہ نہ کچھ پر عدائے گی اور تیری بیٹھ پر پڑے گی آپ نے
کئی بار اس سے یہ فرمایا۔ ہلال نے قسم کھا کر کہا یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اللہ جانتا ہے میں سچا ہوں اور اللہ
عزت و بزرگی والا تم پر حکم آتا ہے گا جس کے سبب سے
میری بیٹھ فچھوں سے بچائی جاوے گی۔ پھر یہ بات اسی
طرح رہی، لہذا یہ لعان کی آیت آئی: وَالَّذِينَ
يُرْمَوْنَ أَرْوَاجَهُمْ وَكَهْ يُكْفَرُ لَهُمْ شُهَدَاءُ
إِلَّا الْفُسْهُمُ فَشَهَادَةُ أَحَدٍ هِيَ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ
بِاللَّهِ إِنَّهُ لَيَمِنُ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ
عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ وَبَيَّنَّا هُمُ كَذَلِكَ لَأُذِ
تَوَلَّتْ عَلَيْهِ آيَةُ الْإِلْعَانِ وَالَّذِينَ
يُرْمَوْنَ أَرْوَاجَهُمْ إِلَى الْأَيَّةِ فَذَعَا
هَلَالًا فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ
إِنَّهُ لَيَمِنُ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنْ
كُفَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ
لَعْنَةُ دُعِيَّتِ الْمَدَائِدُ فَشَهِدَتْ أَرْبَعًا
شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَيَمِنُ الْكَاذِبِينَ
فَلَمَّا أَنْ كَانَتْ فِي الرَّابِعَةِ أَوْ الْخَامِسَةِ

و: اس حدیث اور اوپر والی حدیث سے یہ بات معلوم ہوئی کہ حاملہ عورت سے حمل کے زلنے میں لعان کرنا منع نہیں کچھ پہلا ہرے تک
تظار کرنا کچھ روز نہیں اس حدیث اور اوپر کی حدیث کو مصنف نے اسی واسطے بیان کیا ہے کہ اس مسئلے میں علماء کا اختلاف ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَقِعُوا مَا بَيْنَهَا مَوْجِبَةً فَتَلَكَاتٌ حَتَّى
مَا شَكَلْنَا أَنْتَهَا سَتَعَرَفْتِ ثُمَّ قَالَتْ
لَا أَفْضَحُ قَوْلِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَصَدَّتْ
عَنِ الْيَمِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا هَا فَإِنْ جَاءَتْ
بِهِمْ أَبِيصَ سَيْطَا فَتَعَيَّ الْعَيْنَيْنِ فَهَوَّ
بِهَدْلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَلَا جَاءَتْ بِهِ أَدَمَ
جَعْدًا رَبْعًا حَمْسَى السَّاقَيْنِ فَهَوَّ لِشَرِيكِهِ
ابْنِ الشَّحْمَاءِ فَجَاءَتْ بِهِ أَدَمَ
جَعْدًا رَبْعًا حَمْسَى السَّاقَيْنِ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ
رَدَّ مَا سَبَقَ فِيهَا مِنْ كِتَابِهِ اللَّهُ لَكَانَ
لِي وَتَلَا شَأْنًا قَالَ الشَّيْخُ وَالْقَضِيُّ
طَوِيلٌ شَعْرَ الْعَيْنَيْنِ لَيْسَ بِمَعْتُوجٍ
الْعَيْنِ وَلَا جَاحِظِلَهُمَا وَاللَّهُ سَبَّحَانَهُ
وَتَعَالَى آعْلَمُهُ

اگر وہ جھوٹا ہو اور عورت سے ملتی ہے ماریں کہ گواہی دے
چار گواہی اللہ کے نام کی مقررہ شخص جھوٹا ہے اور پانچویں
بار یہ کہے کہ اللہ کا غضب ہو اس عورت پر اگر وہ سچا ہے
راوی فرماتے ہیں پھر بلا باہلال کو اس نے گواہیاں دیں
چار گواہیاں اللہ کے نام کے ساتھ وہ شخص یعنی ہلال سچا
ہے اس بات میں اور پانچویں بار کہا اللہ کی پھینکا ہو اس
شخص پر اگر وہ جھوٹا ہے پھر بلانی گئی عورت اس نے بھی
چار گواہیاں دیں اللہ کے نام کے ساتھ۔ راوی فرماتے
ہیں جب ہوئی گواہی چوتھی یا پانچویں بار تو رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھیراؤ اس عورت کو کہیو کہ یہ گواہی خرابی
کا سبب ہوگی اس کے حق میں یعنی اللہ کا غضب خالی نہ جائیگا
حدیث کے راوی بیان کرتے ہیں توقف کیا اس عورت
نے ہم کو شک ہوا کہ کچھ بھی آپ کے فرماتے کو اور اب وہ
اقرار کرے گی۔ آخر یہ کہا نہیں نصیحت کرتی میں اپنی قوم کو
ہمیشہ کے لیے یہ کہہ کر قسم پوری کر لی فرمایا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے دیکھتے رہو اس عورت کو اگر پیدا ہوا اسکو
بچہ سفید رنگ چھٹے ہوئے بال قستی العینین یعنی بگولی ہوئی
آنکھ والا تو وہ ہلال بن امیہ کا ہے۔ اور اگر اس نے بچہ جن گندم گوں
یعنی کھلے رنگ کا پیدیا بالوں والا، میناہ قد کا اور پتی پنڈلیوں
والا تو وہ پیر شریک بن سحما کا ہے۔ راوی بیان کرتا ہے جتا اس
تے بچہ گندم رنگ گھونگر بیلے بال والا، میناہ قد، تنگی پنڈلیوں والا
اس کے جتنے کے بعد آپ نے فرمایا اگر نہ ہوتا وہ حکم ہوا اللہ کی کتاب میں
ہے تو دیکھتے تم چھو کہ کیا حال کرتا میں اس عورت کا۔

و امام نسائی نے کہا قستی العینین یہ کہ آنکھوں کے بال ایسے ہوں اور انھیں
کھلی اور بڑی نہ ہوں جیب لڑکا شریک کی صورت کا ہوا تو عورت پر گمان
غالب ہوا زنا کا پیر حکم شرع ظاہر ہے اس لیے سزا نہیں
ہو سکتی۔

امام کے اَللّٰهُمَّ بَيْنَ كَيْسَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے ذکر ہوا لعان کا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عامم بن عدی نے ایک بات کہی اس ذکر میں یعنی کچھ حال بیان اور پھر گئے پھر ان کے پاس ان کی قوم کا ایک آدمی اس بات کی شکایت کرتا ہوا آیا کہ بیبا اس آدمی نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو۔ عامم یہ بات سن کر کہنے لگے اس بلا میں پڑا میں اپنی بات کے سبب سے پھر لے گئے اس کو عامم بن عدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ ماجرا جو گزرا تھا اس کی عورت کے ساتھ اور جو وہ مرد کا علیہ اس طرح کا تھا زرد رنگ، پھر برا بدن، سیدھے بال اور جس پر دلوئی کیا تھا اس کا علیہ ایسا تھا موٹی موٹی پنڈلیاں اور بدن گوشت بھرا ہوا خوب تیار۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اَللّٰهُمَّ بَيْنَ كَيْسَيْنِ یعنی اے اللہ تو ظاہر کر دے اس بات کو راوی۔ بیان کرتا ہے جب اس عورت سے بچہ پیدا ہوا تو اسی آدمی کی شکل پر پیدا ہوا جس کا نام بیبا تھا اس عورت کے شوہر نے پھر حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو لعان کرنے کا۔

۱۷۳۸۔ بَابُ قَوْلِ الْاِمَامِ اَللّٰهُمَّ بَيْنَ

۳۵۰۳۔ اَخْبَرَ نَاعِيسِيَّ بْنَ حَبِيْدٍ قَالَ اَبَا نَا اَلَيْتُمْ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَتَّاسِيٍّ عَنِ اَتَّاسِيٍّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ ذِكْرًا لِّثَلَاثَةٍ عَنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ بِنِ عِدْتِي فِي ذٰلِكَ قَوْلُكَ ثُمَّ اَنْصَرَفَ فَاِنَّا لَا رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُوْ اِلَيْهِ اَنَّهُ وَجَدَ مَمَّ امْرَاْتَهُ رَجَلًا قَالَ عَاصِمٌ مَا اَبْلَيْتُ بِهَذَا اِلَّا يَقُوْلِيْ قَدْ هَبَّ بِهٖ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبِرُكَ بِالَّذِيْ وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَاْتَهُ وَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُصَفَّرًا قَلِيْلًا اللَّحْمُ سَيْطُ الشَّعْرِ وَكَانَ الَّذِيْ اَدْعَى عَلَيْهِ اَنَّهُ وَجَدَ اَعْنَدَ اَهْلِهِ اِدْمًا حَدًّا كَثِيْرًا اللَّحْمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ بَيْنَ قَوْمَيْكَ شَيْئًا يَا رَجُلُ الَّذِيْ ذَكَرْتَ رُوْبَهَا اَنَّهُ وَجَدَ اَعْنَدَهَا فَلَاعْنِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لَا بَيْنَ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ اَهِيَ النَّبِيُّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجِمْتَ اَحَدًا لَتَغِيْبَ بَيْنَهُ رَجْمَتٌ هٰذِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِيْلَكَ امْرَاَةً كَانَتْ تَطْلُقُ فِي الْاِسْلَامِ الشَّرَّ۔

فك اور جس مجلس میں ابن عباس نے یہ حدیث بیان کی اس مجلس میں کسی آدمی نے کہا کیا یہ وہی عورت تھی جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میں بچہ کرتا کسی کو بغیر گواہی کے تو بچہ کرتا میں اس عورت کو۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا نہیں یہ عورت تو وہ تھی جو اسلام میں بدنام تھی (یعنی بدکاری سے مگر گواہی یا اقرار سے اس پر ثبوت نہ تھا)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ذکر کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک لعان کرنے کا تو ماحم بن عدی اس ذکر میں کچھ بوسے اور لوٹ گئے پھر ملا ان کو ان کی قوم کا ایک آدمی اور ذکر کیا اس نے کہ اس آدمی نے اپنی عورت کے ساتھ کسی غیر مرد کو دیکھا ہے یہ بات سن کر ماحم بن عدی اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور بیان کیا وہ حال جو گرا تھا اس کی عورت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی بیان کرتا ہے تھا وہ مرد یعنی جو رد والا زردنگ کا اور ڈبلا اور سیدھے بالوں والا اور جس پر اس نے ڈوکی کیا تھا گھٹنوں رنگ کا اور پٹریاں گوشت بھری اور فریہ آدمی تھا اور تھے بال اس کے چھوٹے چھوٹے گنگورو لے چھتے دار۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ **اللَّهُمَّ بَيِّنْ** یعنی اے اللہ تو بیان کر اس حال کو راوی ہی بیان کرتا ہے جتنا اس عورت نے پچھ اس مرد کی شکل کا جس کا ذکر کیا تھا اس عورت کے خاوند نے پھر لعان کر لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بیان ان دونوں کے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے جس مجلس میں یہ بات بیان کی اس مجلس میں سے ایک آدمی نے پوچھا کیا یہ وہی عورت تھی جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تھا اگر تم کہتے ہو کہ نہیں تو وہی عورت ہے تو جرم کرتا میں اس عورت کو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا، ہیں وہ عورت اور تھی جو شہر بھیلانی تھی فلا

باب حکم کرنے کا اس بات کے لیے کہ رکھا جاوے

ہاتھ منہ پر لعان کرنے والے کے پانچویں بار حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے

۳۵۰۴۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنِ هَمْدَانَ بْنِ السَّكَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذَكَرَ الثَّلَاثَةَ عَنْ عِدَّةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا لَا تُشْرَأُ الْمَرْفَ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ مَمَّ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مَمْرُزًا قَلِيلَ اللَّحْمِ سِطَّ الشَّعْرُ وَكَانَ الَّذِي أَدْعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ إِذْ مَخَذَ كَثِيرَ اللَّحْمِ جَعَدًا أَقْطَطًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **اللَّهُمَّ بَيِّنْ** فَوَسَّعَتْ شَيْبَتِي يَا لِدَيْ ذَكَرَ زَوْجَهَا أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَهَا فَلَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ عَابَسَ فِي الْمَجْلِسِ أَيُّهَا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَدَجِمْتُ أَحَدًا يُبَغِّرُ بَيْتِي رَجِمْتُ هَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَأَنَّكَ تُظهِرُ الشَّرَّ فِي الْأَسْلَامِ

۱۶۳۹۔ بَابُ الْأَمْرِ بِوَضْعِ الْيَدِ عَلَى فِئ

الْتَّلَاثَةِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ

۳۵۰۵۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيِّدَانُ

فلا یعنی لوگ مسلمان ہو کر بوسے کام کرتے تھے۔ اور مسلمان کو بدنام کرنے کے لیے اس بیعت تھا گوہوں سے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حکم کیا دو آدمیوں کو لعان کرنے کا اس وقت ایک شخص کو فرمایا لعان کرنے والا جس وقت پانچویں گواہی کو کہنے لگے اس وقت اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دینا کیونکہ پانچویں باریکی گواہی ثابت کر دیتی ہے خدا کے عذاب کو۔ فلا

عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ جُلَّاحِينَ أَمْرًا لِمَتَلَاعِنِينَ أَنْ يَتَلَاعَنَانِ أَنْ يَضْمَعَ يَدَا عِنْدَ الْخَاوِسَةِ عَلَى يَدَيْهِ وَقَالَ إِنَّهَا مُوجِبَةٌ -

باب اس بات کے بیان میں کہ مرد اور عورت کو امام لعان کرنے کے وقت نصیحت کرے

بَابُ ۱۴۳ عِظَةُ الْأَمَامِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ عِنْدَ اللَّعَانِ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پوچھا مجھ سے کسی نے مسئلہ لعان کرنا اول گواہی ان دونوں میں جہاد میں تفریق کی جاتی ہے بعد لعان کے یا نہیں سعید بن جبیر فرماتے ہیں میری سمجھ میں کچھ نہ آیا جو میں جواب دیتا آخر میں اٹھا اپنی جگہ سے اور گیا ابن عمر کے گھر اور کہا میں نے اسے عبدالرحمن کے باپ کیا تفریق کی جاتی ہے لعان کرنے والوں کے درمیان یعنی لعان کرنے کے بعد عورت کو مرد سے جہاد کر دینا چاہیے یا نہیں ابن عمر نے جواب دیا ہاں تفریق کرائی جاتی ہے ان دونوں میں اور جواب دے کہ کہا سبحان اللہ یہ مسئلہ سب سے اول فلا نے شخص کے بیٹے نے پوچھا تھا ابن عمر نے اس کا نام نہ لیا اور وہ شخص عویمر بھلائی تھے ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا یا رسول اللہ فرمائیے اگر دیکھے ہم میں سے کوئی آدمی کسی شخص کو اپنی جہاد

۳۵۰۶ - أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جَبْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنِينَ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزَّبِيرِ يُفْرَقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أُولُوقَفَّمْتُ مِنْ مَقَامِي إِلَى مَنَزِلِ ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنِينَ أَيُفْرَقُ بَيْنَهُمَا قَالَ نَعَمْ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ وَ لَمْ يَقُلْ عَمْرُو أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ مَنَّا يَدْرِي عَلَى أَمْرَاتِهِ فَأَجَسَتْ أَنْ تَكَلَّمَ نَأْمُرُ عَظِيمٌ وَقَالَ عَمْرُو أَتَى أَمْرًا عَظِيمًا وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ فَلَمْ يَجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَاكَ فَقَالَ إِنَّ

ف اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حاکم کو سہی اور کوشش کرنا چاہیے اس امر میں کہ حلف یعنی قسم کھانے سے ان کو منع کرے خصوصاً پانچویں قسم میں کیونکہ اس کسب دنیا اور آخرت کی حزانی ہے۔ دیا کی تو ظاہر ہے کہ گھر برباد ہوتا ہے اور آبرو نہیں رہتی اور عورت کے منہ پر ہاتھ رکھنا اس حدیث میں صاف نہیں معلوم ہوتا ہے اگرچہ ضمناً لگتا ہے اور حلف کیسے کرنا چاہیے وہ بعضی ردایوں میں اس طرح پر ثابت ہوتا ہے۔ میں قسم کھاتا ہوں اللہ کی جس کے سوائے کوئی سچا معبود نہیں بیشک میں سچا ہوں۔ اور اسی طرح عورت بھی کہے یسک پانچویں بار مرد اپنے اوپر لعنت کرے۔ اور عورت جھوٹ کہنے کی صورت میں اپنے اوپر خدا کا غضب لے۔

الْأَمْرَ الَّذِي سَأَلْتِكَ ابْتُلَيْتُ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ
عَزَّوَجَلَّ هُوَ لَا يَأْتِي فِي سُورَةِ التَّوْرَةِ وَالَّذِينَ
يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ حَتَّىٰ بَلَغَ الْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ
اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ
فَبِهَ أَيُّ الرَّجُلِ فَوَعظَهُ وَذَكَرَهُ
وَإخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ
الْآخِرَةِ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كُنْتُ
تَمَّتْنِي بِالْمِرَاةِ فَوَعظَهَا وَذَكَرَهَا فَقَالَتْ وَالَّذِي
بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَ ذِبُّ فَبِهَ أَيُّ الرَّجُلِ فَشَهِدَ
أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لِمِنَ الصَّادِقِينَ وَ
الْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ
تَمَّتْنِي يَا لِمْرَاةٍ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ
إِنَّهُ لِمِنَ الْكَافِرِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ
عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فَعَرَّقَ بَيْنَهُمَا -

کے ساتھ بد کام کرتے ہوئے اگر جو رو والا کچھ بولے تو بڑی
آفت کی بات ہے اور اگر چمک رہے تو ایسی ہی بات پر چمک رہا
آپ نے اس کو جواب نہ دیا شاید آپ نے جواب اس واسطے
نہ دیا ہو کہ پہلے سے مسئلہ پوچھتا ہے بلا ضرورت پھر دوبارہ
آیا وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا جو بات
میں نے آپ سے دریافت کی تھی اس بلا میں خودی مبتلا ہوا ہوں
پھر تمہاری اللہ عزت اور بزرگی والے نے یہ آیتیں سورت نور کی
یعنی وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ سے لے کر إِنَّ غَضَبَ اللَّهِ
عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ
تک راوی بیان کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے نصیحت
فرمانے لگے اس مرد کو فرمایا کہ عذاب اور تکلیف دنیا کی بہت آسان اور
کم ہے بد نسبت آخرت وہ آدمی آپ کی نصیحت کو سن کر کہنے لگا تم
ہے اس کی جس نے تم کو کئی بات دے کر بھیجا میں یہ بات جھوٹ نہیں
کہتا پھر عورت کو فرمایا اور نصیحت کی اور یہاں دلائل اس کو باتیں تو
کی وہ عورت بھی یوں کہنے لگی تم ہے اس کی جس نے آپ کو
دین دے کر بھیجا یہ مرد جھوٹا ہے اس نصیحت کے بعد مرد نے
گواہی دینی شروع کی اور دین اس نے چلے گواہ میں اللہ کے نام
کے ساتھ اور پانچویں بار میں کہا اِنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ
كَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ یعنی اللہ کی لعنت اس مرد پر اگر اس نے
جھوٹ کہی ہو یہ بات پھر عورت نے بھی پکارا گواہ میں دین اللہ کے
کے نام کے ساتھ اور پانچویں بار میں کہا۔ اِنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهِ
اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ یعنی خدا کا غضب اترے
اس عورت پر اگر مرد سچا ہو پھر عدالتی کردہی درمیان ان دونوں
کے ط

ٹ . اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ نام کو جائز ہے کہ معان کرنے والوں کو نصیحت کرے اور
ڈراوے ان کو عذاب الہی سے -

لعان کرنا والوں کے درمیان تفریق اور جدائی کرنے کا بیان

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے مصعب نے لعان والوں کے درمیان جدائی نہ کرائی یعنی لعان کرنے کے بعد مرد اور عورت دونوں ایک ساتھ رہنے دے ان میں جدائی نہ کر لے تو سعید بن جبیر نے ابن عمرؓ کے رد برویہ ذکر کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی سجان کے بھائی بہن میں تفریق کرائی تھی یعنی تفریق کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوا ہے

توبہ لینا لعان کرنے والوں سے بعد لعان کرنے کے

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے میں نے کہا ابن عمرؓ سے کسی آدمی نے زنا کار رکھا اپنی جو رو کو ابن عمرؓ نے اس کے جواب میں کہا جدائی کرائی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان بھائی اور بہن نبی سجان کے اور کہا تھا اللہ جانتا ہے کوئی ایک تم میں سے جھوٹا ہے اگر تم میں سے کوئی توبہ کرتا ہے تو اچھا ہے میں بار فرمایا مگر دونوں نے انکار کیا تو جدائی کر دی ان دونوں میں اور کہا پوچھا اس لعان کرنے والے مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کہا میرا مال ہے اس عورت کے نزدیک وہ بھی مجھ کو لے گیا نہیں اپنے فرمایا اگر تو سچا ہے تو تو اپنے کام میں لاچکا ہے اس عورت کو وہ مال اس کے بدلے میں گیا اور اگر تو جھوٹا ہے پھر وہ مال لینا اور واپس کرنا بیحد ہے تجھ سے یعنی اپنے کام میں لیا اس کو تہمت لگائی پھر مال کی طمع کرتا ہے - و

بَابُ ۱۴۳۱ التَّفْرِيقِ بَيْنِ الْمُتَلَاعِنِينَ

۳۵۰۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَحَدُنَا مَعَاذُ بَنِي هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَمْ يُفَرِّقِ الْمُصْعَبُ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنِينَ قَالَ سَعِيدٌ فَنَدَّ كَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عُمَرَ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخْوَجِي بَنِي الْعَجْلَانِ -

بَابُ ۱۴۳۲ اسْتِثَابَةِ الْمُتَلَاعِنِينَ بَعْدَ اللَّعَانِ

۳۵۰۸- أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَنَ امْرَأَتَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخْوَجِي بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمْ تَائِبٌ قَالَ لَهْمَا تَلَا ثَابِتًا فَأَبَا فَعَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَيُّوبُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ إِنَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ شَيْئًا لَا أَرَاكَ مُحَدِّثٌ بِهِ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَا لِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدْ دَخَلَتْ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَهِيَ أَبْعَدُ مِنْكَ -

و اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ لعان کے بعد اور تفریق سے پہلے توبہ کرنا جائز ہے -

باب ۱۴۲۳ اَجْتِمَاعُ التَّلَاعِينِ

لعان کرنے والوں کا ملاپ

حضرت سجد بن جبر سے روایت پوچھا میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کرنے والوں کا مسئلہ ابن عمر نے جواب دیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت اور مرد لعان کرنے والوں کو حساب تمہارا خدا کے اوپر ہے یعنی وہ تم کو سمجھے گا کوئی ایک تو تم میں سے جھوٹا ہے دونوں تو سچے نہیں ہو سکتے اور فرمایا مرد کو کہہیں راہ تمہارے کو اس کی طرف کسی بات میں یعنی تیرا اس پر کچھ نہیں جتنا اس مرد نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا مال ہے اس پر آپ نے کہا تیرا کچھ نہیں اس کے نزدیک یعنی تو اس سے کسی چیز کے لینے کا مستحق نہیں کیونکہ اگر تو سچا ہے تو شرم کی چیز حلال ہوئی تیرے لیے وہ مال اس کے بدلے میں گیا اور اگر جھوٹا ہے تو مال طلب کرنا تجھ کو لائق نہیں اور بعد ہے تیری شان سے فلا

۳۵۰۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جَبْرِ يَقُولُ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ التَّلَاعِينِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلتَّلَاعِينِ حِسَابُكُمْ عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمْ كَاذِبٌ وَلَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهِيَ مِمَّا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَلِكَ أَبْعَدُ لَكَ-

نفی اور انکار کرنا لڑکے کا بسبب لعان کے اور سپرد کردینا لڑکے کو اس کی ماں کے پاس

باب ۱۴۲۴ نَفْيُ الْوَلَدِ بِاللِّعَانِ وَالْحَاقِہِ بِأُمِّہِ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے لعان کا حکم یک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت اور مرد میں اور جدائی ڈال دی درمیان ان دونوں کے یعنی لڑکے کو نکاح ان کا اور صحیح یا بچے کو اس کی ماں کے ساتھ۔ فلا

۳۵۱۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَالْحَقُّ الْوَلَدَ بِأُمِّهِ-

اگر اشارہ کرے مرد اپنی عورت کی بدکاری

باب ۱۴۲۵ إِذَا عَرَضَ بِأُمِّهِ

ول باب کی مناسبت لاسبیل لک علیہما کے فرمانے سے ثابت ہوتی ہے ایک معنی تو یوں ہوتے کہ تیرا اس پر اب زور نہیں چل سکتا کیونکہ یہ تو قسم کھا کر سچی ہو گئی اس معنی کے اعتبار سے لعان کے کرنے سے تفریق ہو جانا یا تفریق کا واجب ہونا نہیں نکلتا ہاں اگر یوں کہیں تیری اس پر راہ نہیں رہی تیرے قبضے سے باہر ہو گئی اور تیرے اوپر حرام ہو گئی ہمیشہ کو تو البتہ باب کی مناسب نہیں پائی جاتی لیکن لفظ نام ہونے کے سبب سے یہ بات نکلتی تھی اس واسطے باب میں اس بات کا ذکر کیا گیا۔

وَسَكَتَ فِي وَلَدِهِ وَارَادَ الْإِنْتِفَاءَ مِنْهُ

۳۵۱۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا
سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فِزَارَةَ أَتَى رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ
غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَوْلَاهُمَا
قَالَ حُمُرًا قَالَ فَهَلْ فِيهِمَا مِنْ أَوْسُقٍ قَالَ إِنَّ فِيهِمَا
نُورًا قَالَتْ قَاتِي تَرَى أَتَى ذَلِكُ قَالَ عَسَى أَنْ
يَكُونَ نَزْعُهُ عِرْقٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزْعُهُ عِرْقٌ-

۳۵۱۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْجٍ
قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ زُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَوَلَدَتْ
غُلَامًا أَسْوَدَ وَهُوَ يُرِيدُ الْإِنْتِفَاءَ مِنْهُ فَقَالَ
هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَوْلَاهُمَا قَالَ
حُمُرًا قَالَ هَلْ فِيهِمَا مِنْ أَوْسُقٍ قَالَ فِيهِمَا ذُرٌّ وَرِقٌّ قَالَ
فَمَاذَا تَرَى قَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ نَزْعُهُ عِرْقٌ قَالَ فَخَلَعْلُ هَذَا
أَنْ يَكُونَ نَزْعُهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَئِمَّ يَرْخِصُ لَهُ فِي الْإِنْتِفَاءِ مِنْهُ-

کاپنے لڑکے کے پیرایہ میں لیکن ظاہر میں
لڑکے کا انکار نہ کرے اور دل میں مراد بونا انکار
کرنا ایسے شخص کا کیسا حکم ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ایا ایک آدمی نبی فزارہ کے قبیلہ کا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا میری عورت نے جنا ایک
کالے رنگ کا آپ نے پوچھا اس سے تیرے پاس اونٹ
بھی ہیں اس نے کہا ہاں ہیں آپ نے فرمایا کس رنگ کے ہیں
کہا لالی رنگ ہیں آپ نے فرمایا ان میں خاکی بھی کوئی ہے
اس نے کہا ہاں البتہ خاکی رنگ کے بھی ہیں پھر آپ نے
فرمایا وہ خاکی رنگ کا تیرے نزدیک اور تیری سمجھ میں
کہاں سے آیا اس نے کہا کسی رگ نے کھینچا ہوگا اس کو
بھی پھر آپ نے فرمایا ایسا کسی رگ نے کھینچا ہوگا اس کو نل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا ایک
آدمی نبی فزارہ کے قبیلہ میں کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
اور کہنے لگا میری عورت نے ایک لڑکا جنا ہے اور وہ لڑکا
کالے رنگ کا ہے آپ نے پوچھا اس فزارہ سے تیرے یہاں اونٹ
ہیں اس نے کہا ہیں آپ نے کہا کیا رنگ ہیں ان کے اس نے
عرض کیا سرخ رنگ ہیں آپ نے فرمایا ان میں کوئی خاکی رنگ کا بھی
ہوگا دیکھ اور غور کر کہاں سے آیا وہ رنگ اس میں اس نے عرض
کیا کسی رگ نے کھینچا ہوگا اس کو آپ نے فرمایا شاید اس کو بھی یعنی تیرے
لڑکے کو کسی رگ نے کھینچا ہو اپنی طرف راوی بیان کرتا ہے آپ نے
لڑکے سے انکار کرنے کی رخصت نہ دی اس کو نل

ف مرد کا ارادہ یہ تھا میں تو گور ہوں یہ کالا لڑکا پیدا ہوا اگر میرا تو تا تو گورا ہوتا تو گور ہونا تو گویا اشارت کی کہ عورت نے بدکاری کی تو
گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جانور کی مثال سے کہ سمجھا دیا اور آپ نے اس طرح پر بیان کرنے کو قذوف نہ کہا بلکہ
ہو کہ قذوف بے صاف صاف بیان کرنے کے ثابت نہیں ہوتی اور اس آدمی نے یہ بات جو کہی کہ کسی رگ نے کھینچا ہوگا یعنی کوئی اونٹ
اس کی نسل میں کا جو اوپر کی طرف ہے ناکی رنگ کا ہوگا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز ہم لوگ بیٹھے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تو کھڑا ہوا ایک آدمی اور کہنے لگا یا رسول اللہ میرے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے جسکی غلام کی صورت کا ہے یعنی کالا رنگ ہے اس کا آپ نے فرمایا کہاں سے آیا یہ کالا رنگ اس کا اس نے کہا نہیں معلوم کہاں سے آیا آپ نے پوچھا تیرے پاس اونٹ بھی ہیں اس نے کہا ہیں کہا آپ نے کیا ہیں رنگ ان کے اس نے عرض کیا لال رنگ کے ہیں آپ نے فرمایا کوئی خاکی رنگ کا بھی ان میں ہے کہا اس نے خاکی رنگ کے بھی اونٹ ہیں اس میں آپ نے فرمایا وہ خاکی رنگ کہاں سے آیا ان میں کہا اس نے معلوم نہیں کہاں سے آیا لیکن کسی رنگ نے کھینچا ہو گا اس کو راوی بیان کرتا ہے اسی واسطے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نہیں جانتے ہے مرد کو انکار کرنا لڑکے سے جو پیدا ہوا اس کی جو رو سے مگر اس وقت کہہ کے میں نے دیکھا ہے اس کو اور میں جانتا ہوں کہ وہ فاحشہ ہے و

۳۵۱۳ - (أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّةَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَوَلَدِي غُلَامٌ أَهْرَاقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي كَأَنَّ ذَلِكَ قَالَ مَا أَدْرِي قَالَ فَهَلْ لَكَ مِنْ ابْنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا الْوَأْتَمَا قَالَ حَمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيهَا جَمَلٌ أَوْ رَقٌ قَالَ فِيهَا ابْنٌ وَرَقٌ قَالَ فَإِنِّي كَأَنَّ ذَلِكَ قَالَ مَا أَدْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا إِنَّ يَكُونُ تَزْوَجُ عَرَقٌ قَالَ وَهَذَا لَعَلَّهُ تَزْوَعُ عَرَقٌ فَمِنْ أَجْلِهِ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا لَا يَجُوزُ بِرَجُلٍ أَنْ يَنْتَفِي مِنْ وَلَدٍ وَوَلَدٍ عَلَى فَرَاشِهِ إِلَّا أَنْ يَزْعُمَ أَنَّهُ رَأَى فَا حِشَّةً -

بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الْإِنْتِقَاءِ مِنَ الْوَلَدِ

۳۵۱۴ - (أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ نَزَلَتْ آيَةُ الْمَلَاعِنَةِ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَدْخَلْتُ عَلَى قَوْمٍ دَخِلُوا لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ وَلَا يُدْخِلُهَا

و یعنی جس ارامے اور خیال سے اس نے یہ بات کہی تھی آپ نے اس کو رو کر دیا اور اس کے ہم کے مطابق اس کی تسلی بھی کر دی۔

و یعنی تعریف کرنے اور اشارت سے قذف کا حکم ثابت نہیں ہوتا۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبِيهِهِ قَرَأَتِي شَبِيهَا يَبْنَانَا
وَعْتَبَهُ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدِ لِلْفَرَّاشِ وَاللِّعَاهِدِ
الْحَجَرِ وَاحْتَجِجِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ بِنْتُ دَمْعَةَ
فَلَمْ يَرِ سَوْدَةَ قَطُّ۔

یعنی عبد بن زمرہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی
لوٹدی سے پیدا ہوا پھر دیکھا آپ اس کی شہادت کو تو صاف
معلوم ہوئی عقبہ کی صورت اس سے ملتی تھی آپ نے فرمایا
اے عبد بن زمرہ وہ تیرا لڑکے ہے کیونکہ لڑکا فرش والے کا ہے
اور زنا کار کو پتھر ہے اور فرمایا آپ نے یوی سودہ کو پردہ کر
اس سے لے سودہ زمرہ کی بیٹی پھر نہیں دیکھا اس نے سودہ کو کبھی۔

۳۵۱۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا
جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ بْنِ
الزُّبَيْرِ مَوْلَى لَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ
كَانَتْ لِرَمْعَةَ حَارِيَّةٌ يَطْوُهَا هُوَ وَكَانَ يَطْنُ بِهَا خَوِيعُ
عَلَيْهَا فَيَأْتِي بَوْلِدٍ شَبِيهِ الذِّئْبِ كَانِ يَطْنُ بِهِ فَمَاتَ
رَمْعَةَ وَهِيَ حَيَّةٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ سَوْدَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ
لِلْفَرَّاشِ وَاحْتَجِجِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ فَلَيْسَ لَكَ بِأَخِي۔

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
زمرہ کی ایک لوٹدی جس کے ساتھ ہم بستر ہوا کرتا تھا اور زمرہ
کو یہ بھی ظن تھا کہ اس لوٹدی کے ساتھ کسی دوسرے شخص نے
زنا کیا ہے آخر اس کو لڑکا پیدا ہوا اسی شخص کی صورت پر
کا اس کو ظن تھا اور زمرہ اس لڑکے کے پیدا ہونے سے پہلے مر
گئی تھی یہ قصہ ذکر کیا یوی سودہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے روبرو آپ نے فرمایا پھر فرش والے کا ہے اور تو
پردہ کر اس سے اے سودہ کیونکہ وہ تیرا بھائی نہیں ہے۔

۳۵۱۹۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَإِثْلٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ
وَاللِّعَاهِدِ الْحَجَرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَلَا أَحْسِبُ
هَذَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرش
والے کے تابع ہے اور حرام کار کو پتھر ہے اور
عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میرے گمان میں یہ عبد اللہ بن
مسعود نہیں ہیں۔

باب ۱۴۲۸ فِرَاشِ الْأَمَةِ

۳۵۲۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاهٍ وَعَبْدُ بْنُ رَمْعَةَ

لوٹدی کے فرش ہونے کے بیان میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جبکہ
سعد بن ابی وقاص اور عبد اللہ بن زمرہ آپس میں سہ
کہتے تھے میرے بھائی عقبہ نے وصیت کی تھی مجھ کو جب

فل زمرہ کے بیٹے نے اس لڑکے کو اپنا بھائی کہا اور اس واسطے وہ لڑکا زانی کے والی کو نہ دیا اس حدیث
سے یہ بات معلوم ہوئی کہ مالک اگر انکار نہ کرے اور یہ نہ کہے کہ بچہ میرا نہیں تو اس بچے
کو اس کی ماں کے تابع کرتے ہیں یعنی جس کے ملک میں اس کی ماں ہے اس کی ملک میں بچہ بھی رہے گا۔ اگرچہ
اسباب خارجیہ سے معلوم بھی ہوتا ہو کہ اس کا لفظ نہیں۔

آیا میں سکے میں لکھا مجھ کو دیکھ زعمہ کی لونڈی کے بیٹے کو وہ میرا بیٹا بیٹا ہے اور عبد بن زعمہ نے بیان کیا وہ میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے جناس نے اس کو میرے باپ کی ملکیت اور فرما میں پھر دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کی مشابہت صاف تھی اس میں پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اس کا ہے جس کے لیے فرما ہے اور فرمایا اے سودہ اس سے پردہ کر تو ظاہر

فِي ابْنِ زَمْعَةَ قَالَ سَعْدُ اَوْصَانِي اَبِي عُمَيْبَةَ اِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانظُرْ ابْنَ وَلِيِّكَ زَمْعَةَ فَهَوَّابِي فَقَالَ عَبْدُ بِنُ زَمْعَةَ هُوَ ابْنُ اُمِّهِ اَبِي وُلِدَ عَلِيٌّ فِرَاشِ اَبِي فَرَائِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَّهَهَا بِلَبْنًا بَعْتَبَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجَبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ۔

بیان قرعہ یعنی پاتا ڈالنے کا جب تنازع اور جھگڑا کریں لوگ کسی بچے میں اور ذکر اختلاف کا جو بیان کیا ہے شعبی کے شاگردوں نے زید بن ارقم کی روایت میں۔

بَابُ الْقِرْعَةِ فِي الْوَلَدِ
اِذَا تَنَازَعُوا فِيهِ وَذَكَرُوا
الْاِخْتِلَافَ عَلَيَّ الشَّعْبِيُّ فِيهِ
فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمٍ

حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے حضرت علی کے پاس تین آدمی آئے بن میں جنہوں نے ایک عورت سے جماع کیا تھا ایک ہی جہر میں آپ نے دو کو الگ کر کے پوچھا کہ تم تیسرے کے لیے اس لڑکے کا اقرار کرو انہوں نے نہ ملنا پھر دوسرے دو سے پوچھا انہوں نے بھی نہ ملنا پھر تیسرے ڈال ان تینوں کے نام پر اقرار جس کے نام پر قرعہ نکلا اسی کو لڑکا دے یا اور ایک ایک نلک دینے اس سے اور دونوں کو دولتی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر ہوا تو آپ ہنسے یہاں تک کہ داڑھی آپ کی کھل گئیں کیونکہ قرعے کا فیصلہ ایک بے اختیار کی فیصلہ ہے۔

۳۵۲۱۔ اَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْبُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ اَتَيْنَا عَبْدَ الرَّزَّاقِ قَالَ اَتَيْنَا الْمُؤَرَّجِيَّ عَنِ مَالِكِ الْهَمْدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمٍ قَالَ اَتَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِسَلَاتِي وَهُوَ بِالْيَمَنِ وَقَعُوا عَلَيَّ اَمْرًا فِي طَهْرٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ اَشْتَيْنِ اَتَقْرَانِ لِهَذَا اَيُّ الْوَلَدِ قَالَا لَا نَمْرَسَا اَشْتَيْنِ اَتَقْرَانِ لِهَذَا اَيُّ الْوَلَدِ قَالَا لَا نَقْرَعُ بَيْنَهُمَا فَاحْتَقَ الْوَلَدُ بِالَّذِي صَادَتْ عَلَيْهِ الْقِرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ تَلْقَى الدَّيْتَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِدُ كَا۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے

۳۵۲۲۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْرِبٍ عَنِ الْاَجْلَبِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اَخْبَرَ نِي

فتا و اگرچہ ظاہر شرح کے بموجب آپ نے اس کو سودہ کا بھائی قرار دیا پر احتیاطاً سودہ کو حکم دیا پڑے گا کیونکہ شبہ تھا زنا کا۔

تھے اتنے میں آیا ایک آدمی آپ کی خدمت میں سے
 وہاں کی خبریں بیان کرنے لگا اور باتیں کرتا تھا نبی صلی اللہ
 علیہ وسلم سے ان دنوں حضرت علی رضی اللہ عنہ میں تھے
 اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں شخص جھگڑتے ہوئے حضرت
 علی رضی عنہ کے پاس ایک لڑکے کے لیے جماع کیا تھا انہوں
 نے ایک عورت سے ایک طہریں پھر بیان کیا پوری حدیث
 کو یعنی جو حدیث اور پروردگار کی ہے۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 تھا میں نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حضرت علی ان دنوں
 میں تھے آیا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
 میں اور کہنے لگا میں حاضر تھا ایک روزہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی
 خدمت میں آئے تین آدمی وہ بیٹوں دلو کی کہتے تھے ایک
 عورت کے لڑکے کا اس وقت فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ
 نے ایک کو ان میں سے کیا چھوڑ دیتا ہے تو اس لڑکے کو اس
 کے لیے اس نے انکار کیا پھر دوسرے کو فرمایا تو چھوڑ دیتا
 ہے اس بچے کو اپنے ساتھی کے لیے اس نے بھی انکار کیا پھر تیسرے
 سے دریافت کیا اس نے بھی انکار کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ
 نے فرمایا تم آپس میں مختلف ہو اور جھگڑتے ہو اور اب میں قرآن
 یعنی بانٹا ڈالوں گا تم میں جس کے حصے میں قرآن ہے گا اس
 وہ لڑکا ملے گا اور اس پر دو تہائی دیت کی پڑے گی جب
 فقہ سنار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ یہاں تک
 نظر آئے دانت مبارک آپ کے۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 ہے یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی
 رضی اللہ عنہ کو عین کی طرف آیا ان کے پاس
 ایک لڑکے کا مقدمہ جس میں تین آدمی جھگڑتے
 تھے اور بیان کی سب حدیث جو اوپر جو
 گزر چکی ہے۔ مخالف ہوا ابن کبیر

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْخَلِيلِ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ
 قَالَ بَيْنَا مَعَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْيَمَنِ فَبَعَلَ يُعْبِرَةً وَ
 يُحَدِّثُهُ وَعَلَىٰ بِهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقِيَ
 عَلِيًّا ثَلَاثَةَ نَفَرٍ يَخْتَصِمُونَ فِي وَادٍ وَقَعُوا
 عَلَىٰ امْرَأَةٍ فِي طَهْرٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ -

۳۵۲۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
 عَنِ الْأَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
 الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ
 بِالْيَمَنِ فَأَتَاهَا رَجُلٌ فَقَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا فِي
 ثَلَاثَةِ نَفَرٍ أَدَّعَوْا وَلَدَ امْرَأَةٍ فَقَالَ عَلِيُّ لِأَحَدِهِمْ
 تَدَّعُهُ لِهَذَا فَأَبَىٰ وَقَالَ لِهَذَا اتَّعَهُ لِهَذَا
 فَأَبَىٰ وَقَالَ لِهَذَا اتَّعَهُ لِهَذَا فَأَبَىٰ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ أَهْلُكُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَسَاءَ زَعْمُ
 بَنِيكُمْ فَأَيُّكُمْ أَصَابَتْهُ الْقَرْعَةُ فَهَوَلَهُ وَعَلَيْهِ
 ثَلَاثُ الدِّيَةِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ حَتَّىٰ يَدَتْ نَوَاجِدُ -

۳۵۲۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ قَالَ حَدَّثَنَا
 خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ
 حَضْرَةِ مَوْتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَى الْيَمَنِ فَأَتَى
 بِغُلَامٍ تَنَازَعُ فِيهِ ثَلَاثَةٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ خَالَفَهُمُ
 سَلَمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ -

حضرت سلمہ بن کھیل سے روایت ہے سنائیں نے نبی کو حدیث بیان کرتے ہوئے ابی الخلیل کی روایت سے یا ابن ابی الخلیل سے کہا وہ حدیث یہ ہے میں آدمی شریک ہوئے ایک طہ میں پھر ذکر کیا حدیث کو اسی طور پر اور نہیں ذکر کیا زید بن ارم کا اور نہ مرفوعاً کیا اس حدیث کو ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں یہی صحیح ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ زیادہ دانا ہے۔

۳۵۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَوْ ابْنِ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّ ثَلَاثَةَ تَفَرَّقُوا فِي طَهْرٍ كَرِجُوكَا وَ لَمْ يَذْكُرْ زَيْدُ بْنُ أَرَمَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا صَوَابٌ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

قیافہ جاننے والوں کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اے میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوشی کے سبب چمک رہے تھے خط پیشانی کے اور فرمانے لگے مجھے معلوم ہے مجھ نے نام ہے ایک قیافہ دان کا) دیکھا زید بن حارثہ کو اور کو پھر کہا ان دونوں آدمیوں کے پاؤں کی وضع ایک دوسرے کے پاؤں کی وضع میں ملتی ہے یعنی پاؤں کے اجزا ایک دوسرے کے ملنے جلتے ہیں شاید انگلیں یا ایڑھیں دونوں کی مشابہ ہوگی۔

بَابُ الْقَافَةِ
۳۵۲۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَحَرِيهٌ فَقَالَ أَلَمْ تَرَيَ أَنَّ مُجِزًا نَظَرَ إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأَسَامَةَ فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ هَذِهِ الْأَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز اور خوشی میں تھے فرمانے لگے اے عائشہ کیا تجھ کو معلوم نہیں مجھ نے جب (جو قیافہ شناس تھا آیا میرے پاس اور اس وقت اسامہ بن زید میرے پاس موجود تھے اس قیافہ شناس نے دیکھا اسامہ بن زید کو اور زید کو اور دونوں کا منہ چادر سے ڈھکا ہوا تھا اور پاؤں کھلے ہوئے تھے اس قیافہ شناس نے کہا یہ پاؤں ایک دوسرے میں سے پیدا ہوئے ہیں فل

۳۵۲۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنبَانَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيَ أَنَّ مُجِزًا الْمُدَلِجِي دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَرَأَى أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَزَيْدًا عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ وَتَدَا عَطْيَارُ وَسَهْمَا وَبَدَاتِ أَقْدَامَهُمَا فَقَالَ هَذِهِ أَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ -

فك یعنی اس حدیث کا مرسل روایت کرنا ٹھیک ہے اور مسنداً ٹھیک نہیں ہے چلے سوا سلمہ کے اور راویوں نے نقل کیا ہے۔

خضم اور جوڑ و دونوں میں سے کوئی مسلمان
ہو جائے اس باب میں اس کا بیان ہے
اور لڑکے کو اختیار دینا اس کا بھی بیان ہے

بَابُ اسْلَامِ اَحَدِ الزَّوْجَيْنِ وَتَخْيِيرِ الْوَلَدِ

حضرت عبد الحمید انصاری اپنے باپ سے اور ان کا
باپ ان کے دادا سے روایت کرتا ہے وہ مسلمان ہوئے یعنی
عبد الحمید کے دادا اور انکار کیا مسلمان ہونے سے ان کی
جوڑ و نے جو یعنی عبد الحمید کی دادی نے ان دونوں کا ایک
بیٹا تھا جو ابھی بالغ نہیں ہوا تھا بٹھایا اس کو نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نے اور اس کے ماں اور باپ وہاں موجود تھے پھر اختیار
دیا اس لڑکے کو آپ نے اور دعا کی یا اللہ اس کو ہدایت
کر دے لڑکا اپنے باپ کے پاس چلا گیا۔

حضرت ہلال بن اسامہ یومی میمونہ رضی سے روایت کرتے ہیں
کہا یومی میمونہ نے ایک دن ہم ابو ہریرہؓ کے پاس تھے تو
بیان کیا ابو ہریرہؓ نے آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس اور کہا میرے ماں باپ آپ کے اوپر سے
نقدی کئے جائیں میری عرض یہ ہے میرا خاوند میرے بچے کو
مجھ سے لینے کا ارادہ کرتا ہے اور اس بچے سے مجھ کو نفع ہے
اور وہ مجھ کو ابی عبیدہ کے کوئیں کا پانی پلاتا ہے اتنے میں آیا خاوند
اس عورت کا اور کہنے لگا کون جھگڑا کرتا ہے میرے ساتھ میرے
بیٹے کے معاملہ میں آپ نے کہا اے لڑکے یہ تیرا باپ ہے اور
یہ تیری ماں ہے ان دونوں میں جس کا تیرا چاہے اس کا ہاتھ

۳۵۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُمَرَ بْنِ
عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ اسْلَمَ وَابْتِ امْرَأَتَهُ أَنْ تَسْلَمَ فَبَاءَ
ابْنُ لَهَا صَغِيرًا لَمْ يَبْلُغِ الْحُلُمَ فَأَحْلَسَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِ هَهْنَاءَ وَالْأُمِّ
هَهْنَاءَ ثُمَّ خَيْرَ لَهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ هَذِهِ وَهَبْ
إِلَى أَبِيهِ-

۳۵۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ
حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ
أَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِي
مَيْمُونَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَعِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ
رَأَيْتُ امْرَأَةً جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَتْ فَقَالَتْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي إِنْ زَوَّجَنِي
يُرِيدُ أَنْ يَذُفَّ بِأَبِي وَقَدْ نَفَعَنِي وَسَقَانِي
مِنْ بَيْتِ أَبِي عِنْدَهُ فَبَاءَ زَوْجَهَا وَقَالَ مَنْ
يُغَاصِمُنِي فِي ابْنِي فَقَالَ يَا عَلَّامُ هَذَا أَبُوكَ
وَهَذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِمَنْ أَحَبَّ إِلَيْهِمَا سَلَّمَتْ

فل یعنی ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں زید باپ تھے اور اسامہ ان کے بیٹے تو بیٹے کے پاؤں باپ سے ملتے تھے قیافہ
شناس نے پہچان لیا۔

فنا جب کسی چھوٹے لڑکے کی بے اختلاف پڑے اس کے ماں باپ میں تو بعضی جگہ سے فرسہ ڈالنا ثابت ہونے اور بعضی جگہ
بچے کو اختیار دیا گیا ہے اور اختیار دینا اولیٰ معلوم ہوتا ہے کیونکہ اکثر حدیثوں سے یہی ثابت ہوا ہے چنانچہ اس حدیث میں بھی اختیار
کا کلمہ وارد ہوا ہے یعنی اختیار دیا اس لڑکے کو آپ نے۔

فَأَخَذَ بِمِصْرَاهُمَا فَانطَلَقَتْ بِهِ -

پکڑے لڑکے نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ لیا اور وہ لے گئی
اس کو اپنے ساتھ - ف

خلع کرنیوالی عورت کی عدت کا بیان -

حضرت عبدالرحمن معوذ بن عفر کی بیٹی ربیع سے سن کر بیان کرتے ہیں ثابت بن شماس نے ملدا اپنی جو روحیلہ بعد اللہ بن ابی کی بیٹی کو اور توڑ ڈالا ہاتھ اس کا اس کے بھائی نے شکوہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنی بہن کی طرف سے آپ نے بلا دیا بیچا ثابت کے پاس جب ثابت حاضر ہوئے آپ نے فرمایا اس کو تو لے لے اس عورت سے اپنی چیز اور چھوڑ دے اس کا راستہ ثابت نے کہا بہت اچھا پھر حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو ایک حیض کی عدت گزارنے کے لیے پھر اس کو اپنے ماں باپ کے یہاں چلے جانے کے واسطے حکم کیا - ف

حضرت ربیع معوذ کی بیٹی سے روایت ہے خلع کیا میں نے اپنے خاوند سے پھر آئی میں عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس اور پوچھا میں نے کیا حکم ہے میری عدت کے لیے یعنی کتنی عدت گزاروں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرے اوپر نہیں عدت مگر جب تو انہی دنوں میں اپنے خاوند کے پاس پہنچو تو پھر جا یہاں تک کہ آجائے تجھ کو ایک حیض اور بیان کیا میں تابع ہوں اس مسئلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بَابُ عِدَّةِ الْمُخْتَلَعَةِ

۳۵۳۰ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي شَاذَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ الرَّبِيعَ بِنْتَ مَعْوِذِ بْنِ عَفْرَاءَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شِمَاثٍ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ فَكَسَرَ يَدَ هَاوِجِي حَمِيلَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَاثِقِ أَخُو هَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا فَثَابِتٌ فَقَالَ لَهُ خُذِي الَّذِي لَهَا عَلَيْكَ وَخَلِي سَبِيلَهَا قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ هَارِثُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْرِيْعَ حَيْضَةَ وَاحِدَةً تَلْحَقُ بِأَهْلِهَا -

۳۵۳۱ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخِي عُبَادَةَ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الْأَقْبَسِ عَنْ رَبِيعِ بِنْتُ مَعْوِذٍ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِي حَدِيثَكَ قَالَتْ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِي ثُمَّ حَمَلْتُ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُهُ مَاذَا عَلَيَّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكَ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَدِيثَةً عَلَيْهِ فَنَسَكْتُ حَتَّى حَيْضَتِي قَالَ وَأَنَا مُتَّبِعٌ فِي ذَلِكَ فَصَلُّوا رَسُولَ

ف حقایق اور سچائی اس کو کہتے ہیں عورت کا علم نہ کھایا اور پہلی حدیث میں جس مرد کا قصہ گزر چکا ہے اس کے اسلام کی طرف داری نہ کی بلکہ جو حق امر تھا اسی پر فیصلہ کیا یعنی لڑکے کو اختیار دیا اس نے اپنے اختیار سے جس کو چاہا اس کو اختیار کر لیا -

ف جیسا کہ طلاق کی عدت تین حیض ہیں خلع کی عدت ایک حیض ہے اسی واسطے لوگوں نے کہا ہے کہ خلع فسخ ہے نکاح کا طلاق نہیں اگر طلاق ہوتا تو تین حیض عدت مقرر ہوتی -

کے فیصلے کا جو مریم مغالیہ کا فیصلہ کیا تھا سنی وہ مریم مغالیہ
جو رو ثابت بن قیس بن شماس کی خلق کیا تھا اس عورت
نے اس سے فل

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْيَمَ الْمُغَالِيَّةِ كَانَتْ
تَحْتُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فَاخْتَلَعَتْ
مِنْهُ -

مطلقہ عورتوں کی عدت کی جو آیت ہے اس
میں سے کون کون سی ٹوٹیں مستثنیٰ ہیں -

بَابُ ۱۴ مَا اسْتُنِي مِنْ عِدَّةِ
الْمُطَلَّقاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا بیان میں آیت
مَا نُنْسَخُ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنسِخْهَا نَاتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا اَوْ مِثْلَهَا
کے یعنی جو موقوف کرے ہیں ہم کوئی آیت یا بجلائیے ہیں تو پختانے
ہیں اس سے بہتر اس کے برابر اور کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے
اِذَا بَدَلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ فَاعْلَمُوا بِمَنْزِلِهَا
قَالُوا اِنَّمَا اتَّ مَقْتَرٍ بَلِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
یعنی جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کی جگہ دوسری اور اللہ جہاں ہے
جو اتنا ہے تو کہتے ہیں تو تو جالاتا ہے یوں نہیں پرانہ بتوں کو
خبر نہیں ہے - اور کہا ہے يَسْخُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُنسِخُ
وَعِنْدَهُ اَمُّ الْكِتَابِ فَاقْرَأْ مَا نُسِخَ مِنَ الْقُرْآنِ
الْقَبْلَةَ وَقَالَ وَالْمُطَلَّقاتِ يَتَوَبَّصْنَ بِانْفُسِهِنَّ
ثَلَاثَةَ قُرُوعٍ وَقَالَ وَاللَّائِي يَشِينُ مِنَ النِّجَاصِ
مِنْ نِسَائِكُمْ اِنْ اُرْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةَ اشْهُرٍ
فَنُسِخَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ تَعَالَى وَاِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ

۳۵۳۲ - اخبرنا زكريا بن يحيى قال حدثنا اسحق بن
ابراهيم قال اتينا علي بن الحسين بن واقف
قال حدثني ابي قال اتينا يزيد النخعي عن
عروة عن ابي عباس في قوله ما ننسخ من
آية او ننسخها نات بخير منها او مثلها وقال
واذا بدلنا آية مكان آية والله اعلم بما
ينزل الآية وقال يمشو الله ما يشاء ويثبت
وعنده ام الكتاب فاقول ما نسخ من القرآن
القبلة وقال والمطلقات يتوبصن بانفسهن
ثلاثة قروء وقال واللأئي يشين من النجاص
من نساءكم ان ارتبتم فعدتهن ثلاثة اشهر
فنسخ من ذلك قال تعالى وان طلقتموهن
من قبل ان تمسوهن فما لكم عليهن من

فل ثابت بن قیس کی جو رو کے نام میں اختلاف ہے اس حدیث میں اس کا نام مریم ہے اور اوپر کی حدیث میں ان کی جو رو کا نام
جیلہ بنت عبد اللہ ابن ابی اور اس کے سوا اور نام بھی مروی ہیں اور اختلاف پڑا دو تھے ہونے کے سبب سے شاید ثابت بن قیس سے
دو عورتوں نے طلع کیا ہو۔

نہ یہ اعتراض یہ ہو کرتے تھے ان کے سیکھے سکھائے مشرک بھی طعن کرنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مغتری شہرت تھے
اور کہتے تھے اگر اللہ کی طرف سے یہ کتاب ہوتی تو منسوخ نہ ہوا کرتی کیونکہ پہلی بات میں کیا عیب تھا جو موقوف کر دی گئی ایسی
ایسی بائیں طعن کی کرنے سے اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب دیا کہ عیب نہ پہلی میں تھا نہ پچھلی میں لیکن حاکم کو اختیار
ہے جو چاہے وہ حکم کرے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ان تینوں آیتوں کو نسخ کے ثبوت کے
لیے بیان کیا ہے چنانچہ تیسری آیت اس آیت کے بعد بیان کی ہے۔

یعنی اور طلاق والی عورتیں انتظار کریں تین حیض تک اور کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما واللّٰذِیْ یُکْسِنُ مِنَ الْحَمِیضِ مَنْ نَسَا لِحُكْمِ اِنْ اَرْتَبْتُمْ فَعَدَّتْھُنَّ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ یعنی اور جو عورتیں ناامید ہوئیں حیض سے نہاری عورتوں میں اگر تم کو شہدہ کیا تو ان کی عدت ہے تین مہینے یہ دونوں آیتیں پڑھنے کے بعد ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں پھر مسوخ ہو گیا اس میں سے کبھی اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوھُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمْسُوْھُنَّ یعنی اگر طلاق دو ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے فَمَا لَكُمْ عَلَیْھُنَّ مِنْ عَدَّةٍ تَعْتَدُوْنَ نَهَا سوا ان پر حق نہیں تمہارا عدت میں بٹھانا کہ گنتی پوری کرواؤ ان سے چلا

جس عورت کا خصم مر گیا ہو یہ باب اس کی عدت کے بیان میں سے

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ نہیں حلال ہے کسی عورت کو جو ایمان رکھتی ہو اللہ

بَابُ عَدَّةِ الْمَتَوِّقِ عَنْهَا
زَوْجِهَا

۲۵۳۳ أَخْبَرَنَا هُنَّ ابْنُ السَّرِيِّ عَنْ دَرَكَيْمٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمِيدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُمُّ حَبِیْبَةَ سَمِعَتْ رَسُولَ

فانسخ حکم کے رد کرنے کو کہتے ہیں وہ کئی طور پر ہوتا ہے ایک تو یہ سے آیت لکھی جائے لیکن حکم اس کا منسوخ ہو جیسے اپنے ناطے والوں کو وصیت کرنے کی آیت اور ایک برس عدت گزارنے کا حکم اور دوسرا طوریہ ہے آیت لکھی نہ جائے لیکن حکم اس کا باقی رہے فقط تلاوت جاتی ہے جیسے رجم کی یعنی سنگسار کرنے کی اور تیسری صورت یہ ہے کہ نہ تلاوت میں باقی رکھے اور نہ اس کا حکم باقی ہے اور پچوتھی صورت اور ہے ایک حکم موقوف کیا دوسرا حکم اسی قسم کا اس کی جگہ پر مقرر کیا جائے جیسے حکم قبضے کا یعنی بیت المقدس کی طرف سے موقوف ہوا اور کعبہ کی طرف حکم دیا گیا اور اس کے سوا اور بھی ہے اس مقام میں یہ عرض ہے کہ پہلے ایک حکم عام تھا سب طلاق والیوں کو یعنی۔ وَ الْمَطْلُوعَاتُ یُرْتَبِعْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ اور دوسرا رد سے طلاق والیوں کے لیے تین حیض یا تین مہینے تک عدت کا حکم ہوا اس کے بعد فرمایا۔ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوھُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمْسُوْھُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْھُنَّ مِنْ عَدَّةٍ تَعْتَدُوْنَ نَهَا یعنی اگر طلاق دو عورتوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے سوا ان پر حق نہیں تمہارا عدت میں بٹھانے کا تا کہ گنتی پوری کرواؤ ان سے ہر چند یہ عورت بھی طلاق والیوں میں داخل ہے لیکن اس کے لیے عدت نہیں اس حکم سے یہ عورت مستثنیٰ ہے اور علیحدہ کی گئی ہے۔

پر اور آخرت پر یہ کہ سوگ کرے تین دن سے زیادہ وہ کسی میت پر مگر اپنے خاوند کے لیے کیونکہ اس کیلئے سوگ کرنا چار ماہ اور دس دن تک چاہیے۔ حضرت حمید بن نافع زینب رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں شاگرد نے اپنے استاد سے یعنی شعبہ بنی حمید بن نافع سے پوچھا کہ زینب اپنی ماں ام سلمہ سے روایت کرتی ہے استاد نے کہا ہاں اور وہ روایت یہ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا مسئلہ اس عورت کے لیے جس کا خاوند مر گیا تھا کیا سرمہ لگا دیرے ہم ان عورت کی آنکھوں میں یا رسول اللہ صلعم کیونکہ خوف ہے اس کی آنکھیں بسبب بیماری کے خراب نہ ہو جائیں آپ نے فرمایا پہلے ہر ایک عورت گھر میں بیٹھی تھی وہ ہمدہ اور حہ کر جو بالان کے نیچے ڈالتے ہیں اور پورا کرتی تھی اسی آفت میں ایک برس اب چار ماہ دس دن کیا بھاری ہیں تم پر۔

ام جہیمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آئی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیان کیا میری بیٹی کا خاوند مر گیا اور میں ڈرتی ہوں اس کی آنکھوں کی بیماری سے اگر آپ کا حکم ہو تو سرمہ لگایا کروں اس کی آنکھوں میں آپ نے فرمایا پہلے ہر ایک عورت برس دن تک بیٹھی رہتی تھی یہ تو کچھ بہت سزاوار نہیں مگر چار ماہ دس دن میں اور جب ہو جاتا ایک برس پھر نکلتی وہ عدت بیٹھنے والی باہر اور بھینکتی اسی بیٹھ کے پیچھے بیٹھتی یا

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوَمَّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحْتَهُ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا -

۳۵۳۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَاعِبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ نَعَمْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنِ امْرَأَةٍ تَوَمَّنُ فِي عَيْنِهَا زَوْجَهَا تَوَمَّنًا عَلَى عَيْنِهَا أَتَكْتَحِلُ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمَكَّتُ فِي بَيْتِهَا فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا حَوْلًا لَمْ تَخْرُجْ فَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا -

۳۵۳۵۔ أَخْبَرَنَا فِي اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبَانَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَحَدَّثَنَا قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتَا جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي تَوَمَّنُ فِي عَيْنِهَا زَوْجَهَا وَإِنِّي أَخَافُ عَلَى عَيْنِهَا أَنَّا كُحِلَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَجْلِسُ حَوْلًا وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا كَانَ الْحَوْلُ خَرَجَتْ وَرَمَتْ وَرَاءَ هَا بَعْرَةَ -

و کہتے ہیں جاہلیت میں نہایت خراب حال سے سال بھر میں عورت عدت تمام کرتی تھی سال تمام ہوتے ہی گدھا یا بکری یا کوئی پرندہ لاتی وہ اس کو دوپہی اکثر وہ مرجاتا پھر ایک بیٹھتی اپنے پیچھے پھینک کر عدت سے باہر آتی اور آزاد ہوتی۔

حفصہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا
ہے نہیں حلال ہے کسی عورت کو جو ایمان رکھتی ہو
اللہ پر اور آخرت پر یہ کہ سوگ کرے تین دن سے
زیادہ کسی میت پر مگر اپنے خاوند کے لیے کیونکہ
اس کیلئے سوگ کرنا چار ماہ اور دس دن تک چاہیے۔

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ اس حدیث کا بھی وہی
ہے جو اوپر بیان ہو چکا

لیکن اس میں لفظ اکثر آیا
ہے اور اس میں فوق کا معنی دونوں کے قریب قریب میں
بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم سے اسی طرح کی اور بھی روایت
کی۔

اس باب میں ہے اس حاملہ عورت کی
عدت کا جس کا خاوند مر گیا ہو۔

مسعود بن مخرمہ سے روایت ہے سیدہ اسمی
نے جب بچہ بنا اس کے خاوند کو مر کر گئی رہیں
گذریں تھیں پھر وہ انہی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس نکاح کرنے کے لیے اجازت مانگنے
آپ نے اذن دیا اس کو پھر اس نے نکاح کر لیا
کسی سے۔

۳۵۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ عَنْ صَفِيَّةَ
بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ زَوْجِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ
تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ وَالْآخِرِ تَحُدُّ عَلَى مِيتَةٍ فَوْقَ
ثَلَاثِ الْأَعْلَى زَوْجِ نَاهَا تَحُدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا-
۳۵۳۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ قَالَ أَنبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ
عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ
أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ وَالْآخِرِ تَحُدُّ عَلَى مِيتَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى
زَوْجِ نَاهَا تَحُدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا-

۳۵۳۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي رَاهِمٍ
قَالَ حَدَّثَنَا الشَّهْمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا
سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي
عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهِيَ أُمُّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْوَةً-

باب ۱۵۱- عِدَّةُ الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى
عَنْهَا زَوْجُهَا

۳۵۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ
مُسْكِينٍ قَرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ
قَالَ ابْنُ أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ الْمَالِكِ عَنْ هِشَامِ بْنِ
عَدُوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَحْرَمَةَ أَنَّ
سَبِيحَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ تَوَفَّتْ بَعْدَ وَقَاةٍ زَوْجِهَا
بِلَيْالٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَاسْتَأْذَنَتْ أَنْ تَنْكِحَ فَإِذَنْ لَهَا فَتَنْكِحُ-

مسور بن مخرمہ سے روایت ہے حکم کیا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سبیم کو نکاح کرنے
کا بعد فراغت پانے کے نفاس سے۔

بچہ جناسید نے اس وقت جب اس کے خاوند
کو مرگتیس یا پچیس راتیں گزریں تھیں پھر جب پوسے ہو
چکے اس کی زچگی کے دن اس نے سامان خاوند کرنے
کا کیا لوگوں نے اس پر عیب لگایا اس بات کا اور ذکر
کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس امر کا آپ
نے فرمایا اب کیا چیز مانع ہے اس کو جو بوجھ اس کے دن
پوسے ہو چکے۔

حضرت عبدالرحمن بن سعید سے روایت ہے اور انہوں نے
روایت کیا ابو سلمہ سے اختلاف کیا آپس میں ابو ہریرہؓ اور ابن
عباسؓ نے اس عورت کے مسئلہ میں جس کا خاوند مر گیا ہو اور
پیدا ہوئے اس کو بچہ اس کے مرنے کے تھوڑے دن بعد اور
ابو ہریرہؓ نے کہا نکاح کر لے وہ عورت بچہ پیدا ہونے کے بعد اور
ابن عباسؓ نے کہا بعد الاجلین یعنی دو لوگوں میں زیادہ ہو
اس کو اختیار کر لے آخر آدمی بھیجا یومی ام سلمہؓ کی طرف انہوں
نے فرمایا گیا تھا خاوند سبیم کا اس کو بچہ پیدا ہوا اس کے مرنے سے
پندرہ دن یعنی آدھے ماہ کے بعد پھر پیغام بھیجا اس کے پاس دو
آدمیوں نے سبیم سے میلان کیا ایک کی طرف یعنی اس سے نکاح
کرنا چاہا اس کے لوگ ڈرے کہ کہیں اس سے نکاح نہ کر لے
اور انہوں نے کہا ابھی تیسری عدت ہی نہیں گزری ام سلمہؓ رضی اللہ
عنها فرماتی ہیں پھر گئی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
اپنے فرمایا اس کو حلال ہو گئی تو نکاح کر لے جس کو تم چاہی ہے۔

۳۵۴۰۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ نَعْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ دَاوُدَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ
الْمُسَوَّرِ بْنِ مَحْرَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَمَرَ سُبَيْعَةَ أَنْ تَنْكِحَ إِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نَفْسِهَا۔

۳۵۴۱۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي
جَبْرِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ
أَبِي السَّنَائِلِ قَالَ وَصَعَتْ سُبَيْعَةُ حَمْلَهَا بَعْدَ
وَفَاةِ زَوْجِهَا بِثَلَاثَةِ وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسَةَ وَعِشْرِينَ
لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ تَشَوَّفَتْ لِلزَّوْجِ فَغَيْبَ
ذَلِكَ عَلَيْهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُهَا قَدْ انْقَضَى أَجْلُهَا۔

۳۵۴۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ
أَبُودَاؤُدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ
سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ اخْتَلَفَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَ
بْنُ عَبَّاسٍ فِي الْمَتْوِيِّ عَنْهَا زَوْجِهَا إِذَا وَصَعَتْ
حَمْلَهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ تَزَوَّجَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ
أَبْعَدَ الْأَجَلَيْنِ فَبَعَثُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ
تَوَفِّي زَوْجَ سُبَيْعَةَ فَوَلَدَتْ بَعْدَ وِفَاةِ زَوْجِهَا
بِخَمْسَةِ عَشْرٍ نَيْصَفِ شَهْرٍ قَالَتْ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ
فَحَطَّتْ بِنَفْسِهَا إِلَى أَحَدِهِمَا فَلَمَّا أَحْشَوْا أَنْ
تَقْتَاتِ بِنَفْسِهَا تَأْكُلُوا أَنْكَ لَا تَحْلِلِينَ قَالَتْ
فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ قَدْ حَلَلَتْ فَاَنْكِحِي مَنْ شِئْتِ۔

ف بعد الاجلین کے یہ معنی ہیں جو نسبی مدت بڑھ کر ہو اس کو اختیار کر لے یعنی اگر چار ماہ دس دن بڑھ کر ہیں تو اس کے موافق عدت
گنارے اور سوگ کر لے اور وضع محل کی مدت بڑھ کر ہے تو اس کے موافق عدت گنارے گزرنے چار ماہ دس دن سے کم میں اپنی مجالس
کے نزدیک عدت پوری نہیں ہوتی اور ابو ہریرہؓ کہتے تھے کہ جو باقی ہے یومی ام سلمہؓ نے سبیم کا قصہ بیان کیا تب معلوم
ہوا کہ ابو ہریرہؓ کا قول درست ہے۔

۳۵۲۳ | أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَالْقَطْرِ لِمُحَمَّدٍ قَالَ أَنبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ الْمُتَوَتَّى عَنْهَا وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ آخِرًا لِأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا وُلِدَتْ فَقَدْ خَلَّتْ فَدَخَلَ أَبُو سَلَمَةَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ وَوَلِدَتْ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ بَعْدَ وِفَاةِ زَوْجِهَا يَنْصِفُ شَهْرٍ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا شَابٌّ وَالْآخَرُ كَهْلٌ فَحَطَّتْ إِلَى الشَّابِّ فَقَالَ الْكَهْلُ لِمَ تَحِلُّنَّ وَكَانَ أَهْلُهَا عَيْبًا فَرَجَا إِذَا حَاءَ أَهْلُهَا أَنْ يُؤْتِرُوهُ بِهَا فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ خَلَّتْ فَانْكحِي مَنِ شِئْتِ -

۳۵۲۴ | أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي امْرَأَةٍ وَضَعَتْ بَعْدَ وِفَاةِ زَوْجِهَا بَعْشَرِينَ لَيْلَةً أَيْضَلُّهُمَا أَنْ تَزَوَّجَ قَالَ لَا إِلَّا آخِرًا لِأَجَلَيْنِ قَالَ قُلْتُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَوْلَاتُ الْأَحْمَالِ أَجْلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الطَّلَاقِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلَ غَلَامَهُ كُرَيْبًا فَقَالَ أُمُّ سَلَمَةَ فَسَلَّمَهَا هَلْ كَانَ هَذَا اسْتِنَّةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَقَالَ قَالَتْ نَعَمْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةَ وَضَعَتْ بَعْدَ وِفَاةِ زَوْجِهَا

ابو سلمہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے پوچھا کسی نے ابو ہریرہؓ اور ابن عباسؓ سے مسئلہ اس عورت کا جس کا خاوند مر جائے اور وہ حاملہ ہو ابن عباسؓ نے فرمایا دونوں عدتوں میں جو دور ہو کر سے اور ابو ہریرہؓ نے فرمایا جس وقت جسے اس کی عدت اسی وقت پوری ہو گئی پھر گئے ابو سلمہ رضی اللہ عنہما اس کی بیوی ام سلمہؓ نے فرمایا پھر جنا سببہ اسلمیہ نے اس وقت کہ اس کے خاوند کو مر کر آدھا ماہ گزرا تھا پھر دو شخصوں کا بیخام نکاح کا آیا ان میں ایک جو ان تھا اور دوسرا دھیر عمر وہ جوان کی طرف تھی اور پسند کیا اس جوان کو ادھیڑنے کہا ابھی تو حلال نہیں ہوا تم کو نکاح کرنا۔ بیوی ام سلمہؓ فرماتی ہیں سببہ کے گھر والے لوگ موجود نہ تھے ادھیڑنے یہ خیال کیا کہ جب اس کے لوگ آئیں گے تو شاید وہ سمجھا کر سببہ کو مجھے دلاؤں پھر وہ آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے اس کو فرمایا تو حلال ہو گئی جس کو چاہے اس سے نکاح کر لے۔

حضرت ابو سلمہؓ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پوچھا کسی نے مسئلہ ابن عباسؓ سے کوئی عورت اگر جسے بیخام خاوند کے مرنے کے پس رائیں گزرنے کے بعد تو کیا جائز ہے اس کو نکاح کر لینا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نہیں جائز جب تک پورا نہ کرے دونوں عدتوں میں سے اس عدت کو جو بڑھ کر ہے ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَأَوْلَاتُ الْأَحْمَالِ أَجْلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ یعنی اور جن کے پیٹ میں بچہ ہے ان کی عدت یہ ہے کہ جن میں پیٹ کا بچہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ابو سلمہ کو جواب دیا یہ حکم طلاق والی کا ہے یعنی جس عورت کو مرنے طلاق دی اور طلاق دینے کے بعد عورت کو بچہ پیدا ہوا اس عورت کی وہی عدت ہے اور عدت اس کے اوپر نہیں پھر ابو ہریرہؓ رضی اللہ عنہ نے کہا میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں یعنی ابو سلمہؓ جو کہتے ہیں وہی بات میرے

نزدیک بہتر اور صحیح ہے اس کے گھٹو کے بعد اپنے غلام کو جس کا نام کرب تھا ام سلمہ کے پاس بھیجا اور اس سے کہا پوچھ بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس معاملے میں کوئی سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہے کہ نہیں کرب بیوی ام سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ابن عباسؓ اور ابو ہریرہؓ کا کہا ہوا بیان کیا بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اس معاملے میں ہے پھر بیان کیا بیوی ام سلمہ نے سبیحہ اپنے خاوند کے مرنے کے بیس راتیں گزرنے کے بعد پوچھا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نکاح کر لینے کا حکم دیا تھا اور ابوستال پیغمبر کے پیغام کرنے والوں میں سے تھے۔

حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے ابو ہریرہؓ اور ابن عباسؓ اور ابوسلمہ نے آپس میں بحث اور تذکرہ کیا عدت میں اس عورت کی جس کا خاوند مر جائے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا دونوں عدتوں میں جو بڑھ کر ہو وہ عورت اتنی مدت گزارے اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا وضع حمل تک مدت گزارے اور ابو ہریرہؓ نے کہا میں ابوسلمہ کے نزدیک بیوی ام سلمہ نے فرمایا پھر جنا سبیحہ اسمیہ نے خاوند کے مرنے سے تھوڑے دنوں کے بعد تو فتویٰ پوچھا اس باب میں سبیحہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے حکم دیا اس کو خاوند کر لینے کا۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا سبیحہ نے پھر جنا اپنے خاوند کے مرنے کے کئی روز بعد تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا نکاح کر لینے کا۔

حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے عبداللہ بن عباسؓ اور ابوسلمہؓ نے عبدالرحمنؓ نے اختلاف

بِعَشْرِينَ لَيْلَةً فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَزُوجَ فَكَانَ أَبُو السَّنَابِلِ فَيَسْمَنُ يَخْطُبُهَا -

۳۵۲۵ - أَخْبَرَ تَائِقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ أَبَاهُ يَزِيدَ دَابَّ بْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَذَاكَرُوا عِدَّةَ الْمَتَوَفَى عَنْهَا زَوْجَهَا تَضَعُ عِنْدَ وَقَاةِ زَوْجِهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَعَدُّ آخِرَ الْأَحْلِينَ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ بَلْ تَحُلُّ حِينَ تَضَعُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّا مَعَ ابْنِ أَخِي فَأَدَلُّوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَضَعْتُ سَبِيحَةَ الْأَسْلَبِيَّةِ بَعْدَ وَقَاةِ زَوْجِهَا يَسِيدُ فَاسْتَفْتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَزُوجَ -

۳۵۲۶ - أَخْبَرَ تَائِقِيَّةُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سَعْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ كَرِيبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ كَرِيبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ سَبِيحَةَ بَعْدَ وَقَاةِ زَوْجِهَا يَا أُمَّمُ النَّصْرَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَزُوجَ -

۳۵۲۷ - أَخْبَرَ تَائِقِيَّةُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

کیا مدت میں اس عورت کے جس نے بنا پھر خاوند کے مرنے سے چند راتوں کے بعد عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا دونوں مدتوں میں جس عورت کی مدت زیادہ ہو اس کو اختیار کرے اور ابوسلمہ کہتے تھے جب پھر پیدا ہوا اسی وقت مدت پوری ہو گئی پھر آئے ابوہریرہؓ انہوں نے کہا میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں یعنی ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے موافق ہی میری بھی ایسا ہے آخر انہوں نے کریم کو بھیجا بیوی ام سلمہ کے نزدیک یہ مسئلہ پوچھنے کے لیے کریم غلام تھے ابن عباس کے پھر آئے کریم مسئلہ پوچھ کر اور بیان کیا ان کے نزدیک بیوی ام سلمہ فرماتی ہیں سعید لے جاتا پھر خاوند کے کئی راتیں مرنے کے بعد پھر ذکر کیا اس نے اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو تو حلال ہو چکی یعنی تیری مدت پوری ہو گئی۔

حضرت سلیمان بن یسارؓ سے روایت ہے ابوسلمہ بن بلالؓ کہتے تھے تھا میں اور ابن عباسؓ اور ابوہریرہؓ۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جب پھر تھے عورت خاوند کے مرنے کے بعد تو البتہ مدت اس عورت کی وہ مدت ہے جو دونوں مدتوں میں دور یعنی زیادہ ہو تو ابوسلمہ فرماتے ہیں ہم نے بھیجا کریم کو بی بی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں یہی مسئلہ پوچھنے کے لیے کریم بی بی ام سلمہ کے پاس سے یہ خبر لائے کہ سعید کا خاوند مر گیا تھا اس کو پھر پیدا ہوا تھا اس کے مرنے سے کئی دن بعد تو حکم دیا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کر لینے کا۔

ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے زینب بنت ابی سلمہ نے بیان کیا اپنی ماں سے سن کر اور زینب کی ماں بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ام سلمہ بیان کرتی ہیں ایک عورت تھی اسمی لوگ اس کو سعید کہہ کر پکارتے تھے اس کا ایک خاوند تھا وہ مر گیا اس وقت سعید ہیٹ سے تھی ابوسنابل بن بلک نامی ایک شخص تھا اس نے سعید کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا سعید نے انکار کیا

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَابَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْتَلَقَا فِي الْمَرْأَةِ تُتَفَسُّ بَعْدَ وَقَاةٍ زَوْجَهَا لِيَالٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَخْبِرَا الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ إِذَا نَفَسَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فِجَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَبِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَبِعْتُوا كَرِيمًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فِجَاءَ هُمْ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهَا تَلَتْ وَكَدَّتْ سَبِيْعَةَ بَعْدَ وَقَاةٍ زَوْجَهَا لِيَالٍ فَكَرَّتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ حَلَّتْ -

۳۵۲۸ - أَخْبَرَ رَأْسُ حُسَيْنِ بْنِ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَرَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَلِمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عَبَّاسٍ وَالْأَبُو هُرَيْرَةَ لَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا وَضَعْتَ الْمَرْأَةَ بَعْدَ وَقَاةٍ زَوْجَهَا فَإِنَّ عِدَّتَهَا أَخْبِرَا الْأَجَلَيْنِ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَبِعْتُنَا كَرِيمًا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنِ ذَلِكَ فِجَاءَ نَا مِنْ عِنْدِهَا أَنَّ سَبِيْعَةَ نَوِي عِنْدَهَا زَوْجَهَا فَوَضَعَتْ بَعْدَ وَقَاةٍ زَوْجَهَا بِأَيِّ مَاصِرٍ هَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۵۲۹ - أَخْبَرَ رَأْسُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ قَوْمٍ لَهَا سَبِيْعَةٌ كَانَتْ تَحْتُ زَوْجَهَا فَمَاتَ

وہ کہنے لگا مجھ کو نکاح کرنا جائز نہیں جب تک تو پوری نہ کرے دو عدوتوں میں سے اس عدت کو جس کے دن گنتی میں زیادہ ہوں ام سلمہ فرماتی ہیں سب سے زیادہ عدت کو قریب ہیں راتوں کے گذریں تھیں جب اس کو بچہ پیدا ہوا پھر وہ آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے حکم دیا اس کو نکاح کر لینے کا۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے ایک روز میں ادراہمیرہ رضی اللہ عنہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہتے تھے اہل بیت میں آئی ایک عورت اور بیان کرنے لگی اپنا حال اس کا خاوند مرگیا اور پیٹ سے تھی وہ اس وقت اور کہنے لگی چار ماہ دس دن نہیں گزرے تھے اس سے پہلے ہی بچہ پیدا ہو گیا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو دن زیادہ ہوں وہ دن تیری عدت کے ہیں ابوسلمہ نے کہا مجھے خبر دی ایک صحابی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس طرح کہ سب سے پہلے آئی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اپنا حال بیان کرنے لگی مرگیا خاوند میرا اس وقت تھی میں حاملہ بھر پیدا ہوا میرے پیٹ سے بچہ اور بچے کے باپ کو مر کر چار ماہ نہیں ہوئے تھے تو اس کو حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کر لینے کا اور ابوبہرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں گواہی دیتا ہوں اس بات پر۔

حضرت عبید اللہ نے بیان کیا زہری سے کہ باپ عبداللہ بن غنیم نے لکھا عمر بن عبداللہ بن ارقم زہری کو تم جاؤ سب سے پہلے اس لیے بنت حلت سے پوچھو قصہ اور حال اس کا کیا فرمایا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جب اس نے پوچھا تھا مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عمر بن عبداللہ نے جواب میں عبداللہ بن غنیم کو لکھا سب سے پہلے اس لیے سے دریافت

عَنْهَا وَهِيَ حَمْلٌ فَخَطَبَهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعَكَرٍ فَأَبَتْ أَنْ تَسْكُحَهُ فَقَالَ مَا يَصْلُحُ لَكَ أَنْ تَنْكِحِي حَتَّى تَعْتَدِي أَخْرًا لِأَجَلَيْنِ فَمَكَثَتْ قَرِيبًا مِنْ عَشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَفَسَتْ فِجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

۳۵۰- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَالْبُؤْهِرُ بِرَبَّةٍ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ تُوِفِّي عَنْهَا ذَوْجَهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَوَلَدَتْ لِأَدْنَى مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ مِنْ يَوْمٍ مَاتَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَخْرُ الْأَجَلَيْنِ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سَبْعَةَ الْأَسْهُبِ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ تُوِفِّي عَنْهَا ذَوْجَهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَوَلَدَتْ لِأَدْنَى مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَزَوَّجَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَإِنَّا أَشْهَدُ عَلَى ذَلِكِ -

۳۵۱- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا كَثْبٍ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سَبْعَةَ بَنَاتِ الْحُرِّثِ الْأَسْلَمِيَِّةِ فَيَسْأَلُهُنَّ حَيْثُ يَتَمَنَّاهُ عَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ كَتَبَتْ

کیا گیا تو سیدہ نے بیان کیا تھی میں نکاح میں سعد بن زید کے اور وہ سعد بن عامر بن لوی کے قبیلے میں کا تھا اور بدری بھی تھا اس کی وفات ہوئی حجۃ الوداع میں میں سیدہ بیان کرتی ہے اس وقت میں حاملہ تھی پر مرنے کے فوراً سے دن کے بعد بچہ پیدا ہوا جب پاک ہوگی سیدہ نفاس سے توناڑا کیا اس نے پیغام والوں کے یہ یعنی ارادہ کیا نکاح کا ایسے وقت میں آن پینچو ابوسناہل ابن بعلک ابوسناہل ایک آدمی تھا عبد اللہ کے قبیلے میں سے اس نے سیدہ سے کہا کیا وجہ ہے تمہارے سنگار اور بناؤ کہنے کی شاید تمہارا ارادہ نکاح کرنے کا ہو گا کھو گا اللہ کی قسم ہے نہیں جائز ہے نکاح کرنا تجھ کو جب تک نہ گذر جاویں چار ماہ اور دس دن سیدہ کہتی ہے جب اس نے یہ بات کہی میں نے شام کے وقت کپڑے پہنے اور گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر پوچھا میں نے یہ مسئلہ آپ سے آپ نے فتویٰ دیا مجھ کو اور فرمایا تیری عدت مجھی پوری ہوگئی جب تو نے بچہ جینا اور فرمایا مجھ کو نکاح کرے اگر تیرا جی چاہے۔

حضرت زفر بن اوس بن حدثان نھری سے روایت ہے ابوسناہل بن بعلک بن سابق نے سیدہ اسمیہ سے کہا نہیں جائز ہے تیرے لیے نکاح کرنا جب تک گذر جاویں تجھ کو چار ماہ دس دن جو مدت کثیرا ہے دونوں مدتوں میں یہ سن کر وہ آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا اس نے یہ مسئلہ سیدہ کے بیان سے معلوم ہوا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتویٰ دیا تھا اور فرمایا تھا جب بچہ پیدا ہو تو نکاح کر لینا اور خاندان کے مرنے کے وقت اس کو نو ماہ کا حمل تھا اور اس کے خاندان کا نام سعد بن خولہ تھا حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا وہیں اس کی وفات

عمر بن عبد اللہ الخی عبد اللہ بن عثمان بن خنیس کا ان سبب سے خبر ہے انہا کا نت تحت سعد بن خولہ وهو من بنی عامر بن کوی وکان ممن شهد بدراً فتوفی عنہا زوجہا فی حجۃ الوداع وھی حاملہ فلم تلتب ان وضعت حملہا بعد وفاتہ فلما تلقت من یفا سے ہا حملت للخطاب فدخل علیہا ابوالسنابل بن یعکب رحیل من بنی عبد الدار فقال لہا مالی اراک متحملہ لعلک تریدین ان تکاح الی واللہ ما انت بناکح حتی یمر علیک اربعۃ اشھر وعشرا قالت سببۃ فلما قال لی ذلک جمعت علی شیء فی حین امسیت فالتت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسالتہ عن ذلک فاتفق بائی قد حملت حین وضعت حملی واصر فی بالتزویم ان ید الی۔

۲۵۵۲- اخبرنا محمد بن وهب قال حدثنا محمد بن سلمة قال حدثني ابو عبد الرحمن قال حدثني زيد بن ابی انيسة عن يزيد بن ابی حبيب عن محمد بن مسلم الزهري قال كنت اليه يذکر ان عبید اللہ بن عبد اللہ حدثه ان زفر بن اوس بن الحدان النھری حدثه ان ابا السنابل بن یعکب بن السباق قال سببۃ الا سلمیة لا تحلین حتی یمر علیک اربعۃ اشھر وعشرا اقصی الاجلین فالتت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسالتہ عن ذلک فزعمت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افتاها ان تکح اذا

بھی ہوئی راوی بیان کرتا ہے پھر سبیعہ نے نکاح کر لیا کسی ایک
جران سے جو اس کی قوم میں سے تھا یعنی وضع حمل کے بعد۔
فَتَى مِنْ قَوْمِهَا حَيْثُ وَصَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا۔

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے
لکھا عقبہ نے عمر بن عبد اللہ بن ارقم زہری کو سبیعہ
کے پاس جانے کے لیے اور لکھا اس کو پوچھ تو سبیعہ سلمہ
بنت حارث سے کیا فتویٰ دیا تھا اس کو اس مسئلہ
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنی حمل میں
سبیعہ کا راوی بیان کرتا ہے گئے اس کے پاس عمر
بن عبد اللہ اور پوچھا اس سے اس نے کہا تھی میں
جو روسعد بن خولہ کی اور تھا وہ سعد بن خولہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابوں میں سے جو بدر کی
تھے وفات پائی اس نے حجۃ الوداع میں پھر جتنا
میں نے ہجر اور ابھی تک چار ماہ دس دن اس کی
وفات کو نہیں ہوئے تھے راوی بیان کرتا ہے جب
پاک ہو گئی سبیعہ نفاس سے آیا اس کے پاس ابوسنابل
جو عبدالدار کے قبیلے میں سے ایک آدمی تھا ابوسنابل
سبیعہ کو نچل اور زینت میں دیکھ کر کہنے لگا شاید
تیرا ارادہ نکاح کا ہے چار ماہ دس دن گزرنے سے پہلے
ہی سبیعہ کہتی ہے جب یہ بات میں نے ابوسنابل سے
سنی تو گئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس اور بیان کیا میں نے اپنا حال آپ کے روبرو آپ
نے سن کر فرمایا تو پوری کر چکی اپنی مدت جب
بہر جتنا تو نے۔

حضرت محمد سے روایت ہے میں بیٹھا تھا لوگوں میں
کوفہ کی ایک بڑی مجلس میں جس میں انصاری لوگ تھے
یعنی انصاری کی مجلس میں ان لوگوں میں عبدالرحمن بن ابی
بیلی بٹھا تھے ان لوگوں میں سبیعہ کا ذکر آیا میں نے ذکر کیا
عبداللہ بن عقبہ بن مسعود کی روایت کو جو ابن لون کے

وَصَعَتْ مَحْمَهَا وَكَانَتْ حُبْلَى فِي تِسْعَةِ أَشْهُرٍ حِينَ تَوَفَّى
زَوْجَهَا وَكَانَتْ تَحْتِ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ تَوَفَّى فِي حِجَّةِ
الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَذَحَتْ
۳۵۵۳ | أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ
عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَتْبَةَ
كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ
الزُّهْرِيِّ أَنْ دَخَلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ
الْأَسْلَمِيَّةِ فَاسْأَلَهَا عَمَّا أَفْتَاهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَمْلِهَا قَالَ فَدَخَلَ
عَلَيْهَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلَهَا فَاخْبَرَتْهُ أَنَّهَا
كَانَتْ تَحْتِ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ
بَدْرًا فَتَوَفَّى عَنْهَا فِي حِجَّةِ الْوَدَاعِ قَوْلًا
قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ لَهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا مِنْ
وَقَارَةَ زَوْجِهَا فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نَفْسِهَا دَخَلَ
عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ
قَرَأَهَا مُتَحِمَّةً فَقَالَ لَكَ لَكَ تَزِيدُ بِنَ الْبِكَامِ
قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ عَلَيْكَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا
قَالَتْ فَلَمَّا سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ أَبِي السَّنَابِلِ
حَمَّتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمَلَتْهُ
حَدِيثِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَدَحَلَّتْ حَيْثُ وَصَعَتْ حَمْلَكَ۔

۳۵۵۴ | أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ
حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ كَثِيرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي نَائِسٍ بِالْكُوفَةِ فِي
مَجْلِسٍ لِلْأَنْصَارِ عَظِيمٍ فِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
أَبِي بِلَالٍ فَذَكَرُوا شَأْنَ سُبَيْعَةَ فَذَكَرْتُ

قول کے موافق تھی یعنی عدت اس کی پیم پیرا ہونے تک تھی ابن ابی یعلیٰ نے کہا بعد اللہ کے چچا اس کے بات کے قائل نہ تھے (کہ حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے بلکہ بعد الاصلین کے قائل تھے) تب میں نے اپنی آواز بلند کی اور کہا کیا میں جرات کر سکتا ہوں کہ جھوٹ بولوں بعد اللہ بن غنم پر اور وہ کونے میں رہتے ہیں پھر میں مالک ابن عامر ابن عود) سے ملا اور پوچھا کہ بعد اللہ بن مسعود سیدہ کے باپ میں کیا کہتے تھے انہوں نے کہا بعد اللہ بن مسعود کہتے تھے تم لوگ اس پر سختی کرنے ہو کہ بعد الاصلین تک عدت ضروری جانتے ہو اور اس کی رضعت نہیں دیتے مالک جھوٹی سورت عورتوں کی جس میں حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل بیان ہوئی ہے) بڑی سورت (بقرہ) کے بعد اترا ہے جس میں چار ماہ دس دن تک عدت کا ذکر ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا جس کا جی چاہے میں اس سے سابل کرتا ہوں یعنی اپنے قول کے حق ہونے پر خدا کو گواہ کر کے مخالفت پر لعنت کرتا ہوں یہ آیت اور حمل دایاں ان کی عدت یہ ہے کہ بچہ جسے اس آیت کے بعد اترا ہے جس میں خاوند کی موت کی عدت کا بیان ہے تو حاملہ عورت جب بچہ جنے وہ نکاح کر سکتی ہے اور چار ماہ دس دن کا حکم حاملہ عورتوں کے حق میں منسوخ ہے۔

حضرت بعد اللہ سے روایت ہے پھوٹی سورتہ نسا نازل ہوئی بعد سورہ بقرہ کے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ فِي مَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَوْنٍ حَتَّى تَضَعَ قَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى لَكِنَّ عَمَّهُ لَا يَقُولُ ذَلِكَ فَرَفَعْتُ صَوْتِي وَقُلْتُ إِنِّي لَجَرِيءٌ عَزَّ أَنْ أَلْزِمَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ فِي تَأْخِيَةِ الْكُوفَةِ قَالَ فَلَقَيْتُ مَا لَسَا كَأَلْتُ كَيْفَ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ فِي شَأْنِ سُبَيْعَةَ قَالَ قَالَ أَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ وَلَا تَجْعَلُونَ لَهَا الرُّخْصَةَ لِأَنْزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ الطُّوْلِ -

۳۵۵۵ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْكَئِينَ بْنِ نَمِيلَةَ يَمَانِيٌّ قَالَ أَسْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْثَمٍ قَالَ أَسْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَخْبَرَنِي مَيْمُونُ بْنُ الْعَيَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْثَمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شَبْرَمَةَ الْكُوفِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَنْ شَاءَ لَا عُنْتَهُ مَا أَنْزَلَتْ وَأَوْلَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ إِلَّا بَعْدَ آيَةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجَهَا إِذَا وَضَعَتْ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجَهَا فَقَدِ حَلَّتْ وَاللَّفْظُ لِيَمِينٍ -

۳۵۵۶ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْحٍ عَنِ الْأَسْوَدِ وَ مَسْرُوقٍ وَعَجِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سُورَةَ النِّسَاءِ الْقُصْرَى نَزَلَتْ بَعْدَ الْبَقَرَةِ -

باب ۱۵۶ عِدَّةُ الْمُتَوَفِّي عَنْهَا زَوْجَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا

۳۵۵۷ | أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَقْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى مَاتَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكَسْ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانَ الْأَشْجَعِيُّ فَقَالَ قَضَى فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَرِّ وَعَمِّ بِنْتِ دَأَشِقِ امْرَأَةٍ مِثْلَ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اگر کسی عورت کا خاوند اس کے ساتھ ہم بستری ہونے سے پہلے مرتا تو اس کی عدت کیا ہے؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے یہاں تک کہ اس سے کسی نے یہ مسئلہ ایک آدمی نے نکاح کیا کسی عورت سے اور نکاح کرنے کے وقت اس کا ہم مقرر نہ کیا اس مرد کو اس عورت سے جماع کرنا بھی نفی ہے اور ہوا ہر گیا اب مسعود نے فرمایا اس عورت کو مہر مثل دینا چاہیے یعنی اس عورت کے کچھ میں جو اور نہیں ہیں ان کا جو ہر ہے ان کے موافق اس کو بھی دلا دینا چاہیے نہ کم کرنا چاہیے اور زیادہ دینا چاہیے اور اس عورت کو عدت میں بیٹھنا چاہیے اور مرد کے مال سے اس کو حصہ بھی دینا چاہیے مقل بن سنان اشجعی نے یہ سن کر کہا فیصلہ کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری قوم میں عورت کا اس کا نام بروح تھا اور اس کے باپ کا نام دأشیق تھا وہ فیصلہ بھی ایسا ہی تھا چنانچہ تم نے کیا عبد اللہ بن باب سوگ کرنے کے بیان میں۔

باب ۱۵۷ الإحْدَادُ

۳۵۵۸ | أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنبَأَنَا سَفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَدْوَةَ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے عورت کو

فل یعنی سورہ طلاق بعد میں نازل ہوئی ہے اور سورہ بقرہ پہلے اترتی ہے۔ یہ آیت سورہ بقرہ کی ہے یعنی جو لوگ مردوں تم میں سے اور چھوڑ جاویں عورتیں وہ عورتیں انتظار کروائیں اپنے میں چار ماہ دس دن اور اُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ یہ آیت سورہ طلاق کی ہے یعنی اور جن کے بیٹھیں پیم سے ان کی عدت یہ ہے کہ جن دیں بیٹھ کا بچہ سبب کے قصے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ چار ماہ دس دن انتظار کرنا کچھ ضروری نہیں اور یہی بات اُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ سے ظاہر ہے لیکن سورہ بقرہ کی آیت سے یہ حکم مخالف ہے کیونکہ اس میں تو یوں فرمایا ہے وَالَّذِينَ يَتَوَقَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَزَوَّجْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا حاصل یہ کہ جس کا خاوند مرتا اس کی عدت چار ماہ اور دس دن ہیں ان دونوں آیتوں میں ایک کو پہلے اور دوسری کو پیچھے کہنے سے یہ عرض ہے کہ سورہ بقرہ کی آیت منسوخ ہے سورہ طلاق کی آیت سے۔

فل یہاں عدت سے مراد ماہ دس دن کی ہے کیونکہ آیت میں یہی حکم ہے جن عورتوں کے خاوند مرتا ہیں ان کی عدت چار ماہ دس دن ہیں مرد کا دلہا کرنا کچھ شرط نہیں فقط نکاح میں آنا چاہیے۔

سوگ کرنا کسی میت پر تین دن سے زیادہ مگر اپنے خاوند پر۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے عورت کو سوگ کرنا کسی میت پر تین دن سے زیادہ مگر اپنے خاوند پر۔

عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِلُّ لِمَرْأَةٍ تَحْدُ عَلَى مَيِّتٍ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا ۲۵۵۹ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَمَّرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوَمِّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَحْدُ ثَلَاثَ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِ

جس کتابہم کا خاوند مر جاوے اس پر سے سوگ کا حکم ساقط ہے۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس منبر پر نہیں حلال کسی عورت کو جو ایمان رکھتی ہو اللہ پر اور اس کے رسول پر سوگ کرنا زیادہ تین راتوں سے مگر اپنے خاوند کے لیے چار ماہ اور دن دن سوگ کرے۔

بَابُ ۱۴۵۸ سُقُوطُ الْإِحْدَادِ عَنِ الْكِتَابِيَّةِ الْمَتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

۳۵۶۰ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْبَيْتِ لَا يَجِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوَمِّنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تَحْدُ عَلَى مَيِّتٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا -

جس عورت کا خاوند مر جائے اس عورت کو عدت گزرنے تک اپنے گھر میں رہنا چاہیے

حضرت فاروق بنت مالک سے روایت ہے خاوند اس کا اپنے غلام کو ڈھونڈنے کے لیے گیا وہ غلام بچی تھے وہاں ملا گیا ان غلاموں نے مار ڈالا یا کسی اور نے شجہ اور ابن جریج بیان کرتے ہیں اس عورت کا گھر دور تھا آبادی سے پھر آئی وہ عورت اپنے بھائی کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ڈر گیا اپنا حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

بَابُ ۱۴۵۹ مَقَامُ الْمَتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فِي بَيْتِهَا حَتَّى تَجِلَّ

۳۵۶۱ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ كَعْبٍ عَنِ الْفَارِعَةِ بِنْتِ مَالِكٍ أَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ عِلَاجٍ فَقَتَلُوهُ قَالَ شُعْبَةُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَكَانَتْ فِي دَارٍ قَاصِيَةِ بَغْدَادِ وَمَعَهَا أَحْوَهٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ف تین راتیں مع دن کے مراد ہیں فقط راتیں مراد نہیں۔

فَدَكَرُوا لَهُ فَرَّخَمَ لَهَا حَتَّى إِذَا رَجَعَتْ
دَعَاَهَا فَقَالَ اجْلِسِي فِي بَيْتِكَ حَتَّى يَبْلُغَ
الْكِتَابُ أَجَلَهُ

۳۵۶۲- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ
يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ
سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ
عَنِ الْفَرِيعَةِ بِنْتِ مَالِكٍ أَنَّ زَوْجَهَا تَكَرَّرَ عَلْوَجًا
لِيَعْمَلُوا لَهُ فَعَقَلُوا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ إِنِّي لَأَسْتَقِيلُ
فِي مَسْكِنٍ لَهُ وَلَا يَجِئُ عَلَيَّ مِنْهُ رِزْقٌ أَنَا تَقِيلُ
إِلَى أَهْلِي وَتَيْتَا مَا بِي وَأَقَوْمٌ عَلَيْهِمْ قَالَ انْفَعِلِي
ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتِ فَأَعَادَتْ عَلَيْهِ
قَوْلَهَا قَالَ اعْتَدِي حَيْثُ بَلَغَكَ
الْخَبْرُ-

آپ نے رخصت دی اس کو دوسرے گھر میں چلے آئے گی
جب وہ لوٹ کر اپنے گھر جانے لگی آپ نے بلایا اس کو اور
فرمایا بیٹھ تو اپنے گھر میں جب تک کہ کھا پورا ہو جائے۔
فریہ بنت مالک سے روایت ہے میرے خاوند نے
عجمی غلاموں کو نوکر رکھا کام کرنے کے لیے انہوں نے اس کو بار
ڈالا پھر ذکر کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خاوند
کے مرنے کا اور کہا فریہ نے میرے خاوند کی ملک میں رزق
کوئی مکان ہے اور نہ کوئی روزی کا ٹھکانا ہے میرے لیے
میرے خاوند کی طرف سے میں چاہتی ہوں کہ اپنے لوگوں
میں اٹھ جاؤں اور اپنے تئیں میں جا کر رہوں اور ان کی خبر
گیری کروں آپ نے فرمایا اس کو چلی جا پھر تھوڑی دیر کے
بعد فرمایا کیسے بیان کیا تو نے فریہ نے پھر سے بیان کی وہ
بات جو کہہ چکی تھی آپ نے فرمایا وہیں عدت پوری کر جہاں
تجھ کو خبر موت کی پہنچی ہے۔

۳۵۶۳- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعْدِ
ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ زَيْنَبَ عَنِ الْفَرِيعَةِ أَنَّ زَوْجَهَا
خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَعَقِلَ بِطَرْفِ الْقَدِيمِ
قَالَتْ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَذَكَرْتُ لَهُ الثَّقَلَةَ إِلَى أَهْلِي وَذَكَرْتُ لَهُ
حَالًا مِنْ حَالِهَا قَالَتْ فَرَّخَمَ لِي فَلَمَّا أَتَيْتُ
تَادَانِي فَقَالَ امْكُثِي فِي أَهْلِكَ حَتَّى يَبْلُغَ
الْكِتَابُ أَجَلَهُ-

فریہ بنت مالک سے روایت ہے ان کا خاوند اپنے
غلاموں کی تلاش میں گیا اور مارا گیا قدم کی راہ میں (قدم نام
ہے ایک جگہ کا پتھر پلیدے کے رستے میں) پھر فریہ کہتی ہے میں
گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے میں
چاہتی ہوں اپنے خاوند کے گھر سے چلی جاؤں اور اپنے گھر
کے لوگوں میں جا رہوں اور بیان کر دیا میں نے اپنا حال آپ
کے روبرو آپ نے رخصت دی مجھ کو جب میں جانے لگی آپ
نے فرمایا عدت پوری ہونے تک اپنے خاوند کے گھر میں رہ

فی اس عورت نے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رخصت چاہی تھی اور کہا خاوند تو مر گیا ہے اس کو کوئی گھر نہیں اور نہ کھانے کو کچھ
چھوڑ گیا ہے میں نے اپنے گھر والوں میں چلی جاؤں، پہلے آپ نے اس کو رخصت دی اس کے تھوڑی دیر کے بعد منع کیا اور حکم دیا
عدت گزار جہاں تیرا خاوند رہتا تھا تاکہ کھا پورا ہو جائے۔ یعنی تیری عدت جتنی خدائے تعالیٰ نے لکھی ہے اتنی عدت پوری کر
لے اور پھر وہاں سے اپنے گھر کو جاہی بی بی ابوسعید خدری کی بہن تھی اور اس کا گھر بنی خدرہ میں تھا۔

۳۵۶۴- ایک جماعت سے یہ بات بھی مروی ہے کہ اگر عورت کو کچھ عذر ہو تو دن کے وقت چلی سکتی ہے اور اس جماعت میں سے
حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ بن مسعود اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت مالک رضی اللہ عنہما

اور امام ابو حنیفہ

باب عدت گزارنے کی نصحت کے بیان
میں اس عورت کیلئے جس کا خاوند مر گیا ہو جہاں
چاہے وہاں اپنی عدت گزارے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
یہ آیت متاعاً فی الخول غیر إخراج جس میں یہ
مطلب تھا کہ عورت عدت پوری کرے اپنے خاوند کے
گھر میں منسوخ ہو گئی اب اس کو اختیار ہے جہاں چاہے
عدت کرے دیکھئے ثورقوں کو میراث نہ تھی لیکن ایک برس
تک روٹی کپڑا اور گھر رہنے کو ملتا تھا پھر جب میراث
کا حکم ہوا تو پہلا حکم منسوخ ہو گیا اور عدت چار ماہ تک دن
قرار پائی۔

جس عورت کا خاوند مر جائے اس کی عدت اسی
دن سے ہے جس دن سے اس کو خبر آوے!
فریہ بنت مالک سے روایت ہے یہ فریہ بنت
ابوسعبد خدا کی فریہ بیان کرتی ہے مر گیا خاوند میراث
میں پھر آئی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر
کیا میں نے ہمارا گھر بستی سے بہت دور ہے آپ نے
اذن دیا مجھ کو پھر پکارا مجھ کو اور فرمایا ہر دوں اپنے گھر
میں یعنی خاوند کے گھر چار ماہ دس یہاں تک کہ پہنچ جائے
لکھا اپنی مدت کو یعنی عدت پوری ہو جائے۔

ترک کرنا زینت کا واسطے سوگ کے مسلمان

عورت کے لئے ہے یہود اور نصرانیہ کے لئے
زینت بنت ابی سلمہ نے بیان کیا ان تینوں حدیثوں کو مفید
بن نافع سے کہا زینت نے کئی میں ام حبیبہ کے پاس جو یوی

باب ۱۶۰ الرخصة للمتوفى
عنها زوجها ان تعتد
حيث شاءت

۳۵۶۲ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي جَبْرٍ قَالَ عَطَاءُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةَ عِدَّتَهَا فِي أَهْلِهَا فَتَعْتَدُ حَيْثُ شَاءَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرَ إِخْرَاجٍ

باب ۱۶۱ عِدَّةُ الْمَتَوَفَّى عَنْهَا
زَوْجُهَا مِنْ يَوْمِ يَأْتِيهَا الْخَبَرُ
۳۵۶۵ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَتْ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ فَرِيحَةَ بِنْتُ مَالِكِ أَخْتِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَتْ تَوَفَّى زَوْجِي بِالْقَدُومِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ دَارَنَا شَاسِعَةٌ فَأَذِنَ لَهَا ثُمَّ دَعَاَهَا فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ

باب ۱۶۲ تَرَكَ الزَّيْنَةَ لِلْحَادَّةِ
الْمُسْلِمَةِ دُونَ الْيَهُودِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ
۳۵۶۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ سُوَيْبٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ

تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وقت میں جب کہ ان کا باپ ابوسفیان بن حرب مر گیا تھا تو خوشبو منگائی بی بی ام حبیبہؓ نے اول لوندی کے لگائی پھر ملی وہ خوشبو اپنے چہرے پر ادویوں فرمایا اللہ کی قسم مجھ کو خوشبو کی حاجت نہ تھی مگر اتنی بات کے لیے لگائی میں نے فرماتے ہوئے سنا رسول اللہ علیہ وسلم کہ جو عورت یقین رکھتی ہو اللہ اور آخرت کے دن پر اس کے لیے حلال نہیں کسی کے لیے سوگ کرنا زیادہ تین راتوں سے پر خاندان کے لیے چار ماہ اور دس دن تک سوگ کرے حدیث دوسری یہ ہے زینبؓ بیان کرتی ہے گئی میں زینب بنت جحش کے وہاں جن دنوں ان کے بھائی مر گئے تھے انہوں نے خوشبو منگا کر لگائی اور کہا قسم ہے اللہ کی مجھے خوشبو کی حاجت نہ تھی لیکن میں سنا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منبر پر فرماتے تھے جو عورت یقین لائی اللہ پر اور پچھلے دن پر اس کے لیے درست نہیں کہ سوگ کرے کسی کے لیے تین راتوں سے زیادہ سولے خاندان کے کیونکہ خاندان کا سوگ چار ماہ اور دس دن تک ہے تیسری حدیث کے بیان کے بیان میں زینب فرماتی ہیں میں نے ام سلمہؓ کو فرماتے ہوئے سنا ائی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی یا رسول اللہ صلعم میری بیٹی کا خاندان مر گیا ہے اور اس کی آنکھیں دکھنے لگیں۔ اگر فرمائیں تو مرنے لگایا کروں اس کی آنکھوں میں آپ نے فریاد مت لگا ڈاڑھ فرمایا یہ تو چار ماہ دس دن ہیں جاہلیت کے زمانے میں ہر ایک عورت میلی پھیکنی تھی سال تمام ہونے پر حمید بن نافع کہتے ہیں میں نے زینب سے پوچھا میلی پھیکنے سے کیا مطلب ہے زینب نے بیان کیا جاہلیت کے زمانے میں جس نبوت کا خاندان مر جاتا تھا وہ عورت ایک چھوٹی سی کوٹھڑی اور ہنسیاں تنگ تاریک میں جا گھستی تھی اور بڑے سے بڑے کپڑے پہن لیتی تھی اور ایک سال کے گزرنے تک خوشبو وغیرہ کچھ نہ چھوٹی تھی بعد ایک سال کے کوئی جاؤر لاتے گدھابا بجڑی یا کوئی پتہ

لَهُ قَالَ أَنبَانَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ تَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثِ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو هَارٍ أَوْ سَفِيًّا بَيْنَ حَرْبٍ فَدَعَتْ أُمَّ حَبِيبَةَ بِطَيْبٍ فَدَهَنْتُ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضِهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي يَا لَطِيبُ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوَمِّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحُدُّ عَلَى مِيتَةٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُو هَارٍ وَقَدْ دَعَتْ بِطَيْبٍ وَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي يَا لَطِيبُ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمَنَابِرِ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوَمِّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحُدُّ عَلَى مِيتَةٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَالَتْ زَيْنَبُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَاءَتْ أُمْرَأَةً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَتْ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اسْتَكْتَتَ عَلَيْهَا أَقَابِلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمُرَّ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْحَا هَلِيَّةِ تَرِيحِي بِالْبِعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حَمِيدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبُ وَمَا تَرِيحِي بِالْبِعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَتْ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ جَفْسًا وَكَيْسَتْ شَرْتِيَا بِهَا وَكَمْ تَمَسَّ طَيْبًا وَلَا شَيْئًا

رنگا ہوا اور خضاب نہ کرے اور نہ سرمہ لگائے۔ قال

الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ
أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَتَوَفَّى عَنْهَا
ذَوَّجَهَا لِاتِّلَاسِ الْمُعْصَرَمِينَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا تَحْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ

باب سوگ والی کے خضاب کرنے کے بیان میں

ام علیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہے کسی عورت
کو اگر ایمان رکھتی ہے اللہ پر اور پچھلے دن پر یہ بات
کہ سوگ کرے کسی پر تین دن سے زیادہ مگر اپنے خاندان
پر اور نہیں درست سوگ والی کو سرمہ لگانا اور نہ
خضاب کرنا اور نہ رنگا ہوا کپڑا پہننا۔

بَابُ الْخِضَابِ لِلْحَادَّةِ

۲۵۶۹. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ امِّ
عَطِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ
تَوُفُّ مِنْ يَوْمِ يَوْمِ الْأَخْرَافِ أَنْ تَجِدَ عَلَى صَيْتِ قَوْمٍ
ثَلَاثَ أَيَّامٍ زَوْجًا وَلَا تَكْتَحِلَ وَلَا تَحْتَضِبَ
وَلَا تَلْبَسَ ثَوْبًا مَصْبُوغًا.

بَابُ الرَّخِصَةِ لِلْحَادَّةِ

اس باب میں بیان ہے اس بات کہ سوگ
والی کے لیے رخصت ہے ستر پہننے کی

أَنْ تَمْتَشِطَ

بیرہ کی پتوں سے۔

ام حکیم بنت اسید اپنی ماں سے روایت کرتی ہے
کہ خاندان کا مر گیا تھا اور ان دنوں اس کی آنکھیں کھلتی
تھیں تو وہ جلا کا سرمہ (یعنی اللہ جو آنکھوں کو جلا دیتا ہے)
لگایا کرتی آخر اس نے اپنی آزاد کی ہوئی لونڈی کو ام ابوہریرہ
ام سلمہ کے پاس بھیجا کہ پوچھے ان سے روشنی اور بصارت کے
سرمے کے لیے بیوی ام سلمہ نے فرمایا امت لگا دو کوئی
سالمہ مگر جس وقت کوئی ایسی ہی ضرورت پیش آوے تو
مطابق نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تھے
ان دنوں جب ابوسلمہ مر گئے تھے میرے پاس اور میں نے
اپنی آنکھ پر ایوا لگایا تھا آپ نے پوچھا کیا چیز ہے یہ اسے

۳۵۷۰. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ
قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِزْمَةُ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُعَاذَةَ بِنَ الصَّخَاكِيِّ يَقُولُ
حَدَّثَنِي امُّ حَكِيمَ بِنْتُ أَبِي سَيِّدٍ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ
زَوْجَهَا تَوَفَّى وَكَانَتْ تَشْتَبِي عَيْنَهَا فَتَكْتَحِلُ
الْحِلَاءَ فَأَرْسَلَتْ مَوْلَاةً لَهَا إِلَى امِّ سَلَمَةَ
فَسَأَلَتْهَا عَنْ كَحْلِ الْحِلَاءِ فَقَالَتْ لَا تَكْتَحِلُ
إِلَّا مِنْ أَمْرٍ لَا يَمْنُهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَوَفَّى أَبُو سَلَمَةَ وَقَدْ
جَعَلَتْ عَلَى عَيْنَيْ صَبْرًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا امَّ سَلَمَةَ

فل یعنی سرخ رنگ کرنا بالوں کو مہندی سے یا ہاتھوں کو لگانا مہندی ان سب باتوں سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

ام سلمہ میں نے کہا ایسا ہے یا رسول اللہ اور اس میں خوشبو نہیں آپ نے فرمایا اس سے منہ کو چمک ہوتی ہے اسے ام سلمہ پھر نہ لگا پتو اس کو لگانا منظور ہو تو رات کو لگا لینا اور سر نہ دھویا کرو تو شب و روز سے اور نہ مہندی سے اس لیے کہ مہندی خضاب کرنے کی چیز ہے یوں ام سلمہ نے پوچھا پھر کس چیز سے سر دھویا کروں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا میری کے پتے لگا یا کرو اپنے سر کو یعنی میری کے پتے سے سر دھو کر کھنٹی کیا کرو۔

سوگ کرنے والی کو سرمہ لگانے کی ممانعت

کابسان -

ام سلمہ سے روایت ہے کہ ایک عورت قریش میں کی اور کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری بیٹی کی آنکھوں میں درد ہے فرمایا میں تو سرمہ لگا دوں اور تھی اس عورت کی بیٹی خاندان مرنے کی عدت میں آپ نے فرمایا چار ماہ دس دن بوسے ہونے کے بعد لگانا پھر اس عورت نے کہا مجھے اس کی بیٹائی کے جلنے کا خوف ہے پھر آپ نے فرمایا چار ماہ دس دن ہوتے بغیر نہیں جائز آپ نے فرمایا تم میں کی ہر ایک عورت جاہلیت کے زمانے میں سوگ کرتی تھی خاندان کا برس روز تک پھر برس تمام ہوتے ہی مینگنی پھینکتی تھی۔

حضرت حمید بن نافع نے بیان کیا اس حدیث کو

زینب بنت ابی سلمہ سے زینب نے اپنی ماں سے ان کی ماں ام سلمہ نے فرمایا کہ آئی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا اس نے اپنی بیٹی کے لیے جس کا خاندان مر گیا تھا اور اس کی آنکھیں دکھتی تھی آپ نے فرمایا ہر ایک عورت تم میں سے سوگ کیا کرتی تھی برس دن تک پھر برس ہوتے ہی مینگنی پھینکتی یہ تو چار ماہ دس دن ہیں۔

قُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صِدْرٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ فِيهِ طَيْبٌ قَالَ إِنَّهُ يَشْتَبُ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَلَا تَمْسِطِي بِالطَّيِّبِ وَلَا بِالْحِجَاءِ فَإِنَّهُ خَصَائِبٌ قُلْتُ يَا بَنِي شَيْءٍ أَمْتَسِطِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِاللَّيْلِ وَتَعْلَفِينَ بِهِ دَأْسِكِ -

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْكُحْلِ

لِلْحَادَّةِ

۳۵۶۱ - أَخْبَرَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ وَهُوَ ابْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا وَحْدٌ ثَلَاثِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي رَمَدَتْ فَأَكْحَلَهَا وَكَانَتْ مَتَوَفَى عَمَّهَا فَقَالَ لَا أَرَبِعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ قَالَتْ إِنِّي أَخَانٌ عَلَى بَصَرِهَا فَقَالَ لَا إِلَّا أَرَبِعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْحِجَابِ لِيَوْمِ نَحْدَةَ عَلَى دَوْجِهَا سَنَةً ثُمَّ تَرُوحِي عَلَى رَأْسِ السَّنَةِ بِالْبَعْرَةِ -

۳۵۶۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ تَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ ابْنَتِهَا مَاتَ دَوْجُهَا وَهِيَ تَسْتَبْطِئُ قَالَ كَدَّ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ حُدَّ السَّنَةِ ثُمَّ تَرُوحِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَآمَسَاهِي أَرَبِعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا -

۳۵،۴۳۔ ام سلمہ سے روایت ہے آئی ایک عورت قریش میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگی میری بیٹی کا خاوند مر گیا ہے اور میں ڈرتی ہوں اس کی آنکھوں پر کچھ صدمہ نہ آجائے بیوی ام سلمہ فرماتی ہیں اس کا اروہ یہ تھا کہ اس کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کی اجازت دیوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا پہلے تم میں سے ہر ایک عورت بیگنی پھینکا کرتی تھی سال تمام ہونے پر یہ تو چار ماہ اور دس ہی دن ہیں حمید بن نافع نے زینب بنت ام سلمہ سے پوچھا اس الحول کا کیا قصہ ہے زینب بنت ام سلمہ نے بیان کیا کہ جاہلیت کے زمانے میں جب کسی عورت کا خاوند مر جاتا تھا وہ عورت اپنے گھروں میں سے سب سے بڑے گھر میں جا رہتی تھی جب سال تمام ہو جاتا تب باہر نکلتی تھی اپنی پیٹھ پیچھے بیگنی پھینک کر۔

۳۵،۴۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى ابْنِ مَعْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي تُوْفِي عَنْهَا وَتَدْخِفُ عَلَيَّ عَيْنَهَا وَهِيَ تُرِيدُ أَنْ كُحَلَ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ دَائِمًا هِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَقُلْتُ لَزَيْنَبِ مَا رَأْسُ الْحَوْلِ قَالَتْ كَانَتْ لِلْمَعْرَاةِ فِي الْحِجَابِ هَلِيَّةٌ إِذَا أَهْلَكَ زَوْجَهَا عَمَدَةٌ إِلَى شَرِّبَيْتٍ لَهَا فَجَلَسَتْ فِيهَا حَتَّى إِذَا امْرَأَتُ بِهَا سَنَةٌ خَرَجَتْ فَرَمَتْ وَرَاءَ هَا بِبَعْرَةٍ

۳۵،۴۴۔ بیوی زینب بنت ام سلمہ سے روایت ہے پوچھا کسی عورت نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ام حبیبہ سے خاوند کے مرنے کی عدت گزارنے والی کو سرمہ لگانا درست ہے کہ نہیں انہوں نے بیان کی وہ حدیث جو اور پر گزر چکی ہے۔

۳۵،۴۴۔ حَمَادُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ ابْنِ امْرَأَةٍ سَأَلَتْ أُمَّ حَبِيبَةَ أَنْ تَكْتَحِلَ فِي عِدَّتِهَا مِنْ وَفَاءِ زَوْجِهَا فَقَالَتْ أَنْتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْحِجَابِ هَلِيَّةٌ إِذَا تُوْفِي عَنْهَا زَوْجَهَا أَقَامَتْ سَنَةً ثُمَّ قَدَّزَتْ خَلْفَهَا بِبَعْرَةٍ ثُمَّ خَرَجَتْ

۳۵،۴۵۔ قسط یعنی کٹ اور اظفار کے استعمال کرنے کا بیان سوگ والی کے لیے! ام عطیہ سے روایت ہے رضعت دکھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو جس کا خاوند مر گیا ہو پاک ہونے کے وقت قسط اور اظفار کا استعمال کرنے کے لیے۔ فل

فل یعنی جب عورت سوگ میں ہو اپنے خاوند کے ان دنوں میں کسی خوشبو کا لگانا عورت کے لیے درست نہیں مگر خون کی بدلو ددر کرنے کے لیے حیض سے پاک ہونے کے بعد قسط یا اظفار اپنے بدن کو لیا کرے تو درست ہے۔

بَابُ الْقُسْطِ وَالْأظْفَارِ لِلْحَادَةِ

۳۵،۴۵۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ عَنْهَا عِنْدَ ظَهْرِهَا فِي الْقُسْطِ وَالْأظْفَارِ -

۳۵،۴۵۔ قسط یعنی کٹ اور اظفار کے استعمال کرنے کا بیان سوگ والی کے لیے! ام عطیہ سے روایت ہے رضعت دکھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو جس کا خاوند مر گیا ہو پاک ہونے کے وقت قسط اور اظفار کا استعمال کرنے کے لیے۔ فل

فل یعنی جب عورت سوگ میں ہو اپنے خاوند کے ان دنوں میں کسی خوشبو کا لگانا عورت کے لیے درست نہیں مگر خون کی بدلو ددر کرنے کے لیے حیض سے پاک ہونے کے بعد قسط یا اظفار اپنے بدن کو لیا کرے تو درست ہے۔

بَابُ ۱۶۸ نَسْخِ مَتَاعِ التَّوْفَىٰ عَنْهَا مَا فَرَضَ لَهَا مِنَ الْمِيرَاثِ

باب ہے بیان میں اس بات کے کہ جس عورت کا خاوند مر جاتا تھا اس کو خزیج دلایا جاتا تھا سال بھر کا پھر وہ منسوخ ہو گیا بسبب مقرر ہونے میراث کے۔

۳۵۶۶ - أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يُعْيَبِي الشَّجَرِيُّ خَطَّابُ السُّنَّةِ قَالَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا بَزِيدُ النَّجَوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ وَالَّذِينَ يَتُوفُونَ مِنْكُمْ وَبِذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ نَسَخَ ذَلِكَ بَابِيَةَ الْمِيرَاثِ مَتَا فَرَضَ لَهَا مِنَ الرِّبْحِ وَالْعَيْنِ وَنَسَخَ أَجَلَ الْحَوْلِ أَنْ جَعَلَ أَجْلَهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

۳۵۶۷ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَمَاءَ عَنِ عِكْرِمَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ يَتُوفُونَ مِنْكُمْ وَبِذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ قَالَ نَسَخَهَا وَالَّذِينَ يَتُوفُونَ مِنْكُمْ وَبِذَرُونَ أَزْوَاجًا يَرِثْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

بَابُ ۱۶۹ الرُّحْصَةُ فِي خُرُوجِ الْبَسْتَوِيَّةِ مِنْ بَيْتِهَا فِي عِدَّتِهَا لَسُكْنِهَا

۳۵۶۸ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
وَالَّذِينَ يَتُوفُونَ مِنْكُمْ وَبِذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ کے بیان میں کہا ابن عباس نے منسوخ ہو گئی یہ آیت میراث کی آیت سے جس میں بیان فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے عورت کے لیے جو حقانہ حصہ اور اٹھواں حصہ اور منسوخ ہو گیا حکم ایک سال تک عدت میں رہنے کا چار ماہ اور دس دن کے حکم سے۔ ق

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وَالَّذِينَ يَتُوفُونَ مِنْكُمْ وَبِذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ کے بیان میں کہا عکرمہ نے منسوخ کر دیا اس آیت کو وَالَّذِينَ يَتُوفُونَ مِنْكُمْ وَبِذَرُونَ أَزْوَاجًا يَرِثْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

رضعت می گئی تے تین طلاق والی کو عدت کے دنوں میں اپنے گھر سے دوسری جگہ جانے کی

حضرت عبدالرحمن بن عاصم سے روایت ہے فاطمہ بنت قیس نے بیان کیا اس سے تھی وہ فاطمہ ایک آدمی خزدی کے

وَالَّذِينَ يَتُوفُونَ لِزَوْجِهِمْ اور جو لوگ تم میں مر جائیں اور چھوڑ جائیں عورتیں وصیت کر دیں اپنی عورتوں کے واسطے خزیج دینا ایک برس کا نہ نکال دینا پھر اگر وہ نکل جائیں تو گناہ نہیں اس آیت کے فائدے میں شاہ عبدالقادر رحمت اللہ علیہ نے بیان کیا ہے یہ حکم جب تھا کہ مرنے کے اختیار پر رکھا تھا وارثوں کو دلوانا اب سب کے حصے اللہ صاحب نے ٹھہرایا ہے عورت کا بھی ٹھہرایا اب مرنے کا دلوانا موقوف ہوا یہی غرض ابن عباس رضی اللہ عنہ کی بھی ہے۔

فَا اور ترجمہ دوسری آیت کا اور جو لوگ مر جائیں تم میں چھوڑ جائیں عورتیں وہ انتظار کرواویں اپنے بیٹوں چار ماہ اور دس دن یعنی برس روز تک عدت میں رہنا موقوف ہوا فقط چار ماہ اور دس دن کافی ہیں

پاس اس آدمی نے طلاق دی فاطمہ کو تیس طلاقیں اور آپ چلا گیا کسی جہاد میں اور اپنے وکیل سے کہہ گیا کہ اس کو کچھ خرچ دے دینا اس وکیل نے کچھ دیا اور فاطمہ نے اس کو تھوڑا اور کم جان کر پھر دیا اور گئی رسول اللہ صلعم کے گھر کسی بوسمی کے پاس اتنے میں آئے رسول اللہ صلعم اور فاطمہ گھر میں موجود تھی اس وقت اور کہنے لگی یا رسول اللہ میں فاطمہ بنت تیس ہوں طلاق دی مجھے فلا نے آدمی نے اور بھیجا کسی کے ہاتھ میرے پاس کچھ نفعہ میں نے پھر دیا اس کو کم جان کر وہ آدمی کہتا ہے اتنا دینا بھی تمہارا احسان ہے آپ نے فرمایا کچھ کہتا ہے وہ آدمی اب جا تو اپنی عدت پوری کر ام کلثوم کے یہاں یہ کہہ کر پھر فرمایا ام کلثوم کے گھر میں لوگوں کی آمد و رفت بہت ہے تو عبد اللہ بن ام مکتوم کے یہاں چلی جا کیونکہ وہ اندھا مادی ہے فاطمہ کہتی ہیں چلی گئی میں عبد اللہ کے پاس وہیں پوری کی میں نے اپنی عدت پھر پورے ہو چکے عدت کے دن اس وقت پیغام بھیجا میرے پاس ابو جہم نے اور معاویہ بن ابی سفیان نے پھر گئی میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور صلاح لی میں نے آپ سے ان دونوں کے باب میں آپ نے فرمایا مجھے خوف ہے ابو جہم کے لٹھ کا اور معاویہ تو مہلس آدمی ہے فاطمہ کہتی ہے میں نے نکاح کر لیا اس امر پر زید سے یہ بات سننے کے بعد -

فاطمہ بنت تیس سے روایت ہے تھی فاطمہ بنت تیس جو ابو ابی عمرو بن حفص کی پھر طلاق دیدی اس نے فاطمہ کو اخیر طلاق جو باقی رہ گئی تھی تین طلاقیں میں سے فاطمہ بیان کرتی ہے - میں گئی رسول اللہ صلعم کے پاس اور اجازت چاہی میں نے اپنے گھر سے نکلنے کی پھر حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے خاوند کے گھر سے چلے جانے کے لیے ابن ام مکتوم نابینا کے گھر کو راوی کہتا ہے مردان بن حکم نے انکار کیا اس مسئلہ کا اور فاطمہ کو اس بات کے بیان میں سچی نہ سمجھا اور عمرو فرماتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَاصِمٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ تَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ
وَكَا نَتْ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُخَزُّومٍ أَنَّهُ طَلَّقَهَا
ثَلَاثًا وَخَرَجَ إِلَى بَعْضِ الْمَعَارِضِ وَآمَرَ وَكَيْلَهُ
أَنْ يُعْطِيَهَا بَعْضَ الثَّقَفَةِ فَتَقَالَتْهَا فَأَنْطَلَقَتْ
إِلَى بَعْضِ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ
عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا فَاطِمَةُ بِنْتُ
تَيْسٍ طَلَّقَهَا فُلَانٌ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهَا بِبَعْضِ الثَّقَفَةِ
فَرَدَّهَا وَزَعَمَ أَنَّهُ شَيْءٌ تَطَوَّلَ بِهِ قَالَ صَدَقَ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَقِلِي إِلَى
أُمِّ كَلْثُومٍ فَأَعْتَدِي عِنْدَهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّ كَلْثُومٍ
مَرَأَةٌ يَكْتُرُ عُرَادَهَا فَأَنْتَقِلِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى فَأَنْتَقِلْتِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ
فَأَعْتَدْتِ عِنْدَهُ حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ
خَطَبَهَا أَبُو الْجَهْمِ وَمَعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ
فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَسْتَأْمِرًا فِيهِمَا فَقَالَ أَمَا أَبَا جَهْمٍ فَرَجُلٌ آخَانُ
عَلَيْكَ سَقَا سَتَهُ لِلْعَصَاوِمَا وَمَعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ
أَمِنٌ مِنَ الْعَالِ فَتَزَوَّجْتَ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ
بَعْدَ ذَلِكَ -

۳۵۶۹ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا
حُجَّابُ بْنُ الْمَثْنِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ
عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتُ تَيْسٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ
تَحْتَ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغْبِيَةِ فَطَلَّقَهَا
أَخْرَ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ فَرَزَعَتْ فَاطِمَةَ أَنَّهُمَا جَاءَتْ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتَهُ
فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ
الْأَعْمَى فَإِنَّ مَرَدَّهَا أَنْ يُصَدِّقَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِهَا مِنَ الْمَكْتُومِ

الکر کیا فاطمہ رضی کی بات کا۔

فاطمہ رضی سے روایت ہے کہا میں نے یا رسول اللہ میرا خاوند طلاق دے چکا مجھ کو تین طلاقیں میں ڈرتی ہوں نہ آجائے میرے پاس کوئی پور وغیرہ آپ نے حکم دیا اس کو وہ وہاں سے چلی آئی۔

حضرت شعبی سے روایت ہے آئی میرے پاس فاطمہ بنت قیس پوچھا میں نے اس سے وہ فرض لہو کیا تھا رسول اللہ صلعم نے اس کے مقدمہ میں پھر بیان کیا اس قصے کو فاطمہ نے جھگڑا کیا میں نے اس مقدمہ میں اسے خاوند کے وکیل سے رسول اللہ صلعم کے پاس اور گفتگو کی میں نے مکمل اور نفقے کے لیے فاطمہ رضی بیان کرتی ہیں نہ دلایا گیا مجھے مکان اور نہ نفقہ اور حکم کیا مجھ کو عدت گزارنے کے لیے ابن ام مکتوم کے گھر میں۔

حضرت شعبی سے روایت ہے کہا فاطمہ بنت قیس نے طلاق دی خاوند نے مجھے میں ارادہ کیا اس کے گھر سے چلے جانے کا اور آئی میں رسول اللہ صلعم کے پاس آپ نے حکم دیا عمرو بن ام مکتوم کے گھر میں عدت گزارنے کے لیے یہ سن کر اسو نے فاطمہ کو نکلوں سے مالا اور کہا خرابی ہو تو میری کیوں ایسا مسئلہ بیان کرتی ہے اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اگر لائے گی تو دو گواہ ایسے کہ گواہی دیں وہ دونوں کہ ہم نے سنا ہے رسول اللہ صلعم سے تو قبول کروں گا میں میری بات کو نہیں تو ہم نہ چھوڑیں گے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو ایک

عورت کے کہنے پر اور وہ اللہ کی کتاب میں جو حکم ہے وہ یہ ہے
لَا تَخْرُجُوهُنَّ مِنْ بَيْوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ مِنْهَا إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّهَا حُكْمٌ
تَرْجِعُهُنَّ إِلَىٰ كَمَا كُنَّ يَخْرُجْنَ مِنْهَا حُرًّا مَسْرُومًا

یعنی مردان بن حکم کے نزدیک اور عائشہ کے نزدیک تین طلاق والی عورت کو گھر سے نکل کر جانا درست نہیں اس کی وجہ یہ کہ انہوں نے فاطمہ کے قصے کو غلط کہا ہے اور فاطمہ رضی یعنی نہ عورت کو گھر سے زبردستی کر کے مرد نکالے اور نہ خود باہر نکلے ہاں اگر کوئی کام بیہوشی کا کام کرے اس وقت نکال دینا مضائقہ نہیں حضرت عمر نے اس آیت کو دلیل پر کر کے اس عورت سے کہا تو اپنے دلوں پر دو گواہ لائے گی تو ہم تمہیں اس آیت کے موافق جو حکم کو معلوم ہوتا ہے اس پر عمل کریں گے اور محدثین کے نزدیک فاطمہ بنت قیس کی حدیث صحیح ہے اس میں کچھ کلام نہیں حاصل ہے مطلقہ بنتورہ یعنی جس کو تین طلاق قطعی ہو گئی ہوں اس کے لیے نہ نفقہ ہے اور نہ سکنا اور مطلقہ رجوع کے لیے نفقہ بھی ہے اور سکنا بھی۔

۳۵۸۰۔ مِنْ بَيْتِهَا قَالَتْ عِدَّةُ انْكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ عَلَىٰ فَاطِمَةَ -
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حَقْمٌ
قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ تَالَتْ قُلْتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلَاثًا وَأَخَافُ أَنْ يُعْتَمَ
عَلَيَّ فَأَمْرَهَا فَتَحَوَّلَتْ -

۳۵۸۱۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مَاهَانَ بَصْرِيُّ عَنْ
هُشَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ وَحُصَيْنٌ وَمُعِيرَةُ وَدَاوُدُ
بْنُ أَبِي هِنْدٍ وَاسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَذَكَرَ آخِرِينَ
عَنِ السَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَىٰ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا
عَنْ قَضَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجِي
الْبَيْتَةَ فَخَاصَمْتَهُ إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَمَجِبَعِلٌ بِي سَكْنَى وَلَا نَفَقَةَ
وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدِي بَيْتَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ -

۳۵۸۲۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّعَاغِيُّ
قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دَرِيٍّ
عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنِ السَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ
طَلَّقَنِي زَوْجِي فَأَرَدْتُ النِّقْلَةَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْبُعْثِي إِلَىٰ بَيْتِ ابْنِ عَمَلَةَ عَمْرُو بْنِ
أُمِّ مَكْتُومٍ فَأَعْتَدِي فِيهِ فَحُصِبَهُ الْأَسْوَدُ وَقَالَ وَبَلِّغِي
نَفْسِي بِمِثْلِ هَذَا قَالَ عَمْرَانُ حَيْثُ بِشَاهِدَيْنِ لِي هَذَا
أَتَاهُمَا سَمِعَاكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّعْنَةُ لِرَجُلٍ
كَتَابَ اللَّهُ يَقُولُ أَمْرًا لَا يَخْرُجُوهُنَّ مِنْ بَيْوتِهِنَّ وَلَا
يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِهَا حُكْمٌ مُبِينَةٌ -

دن کو باہر نکلنا اس عورت کا جس کا خاوند مر گیا ہو
یہ باب اس بات کے بیان میں ہے!

حضرت جابر سے روایت ہے طلاق ہوئی ان کی خالہ
کو اور ان کی خالہ نے چاہا کہ جائے اپنے کھجوروں کے باغ
کو ملاں کو کوئی آدمی منع کیا اس نے باغ کے جاتے سے پھر
آئی جابر کی خالہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے فرمایا
اس کو جا کر توڑ میرا اپنی کھجوروں کا البتہ تو صدقہ اور خیرات کرے گی
اور دیگی اس میں سے لوگوں کو بلور احسان کے۔

اس باب میں بائن کے نفقے کا بیان ہے

حضرت ابو بکر بن حفص سے روایت ہے گیا میں اور ابو سلمہ
فاطمہ بنت قیس کے پاس بیان کیا فاطمہ نے ہم سے طلاق دی تھی
میرے خاوند نے اور نہ دیا مجھ کو رہنے کا گھر اور نہ کھانے
یہ خیر اور رکھ دیتے دس ناپ اپنے چمکے بیٹے کے
یہاں پانچ ناپ جو کے اور پانچ کھجور کے پھر آئی میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیان کیا میں نے یہ مال اپنے
فرمایا وہ جو کہتا ہے وہی بچ ہے اور حکم کیا مجھ کو
عدت کا نفاذ کے گھر میں اور اس کے خاوند نے
اس کو طلاق بائن دی تھی۔

حاملہ بتوتہ کے نفقہ کا بیان

حضرت عید اللہ بن عبد اللہ قیس سے روایت ہے عبد اللہ بن عمرو
بن عثمان نے طلاق دی سعید بن زید کی لڑکی کو اور اس لڑکی کی ماں کا
نام حذیبتہ قیس تھا اور طلاق بیتہ دی تھی اس کو یعنی ایسی طلاق میں
سے بالکل علاقت ٹوٹ جائے اور مرد کو اس کے ساتھ بغیر دوسری تنہا
کے نکاح اجازت ہو اس عورت کی خالہ فاطمہ بنت قیس تھی اس نے اس کو
کہلا بھیجا کہ عبد اللہ بن عمرو بن عثمان کے گھر میں مت رہو ورنہ وہاں سے چل آ
پھر یہ بات مروان بن عبد اللہ بن عمرو بن عثمان کی جو رو کہلا بھیجا
کہ چھپتے گھر میں اگر کہتے عدت پوری ہونے تک عبد اللہ بن عمرو کی

بَابُ خُرُوجِ الْمُتَوَقِّعِ عَنْهَا
بِالنَّهَارِ

۳۵۸۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُحَمِّدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ
جَابِرٍ قَالَ طَلَّقْتُ خَالَتَهُ فَأَرَادَتْ أَنْ تُخْرَجَ إِلَى
مَخْلٍ لَهَا فَلَقِيتُ رَجُلًا فَتَمَّهَا هَا فَجَاءَتْ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْرَجِي مَخْلَكَ بَعْلِكَ أَنْ
تَصَدَّقِي وَتَفْعَلِي مَعْرُوفًا۔

بَابُ نَفَقَةِ الْبَائِتَةِ

۳۵۸۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ قَالَ رَحَلْتُ أَنَا وَابْنُ
سَلَمَةَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي
فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ فَوَضَعُ
لِي عَشْرَةَ أَقْفَرًا عِنْدَ ابْنِ عَمِّ لَهُ تَمْسَةَ شَعْبَرٍ
وَتَمْسَةَ مَمْرًا قَالَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَ وَأَمْرِي أَنْ
أَعْتَدَ فِي بَيْتِ فُلَانٍ وَكَانَ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَائِتًا

بَابُ نَفَقَةِ الْحَامِلِ الْمُبْتَوِّتَةِ

۳۵۸۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ
كَثِيرٍ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبِ بْنِ
الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَمِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَثْبَةَ
أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ عُثْمَانَ طَلَّقَ ابْنَتَهُ سَعِيدِ
ابْنَ زَيْدٍ وَأَمَّهَا حَمْنَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْبَيْتَةَ فَأَمَرَهَا
خَالَتُهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ بِالْإِنْتِقَالِ مِنْ بَيْتِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمِعَ يَذَلِكُ مَرَّوَانُ فَأَرْسَلَ
إِلَيْهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى مَسْكِنَتِهَا حَتَّى

جو روئے کبھی آدمی کی زبانی خبر دی مردان کو کہ مجھے میری خالہ فاطمہ نے
 قہوی دیا تھا گھر سے چلا گیا اور بیان کیا تھا مجھ سے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے قہوی دیا تھا اس کو گھر سے چلی جانے کے لیے اس
 وقت جب طلاق دی تھی اس کو اس کے خاندان ابو بکر بن حفص نے جب
 یہ قصہ سنا مروان نے اس وقت بھیجا قبیصہ بن ذویب کو (تمام ہے
 آدمی کا فاطمہ کے پاس پھر پوچھا قبیصہ نے اس وقت فاطمہ سے یہ قصہ
 اس نے بیان کیا کہ میرا خاندان تھا ابو بکر وہ چلا گیا تھا حضرت علی
 رضی اللہ عنہ کے ساتھ میں کو انہوں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے حضرت علیؑ کو کین کا خلیفہ کیا تھا وہاں جا کر میرے خاندان سے طلاق
 کھلا بھیجی وہ طلاق جو باقی رہی اور عمارت بن ہشام اور عیاش
 بن ابی ریحہ کو کہہ دیا تھا کہ نقد سے دیں مجھ کو میں نے اپنا آدمی بھیجا ان
 کے پاس وہ خرچہ مانگنے کے لیے جو میرے واسطے خاندان سے دینے کے
 لیے کہا تھا ان دونوں نے کہا واللہ ہمارے پاس اس کے لیے نقد نہیں
 مگر ہاں اگر وہ حاملہ ہوتی تو البتہ اس کے لیے نقد تھا اور اب وہ
 ہمارے گھر میں بھی نہ رہے جب تک ہم نہ کہیں فاطمہ کہتی ہے میں
 آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا آپ کے رب و رب
 ماجرا آپ نے نہیں دونوں کو سچا ٹھہرایا میں نے پوچھا میں کہاں چلی جاؤں
 یا رسول اللہ اپنے فرمایا ان ام مکتوم کے یہاں چلی جا اور ان ام
 مکتوم وہی اندھا آدمی ہے جس کی خاطر عتاب کیا اللہ نے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی کتاب میں پھر چلی گئی اس کے پاس
 میں رہتی تھی اس کے پاس اور اتار دیتی تھی اپنے
 پرٹے یعنی بسبب گری وغیرہ کے لیے تکلف کرے تاکہ وہ اپنے
 رہتی تھی پھر نکاح کرادیا میرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَنْقُضِي عِدَّتَهُمَا فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ مُخْبِرَةً أَنْ خَالَتَهَا
 فَاطِمَةُ أَفْتَتَهَا بِذَلِكَ وَأَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهَا بِالْإِنْتِقَالِ حِينَ
 طَلَقَهَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَفْصِ الْمُخَزُومِيِّ فَأَرْسَلَ
 مَرَّوَانَ قَبِيصَةَ بْنَ ذُوَيْبِ بْنِ فَاطِمَةَ فَسَأَلَهَا
 عَنْ ذَلِكَ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرٍو
 لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ
 بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَى الْيَمَنِ خَرَجَ مَعَهُ فَأَرْسَلَتْ
 إِلَيْهَا بِتَطْلِيْقِهِ وَهِيَ بِقَيْهٍ طَلَقَهَا فَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثُ
 ابْنُ هِشَامٍ وَعِيَّاشُ ابْنُ أَبِي رَيْحَةَ بِنَفَقَتِهِمَا
 فَأَرْسَلَتْ إِلَى الْحَارِثِ وَعِيَّاشِ تَسْأَلُهُمَا النَّفَقَةَ
 إِلَيْهِمَا لَمْ يَجِبْهُمَا فَقَالَا وَاللَّهِ مَا لَنَا عَلَيْهِمَا
 نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونَ حَامِلًا وَمَا لَنَا أَنْ نَسْكُنَ
 فِي مَسْكِنِنَا إِلَّا بِإِذْنِنَا فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ أَنَّهَا
 رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَدَى ذَلِكَ
 لَهُ فَصَدَّتْهُمَا قَالَتْ فَعَلْتُ أَيْنَ أَنْتَقِلُ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ فَقَالَ أَنْتَقِلِي عِنْدَ أَيْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهِيَ الْوَالِدَةُ
 الَّتِي مَاتَتْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ فَأَنْتَقِلْتُ
 عِنْدَهَا فَكُنْتُ أَضَعُ شَيْءًا بِي عِنْدَهَا حَتَّى أَنْتَقِلَهَا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَعَمَتْ اسْمَاءُ
 بِنْتُ ذُبَيْبٍ -

باب ۱۶۳۱ الأقران

۲۵۸۶ - أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
 بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

قر کے کہتے ہیں
 (اور شارح نے کس معنی کے لیے لولا ہے)

فاطمہ بنت ابی جہش سے روایت ہے اُنی وہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور شکوہ کیا آپ کے
 پاس خون جاری ہونے کا اپنے فرمایا اس کو یہ
 خون کسی رگ سے آتا ہے یعنی رحم سے نہیں آتا

تو نظر رکھ جب آدمے تجھ کو قرؤ یعنی حیض اس وقت نماز سے
پڑھا کر جب گذر جاویں حیض کے دن اس وقت پاک ہو
جایا کرے تو راوی بیان کرتا ہے آپ نے اس کو فرمایا
ماہین دونوں حیضوں کے نماز پڑھا کر دے!

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا ذَلِكَ عَزَقٌ فَانظُرْ عِذَا مَا كَرُوهُ وَلَا تَصِلْ فَاذْأَمْرٌ وَكَذَلِكَ فَلَسَطُهُمْ هِيَ تَالِ ثُمَّ صَلَّى مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْإِنَاءِ

عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسَدِ عَنِ الْمُنْدَرِبِيِّ
الْمُعْتَبِرِ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ ابْنَةَ
أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتَ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا ذَلِكَ عَزَقٌ فَانظُرْ عِذَا مَا كَرُوهُ وَلَا تَصِلْ فَاذْأَمْرٌ وَكَذَلِكَ فَلَسَطُهُمْ هِيَ تَالِ ثُمَّ صَلَّى مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْإِنَاءِ

اس باب میں تین طلاق کے بعد رجوع کرنے کے
سورخ ہوتیکا بیان ہے!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے تفسیر
میں اس آیت کے ما ننسخ من آية أو ننسخها نأت بخير
قوله أو مثلها یعنی جو موقوف کرتے ہیں ہم کوئی آیت یا بھادیتے
ہی تو بہتجاتے ہیں اس سے بہتر یا اس کے برابر اور بیان کیا اس
عباس نے اس کے بعد دوسری آیت کو بھی دیا اور ایداً لئن
آية مكان آية والله أعلم بما ينزل قالوا إنما
أنت مفسر بل أكثرهم لا يعلمون یعنی اور جب بدلتے ہیں
ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت کو اللہ بہتر جانتا ہے جو آوازاتا
ہے تو کہتے ہیں۔ تو تو بنا لاتا ہے یوں نہیں پر ان بہتوں کو معلوم
نہیں یحییٰ اللہ ما یشاء ویتبدت وعندک أم الكتاب
یعنی طاتا ہے اللہ جو چاہے اور رکھتا ہے اور اسی کے پاس
ہے اصل کتاب اس کے بعد ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
پہلے جو حکم قرآن میں ہے سورخ ہوا وہ قیلہ تھا اور کہاں عباس
نے والمطلقات یتربصن یا نفسہن ثلثة قروء
ولا یحیل لهن ان یتکمن ما خلق الله فی ارحامہن
ان یتکمن یدومن بالله والیوم الآخر

بَابُ ۱۴۶ نَسْخِ الْمَرَاةِ بَعْدَ
التَّطْلِيقَاتِ الثَّلَاثِ

۳۵۸۶۔ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ
بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ
وَإِدْرَاقًا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّجَوِيُّ
عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ مَا نَسَخَ
مِنْ آيَةٍ أَوْ نَسَخَهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا أَوْ
قَالَ وَإِذَا بَدَلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
بِمَا يُنزِلُ الْآيَةَ وَقَالَ يَحْيَى اللَّهُ مَا يَشَاءُ
وَيُثَبِتُ وَعِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ فَأَوَّلُ مَا نَسَخَ
مِنَ الْقُرْآنِ الْقَبِيلَةَ وَقَالَ وَالْمُطَلَّقَاتُ
يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ
لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ
إِلَى قَوْلِهِ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَذَلِكَ بِأَنَّ
الرَّجُلَ كَانَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ
بِرَجْعَتِهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَنَسَخَ
ذَلِكَ وَقَالَ الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَمَا سَأَلَ
مَعْرُوفٌ أَوْ تَسْرِيمٌ بِإِحْسَانٍ -

قوله یعنی جب حیض کی مدت کے دن آئی ان دونوں میں نماز پڑھ دینا چاہیے اور باقی دنوں میں نماز پڑھنا چاہیے اور قرآن کے مننے
حیض کے بیان فرمائے ہی اس حدیث میں۔

قوله۔ شاید ابن عباس کی غرض یہ ہے کہ سورخ ہونے کا بھید خدا کے تعالٰیٰ کو معلوم ہے اور دوسری یہ بات ہے کہ اس کو اپنے حکم میں تبدیل اور تخریک
اختیار ہے جیسے دوسری آیت میں فرمایا ہے

وَبَعُولَتُهُمْ أَحَقُّ بِدَرِّهِمْ فِي ذَلِكَ
 إِنَّ أَمَّا دُونًَا بِاصْطِلَاحًا
 یعنی اور طلاق والی عورتیں انتظار کروادیں اپنے نہیں تین جہنم تک
 اور ان کو حلال نہیں کہ چھپا رکھیں جو پیدا کیا اللہ نے ان کے سپرد
 میں اگر ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور پچھلے دن پر اور ان کے تمام بدل
 کو پہنچتا ہے پھر لیٹا ان کا اتنی دیر میں اگر چاہیں صلح کرتی اس
 آیت کو بیان کر کے فرماتے ہیں یہ معاملہ یوں تھا کہ جو آدمی اپنی جوہر
 کو طلاق دیتا تھا وہ آدمی اس کو اپنے نکاح میں لائیکار زیادہ
 مستحق تھا اگرچہ تین طلاقیں بھی دیتا تھا پھر اللہ جل شانہ نے
 مسوخ کیا اس حکم کو اور فرمایا اَلطَّلَاقُ مَدَّتَانِ فَاِمْسَاكٌ
 بِمَعْرُودٍ اَوْ تَسْوِيحٌ بِالْحَسَانِ یعنی طلاق ہے دو
 باز تک پھر رکھنا موافق دستور کے یا رخصت کرنا نیکی سے

باب الرجوع کر نیکی بیان میں عورت کی طرف سے

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے
 ہیں طلاق دی میں نے اپنی جوہر کو حیفص کے ایام میں
 یہ بات ذکر کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ
 علیہ وسلم کے پاس آپ سے فرمایا اس سے کہہ کر رجوع
 کرے پھر جب وہ پاک ہو جائیگی تو اس کو اختیار ہے
 چلے رکھے اس کو یا طلاق دیدے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے
 شاگرد نے پوچھا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا اس اول طلاق
 کا بھی حساب کیا جائیگا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کوئی
 چیز مانع ہے حساب کرنے سے تو سمجھ اگر کوئی
 عاجز ہو جائے یا حماقت کرے جو طلاق
 دی گئی ہے وہ تو حساب میں آئیگی۔ فلا

۳۵۸۸ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا
 مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ
 يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ
 طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرُؤُنَا كَرِهَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً أَنْ يَرَا جَمْعًا فَلَا ذَا
 طَهْرَتٍ يَعْنِي فَإِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ
 فَأَحْسَبْتُ مِنْهَا فَقَالَ مَا مَنَعَهَا أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ
 وَاسْتَحَقَّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أُنْبِيَائِي حَبِيبِي
 ابْنُ أَدَمَ عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْتَحَقَّ
 وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ
 نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَ

تسا یعنی تین طلاق کے بعد رجوع کرنا یا نہ نہیں دو طلاق تک رجوع کر سکتا ہے یہاں اس حدیث کو اسی غرض کے واسطے لائے ہیں
 یعنی تین طلاق کے بعد رجوع پہلے تھا اب مسوخ ہوا الطلاق مرتان کے فرمانے سے۔

کتاب الطلاق

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ طلاق دی
ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی جوار کو حیض کے دنوں میں یہ
بات ذکر کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے آپ نے فرمایا کہ اس سے رجوع کر لے اس کو دوسرا
حیض آنے تک پھر جب وہ پاک ہو جائے اس کا بھی چلے
طلاق دے اس کو یاد رکھ لے اس واسطے کہ یہ طلاق اللہ کے
حکم کے موافق ہے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَطَلِقُوهُنَّ
لِئَلَّكُمْ يَكْتُمِبْنَ یعنی طلاق دو ان کو عدت پر فکا

حضرت نافع سے روایت ہے جب پوچھا جاتا مسئلہ
ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایسے آدمی کا جس نے طلاق دی اپنی جوار کو
حیض میں ابن عمر فرماتے ہیں اگر اس آدمی نے ایک طلاق دی
ہے یا دو تو ایسی صورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا
ہے رجوع کر لے وہ آدمی ایسا جوار کو کہ لڑتی یعنی اس کو اپنے سے
یہاں نہ کرے بلکہ وہ کسی کو دوسرے حیض آنے تک پھر جب
وہ پاک ہو جائے پھر طلاق دے اس کو پہلے جماع کرنے سے اور
اگر اس آدمی نے تین طلاق دیدیں ایک بار حیض کے ایام میں اسے
بے شک نافرمانی کی اللہ کی اس امر میں جس کا اس کو حکم کیا تھا اللہ
نے یعنی عورت کو طلاق دیتے کا طریقہ اس کو بتایا تھا اس نے اس
کے موافق کام نہ کیا لیکن عورت تین طلاق دیتے سے مرد کے
نکاح سے باہر ہو گئی۔

ترجمہ دی ہوا اور برگزیدہ۔

۳۵۸۹ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ وَمُوسَى بْنُ عَقِبَةَ عَنْ نَافِعٍ
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالُوا إِنَّ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَرَهْيَ
حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْءٌ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَحِيضَ
حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا أَطْهَرَتْ فَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا
وَإِنْ شَاءَ امْسُكْهَا فَإِنَّهُ الطَّلَاقُ الَّذِي أَمَرَ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ بِهِ قَالَ تَعَالَى فَطَلِقُوا هُنَّ
لِئَلَّكُمْ تَكْتُمِبْنَ

۳۵۹۰ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَشْبَانُ بْنُ سَمِيعٍ
عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا
سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَرَهْيَ حَائِضٌ
فَيَقُولُ أَمَا أَنْ طَلَّقَهَا وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ فَإِنْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ
يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى
ثُمَّ نَظَّهَرَتْ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يُمْسِكَهَا وَأَمَا أَنْ
طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ اللَّهَ فِيهَا أَمْرًا بِهِ
مَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَكَ وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَأَتُكَ

۳۵۹۱ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَيْسَى مَرْوَزِيُّ قَالَ
حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ
سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَرَهْيَ حَائِضٌ
فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَرَّاجِعَهَا

تلاہی اگر رجوع کرنے سے عاجز ہو گیا اور اس عورت کو اپنی نادانی اور حماقت سے طلاق دے بیٹھا تو طلاق رائیگاں نہ جائیگی بلکہ
حساب میں آئیگی۔

ف۔ طلاق دو عدت پر تین حیض میں جن میں سے پہلے دو کہ سارا حیض کٹھی میں آئے اور اس پاک میں تیسویں نہ کی ہو (موضع القرآن)

حضرت ابن ہلوان اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں ان کے باپ نے ساجد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس وقت جب پوچھا گیا سئلہ اس آدمی کا جس نے طلاق دی اپنی عورت کو حیض میں جب اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھنے والے کو کہا تو عبد اللہ بن عمر کو سچا بتا ہے کہ نہیں اس نے کہا ہاں بیچا تھا ہوں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا اس پوچھنے والے سے اس طرح کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے طلاق دی تھی اپنی عورت کو حیض میں اس بات کی خبر دی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے فرمایا کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے رجوع کر لے پاک ہوتے تک اس عورت کو راوی بیان کرتا ہے اس سے زیادہ نہیں بیان کیا اس نے مجھ سے نہ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق دی حقیقہ رضی اللہ عنہما کو پھر رجوع کر لیا تھا۔

۲۵۹۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالٍ قَالَ قَالَ ابْنُ مَرْجَانٍ أَخْبَرَنِي أَبُو طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ انْعَرْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَأَقْبَلَ عُمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَخْبَرَهُ قَامِرَةَ أَنْ يَرَا جَعَهَا حَتَّى تَطْهَرَ وَلَمْ أَسْمَعُهُ يَزِيدٌ عَلَى هَذَا۔

۲۵۹۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنَا نَا يُحْيَى بْنُ أَدَمَ ح وَابْنَانَا عَمْرُو بْنُ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ تَلَبَّثْتُ عَنْ يُحْيَى بْنِ زَكْرِيَّا عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهْمِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرُوَاتٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ۔

قل جیسے پہلی روایتوں میں اور بائیں زیادہ ہیں وہ اس روایت میں نہیں تو یہ مختصر ہے۔

قل ابن قسیم نے بیان کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام میں رجعت کا لفظ تین معنی پر آیا ہے ایک تو نکاح کے معنی کے لیے بیان کر فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا یعنی وہ شخص اس کو یعنی عورت کو طلاق دے تب گناہ نہیں ان دونوں پر کہ پھر مل جائیں یعنی اگر وہ عورت کو دوسرے خاوند سے طلاق دی تو پہلا خاوند اس سے نکاح کرے تو گناہ نہیں اب یہاں رجعت کے معنی نکاح کرنے کے ہوئے اور دوسرے معنی یہ ہیں لو طلاق نکاح کے طرف اس حال کے جس حال پر پہلے تھا جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو نعمان بن اشیر کو فرمایا تھا رجوع کو یعنی پھر سے تو غلام ہو دیا ہے تو نے اپنے ایک بیٹے کو اور دوسرے بیٹوں کا اس میں تو نے حق نہیں رکھا ابن قسیم فرماتے ہیں یہ کہ ذکر ناہی چیز کا ہے جس میں سبب یعنی بخشش کرنی جائز نہیں اور تیسرے معنی رجعت کے وہ ہیں جو بعد طلاق کے ہوا کرتی ہے۔ جیسا کہ اوپر کی حدیثوں میں بیان ہوا

باب ۶، کتاب الخیل

کتاب گھوڑوں کے بیان میں!

حضرت سلم بن قیس کندی سے روایت ہے ایک روز میں بیٹھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت کہا ایک آدمی نے یا رسول اللہ ذیل کر دیا۔ لوگوں نے گھوڑوں کو اور کہہ دئے ہتھیار ادا رکھتے ہیں جہاد نہیں رہا اب اور موقوف ہو گئی لڑائی آپ نے یہ سن کر اس کی طرف متوجہ ہوا اور فرمایا جھوٹے ہیں وہ بھی اچھی آیا ہے کم قتال کا اور ہمیشہ لڑتے رہیں گے میری امت کے لوگ حتیٰ بات پر یعنی دین کے واسطے اور پھیر دے گا اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں کو ان کے واسطے اور روزی دے گا خدا تعالیٰ ان کو ان میں سے قیامت تک اور اللہ کے وعدے کے آتے تک اور خیر کو باندھ دیا ہے گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک اگر یہ بات صحیح ہوگی سے بتائی گئی ہے اور میری روح قبض کی جائیگی جلدی اور تم لوگ پروردی کرو گے میری متفرق جماعتیں ہو کر اور کھل کر مرو گے آپس میں اور مقرر ہو گا گھرا ایمان والوں کا شام میں۔ فلا

۳۵۹۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ دَهُوَابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ صَالِحٍ بِنِ صَبِيحِ الْمُرِّيِّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ أَبِي عَمَلَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَوْزِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قُعَيْبٍ الْكِنْدِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا الزَّالِ السَّابِغُ الْخَيْلِ وَوَضَعُوا السَّلَاحَ وَقَالُوا لَا جِهَادَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ أَوْ زَارَهَا فَاقْبَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ وَقَالَ كَذَبُوا الْآنَ جَاءَ الْقِتَالُ وَلَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ وَيُرِيدُ اللَّهُ لَهُمْ قُلُوبَ أَقْوَامٍ وَ يَرِزُ لَهُمْ مِنْهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَحَقُّ يَأْتِي وَعَدَّ اللَّهُ وَالْخَيْلَ مَعْقُودَةً فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يُوحَىٰ إِلَىٰ أُمَّتِي مَقْبُوضٌ غَيْرُ مَلْبُوثٍ وَأَنْتُمْ تَتَّبِعُونِي أَفْنَادًا يُضْرَبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَعَقْرُ دَارِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّامُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی ہے اللہ تعالیٰ نے گھوڑوں کی پیشانی میں غیر قیامت کے دن تک اور گھوڑے میں لور کے ہوتے ہیں ایک گھوڑے تو ایسے ہوتے ہیں جن کے باعث آدمی کو ابراہیم ثواب حاصل ہوتا ہے اور ایک بچاؤ ہوتے ہیں عقلی یا تکلیف سے اور ایک دبا ہوتے

۳۵۹۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَىٰ بِنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَوْسَىٰ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْتَحْقَ يَعْنِي الْفَزَارِقِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَبِحَىٰ لِرَجُلٍ أَحَدٌ وَهِيَ

فلا گھوڑوں کی پیشانی میں خیر ایک تو ابراہیمی ثواب جو جہاد کرنے سے حاصل ہوتا ہے دوسرے قیمت جو جہاد کرنے سے بنتی ہے)

میں ثواب تو وہ ہیں جو خدا کی راہ میں روکے جاویں اور جہاد کے لیے تیار رکھے جائیں اُن کے پیٹ میں جو چیز جائے وہ ایک ثواب ہے ان کے مالک کے لیے اور اگر وہ چراگاہ میں چھوڑے جائیں چرنے کے لیے پھر بیان کیا حدیث کو اخیر تک۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے کس آدمی کے لیے باعث اجر ہیں اور کس کے لیے شر اور کس کے لیے گناہ اور وبال گھوڑوں سے اجر اور ثواب ہوتا ہے ایسے آدمی کو جس نے باندھا گھوڑوں کو اللہ کی راہ میں اور لڑائی کی چراگاہ یا باغ میں اور جس قدر اس رسی کے نیب سے دور تک چلے گا اس کے واسطے نیکیاں لکھی جائیں گی اگر وہ رسی توڑ لیا اور چنانچہ دو آنچان پڑھیں اس کے ہر قدم اور لہر پر نیکیاں لکھی جائیں گی اگر وہ کسی نہر پر جانے لگے اور پانی پئے اور مالک کا ارادہ پانی پلانے کا نہ تھا تب بھی مالک کے واسطے نیکیاں لکھی جائیں گی تو ایسے گھوڑے باندھا ہے اور درست اس کے واسطے ہیں جو تجارت کے لیے باندھے اور زکوٰۃ ان کی ادا کرے اور گناہ اس کے واسطے ہیں جو فخر اور بیا اور مسلمانوں کی دشمنی کے لیے باندھے اور پوچھا کسی نے تجھ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھوڑوں کے باب میں آپ نے فرمایا اس مقدمے میں مجھ پر کچھ نہیں اترا اگر یہ آیت جو اکیلی تمام نیکیوں کو شامل ہے فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ۔

لِرَجُلٍ سَرَّوَهُ عَلَى رَجُلٍ وَزِدْ فَاَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ اَجْرٌ فَاَلَّذِي يَحْتَسِبُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَسْتَحِدُّهَا لَهُ وَلَا تَغْتِيبُ فِي بُطُونِهَا شَيْئًا اِلَّا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ فِي فَيْصَلَتِي فِي بُطُونِهَا اَجْرٌ وَلَوْ عَرَّضَتْ لَهُ مَرْجٌ وَسَاقَ الْحَدِيثُ۔

۳۵۹۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قَرَأَا عَلَيْهِ وَاَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِي صَالِحِ السَّمَانِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِرَجُلٍ اَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سَرَّوَهُ عَلَى رَجُلٍ وَزِدْ فَاَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ اَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ اَوْ رَوْضَةٍ فَمَا اَصَابَتْ فِي طَيْلِهَا ذَلِكَ فِي الْمَرْجِ اَوْ الرَّوْضَةِ كَانَ لَهَا حَسَنَاتٌ وَكُؤُومَاتُهَا طَمَعَتْ طَيْلَهَا ذَلِكَ فَاسْتَنْتَ شَرًّا اَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ اَنْتَاهَا وَفِي حَدِيثِ الْحَرِثِ وَاَرْوَاهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَكُؤُومَاتُهَا مَرَّتْ بِنَهْرٍ فَسَرَّ بَتِ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ اَنْ تُسْقَى كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ فَهِيَ لَهُ اَجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغْنِيًا وَتَعْقُفًا وَلَمْ يُسْ حَقَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي رِقَابِهَا وَلَا ظَهَرَ رَهَا فَهِيَ لِنَاكَ سَرَّوَهُ رَجُلٌ رَبَطَهَا فَجَرًّا وَرِيَاءً وَنَوَاعًا لَا هِلَ اِلَّا سَلَامٌ فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وَزِدْ وَسَيَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحُمَيْرِ فَقَالَ لَمْ يَنْزَلْ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ اِلَّا اَهْدَى الْاَيَةَ الْحَاجِمَةَ اِنْفَاذًا لَمْ يَنْزَلْ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ اِلَّا اَهْدَى خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ۔

تسا یعنی جو کوئی شخص ذرہ کے برابر نیکی کرے گا وہ اس کو پائیگا اور جو کوئی ذرہ برابر برائی کرے گا پائے گا اس کو اس آیت سے یہ بات ثابت ہوئی کہ جو کوئی نیکی ہی نیکی جتنی ہفت نہیں کی جائیگی تو خدا کی راہ میں لکھڑوں کیلئے صاف اور ان سے کام لینا بیکار نہیں ہو سکتا۔

یہ ریاب ہے گھوڑوں کے شوق اور نجات کے
بیان میں

حضرت انس سے روایت ہے عورت کے
بعد گھوڑے سے زیادہ کوئی چیز محبوب
نہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ

بَابُ حُبِّ الْخَيْلِ

۳۵۹۶- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي
إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ
قَتَادَةَ عَنِ النَّسِيِّ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النَّسَاءِ
مِنَ الْخَيْلِ -

کون سے رنگ کا گھوڑا بہتر ہے

حضرت ابو وہب کہ حاصل تھی ان کو صحبت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کرتے ہیں فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نام رکھو تم نیلوں کے
ناموں پر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک جو بہے نام
عبداللہ اور عبدالرحمن اور یا تمھو گھوڑے اور ٹو ہاتھ
ماتھے پر ان کے اور پٹھے پر اور ڈالو گے میں ان کے لکن
اوپر ہٹاؤ گے میں ان کے تانت اور التزام کرو کیست
گھوڑا لینے کا جس کی پیشانی اور اگلے پھلے پاؤں سفید
ہوں یا سرخ رنگ کا گھوڑا جو جس کی پیشانی سفید ہو
اور اگلے پھلے پاؤں بھی سفید ہوں۔

گھوڑوں میں شکال گھوڑا رکھتا کیسا ہے

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم شکال گھوڑے سے کراہیت
کرتے تھے۔ فل

بَابُ مَا يَسْتَحَبُّ مِنْ شِيَةِ الْخَيْلِ

۳۵۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو أَحْمَدَ الْبَزْزَاذِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ طَلْقَانَ
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْجَرٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ
عَقِيلِ بْنِ شَيْبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ وَكَانَتْ لَهُ
مُصْبِيَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَسْمَعُوا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الرَّحْمَنِ وَادْتَبَلُوا
الْخَيْلَ وَأَسْمَعُوا بِأَسْمَاءِ الْكُفَّالِهَا وَقَلْبُهَا
وَلَا تَقْلُدْ وَهَذَا لَا وَتَارُوا عَلَيْكُمْ بِكُلِّ كَسِيَّتٍ أَعْرَجَ
مُحَجَّلٍ أَوْ أَشْفَرٍ أَعْرَجَ مُحَجَّلٍ أَوْ أَدْهِمٍ أَعْرَجَ مُحَجَّلٍ -

بَابُ الشِّكَالِ فِي الْخَيْلِ

۳۵۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَابْنُ نَاصِبٍ
عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيدٍ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ
مِنَ الْخَيْلِ وَاللَّفْظُ لِأَسْمَاءِ عَيْلٍ -

فل شکال اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کے تین پاؤں سفید ہوں اور چوتھا پاؤں اور رنگ کا ہو۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے تاہم سند کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شکال گھوڑے کو اور ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں شکال اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کے تین پاؤں سفید ہوں اور جو تھا پاؤں کسی اور رنگ کا ہو یا تین پاؤں اور رنگ کے ہوں اور ایک پاؤں سفید ہو جسے اربل بھی کہتے ہیں بشرطیکہ پیشانی پر سفیدی نہ ہو اس قسم کا گھوڑا منحوس ہوتا ہے یا اس میں کوئی عیب ہوتا ہے جس سے ضرر پہنچے گا اور شکال ہمیشہ پاؤں میں ہوتا ہے یا ہاتھ میں نہیں ہوتا۔

۳۶۰۰ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَرِهَ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشِّكَالُ مِنَ الْخَيْلِ أَنْ تَكُونَ ثَلَاثُ تَوَائِمٍ مُحَجَّلَةٌ وَوَاحِدَةٌ مُطْلَقَةٌ أَوْ تَكُونَ الثَّلَاثَةُ مُطْلَقَةٌ وَرَجُلٌ مُحَجَّلَةٌ وَلَيْسَ يَكُونُ الشِّكَالُ إِلَّا فِي رَجُلٍ وَلَا يَكُونُ فِي الْيَدِ -

اس باب میں گھوڑوں کے شوم اور نحس ہونیکا بیان سے

حضرت سالم اپنے باپ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شومی اور نحوست تین چیزوں میں ہوتی ہے عورت میں اور گھوڑے میں اور گھریں۔ قال

بَابُ شُومِ الْخَيْلِ

۳۶۰۱ - أَخْبَرَنَا تَيْبَةَ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّومُ فِي ثَلَاثَةِ الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ -

ترجمہ دونوں حدیثوں کا

۳۶۰۲ - أَخْبَرَنَا فِي هَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّومُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ -

۳۶۰۳ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر نحوست کچھ ہو تو مکان اور

فلا گھوڑے کی شومی اور نحوست یہ کہ عیب دار ہو یعنی کائے یا لات مارے اور عورت کی شومی یہ ہے کہ زبان دراز یا بد تلق ہو اور گھر کی شومی یہ کہ اچھے پڑوس میں نہ ہو یا جو پ اور جاڑے اور ریسات وغیرہ کا آرام نہ ہو۔

عورت اور گھوڑے میں ہوگی اور جو نہ ہو تو کسی چیز میں نہیں ہے۔

جَابِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِنَّ يَكُ فِي شَيْءٍ فِغْيُ الرَّبْعَةِ وَالْمَرَاةِ وَالْفَرَسِ-

اس بایں گھوڑے کی برکت کا بیان ہے

بَابُ ۱۴۸۱ بَرَكَةُ الْخَيْلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں
کی پیشانی میں برکت ہے۔

۳۶۰۴ أَخْبَرَنَا اسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي هَيْمٍ قَالَ أُنْبِئَانَا
النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ
سَمِعْتُ النَّسَّاجَ وَ أُنْبِئَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا
يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ-

گھوڑوں کی پیشانی کو گودھنے کا بیان

بَابُ ۱۴۸۲ قَتْلُ نَاصِيَةِ الْفَرَسِ

حضرت جریر سے روایت ہے دیکھا میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو بل دیتے تھے گھوڑے کی
پیشانی کے بالوں کو اپنی انگلیوں سے اور فرطے
تھے ہانڈھی گئی ہے خیر گھوڑوں کے ماتھوں
میں قیامت تک وہ خیر اجر اور غنیمت
ہے۔

۳۶۰۵ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ
عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ
نَاصِيَةَ فَرَسٍ بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ وَيَقْدُلُ الْخَيْلَ مَعْقُودًا
فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ-

۳۶۰۶ أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
الْثَّبْتُ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا
الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ-

ترجمہ اوپر گزرا ہے

ترجمہ اوپر گزرا ہے

۳۶۰۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ
قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَامِرٍ
عَنْ عَدْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ-

ترجمہ اور گزدر چکا ہے

- صلی اللہ علیہ وسلم یقول الخیل معقود فی نواصیہا الخیر الی یوم القیامۃ الاجر والمغیم۔

۳۶۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ
بِشْرِ قَالَ لَأَحَدُنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنِ
عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْإِجْرُ وَالْمَغِيمُ۔

۳۶۰۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ
فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْإِجْرُ وَالْمَغِيمُ۔

ترجمہ ان دونوں کا بھی اور گزدر چکا ہے

۳۶۱۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا فِي حُصَيْنِ وَعَبْدُ اللَّهِ
ابْنُ أَبِي السَّفَرِ أَنَّهُمَا سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ
عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْإِجْرُ وَالْمَغِيمُ۔

اس بات کا بیان ہے ادب کے آدمی اپنے
گھوڑے کو

بَابُ تَأْدِيبِ الرَّجُلِ
قَرَسَهُ

حضرت خالد بن یزید جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے عقبہ بن عامرؓ گزرتے تھے میرے نزدیک سے
اور کہتے اسے خالدؓ ہمارے ساتھ تیرا اندازہ کرینگے
ایک روز دیر کی میں نے کہا مجھ سے اسے خالدؓ میں سناؤں
تجھ کو وہ بات ہو فرمائی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اللہ داخل کرے گا ایک تیر کے سبب سے میں آدمیوں
کو جنت میں بنا یوں کہ اگر اس نے اس کے بتانے میں
تیک کی نیٹ کی ہوگی اور مہینے والے کو اس تیر کے اور
بھال لگانے والے کو اور فرمایا تیرا اندازہ کر دو اور ہار کا
کر دو اور میرے نزدیک تیرا اندازہ کی محبوب ہے سواری کرنے
سے اور میں کھیلوں کے سوائے کوئی کھیل نہ کھیلنا چاہیے

۳۶۱۱۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ
مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
ابْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ
الذِّمَشَقِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ
عَقِبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَمُرُّ بِئِي خَالِدٍ أَخْرَجَ
بِنَا نَزَحِي فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ يَوْمَ ابْطَأَتْ عَنْهُ فَقَالَ
يَا خَالِدُ تَعَالَ أَخْبِرَكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَيْتَهُ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ نَابِلَهُمْ
الْوَأْجِدَ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي
صُنْعِهِ الْخَيْرَ وَالرَّاحِي بِهِ وَمَتْبِلَهُ وَارْمُوا

اول یہ کہ ادب دے آدمی اپنے گھوڑے کو اور دوسرے کھیلنا اپنی جو رو سے اور تیسرا کھیلنا تیرا لوگمان کا اور جس نے چھوڑ دی تیرا انداز ہی سیکھنے کے بد نفرت سے اس نے ناشکری کی ایک نعمت کی یا یوں فرمایا اس نے ناشکری کی اس کی۔

گھوڑے کی دعا کا بیان (یعنی وہ کیا دعا کرتا ہے)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو گھوڑا عربی ہے (پاکسی اور ملک کا گھوڑا جو عمدہ ہو اور جہاد کی نیت سے رکھا جائے) اس کو ہر صبح دو دعائیں کرنے کی اجازت ہوتی ہے یا اللہ تو آدمیوں میں سے جسے بھڑکے پرد کرے اور عطا فرماوے تو مجھے عزیز کر دے اس کے نزدیک اس کے گھروالوں اور اس کے مال میں سب سے زیادہ مجھ سے محبت کرے۔

گھوڑیوں کو گدھوں سے جفتی کراتا بری بات ہے چھوڑنا کر نیکے لیے

حضرت علی ابن طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہر بیہوجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی نے چھو بھروسا ہو گئے آپ اس پر اور کہنے لگے حضرت علی رضی اللہ عنہ اگر چھوڑا دیں ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر تو ہو جائیں گے ہمارے پاس ایسے بخر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سن کر ایسا کام وہ کرتے ہیں جو بے علم ہوتے ہیں۔

وَأَذْكَبُوا وَإِنْ تَرَمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا
وَلَيْسَ اللَّهُ إِلَّا فِي ثَلَاثَةٍ تَأْدِيبُ الرَّجُلِ فَرَسَهُ
وَمَلَأَ عَيْتَهُ أَمْرَاتَهُ وَرَمِيَهُ بِقَوْسِهِ وَنَبَلَهُ وَ
مَنْ تَرَكَ الرَّفِيَّ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَاتَمَّهَا
نِعْمَةٌ كَفَرَهَا أَوْ قَاتَلَ كَفَرَهَا۔

بَابُ دَعْوَةِ الْخَيْلِ

۳۶۱۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْنَا أَبَا جَبْرِ
قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي
يَزِيدُ بْنُ أَبِي جَبْرِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ
مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ فَرَسٍ عَرَبِيٍّ
إِلَّا يُؤْذَنُ لَهُ عِنْدَ كُلِّ سَحْرٍ بِدَعْوَتَيْنِ اللَّهُمَّ
خَوَّلْتَنِي مِنْ خَوَّلْتَنِي مِنْ بَنِي آدَمَ وَجَعَلْتَنِي
لَهُ فَاجْعَلْنِي أَحَبَّ أَهْلِهِ وَمَالِهِ إِلَيْهِ أَوْ مِنْ
أَحَبِّ مَالِهِ وَأَهْلِهِ إِلَيْهِ۔

بَابُ الشَّيْءِ يُدْفَعُ فِي حِمْلِ الْحَمِيرِ عَلَى الْخَيْلِ

۳۶۱۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
الَلَيْثُ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي جَبْرِ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ
عَنْ ابْنِ ذَرٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
قَالَ أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَعْلَةً فَرَكِبَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ تَوَحَّمْنَا الْحَمِيرَ عَلَى الْخَيْلِ
كَأَنَّكَ لَنَا مِثْلُ هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ
لَا يَعْلَمُونَ۔

گدھوں کی توہین نہیں جانتے گھوڑے سے وہ کام نکل سکتے ہیں جو ہرگز بخر سے نکل سکتے۔

۳۶۱۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ لَا قَالَ فَلَعَلَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي نَفْسِهِ قَالَ خَمْسًا هَذَا شَرٌّ مِنَ الْأَدْبِيِّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْدُهُ أَمْرًا اللَّهُ تَعَالَى بِأَمْرٍ فَلَعَلَّهُ وَاللَّهِ مَا اخْتَصَنَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا بِثَلَاثَةٍ أَمْرًا أَنْ تُسْمِعَ الْوَضُوءَ وَإِنْ لَأَنْ تَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا تُنْزِي الْحُمْرَ عَلَى الْخَيْلِ -

www.KitaboSunnat.com

روایت ہے عبد اللہ بن عبد اللہ بن عباس سے
تھیں نزدیک ابن عباس کے اس وقت پڑھی گئی تھی
نے ان سے کیا پڑھتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ظہر اور عصر کی نماز میں کچھ ابن عباس نے انہوں نے اس کے
جواب میں کہا نہیں پڑھتے تھے وہ شخص روایتیوں
میں پڑھ لیتے ہوں گے انہوں نے کہا تیرا بدن یا تیرا
منہ چلے (یہ بد دعا ہے) تو نے پہلے سے بھی برا کہا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک بندے تھے
جیسا خدا تعالیٰ نے ان کو حکم کیا انہوں نے لوگوں کو سنا دیا تم اللہ
کی آیتیں ہم اہل بیت سے کوئی خاص بات نہیں کہی مگر میں باتوں
کا ہم کو حکم دیا ایک تو یہ کہ وضو کو پورا کریں دوسرے یہ کہ حد قمر کا
مال نہ کھاویں تیسرے یہ کہ گھوڑوں کو گھوڑوں پر نہ چھوڑیں اس
باب سے ہی اخیر حکم مقصود ہے۔

گھوڑوں کو دانہ اور گھاس دینے کی خوبی اور

اجر کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے
ہاتھ گھوڑا اللہ کی راہ میں اللہ پر ایمان
رکھ کر اور اس کے دعووں کو سچا جان کر
کھانا اور پانی پینا اور پیشاب کرنا اور لید کرنا
اس گھوڑے کا نیکیوں ہو کر داخل ہوں گے ترازو
میں اس کے۔

بَابُ ۱۶۸۶ عَلَفِ الْخَيْلِ

۳۶۱۵- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَرَأَهُ عَلَيْهِ
وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ دَهَبٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ أَبِي
سَعِيدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمِقْبَرِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ أَحْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِيمَانًا بِاللَّهِ
وَتَصَدَّقًا بِوَعْدِ اللَّهِ كَانَ شِبَعَةً وَرِيَّةً وَ
بَوْلَهُ وَرَدَّتْهُ حَسَنَاتٌ فِي مِيزَانِهِ -

جس گھوڑے کو اٹھا نہیں کیا گیا اس کے دوزخ کی
انتہاء کا بیان

بَابُ ۱۶۸۷ نَافِيَةِ السَّبْقِ لِلَّتِي لَمْ تَضْمُرْ

۳۶۱۶- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہا اس وقت ان چیزوں کے وزن کے برابر نیکیوں اس
کیا عمل تو لے جاویں گے اس وقت ان چیزوں کے وزن کے برابر نیکیوں اس
آدمی کو دی جاویں گی اس جگہ نیکیوں ہی کا کام ہے جس کی نیکیوں زیادہ ہوں وہی بڑا آدمی ہے۔

کتاب الخیل

سے گھوڑ دوڑ کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا گھوڑوں کو حقیقتاً سے (نام ایک موضع کا ہے) اور تھی اتھا اور مقام خمیراؤ کا ان گھوڑوں کے واسطے) تینہ الوداع کہ نام ہے ایک محلے یا پہاڑ کا قریب مدینہ طیبہ کے طرف اور گھوڑ دوڑ کرائی ان گھوڑوں کی جو اضمار نہیں کئے گئے تھے تینہ سے ہی ذریعہ کی مسجد تک۔

اضمار کرنے کی عادت ڈالنا گھوڑوں کو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے گھوڑ دوڑ کرائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان گھوڑوں کی جن کو اضمار کر کے لاغراور دہلا کر رکھتا تھا اور تھی حد گھوڑ دوڑ کی حقیقت سے لے کر تینہ الوداع تک ایسے گھوڑوں کے لیے اور گھوڑ دوڑ ان گھوڑوں کی جن کو اضمار نہیں کیا تھا تینہ سے ہی ذریعہ کی مسجد تک کرائی تھی اور عبد اللہ اس گھوڑ دوڑ میں شامل تھے

گھوڑ دوڑ کے بیان میں ہے یہ باب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرط نہیں کی مگر تیریا اوٹ یا گھوڑے میں۔

خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُمَيْلٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ يُرْسِلُهَا مِنَ الْخَفْيَاءِ وَكَانَ أَمْدُهَا ثَلَاثَةَ الْوُدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ وَكَانَ أَمْدُهَا مِنَ الثَّلَاثَةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ

بَابُ اِضْمَارِ الْخَيْلِ لِلْسَّبَقِ

۳۶۱۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ مِنَ الْخَفْيَاءِ وَكَانَ أَمْدُهَا ثَلَاثَةَ الْوُدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّلَاثَةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ مِمَّنْ سَابَقَ بِهَا -

بَابُ السَّبَقِ

۳۶۱۸ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُمَيْلٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَمْلِ أَوْ حَافِرٍ أَوْ خَفِيفٍ -

۱۔ جھیا سے تینہ تک پانچ یا چھ میل کا فاصلہ ہے۔

۲۔ تینہ سے ہی ذریعہ کی مسجد تک میل ہے۔

۳۔ اضمار کہتے ہیں گھوڑے کو خوب کھلا کر بڑا کھرا پھر اس کے دانہ گھاس کم دینا اور ایک مکان میں بند رکھنا اور گرم کپڑا اور اناج اور ان کے ڈبلا ہوا دسے اور گوشت کم ہو کر مضبوط اور شرط کے قابل ہو ۱۲

۴۔ نصل بہاں کو کہتے ہیں یہاں تیراندازی کہتے ہیں۔

ترجمہ دی ہے جو اوپر گزرا

۳۶۱۹۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانِ عَنْ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ

عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَعْلِ أَدْوِ

۳۶۲۰۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ
أَبِي مَرْوَمٍ قَالَ أُنْبِئْنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الْجَنْدِ عَيْنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا يَحِلُّ سَبَقُ إِلَّا عَلَى خُمْفٍ
۳۶۲۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْثَرِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّسِّ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِتَةٌ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ لَا تُسَبِّقُ

خَيْبَاءَ أَعْرَابِيٍّ عَلَى
تَعْوِدٍ فَسَبَقَهَا فَسَبَقَ عَلَى النَّسْلِيِّينَ فَلَمَّا رَأَى مَا

فِي وُجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سَبَقَتْ الْعَضْبَاءُ
قَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَزِيدَ نَفْعًا مِنَ الدُّنْيَا

شَيْءٌ إِلَّا دَضَعَهُ -
نے یا رسول اللہ عذابہ پیچھے رہ گئی آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ضرور جب کسی شے کو بہت بڑھا دے تو اس کو گھٹاتا بھی ہے۔

۳۶۲۲۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ

مَوْلَى لَيْثِ بْنِ لَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُمْفٍ أَوْ حَافِرٍ۔

جلب کا بیان

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت

۳۶۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزْزِيعٍ

(بقیہ حاشیہ) گھوڑے کے سم کو کہتے ہیں یہاں گھوڑا مراد ہے غرض یہ ہے اس حدیث سے یہ بات معلوم ہوئی گھوڑا
دوڑ کر اتنا اس میں شرط لگنا بطور جواز کے جائز ہے اور شرط بطور جواز حقیقت میں شرط نہیں بلکہ انعام ہوتا ہے
جیسے خلیفہ حکم دے وہ شخصوں کو تم میں جو کوئی بڑھ جاوے گا اس کو اتنے روپے انعام ملیں گے یا اور کوئی شخص کہے یا دو لوں
شخصوں میں ایک آدمی اپنے زسے پر کچھ مقرر کر لے اور ہار جائے تو دوسرے کو اتنے روپے دیوے

ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جلب اور جنب اور شغار ہمیں اسلام میں اور
جس آدمی نے لوٹ کی وہ آدمی ہمیں ہمارے
میں کا۔ و

جنب کا بیان

ترجمہ اور بیان پوچھا ہے

ترجمہ اس حدیث کا بھی بیان اور پر گزر چکا ہے
مگر اس میں اونٹنی کا ذکر نہیں اتنا ہے کہ آپ
تے شرط کی ہے ایک گنوار سے وہ جیت
گیا صحابہ رنجیدہ ہوئے تو آپ نے فرمایا
جو کوئی بڑھ جاوے تو خدا اس کو ضرور
گھساتا ہے۔

گھوڑوں کا دوسرا حصہ ہے ایسا ہی اس
کا بیان سے

حضرت عباد بن عبد اللہ ابن التیمیذی نے
وادا سے روایت کرتے ہیں ان کا دادا
بیان کرتے ہیں تقسیم کی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے خیر کے سال میں تو چار حصے

قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ ذَرِيحٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ
قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَنْبَ وَلَا
جَنْبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنْ انْتَهَبَ نَهْمَةَ فَلَيْسَ مِنَّا

باب ۱۶۹۱ الجنب

۳۶۲۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ عَنِ الْحَسَنِ
عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَنْبَ وَلَا جَنْبَ وَلَا شِغَارَ
فِي الْإِسْلَامِ

۳۶۲۵- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ
كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ
قَالَ حَدَّثَنِي حَمِيدُ الطَّوِيلِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي
فَسَبَقَهُ فَكَانَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَجَدُوا فِي أَنفُسِهِمْ مِنْ ذَلِكَ قَقِيلَ لَهُ
فِي ذَلِكَ فَقَالَ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْءٌ عَنْ نَفْسِهِ
فِي الدُّنْيَا إِلَّا أَوْضَعَهُ اللَّهُ-

باب ۱۶۹۲ سَهْمَانِ الْخَيْلِ

۳۶۲۶- قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مُسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ
وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ حَبِذَةَ أَنَّكَ كَانَ

وہ جلب یہ کہ اپنے گھوڑے کے پیچھے گھوڑے وہیں کسی آدمی کو گھوڑوں کو ڈالنا ہے اور جلدی دوتے اور جنب یہ کہ اپنے پہلو
میں دوسرا حصہ ہے ایسا ہی اس کا بیان سے

دینے زبیر بن عوام کو ایک حصہ ان کا اور ایک حصہ تاٹے والوں کا واسطے صقیفہ بنت عبدالمطلب کے وہ صقیفہ جو ان تھیں زبیر بن عوام کی اور دو حصے گھوڑے کے۔

کتاب بیان وقت کرنے کے اپنے مال کو اللہ کی راہ میں

حضرت عمرو بن عمار رضی اللہ عنہ سے روایت نہیں چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دینار اور نہ درہم اور نہ غلام اور نہ لونڈی مگر ایک سفید چمچ جس پر سوار ہوا کرتے تھے اور ہتھیار اور زمین لگا دی تھی اللہ کے راہ میں مصنف فرماتے ہیں دوسری بار میرے استاد فقیر نے بیان کیا کہ ان چیزوں کو صدقہ کر دیا تھا۔

حضرت عمرو بن عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نہیں چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے چمچ سفید کے اور ہتھیار اور زمین کے جس کو صدقہ کر گئے تھے۔

حضرت عمرو بن عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال نہیں چھوڑا تھا آپ نے کچھ سوائے ایک چمچ شہداء کے اور ہتھیاروں کا اور زمین کو چھوڑ گئے تھے صدقہ کر کے۔

اس باب میں اس کا بیان ہے کہ وقف کس طرح پر کرنا چاہیے اور ذکر ہے راویوں کے اختلاف کا ابن عمر کی حدیث

يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامرَ حَبِيبٍ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَدْبَعَةَ اسْمَ سَهْمًا لِلزُّبَيْرِ وَسَهْمًا لِلذِّي الْقُرْبَىٰ بِصِفَةِ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أُمِّ الزُّبَيْرِ وَسَهْمَيْنِ بَلْقَمَينِ -

۱۴۹۳ کتاب الاحباس

۳۶۲۶. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً إِلَّا أَبْعَدْتَهُ الشَّهْبَاءَ أَيْ كَانَ يُؤْكِبُهَا وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ قُتَيْبَةُ مَوْءَةٌ أُخْرَى صَدَقَةٌ -

۳۶۲۸. أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ الْحَرِثِ يَقُولُ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَبْعَدْتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً -

۳۶۲۹. أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ الْحَرِثِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكَ إِلَّا أَبْعَدْتَهُ الشَّهْبَاءَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً -

۱۴۹۴. باب الاحباس كيف يكتب الحبس وذكر الاختلاف على ابن عون في خبر ابن عمر وفيه

واضحاً اس ملک کے اونٹ یا گھوڑے وغیرہ کو کہتے ہیں جس کے رنگ میں سفیدی غالب ہو سیاحی ہے۔

حضرت ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہا حضرت عمر نے ہاتھ لگی مجھ کو ایک زمین تیسریں آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا ہے مجھ کو ایک زمین بہت نفیس تھیں ملا تھا مجھ کو کوئی مال اس سے بہتر اور محبوب زیادہ میرے نزدیک آپ نے فرمایا اگر تیرا ہی چاہے اس کو صدقہ کرنے کے لیے تو صدقہ کر اس کو اس طور پر کہ تیرا بی بی جاوے اور ترہید اور تہ بخشش کی جاوے وہ زمین اور صرف ہو وہ صدقہ فقروں اور نلے والوں کو اور گردن کے چھوڑ اتے ہیں اور بھان اور مسافر کو اور مصالقمہ تہیں اگر کھاوے اس میں سے وہ شخص جو توتو لی ہووے اس پر لیکن بطور مشروع اور انصاف کے کھاوے تہ بطور مالار بننے کے اور کھلاوے دوسروں کو

حضرت ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی طرح پر روایت کرتے ہیں

حضرت ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں بیان کیا بعد اللہ بن عمر نے ہی ایک زمین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو تیسریں تو اسے حضرت عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تیسریں ہے ایک زمین مجھ کو نہیں ملا تھا ویسا مال کبھی اور بہت نفیس چیز ہے میرے نزدیک آپ کیا فرماتے ہیں اس زمین کے واسطے آپ نے فرمایا اگر وقت کرنا چاہتا ہے تو اس زمین کو تو روک رکھو اس کو اور جو کچھ اس میں سے حاصل ہو اس کو تیسرات کر دے تو صدقہ کر دیا حضرت عمر نے اس زمین کی آمدنی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کے بموجب اور فرمایا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کر اس کو اس طور پر کہ تیرا بی بی جاوے بخشش میں دی جاوے اور ترہید میں دی جاوے اور تیسرات دی جاوے فقروں کو اور نلے والوں کو

۳۴۳۰. أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ أَنبَانَا أَبُو دَاوُدَ الْحَمَظِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدَانَ الْقَوْمِيَّيْنِ عَنِ ابْنِ عَدُونَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ خَيْبَرَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أَصِبْ مَالًا أَحَبَّ إِلَيَّ وَلَا أَنْفْسَ عِنْدِي مِنْهَا قَالَ إِنْ شِئْتَ تَصَدَّقَ بِهَا فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَى أَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوهَبَ فِي الْفَقْرَاءِ وَذِي الْقُرْبَى وَالرَّقَابِ وَالضَّعِيفِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ بِالْعَرُوفِ غَيْرَ مَمْتَرٍ مَالًا وَيُطْعِمَ.

۳۴۳۱. أَخْبَرَنِي هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ وَعَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْفَرَّارِيِّ عَنْ ابْنِ عَدُونَ عَنِ ابْنِ عَدُونَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْوَةً.

۳۴۳۲. أَخْبَرَنَا حَمِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زَمْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَدُونَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أَصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفْسَ عِنْدِي فَكَيْفَ تَأْمُرُ بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَى أَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوهَبَ وَلَا كُورَتْ فِي الْفَقْرَاءِ وَالرَّقَابِ وَالضَّعِيفِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْعَرُوفِ

اور آزاد کرنے میں بردوں کے اور اللہ تعالیٰ کے راہ میں اور
جہان کی تراضی میں اور مسافروں کے خرچ میں اور مضائقہ نہیں
اگر کھلاوے اس میں سے تو لی اس زمین کا دستور اور انصاف
کے طور پر اور کھلاوے اپنے دوست کو لیکن مالدار تر نسبتے
اس آمدنی سے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے لی تھی ایک زمین حضرت
عمر رضی اللہ عنہم میں آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہما صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس مشورہ اور صلاح لینے کو اس زمین کے معاملے میں کہا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مجھے ہاتھ لگی ایک زمین بہت بڑی ہے
تے نہیں پایا تھا اتنا عمدہ مال کبھی آپ کیا فرماتے ہیں اس زمین
کے باب میں آپ نے فرمایا اگر وقت کرنا چاہتا ہے تو روک
رکھا صل کو زمین کے اور تصدق کر آمدنی کو اس کی این عمر قلمتے
ہیں صدقہ کر دیا اس زمین کو حضرت عمرؓ نے جس طرح رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا یعنی حکم کیا تھا ان کو وقت کر اس
زمین کو اس شرط پر کہ نہ بچی جاوے اور نہ بخشش کی جائے اور
خیرات کر لیا کسی آمدنی کو بغیر صل میں اور ناطے والوں میں اور بردوں
کے آزاد کرنے میں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور مسافر اور جہان کے
خرچ میں اور گناہ نہیں تو لی کو اس سے کھانا یا کھانا دوست کو
لیکن متمول تہتے اس مال سے۔

وَيُطِيعُ صِدْقًا غَيْرَ مَتَمُولٍ فِيهِ -

۲۶۲۳- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا
بِشْرُ بْنُ أَبِي عَوْنٍ قَالَ وَأَنَا نَا حَمِيدُ بْنُ مَسْعُودَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا بَشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ
ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا يَحْيَبُ
فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَ
فِيهَا فَحَالَ إِنِّي أَصَيْتُ أَرْضًا كَثِيرًا لَمْ أُصِيبْ
مَالًا لَقَطُّ أَفْسَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُ فِيهَا
قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتِ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتِ بِهَا
فَتَصَدَّقِي بِهَا عَلَى آتِكَ لَا تَبَاعَ وَلَا تُوهَبَ
فَتَصَدَّقِي بِهَا فِي الْفَقْرَاءِ وَالْقُرْبَىٰ وَفِي الرِّقَابِ وَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّعِيفِ لَا جُنَاحَ
لِعَبْدٍ عَلَىٰ مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يُطِيعَ صِدْقًا غَيْرَ
مَتَمُولٍ اللَّفْظُ لِاسْتِمْعَالِهِ -

۲۶۲۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا
أَرْهُو الشَّيْخَانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ كَعْبٍ
أَنَّ عُمَرَ أَصَابَ أَرْضًا يَحْيَبُ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْمَرُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ
حَبَسْتِ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتِ بِهَا فَحَبَسَتْ أَصْلَهَا
أَنْ لَا تَبَاعَ وَلَا تُوهَبَ وَلَا تُؤْتَى فَتَصَدَّقِي بِهَا
عَلَى الْفَقْرَاءِ وَالْقُرْبَىٰ وَفِي الرِّقَابِ وَفِي الْمَسَاكِينِ
وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّعِيفِ لَا جُنَاحَ عَلَىٰ مَنْ وَلِيَهَا
أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطِيعَ صِدْقًا غَيْرَ
مَتَمُولٍ فِيهِ -

ترجمہ اس حدیث کا بھی وہی ہے جو اوپر لکھا گیا لیکن
اس میں ایک لفظ مسکین کا زیادہ ہے اور مسکین کے
منعے غریب اور عاجز۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب ادری
یہ آیت لکھتا تو اللہ تعالیٰ شفقاً امتاً یحییون۔

یعنی ہرگز نبی کی حد کو نہ بھجورے گا تم جب تک نہ
خروج کرو پھر ایک جس سے محبت رکھتے ہو۔ کہا ابو طلحہ نے
یعنی آیت اترنے کے بعد ہا راب پاجا تھا ہے کہ یوسف ہمارے
مال میں سے آپ گواہ رہو یا رسول اللہ میں نے کر دی اپنی زمین اللہ
کی ماہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو طلحہ کہ دے اس
زمین کو اپنے قرابت کے صرف میں یعنی حسان بن ثابت اور ابی بنی
کعب کے صرف میں مقرر کر دے اس کو۔ و

یوحنا ایداد مشترک اور تقسیم تہ ہونی ہوا اس کے
وقف کا باب

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ
نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے سو حصے ہیں
خیر میں اور نہیں ملتا ہے ویسا مال مجھ کو کبھی اور وہ
مال مجھ کو بہت پسند ہے کہ صدقہ کروں اس کو
آپ نے فرمایا روک رکھ اصل اس کی اور
بخشش کر محل اس کے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ
عزیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ
مجھ کو ایسا مال ہا تھ لگا ہے نہ ہا تھ لگا تھا مجھ کو ویسا

۳۶۳۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ
قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ
قَالَ لَمَّا تَرَكْتُ هَذِهِ الْأَيَّةَ كُنْتُ تَنَاوُلُ الْيَدَ حَتَّى
تُتَفَقَّأُ مِثْلَ الْحَيَوْنِ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّ رَبَّنَا لَيَسْأَلُنَا
عَنْ أَمْوَالِنَا فَأَشْهَدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ جَعَلْتُ
أَرْضِي اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اجْعَلْهُمَا فِي قَدَابَتِكَ فِي حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَ أُنَيْبِ
ابْنِ كَعْبٍ .

باب حبس المشاع

۳۶۳۶۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُيَيْبِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعِ
عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ الْبَايَةَ سَهْمٌ الْيَتَامَى يَحْيِيهِمْ لَمْ أُصِيبْ مَا كَلَا
قَطُّ أُعْجِبُ إِنِّي وَمِنْهَا قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَّصِدَّقَ
بِهَا فَقَالَ اللَّهُ صَبْرًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسِبُ أَصْلَهَا
وَسَبِيلُ شَمَاتِهَا .

۳۶۳۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَلَبِيُّ بِبَيْتِ
السَّقْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُيَيْبِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
عَنْ نَافِعِ عَنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

ولا یعنی جس چیز سے دل بہت لگا ہوا اس کا فریج کرنا بائد ہے اور کتاب ہر چیز میں ہے شاید یہ ہود کے ذکر میں یہ آیت اس واسطے
فرمانی کہ ان کو اپنی ریاست بہت عزیز تھی جس کے تھامنے کو نبی کے تابع نہ ہوتے تھے جب تک وہ ہی چھوڑیں اللہ کی راہ میں
درج ایمان کا نہ پاویں موضع انقرآن۔

وقف کرنے کا رواج جاہلیت کے زمانے میں نہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے فائدے اور پہلانی کے
واسطے یہ طریقہ جاری کیا امام شافعی مد فرماتے ہیں اسی آدمیوں سے بھی زیادہ تھے وہ انصار اصحاب رسول اللہ صلی اللہ کے جنہوں
نے وقف کے صدقات ابو طلحہ نے بھی میرا روک وقف کیا تھا۔

الہیرے پاس تو توراہیں تھیں (اونٹ یا اونچے تو میں نے وہ دیکر سوئے خرید کر لئے خیر کی زمین میں وہاں کے لوگوں سے جو مالک تھے اس ملک کے اور میں چاہتا ہوں اللہ عزت اور بزرگی والے کا تقرب یعنی نزدیکی پس اس مال کے آپ نے فرمایا روک رکھ لو اصل کو اس مال کے اور خیرات کرو اس کے فائدے کو۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا
صرف اس میں ہے کہ وہ مال شیخ میں ہے

جَاءَ عُمَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا أَصِيبُ مِثْلَهُ قَطْرًا كَانَ لِي يَأْتِي دَائِمًا فَاشْتَرَيْتُ بِهَا مَائَةً سَهْمٍ مِنْ تَحْيِيرٍ مِنْ أَهْلِكَ وَإِنِّي قَدْ ارْتَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهَا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَاحْبِسْ أَصْلَهَا وَتَسْبِلِ النَّصْرَةَ.

۳۶۳۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ بْنُ يَهُوذَا قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَالِحٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي لِي بِشَيْءٍ قَالَ أَحْبِسْ أَصْلَهَا وَتَسْبِلِ نَصْرَهَا.

باب مسجد کے واسطے وقف کرنے کے بیان میں

حضرت معمر بن سلیمان رحمہ اللہ اپنے باپ سے سن کر روایت کرتے ہیں اور ان کے باپ سے عثمان بن عفان سے اور حسین بن عبد الرحمن نے عمرو بن جواد ثیبی سے راوی کہتے ہیں وہ بات یوں کہی تھی کہ میں نے اس کو کئی حسین بن عبد الرحمن کو بیان کرتا تھا عثمان بن عفان سے اس طرح ہوا کہ عمرو بن جواد نے عثمان بن عفان سے یوں کہتے تھے کہ میں مدینہ طیبہ کو چلا گیا تھا تو وہاں تک رہ کر رکھتے تھے اسباب آتا کرتے ہیں کوئی آدمی کہنے لگا لوگ جمع ہو رہے ہیں مسجد میں وہاں جا کر مہمان دیکھا کرو لوگوں کا جمع ہے کچھ لوگ ان میں بیٹھے ہیں دیکھا تو ان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے اور زبیر اور طلحہ اور سعید بن ابی وقاص رحمت کرے اللہ ان پر وہاں حاضر تھے میرے

باب وقف المساجد

۳۶۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ قَالَ أَنبَأَنَا الْمُتَمِّمُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَارِثَانَ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَيْمِيمٍ وَذَلِكَ إِذْ قُلْتُ لَهُ أَرَأَيْتَ اعْتَمَلَ الْأَخْنَفُ ابْنُ قَبِيْسٍ مَا كَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَخْنَفَ يَقُولُ آتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ وَأَنَا حَاجِرٌ فَبَدَأْنَا نَحْنُ فِي مَنَارِنَا نَضَعُ بِحَاكِنَا إِذْ أَتَانَا فَتَمَّالٌ قَدْ اجْتَمَعَ النَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ فَاطْلَعْتُ فَإِذَا يَعْنِي النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ وَإِذَا بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ كَهْفٌ مُخَوَّوٌّ فَإِذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالتَّيْمِيُّ وَكُلُّهُ

وہ اللہ کا تقرب ہونا یا کہ قبول ہو جاوے تہہ ہزار کے نزدیک تاکہ اللہ تعالیٰ اعانت کرے اہل روک رکھتا یعنی اس زمین وغیرہ کوئی ملک میں نہ کرے بلکہ جو اس میں سے حاصل اور آمدنی ہو اس کو خیرات کر دیا کرے۔

وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
فَلَمَّا قُتِلَ عَلَيْهِمْ قِيلَ هَذَا عَثْمَانُ بْنُ
عَثْمَانَ قَدْ جَاءَ قَالَ فَجَاءَ وَ عَلَيْهِ
مُدِيَّةٌ صَفْرَاءُ فَقُلْتُ يَصَاحِبِي كَمَا أَنْتَ
حَتَّى أَنْظَرَ مَا جَاءَ بِهِ فَقَالَ عَثْمَانُ
أَهْلُنَا عَلِيٌّ أَهْلُنَا الزُّبَيْرُ أَهْلُنَا طَلْحَةُ
أَهْلُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَانْتَدُّكُمْ
يَا اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَنْتَ تَعْلَمُونَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ يَتَّبِعْ مَرْبِدَ بَنِي فُلَاحٍ عَفَرَ
اللَّهُ لَهُ فَاتَّبَعْتَهُ فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي ابْتَعْتُ
مَرْبِدَ بَنِي فُلَاحٍ قَالَ فَاجْعَلْهُ فِي
مَسْجِدِنَا وَ أَجْرُكَ لَكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ
فَانْتَدُّكُمْ يَا اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَتَّبِعْ يَتْرُوكُ رُومَةَ
عَفَرَ اللَّهُ لَهُ فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ ابْتَعْتُ
يَتْرُوكُ رُومَةَ قَالَ فَاجْعَلْهَا سِقَايَهُ
لِلْمُسْلِمِينَ وَ أَجْرُهَا لَكَ قَالُوا نَعَمْ
قَالَ فَانْتَدُّكُمْ يَا اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُجِبِّهِنَّ جَيْشِ
الْعُسْرَةِ عَفَرَ اللَّهُ لَهُ فَجِئْتُهُمْ حَقًّا
مَا يَفْقَهُوْنَ عَقْلًا وَ لَا خَطَأًا قَالُوا
نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ
اللَّهُمَّ اشْهَدْ .

کھڑے ہونے کے بعد یہ آواز آئی کہ یہ دو عثمان بن عفان ہی آگئے
جیسا کہ ان کے اوپر ایک چادر تدریجی میں تھی اسے ساتھ
دلے لگا ہوا تھا کہ وہ اس طرح رہ یعنی اپنے مال پر میں دیکھوں
عثمان کیا کہتے ہیں پھر کہا حضرت عثمان نے کیا یہاں ملی ہیں اور
زیر بھی ہیں اور ظور بھی ہیں اور سعد بن ابی وقاص بھی ہیں سب
نے کہا ہاں ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا میں پوچھتا ہوں
تم سے اس لشکر کو درمیان دے کر جس کے سوا کوئی میسرودیتی
نہیں کیا تم کو معلوم نہیں یہ بات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا تھا جو کوئی خریدے مرید طائے لوگوں کا اللہ مغفرت کرے
اس کی میں نے مولیٰ کیا اس کو پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس اور کہا کہ میں نے خرید لیا ہے مرید طائے لوگوں کا آپ نے
فرمایا کہ دے تو اس کو وقف ہماری مسجد کے واسطے تجھ کو اس
کا اجر اور ثواب ملے گا سب نے کہا ہے شک پھر عثمان رضی اللہ
عنہ نے کہا میں تم کو تم دیتا ہوں اس لشکر کی جس کے سوا کوئی سچا
میسرود نہیں تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص خرید کرے میسرود دیکھ کر تو اسے مدینہ میں جس کا
پانی شیرین تھا خدا اس کو بخشنے پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس اور کہا کہ میں نے خرید لیا ہے میسرود کو آپ نے فرمایا
وقف کر دے اس کو مسلمانوں کے پانی پینے کے لیے تجھ کو اس
کا اجر ملے گا سب لوگوں نے گواہی دی اور کہا ہاں پھر کہا حضرت
عثمان رضی اللہ عنہ نے میں سوال کرتا ہوں تم سے سچے اس لشکر
کے جس کے سوا کوئی سچا میسرود نہیں کیا تم نہیں جانتے یہ بات جو
قرآن تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی تیار کرے اسے جیوش
عسرت کی یعنی جنگ تنہا کے لشکر کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے
اس کی پھر میں نے تیار کر دیا اس کی یہاں تک کہ رہا پانی رکھی
اس لشکر کے لوگوں کو حاجت دیکھتی ہے کہ اس کے پاس ہے پانی
باندھتے کے اور ہمارے ہاتھ کے ہاتھ میں رکھ کر ان صاحبوں
نے کہا ان سب کو اللہ سے حضرت عثمان ان لوگوں کی گواہی
کے لئے کہ اللہ تو گواہ رہے اللہ تو گواہ رہے اللہ تو گواہ رہے

حضرت اسحق بن قیس سے روایت ہے نعلیہم گھر سے
 جاکر نے کے ارادے سے اہل بیتچہ ہم مدینہ تھیکہ کو ہم لوگ اپنے
 ٹھکانوں میں اپنا سبب اتار ہے تھے اتفاقاً ایک آدمی آکر
 کہنے لگا لوگ مسجد میں جین ہوئے ہیں اور گویا گئے ہیں پھر گئے ہم
 تو کیا دیکھتے ہیں چند لوگ بیچ میں ہیں اور ان کے پاس آدمی جمع
 ہیں علی اور زبیر اور طلحہ اور سعد بن ابی وقاص بھی ان ہی میں تھے
 ہم کو کچھ دیر نہیں ہوئی تھی اتنے میں حضرت عثمان بن عفان آئے
 ان کے اوپر ایک دروہا دھری اس سے ڈھانکے ہوئے تھے پھر اپنا
 آکر کہنے لگے کیا یہاں علی ہیں کیا یہاں طلحہ ہیں اور زبیر اور سعد
 بن ابی وقاص کو بھی ایسے ہی پوچھا انہوں نے کہا ہاں ہم موجود
 ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا میں تم دیتا ہوں
 تم کو اللہ کی جس کے سوائے کوئی موجود رہتی نہیں تم نہیں جانتے
 کیا اس بات کو قرمائی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون
 خریدتا ہے مرد فلانے لوگوں کا اللہ مغفرت کرے اس کی خرید
 میں نے اس جگہ کو بیس ہزار میں پھر آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
 پاس اور خریدی آپ کو اس کے خریدنے کی آپ نے فرمایا
 وقت کر دے تو اس کو ہماری مسجد کے واسطے تجھ کو اس کا اجر
 ہو گا ان صاحبوں نے کہا اللہ کا نام لے کر ہاں پھر کہا حضرت
 عثمان رضی اللہ عنہ نے میں تم دیتا ہوں تم کو اس اللہ کی جس کے
 سوائے کوئی موجود نہیں کیا تم کو معلوم نہیں یہ بات کہ فرمایا رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون خریدتا ہے میرے روہ کو اللہ مغفرت
 کرے اس کی پھر خرید میں نے اس کو اتنے مال سے پھر آیا میں
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور کہا میں نے آپ کے

۳۶۴۰. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أُنْبَأَنَا
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ بْنِ جَاوَاتٍ
 عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ تَعَرَّجْنَا حُجَّاجًا
 فَتَقَدَّمَا مِنَ الْمَدِينَةِ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْحَبَّةَ فَبَيْنَمَا
 نَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا إِذْ أَتَانَا ابْنُ
 قَيْسٍ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدِ اجْتَمَعُوا فِي الْمَسْجِدِ
 وَفِرْعَوُ فَإِنَّا نَطْلُقُنَا فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ
 عَلَى نَفْرٍ فِي وَسْطِ الْمَسْجِدِ وَإِذَا عَلَيْنَا فِي
 الرَّيْبِ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ فَإِنَّا
 لَكِنَّا لِك إِذْ جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَلَيْهِ
 مَلَأَةٌ صَفْرَاءُ قَدْ قَنَعَهَا بِهَا رَأْسُهُ فَقَالَ
 أَهْمُنَا عَلَى أَهْمُنَا طَلْحَةُ أَهْمُنَا الرَّيْبُ
 أَهْمُنَا سَعْدُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِ الشُّدُكُ
 بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُمْ تَعَلَّمُونَ إِنَّ
 تَسْوَلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَن
 يَبْتَاعُ مِزْبَدَ بَيْتِ مُلَانَ عَفَرَ اللَّهُ لَهُ فَأَبْتَعْتَهُ
 بِمِئْتَيْنِ أَلْفًا أَوْ يَخْسِيسَةٍ وَعِشْرِينَ أَلْفًا
 فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اجْعَلْهَا فِي مَسْجِدِنَا وَ
 آخِرُكَ لَكَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَلْشُدُّكُمْ
 بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اتَّكَلَّمُونَ أَنَّ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ

(حاشیہ صفحہ گزشتہ)

فلانہی فلاں سے مراد ایک انصار کی جماعت ہے کہ قریب مسجد نبوی کے رہتے تھے ان کی ایک زمین تھی مسجد کے قریب
 مسجد کو بڑھانے کے واسطے اس زمین کا لینا ضروری تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے سے حضرت
 عثمان رضی اللہ عنہ نے اس زمین کو خریدتا تھا اور میر و مہ نام ایک کنوئیں کا ہے کہ لاکھ درہم کو حضرت عثمان رضی
 نے اس زمین کو خریدتا تھا جیش العسرت تبوک کی لڑائی پر جو شکر گیا تھا اس شکر کو تکی کا شکر کہتے تھے اس واسطے کہ ان دنوں
 مسلمانوں پر بہت عسرت اور تلکی تھی یہاں فرض ہے کہ مسجد کے واسطے وقت لگا کسی چیز کا جائز ہے۔

رو رو اور گمب نے خرید لیا اس کو اتنے داموں سے آپ نے فرمایا وقت کر دے اس کو مسلمانوں کے پانی پینے کے لیے اس کا اجر تجھ کو ہو گا ان سب ماجیوں نے کہا ہاں پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میں قسم دیتا ہوں تم کو اللہ کی جس کے سوائے کوئی موجود برقی نہیں کیا تم کو معلوم نہیں وہ وقت لوگوں کا منہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کون تیاری کرتا ہے ان لوگوں کی یعنی شکر عترت کی پھر تیاری کرادی میں نے ان کی اور باقی ترک کی ان کے لیے حاجت ایک رسی کی جس سے پاؤں باندھتے ہیں جانور کا اور ہار جاتے ہیں اونٹوں کی انہوں نے کہا ہاں بے شک تیرے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا

اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ - یعنی اے اللہ تو گواہ رہ اس پر اے اللہ تو گواہ رہ اس پر۔

حضرت ثمامر بن حزن قشیری سے روایت ہے میں حاضر تھا مگر میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس وقت پر حجب اوپر سے جہاں کا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو اور کہا میں پوچھتا ہوں تم کو نبی اللہ کے اور اسلام کے کیا تم نہیں جانتے یہ بات جب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کو وہاں بیٹھا پانی نہ تھا کسی کو تو میں ہی سوائے بیروم کے آپ نے فرمایا تھا کون خریدتا ہے بیروم کو اس طرح پر کہ ڈولے ڈول اپنا مسلمانوں کے ڈول کے ساتھ لے یعنی جو کوئی ایسا کسے گا لے گا اس کو جنت میں اس سے بہتر اس وقت خریدائیں گے اس کو اپنے ذاتی مال سے پھر کر دیا میں نے اپنا ڈول سب مسلمانوں کے ڈول کے برابر یعنی اپنا دعویٰ اس پر کچھ نہ رکھا آج تم منع کرتے ہو اس میں گپاٹی پینے سے مجھے اور میرا یہ حال ہے میں پیتا ہوں پانی سمندر کا کہا اسب لوگوں نے کہا اللَّهُمَّ اشْهَدْ

يَوْمَ رُدِمَتْ غَضَاةُ اللَّهِ لَهُ فَأَبْتَعْتَهُ بِكَذَا وَكَذَا فَكَانَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ أَبْتَعْتَهَا بِكَذَا وَكَذَا قَالَ اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَاجْرُهَا لَكَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاشْتَدُّكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اتَّكَلِمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَنِي وَجْهَهُ الْعُزْمَ فَقَالَ مِمَّنْ جَهَنَّمَ هُوَ لِأَنَّ غَضَاةَ اللَّهِ لَهُ يَبْعِي جَبِيشَ الْعُسْدَةَ فَجَهَنَّمَ تَهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ عِقَالًا وَكَأَخْطَاءَ مَا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ -

۲۶۴۱ - أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ سَعِيدِ الْجَدْرِيِّ عَنْ شَامَةَ بْنِ حَزْرِنِ الْقَشِيرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ الدَّاءَ حِينَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ فَقَالَ أَشْهَدُكُمْ بِاللَّهِ وَبِأَيِّ سَلَامٍ هَلْ تَقْلَبُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِمَ الْمَدِينَةَ وَكَانَ يَبْعِي مَاءً كَيْسْتَ عَذَابُ عَيْرٍ يَوْمَ رُدِمَتْ غَضَاةُ اللَّهِ مِنْ كَيْسْتَرِي يَوْمَ رُدِمَتْ فَاجْعَلْ فِيهَا دَلْوًا مَعَ دَلْوَيْ الْمُسْلِمِينَ يَخْبِرُ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ مَا شَرَبَتْهَا مِنْ صُلْبِ مَا بِي فَجَعَلْتُ دَلْوِي فِيهَا مَعَ دَلْوَيْ الْمُسْلِمِينَ وَ أَنْتُمْ الْيَوْمَ تَتَّبَعُونِي مِنَ الشَّرْبِ مِنْهَا حَتَّى أَشْرَبَ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاشْتَدُّكُمْ بِاللَّهِ وَبِأَيِّ سَلَامٍ هَلْ

وایسی مولیٰ یوں اور مسلمانوں کے لیے وقت کر دے۔

یعنی ہاں جیسا تم کہتے ہو اسی طرح ہے پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
 تعالیٰ لعنتہ نے میں سوال کرتا ہوں تم سے قدا اور اسلام کا واسطہ
 دے کر کیا تم کو معلوم نہیں کہ میں نے تیاری کرائی تھی تنگی کے زمانے
 میں لشکر کی اپنے مال سے سب نے کہا کہ ہاں کرائی تھی پھر کہا
 حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میں دریافت کرتا ہوں
 تم سے اللہ اور اسلام کا واسطہ دے کر کیا تم کو معلوم نہیں جب
 مسجد میں لوگوں کی کثرت سے گنجائش نہیں رہی تھی اس وقت فرمایا
 تمہارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی مول لیوے جگہ فلاں
 لوگوں کی اور ملا دیوے اس جگہ کو مسجد میں۔ اس نیک کے بدلے
 جگہ ملنی خریدنے والے کو بہشت میں میں نے مول لی وہ زمین
 اپنے ذاتی مال سے اور ملا دیا اس زمین کو مسجد میں ایسے تم منع کرتے
 ہو مجھ کو دو رکعت نماز پڑھنے سے اس میں سب نے کہا ہاں
 پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میں پوچھتا ہوں تم
 سے اللہ اور اسلام کو درمیان دے کر اس روز کی بات جس روز
 کھڑے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہاڑ پر جس کا
 کانام ثمیر ہے اور آپ کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور
 عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور میں اُس پہاڑ پر کھڑے تھے اس
 وقت وہ پہاڑ ہلنے لگا تمہارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نے یہ کہہ کر اس کو لات ماری تھی کہ ٹھہرا سے ثمیر تیرے پر نہیں
 تی اور صدیق اور دو شہید سب نے کہا ہاں پھر حضرت عثمان
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر کہا ان لوگوں سے گواہی
 دو میرے بایں گواہی دو۔ کیسے کے رب کی قسم میں نہیں ہوں
 حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے روایت ہے عثمان
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جہاں نکان پر سے لوگوں کی طرف
 جس دن کہ گھیر لیا تھا۔ لوگوں نے ان کا گھر اور کہا میں سوال
 کرتا ہوں اس آدمی سے جس نے ستر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سے جہل کے روز کا لادہ لادہ بوفرمایا تھا پہاڑ کے ہلنے کے
 وقت اور فرمایا تھا اس پر لات مار کر پھرنے پر آمین کو تیرے پر نبی
 کوئی سولے نبی یا صدیق یا دو شہید کہ اس میں بھی اس وقت ساتھ تمہارا رسول اللہ

تَعْلَمُونَ أَيَّ جَهَنَّمَ جَبَّشِ الْعُسْرَةَ مِنْ مَّالِي
 قَالُوا اللَّهُمَّ تَعْمَقَالَ مَا نَشُدُّكُمْ بِاللَّهِ وَ
 الْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ الْمَسْجِدَ صَاقِي بَاهِلِهِ
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
 يَشْتَرِي بُقْعَةً أَوْ فَلَانٍ فَيَزِيدُهَا فِي الْمَسْجِدِ
 يَخِيرُ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ مَا شَاءَتْ رَبُّهَا مِنْ صَلْبٍ
 مَالِي فَيَزِدُّهَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنْتُمْ تَمْنَعُونَ
 أَنْ أَصْلِي فِيهِ دَعَمْتَيْنِ قَالُوا اللَّهُمَّ تَعْم
 قَالَ أَنْشُدُّكُمْ بِاللَّهِ وَالْإِسْلَامِ هَلْ
 تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى ثِيْبٍ ثِيْبٍ مَكَّةَ وَمَعَهُ
 أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا فَتَحَوْرُكَ الْجَبَلُ
 فَزَكَّضَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بِرِجْلِهِ وَقَالَ اسْكُنْ ثِيْبِي فَإِنَّمَا عَلَيْكَ
 نَبِيٌّ وَصِدِّيقِي وَشَهِيدَانِ قَالُوا اللَّهُمَّ
 تَعْم قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ شَهِدُوا لِي وَرَبِّ
 الْكُفْيَةِ يَحْيَى أَيُّ شَهِيدٍ

۳۶۴۲- أَحَبُّونَا عِمَّانُ بْنُ بَكَّارٍ
 رَأْسِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ
 حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي
 سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عُمَّانَ
 أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ حِينَ حَضَرُوهُ فَقَالَ
 أَنْشُدُوا بِاللَّهِ رَجُلًا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لوگوں نے ان کی بات کی تصدیق کی پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میں دریاقت کرتا ہوں اس آدمی سے جو حاضر تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیعت رضوان کے دن فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہا تھا اللہ کا ہے اور یہ ہا تھا عثمان کا ہے سب لوگوں نے اس بات کی تصدیق کی پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میں پوچھتا ہوں اس آدمی سے جس نے سارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت رضوان کے دن فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے ایسا جو طرح کرے مال مقبول کو میں نے یہ بات سن کر تیار کرادی تھی آدمی سے شکر کی اپنے مال سے سب لوگوں نے حضرت عثمان کی بات کا اتوار کیا پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میں کہتا ہوں اس آدمی سے جس نے سارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے کہ کون آدمی ہے ایسا جو لوگوں سے اس سچ کو جنت کے گھر کے بدلے میں پھر رسول نے لیا میں نے اس زمین کو اپنے مال سے پھر لوگوں نے اس بیعت کی تصدیق کی پھر کہا حضرت عثمان نے میں دریاقت کرتا ہوں اس آدمی سے جو حاضر تھا بیروت کے مول لینے کے وقت میں نے خریدنا تھا اس کو اپنے مال سے اور بیع کر دیا تھا مسافروں کے لیے لوگوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی۔

حضرت ابو عبد الرحمن سلمی سے روایت ہے جب بند کئے گئے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر میں جمع ہو گئے لوگ گھر پر ان کے چاروں طرف اس وقت بھاٹک کر دیکھا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو اور بیان کیا ابو عبد الرحمن نے ساری حدیث کو جو اوپر گزری ہے وہ

الْجَبَلِ حِينَ اهْتَدَى فَرَكَلَهُ بِرُجْلِهِ وَقَالَ اسْكُنْ قَابَةَ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ إِنَّ دَانَ مَعَهُ فَأَنْتَشَدُ لَهُ بِجَالٍ ثُمَّ قَالَ أَكْتَشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ يَقُولُ هُدِيَ يَدُ اللَّهِ وَهُدِيَ يَدُ عُثْمَانَ فَأَنْتَشَدُ لَهُ بِجَالٍ ثُمَّ قَالَ أَكْتَشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ يَقُولُ مَنْ يَفِيقُ نَفَقَةً مُنْتَقِبَةً لَهَا فَجَهَنَّمُ نِصْفَ الْجَبْرِ مِنْ مَائِي فَأَنْتَشَدُ لَهُ بِجَالٍ ثُمَّ قَالَ أَكْتَشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَزِيدُ فِي هَذَا السَّجْدِ بَيْتٍ فِي الْحَجَةِ فَاسْتَرَيْتَهُ مِنْ مَائِي فَأَنْتَشَدُ لَهُ بِجَالٍ ثُمَّ قَالَ أَكْتَشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا شَهِدَ رُومَةَ تُبَاعَرُ فَاسْتَرَيْتَهَا مِنْ مَائِي فَأَبْحَثْتُهَا لِابْنِ السَّبِيلِ فَأَنْتَشَدُ لَهُ بِجَالٍ

۲۶۴۳- أَخْبَرَ فِي مُحَدَّثِي وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَدَّثُ بْنُ سَكَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي لَيْسَةَ عَنْ أَبِي اسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ قَالَ لَنَا حُصَيْنٌ عُثْمَانُ فِي دَارِهِ اجْتَمَعَ النَّاسُ حَوْلَ دَارِهِ فَسَأَلَ فَأَشْرَفَ عَلَيْهِمْ وَسَأَلَ الْحَدِيثَ



۱۔ حضرت عثمان پر جو بولہ ہوا وہ مشہور ہے اس کے بیان کرنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے یہاں اس حدیث کو وقت کے بیان کرنے کے لیے لائے ہیں

کتاب الوصایا

کتاب وصیتوں کے بیان میں

بَابُ الْكَمَاهِيَةِ فِي تَاخِيرِ الْوَصِيَّةِ

اور اس بات کے بیان میں کہ دیر کرنا وصیت میں مکروہ ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بلوچیا کون سی خیرات اجرا اور ثواب میں بطرح کہہ سے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا صدقہ کہے تو ایسے وقت پر کہ حال ہو تجھ کو سخت اور حوص ہو تجھ کو مال کی اور ڈر ہو محتاجی کا اور امید ہو زندگی اور بقا کی اور دیر نہ کرے تو اس وقت تک جب جان حلق میں آ جاوے تو کہتے لگے انا ظلمے کو دیتا وہ فلا نے ہی کا تھا دینی مرنے وقت صدقہ دینا ثواب آتا تمہیں ہے

۳۶۴۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَاتِ أَعْظَمُ أَحَدًا قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ فِي وَانْتِ صَحِيحٌ بِشَحِيحٍ تَتَمَعَّى الْفَقْرَ وَتَأْمُلَ الْيَقَانَ وَلَا تُهْمِلَ حَتَّى إِذَا بَلَغْتَ الْخُلُقُومَ قُدْتُ يَغْلَانِ كَذَا وَقَدْ كَانَ يَغْلَانِ .

۳۶۴۵- أَخْبَرَنَا هَمَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الْخَلِيفِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مَالٌ وَارِثُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالَُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالٍ وَارِثِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُوا أَنَّهُ كَيْفَ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا مَالٌ وَارِثُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ مَا لَكُمْ مَا تَدَامَتُ وَمَالٌ وَارِثُكَ مَا أَخْرَجْتَ .

۳۶۴۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّبٍ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سا آدمی تم میں ایسا ہے جس کو وارث کا مال زیادہ دوست اور پیارا ہے اپنے مال سے لوگوں نے عرض کیا ہم میں سے تو ایسا کوئی نہیں یا رسول اللہ جس کو وارث کا مال دوست اور پیارا زیادہ ہو اپنے مال سے آپ نے فرمایا تم مجھو اس بات کو بلکہ تم میں سے ہر ایک آدمی ایسا ہے اس کو پیارا ہے وارث کا مال اس کے مال سے جاننے کی بات یہ ہے انسان کا مال وہ ہے جس کو اپنے رب پر بھیج دیا اور وارث کا مال وہ ہے جس کو چھوڑ گیا اپنے پیچھے حضرت مطرف نے اپنے باپ سے ارلان کے باپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا اَلَّذَا لَكُمْ اَلشَّكَاوُ حَتَّى دُرْتُمُ الْمَقَابِرَ .

۱۔ اس سے معلوم ہوا جس کو دلوانا منظور ہو اپنے رب پر دلو اور دلو سے دوسرے کے چھوڑنے پر نہ چھوڑے چا دے اسی واسطے وصیت میں تاخیر کرنا اچھا نہیں آدمی کو اس حدیث کے نکتہ کی طرف غور کرنا چاہیے۔

یعنی غفلت میں رکھنا کہ بہت ساری بات کی حیرت سے جب تک جا دیکھیں قبر میں یہ فرما کر یوں فرمایا انسان کہتا ہے میرا مال میرا مال تیرا مال تو اسے انسان وہ ہے جو تو نے کھا کر فنا کر دیا یا پہن کر پرانا کر دیا یا خیرات میں سے دیا اور جو حسدت کر رکھ چھوڑا وہ تیرا مال نہیں ہے۔

حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی شخص نے وصیت کی کچھ اشک راہ میں دینے کی اور دروازہ صحابی سے پوچھا اس مسئلہ کو انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو آدمی کو گریہ آزاد کرنا ہے یا مدفن دینا ہے موت کے وقت اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص ہدیہ دیوے سے پیٹ بھر کر کھائے کھائے کھائے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرد مسلمان کو نہیں پہنچنا یہ امر کہ دو قرآن گزارے اور وصیت نامہ لکھ کر تر کھان چیروں کے لیے جن چیزوں میں اس کو وصیت کرنا ضرور تھا اس

عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْهَأَكُمُ الْفَتَاكُمُ حَتَّى دُرُّكُمْ الْمَقَابِرَ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَا لِي مَا لِي وَلَا تَمَّا مَا لَكَ مَا أَكَلْتَ مَا فَتَيْتَ أَوْ لَبِستَ فَا بَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَا مَضَيْتَ -

۳۶۴۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ سَمِعَ أَبَا حَنِيفَةَ الطَّلَاقِيَّ قَالَ أَوْصَى رَجُلٌ بَدَنًا يُدْبِرُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسَمِعَ أَبَوَالدَّاءِ وَحَدَّثَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَهْتَقُ أَوْ يَتَصَدَّقُ عِنْدَ مَوْتِهِ مَثَلُ الَّذِي يُهْدِي بَعْدَ مَا لَيْسَ بِهِ -

۳۶۴۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْغَضِيضِيُّ عَنْ عُثَيْبِ اللَّهِ عَنْ تَائِفِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ كَتَبَ شَيْءٌ يُؤْصِي فِيهِ أَنْ تَبَيَّنَتْ لَيْكَلَتَيْنِ إِلَّا وَقَّضْتَهُ مَكْتُوبَةً عِنْدَهُ -

۳۶۴۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكِ عَنْ تَائِفِ بْنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ كَتَبَ شَيْءٌ يُؤْصِي فِيهِ تَبَيَّنَتْ لَيْكَلَتَيْنِ إِلَّا وَقَّضْتَهُ مَكْتُوبَةً عِنْدَهُ -

۳۶۵۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ لُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَّانٌ قَالَ قَالَ أَبُو بَانٍ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ

ترجمہ دونوں حدیثوں کا ایک ہے

حضرت ابن عون نے تائیف سے اور نا قاضی بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ

فلا یعنی جیب پیٹ بھر گیا اس وقت کسی کو دیا تو کیا دیا تو ہی اللہ بڑا ہی گناہگار ہے کہ اپنی حاجت کے وقت دوسرے کو دے اس سے معلوم ہوا کہ مرنا سے پہلے ہلا وصیت کرنا چاہیے نہ جھوٹے کے نزدیک وصیت پہلے سے لکھ کر رکھنا مستحب ہے اور ایسے حکم کے کہ جس آدمی پر حقوق اور ادائیگی وغیرہ زیا وہ ہوں اس کو واجب ہے کہ وصیت لکھ کر رکھے کہ بعد اس کے جھگڑا نہ پڑے۔

عَنْ تَائِفِ عَنِ ابْنِ عَمَرَ قَوْلَهُ -

۳۶۵۱- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٌ تَهَيَّأَ عَلَيْهِ تَلَاثٌ لَيَالٍ إِلَّا وَعِنْدَهُ وَصِيَّتُهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مَا مَوْتُ عَلَى مَنْذَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ إِلَّا وَعِنْدِي وَصِيَّتِي -

قول کوئل

حضرت عید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں لائق ہے مسلمان آدمی کو کہ گزر جاویں اس کو تین راتیں اور وصیت اس کے پاس نہ ہو عید اللہ بن عمر فرماتے ہیں میں نے جس دن سے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اس دن سے میری وصیت میرے پاس موجود رہتی ہے۔

حضرت سالم بن عید اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں لائق کسی مسلمان کو جس کے پاس ایسی چیز جو وصیت کرنے کی حاجت ہو وہ مسلمان تین راتیں گزر دے اور اس چیز کے لیے وصیت نامہ لکھا ہو اس کے پاس نہ ہو

۳۶۵۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَلْوَيْنِ بْنِ سَلِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ وَهَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَنْ ابْنِ الْحَرِثِ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَرٍّ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَمْ يَهَيَّأْ فِيهِ قَبِيضَتٌ تَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَعِنْدَهُ كَمَا مَكْتُوبَةٌ -

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کچھ وصیت کی تھی یا نہیں

حضرت ظہر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پوچھا میں نے ابن ابی اوفیٰ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کچھ وصیت کی تھی یا نہیں انہوں نے جواب دیا نہیں ظہر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا ابن ابی اوفیٰ سے پھر وصیت کیسے فرض ہوئی مسلمانوں کے لیے اس وقت ابن ابی اوفیٰ نے کہا وصیت کی تھی آپ نے اللہ کی

بَابُ هَلْ أَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

۳۶۵۳- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْمُورٍ قَالَ قَالَ هَذَا بَنَاتُ طَلْحَةَ وَتَالَتْ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى أَوْ فِي أَوْطَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قُلْتُ كَيْفَ كَتَبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةَ

و ایک قول تو ابن عمر رضی اللہ عنہما کا آگے کی حدیث میں مذکور ہے اور دوسرے قول ابن منذر کی روایت میں آیا ہے وہ قول یہ ہے جب مرض الموت میں پوچھا گیا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عنہ سے کہ آپ کچھ وصیت نہیں کرتے انہوں نے فرمایا اپنے مال میں جو کچھ میں نے کیا ہے وہ خدا کو خوب معلوم ہے۔

و بعضی روایتوں میں دور آئیں اور بعضی میں ہمیں ہی غرض اس سے یہ ہے کہ زماۃ تلیل گزر جاوے تو معاف ہے لیکن قبل کی بھی حد ہے میں رات تک۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا وصی کیا علی رضی اللہ عنہ کو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حالت اس وقت ایسی تھی کہ منگو ایسا گیا آپ کے پیشاب کرنے کے لیے لٹختا اس کے بعد آپ کی روح مبارک پرواز ہوگی اور میں تو ہمیں یہانتی کہ آپ نے کسی کو وصیت کیا نہ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تے اور نہیں تھا آپ کے پاس کوئی اور بیان کیا ہے بی بی عائشہؓ نے منگو ایسا گیا تھا لٹختا اس وقت -

باب تہائی مال کی وصیت کرنے کے

بیان میں

حضرت عامر بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ بیمار ہوا میں سخت بیمار قریب المرگ ہو گیا تھا تو اے میری عیادت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس مال بہت ہے اور میری ایک لڑکی کے سوا اس کا کوئی وارث نہیں آپ فرمادیں تو دو تہائی مال اس میں سے خیرات کروں آپ نے فرمایا دو تہائی میں خیرات کریں گے کہا آدھا مال آپ نے فرمایا آدھا بھی نہیں پھر میں نے کہا ایک تہائی خیرات کروں آپ نے فرمایا مال ایک تہائی اور ایک تہائی بھی بہت ہے اس لیے کہ اگر تو اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑ جاوے تو بہتر ہے اس سے کہ تو ان کو محتاج چھوڑ جاوے اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھر میں یعنی بھیک مانگیں اور سوال کریں

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے ان دنوں میں کے میں تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ فرمادیں

۳۶۵۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِي إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ دَعَا يَا لَطُفْتُ لِيَبُولَ فِيهَا قَالَ فَخَذْتُ نَفْسَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَشْعُرُ كَيْالِي مَنْ أَوْصِي -

۳۶۵۸- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ عِنْدَهُ أَحَدًا غَيْرِي قَالَتْ وَدَعَا يَا لَطُفْتُ -

بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

۳۶۵۹- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ دَعَا يَا لَطُفْتُ لِيَبُولَ فِيهَا قَالَتْ وَرَأَيْتُ عِنْدَهُ أَحَدًا غَيْرِي قَالَتْ وَدَعَا يَا لَطُفْتُ -

۳۶۶۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَتَّوْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَعْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ عِنْدَهُ أَحَدًا غَيْرِي قَالَتْ وَدَعَا يَا لَطُفْتُ -

تو میں سارا مال اپنا خیرات کر جاؤں آپ نے فرمایا سارا مال امت
خیرات کریں گے کہا آدھا خیرات کر دوں آپ نے فرمایا
آدھا بھی مت خیرات کریں گے کہا تمہاری خیرات دیتا ہوں
آپ نے فرمایا تمہاری خیرات کر دے اور تمہاری بہت ہے تو
اپنے وارثوں کو غنی اور بے پردہ چھوڑ جاوے تو بہتر ہے
اس سے کہ وہ جاؤں تیرے بعد محتاج لوگوں کے ہاتھ دیکھتے ہیں

حضرت عامر بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے
ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی عیادت کو آئے جب وہ
کے میں تھے اور برا جاتے تھے اس بات کو جس جگہ سے ہجرت
کریں پھر وہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو وداعی اس
طرح رقم کرے اللہ سعد بن عقیل پر اللہ رحم کرے سعد بن
عقیل پر اور نہیں تمہی ان کی کچھ اولاد ہوائے ایک بیٹے کے کہا
انہوں نے یا رسول اللہ میں وصیت کر جاتا ہوں اپنے سارے
مال میں آپ نے فرمایا سارے مال میں وصیت مت کر
میں نے کہا آدھ میں کر دوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا

آپ نے فرمایا آدھ میں بھی مت کر وہ کہتے ہیں پھر میں نے کہا
تمہاری میں کر دوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تمہاری میں کر کیونکہ
تمہاری بھی بہت ہے پھر آپ نے ان کو نصیحت فرمائی اور
بیان کیا تو اپنے وارثوں کو غنی اور مال دار چھوڑ جاوے
تو چاہے اس سے ان کو محتاج اور دوسروں کا
دست ننگ چھوڑ جاوے۔

حضرت سعد بن ابی ہاشم کہتے ہیں بیان کی مجھ سے یہ
حدیث صحیح آل میں سے ایک شخص نے اس طرح پرکہ بیان
ہوئے سعد اور اشعث نے فرمایا یا رسول اللہ میں سارا
مال خیرات کر جاتا ہوں آپ نے فرمایا مت کر سارے مال
کو خیرات اور بیان کی راوی تھے تمام حدیث۔

حضرت عامر بن سعد اپنے باپ سے روایت

عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ جَاءَ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُعْزِدُنِي وَأَنَا يَمَكَّةَ فَلَمْ يَأْرَسُولَ اللَّهُ أَوْصِي
بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ مَا لَمْ تَطْرُقْ قَالَ لَا قُلْتُ مَا لَمْ تَك
قَالَ التُّلْتُ وَالْتُّلْتُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدْعَ وَرَثَتَكَ
أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدْعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ
يَتَكَفَّفُونَ فِي آيِدِيهِمْ۔

۳۶۶۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْرَاهِيمَ
عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْزِدُهُ وَهُوَ يَمَكَّةَ وَهُوَ يَكْمُرُ
أَنْ يَمُوتَ يَا أَرْضِ الْبَدْيِ مَا جَرَّ مِنْهَا قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِعْ اللَّهُ سَعْدُ بْنُ
عَمْرُوٍّ أَوْ يَرْحَمَهُ اللَّهُ سَعْدُ بْنُ عَمْرُوٍّ أَوْ
يَكُنْ لَكُمْ إِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ
لَا قُلْتُ التَّصَفَّ قَالَ لَا قُلْتُ مَا لَمْ تَطْرُقْ قَالَ التُّلْتُ
وَالْتُّلْتُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدْعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ
خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدْعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ
مَا فِي آيِدِيهِمْ۔

۳۶۶۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ
حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَيْسَرَةُ عَنْ
سَعْدِ بْنِ ابْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ آلِ سَعْدٍ
قَالَ مَرِضَ سَعْدٌ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَحَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِي بِمَالِي
كُلِّهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَدْعُ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ
خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدْعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ
مَا فِي آيِدِيهِمْ۔

۳۶۶۳۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَمْرِيُّ

کہتے ہیں بیمار ہوئے وہ کے میں پھر آئے ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دیکھا سہلے آپ کو روئے اور کہنا یا رسول اللہ میں مرنا ہوں ایسی جگہ جہاں سے ہجرت کر چکا تھا اپنے فرمایا اتنا رات تعلقے ایسا نہیں ہوگا اور کہا سہل نے یا رسول اللہ میں وصیت کرتا ہوں میرا سارا مال اللہ کی راہ میں دیا جاوے آپ نے فرمایا سارے مال کی وصیت نہ کر پھر عرض کیا دو تہا میں اس مال کی پھر آپ نے فرمایا نہ دو تہا میں بھی نہیں پھر پوچھا دھسا اس مال میں سے آپ نے فرمایا ادھسا بھی نہیں پھر اس نے کہا تہا مال آپ نے فرمایا تہا مال میں وصیت کر کو تو تہا میں بھی بہت ہے پھر آپ نے ان کو فرمایا تیرے وارث تیرے پیچھے غمی اور آسودہ رہیں یہ بات اچھی ہے یا کہ محتاج اور لوگوں کے دست نگر رہیں یہ بات بھی ہے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے مجھے پوچھتے کہ آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار میری میں میری آپ نے فرمایا کچھ وصیت کی ہے تو میں نے کہا مال کہ ہے آپ نے پوچھا کس قدر میں نے کہا سارا مال میرا اللہ کی راہ میں صرف کیا جاوے آپ نے فرمایا تو نے اپنی اولاد کے واسطے نہ رکھا وہ مال میں نے کہا میری اولاد میں ہے محتاج نہیں آپ نے فرمایا وصیت کر تہا مال میں اتنی ہی بہت ہے یا پھر احدہ لوی کو شک ہے یعنی کثیر فرمایا کثیر فرمایا

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ اور پر گزر چکا ہے

ترجمہ اس حدیث کا بھی اور پر گزر چکا ہے

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرُ بْنُ عَبْدِ النَّجِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْبَكُ بْنُ مِسْمَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّكَ اسْتَكْتَيْتَ بِمَكْتَةِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَاكَ سَعَدًا بَكَى وَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْوَاتٌ يَا لَارِضِ الْوَالِدِ هَا جَوْرًا مِنْهَا قَالَ لَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِي بِمَا لِي عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَا قَالَ يَعْنِي بِمَكْتَتِي قَالَ لَا قَالَ فَصِصْفَةَ قَالَ لَا قَالَ فَثَلْثَةَ قَالَ فَالثَّلْثُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّلْثُ وَ الثَّلْثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَتْرَكَ بَيْنَكَ أَعْيُنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرَكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّمُونَ النَّاسَ -

۳۶۶۲. أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ الشَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ سَأَلُ عَادًا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِي فَقَالَ أَوْصِيْتُ قُلْتُ لَمْ قَالَ يَكْفِي قُلْتُ بِمَا لِي عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتُ يَرُودُكَ قُلْتُ هُمْ أَعْيُنِيَاءُ قَالَ أَوْصِي بِالْعَشْرِ فَمَا زَالَ يَقُولُ وَ أَقُولُ حَتَّى قَالَ أَوْصِي بِالثَّلْثِ وَ الثَّلْثُ كَثِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ -

۳۶۶۵. أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَ كَثِيرٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي النَّجِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادًا فِي مَرَضِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِي بِمَا لِي عَلَيْهِ قَالَ لَا قَالَ فَالْعَشْرُ قَالَ لَا قَالَ فَالثَّلْثُ قَالَ فَالثَّلْثُ وَ الثَّلْثُ كَثِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ -

۳۶۶۶. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَقَّامُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَبِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَادًا عَنْ أَبِيهِ عَنِ مَائِثَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آفَى

سَعْدٌ أَيْعُودُ هَذَا فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِي
بِشَيْءٍ مِمَّا بِي قَالَ لَا قَالَ فَأَوْصِي بِالْتَّصَوُّفِ قَالَ لَا قَالَ
فَأَوْصِي بِالْعُلُوقِ قَالَ نَعَمْ الْعُلُوقُ وَالْعُلُوقُ كَثِيرٌ أَوْ
كَبِيرٌ إِنَّكَ إِنْ تَدَعَّ وَدَّتَّتْكَ أَعْيُنًا حَسِيرًا مِنْ أَنْ
تَدَّ عَنْهُمْ فَفَرَّ آءٌ يَتَكَفَّفُونَ .

۳۶۶۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
سَعِيدَانُ عَنْ وَثَّاقِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ لَوْ عَقَّ النَّاسُ إِلَى الْوُبُعِ لَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُلُوقُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ .

۳۶۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّابُ
ابْنُ الْوُهَيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ
ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ وَهُوَ مَرِيضٌ
فَقَالَ إِنَّمَا لَيْسَ لِي وَكَدَّ رَأْسُ ابْنِهِ وَوَاحِدٌ هَذَا وَصِي
يَمْلِكُ كُلَّهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَا
قَالَ فَأَوْصِي بِبِضْفِهِمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا قَالَ فَأَوْصِي بِشُلْبِهِ قَالَ الْعُلُوقُ وَالْعُلُوقُ
كَثِيرٌ .

۳۶۶۹- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ
قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ قُتَيْبَانَ عَنْ يُونُسَ
عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ
اسْتَشْهَدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَوَلَّى بَيْتَ بَنَاتٍ وَتَوَلَّى
عَلَيْهِ دِينًا فَكُنَّا حَصْرًا جَدًّا وَالتَّخْلِ أَسْتَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ عَلِمْتُ
أَنَّ وَالِدِي اسْتَشْهَدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَوَلَّى دِينًا كَثِيرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اگر کم کریں
ایک روایت میں پوتھائی تک تو ناسب ہے کیونکہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وصیت کر ثلث میں اور
ثلث بہت ہے و

حضرت سعید بن مالک سے روایت ہے آئے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس جب وہ بیمار
تھے کہا سعید بن مالک نے میری اولاد نہیں مگر ایک لڑکی
ہے میں چاہتا ہوں وصیت کروں اپنے سارے مال
میں آپ نے فرمایا سارے مال میں وصیت مت کرو
انہوں نے کہا اے مال میں آپ نے فرمایا اے مال میں
بھی نہیں انہوں نے کہا تمہاری مال میں وصیت کروں
آپ نے فرمایا تمہاری مال میں کہ اور تمہاری بہت
ہوتا ہے ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے شہید
ہوئے ان کے باپ احد کے دن دنام ایک جگہ کا ہے جہاں
جنگ ہوئی تھی اور چھوڑی چھڑکیں اور چھوڑ گئے
ان پر قرض اپنا جب کھجور کاٹنے کا وقت ہوا تو آیا میں
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا میں نے آپ کو معلوم
ہے میرا باپ شہید ہوا احد کے دن اور رہ گیا اس
پر قرض بہت جس چاہتا ہوں کہ دیکھیں آپ کو قرض خواہ و

و آپ نے ثلث بیعتی تمہاری کہ بہت فرمایا اس سے معلوم ہوا کہ اگر پوتھائی مال میں وصیت کریں تب بھی جائز ہے
بلکہ بہتر ہے ۔

و بیعتی قرض خواہ جس وقت آپ کو میرے گھر میں دیکھیں گے شائد مجھ پر رعایت کچھ کریں گے

آپ نے فرمایا جاہل کو جاتا اور ڈھیر لگا ہر قسم کی کھجوروں کا
 علیحدہ علیحدہ پھر میں نے آپ کے فرمانے کے موافق کیا اس
 کے بعد بلا لایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب
 دیکھا ان لوگوں نے آپ کو اس وقت وہ لوگ اور زیادہ شیر
 ہوئے میرے پر بھتی تشدد کرتے گئے مطالبے میں جب آپ
 نے ان کی یہ حالت دیکھی تو آپ سب سے بڑے ڈھیر کے گرد
 پھرے یہاں پھر بڑھ گئے اس پر اور فرمایا مجھ کو بلا میرے
 پاس اپنے قرض تلخوں کو جب وہ لوگ آگئے آپ نا پ
 تا پ کر ان لوگوں کو دینے لگے یہاں تک دیا کہ ادا کر دیا اللہ تعالیٰ
 نے امانت یعنی قرض کو جو میرے باپ پر تھا اور میں اپنے بی
 میں راضی تھا اس بات پر کہ کسی طرح میرے باپ کا قرض ادا
 ہو جاوے تو اچھا ہے اس میں ایسی برکت ہوتی گو یا کہ
 ایک کھجور بھی اس میں سے نہ گھٹی ت

وَرَأَى أَحَبَّ أَنْ تَوَاكُ الْغُرْمَاءُ قَالَ
 إِذْ هَبَّ مَبِيدًا كَلَّمَ عَلَى تَأْخِيَةٍ
 فَفَعَلَتْ لُحْمًا دَعْوَتُهُ فَمَا تَنْظُرُوا
 إِلَيْهِ كَمَا تَمَّا أُغْرُوا بِإِي تِلْكَ السَّاعَةِ
 فَمَا رَأَى مَا يَصْنَعُونَ أَطَافَ حَوْلَ
 أَعْظَمِهَا بَيْدًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ
 جَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ أَصْحَابَكَ
 فَمَا زَالَ يُكْبِلُ تَهُمَ حَتَّى آدَى اللَّهُ
 أَمَانَةَ وَإِيْدِي وَآنَا رَاضٍ أَنْ
 يُؤَدِّيَ اللَّهُ أَمَانَةَ وَإِيْدِي لَمْ
 تَنْقُصْ تَمَرًا وَاحِدًا

قرض ادا کرنا مقدم ہے میرا شہ

اس باب میں اس کا بیان اور جاہل کی خبر نقل کرنے
 والوں نے جو اس خبر کے نظروں میں اختلاف کیا ہے اس
 باب میں اس کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

حضرت جاہل سے روایت ہے وفات پائی ان
 کے باپ نے اور ان پر قرض تھا لوگوں کا جاہل کہتے ہیں
 آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور کہا میں نے میرا
 باپ مر گیا اور اس پر لوگوں کا قرض ہے اور کھجوروں کے
 باغ کی آمدنی کے سوائے کچھ چھوڑ کر نہیں گیا اور آمدنی بھی
 اتنی نہیں کہ کئی برس کے ورے ادا کرے اس کے قرض کو
 آپ چلے یا رسول اللہ میرے ساتھ تاکہ کچھ زبان دلازی
 نہ کریں قرض خواہ میرے پر یہ بات سن کر اسے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دورہ کرتے گئے ہر ہر ڈھیر پر

بَابُ قَضَاءِ الْبَدَنِ قَبْلَ الْبَيْتِ

وَذِكْرُ اخْتِلَافِ الْعَاطِ السَّاقِلِينَ

لِخَبْرِ جَاهِلٍ فِيهِ

۳۶، ۴۰. أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَامٍ
 قَالَ حَدَّثَنَا اسْمَعِيلُ وَهُوَ الْأَدْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا
 زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَاهِلٍ أَنَّ أَبَاهُ تَوَقَّى وَعَلَيْهِ
 دَيْنٌ فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَبِي تَوَقَّى وَعَلَيْهِ دَيْنٌ
 وَكُنْتُ تَرَكْتُ إِلَّا مَا يُخْرِجُ نَحْلَهُ وَلَا يَبْلُغُ مَا يُخْرِجُ
 نَحْلَهُ مَا عَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ دُونَ سِنِينَ فَاتَّقِ
 مَعِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِيُكَرِّفَ حَتَّى عَاكَ الْغُرْمَاءُ حَتَّى
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُورُ

وہ اس حدیث کے بیان کرنے سے یہ فرض ہے کہ وصیت اور میراث قرض ادا کرنے کے بعد ہے۔

اور سلام کیا ہر ایک کے گروہ میں بیٹھ گئے اس کے اوپر اور قرض
والوں کو بلا کر دینا شروع کیا پس پورا کر دیا ان کا قرض اور
باقی رہ گیا اتنا ہی بتاواہ لے گئے وہ

حضرت جابر سے روایت ہے وفات پائی عبداللہ بن
عمر بن حرام نے اور باقی رہا ان پر دین لوگوں کا میں گیا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لیے کہ لوگوں کو کہہ کر قرض تخفیف
کرا دیں جب آپ نے ان کو کہا کہ اس بات کی طرف آؤ میں کچھ
کم کرو ان لوگوں نے انکار کیا اس وقت آپ نے فرمایا جاؤ
اسے جابر اور جابر بن سلم کی کچھ روٹی لے کر جو وہ کو بھرا کر تم سے
کچھ روٹی لے کر اور صدق بن زید کو علیہ و آلہ کی طرح سب تمہوں کو
بھرا کر اتنا کم کر کے میرے پاس آؤ میں بیچ جاؤ کہتے ہیں
نے آپ کے فرمانے کے موافق کیا پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اور بیٹھ گئے سب سے اطلاع میر پر یا بیچ کے پھر
پر لاوی کا شک ہے یعنی اعلیٰ کہا یا اوسط اور بیٹھ جاتے کے
بعد آپ نے فرمایا نا پ کر دے لوگوں کو جابری کہتے ہیں میں نا پ
نا پ کر دینے لگا ان کو یہاں تک کہ پورا کر دیا ان کا قرض جو کچھ
تھا اور باقی رہ گئیں گویا کہ کچھ ان میں گھٹا ہی نہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے میرے پاس
نے ایک یہودی سے کچھ قرض لی تھیں اور قرض ادا نہیں ہوا تھا
وہ احد کی لڑائی میں مارے گئے جب وہ مر گئے ان کے باغ
باقی رہ گئے اور دونوں باغوں کی آمدنی جو کچھ تھی وہ یہودی کی
کچھ روٹی سے زیادہ تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی سے فرمایا
کیا اتنی جہلت دے سکتا ہے تو کہہ ادا اس سال میں لے آدھا
قرض دوسرے سال میں یہودی نے انکار کیا آپ نے فرمایا جابری
کو کاٹنے کے وقت مجھے خبر نہ سکتا ہے میں نے آپ کو خبر دی
پھر آپ اور ابو بکر آئے اور نا پ کر دینا شروع کیا کچھ روٹی

بَيِّدًا بَيِّدًا رَأَى حَوْكَهُ وَدَعَاكَ لَكُمْ جَلَسَ عَلَيْهِ
وَدَعَا الْعُرَامَ فَأَوْقَاهُمْ وَبَقِيَ مِخْلٌ مَا
أَخَذُوا-

۳۶۶۱۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا
جَبْرِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ
تَوَقَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ وَبَيْنَ حَرَامٍ قَالَ وَتَوَلَّوْا
دِينًا فَاسْتَشْفَعْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْتُ عَلَى عَرْمَانِهِمْ أَنْ يَتَّعُوا مِنْ دِينِهِمْ شَيْئًا
فَقَلَّبَ إِلَيْهِمْ فَأَبَوْا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبَ فَصَبِّفْ تَمَّ لَكَ أَصْنَانًا
الْعَجْوَةَ عَلَى حِدَةٍ وَوَعِدَ قَابِلَ زَيْدٍ عَلَى حِدَةٍ
وَأَصْنَانًا نَحْمُ أَصْنَانًا إِلَى قَالَ فَفَعَلْتُ فَجَاءَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ فِي
أَعْلَاهُ لَوْ فِي أَوْسَطِهِ ثُمَّ قَالَ كَيْلٌ لِلْعُرْمِ
قَالَ فَكَلْتُ لَهُمْ حَقٌّ أَوْ قَيْسُهُمْ ثُمَّ بَقِيَ
تَمْرِي تَحَانٌ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ شَيْءٌ-

۳۶۶۲۔ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ
حَرِيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ
ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِلْيَهُودِيِّ
عَلَى أَبِي تَمْرًا قَبِيلَ يَوْمٍ أَحْبَبًا وَتَوَلَّوْا حَيْدِيَّتَيْنِ وَ
كَبُرَ الْيَهُودِيُّ لِمَسْتَوْعِبٍ مَا فِي الْحَيْدِيَّتَيْنِ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ الْعَامَ
بِصَفَةِ تَمْرٍ وَتَجْعَلَ رِضْفَهُ فَأَبَى الْيَهُودِيُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ الْجِدَادَ فَأَذَى
فَأَذَى فَمَجَّاءَ هُوَ أَبُو بَكْرٍ فَجَعَلَ يُجَدُّ وَيُكَالُ

وہ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کی برکت سے اس میں کچھ کمی نہ ہوئی بلکہ جتنا تھا اتنا ہی رہا آپ کے معجزے کے

نیچے سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برکت ہونے کے لیے دعا کہہ رہے تھے یہاں تک کہ پورا کر دیا گیا سارا حق اس کا ہماری دولت سے سب سے چھوٹے باغ میں سے اور بڑا باغ سالم پیچہ بنا یہ برکت تھی بجا بڑھکتے ہیں پھر لایا میہ ان کے پاس کھجوریں تازی اور پانی پینے کے لیے جب سب کھا پانی چکے آپ نے فرمایا یہ وہ نعمت ہے جس کا تم سے سوال ہو گا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وفات پائی میرے باپ نے اور اس پر قرض تھا لوگوں کا میں نے اپنے باپ کے قرض خواہوں کو بلا کر کھجوریں دیجھائیں اور ان سے کہا اس کے بدلے یہ کھجوریں لے لو انہوں نے انکار کیا اس لیے کہ ان کو وہ مقدار تھوڑی نظر آئی جا رہے تھے میں میں آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے کہا ماجا آپ کے رو برو آپ نے فرمایا جب تو کھجوریں توڑے اور جمع کرے ان کو مرید میں لیتی کھراں میں اس وقت خبر کرتا مجھ کو بجا بڑھکتے ہیں جب میں نے کھجوریں جھاڑیں اور جمع کیا ان کو مرید یعنی زمین میں تو آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکرؓ اور عمرؓ آپ کے ساتھ تھے اگر بیٹھ گئے اس پر اور دعا کی برکت ہونے کے لیے پھر فرمایا بالالا اپنے قرض خواہوں کو اور دے اس میں سے ان کو بجا بڑھکتے ہیں جس میں کا قرض میرے باپ پر تھا سب کا میں نے ادا کیا کسی کو باقی نہ رکھا اور بیچ رہی میرے بیٹے تیرہ وقت زناں ہے ایک مقدار کا جس کے ساتھ صاع ہوتے ہیں اس بات کا ذکر کیا میں نے آپ کے رو برو یہ بات سن کر آپ ہنسے اور فرمایا جا ابو بکرؓ اور عمرؓ کو بھی اس بات کی خبر دے جا رہے کہتے ہیں میں آیا ابو بکرؓ اور عمرؓ رضی اللہ عنہما کے پاس اور قرودی ان کو اس کے ان دونوں نے فرمایا ہم کو معلوم ہو گیا تھا جو کچھ کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اس کا تجربہ یہی ہو تو بالالا تھا حل

مِنْ أَسَلِ النَّخْلِ وَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِالْبِرْكَاتِ حَتَّى وَفِينَا هَجِيئَةَ حَقِّهِ مِنْ أَصْعَادِ الْحَدِيدِ يُقْتَبِنُ فِيهَا تَصْبِيحَ عَمَاءٍ شَقَّ أَتْبَهُمْ يَرْطَبُ وَمَاءٍ فَكَلُّوا وَشَرِبُوا ثُمَّ قَالَ هَذَا مِنَ التَّعْلِيمِ الَّذِي كَسَبُوا مِنْهُ .

۲۶۶۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَوَقَّفِي أَبِي وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَرَضْتُ عَلَى عُمَرَ أَنِّي تَأْخُذُ وَالشَّرَّاءُ يَمَّا عَلَيْهِ فَأَبَوْا لَمْ يَرْضُوا فِيهِ وَقَاءُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ إِذَا جَدُّتَهُ فَوَضَعْتَهُ فِي الْمِدْبَحِ فَادْفِقْ فَلَمَّا جَدُّتَهُ وَوَضَعْتَهُ فِي الْمِدْبَحِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَجَلَسَ عَلَيَّ وَدَعَا بِالْبِرْكَاتِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ عُمَرَ مَاءً لَكَ فَأَوْفِهِمْ قَالَ فَمَا تَرَكْتُ أَحَدًا لِي عَلَى أَبِي دَيْنٍ إِعْزَاضِيَّةً وَقَضَيْتُهُ وَقَضَيْتُ لِي ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَسَعَةً فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَصَنَحِكَ وَقَالَ أُمَّتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَخْبِرْهُمَا ذَلِكَ فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُمَا فَقَالَا وَكُنَّا عِندَنَا إِذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعَ آتَهُ سَيَكُونُ ذَلِكَ .

ط جابر کی خبریں جو کچھ اختلاف ہو اور نقلی اختلاف ہے۔

وارث کے لیے وصیت کرنا یا مل اور تایا نر سے

حضرت عمرو بن حارث سے روایت ہے خطیبہ پڑھا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اللہ تعالیٰ
نے دیا ہے قحہرقی والے کا نہیں جائز وصیت
واسطے وارث کے۔

حضرت ابن حارثہ سے روایت ہے حاضر ہوا
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ
لوگوں کو خطیبہ سنا رہے تھے اپنی سواری کے اوپر اورد
وہ جگالی کر رہی تھی اور عاب منہ سے بہ رہا تھا
پھر فرمایا آپ نے اپنے خطیبہ میں اللہ تعالیٰ نے تقیم
کیا قحہرقی ہر ایک انسان کا جو کچھ حصہ تھا اس کا وارث
میں یس ایب جائز نہیں کہ کوئی اپنے وارث
کو وصیت کرے۔

بَابُ الْبَطَالِ الْوَصِيَّةِ لِلْوَارِثِ

۳۶۶۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو
عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدَمٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَارِجَةَ قَالَ
كَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ
اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقِّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لَوَارِثِ.
۳۶۶۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ
شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ
أَنَّ ابْنَ حَارِجَةَ ذَكَرَ لَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى رَأْسِ حِلْيَةٍ وَ
إِنَّهَا لَتَقْصُرُ بِحَرَّتِهَا وَإِنَّ لَعَائِمَهَا لَيَسْبِلُ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَتِهِ إِنَّ اللَّهَ
قَدْ قَسَمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ قِسْمَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ فَلَا تَجُوزُ
لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ.

۳۶۶۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْتَةُ بْنُ عَبَّادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَارِثَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَدَمٍ وَ
بْنِ حَارِجَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقِّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لَوَارِثِ.

ترجمہ دی جوا پور گند چکا ہے

جب وصیت کرے کوئی اپنے تاتے والوں
کو جو قریب ہوں اس کے تاتے میں تو کس طرح
کرے ان کو اس باب میں اس کا بیان ہے

بَابُ

إِذَا أَوْلَى لِعَشِيرَتِهِ الْأَقْرَبِينَ

اور جو وارث کا حصہ اس میں اللہ نے مقرر کر دیا پھر وصیت کر کے اور دلوانا چھان نہیں کیونکہ دوسروں کے حق میں فساد پڑتا ہے۔

اسے صغیرہ پھر بھی ہے رسول اللہ کی جیب وقت بڑے
تھپر پر اللہ کے روبرو میں کام میں نہ اول گاتیرے اس وقت
میں کچھائے فائزہ تو بیٹی ہے محمد کی مانگ جو تیرا چاہے
لیکن کام نہ اول گاتیرے اللہ کے آگے۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُعْطَىٰ عَنْكَ مِنْ
اللَّهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ سَلِّينِي مَا
شِئْتِ لَا أُعْطَىٰ عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا .

ترجمہ وہی جو اوپر گزر چکا ہے۔

۳۶۸۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ
ابْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الرَّهْزِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ
ابْنُ الْمُسَيْبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا
هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حِينَ أُنزِلَ عَلَيْهِ وَأَنْذَرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ فَعَالَ يَا
مَعْشَرَ قُرَيْشٍ انْتَرَوْا الْفُسْكَمُ مِنَ اللَّهِ لَا أُعْطَىٰ عَنْكُمْ مِنَ
اللَّهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَاظِرٍ لَا أُعْطَىٰ عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُعْطَىٰ عَنْكَ مِنَ
اللَّهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُعْطَىٰ عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ
سَلِّينِي مَا شِئْتِ لَا أُعْطَىٰ عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا .

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے لیکن اس روایت میں من مالی کا
لفظ زیادہ ہے اس کا مطلب یہ ہے یعنی میرے
مال میں سے جو کچھ تم چاہو وہ مانگو میں دے
سکتا ہوں اس پر زیادہ مالی زیادہ ہے اس کا
مطلب یہ ہے یعنی میرے مال میں سے جو کچھ
تم چاہو وہ مانگو میں دے سکتا ہوں
و

۳۶۸۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَسَالِ
أَبَاكَانَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ
ابْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَمَا
تَوَلَّتْ هَذِهِ الْأَيَّةُ وَأَنْذَرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَاطِمَةُ
ابْنَةُ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا
بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُعْطَىٰ عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
سَلِّينِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ .



وہ تمام بیویوں، بیٹوں، رشتہ داروں کے واسطے وصیت کرنے کا اس سے معلوم ہوا رشتہ داروں کے لیے وصیت یہ بھی ہے
کہ ان کو اللہ تمہارے کے مذایب سے بڑا دے۔

اگر کوئی شخص مر جاوے اس کے وارثوں کو
اس کی طرف سے صدقہ کرنا مستحب ہے یا نہیں
اس باب میں اس کا بیان ہے ۴

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کسی آدمی نے
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ماں کا ایک کپڑا
دم نکل گیا میں جانتا ہوں اگر وہ بات کر سکتی تو البتہ
خیرات کرتی تو میں خیرات کروں اس کی طرف سے
آپ نے فرمایا ہاں پھر صدقہ دیا اُس نے
اس کی طرف سے۔

حضرت سعید بن عمرو سے روایت ہے انہوں نے
سنا اپنے باپ عمرو سے انہوں نے اپنے دادا سعید بن
سعد سے کہ سعد بن حمادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ نکلے ان کی مال دیرتہ طیبہ میں تھی وہ مرتے لگن کسی نے
کہا کچھ وصیت کرو انہوں نے کہا میں سعد کے مال میں کیا
وصیت کروں وہ وفات پا چکی تھیں جب سعد اُٹے لوگ
نے سعد کے بوریہ ذکر کیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے پوچھا اگر میں کچھ صدقہ کروں اپنی مال کی طرف
سے تو اس کو نفع پہنچے گا یا نہیں آپ نے فرمایا ہاں
نفع پہنچے گا اس وقت سعد نے کہا طائرہ باغ نام لے کر
کہا ان باغوں کا خیرات کیا میں نے ان کو اپنی مال کی طرف سے۔

بزرگی صدقہ کرنا کی میت کی طرف سے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انسان مر جاتا ہے موقوف
ہو جاتا ہے عمل اس کا یعنی کوئی کام نہیں کر سکتا جس کا فائدہ
اس کو ملے مگر چیز کا فائدہ جاری رہتا ہے اول تو صدقہ
پارہ دوسرے وہ علم جس کے سبب سے فائدہ پہنچا لوگوں کو

بَابُ إِذَا مَاتَ الْفُجَاءَةُ هَلْ يَسْتَحِبُّ
لِإَعْلَانِهِ أَنْ يَتَصَدَّقَ قِوَاعَهُ

۳۶۸۲. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ
الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ أُمَّيْ أُنْقِلَتْ نَفْسُهَا وَإِنِّي لَو تَكَلَّمْتُ تَصَدَّقْتُ
أَمَّا نَصَدَّقُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَعَمْ فَتَصَدَّقْ عَنْهَا.

۳۶۸۳. أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ شَرْحَبِيلِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَعَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَعَارِضِهِمْ وَحَضَرَتْ
أُمَّهُ الْوَفَاتُ بِالْمَدِينَةِ فَنُتِلَ لَهَا وَوَصِيٌّ فَفَكَتَلَتْ
فِيهِمْ أَوْصِيَّ الْمَالِ مَالِ سَعْدٍ فَتَوَقَّيْتُهُ، قَبِيلَ أَنْ
يَقْدَمَ سَعْدٌ فَلَمَّا قَدِمَ سَعْدٌ ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا وَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ سَعْدٌ
حَاطِطٌ كَذَا وَكَذَا صَدَقْتُمْ عَنْهَا لِحَاطِطٍ سَمَاءَ.

بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ عَنِ الْمَيِّتِ

۳۶۸۴. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ
قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِي يَسِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ
الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ مِنْ دَمَدَقَةٍ
جَارِيَةٍ وَعَلِيمٍ يُدْفَعُ بِهِ وَوَلَدٍ صَالِحٍ

يَدْعُو لَهَا -

۳۶۸۵ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ قَالَ أَنبَاَنَا إِسْمَاعِيلُ
عَنِ الْمَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا
وَكَمْ يُؤْصِحُ قَهْلًا يَكْفُرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ
نَعَمْ -

۳۶۸۶ - أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
هشام بن عبيد الملك قال حدثنا حماد بن سلمة
عن يحيى بن عمر وعنه أبي سلمة عن الشريد بن سعيد
الشفيعي قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقلت إن أختي أوصت أن تعتق عنها رقبةً ولما
عندي جارية ثوبية أفيخري عني أن أعتيقها
عنها قال اشترى بها فأتيتها بها فقال لها النبي
صلى الله عليه وسلم من ربك قالت الله قال
مر إن أبا قال أنت رسول الله قال فاعتقها وألها
مؤمنة -

۳۶۸۷ - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى قَالَ أَنبَاَنَا
سُقْيَانٌ عَنْ عُمَرَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ
سَعْدَةَ أَسْأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ
تُورِينَ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ -

۳۶۸۸ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا
رُوَيْحُ بْنُ عِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ
حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّهُ تُؤْتِيَتُ أَفِيْنَعُهَا
إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي فِي مَحْرَمٍ
فَأُشْهِدُكَ أَنِّي وَقَدْ تَصَدَّقْتُ بِهَا عَنْهَا

تیسرے اولاد تک جو دعا کہتے اپنے باپ کے لیے وہ
حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کسی آدمی نے
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا باپ مر گیا ہے
اور مال بھی چھوڑ گیا ہے لیکن وصیت نہیں کر گیا اگر میں
اس کی طرف سے صدقہ دوں تو اس کے لیے صدقہ کفارہ اور
موجب حجاجہ کا ہو سکتا ہے آپ نے فرمایا ہاں ہو سکتا ہے۔

حضرت شریک بن سوید ثقفی رضی سے روایت ہے آیا میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا میں نے میری
مال نے وصیت کی تھی ایک برہہ آزاد کرنے کی اور
میرے پاس ایک لونڈی ہے جس کے ملک کی کیا جائز
ہے اگر میں آزاد کروں اس لونڈی کو اس کی طرف سے
آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لے کر پھر لے گیا
میں آپ کے پاس اس کو آپ نے اس سے کہا تیرا رب
کون ہے اس نے کہا میرا رب اللہ ہے پھر پوچھا اس سے
میں کون ہوں اس نے کہا آپ اللہ کے رسول ہیں آپ
نے فرمایا آزاد کر دے اس کو کیونکہ یہ ایمان والی ہے
حضرت ابن عباس سے روایت ہے سعد نے پوچھا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میری مال مر گئی اور کچھ
وصیت نہیں کر گئی میں اس کی طرف سے خیرات کروں
آپ نے فرمایا ہاں کر۔

حضرت ابن عباس رضی سے روایت ہے کسی آدمی نے
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری مال مر گئی ہے
اگر اس کے واسطے کچھ صدقہ دیا جاوے تو فائدہ ہوگا اس
کو اس خیرات کا آپ نے فرمایا ہاں ہوگا اس آدمی نے کہا
میرا ایک باغ ہے وہ باغ میں تیرے صدقہ کیا اس کی طرف
سے اور اس پر آپ گواہ رہیے یا رسول اللہ۔

وہ صدقہ جاریہ جیسا مسجد اور تالاب اور ساقزخانہ وغیرہ اس کا ثواب آدمی کو میسر پہنچتا رہتا ہے۔
وہ اس سے معلوم ہوا کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کو اپنا رب اور پیدا کرتے والا جانے اور رسول کی رسالت پر گواہی دے وہ شخص مومن ہے بشرطیکہ
اور ارکان اسلام کا انکار کرے اور مومن کے ساتھ رعایت کرنا چاہتے جہاں تک بن آوے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے سعد بن عبادہ اُسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ میری ماں مرگئی اس پر ایک نذر تھی کیا مجھ کو جائز ہے اس کی طرف سے آزاد کرنا آپ نے فرمایا آزاد کر اس کی طرف سے و

۳۶۸۹۔ أَخْبَرَنِي هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَانَ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّي مَاتَتْ وَعِنْدَهَا نَذْرٌ أَفِيَجْزِي عَنْهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا قَالَ أُعْتِقْ عَنْ أُمَّكَ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سعد بن عبادہ نے مسند پر چار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کا جو تھی ان کی ماں کے ذمہ اور وہ مرگئی تھی اور اسے کرنے سے پہلے آپ نے فرمایا ادا کر تو اسے سدا اپنی ماں کی طرف سے اس نذر کو۔

۳۶۹۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو يُونُسَ الصَّدِيقُ لَأَبِي عَنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتَوَقَّيْتُ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا -

ترجمہ دونوں حدیثوں کا ایک ہی ہے

۳۶۹۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ بِنِ صَدَاقَةَ الْحِمَصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا -

ترجمہ اس حدیث کا بھی اوپر کی حدیثوں سے ظاہر ہے۔

۳۶۹۲۔ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْيَدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي الرَّهْزِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ سَعْدٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتَوَقَّيْتُ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا -

ما یفنی ان کہ ال تیکہ بعدہ آنا ذکر تے کن نذرانی تھی اس واسطے آپ نے فرمایا کہ آزاد کر اس کی طرف سے بعدہ (۲)

ذکر اختلاف کا جو واقعہ ہوا ہے سفیان پر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
تو اے پوچھا سعد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
نذر کے باب میں بھی وہ نذر سعد بن جبادہ کی والدہ پر
اور وہ مرگیں تھیں اس نذر کے ادا کرنے سے پہلے جب
سعد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ
نے فرمایا تو ادا کر دے نذر کو اپنی ماں کی طرف سے وا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ سعد بن جبادہ کہتے تھے مرگی تھی میری ماں اس
پر نذر تھی میں نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
آپ نے حکم کیا مجھ کو کہ ادا کر تو اس کی طرف
سے وہ نذر۔

ترجمہ وہی جو اوپر لکھا ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
سعد بن جبادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے
اور عرض کیا کہ میری ماں مرگئی ہے اور اس
کے اوپر نذر رہ گئی ہے ادا کر کے نہیں گئی
آپ نے فرمایا کہ تو ادا کر دے اس کی
طرف سے۔

حضرت سعد بن جبادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے
پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ماں مرگئی ہے کیا

بَابُ إِذْ كُرِيَ الْاِخْتِلَافُ عَلَى سَفْيَانَ

۳۶۹۳۔ قَالَ الْخُرَيْثُ بْنُ مُسَيْبٍ قَرَأْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَفْيَانَ
اسْمَعُ عَنْ سَفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عِبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرِ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتَوَقَّيْتُ
قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ أَقْضِهِ عَنْهَا۔

۳۶۹۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ
حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ أُمِّهِ قَالَ مَا تَتُّ أُمِّي وَعَلَيْهَا
نَذْرٌ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِي
أَنْ أَقْضِيَهُ عَنْهَا۔

۳۶۹۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرِ كَانَ عَلَى
أُمِّهِ فَتَوَقَّيْتُ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْضِهِ عَنْهَا۔

۳۶۹۶۔ أَخْبَرَنَا هُرَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَمْدِيُّ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي
عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا
نَذْرٌ وَلَمْ تَقْضِيَهُ قَالَ أَقْضِهِ عَنْهَا۔

۳۶۹۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ

ول اس حدیث کے نقلوں میں اور اوپر لکھیوں کے نقلوں میں ذرا سا فرق ہے چنانچہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔

میں کچھ خیرات کروں اس کلمت سے آپ نے فرمایا ہاں کر
میں نے عرض کیا کون سے صدقہ کا ثواب بڑھ کر ہے آپ نے
فرمایا پانی پلانے کا ثواب بڑھ کر ہے۔

حضرت سعد بن عبادہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ
کون سا صدقہ افضل ہے آپ نے فرمایا پانی پلانا یعنی جہاں
پانی کی احتیاج ہو وہاں تالاب بنواتا یا نہر لاتا یا کنواں کھودتا
اور صدقوں سے ثواب میں بڑھ کر ہے کیونکہ پانی سے
زندگی ہے سب کی۔

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ کہا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے یا رسول اللہ میری مال مرگئی
ہے میں کچھ خیرات کروں اس کلمت سے آپ نے فرمایا ہاں
کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون سا صدقہ ثواب
میں بڑھ کر ہے آپ نے فرمایا پانی پلانا تو سعد ہی کی سبیل
ہے اب تک مدینہ میں۔

یتیم کے مال کا والی ہونے کی حرمانت کے

بیان میں

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے
ابو ذر میں دیکھتا ہوں تجھ کو ضعیف اور میں چاہتا
ہوں تیرے لیے وہ چیز جو چاہتا ہوں اپنے نفس
کے لیے سرداری نہ کرنا دو آدمیوں کی اور والی نہ
ہونا مال پر یتیم کے دل

قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّيْ مَاتَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ
عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقَى الْمَاءِ
۳۶۹۸. أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَارٍ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ
وَكَيْعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ
عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ
أَفْضَلُ قَالَ سَقَى الْمَاءِ.

۳۶۹۹. أَخْبَرَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ الْمُحَسِّنِ عَنْ حَبَّابِ
قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ
سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ أُمَّهُ
مَاتَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّيْ مَاتَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ
عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ
سَقَى الْمَاءِ قِيلَ لَكَ سِقَايَةُ سَعْدٍ بِالْمَدِينَةِ.

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْوِلَايَةِ عَلَى

مَالِ الْيَتِيمِ

۳۷۰۰. أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْبَيْهَقِيِّ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنْ أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي
أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأْمُرَنَّ عَلَى الْيَتِيمِ
وَلَا تَوَكَّلَنَّ عَلَى مَالِ الْيَتِيمِ.



دل اس سے ملوم ہوا کہ سرداری اور ولایت سے مال یتیم کی پرہیز کرنا چاہئے خصوصاً جو شخص طاقت نہ رکھے
اس کام کے نبھانے کی۔

کیا وصی کو بھی کچھ پہنچ سکتا ہے یتیم کے مال میں سے جب کہ وہ مقرر ہووے اس مال پر

بَابُ مَا لِكُوصِيٍّ مِنْ مَقَالِ الْيَتِيمِ
إِذَا قَامَ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کیا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا میں فقیر ہوں نہیں بسے پاس کچھ چیز اور میرے پاس یتیم بھی ہے آپ نے فرمایا اس کو کھا یا کر مال میں سے یتیم کے لیکن اسرا ت نہ کرنا اور بے جا نہ کھانا اور اپنے لیے مال نہ جوڑنا۔

۳۶۰۱ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ عَلَيْكَ مِنْ مَالِ يَتِيمٍ غَيْرِ مُسْرِفٍ وَلَا مُبَاذِرٍ وَلَا مُتَأَقِّلٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جس وقت یہ آیت اتری و لا تقربوا مال الیتیم الا بالحق ہا آحسن و ان الذین با کلون اموال الیتامی ظلما اور پاس نجاؤ یتیم کے مال کے مگر جس طرح بہتر ہو اور جو لوگ کھاتے ہیں مال یتیموں کے ساقی وہ نہیں کھاتے ہی اپنے پیٹ میں مگر آگ ان آیتوں کو سن کر لوگ ڈر گئے اور کنارہ اور پرہیز کرنے لگے مال سے یتیم کے اور کھانے سے یتیم کے لیکن یہ پرہیز مشکل اور ٹھن ہو گیا مسلمانوں پر آخر شکایت بیان کی لوگوں نے اس تکلیف کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو پھر اتاری اللہ تعالیٰ نے یہ آیت و یتیمونک عن الیتامی قل اصدحہم تھم خیر ولا عنتکم۔ مگر اور پوچھتے ہیں تمہ سے یتیموں کا حکم تو کہ سنوارنا ان کا بہتر ہے اور اگر خرچ ملا رکھنا کا تو تمہارے بھائی ہیں اور اللہ کو معلوم ہے خرابی کرنے والا اور سنوارنے والا اگر چاہتا اللہ تم پر مشکل طو ات اللہ زبردست

۳۶۰۲ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عْتَمَانَ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَذَيْبَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَهُوَ ابْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَ لَا تَقْرُبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالْقِيَامِ أَحْسَنُ وَ لَانَ الَّذِينَ بَا كَلُونَ أَمْوَالِ الْيَتَامَى ذَالِمًا قَالَ اجْتَنَبَ النَّاسُ مَالَ الْيَتِيمِ وَ طَعَامَهُ فَتَقَرَّبَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَشَكَرُوا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَ لَيْسَ كَوْلِكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ اصدحہم تھم خیر ولا عنتکم۔

مگر جس طرح بہتر ہو یعنی اس کے مال کو سنوارنے تو مضائقہ نہیں۔

www.KitaboSunnat.com

ہے تعمیر والا اول

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے بیان میں اور شان نزول اس آیت کے اِنَّ الدِّينَ يَأْتِي كَالْغُيُوثِ اَمْوَالِ الْيَتَامَىٰ كَهَلْمًا - یعنی جو لوگ کہ کھاتے ہیں مال یتیموں کے ظلم سے ابن عباس فرماتے ہیں اس آیت شریفہ کے آتمنے کے بعد جس آدمی کی پرورش میں تم تمہارا ہے اس یتیم کا کھانا اور پینا اور برتن سب جدا کر دینے آخر یہ بات شکل ہو گئی مسلمانوں پر اس وقت یہ آیت اتاری

۳۶۰۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ سُبَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ ابْنُ الشَّامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ اِنَّ الدِّينَ يَأْتِي كَالْغُيُوثِ اَمْوَالِ الْيَتَامَىٰ لَمَّا قَالَ كَانَ يَكُونُ فِي حَجْرِ الرَّجُلِ الْيَتِيمِ فَيَعِزُّوهُ لَهٗ طَعَامَهُ وَ شَرَابَهُ وَ اِيَّتَهُ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

عَمْرُو بْنُ عَبْدِ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ سُبَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ ابْنِ الشَّامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ اِنَّ الدِّينَ يَأْتِي كَالْغُيُوثِ اَمْوَالِ الْيَتَامَىٰ لَمَّا قَالَ كَانَ يَكُونُ فِي حَجْرِ الرَّجُلِ الْيَتِيمِ فَيَعِزُّوهُ لَهٗ طَعَامَهُ وَ شَرَابَهُ وَ اِيَّتَهُ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

۳۶۰۴۔ اَخْبَرَنَا ابْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ الدِّينَ يَأْتِي كَالْغُيُوثِ اَمْوَالِ الْيَتَامَىٰ لَمَّا قَالَ كَانَ يَكُونُ فِي حَجْرِ الرَّجُلِ الْيَتِيمِ فَيَعِزُّوهُ لَهٗ طَعَامَهُ وَ شَرَابَهُ وَ اِيَّتَهُ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں آدمی کو ہلاک کرتی ہیں ان سے بچتے رہو کسی نے پوچھا وہ کون سی چیزیں ہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کسی کو اللہ کا شریک بنانا اور دوسرے جادو کرنا اور تمسیرے مار ڈالنا جان کا وہ جان جس کا مارتا اللہ تعالیٰ نے حرام کیلئے مگر کسی حق کے سبب مار ڈالی جادو سے وہ جان تو مضائقہ نہیں اور چوتھا سود کھانا اور پانچواں یتیم کا مال کھانا اور چھٹے پیٹھ دینی لڑائی کے وقت اور ساتویں زمانا کی تہمت لگانا پاک دامن عورتوں کو جو بے تہرہ ہیں بری باتوں سے اور ایمان والیاں ہیں۔

حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سَكِينَةَ بِنْتِ بِلَالٍ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُفْسِدَاتِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هِيَ قَالَ الشُّرُوكُ بِاللّٰهِ وَ الشُّشُ وَ قَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَكْلُ الْوَيْتِ وَ اَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَ السُّوْغِيُّ يَوْمَ الرَّحْفِ وَ قَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْعَاوِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

ف یتیموں کے حق میں پہلے تعذیر تو کر جو کوئی ان کا مال کھاوے اس نے اپنے پیٹ میں آتش بھری پھر جو کوئی یتیموں کے رکھنے والے تھے ان کے مال اور خرچ کھانے پینے کا جدا رکھنے لگے کہ ہمارے خرچ میں کوئی چیز نہ آ جاوے پھر سخت مشکل پڑی کہ ایک چیز یتیم کے واسطے تیار کی اس کے کام میں نہ آئی تو ضائع ہوئی یہ حکم اترا کہ خرچ اپنا ان کا ملا رکھو تو مضائقہ نہیں کہ ایک وقت ان کی چیز آپ خرچ کرے تو دوسرے وقت اپنی چیز ان کے کام لگے لیکن نیت چاہئے سناوڑنے کی اللہ نیت دیکھتے (موضع القرآن) اس قائلے سے حدیث کا مطلب بخوبی واضح ہو گیا ہے اور کچھ کہنے کی حاجت نہیں۔

باب الخیر

تم

